

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دل عزیز علیرہ آیت



بیڈ پر پڑا فون پچھلے ادھے گھنٹے سے بج رہا تھا ناتو
کوئی فون اٹھا رہا تھا اور نا ہی اسے بند کر رہا تھا
جبکہ قریب ہی بیٹھا ایک وجود اپنی آنکھیں بند کیے
اپنے دونوں ہاتھ سر کے پیچھے باندھے بید کر اؤن سے
ٹیک لگا کر بیٹھا اپنی سوچوں میں گم تھا اپنی

www.kitabnagri.com

سوچوں میں وہ اتنا مصروف تھا کہ پچھلے آدھے
گھنٹے سے فون پر ہونے والا شور بھی اس کی
سوچوں کا تبسم نہیں توڑ سکا تھا
پنتالیس منٹ گزر جانے کے بعد بھی جب فون بجنا بند

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوا تو مقابل نے اپنی آنکھیں کھولی اور ایک نظر
گردن موڑ کر اپنے فون کی طرف دیکھا جو شاید آج بج
کر خراب ہی ہو جانا تھا اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنا فون
پکڑا اور کال اٹینڈ کرتا ہے فون کان سے لگایا اور دوبارہ
آنکھیں بند کر لی

ہیلو.... ایک خوبصورت اور نسوانی آواز خاموش کمرے
میں گونجی

پنٹالیس منٹ پنٹالیس منٹ بعد میری کال اٹینڈ کی گئی
ہے کیا مجھے اگنور کرنے کی وجہ جان سکتا ہوں فون

www.kitabnagri.com

سے مقابل کی خفگی بڑی آواز سنائی دی تو اس کے

چہرے پر تبسم سا بکھر گیا

Posted On Kitab Nagri

مصروف تھی دو ٹوک الفاظ میں جواب دیا گیا

I know very well where she was busy

پلیز ڈونٹ سے ڈیٹ ٹومی کہ تم کچھ سوچ رہی تھی

بہت نارمل انداز میں کہا گیا تھا جیسے مقابل یہ بات

جانتا ہو کہ پینتالیس منٹ سے فون نہ اٹھانے کی وجہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہے

I don't know how you know

پر میں واقعی میں ہی کچھ سوچ رہی تھی وہ مسکراتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی بولی

پھر ان کے بارے میں سوچ رہی تھی مقابل جیسے جانتا

تھا کہ وہ کس کے بارے میں سوچ رہی ہوگی

میری زندگی میں اور ہے ہی کیا دانی وہ پھیکا سا مسکرائی

پھر کیا ڈزیشن لیا ہے تم نے..؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے ہاتھوں میں کچھ نہیں اتنا حق تو اس شخص کا

میری زندگی میں بنتا ہی ہے کہ وہ مجھے پہلی بار

Posted On Kitab Nagri

کوئی حکم دے اور میں اسے مان لوں وہ ایک لمبا

سانس لیتی ہوئی بولی

تم جو فیصلہ لوگی میں تمہارے ہر فیصلے میں تمہارے

www.kitabnagri.com

ساتھ کھڑا ہوں اور کچھ دیر میں آ رہا ہوں میں تیار

رہنا مقابل نے بولتے ہوئے فون بند کر دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فون سائیڈ ٹیبل پر رکھتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ

اسے کچھ دیر پہلے ہی بلاوا آیا تھا اس شخص کا جو

اسے زندگی کا سب سے مشکل فیصلہ سنا گیا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

اسے دوبارہ اس کے سامنے پیش ہونا تھا ایک نظر خود

کے حلیے پر ڈال کر اس نے قدم کمرے سے باہر بڑھائے

می آئی کم ان وہ سٹڈی روم کا دروازہ

نوک کرتے ہوئے بولی

یس اف کورس اندر سے بھاری آواز سنائی دی تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازے کو اندر کی جانب دھکیل کر وہ کمرے میں

داخل ہوئی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں مجھ سے بات کرنے کے لیے مجھ سے اجازت لینے

کی ضرورت نہیں بلا جھجک کمرے میں داخل ہوا کرو

سامنے موجود چیئر پر بیٹھا شخص مسکراتے ہوئے بولا

ایسکیوز می مسٹر شیرازی شاید آپ بھول رہے ہیں کہ

میں آپ سے بات کرنے کے لیے نہیں آئی بلکہ آپ نے مجھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے بات کرنے کے لیے مجھے بلایا ہے وہ اس شخص کے

سامنے کھڑی ہوتی بہت سفاک انداز میں بولی

میں تمہارا باپ ہوں کوئی غیر نہیں جسے تم یوں مسٹر

Posted On Kitab Nagri

کر کے بلاؤ ان کے چہرے پر صاف دکھ دکھائی دیا تھا

جسے وہ بہت مہارت سے ایک منٹ کے اندر چھپا گئے

تھے مگر یہ ان کے سامنے کھڑی ان کی بیٹی کی چیل

جیسی نگاہوں سے نہیں چھپ سکا تھا

باپ --- باپ ہونے کا احساس دلایا ہے کبھی آپ نے خیر

www.kitabnagri.com

پرانی باتوں کو نہ ہی دہرایا جائے تو بہتر ہے آپ مین

پوائنٹ پر آئیں کہ آپ نے مجھ سے کیا بات کرنے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

مجھے بلایا ہے وہ اپنی کمر پر دونوں ہاتھ باندھتی سر

اٹھا کر اب سامنے بیٹھے شخص کی طرف دیکھتی

ہوئی بولی

دو دن بعد تم پاکستان جا رہی ہو اور اس کے بعد جو

جو میں تمہیں کرنے کا بولوں گا وہی تم کرو گی اور یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا آخری فیصلہ ہے اور میں تمہاری نہ سننے کا بالکل

بھی پابند نہیں تم چاہے مجھے اپنا باپ مانو یا نہ مانو

لیکن یہ حقیقت ہے کہ میں تمہارا ہی باپ ہوں اور تم

Posted On Kitab Nagri

میری ہی اولاد ہو اور اپنی اولاد کو کس طرح مٹھی

میں کرنا ہے مجھے بہت اچھے طریقے سے آتا ہے میری

نرمی کا ناجائز فائدہ نہ ہی اٹھاؤ تم تو بہتر ہے اب تم

جاسکتی ہو جا کر اپنی پیکنگ کرو یہ تمہارے باپ کا

نہیں بلکہ تمہارے سینئر آفیسر کا حکم ہے شیرازی

www.kitabnagri.com

صاحب کھڑے ہو کر اپنی کمر پر کے پیچھے دونوں ہاتھ

باندھتے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولے

Posted On Kitab Nagri

او کے سر اور اگر اس مشن میں مجھے یا میرے آفیسرز

کو ذرا سا بھی نقصان پہنچا تو اس کے ذمہ دار آپ

خود ہوں گے میری یہ بات ذہن نشین کر لیں وہ شیرازی

صاحب کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے بولتی ہوئی

کمرے سے نکل گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانے کب تمہاری بیٹی مجھے قبول کرے گی میں تو اس

کے منہ سے بابا سننے کو بھی ترس گیا ہوں شیرازی

صاحب سامنے لگی اپنی محروم بیوی کی تصویر کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولے اور تعصب سے سر ہلا کر دوبارہ

اپنی فائل پکڑتے اسے پڑھنے میں مصروف ہو گئے

واٹ.....!! یہ کیا کہہ رہی ہو تم ایسے کیسے حامی بڑھ

سکتی ہو دانیال تقریباً شا کڈ کے عالم میں بولا

بس بھری یہ میرا مشن ہے اور ویسے بھی حکم تھا ان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی طرف سے ماننا تو پڑنا تھا ہر حال میں وہ اس کے

بالکل سامنے بیٹھی بالکل ریلیکس انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

تم خود کو خطرے میں ڈال رہی ہو عینا وہ اس کے

چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے بولا جیسے اس کے

چہرے سے کچھ پڑھنا چاہ رہا ہو

میں خطرے میں کب نہیں ہوتی اپنے سر پر کفن باندھا

ہوا ہے میں نے وہ سکون سے جو س کا گلاس لبوں سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگاتی ہوئی بولی

یہ ٹھیک نہیں ہے میں خود انکل سے بات کروں گا دانیال

اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

تم کسی سے کوئی بات نہیں کرو گے دانی میں جاؤں گی

اور ضرور جاؤں گی ڈیٹس مائی فائنل ڈزیشن اس کا

انداز بے حد نارمل تھا جیسے اس کے لیے یہ بات بہت

ہی چھوٹی ہو

ٹھیک ہے پھر میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گا دانیال نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے ہارمانی تھی

نہیں تم اس کیس کو ہینڈل کر کے ہی آؤ گے اس سے

Posted On Kitab Nagri

پہلے نہیں وہ دانیال کی طرف دیکھتی اٹل لہجے میں بولی

تم مجھے کیوں بے بس کر دیتی ہو یا وہ اس کی طرف

بے بسی سے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ ہلکا سا مسکرائی

کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے تم بھی کسی

مشکل میں پرو اس لیے جو یہاں پر ہے اسے سالو کر کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی آنا میں تمہیں یہ نہیں کہہ رہی کہ تم مت آؤ تم آنا

اور ضرور آنا لیکن ابھی نہیں صحیح وقت پر وہ اس

کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جیسا آپ کا حکم سینئر ایجنٹ وہ اس کی

طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تو وہ بھی مسکرا دی



پارلیمنٹ کوٹ کی سیڑھیوں پر وردی میں ملبوس کافی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سارے آفیسر ہاتھ باندھے قطار میں کھڑے تھے وہ دائیں

بائیں یوں سر جھکائے ہاتھ باندھے کھڑے تھے جیسے

کسی کے منتظر ہوں اور منتظر ہوتے بھی کیوں نہ وہ

Posted On Kitab Nagri

اس کورٹ کے جج کے منتظر تھے جس نے اس کورٹ

میں اپنا عہدہ حاصل کرتے ہی دو سال کے اندر اندر

256 کیسز کو ہینڈل کیا تھا اور صرف ہینڈل ہی نہیں

کیا تھا ان کے فیصلے بھی سنائے تھے اور فیصلے وہ جو

آج تک کسی جج میں کرنے کی ہمت نہ ہوئی ہو وہ بات

www.kitabnagri.com

کی تہہ تک جاتا تھا اور جو غلط ہوتا تھا جو گنہگار

ہوتا تھا اسے پھانسی کے پھندے تک پہنچا کر ہی اپنا

Posted On Kitab Nagri

فیصلہ سناتا تھا اور فیصلہ سنانے کے بعد اپنے قلم کو

اس طرح سے توڑتا تھا کہ اگر اس سے بڑے عہدے کا

بھی کوئی آجائے تو اس کا فیصلہ بدل نہ سکے اور

رشوت لینے والے افسرز کی وردی اتروا کر وہ انہیں ان

کی ایسی اوقات دکھاتا تھا کہ ان کی آنے والی سات

نسلیں بھی یاد رکھتی تھی کہ زر خان سکندر کون ہے

کورٹ کے سامنے کچھ گاڑیاں آر کی تھی اگلی اور

پیشچی گاڑیوں میں پولیس کے اہلکار موجود تھے جبکہ

Posted On Kitab Nagri

درمیان میں بلیک چمکتی ہوئی مرسیڈیز کورٹ کے

سامنے آچکی تھی ایک افسر نے اگے بڑھ کر مرسیڈیز کا

دروازہ کھولا تھا اور دروازہ کھولتے ہی اس شخصیت

نے قدم باہر رکھا تھا جس شخصیت کو دیکھ کر سب

نے ایک دم سے سلوٹ کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دراز قد خوش شکل چوراسینہ اور روشن پیشانی بے

حد ہینڈ سم مرد بلیک تھری پیس سوٹ پہنے سیاہ بالوں

Posted On Kitab Nagri

کو نفاست سے سیٹ کیے آنکھوں پر بلیک گلاسز لگائے

بائیں کلائی میں برینڈیڈ واچ پہنے اس کی پرسنلٹی پر

لاکھوں لڑکیاں فدا تھی صرف لڑکیاں ہی نہیں اس کی

پرسنلٹی دیکھتے ہوئے اس سے بڑے عہدے کا شخص

بھی اس کے سامنے سراٹھانے کی ہمت نہیں کرتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر کے اشارے سے سب کو جواب دے کر سیڑھیاں

چڑھتا ہوا وہ کورٹ کے اندر داخل ہو واجب کہ بہت

سارے وکیل اور پولیس اہلکار اس کے پیچھے پیچھے

Posted On Kitab Nagri

ہی موجود تھے مگر صرف پیچھے اس کے برابر قدم

اٹھانے کی کسی کی بھی جرات نہ تھی

آج اس نے صرف لوگوں کے مسئلے مسائل سننے تھے

کوئی فیصلہ نہیں سناتا تھا اس لیے وہ سیدھا اپنے

آفس گیا تھا اور آفس جاتے اپنی کرسی پر بیٹھ کر

www.kitabnagri.com

پیون کو باہر بیٹھے شخص کو اندر بھیجنے کا حکم دیا

تو وہ ادب سے سر ہلاتا باہر چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کم ان" باہر دروازہ ناک ہونے کی آواز پر اس نے مقابل

کو اندر داخل ہونے کے اجازت دی تو کمرے کا دروازہ

دھکیل کر ایک بوڑھا آدمی اور اس کے ساتھ ایک

جوان لڑکی اس کے آفس میں داخل ہوئے

السلام علیکم صاحب جی وہ بوڑھا آدمی اس کی جانب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھ کر سلام لیتے ہوئے بولا

و علیکم السلام بیٹھیں اپنی گھمبیر اور بھاری آواز میں

جواب دیتے اس نے سامنے کر سی بیٹھنے کا اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

تو وہ لڑکی اور بعد میں دونوں سامنے موجود کرسیوں

پر بیٹھ گئے

صاحب جی یہ میری بچی ہے اور یہ میری اکلوتی اولاد

ہے اس کی ماں نہیں ہے بچپن سے لے کر اب تک میں نے

اسے ماں باپ دونوں بن کر پالا ہے اس کی عمر 18 سال

ہے اور یہ کالج جاتی ہے صاحب جی میں بہت مشکل

سے محنت مزدوری کر کے اپنی بچی کو کالج بھیجتا

Posted On Kitab Nagri

ہوں لیکن کچھ مہینوں سے ایک لڑکا اسے بہت تنگ کرتا

ہے اور کل اس نے اسے آکر بولا ہے کہ اگر یہ اس کے

ساتھ نہیں گئی تو وہ اس کے منہ پر تیزاب پھینک دے

گا صاحب جی ہماری مدد کریں ہم غریب لوگ ہیں اگر

میری بیٹی کو اس نے کوئی نقصان پہنچا دیا تو میں

کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہوں گا اب آپ کا ہی

اسرہ ہے ہم پولیس اسٹیشن میں گئے ہر بندے سے

درخواست کی مگر ہماری بات کسی نے نہیں سنی پھر

Posted On Kitab Nagri

ہمیں آپ کے بارے میں معلوم ہوا تو ہم ادھر آگئے خدا را

ہماری مدد کریں وہ بوڑھا آدمی نے اپنی کانپتی آواز

میں زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے تفصیل سے ساری

بات بتائی تو زر خان نے اس آدمی سے نظر ہٹا کر ساتھ

بیٹھی لڑکی کی طرف دیکھا جو اپنا سر نیچے جھکائے

www.kitabnagri.com

اپنے آنسوؤں کو اندر دھکیلنے کی کوشش کر رہی تھی

اسے دیکھتے زر خان نے زور سے اپنی مٹھیاں بھیجی

Posted On Kitab Nagri

تھی

کون سے کالج میں پڑھتی ہو آپ بچے زر خان نے اس

لڑکی کی طرف دیکھتے پوچھا

گر لڑگری کالج اف گورنمنٹ وہ لڑکی نظریں اٹھاتی

زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی



کون سی کلاس میں پڑھتی ہو آپ شاید زر خان اس کا

دھیان بٹانا چاہتا تھا

سیکینڈ ایئر انگلش ایف اے کر رہی ہوں سر اس لڑکی نے

Posted On Kitab Nagri

نہایت ہی ادب اور مدہم آواز میں جواب دیا

گڈ یہ تو بہت اچھی بات ہے چلو بچے اب اپنے مکمل

طور پر اپنی پڑھائی پر توجہ کرنی ہے اور پریشان ہونے

کی بالکل ضرورت نہیں ہے اسلئے کہ بعد اپ کو کوئی

بھی لڑکا تنگ نہیں کرے گا یہ میرا آپ سے وعدہ ہے

www.kitabnagri.com

زرخان اس لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

سچ میں ---!! وہ لڑکی بے حد معصومیت سے بولی جبکہ

Posted On Kitab Nagri

زرخان کا دل چاہا کہ کاش وہ لڑکا اس کے سامنے ہو اور

وہ اسے چیر پھاڑ کر رکھ دے جتنی معصوم یہ بچی

تھی وہ اس کی معصومیت خراب کرنا چاہ رہا تھا اسے

نو چنا چاہ رہا تھا

آپ کا کوئی بھائی ہے کیا زرخان نے بہت نرم لہجے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پوچھا تو اس لڑکی نے نفی میں سر ہلایا

تو آج سے آپ مجھے اپنا بڑا بھائی ہی سمجھیں ٹھیک ہے

اور پریشان ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے کوئی بھی

Posted On Kitab Nagri

آپ کو تنگ نہیں کرے گا بس سارا فوکس اپنی پڑھائی

پر کرو اور دل لگا کر پڑھو ٹھیک ہے زر خان اٹھ کر اس

بچی کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو

زر خان کی طرف دیکھ کر وہ بھی مسکرا نے لگی

چچا آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ جاسکتے

www.kitabnagri.com

ہیں اور اس بچی کا خرچہ آئندہ سے میں اٹھاؤں گا

اس کے کالج کی فیس اور باقی سارے اخراجات میری

Posted On Kitab Nagri

طرف سے آیا کریں گے اب آپ جاسکتے ہیں اور بے فکر

رہیں زر خان کا لہجہ ایک دم سے سنجیدہ ہوا تھا

بہت بہت شکریہ صاحب جی وہ آدمی اٹھ کھڑا ہوا اور

اپنی بچی کا سہارا لیتے وہاں سے نکل گیا اور ساتھ ہی

آفس روم میں زر خان کا سیکرٹری داخل ہوا

یہ لڑکا مجھے کل نوکر میں چاہیے سمجھیں زر خان اپنے

سیکرٹری کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس کا لہجہ بے

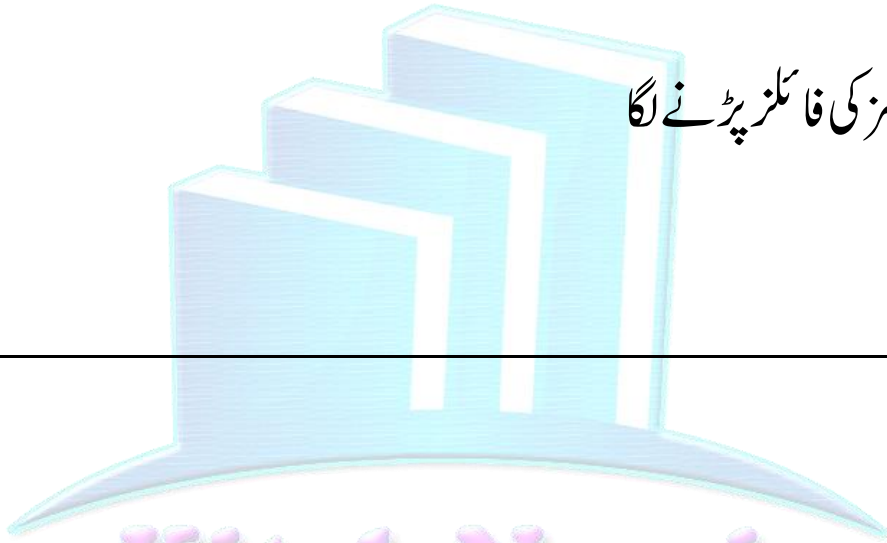
حد سنجیدہ تھا

Posted On Kitab Nagri

جی سرٹھیک ہے سیکرٹری ہاں میں سرہلاتا ہوا کمرے

سے باہر نکل گیا اور زر خان دوبارہ اپنی چیئر پر بیٹھ

کر سامنے پڑی کیسز کی فائلز پڑنے لگا



لائبہ ارے اووولائیبہ یاراٹھ جادیکھو 10 بج رہے ہیں

اٹھو بھی فاریہ لائبہ کو جھنجھلاتے ہوئے اٹھانے کی

کوشش کر رہی تھی جو کب سے اٹھ ہی نہیں رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ نیچے سے بڑی اماں کا تیسری بار پیغام آچکا تھا

تم اٹھ رہی ہو یا نہیں وہ اسے دوبارہ ہلاتے ہوئے بولی

مگر شاید وہ بھی مردوں سے شرط لگا کر سوئی تھی

اس لیے ہل ہی نہیں رہی تھی

فاریہ سے اٹھا اٹھا کر تھک چکی تھی اچانک اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دماغ میں ایک آئیڈیا آیا اور آنکھوں میں شرارت چمکی

اس نے آہستہ سے لائے کے چہرے سے چادر ہٹائی اور

Posted On Kitab Nagri

اپنا منہ اس کے کان کے قریب لے جا کر زور لگا کر چلائی

اٹھووووووو بڑی اماں لاٹھی لے کر آگئی ہیں وہ

اس کے کان کے قریب بہت زور سے چلائی تو لائے ہڑبڑا

کراٹھی اور فوراً دھرا دھرا دیکھنے لگی جیسے بڑی

اماں واقع ہی لاٹھی لے کر کھڑی ہوں

کہاں ہے بڑی اماں لائے پورے کمرے میں نظریں دوڑاتی

ہوئے بولی

ہاہاہاہاہا اس کی حالت دیکھ کر فاریہ کہہ کر لگا کر ہنسی

Posted On Kitab Nagri

تم نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے نالائبہ پاس پڑا کشن

اٹھا کر اسے مارتے ہوئے بولی

تو اور کیا کرتی گھنٹے سے تمہیں اٹھانے کی کوشش کر

رہی ہوں میں 10 بج چکے ہیں اور تم اٹھنے کا نام ہی

نہیں لے رہی فاریہ لائبہ کو گھورتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا 10 بج گئے لائبہ چلاتی ہوئی اپنے بستر سے اٹھ

کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں اور بڑی اماں کے تین بار پیغام آچکے ہیں اب

چوتھی بار ان کا پیغام نہیں بلکہ وہ خود آئیں گی اپنی

لاٹھی کے ساتھ اور اپنی ٹانگوں پر لاٹھیاں کھانے کے

لیے تیار ہو جاؤں میں تو جا رہی ہوں فار یہ بے نیازی سے

بولتی کمرے سے باہر جانے لگے جب لائبرے نے اس کا ہاتھ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پکڑ کے اسے پیچھے کی جانب کھینچا

بے وفا عورت صبر کرو صرف دس منٹ میں ابھی تیار

ہو کر آتی ہوں لائبرے جلدی سے اپنا دوپٹہ پکڑ کر واش

Posted On Kitab Nagri

روم کی طرف دوڑی کیونکہ اسے بڑی اماں کی لاٹھیاں

بالکل نہیں کھانی تھی

یہ تھی سکندر خان کی حویلی جس میں بسنے والے

لوگ خوش دل خوش مزاج اور بہت بڑے دل کے مالک

تھے سکندر خان کے تین بیٹے تھے سب سے بڑا بیٹا

www.kitabnagri.com

صہزیب سکندر جن کے تین بیٹے تھے زر خان سکندر وہ

خان حویلی کا پہلا چشم و چراغ تھا اور دو سرا بیٹا

Posted On Kitab Nagri

جوزر خان سے پانچ سال چھوٹا تھا فضل سکندر اور

تیسرا بیٹا حارث سکندر دوسرا بیٹا شاہنواز سکندر تھا

ان کی دو ہی بیٹیاں تھیں بڑی والی فاریہ سکندر اور

چھوٹی والی لائبہ سکندر اور تیسرے بیٹے اور حویلی

کے سب سے لاڈلے شیرازی سکندر تھے جنہوں نے خفیہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نکاح کیا تھا انہوں نے آرمی جوائن کی ہوئی تھی اور یہ

ایک آدمی افسر تھے ایک مشن کے درمیان ہی

ایمر جنسی میں انہیں ایک لڑکی سے نکاح کرنا پڑا وہ

Posted On Kitab Nagri

لڑکی بالکل بے سہارا تھی اور آگے پیچھے اس کا کوئی

نہیں تھا وہ لڑکی شیرازی صاحب کو بھی بہت پسند

آئی تھی اس لیے انہوں نے تب ہی وقت کی نزاکت

دیکھ کر ان سے نکاح کر لیا مگر اس بات سے کسی کو

بھی حویلی میں کوئی اعتراض نہ تھا وہ انہیں لے کر

www.kitabnagri.com

واپس نہ آئے تھے کیونکہ ان کا مشن ابھی جاری تھا ان

کے ہاں ایک بیٹی کے پیدائش ہوئی جسے جنم دیتے ہی

Posted On Kitab Nagri

وہ اللہ کو پیاری ہو گئی ان کے فوت ہونے کے بعد

شیرازی صاحب نے دوبارہ شادی نہ کی تھی جبکہ

حویلی والوں نے تو بہت اصرار کیا تھا کہ وہ اپنی بیٹی

کو بھی حویلی میں لے آئے اور خود بھی اب دوسری

شادی کر لے مگر وہ نے نہ تو اپنی بیٹی کو حویلی لے کر

اے تھے اور نہ ہی دوسری شادی کی تھی حویلی والوں

نے آج تک ان کی بیٹی کو نہ دیکھا تھا یہاں تک کہ وہ

خود بھی سالوں بعد حویلی میں قدم رکھتے تھے اور

Posted On Kitab Nagri

وجہ یہ تھی کہ ان کے نکاح سے سکندر خان راضی نہ

تھے اور وہ ان سے ناراض تھے جس کی بنا پر انہوں نے

یہ شرط رکھی تھی کہ اگر وہ حویلی میں انا چاہتے

ہیں تو دوسری شادی کرے وہ بھی ان کی مرضی سے

تب ہی وہ انہیں حویلی میں داخل ہونے دیں گے ورنہ

www.kitabnagri.com

اس کی بچی اور ان کی جگہ اس حویلی میں بالکل

نہیں ہے ان کا یہ فیصلہ حویلی میں کسی بھی فرد کو

Posted On Kitab Nagri

نہ منظور تھا لیکن وہ اپنے فیصلے کے پکے تھے ان کے

فیصلے کو دیکھتے ہوئے شیرازی صاحب نے صاف انکار

کیا تھا اور پورے 15 سال تک حویلی میں قدم نہ رکھا

تھا 15 سال بعد جب ان کی دادی کی وفات ہوئی تو وہ

حویلی آئے حویلی آتے ہی سکندر خان نے بھی انہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

معاف کر کے اپنے سینے سے لگا لیا جبکہ اپنی بیچی کو

وہ تب بھی واپس نہ لائے تھے ان کا کہنا تھا جس بیچی

کو پیدا ہوتے ہی کسی نے قبول نہ کیا وہ اب اپنی بیچی

Posted On Kitab Nagri

کو یہاں پر لا کر کیا کریں گے وہ خود بھی اپنی بچی

کو وقت نہیں دے پاتے تھے جس کی وجہ سے وہ آہستہ

آہستہ ان سے کافی دور ہوتی چلی گئی وہ پاکستان

میں نہیں رہتے تھے ان کی رہائش اٹلی کی تھی اور ان

کے گھر بار کا پتہ کوئی نہیں جانتا تھا ان کی بیوی کی

www.kitabnagri.com

موت کے بعد ان کا دل کسی بھی چیز میں نہ لگتا تھا

وہ کافی تنہا ہو چکے تھے انہوں نے اپنے گھر پر ایک

Posted On Kitab Nagri

میڈر کھی تھی جوان کی بیٹی کو سنبھالتی تھی مگر

ایک ماں جیسی توجہ نہیں دے پاتی تھی ان کے ساتھ

والے گھر میں ہی فوزیہ بیگم رہتی تھی جو دانیال کی

ماں تھی وہ آہستہ آہستہ اس سے اٹیچ ہوتی گئی اور

ماں کا پیار دینے لگے ان کی بیٹی انہی کے ہاتھوں پلی

تھی بچپن سے لے کر جوانی تک اس نے سکول کالج

سٹڈی سب کچھ دانیال حیدر کے ساتھ ہی کیا تھا جب

دانیال کے والد کا بزنس چینج ہوا تو یہ گھر چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

اس گھر کے کچھ فاصلے پر رہائش پذیر ہو گئے مگر پھر

بھی وہ اسے بالکل نہیں بھولے تھے وہ ہر روز آتی تھی

اور بالکل اپنی سگی بیٹی کی طرح اس کا خیال رکھتی

تھی کہنے کو اس کی ماں نہ تھی مگر فوزیہ بیگم اس

کی ماں سے کم بھی نہیں تھی اس لیے وہ اپنے باپ سے

زیادہ ان لوگوں سے اٹیچ تھیں

لاٹہ اور فاریہ تیزی سے اپنے کمرے سے نکلتی نیچے کی

Posted On Kitab Nagri

جانب جارہی تھی جب کمرے سے نکلتے ارحم سے

فارہ زور سے ٹکرائی اس سے پہلے کہ وہ زمین بوس

ہوتی وہ سختی سے اس کی کلائی تھامتے اسے دوبارہ

بیلنس پہ کھڑا کر چکا تھا

آنکھیں ماتھے پر رکھ کے چلتی ہو کیا دکھائی نہیں دیتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحم فارہ کی کلائی چھوڑتا سخت لہجے میں بولا

نچ جی وہ غلطی سے فارہ نظریں جھکاتی لڑکھڑاتی

آواز میں بولی جبکہ فارہ کی شامت آتی دیکھ کر لائے

Posted On Kitab Nagri

فورا وہاں سے رنو چکر ہوئی تھی

میری بات سنو لڑکی اپنی آنکھیں کھول کر چلا کرو

سمجھ آئی یہ اندھوں کی طرح چلنا چھوڑ دو چھوٹی

بچی نہیں رہی تم وہ فارسیہ کو سخت نظروں سے

دیکھتے ہوئے بولا



www.kitabnagri.com

نچ۔۔ جی فارسیہ نے ارحم کی طرف دیکھتے فوراً جواب دیا

جاؤ اب یہاں کھڑی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو ارحم

Posted On Kitab Nagri

سخت مہری سے گویا ہوا تو فاریہ نے بغیر ادھر ادھر

دیکھتے وہاں سے دوڑ لگائی تو ارحم سے اس کی پشت

کو گھورا

"بے وقوف لڑکی" وہ بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھ گیا



www.kitabnagri.com

اور کتنا انتظار کرونا ہے اب آ بھی جاؤ۔ دانیال اپنی

ہیوی بانیک پر بیٹھا کب سے عینا کے آنے کا انتظار کر

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا اور ساتھ ساتھ اسے مسیحیز بھی کر رہا تھا مگر

نہ تو وہ خود آرہی تھی اور نہ ہی کسی مسیح کا

جواب دے رہی تھی

اس سے پہلے کہ دانیال عینا کو دوبارہ کال ملا تا تب ہی

وہ اسے گھر سے باہر آتی ہوئی دکھائی دی فل بلیک

کاسٹیوم پہنے ہاتھ میں ہیلیمٹ پکڑے باہر آرہی تھی

Scusa, sono arrivato in ritardo

(سوری میں لیٹ ہو گئی)

Posted On Kitab Nagri

عینا دانیال کے قریب آتی ہوئی اٹلین زبان میں بولی

Scusa se sei in ritardo ora

(اب اگر لیٹ ہو ہی گئی ہو تو معذرت کیسی)

عینا کی طرف دیکھتے ہوئے دانیال نے مسکرا کر جواب دیا

معذرت کرنی بنتی ہے ادھے گھنٹے سے میرا انتظار

www.kitabnagri.com

جو کر رہے تھے عینا اپنے ہاتھوں میں بلیک گلوں پہنتے

ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

تم کہو تو ساری زندگی تمہارا انتظار کر لوں آدھا گھنٹہ

تو کچھ بھی نہیں ہے دانیال عینا کی طرف دیکھتے

مسکراتے ہوئے بولا جبکہ دانیال کہ جواب پر گلوں

پہنتے عینا کے ہاتھ تھمے تھے

زیادہ فلو سفی مت جھاڑا کرو تم عینا نے دانیال کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا اور کچھ فاصلے پر کھڑی اپنی

ہیوی بانک کی جانب قدم بڑھائے

یا ایک تم ہی ہو جو میری فلو سفیاں بھی سن لیتی ہو

Posted On Kitab Nagri

اب تم بھی جارہی ہو سو چو یہ فلو سنی کسے سناؤں

گامیں دانیال ہنستے ہوئے اپنی بانیک عینا کے قریب

لاتے ہوئے بولا

تم مجھے الجھا رہے ہو دانی عینا اپنا ہیلمٹ پہنتے ہوئے بولی

میں تمہیں نہیں الجھا سکتا عینا تم ایک سلجھی ہوئی

www.kitabnagri.com

کتاب ہو تمہیں الجھانا میری تو کیا کسی کے بس کی

بات نہیں دانی اپنے کان میں لگے ایئر پورٹس آن کرتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے جبکہ عینا کے ہونٹوں پر ایک طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی

اپنی لوکیشن آن کرو اور ایریا ٹریس کرواگلے 15 منٹ

میں ہمیں وہاں پر پہنچنا ہے پتہ کرو وہاں پر کیا ہو رہا

ہے عینا اپنی ہیوی بانک سٹارٹ کرتے ہوئے بولی دانیال

نے سر ہلاتے اپنی بانک سٹارٹ کی اور دونوں نے اپنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بانک ایک ساتھ آگے بڑھائی تھی

عینا... دانیال سپیکنگ کیا تم مجھے سن رہی ہو اپنے

کانوں میں لگے دونوں ایریورٹس میں سے عینا کو

Posted On Kitab Nagri

دانیال کی آواز سنائی دی جبکہ سڑک پر ان دونوں کی

بانکس ایک ساتھ رواں دواں تھی

Yes, I'm listening Tell me,

what's up with you?



عینا ایک نظر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

خبر یہ ہے کہ وہاں پر ڈرگ سمگلنگ ہو رہی ہے اور وہاں

پر پندرہ سے زیادہ لوگ موجود ہیں اور لوکیشن ٹریس

Posted On Kitab Nagri

ہو چکی ہے ہمارے دو آفیسرز وہیں پر موجود ہیں اور

تفشیلی کاروائی وہی کر رہے ہیں

Ok let's go to the same location

عینا نے اپنی ہیوی بانک کی فل سپیڈ بڑھائی تھی اور

اب وہ دونوں ہواؤں کو چیرتے ہوئے جارہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مطلوبہ جگہ پر پہنچ کر عینا اور دانیال نے اپنے اپنے

ہیلٹ اتار کر بانک کے اوپر رکھے اور قدم آگے کی

جانب بڑھائے کچھ ہی فاصلے پر انہیں ان کے آفیسرز

Posted On Kitab Nagri

مل چکے تھے جنہوں نے انہیں اندر کے تمام صورت حال

سے آگاہ کر دیا تھا

یہ کوئی ہائی بولڈ کلب تھا جہاں پر کھلے

عام ڈرگ کی سمگلنگ ہو رہی تھی

دونوں اپنے چہروں پر ماسک لگائے اپنے چہرے کو مکمل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طور پر ڈھانپ کر سر پر کیپ پہنے کلب میں داخل ہوئے

جبکہ اگلا منظر دیکھتے ہی ان کا دل چاہا کہ اس جگہ

Posted On Kitab Nagri

کو آگ لگا دیں

وہاں پر کھلے عام ڈر گز کی سمگلنگ ہو رہی تھی بہت کم

عمر لڑکیوں کو ڈر گز دیے جا رہے تھے ڈر گز کے نشے

میں وہ لڑکیاں مدہوش سی دکھائی دے رہی تھی انہیں

شاید اپنا ہوش نہ تھا کئی لڑکیوں نے تو بہت ہی

واحیات ڈریسنگ کی ہوئی تھی اور کئی لڑکیوں کے

جسم پر لباس نہ ہونے کے برابر تھا جبکہ انہیں ڈر گز

دینے والے ان کے جسم کا ناجائز فائدہ بھرپور طریقے

Posted On Kitab Nagri

سے اٹھارہ تھے

عینا نے دانیال کو اشارہ کیا تو ہاں میں سر ہلاتا دوسرے

جانب چلا گیا جبکہ عینا اپنے قریب کے لوگوں کا جائزہ

لیتی ایک ٹیبل پر جا کر وہ بیٹھ گئی اور اپنے آس پاس

موجود لوگوں کو گہری نظروں سے دیکھنے لگی جب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک لڑکا ہاتھ میں حرام مشروب پکڑے اس کی جانب آیا

Hiii Ascolta, sei una ragazza o un ragazzo?

Posted On Kitab Nagri

(سنو تم لڑکی ہو یا لڑکا۔۔؟؟)

وہ لڑکا نشے میں دھت عینا کے قریب آتے ہوئے بولا عینا

کا حلیہ ہی ایسا تھا کہ اسے دیکھ کر کوئی بھی نہیں

پہچان سکتا تھا کہ یہ لڑکی ہے بلکہ دیکھنے والا لازمی

کنفیوز ہو سکتا تھا یہ سوچ کر کہ یہ لڑکی ہے یا لڑکا

Kitab Nagri

Voglio conoscere quest'uomo che spaccia

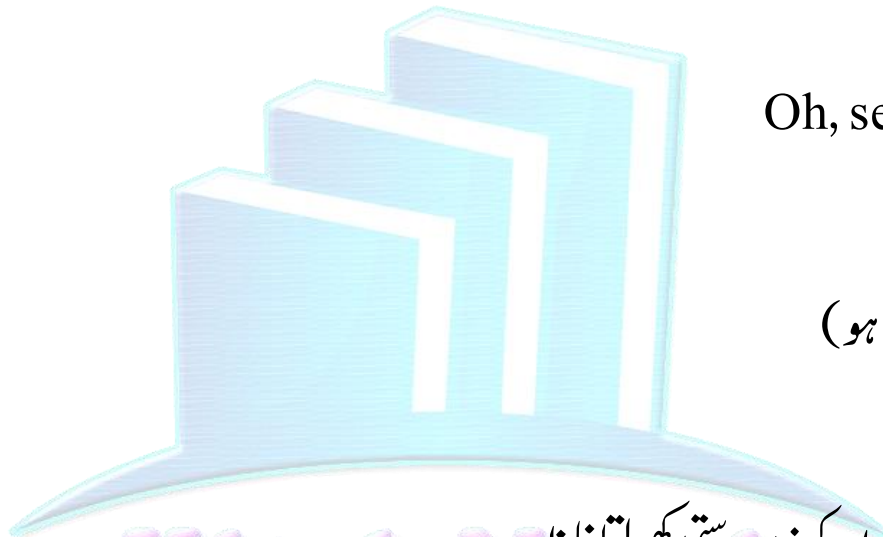
droga qui, me lo puoi presentare

(یہاں پر جو ڈرگز دیتا ہے مجھے اس آدمی سے ملنا ہے)

Posted On Kitab Nagri

کیا تم مجھے ملوا سکتے ہو (عینا اس لڑکے کی جانب

دیکھتے ہوئے بولی



Oh, sei una ragazza

(اوو و تم تو ایک لڑکی ہو)

وہ اپنی بند ہوتی آنکھوں کو زبردستی کھولتا غلیظ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظروں سے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ اسے

اس کی آنکھوں کے سوا اور کچھ نہ دکھائی دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

Prima rilassiamoci

(چلو پہلے تھوڑا چیل کرتے ہیں)

اس نے عینا کا ہاتھ پکڑنا چاہا مگر عینا نے چیتے کی

رفتار سے اس کے اسی ہاتھ کی کہنی کو ایک جھٹکے

سے ٹیبل پر مارا اور اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا جس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی وجہ سے وہ چیخ نہیں سکا تھا اور کڑک کی آواز

سے ہڈی ٹوٹنے کی آواز سنائی دی

عینا نے اپنی سرخ آنکھوں سے اس لڑکے کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے دوسرے ہاتھ سے اس کے گلے کی مخصوص

رگ کو دبایا جس سے فوری طور پر وہ اپنے ہوش و

حواس سے بیگانہ ہوتا وہی ٹیبل سے نیچے گر گیا کلب

میں بہت کم روشنی تھی جس کی وجہ سے لوگ انہیں

دیکھ نہیں سکے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا آئی ایم دانیال سپیکنگ کم ان داروم نمبر 102

ار جنٹلی اپنے ایئر فون سے دانیال کی آواز سنتے ہی

Posted On Kitab Nagri

عینا فوراً وہاں سے نکلی

102 نمبر روم کے سامنے جاتے ہی عینا کو روم کے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

سامنے دانیال کھڑا ہوا دکھائی دیا وہ چلتی ہوئی اس

کے قریب گئی

اندر پانچ آدمی موجود ہیں عینا اور ڈر گز یہاں سے ہی

سپلائی ہو رہے ہیں یہاں کا مین اونر یہیں پر موجود ہے

اسی روم میں دانیال نے اپنا کی طرف دیکھتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے ساری انفارمیشن دی

ٹھیک ہے پہلے میں اندر جاؤں گی اس کے بعد تم آؤ گے

اور محتاط رہنا ان کے پاس اسلحہ بھی موجود ہو سکتا

Posted On Kitab Nagri

ہے عینا اپنی کمر کے بیچنے سے گن نکالتے ہوئے بولی

اور گن کو لوڈ کرتے ہوئے آہستہ سے کمرے کا دروازہ

کھولا جبکہ دانیال نے بھی اپنی گن لوڈ کر کے قدم اس

کے پیچھے ہی بڑھائے تھے



Chi sei, dove stai andando

www.kitabnagri.com

(اے لڑکی تم کون ہو اور کہاں چلے آرہی ہو)

عینا کو سامنے دیکھ کر ایک ادنی چلاتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

عینا نے ایک نظر پورا کرے میں دہرائی جہاں ٹوٹل پانچ

آدمی موجود تھے دو بالکل آمنے سامنے بیٹھے تاش

کھیل رہے تھے ایک اس کے سامنے کھڑا چلا رہا تھا

جبکہ دو ڈر گز لینے میں مصروف تھے عینا نے سامنے

کھڑے آدمی کے بازو پر گولی چلائی تاش کھیلتے دونوں

آدمیوں کے کندھوں کا نشانہ لیا اور ڈر گز لیتے دونوں

آدمیوں کے بازوؤں کا نشانہ لے کر گولیاں چلائی تھی

صرف دو منٹ صرف دو منٹ کا کھیل تھا عینا کے لیے

Posted On Kitab Nagri

وہ پانچ ہٹے کٹے آدمیوں کو بغیر سمجھنے کا موقع دیے

صرف دو منٹ میں زخمی کر چکی تھی

وہ ایسی ہی تھی شارپ شوٹر کسی کے دماغ کو وہ اتنی

تیزی سے پڑھتی تھی کہ اگلے بندے کو سوچنے کی

مہلت بھی نہیں دیتی تھی اور وار کرنے سے پہلے وہ

www.kitabnagri.com

ایک بار بھی نہیں سوچتی تھی اور نشانہ اتنا پکا بناتی

تھی کہ مقابل زمین بوس ہونے کے علاوہ کچھ نہ کر

Posted On Kitab Nagri

سکتا تھا

عینا یار یہ غلط ہے تم ہر بار مجھے پیچھے ہی چھوڑ

دیتی ہو دانیال ان آدمیوں کو زخمی دیکھ کر منہ بناتے

ہوئے بولا کیونکہ عینا ایک ہی وار میں ایک تو کیا

در جنوں کو زمین بوس کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ اپنے کسی اور آفیسر کی جدوجہد وہ ضائع نہیں

ہونے دیتی تھی اس کے ساتھ آج تک جتنے بھی آفیسرز

نے کام کیا تھا کسی کو خراش تک نہ آئی تھی جب کہ

Posted On Kitab Nagri

خود اس نے بڑے سے بڑے مشن کمپیٹ کیے تھے بڑے

سے بڑے آپریشن کمپیٹ کیے تھے جن میں اس نے اپنے

بازو اپنی ٹانگ اور اپنی پسلی میں گولیاں بھی کھائی

تھی اس لیے وہ بہت سخت جان تھی وہ کوئی عام

لڑکی بالکل بھی نہیں تھی اگر وہ کوئی عام لڑکی ہوتی

تو اس کے انڈر 12 ٹیمز کبھی نہیں ہونی تھی یہ ایک

لڑکی 12 ٹیموں کو ہینڈل کرتی تھی انہیں ٹرین کرتی

Posted On Kitab Nagri

تھی اس کے انڈر 12 ٹیمز کے آرمی آفیسرز تھے اور ہر

ایک ٹیم میں 150 آفیسرز ہوتے تھے اور یہ ایک لڑکی

12 ٹیمز کو کیسے ٹرین کرتی تھی یہ صرف وہی جانتی

تھی www.kitabnagri.com

چیک کروا نہیں اور ان سارے ڈرگزر کو سیل کروا اپنے

آفیسرز کو فون کروا اور انہیں بولو کہ اس کلب سے ایک

فرد بھی باہر نہیں جانا چاہیے اور سب کو اریسٹ کرو

یہاں پر جتنی بھی لڑکیاں موجود ہیں ان کے والدین کو

Posted On Kitab Nagri

پولیس سٹیشن بلاؤ اور یہ کلب سیل کرواؤ عینا سامنے

صوفے پر بیٹھتی ہوئی بولی

کون ہو تم لوگ...!! ان میں سے ایک آدمی درد سے کراہتے

رینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

اپنی بربادی سمجھ لو عینا اپنا گن گھوماتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا ہمارے آفیسرز آگئے ہیں اور باہر موجود تمام افراد

کو اریسٹ کر چکے ہیں مجھے لگتا ہے کہ اب ہمیں یہاں

Posted On Kitab Nagri

سے چلنا چاہیے دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

کیونکہ وہ دونوں سیکرٹ ایجنٹ تھے ان کی پہچان ہر

شخص سے چھپی ہوئی تھی وہ کیا تھے کہاں کے تھے

کون تھے کیسے تھے کوئی بھی شخص نہیں جانتا تھا

یہاں تک کہ پولیس آفیسرز کو بھی صرف یہی پتہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہ وہ ان کے سینئر آفیسرز ہیں اس کے علاوہ ان کے

چہرے بھی انہوں نے آج تک نہیں دیکھے تھے

عینا نے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے

Posted On Kitab Nagri

قدم دانیال کے ساتھ اس کمرے سے باہر کی جانب

بڑھائے کمرے سے باہر نکلتے ہی انہیں اس کمرے کی

جانب آتے ہوئے کچھ افسرز افسرز دکھائی دیے دانیال

نے افسرز کو اشارہ کیا افسرز اس کمرے میں داخل

ہوئے اور ان آدمیوں کو اریسٹ کر لیا اور پولیس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسٹیشن لے گئے

Posted On Kitab Nagri

غدار کہیں کی تمہیں ذرا شرم نہیں آئی مجھے اس جلا د

کے پاس اکیلا چھوڑ کر جاتے ہوئے فار یہ لائے کو

گھورتی ہوئی غصے سے بولی

ارے ارے انہیں جلا د تو مت بولو آخر تمہارے ہونے والے

شوہر ہیں لائے فار یہ کو مزید تپاتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بکواس بند کرو اپنی پتہ نہیں آگے زندگی میں کیا ہوگا

میرے ساتھ یہ تو ابھی سے مجھے ایک نظر دیکھنا

Posted On Kitab Nagri

پسند نہیں کرتے فاریہ کو اپنی ہی ٹینشن لاحق ہوئی

اگر ایسے ہی رہا تو پھر میں تو اس جلا د کے ساتھ ایک

دن پورا گزارنے سے پہلے ہی اللہ کو پیاری ہو جاؤں گی

فاریہ کھوئے ہوئے انداز میں بولی جیسے اپنی آنے والی

زندگی تصور کر رہی ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہو پاگل لڑکی فضول مت سوچا کرو تم بس یہ سوچو

کہ تم نے اپنی محبت اور توجہ سے کیسے اس جلا د کو

انسان بنانا ہے لائبہ فاریہ کے کندھے پر ہاتھ مارتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

اونہوں...!! یہ انسان بنے گا کبھی بھی نہیں ابھی سے میرا

خون پینے والا ویمپائر بنا ہوا ہے شادی ہو گئی پھر تو

ڈائریکٹ مجھے اوپر ہی پہنچا دے گا مجھے تو لگتا ہے

کہ پہلے دن ہی میرا گلابا کر مجھے اوپر پہنچا دے گا

یہ جلا دیا یہ رونے والی شکل بنا کر افسردگی سے

www.kitabnagri.com

بولی تو اس کی شکل دیکھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی لائے

کا قہقہہ چھوٹ گیا جبکہ اپنی اتنی سیریس بات پر

Posted On Kitab Nagri

لائبہ کو ہنستادیکھ کر فاریہ نے خونخوار نگاہوں سے

لائبہ کو گھورا تو لائبہ نے بہت مشکل سے اپنے ہونٹ دبا

کر اپنی ہنسی روکی

بس کر دو یار اب میرے بھائی اتنے بھی جلا د نہیں ہیں

آئی ایم شور کہ شادی کے بعد وہ بہت کئیرنگ ہسبینڈ

ثابت ہونے والے ہیں تمہارے لیے لائیو فاریہ کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی

ہو ہی نہ جائیں کہیں کئیرنگ ہسبینڈ فاریہ نے لائبہ کی

Posted On Kitab Nagri

نقل اتارتے ہوئے کہا اور چائے بنانے میں مصروف ہو گئی

جبکہ کچن کے باہر کھڑے ارحم نے چائے بناتی فاریہ کی

پشت کو گھورا تھا وہ کچن میں اماں جان کو دیکھنے

آیا تھا آگے سے ان کی گل افشائیاں سنتے ہوئے قدم

وہیں پر رک گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحم کچن میں داخل ہوا تو لائبریری سے اچانک کچن میں

دیکھ کر گھبرائی اس کے دل میں ایک دم سے یہ ڈر

Posted On Kitab Nagri

بیٹھا کہیں اس نے ان کی یہ ساری باتیں تو نہیں سن

لی مگر اس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ کر یہ

بات معلوم ہونا ناممکن سا کام تھا کیونکہ وہ ہر وقت

سنجیدہ رہنے والا ہی مرد تھا

بھائی آپ یہاں آپ کو کچھ چاہیے تھا لائبریری کی



طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی جب کہ فاریہ کی ان

کی طرف بیک تھی اس لیے وہ نہیں دیکھ سکی تھی

بس کرد و اب اتنا بھی نہیں ڈرتی میں اس جلاد سے کہ

Posted On Kitab Nagri

تم نام لے لے کر مجھے ڈرانے کی کوشش کرو اور حم کے

جواب دینے سے پہلے ہی فار یہ اپنے کام میں مگن اپنی

ہی رو میں بولی تو لائے نے معصوم سی شکل بنا کر

ارحم کی طرف دیکھا جو فار یہ کی پشت کو گھور رہا

تھا اس نے یہاں سے کھسکنا ہی بہتر سمجھا کیونکہ

www.kitabnagri.com

فار یہ اپنے پیروں پر کلہاری خود مار چکی تھی

چائے لے کر آؤ میرے لیے لائے لائے کچن سے باہر نکلتی

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے ہی ارحم نے لائبہ کو حکم دیا جب کہ اپنے

ٹھیک پیچھے سے ارحم کی سنجیدہ گھمبیر آواز سن کر

فاریہ کے اوسان خطا ہوئے تھے اس کے چائے بناتے ہیں

ہاتھ ایک دم سے کانپنے لگے تھے جبکہ اسے لگ رہا تھا

کہ ابھی بے ہوش ہو جائے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی بھائی" لائبہ ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو

ارحم بغیر ادھر ادھر دیکھے کچن سے باہر نکل گیا

ہائے اللہ یہ میں نے کیا کر دیا یہ مجھ سے کیا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

فارہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی جب کہ لائبہ اسے نظر

انداز کرتی جلدی جلدی ار حم کے لیے کپ میں چائے

ڈالنے لگی کیونکہ وہ اس کے غصے کا نشانہ نہیں بن

سکتی تھی

سکندر خان کی وفات آج سے چھ سال پہلے ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

لیکن وفات پانے پانے سے پہلے وہ فارہ اور ار حم کا

رشتہ طے کر گئے تھے جس کی بنا پر وہ دونوں آپس

Posted On Kitab Nagri

میں منگیترتھے اس وقت فاریہ کی عمر 15 سال تھی

جبکہ ار حم 5 سال بڑا تھا فاریہ سے منگنی ہونے سے

پہلے تک تو ار حم فاریہ کے ساتھ نار مل ہی رہتا تھا ان

کی زیادہ بات چیت نہیں ہوتی تھی مگر جب کبھی

ہوتی تھی تو وہ نار مل انداز میں ہی بات کرتا تھا مگر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ رشتہ طے ہو جانے کے بعد آہستہ آہستہ ار حم

سنجیدہ ہوتا گیا اور اب ان دونوں کی آپس میں کوئی

بات چیت نہیں ہوتی تھی مگر جب کبھی ان کا ٹکراؤ ہو

Posted On Kitab Nagri

جاتا تو فاریہ کو اس کا گہرا سنجیدگی بھرا انداز سہنے

کو ملتا تھا جو فاریہ کو کافی عجیب لگتا تھا

ارحم باہر لیونگ روم میں آیا تو وہاں پر سامنے صفے پر

ہی بڑی اماں موجود تھی ساتھ ہی اماں جان بیٹھی

ہوئی تھی تمام حویلی کے لوگ سکندر شاہ کی بیوی کو

www.kitabnagri.com

بڑی اماں کہتے تھے جبکہ حویلی کی بڑی بہو (زر خان

کی والدہ) کو اماں جان کہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم ارحم بڑی اماں کے قریب جاتے سلام لیتے

ہوئے بولا تو انہوں نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا

اور وہ ان کے قریب ہی بیٹھ گیا

بچے ناشتہ کیا تم نے اماں جان ارحم کی جانب دیکھتی

ہوئی بولی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں اماں جان رات کو کافی دیر سے آیا تھا اور ویسے

بھی آج اتوار ہے اس لیے ذرا دیر سے اٹھا کچھ دیر تک

کھانا ہی کھاؤں گا ابھی صرف چائے پیوں گا ارحم اماں

Posted On Kitab Nagri

جان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

لالہ کہاں پر ہے دکھائی نہیں دے رہے آج کے دن تو وہ

گھر پر ہی ہوتے ہیں ارحم ارد گرد نظریں دوڑاتے ہوئے بولا

ہاں تمہارے بابا کے ساتھ ڈیرے پر گیا ہے کچھ لوگوں کے

مسئلے مسائل تھے وہ دیکھنے تھے اماں جان مسکراتی

www.kitabnagri.com

ہوئی بولی کیونکہ ان کے لیے ان کی ساری اولاد ہی قابل

فخر تھی بڑا بیٹا اس حویلی کا چشم و چراغ ہائی

Posted On Kitab Nagri

کورٹ کانج تھا 30 سال کی عمر میں ہی اس نے سب

کچھ سنبھال لیا تھا اور آنے والے کچھ دنوں میں اسے

اس گاؤں کے سربراہی بھی ملنے والی تھی سب سے

زیادہ خوشی کی بات تو یہ تھی کہ وہ انصاف کرتا تھا

وہ باہر والے کے لیے ایک جابر شخص معلوم ہوتا تھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ انصاف کے راستے پر ہی چلنے والا ایک مضبوط مرد

تھا حویلی کے تمام مکینوں کے لیے وہ قابلِ فخر تھا

جبکہ ان کا دوسرا بیٹھا ارحم سکندر ایک جانا مانا

Posted On Kitab Nagri

مشہور بزنس مین تھا صرف یہ ہی نہیں اس نے اپنے

گاؤں کے بچوں کے لیے گاؤں میں سکول بنوایا تھا اور

اب گاؤں کے تمام بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے تھے

اور ان کا تیسرا بیٹا حارث سکندر وہ اپنی تعلیم پوری

کرنے کے لیے لندن گیا ہوا تھا اور وہاں سے اعلیٰ تعلیم

حاصل کر رہا تھا اور کچھ ہی دنوں میں اپنی تعلیم

حاصل کر کے وہ بھی واپس لوٹ رہا تھا اور ان کے گھر

Posted On Kitab Nagri

کی عزت ان دو بیٹیاں جنہیں اس حویلی کا مان رکھنا

آتا تھا جو خود کو ڈھانپنا جانتی تھی اور آج تک انہوں

نے کوئی ایسی ضد نہیں کی تھی جو حویلی والوں کے

لیے ناقابل قبول ہو وہ ہمیشہ ہی ان کے فیصلوں میں

راضی ہو جاتی تھی اور وہ دونوں ہی اس حویلی کی

لاڈلیاں تھیں اور اس حویلی کی رونق بھی اور حویلی

کی ان دونوں رونقوں نے اسی حویلی میں رہ جانا تھا

حویلی کے تمام افراد جانتے تھے کہ لائبہ کی شادی

Posted On Kitab Nagri

حادث سے ہی ہونی ہے مگر حویلی کے چھوٹے بچے اس

بات سے نہ واقف تھے جیسے فارسیہ لائبریری اور حادثہ

یہ بات نہیں جانتے تھے

یہ سب سوچتے ہوئے بڑی اماں نے ایک گھر اسانس لیا تو

ان کے دماغ میں اچانک ایک خیال آیا ان کی ایک اور

www.kitabnagri.com

بھی تو پوتی تھی اس حویلی کی پہلی بیٹی زر خان کے

بعد اس حویلی میں آنے والی پہلی لڑکی وہی تو تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر اسے تو آج تک انہوں نے دیکھا ہی نہیں تھا نہ

تصویر میں نہ حقیقت میں ان کا تو بیٹا بھی ان سے

مہینوں بعد ملنے آتا تھا پتہ نہیں وہ بن ماں کی بچی نے

اتنے سال کیسے اکیلے گزارے ہوں گے یہ سب بھی بڑی

اماں کے دماغ میں چل رہا تھا اور ایک دم سے ان کا دل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افسردہ ہو گیا وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی انہوں نے

اپنے بیٹے کو بہت منانے کی کوشش کی تھی مگر وہ

نہیں مانا تھا اب وہ صرف خدا سے دعا کرتی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

بس وہ اس حویلی کی اس بیٹی کو سلامت رکھے

زرخان اس وقت اپنے ڈیرے پر موجود گاؤں کے لوگوں

کے مسئلے مسائل سن رہا تھا سفید شلوار قمیض پہنے

کندھوں پر کالی اجرک ڈالے چہرے پر ہمیشہ نظر آنے

والی سنجیدگی سجائے گھنی مونچھوں تلے ہونٹوں کو

www.kitabnagri.com

آپس میں سختی سے پوست کیے پاؤں میں پیشاور

جو تا پہنے وہ کسی ریاست کا بادشاہ معلوم ہوتا تھا

Posted On Kitab Nagri

سر یہ آپ کا فون پچھلے ایک گھنٹے سے بج رہا ہے آپ

پلیز دیکھ لیں کہ کون ہے زر خان کا سیکرٹری اس کی
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

طرف فون بڑھاتے ہوئے بولا تو زر خان نے ہاتھ بڑھا کر

فون پکڑ لیا اور سائیڈ پر جا کے کالر اینڈ کی اور فون

کان سے لگایا مگر آگے سے ملنے والی اگلی خبر کو سنتے

ہی زر خان کو اپنے کانوں پر یقین نہیں ہوا اس نے بے

یقینی کہ عالم میں نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا سیکرٹری ہاتھ باندھے سر جھکائے کھڑا تھا

گارے نکالو جلدی وہ اونچی آواز میں دھاڑا کہ وہاں پر

سب نے حیرانی سے زر خان کی طرف دیکھا جس کا

Posted On Kitab Nagri

چہرہ اور آنکھیں خطرناک حد تک سرخ پڑ چکی تھی

صہزیب صاحب پہلی بار اپنے بیٹے کو اس طرح غصے

میں دیکھ رہے تھے بغیر کسی کو کچھ بھی بتائے

زرخان اپنی گاڑی میں بیٹھا اور وہاں سے نکل گیا

ایمبولینس حویلی میں داخل ہوئی تو حویلی میں

موجود ہر فرد کا دل دہل گیا کچھ ہی دیر میں وہاں

ماتم کا سماں بن گیا تھا ایمبولینس سے نکلنے والا پہلا



Posted On Kitab Nagri

شخص زر خان تھا جبکہ دوسرا شخص ار حم تھا ڈیڈ

باڈی کو باہر نکالا گیا تو اسے اندر لے جاتے ہوئے ار حم

کے ہاتھ کانپے جب کہ ضبط سے آنکھیں سرخ پر چکی تھی

سامنے اپنے لاڈلے کی لاش دیکھتے ہی ایک باپ دھاڑیں

مار مار کر رو رہا تھا جبکہ اس کے آس پاس کھڑے تمام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملازم بھی اس جوان لڑکے کی لاش دیکھ کر خون کے

آنسو رو رہے تھے حویلی کے اندر کاساماں بھی ایسا

ہی تھا ہر شخص کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھی یہ سب

Posted On Kitab Nagri

اچانک کیا ہو گیا تھا کسی کو وہ یقین نہیں ہو رہا تھا

جو بچہ صبح ہنستے کھیلتے ہوئے حویلی سے نکلا ہے یہ

اس کی لاش ہے کسی کا بھی دل یہ ماننے کو تیار نہیں تھا

جنازے کا وقت ہو گیا ہے بابا حوصلہ رکھیں صہزیب

صاحب اکرم بابا کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے

www.kitabnagri.com

کیسے حوصلہ رکھ لوں صاحب جی میرا جوان بچہ مرا

ہے میرے لیے تو میری ساری کائنات تھا یہ اس کے سوا

Posted On Kitab Nagri

تو میرا کوئی بھی نہیں تھا کس ظالم نے اس طرح کی

موت دی ہے میرے بچے کو کہ اس کا چہرہ بھی نہیں

دیکھ پارہا میں پتہ نہیں میں نے ایسی کون سے غلطی

کردی جس کی سزا ملی ہے یہ میرا معصوم بچہ تو

صبح صحیح سلامت گیا تھا یہ اس کے ساتھ کیا ہو



گیا وہ بابا جی بالکل بلک کر رو رہے تھے

صہزیب صاحب نے زر خان جو اشارہ کیا تو وہ ارحم اور

کچھ آدمیوں کے ساتھ آگے بڑھا اور جنازے کو کندھا

Posted On Kitab Nagri

دے کر اٹھایا جبکہ دل میں ہول اٹھ رہے تھے یہ ان کا

وہ ہی چھوٹو تھا جیسے حویلی والوں نے کبھی ملازم

نہیں سمجھا تھا بلکہ اسے ہمیشہ ارجم اور حارث

جیسے محبت اور عزت دی تھی وہ بھی اس حویلی کے

بیٹوں کی طرح ہی تھا سب کا لاڈلا فاریہ اور لائبرہ کا

www.kitabnagri.com

بھائی مگر جانے کس ظالم نے اسے اس طرح سے مار

ڈالا تھا کہ وہ اچانک ان سب کو چھوڑ کے دوسرے

Posted On Kitab Nagri

جہاں چلا گیا جہاں سے وہ کبھی واپس نہیں آسکتا تھا

اس وقت حویلی میں ہر طرف سناٹا ہی سناٹا تھا ویسا

سناٹا جیسے بربادی کے بعد سب تباہ ہونے کے بعد چاہتا

ہے کوئی بھی اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلا تھا جب کہ

زرخان بھی اپنے کمرے میں سگریٹ سلگائے اپنی کرسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر بیٹھا آنکھیں موندے گردن پیچھے گرائے ہوئے

سگریٹ کے گہرے کش لگا رہا تھا

لالہ آپ کی شادی پر تو آپ کی گاڑی میں چلاؤں گا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کے کانوں میں مصطفیٰ کی چہکتی ہوئی آواز

سنائی دی

ہماری حویلی میں سب سے بڑی بہو کو تو میں بہو

بھا بھی کہوں گا اور دیکھیے گا وہ میری ٹیم میں ہوں

گی زرخان کے کانوں میں دوبارہ مصطفیٰ کی آواز

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گو نجی تو اس نے جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھولی اور

سیدھا ہو کر بیٹھا ہاتھ میں پکڑا سگریٹ ایش ٹرے

Posted On Kitab Nagri

میں مسئلہ اور اپنی اجرک دوبارہ اپنے کندھوں پر ڈالے

قدم باہر کے جانے بڑھائے

کمرے سے باہر نکلتے ہی کمرے کے دروازے پر اسے اپنا

سیکرٹری کھڑادکھائی دیا

بولوداؤد زرخان اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر مصطفیٰ کو جس نے بھی قتل کیا ہے اس کے بارے

میں تمام معلومات مل چکی ہیں اس کی ایک بہن ہے

اور وہ لوگ شہر میں کرائے کے گھر پر رہتے ہیں ماں

Posted On Kitab Nagri

باپ بچپن میں ہی فوت ہو چکے تھے رشتے داروں نے

اپنا یا نہیں اور دونوں بہن بھائی شروع سے اکیلے رہتے

تھے وہ لڑکا جو اکھیل رہا تھا اور مصطفیٰ اپنے کالج

سے اپنے دوست کو وہاں بلانے گئے تھے وہاں پر ایک

لڑکی کی وجہ سے چھوٹا سا جھگڑا ہوا مگر اس لڑکے

نے اس جھگڑے کو بڑھا دیا اور پاس پڑی شراب کی

بو تل مصطفیٰ کے چہرے پر دے ماری اور ایک بار نہیں

Posted On Kitab Nagri

اس نے کئی بار وار کیے تھے قتل کرنے کے بعد وہ لڑکا

فرار ہو چکا ہے اس کے بعد دوبارہ وہ اپنے گھر بھی

نہیں گیا اور اس کی بہن گھر میں اکیلی ہے اس کے

علاوہ اس گھر میں کوئی نہیں رہتا اور شاید اس کی

بہن کو اس قتل کے بارے میں بھی نہیں معلوم داؤد نے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر جھکا کر زر خان کو تمام تفصیل بتائی

بابا جان اور چاچا جان کو بلاؤ میں آرہا ہوں زر خان

داؤد کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ تم کیا کہہ رہے ہو زرخان تم اس لڑکی سے نکاح کرو

گے جس کے بھائی نے ہمارے چھوٹو کا قتل کیا ہے

صہزیب صاحب زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے غصے

سے بولے کیونکہ جو بات وہ کر رہا تھا وہ ان کے لیے

ناقابل برداشت تھی

جی ہاں آپ نے صحیح سنا اس کے بھائی فرار ہے اور

Posted On Kitab Nagri

میں چاہتا ہوں کہ اس کی بہن سے میرا نکاح کروادیا

جائے جب اس کی بہن میرے قبضے میں ہوگی تو خود

ہی چلتا ہوا ہمارے پاس آجائے گا اور ہمارے گھر کے

کسی ملازم کا نہیں بلکہ ہمارے گھر کے فرد کا قتل ہوا

ہے انہیں تو قیامت تک نہیں بخشوں گا میں زر خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی سرخ انگارہ نظریں اٹھا کر صہزیب صاحب کی

طرف دیکھتے وقت سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں نہیں لگتا کہ تم یہاں پر کچھ غلط کر رہے ہو اگر

اس کی بہن کا اس سب میں کوئی قصور نہ ہو تو تم

کیا کرو گے بڑی اماں نے زر خان کو سمجھانا چاہا

ایک قاتل کی بہن کبھی بے قصور نہیں ہو سکتی اور اگر

وہ بے قصور ہوئی تو میں اس کی زندگی برباد نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کروں گا بلکہ اسے چھوڑ دوں گا وہ واپس سے اپنی اس

زندگی میں جاسکتی ہے لیکن جب تک اس کا بھائی

ہمارے پاس چل کے خود نہیں آئے گا جب تک اسے میں

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں سے خود سزا نہیں دے دیتا تب تک اس کی

بہن میری قید میں رہے گی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے

زرخان سنجیدگی سے بولتا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

چونکہ وہ اپنا آخری فیصلہ سناچکا تھا تو اب حویلی

والے اس کے فیصلے کے آگے کوئی اعتراض نہیں کر

www.kitabnagri.com

سکتے تھے اس لیے اس لڑکی سے اس کا نکاح کروانے

کے لیے رضامند ہو گئے مگر بڑی اماں کے دل میں کہیں

Posted On Kitab Nagri

نہ کہیں ڈر تھا کہ کہیں وہ اس معصوم لڑکی کے ساتھ

زیادتی نہ کر جائے اگر واقعی میں وہ بے قصور نکلی

اور زر خان نے اسے چھوڑ دیا تو اس کی کیا زندگی رہ

جائے گی مگر یہ بات صرف وہ سوچ سکتی تھی اسے

سمجھا نہیں سکتی تھی کیونکہ اس کے سر پر خون



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوار تھا بد لے کا جنون سوار تھا

حور سلائی مشین پر بیٹھی کپڑے سلائی کرنے میں

مصروف تھی جب باہر کا دروازہ بجائے کپڑوں کو

Posted On Kitab Nagri

سائیڈ پر کرتی دوپٹہ اچھے سے سرپٹ لیا اور قدم

دروازے کے جانب بڑھائے تب تک دروازہ تین سے چار

بارنج چکا تھا اسے تھوڑی پریشانی ہوئی کہ آخر کون

ہو سکتا ہے جو ایسے دروازہ بجا رہا ہے اس لیے تیز تیز

قدم اٹھاتی جا کر دروازہ کھولا مگر سامنے اونچے لمبے

www.kitabnagri.com

اور دکھنے میں امیر ترین لوگوں کو دیکھ کر وہ حیران

ہوئی کیونکہ اس کے گھر تو کوئی ایسا فرد نہیں آتا تھا

Posted On Kitab Nagri

پھر یہ لوگ کیوں آئے تھے چاہے اس کا بھائی جو

کھیلتا تھا لیکن اس کے گھر تک کوئی نہیں آتا تھا مگر

آج یہ لوگ جو بڑی بڑی گاڑیوں میں آئے تھے یہ کون تھے

جی آپ کون فور اپنا دوپٹہ درست کرتے ہوئے صہزیب

کے صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے بولی



تم سے کچھ بات کرنی ہے بیٹا صہزیب صاحب حور کی

جانب دیکھتے ہوئے بولے پہلی بار ہی دیکھنے میں وہ

انہیں کافی معصوم اور سلیکے دار لڑکی لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

جی آئیں آپ اندر حور انہیں راستہ دیتے ہوئے بولی تو

وہ سب گھر میں داخل ہوئے جبکہ زر خان نے ایک نظر

بھی حور کی طرف نہیں دیکھا تھا

جی آپ کچھ لیں گے اور ان کے جانب دیکھتے ہوئے



بولی جو سامنے موجود صوفوں پر اور چار پائیوں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بر جان ہو چکے تھے

نہیں بیٹا ہم کچھ نہیں لیں گے تمہارا بھائی کدھر ہے

Posted On Kitab Nagri

صہزیب صاحب نے حور سے سوال کیا

جی پتہ نہیں وہ تو صبح سے گھر نہیں آیا سب خیریت

ہے حور کو اب پریشانی لاحق ہوئی تھی

تمہارے بھائی نے قتل کیا ہے اور قتل کرنے کے بعد فرار

ہو گیا ہے اب کی بار جواب شاہنواز سکندر کی جانب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے آیا تھا

لک کیا قتل نن نہیں ایسا نہیں ہو سکتا حور کو تو

جیسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا ان کی باتوں پر

Posted On Kitab Nagri

تمہارے کہہ دینے سے کچھ بھی بدل نہیں جائے گا

تمہارے بھائی نے ہمارے بھائی کا قتل کیا ہے اور اب اس

کے بدلے میں تم ہمارے قبضے میں آؤ گی اگر تم نے ایسا

نہ کیا تو تمہارے اس گھر کو آگ لگا کر جلا دوں گا میں

اور ملنے کے لیے تم لوگوں کو خاک بھی نہیں نصیب ہو

www.kitabnagri.com

گی اب کی بار زرخان بولا تھا اور وہ صرف بولا ہی

نہیں تھا بلکہ وہ دھاڑا تھا اس کے دھاڑنے سے حور

Posted On Kitab Nagri

ڈر کے مارے کانپنے لگی

آپ یہ کیا بول رہے ہیں پلیز ایسا مت کرے گا ہمارے

پاس رہنے کو تو کوئی دوسری چھت بھی نہیں ہے حور

کی آنکھیں غالباً آنسوؤں سے بھر چکی تھی

تو پھر ٹھیک ہے ابھی نکاح کی رضامندی دو اور جب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تک تمہارا بھائی خود چل کر ہمارے پاس نہیں آ جاتا

تب تک تم ہمارے قبضے میں رہو گی

مم میں آپ سے نکاح نہیں کر سکتی اگر میرے بھائی نے

Posted On Kitab Nagri

کوئی گناہ کیا ہے تو اسے میں خود آپ کے حوالے کروں

گی لیکن میں ایسے آپ سے نکاح نہیں کر سکتی حور

نے صاف انکار کیا تھا جسے سنتے زر خان کو

مزید تیش دلا گئی تھی

تم کیا سمجھتی ہو کہ ہم بے وقوف ہیں تم ہمیں بولو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گی کہ تمہارے بھائی کو تم خود ہمارے حوالے کرو گے

اور ہم مان لیں گے اور چلے جائیں گے تاکہ اپنے بھائی

Posted On Kitab Nagri

کی طرح تم بھی راتوں رات فرار ہو جاؤ نہ بی بی یہ دنیا

ہے اور یہ معصومیت کا نائک کرنا بند کرو مولوی پر آ

رہا ہے نکاح ہو گا اور اسی وقت ہو گا ورنہ اس گھر کے

ساتھ ساتھ تمہیں بھی جلا کر رکھ کر دوں گا میں

زر خان کسی شیر کی مانند غراتے ہوئے بولا جب کہ حور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو لگ رہا تھا کہ وہ اب اپنی ٹانگوں پر کھری نہیں رہ

سکے گی وہ بری طرح سے کانپنے لگی تھی اس کے پاس

سوائے خود کو ان لوگوں کے قبضے میں دینے کے علاوہ

Posted On Kitab Nagri

اور کوئی چارہ نہ تھا اس کا بھائی اسے جیتے جی

مار گیا تھا www.kitabnagri.com

حور کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا جبکہ آنکھوں سے

بھی اشک جاری تھے اپنے دل کو مارتی خون کے آنسو

پیتی وہ کچھ ہی دیر میں اپنا آپ زرخان سکندر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے نام کر چکی تھی

آپ نے نکاح کا بولا میں نے کر لیا لیکن میں آپ کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

ہر گز نہیں جاؤں گی حور اپنی نظریں جھکاتی ہوئی بولی

آپ سب جائیں اسے لے کر میں آجاؤں گا زر خان باقی

سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو سب ہاں میں سر

ہلاتے وہاں سے چلے گئے اور اب اس گھر میں اس کمرے

میں حور اور زر خان بالکل اکیلے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں سے جو بھی لینا ہے لے لو صرف پانچ منٹ ہیں

تمہارے پاس زر خان حور کی جانب دیکھتے سنجیدگی

سے بولا

Posted On Kitab Nagri

مم میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گی حور نے ڈرتے ڈرتے

اپنی لڑکھڑاتی آواز میں انکار کرنا چاہا

کیا کہا پھر سے کہنا زرخان حور کی طرف قدم بڑھاتے

ہوئے بولا اور ڈر کے مارے کانپتی حور نے اپنے قدم

پیچھے کے جانے بڑھائے تھے جب کہ نظریں اٹھانے کی

www.kitabnagri.com

ہمت اس میں بالکل نہیں تھی

آپ نے بولا تھا کہ جب تک میرا بھائی نہیں مل جاتا تب

Posted On Kitab Nagri

تک میں آپ کے نکاح میں رہوں گی میں نے تو نکاح کر

لیا ہے اب پلیز آپ جائیں یہاں سے میں کہیں نہیں

بھاگوں گی لیکن میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی خود

کو بہت ہی ہمت دیتے ہوئے حور نے اپنی بات مکمل کی

اور نظریں اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا تو اسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتے ہی حور کو فوراً اندازہ ہوا کہ وہ کتنی بڑی

غلطی کر بیٹھی ہے

تم کیا سمجھتی ہو لڑکی کہ میں کوئی بے وقوف ہوں یا

Posted On Kitab Nagri

نہ سمجھ ہوں تمہارا بھائی تو فرار ہو گیا اب کیا یہ بے

و قونی دوبارہ کروں تمہیں فرار ہونے کا موقع دوں

زرخان اپنی سخت خرفت آواز میں دانت پر دانت

جماتے ہوئے بولا کیونکہ سامنے کھڑی لڑکی اس کا ضبط

آزماری تھی اور وہ اپنے ضبط پر قابو نہیں کھونا

www.kitabnagri.com

چاہتا تھا جبکہ زرخان کے لہجے سے حور کو لگ رہا تھا

کہ وہ ابھی زمین بوس ہو جائے گی

Posted On Kitab Nagri

پپ پلیر ایسے مت کریں حور کی آنکھوں سے آنسو

نکل کر رخساروں پر بہنے لگے

دیکھو لڑکی عورت پر ہاتھ اٹھانا میری فطرت میں شامل

نہیں اس لیے بہتر یہی ہے کہ جو لینا ہے لو اور چلو

صرف پانچ منٹ تمہارے پاس اگر پانچ منٹ کے اندر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اندر تم خود باہر نہیں آئی تو بغیر کسی لحاظ کے تمہیں

گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا زرخان غراتے

ہوئے بولا تو حور اندر تک کانپ گئی

Posted On Kitab Nagri

زرخان اپنی بات کہہ کر وہاں سے نکل گیا جب کہ حور

اس کے جاتے ہی وہی پر بیٹھتی چلی گئی اور زارو

قطار رونے لگی اس نے تو کبھی خوابوں میں بھی نہیں

سوچا تھا کہ اس کے ساتھ ایسا ہو گا اس کا بھائی

جسے وہ اتنے لاڈ پیار سے پالتی تھی دن رات کپڑے

سلائی کر کے پیسے کما کر اس کی ہر خواہش پوری

کرتی تھی اس نے آج کسی کا قتل کر دیا تھا اور فرار



Posted On Kitab Nagri

ہو گیا اور فرار ہونے سے پہلے اس نے ایک بار بھی اپنی

بہن کے بارے میں نہیں سوچا تھا وہ بن ماں باپ کی

بچی بے سہارا اپنے گھٹنوں میں سر دیے خون کے

آنسوؤں رو رہی تھی جانے اب اسے آگے کیا

کچھ برداشت کرنا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تقریباً 10 منٹ کے بعد اور اس کمرے سے نکلی تو سامنے

ہی زرخان کو کھڑا پایا اس ہاتھ میں صرف ایک چھوٹا

سابیگ تھا جس میں اس کے چار سے پانچ پرانے سادہ

Posted On Kitab Nagri

سوٹ تھے اس کے علاوہ تو اس کے پاس ایسا کوئی

سامان نہیں تھا جو وہ رکھتی وہ تو غریب سی لڑکی

تھی اور اس کے پاس تو خود کو ڈھانپنے کے لیے ان
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

پرانے اور سادہ جوروں کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں تھا

حور کو اپنے قریب آتے دیکھ کر زر خان نے بغیر کچھ

بولے قدم گھر سے باہر کی جانب بڑھائے جب کہ حور

سر جھکائے زر خان کے پیچھے چلنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا اور حور کو بیٹھنے

کا اشارہ کیا تو حور خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی

زر خان گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ پر آیا اور گاڑی آگے کی

Posted On Kitab Nagri

جانب بڑھائی جبکہ چہرے پر حد درجہ خطرناک

سنجیدگی طاری تھی اور اس سے زر خان کی طرف

دیکھنے کے بالکل بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی اسے

زر خان سے بہت خوف محسوس ہو رہا تھا اس کی تو

یہ سوچ سوچ کر جان نکل رہی تھی کہ جانے وہ اب

اسے کہاں لے کر جائے گا اور اس کے ساتھ کیا کرے گا

گاڑی حویلی میں داخل ہوئی تو زر خان گاڑی پورچ میں

Posted On Kitab Nagri

کھڑی کرتا گاڑی سے اتر اور چلتا ہوا حور کی جانب آیا

اترو نیچے.... زر خان حور کی سائیڈ کا دروازہ کھولتے

ہوئے سنجیدہ لہجے میں بولا تو حور فوراً سے پہلے

گاڑی سے اتر گئی جب کہ حور کے گاڑی سے اترتے ہی

زر خان نے قدم حویلی کے اندر بڑھائے تھے اور حور سر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جھکائے چلتے ہوئے اس کے پیچھے ہی آرہی تھی

اندر داخل ہوتے ہی زر خان کا سامنا تمام حویلی کے

مکینوں سے ہوا جو ہال میں ہی بیٹھے اس کا انتظار

Posted On Kitab Nagri

کر رہے تھے

بڑی اماں نے پہلے زر خان کو اور پھر اس کے پیچھے آتی

ہوئی اس خوبصورت لڑکی کو دیکھا جو سر جھکائے

چلتی آرہی تھی

یہ لڑکی اپنے بھائی کے بدلے میں یہاں لائی گئی ہے اسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیادہ اہمیت دینے کی یا سر چڑھانے کی بالکل ضرورت

نہیں ہے جس دن اس کا بھائی ہمیں مل گیا اور جس

Posted On Kitab Nagri

دن یہ معلوم ہو گیا کہ یہ بے قصور ہے اس دن یہ اس

حوالی سے جاسکتی ہے مگر اس سے پہلے یہ ہماری ہی

قید میں رہے گے اور اگر یہ اپنے بھائی کے ساتھ ملی

ہوئی تو اسے میں موت سے بدتر زندگی دوں گا زرخان

سب کے جانب دیکھتا ہوا سنجیدہ لہجے میں بولا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بغیر کسی کی طرف بھی دیکھیں سیڑھیاں چڑھتا اپنے

کمرے کی طرف بڑھ گیا جب کہ اپنی اس قدر بے عزتی

پر حور کا دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما

Posted On Kitab Nagri

جائے وہ وہیں پر کھڑی سر جھکائے اپنے آنسوؤں کو

پینے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جب بڑی اماں نے

اسے مخاطب کیا

ادھر آؤ بچے میرے پاس بڑی اماں کا لہجہ نرم تھا اور

وہ حور کو اپنے پاس بلارہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی چلتی ہوئی ان کے قریب

آئی اور سر جھکا کر کسی غلام کی طرح کھڑی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

ادھر بیٹھو میرے پاس بڑی اماں نے اس کا ہاتھ پکڑ کے

اسے اپنے پاس بٹھایا

کیا نام ہے تمہارا بڑی اماں نے حور کے جانب دیکھتے

ہوئے پوچھا

"ح ح حور" حور نے سر جھکا کر ہلکی سی آواز میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جواب دیا

تو اس کی باریک اور خوبصورت سی آواز سن کر سب

نے سراٹھا کر حور کی جانب دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا کسی کے ساتھ ناجائز سختی کرنے پر ہم

قاتل نہیں ہیں تمہیں معلوم ہو گا کہ تمہارے بھائی نے

اس حویلی کے بیٹے کا قتل کیا ہے اور یہ کوئی چھوٹی

بات نہیں ہے اور تمہارا بھائی اب فرار بھی ہے کیا تم

جانتی ہو کہ تمہارا بھائی کہاں پر ہے بڑی اماں حور سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت نرم لہجے میں پوچھ رہی تھی

مجھے نہیں پتہ کہ وہ کہاں پر ہے وہ تو صبح کالج کے

Posted On Kitab Nagri

لیے گیا تھا اور اس کے بعد وہ واپس نہیں آیا میرے

بھائی نے یہ قتل نہیں کیا آپ یقین مانیں انہیں کوئی

غلط فہمی ہوئی ہے بڑی اماں کا نرم لہجہ اور پیار سے

بات کرنا حور میں تھوڑی ہمت لے آیا تھا اس لیے فوراً

سے اپنے بھائی کی صفائی دینے لگی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تم بات غلط کر رہی ہو بچے اگر تمہارا بھائی بے قصور

ہے تو وہ فرار کیوں ہوا اور تمام گواہ موجود ہیں

جنہوں نے تمہارے بھائی کو قتل کرتے دیکھا ہے اب تم

Posted On Kitab Nagri

مجھے صرف یہ بتاؤ کیا تم جانتی ہو کہ تمہارا بھائی

کہاں پر ہے اس کا تم سے کوئی رابطہ ہوا بے بڑی اماں

اس سے سچ اگلو انا چاہ رہی تھی وہ نہیں چاہتی تھی

کہ اس معصوم سی لڑکی کے ساتھ کوئی ظلم ہو جائے

نہیں میرا اس کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں ہوا اور اگر

میرا بھائی قصور وار ہوا اور یہ قتل اس نے ہی کیا ہوا

تو میں خود اسے آپ کے پاس لے کر آؤں گی اور اسے

Posted On Kitab Nagri

سزا بھی میں خود دلوؤں گی حور بڑی اماں کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی جبکہ آنکھیں آنسوؤں سے بھری

ہوئی تھی وہاں پہ موجود کسی بھی فرد کو یقین نہیں

آیا کہ یہ لڑکی اپنے بھائی کے بارے میں ایسا بول رہی

ہے کیونکہ ان کے مطابق وہ اپنے بھائی کے بارے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کچھ جانتی تھی اور اگر وہ سب کچھ جانتی

ہوتی تو وہ ایسے الفاظ کیوں بولتی یہ بات انہیں

الجھا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بیٹا جاؤ تم اب سو جاؤ رات کافی ہو چکی ہے

فارسیہ جاؤ بیٹا حور کو زر خان کے کمرے میں چھوڑ کر

آؤ بڑی اماں فارسیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

جی بڑی اماں فارسیہ بولتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی اور حور

کے پاس آئی "چلیں" فارسیہ حور کی طرف دیکھتے ہوئے

www.kitabnagri.com

بولی تو وہ بھی صوفے سے اٹھ کھڑی ہوئی اور اس کے

ساتھ قدم سیڑھیوں کے جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

بھائی بہت غصے میں ہوں گے آپ پلیز ایسی کوئی بات

مت کرے گا کہ وہ سارا غصہ آپ پر اتار دیں ہمارے گھر

کے بیٹے کا قتل ہوا ہے آپ سمجھ سکتی ہوں گی کہ

سب پر کیا گزر رہی ہے اس لیے آپ احتیاط کرے گا

فاریہ حور کی جانب دیکھتی ہوئی بولی اور زر خان کے

کمرے کے آگئے اسے چھوڑتی واپس چلی گئی جبکہ حور

اب دروازے کے باہر گھری کشمکش کا شکار تھی کہ وہ

اندر کیسے جائے

Posted On Kitab Nagri

بہت ہمت جمع کرتے دروازہ کھٹکھٹایا مگر کوئی جواب

نہیں آیا ایک منٹ کے وقفے پر اس نے دوبارہ دروازہ

کھٹکھٹایا مگر پھر بھی کوئی جواب نہیں آیا اس نے

تیسری بار دروازہ کھٹکھٹایا تو پھر بھی جواب نہیں آیا

حور نے خود ہی دروازہ کھولا اور قدم اندر کی جانب

بڑھائے

کمرے میں گھپ اندھیرا تھا اسے کوئی بھی چیز دکھائی

Posted On Kitab Nagri

نہیں دے رہی تھی ابھی اس نے دوہی قدم آگے بڑھائے

تھے جب اسے زر خان کی گرجدار آواز سنائی دی

کیا کر رہی ہو تم یہاں زر خان کے سرد اور گرجدار آواز

سن کر حور ڈر کے دو قدم پیچھے ہوئے

وہ بڑی اماں نن نے بھیجا ہے یہاں مجھے حور اپنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظریں جھکاتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی جیسے

زر خان اس کے بالکل سامنے کھڑا ہو

ابھی حور نے جواب دیا ہی تھا کہ ایک دم سے کمرے کی

Posted On Kitab Nagri

لائٹ آن ہوئی اور اپنے دو قدم کے فاصلے پر اس نے ذرا

خان کو کھڑا پایا

تمہارا نکاح مجھ سے ضرور ہوا ہے مگر یہ مت بھولنا کہ

تم خون بہاؤ میں آئی ہو جب تک تمہارا بھائی اپنے

گناہوں کی سزا نہیں بھگت لے گا تب تک نہ تو تمہاری

www.kitabnagri.com

جان چھوٹے گی اور نہ ہی تمہارے بھائی کو بخشوں گا

میں خود کو میری بیوی تصور بالکل مت کرنا کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

تمہیں ابھی بیوی کا درجہ میں نے نہیں دیا اور نہ ہی

کبھی دوں گا تمہیں اس کمرے میں رکھنا میری

مجبوری ہے اس لیے جہاں جگہ ملتی ہے وہاں اپنا

ٹھکانہ بنا لو اور مجھ سے کسی اور چیز کی توقع مت

رکھنا زرخان حور کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے بولا تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ پیدا ہوئی

سنائی دے رہا ہے تمہیں حور کو جواب نہ دیتا دیکھ کر

زرخان دھاڑا تو حور ڈر کے مارے اچھل ہی پڑی

Posted On Kitab Nagri

نچ جی۔۔۔ حور سر جھکاتے ہوئے صرف اتنا ہی بول

سکی تھی زر خان کے سامنے مزید ایک لفظ بھی بولنے

کی اس میں ساکت نہیں تھی

زر خان ایک نفرت بھری نگاہ حور کے وجود پر ڈالتا

کمرے سے نکل گیا جب کہ زر خان کے جاتے ہی حور نے

اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا

حور نے نظریں اٹھا کر اس کمرے کی جانب دیکھا وہ

Posted On Kitab Nagri

کمرہ بہت خوبصورت تھا جتنا بڑا وہ کمرہ تھا اتنا بڑا

تو اس کا گھر بھی نہیں تھا اس کے گھر سے بڑا تو یہ

کمرہ تھا جس کمرے میں وہ کھڑی تھی سامنے جہازی

سائز بیڈ سائیڈ پر ڈریسنگ ٹیبل کچھ فاصلے پر صوفے

کاسیٹ ساتھ ڈریسنگ روم کا دروازہ جو شاید ایک

اسی طرح کے کمرے پر مشتمل تھا جگہ جگہ پر جدید

شو پیس سجاوٹ کا سامان اور بالکل سامنے ہی دیوار

پر ایک بڑی سی زر خان سکندر کی تصویر جس میں وہ

Posted On Kitab Nagri

بلیک تھری پیس پہنے آنکھوں پر بلیک گلاسز لگائے ہاتھ

میں کچھ فائلز پکڑے کھڑا تھا تصویر کو دیکھ کر یوں

معلوم ہوتا تھا جیسے وہ حقیقت میں سامنے کھڑا ہو

دلکش چہرہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا حور تو اس

کمرے کو دیکھتی ہی رہ گئی وہ اتنا خوبصورت کمرہ

www.kitabnagri.com

زرخان سکندر کا تھا یعنی اس کے شوہر کا جو اسے

اپنی بیوی تسلیم نہیں کرتا تھا جو اسے کچھ دیر پہلے

Posted On Kitab Nagri

ہی بتا گیا تھا کہ اس کی جگہ اور اس کی اوقات کیا ہے

حور نے اپنی تمام سوچوں کو جھٹکا اور چلتی ہوئے

صوفے پر آ بیٹھی ہاتھ میں پکڑا چھوٹا سا بیگ سائیڈ

پر رکھا اور وہیں پر خود کے وجود پر اپنا دوپٹہ درست

کرتی ایک کشن صوفے کے ایک سائیڈ پر رکھ کر لیٹ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی سارا دن کی تھکاوٹ اور اس قدر ٹینشن سے اس

کے دماغ کی رگیں پھٹنے کو آرہی تھی اس وقت اسے

شدید بھوک کا احساس ہو رہا تھا مگر یہ اس کا اپنا

Posted On Kitab Nagri

گھر نہیں تھا جہاں وہ جاتی اور کچھ کھا لیتی وہ تو

کسی کو کہہ بھی نہیں سکتی تھی کہ اسے بھوک لگی

ہے کیونکہ وہ یہاں پر اپنے بھائی کے بدلے میں آئی تھی

نہ کہ زر خان سکندر کی بیوی بن کر

کہاں پر ہو تم دانش اگر تم نے یہ قتل کیا ہے تم نے یہ

www.kitabnagri.com

بالکل اچھا نہیں کیا تم نے اپنی بہن کی زندگی داؤ پر

لگا دی حور اپنے بھائی میں کے بارے میں سوچتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ اذیت میں مبتلا ہوئی

پتہ نہیں کیوں مجھے ایسا لگتا ہے کہ تم یہ نہیں کر

سکتے لیکن اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو تم فرار کیوں ہو

گئے یا اللہ میرے بھائی کو جلدی مجھ سے ملا دے اور

ان سب کو حقیقت سے آشنا کر دیں میرا معصوم بھائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی کا قتل نہیں کر سکتا ہم غریبوں پر رحم کریں یا

اللہ ہم پر زندگی آگے بہت تنگ ہے اگر ان لوگوں نے مزید

تنگ کر دی تو ہم تیرے غریب اور بے سہارا بندے کہاں

Posted On Kitab Nagri

جائیں گے میرے اللہ حور آنکھیں بند کیے دل ہی دل

میں اپنے خدا سے مخاطب تھی جبکہ آنکھوں سے

آنسوؤں نکل کر تکیے میں جذب ہو رہے تھے اپنے خدا

سے باتیں کرتے حور کی کب آنکھ لگ گئی اسے پتہ

ہی نہیں چلا



زرخان کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کی لائٹ آن تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے دائیں جانب گردن گھما کر دیکھا تو صوفے

پر حور کو سوتا پایا اسے دیکھ کر اس کے ماتھے پر

ایک دم کئی نمودار ہوئے بغیر دوبارہ اس کی طرف

دیکھے وہ فریش ہونے چلا گیا

کچھ دیر بعد زر خان فریش ہو کل باہر نکلا اور ایک بھی

www.kitabnagri.com

نظر حور پر ڈالے بغیر لائنس آف کر تابیڈ پر لیٹ گیا اور

اپنی آنکھیں بند کر لیں مگر نیند آنکھوں سے کوسوں

Posted On Kitab Nagri

دور تھی بھٹک بھٹک کر اس کی آنکھوں کے سامنے

مصطفیٰ کا چہرہ آرہا تھا ہنستا کھلتا 19 سال کا ان کا

چھوٹو جو بالکل صحیح سلامت صبح زر خان کے

سامنے موجود تھا کچھ ہی گھنٹوں میں وہ ان سے جدا

ہو چکا تھا اور وہ دوبارہ کبھی اسے نہیں دیکھ سکتے



تھے زر خان کا دل چاہ رہا تھا کہ دانش کو دنیا کے کسی

بھی کونے سے ڈھونڈ نکالے اور اس کا سینہ گولیوں سے

چھلی کر ڈالے جس نے ان سے ان کا بھائی چھین لیا وہ

Posted On Kitab Nagri

ایک ملازم کا بیٹا بالکل نہ تھا وہ ایک ملازم کے بیٹے

کی حیثیت بالکل نہیں رکھتا تھا وہ تو اس کے سگے

بھائیوں جیسا تھا زرخان سے حور کا وجود اپنے کمرے

میں بالکل برداشت نہیں ہو رہا تھا اس کا دل چاہ رہا

تھا کہ وہ حور کو جھنجھوڑ ڈالے لیکن وہ انصاف پسند

شخص تھا ایک جابر جج تھا جس نے آج تک کوئی

فیصلہ غلط نہیں کیا تھا وہ اس معاملے میں کیسے



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ غلط کر جاتا بہت سوچ سمجھ کر اس نے حور

سے نکاح کیا تھا اور اب آگے جو وہ کرنے والا تھا اس

سے تمام سچ بھی سامنے آ جانا تھا پتہ چل جانا تھا کہ

حور اپنے بھائی کے ساتھ ملی ہوئی ہے یا نہیں

قصور وار کون ہے اور کون نہیں سب کچھ کچھ ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دنوں میں سامنے آ جانا تھا مگر اس سے پہلے وہ حور

پر کوئی بھی ظلم نہیں کرنا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا

کہ آج اگر وہ اس کے ساتھ کچھ غلط کرے اور کل کو

Posted On Kitab Nagri

وہ بے قصور نکلے تو یہ بات اس کی شان کے خلاف

ہونی تھی انگلی اس کے انصاف پر اٹھنی تھی جو وہ

دوسرے لوگوں کے لیے تو کرتا تھا لیکن ایک کمزور لڑکی

کے حق میں نہ کر سکا یہ سب سوچتے ایک گھر اسانس

ہوا کے سپرد کرتے زر خان اپنی آنکھیں بند کر گیا نیند

www.kitabnagri.com

تو اسے ہر گز نہیں آنی تھی مگر اپنی سوچوں کو کوئی

ٹھکانہ تو دینا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فارسیہ کی ابھی کچھ دیر پہلے ہی آنکھ لگی تھی جب

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنے قریب سے سسکیوں کی آواز سنائی دی تو اس

نے پٹ سے آنکھیں کھول کے اپنے بائیں جانب دیکھا

جہاں پر لائے موجود نہیں تھی وہ ایک جھٹکے سے

اٹھی اور سامنے دیکھا جہاں لائے زمین پر بیٹھی

صوفے کے ساتھ ٹیک لگا کر گھٹنوں میں سر دیے رو

رہی تھی فاریہ لائے کو دیکھ کر جھٹکے سے بیڈ سے

اٹھی اور بھاگتی ہوئے اس کے قریب گئی



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے لائبہ کیوں رو رہی ہو اس طرح فاریہ لائبہ کا

سراٹھاتے ہوئے بولی تو وہ فوراً سے اس کے گلے لگ گئی

مجھے مصطفیٰ کی بہت یاد آرہی ہے وہ ہمیں کیسے

چھوڑ کر جاسکتا ہے لائبہ زاروں قطار روتے ہوئے بولی

تو فاریہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس کرو اس کی مغفرت کی دعا کرو رونے سے اسے

تکلیف ہو گئی بس اب اور نہیں رونا چپ کر جاؤ فاریہ

لائبہ کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی مگر وہ تھی جو

Posted On Kitab Nagri

چپ ہی نہیں ہو رہی تھی مصطفیٰ کے ساتھ ان سب کا

پیار ہی ایسا تھا

اس کا قتل کیوں ہوا اس نے کسی کا کیا بگاڑا تھا ہم سے

ہمارا چھوٹو کیوں چھین لیا وہ ہچکیوں سے روتی

بول رہی تھی جبکہ اسے ایسے روتا دیکھ کر فاریہ کا

www.kitabnagri.com

دل چاہ رہا تھا وہ بھی بے تحاشہ روئے مگر اسے صبر

سے کام لینا تھا

Posted On Kitab Nagri

اٹھو چلو یہاں سے فاریہ نے لائبہ کو زمین سے اٹھا کر

بیڈ پر لیٹایا اور اس پر کمبل درست کیا

سو جاؤ صبر کرو اور اللہ سے اپنے بھائی کی مغفرت کی

دعا کرو فاریہ لائبہ کا بازو کسی چھوٹے بچے کی طرح

تھپتھپاتے ہوئے بولی تو لائبہ ہچکیاں لیتی آنکھیں بند

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر گئی اور کچھ ہی دیر میں نیند کی وادیوں میں اتر

گئی اسے سوتا دیکھ کر فاریہ آرام سے اٹھی اور

دوسری طرف آکر لیٹ گئی اور آنکھیں بند کرتے ہی

Posted On Kitab Nagri

ذہن میں مصطفیٰ کی ابھرتی مسکراتی تصویر دیکھائی

دی اور اذیت پھر سے تازہ ہو گئی



اس وقت کھانے کی ٹیبل پر تین لوگ بیٹھے کھانا کھا

رہے تھے جب حیدر (دانیال کے والد) دانیال سے

مخاطب ہوئے

میں دیکھ رہا ہوں کہ عینا کچھ دنوں سے نہیں آئی سب

Posted On Kitab Nagri

خیریت تو ہے حیدر صاحب دانیال کی طرف دیکھتے

ہوئے بولے

جی ڈیڈ وہ پاکستان گئی ہے ایک مشن کا سلسلے میں

دانیال نے حیدر صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے

جواب دے گا



www.kitabnagri.com

اچھا مشن کے سلسلے میں لیکن ایک بات سمجھ نہیں

آئی حیدر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

کیا...؟؟ دانیال نے سوالیہ نظروں سے حیدر

صاحب کی طرف دیکھا

وہ یہ کہ عینا پاکستان ہے تو تم یہاں پر کیا کر رہے ہو

جہاں تک میرا خیال ہے تم تو عینا سکندر کے سائے کی

طرح اسے کے ساتھ رہتے ہو تو پھر یہ بات سوچنے والی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہے کہ صاحبزادے یہاں اٹلی میں کیا کر رہے ہیں حیدر

صاحب دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولے

اصل میں وہ دانیال کو چھیڑ رہے تھے کیونکہ جہاں پر

Posted On Kitab Nagri

عینا سکندر ہو وہاں پر دانیال حیدر نہ ہو یا ناممکنات

میں سے ایک تھا

یہ بھی آپ کی لاڈلی کاہی حکم ہے وہ میرے کندھوں پر

ایک ذمہ داری ڈال کر گئی ہیں جب تک میں اسے پورا

نہیں کروں گا میں پاکستان نہیں جاسکتا ویسے بھی

www.kitabnagri.com

ہمارے مشن میں تھوڑا سا وقت ہے اور اس وقت میں

وہ اپنی ٹیم تیار کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ جلدی

Posted On Kitab Nagri

چلی گئی جب تک وہ اپنی ٹیم تیار کر لے گی تب تک

میری بھی ذمہ داری ختم ہو جائے گی اور پھر میں بھی

پاکستان چلا جاؤں گا دانیال کھانا کھاتے ہوئے اپنی

ٹون میں مگن بولا جبکہ سائٹہ اور حیدر کی مشکوک

نظریں اسی کے چہرے پر تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں لگتا کہ عینا سکندر کو اپنی ٹیم تیار کرنے

کے لیے وقت درکار ہونا چاہیے سائٹہ دانیال کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی تو دانیال نے نظریں اٹھا کر صائٹہ

Posted On Kitab Nagri

بیگم کی طرف دیکھا جو مشکوک نظروں سے اسی کی

جانب دیکھ رہی تھی

کمون مام یہ مشن وہ مشن ہے جس کے پیچھے ہم چار

سال سے محنت کر رہے ہیں یہ کوئی عام مشن نہیں ہے

مام اور اس کے لیے ہماری ٹیم کا اتنا مضبوط ہونا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروری ہے کہ ہم سے ایک چھوٹی سی غلطی بھی نہ ہو

ایک چھوٹی سی غلطی ہمارے پورے مشن کو خراب کر

Posted On Kitab Nagri

سکتی ہے اور آپ تو جانتی ہی ہیں آپ کے لاڈلی کسی

دشمن کو ایسا موقع دیتی ہیں کہ وہ جیت سکے بلکہ

وہ تو ان کے ہاتھوں سے موقع چھیننے والی لڑکی ہے

دانیال کمال بے نیازی سے جواب دیتا ہوا دوبارہ اپنا

کھانا کھانے میں مگن ہو گیا مانو جیسے وہ ڈینا کی رگ

رگ سے واقف ہو اور یہ بھی حقیقت ہی تھی جتنا وہ

عینا کو جانتا تھا اتنا تو شاید کوئی دوسرا بالکل نہیں

جانتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو میری دعا ہے کہ اللہ پاک تم لوگوں کو تم اس

مشن میں کامیاب کریں سائمنہ نے مسکراتے ہوئے دانیال

سے کہا تو اس نے مسکرا کر آمین کہا اور پھر وہ تینوں



حور کی آنکھ کھلی تو کمرے میں گہرا اندھیرا تھا عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھ کر بیٹھی اندھیرے میں کمرے کے چاروں طرف

دیکھنے لگی مگر اندھیرا اتنا گہرا تھا کہ اس سے کچھ

Posted On Kitab Nagri

بھی دکھائی نہ دیا وہ آرام سے اٹھی اور صوفے کا

سہارا لیتے ہوئے اپنی بائیں جانب چلنے لگی کیونکہ رات

کو اس نے غور کیا تھا کہ اس کے کچھ فاصلے پر ہی

کھڑے زر خان نے سوچ بورڈ سے لائٹ آن کی تھی

مطلب صوفے کے قریب ہی سوچ بورڈ موجود تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور نے دیوار پہ ہاتھ رکھا تو اسے محسوس ہوا جیسے

سوچ بورڈ اس کے قریب ہی ہے اس نے ہاتھ بڑھا کر

سوچ بورڈ سے لائٹ آن کرنا چاہی مگر اگے سے لگنے

Posted On Kitab Nagri

والے زوردار جھٹکے سے اس کامنہ سے ایک زبردست

چچ نکی اور اگلے ہی لمحہ ہے وہ زمین بوس ہوئی

تھی جھٹکا اتنا شدید لگا تھا کہ حور سے دوبارہ اٹھا

ہی نہیں گیا تھا

حور کی چیک سن کر زر خان جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا

www.kitabnagri.com

مگر کمرے میں اندھیرا ہونے کی وجہ سے اسے کچھ

بھی دکھائی نہ دیا اس نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیپ آن

Posted On Kitab Nagri

کیا تو کمرے میں نیم روشنی پھیل گئی جس کے باعث

وہ دیکھ سکتا تھا کہ بیڈ کے کچھ فاصلے پر ہی حور

گری ہوئی ہے وہ جلدی سے اٹھا اور حور کے قریب گیا

کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟ زر خان حور کے قریب بیٹھتے

ہوے بولا نظر جھکاتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا کیونکہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے بازو میں اتنی تکلیف ہو رہی تھی جو اس سے

برداشت نہیں ہو رہی تھی لیکن وہ زر خان کو نہیں بتانا

چاہتی تھی اس لیے صرف ہاں میں سر ہلادیا زر خان

Posted On Kitab Nagri

نے حور کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور قریب صوفے پر

نرمی سے بٹھادیا اور لائٹ آن کی اور حور کی جانب

مڑا جو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی

کیا ہوا تھا۔۔۔ زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

کک... کچھ نہیں حور نے سر جھکائے ہلکی سی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آواز میں جواب دیا

تو پھر چیخی کیوں ہوتی زیادہ شوق ہو رہا تھا چیخنے

Posted On Kitab Nagri

کایا میری نیند خراب کرنا چاہتی تھی زر خان کا لہجہ

اب سنجیدہ تھا زر خان کی بات پر حور کو بے اختیار

رونا آیا مگر اس نے اپنی آنکھوں میں پھیلتی نمی کو

کنٹرول کرتے زر خان کو جواب دیا

میں آپ کے نیند خراب نہیں کرنا چاہتی تھی بس غلطی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے چیخ نکل گئی حور بولی تو زر خان نے اس کی آواز

میں درد کو محسوس کیا تھا مطلب کچھ تو ایسا ہوا

تھا جو وہ چھپا رہی تھی یا پھر بتانا نہیں چاہ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں ابھی ایک پورا دن بھی نہیں ہوا یہاں آئے اور تم

مجھ سے یعنی زر خان سکندر سے جھوٹ بولو گی

زر خان سخت نظروں سے حور کا گھورتے ہوئے بولا

- جب اس کی نظر اس کے دائیں ہاتھ پر گئی اسے اس کے

ہاتھ پر زخم سا محسوس ہوا جس کی حور نے سختی

www.kitabnagri.com

سے اپنی مٹھی بند رکھی تھی زر خان چلتا ہوا اس کے

قریب گیا اور جھک کر اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا جو حور

Posted On Kitab Nagri

نے فوراً ہی پیچھے کر لیا حور کی یہ حرکت زر خان کو

طیش دلا گئی تھی وہ صوفے پر بیٹھتا ایک ہی جھٹکے

سے اپنے قریب کھینچتے اس کے ہاتھ کی مٹھی کھولنے

لگا جب کہ زر خان کی ایسی حرکت پر حور کا دل

پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو بے تاب تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے اس کی مٹھی کو کھولا تو اس کی انگلیوں پر

اچھا خاصا زخم تھا جو کہ تازہ ہی معلوم ہو رہا تھا

کرنٹ لگنے کی وجہ سے اس کے ہاتھ کی تینوں انگلیاں

Posted On Kitab Nagri

اوپر سے جل گئی تھی اس کے ہاتھ کے زخم کا دیکھ کر

زرخان نے نظر اٹھا کر حور کی جانب دیکھا جو سختی

سے آنکھیں میچے ہوئے تھی یا شاید وہ زرخان سے ڈر

رہی تھی

زرخان وہاں سے اٹھا اور ڈریسنگ ٹیبل کے دراز میں سے

www.kitabnagri.com

فرسٹ ایڈ باکس نکالا اور اس میں سے ایک ٹیوب

نکالی باکس واپس رکھ کر واپس حور کی طرف آیا

Posted On Kitab Nagri

جو دوبارہ اپنے ہاتھ کی مٹھی بنا کر ہاتھ جو بند کر

چکی تھی

یہ لو لگا لو یہ اتنا سفاک اور بے رحم انسان نہیں ہوں

میں جو کسی کو تکلیف میں دیکھ کر اس درد کی دوا

نہ دوں زر خان ٹیوب صوفے پر رکھتے ہوئے بولا جانے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے یہ کیوں بولا تھا شاید اس لیے کہ حور اس کی

نرمی کو کچھ اور ہی نہ سمجھ بیٹھے ٹیوب صوفے پر

ہی رکھ کے بغیر حور کے جانب دیکھے زر خان ڈریسنگ

Posted On Kitab Nagri

روم میں گھس گیا اس کے جاتا ہی حور نے نظر اٹھا کر

سامنے دیکھا جہاں زر خان کھڑا تھا اور پھر گردن موڑ

کر ٹیوب کو دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر ٹیوب پکڑ لی جو

بھی تھا زر خان ثابت کر گیا تھا کہ وہ جتنا بھی سخت

ہو اس کے اندر انسانیت زندہ ہے جس اور جس انسان

www.kitabnagri.com

میں انسانیت ہو وہ جتنا مرضی ظالم کیوں نہ بن جائے

مگر وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا

Posted On Kitab Nagri

زر خان تیار ہو کر ڈرینگ روم سے باہر نکلا اور بغیر

ایک غلط نگاہ حور کی جانب دیکھے کمرے سے نکل گیا

اس کے جاتے ہی حور نے ایک گہرا سانس لیا اور اٹھ کر

اپنے بیگ سے اپنے کپڑے نکالے اور فریش ہونے چلی

گئی کیونکہ اتنا تو اسے اندازہ تھا کہ زر خان کمرے سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلا گیا ہے تو وہ بھی کمرے میں نہیں رک سکتی تھی

فریش ہونے کے بعد حور نے سلیقے سے سر پر دوپٹہ لیا

اور قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے کمرے سے باہر

Posted On Kitab Nagri

نکل کر حور نے چاروں طرف نظر دوڑائی اتنی بڑی

حویلی کو دیکھ کر وہ چونک گئی وہ تورات کو آئی

تھی اور کچھ وہ اپنی قسمت کو کوس رہی تھی اس

سب کے دوران اس نے دھیان نہیں دیا تھا کہ اسے کہاں

لایا گیا ہے اتنی بڑی حویلی کو دیکھ کر ایک بار حور

ساری حویلی کو دیکھتی ہی رہ گئی وہ حویلی بہت

خوبصورتی سے تعمیر کی ہوئی تھی وہ پرانی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر جس طریقے سے اسے تراشہ گیا تھا اس طریقے

سے معلوم نہ ہوتا تھا کہ یہ پرانی ہے

حور کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کہاں کو جائے

حور نے اپنے کچھ فاصلے پر بنی سیڑھیوں کی جانب

دیکھا جو نیچے کی طرف جارہی تھی حور سیڑھیاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اترتی نیچے کی طرف چل دی

وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی تو اس کا سامنا سامنے

موجود بڑے سے لیونگ روم سے ہوا جس کے چاروں

Posted On Kitab Nagri

طرف خوبصورت صوفے درمیان میں ایک شیشے کا

ٹیبل تھا سامنے ایک بڑی لگی ایل ای ڈی اور پاس جگہ

جگہ خوبصورت شوپیس تھے حوریہ سب دیکھتی

ہوئی قدم آگے کی جانب بڑھا رہی تھی

آپ کو کچھ چاہیے تھا حور کو اپنے پیچھے سے فاریہ

www.kitabnagri.com

کی آواز سنائی دی تو اس نے پلٹ کر فاریہ کی جانب

دیکھا جو سفید لباس میں ملبوس سر پر دوپٹہ لیے اس

Posted On Kitab Nagri

کی جانب دیکھ رہی تھی

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے تھا وہ بس ایسے ہی میں

آگئی حور کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ فاریہ سے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

کیا بولے

ٹھیک ہے اندر قرآن خانی ہو رہی ہے مصطفیٰ کے قل ہیں

آج آپ بھی شامل ہونا چاہتی ہیں تو آجائیں فاریہ حور

کی جانب دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں بولی تھی فاریہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی بات سن کر حور فوراً سمجھ چکی تھی کہ وہ کس

لڑکے کی بات کر رہی ہے یقیناً آج اسی لڑکے کے قل تھے

جس کا کل قتل ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں ضرور شامل ہونا چاہوں گی حور فاریہ کی طرف

دیکھتے ہوئے ہلکی سی آواز میں بولی تو فاریہ نے سر

ہلاتے ہوئے حور کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور آگے

جانب قدم بڑھائے جب کہ حور بھی اس کے پیچھے ہی تھی



www.kitabnagri.com

زر خان حویلی سے نکلتے سیدھا قبرستان کی جانب گیا

تھا قبرستان گاؤں سے ذرا ہٹ کر تھا اس لیے وہاں جانے

Posted On Kitab Nagri

میں تقریباً 45 منٹ لگتے تھے 45 منٹ کی مسافت پر

وہ قبرستان گیا اور مصطفیٰ کی قبر پر فاتحہ پڑھنے

کے بعد واپسی کے لیے قدم بڑھائے جب اس کا فون

بجنے لگا گاڑی کے پاس پہنچ کر اس نے جیب سے اپنا

فون نکالا اور کال رسیو کرتے فون کان سے لگایا

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں آرہا ہوں مقابل کے بات سن کر خان نے

صرف اتنا ہی جواب دیا اور گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی

Posted On Kitab Nagri

کورٹ کی جانب بڑھائی کیونکہ اسے ایک بہت ضروری

کام آگیا تھا جس کے لیے اس کا کورٹ جانا بہت

ضروری تھا

گاڑی شہر کے جانب رواں دواں تھی جب زر خان کوروڈ

پر دو گاڑیاں دکھائی دی ایک گاڑی میں تو ایک فیملی

تھی جبکہ دوسری گاڑی میں صرف لڑکیاں موجود تھیں

اور ان دونوں گاڑیوں کے ٹھیک آگے ایک اور گاڑی

موجود تھی جس کے پاس چھ لڑکے کھڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکے شکل سے ہی لفنگے اور بد تمیز معلوم ہوتے تھے

ہاتھوں میں عجیب و غریب سے کرے پہنے ٹائٹ پینٹ

شرٹ پہنے گلے میں چیزیں پہنے عجیب سے گنڈے معلوم

ہو رہے تھے اور وہ سامنے موجود گاڑی میں لڑکیوں کو

باہر نکلنے کے اشارے کر رہے تھے مگر وہ باہر نہیں نکل

www.kitabnagri.com

رہی تھی شاید وہ خوفزدہ ہو گئی تھی ان دونوں

گاڑیوں میں صرف دو ہی لڑکے تھے اور شاید وہ دونوں

Posted On Kitab Nagri

ہی ڈرائیور تھے اس لیے وہ بھی باہر آنے کی ہمت نہیں

کر رہے تھے کیونکہ وہ دو تھے اور سامنے موجود دڑکے

چھ تھے



دیکھو ہمیں جانے دو ہمیں وقت پر ان بچیوں کا گھر

پہنچانا ہے ایک درمیانی عمر کا لڑکا گاڑی کا دروازہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھولتے ہوئے چہرہ باہر نکالے سامنے موجود دڑکوں کو

دیکھتے ہوئے بولا

ارے ایسے کیسے پہلے ہمیں اپنی بچی کو دیکھ تو لینے

Posted On Kitab Nagri

دوویسے کافی کمال کمال لگ رہا ہے اگر تم انہیں

چھوڑ کر یہاں سے چلے جاؤ تو ہم ذرا اچھے سے دیکھ

لیں گے ایک لڑکا اپنے گلے میں موجود چینج کو انگلی

میں گھماتے ہوئے کمینگی سے ہنستے ہوئے بولا جبکہ اس

کی بات سن کر زر خان نے مضبوطی سے اپنی مٹھیاں

www.kitabnagri.com

بھینچی تھی زر خان نے تیزی سے اپنی گاڑی آگے کی

جانب بڑھائی اور اس گاڑی کے بالکل برابر پر اپنی گاڑی

Posted On Kitab Nagri

روکی اس نے گردن موڑ کر اس گاڑی کی طرف دیکھا تو

اس گاڑی میں موجود بچیاں جو تقریباً 18 سے 19 سال

کے درمیان کی ہی تھی شاید وہ کالج کے لیے جا رہی

تھی بہت ڈری سہمی بیٹھی ہوئی تھی اور ان کا

ڈرائیور بھی کافی ڈرا ہوا لگ رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے پیاری بچیوں باہر تو نکلو ہمیں بھی اپنے حسن سے

آشنا کرواؤ ایک لڑکے نے بولتے ہوئے آگے بڑھ کر گاڑی کا

دروازہ کھولنا چاہا تو زرخان اپنی گاڑی کا دروازہ

Posted On Kitab Nagri

کھولتے ہوئے باہر نکلا مگر اس کے باہر نکلنے سے پہلے

ہی وہاں پر ٹھیک اس لڑکے کے سامنے ایک تیز رفتار سے

آتی ہوئی ہیوی بانک رکی اور بانک پر بیٹھے وجود اپنی

ٹانگ سامنے لڑکے کے پیٹ میں اس طریقے سے ماری

تھی کہ وہ اڑتا ہوا دور جا گرا تھا سب نے ایک جھٹکے

www.kitabnagri.com

سے گردن گھما کر ہائی ہیوی بانک پر بیٹھے وجود کی

جانب دیکھا جواب اپنی بانک سے اتر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اووو کون ہے تو اور میرے دوست کو کیوں مارا ایک

لڑکا نہایت متمیزی سے بولا

اس نے اپنا ہیلمٹ اتار کر بائیک پر رکھا اور قدم اس

لڑکے کی جانب بڑھائے

سنائی نہیں دے رہا کیا بہرہ ہے تو وہ لڑکا آگے بڑھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا گریبان پکڑنا چاہا مگر آگے سے پڑنے والے کے

سے اس کا دماغ ہی گھوم گیا اور وہ زمین بوس ہوا تھا

اپنے ایک اور ساتھی کو نیچھے گر تادیکھ کر باقی کے

Posted On Kitab Nagri

چار لڑکے ایک ساتھ آگے بڑھے انہیں اس کی طرف بڑھتا

دیکھ زرخان تیزی سے گاڑی سے باہر نکلا

خود کی طرف آتے لڑکوں کو دیکھ کر اس نے چیتے کی

رفتار سے ان پر حملہ کیا تھا دو منت صرف دو منٹ کا

کھیل تھا اور عینا سکندر ان چھ لڑکوں کو ڈھیر کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چکی تھی کوئی لڑکا اپنا سر کوئی اپنا بازو کوئی اپنی

ٹانگ لیے زمین پر پڑے بڑی طرح تڑپ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

زرخان کے اس تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ اپنا کام کر

چکی تھی جبکہ باقی سب تو منہ کھولے اسے دیکھتے

ہی رہ گئے زرخان بھی حیران سا کھڑا اس کی طرف

دیکھ رہا تھا جس نے لونگ کوٹ پہنا ہوا تھا

وہ ان لڑکوں کو ایک نظر دیکھتی اپنی بانیک کی جانب

مڑی اور اپنا کوٹ کندھوں کو حرکت سے کر آگے کے

جانب کیا جو ان لڑکوں کو مارنے کے دوران کھل کر

کندھوں کے پیچھے لٹک گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کی نظر اس کوٹ کے پیچھے بلیک یونیفارم پر

پڑی وہ اس یونیفارم سے اس کا نام تو نہیں دیکھ سکا

تھا مگر اس کے کندھے پر چمکتے ستارے بتا رہے تھے کہ

وہ کوئی عام آفیسر نہیں ہے زرخان نے اس کے چہرے

کی جانب دیکھا جس کے چہرے پر بلیک ہی ماسک تھا

www.kitabnagri.com

اور سر پر بلیک کیپ تھی مگر اس کی پرکشش چمکتی

گرین آنکھیں دیکھ کر زرخان جیسے ان آنکھوں میں

Posted On Kitab Nagri

ڈوب سا گیا تھا اس کی آنکھیں میں کشش ہی ایسی

تھی کہ زر خان سکندر شاہ زندگی میں پہلی بار بے قابو

ہوئے ایک لڑکی کو دیکھ رہا تھا

آریو آل رائٹ "عینا ان بچیوں کے قریب جاتی ہوئی

بولی تو اس کی نرم نسوانی آواز سن کر سب کو اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیادہ حیرت ہوئی وہ کوئی لڑکا نہیں بلکہ لڑکی تھی

عینا کی آواز سن کر زر خان نے اس پر سے اپنی نظریں

ہٹائی تھی انجانے میں ہی مگر وہ ایک بار بے خود

Posted On Kitab Nagri

ساہو گیا تھا

جی ہم ٹھیک ہیں تھینک یو آپی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی

لڑکی مسکرا کر بولی تو عینا نے ایک مسکراتی نظر اس

کی جانب دیکھا

انہیں چھوڑ کر پولیس اسٹیشن جانا اور وہاں جا کر ان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑکوں کی عطلا دینا تاکہ وہ آکر انہیں یہاں سے اٹھا

لیں اور اب جاؤ تم بچیوں کو کالج چھوڑو عینا ڈرائیو

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

جی میم ٹھیک ہے ڈرائیو مسکراتے ہوئے بولا اور

گاڑی سٹارٹ کی

عینا نے اپنا ہیلمٹ پہنا اور اپنی بائیک پر بیٹھ کر اپنے

ہاتھوں کے گلوں ٹھیک کیے اور پھر بائیک سٹارٹ کرتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آگے بڑھ گئی کچھ ہی فاصلے پر جاتے عینا کی ہیوی

بائیک ہواؤں سے باتیں کرتی ہوئی جارہی تھی جبکہ

زرخان نے حیرانگی سے اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا اس

Posted On Kitab Nagri

نے آج سے پہلے کبھی ایسی بہادر نڈر اور سخت لڑکی

نہیں دیکھی تھی اور آج سے پہلے اسنے کسی لڑکی کو

آنکھ اٹھا کر دیکھا بھی نہیں تھا یہ اس کی زندگی کا

پہلا واقع تھا جو اس نے خود نظر اٹھا کر کسی لڑکی

کی طرف دیکھا اپنی تمام سوچوں کو جھٹک کر زر خان

www.kitabnagri.com

نے ایک نظر ان درد سے کراہتے لڑکوں کو دیکھا پھر

اپنی گاڑی میں بیٹھا اور زن سے گاڑی بھاگالے گیا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ آگے ہی لیٹ ہو چکا تھا اور آج اس کے

ساتھ اس کا کوئی گارڈ بھی موجود نہیں تھا

ویلم ٹو پاکستان ایجنٹ 108 عینا اس وقت میٹنگ

ہال میں داخل ہی ہوئی تھی جب ایک میچور عمر کے

www.kitabnagri.com

شخص ان کے سنیر آفیسر نے عینا کا ویلم کیا

تھینک یو سر عینا سنجیدگی سے بولتی ہوئی اپنی نشت

Posted On Kitab Nagri

پر جا بیٹھی جہاں اور بھی آفیسرز موجود اسی کے

انتظار میں تھے

آفیسرز ان سے ملیں یہ ہیں ہماری سنیر موسٹ

ڈینجرس ایجنٹ 108 آج سے ہماری ہر میٹنگ کی مین

فرد ہوں گی یہ ان کے بغیر نہ تو کوئی میٹنگ شروع ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی اور نہ کی ختم ہوگی 14 ٹیمز ان کے انڈر آئیں گی

اور ان کے کہے بغیر آپ میں سے کوئی بھی شخص ٹیم

کا ایک بندہ نہیں ہلا سکتا اب آپ سب اپنا اپنا

Posted On Kitab Nagri

انٹریوس کروایں ان سے وہ آفیسر سب کی جانب

دیکھتے ہوئے بولا اور اپنی کرسی پر جا بیٹھا اور وہاں

موجود تمام آفیسرز عینا کو اپنا اپنا انٹریوس کروانے لگے

Ok let's come to meeting now

عینا سامنے موجود آفیسرز کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو سب آفیسرز آلرٹ ہو کر بیٹھے

کل سے آپ اپنی اپنی ٹیم کے آفیسرز کو ٹریننگ دیں گے

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے مشن کے حساب سے انہیں ٹرین کریں گے آپ

سب کو یہ کام اس لیے سونپا گیا تا کہ وقت سے پہلے

آپ ہمارے نوجوانوں کو تیار کر سکیں اور اس معاملے

میں میں ذرا سی بھی بے احتیاطی برداشت نہیں کروں

گی عینانے بولتے ہوئے اپنے دونوں بازوؤں کی کہانیاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹیبل پر رکھیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں

پوسٹ کی اور سامنے آفیسرز کی طرف دیکھا اور پھر

بولی

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سب کو صرف ایک موقع دوں گی صرف ایک

اگر اس موقع کے دوران آپ اپنے آفیسرز کو تیار نہیں کر

سکے تو اگلی بار ان آفیسرز کے ساتھ ٹریننگ ٹیم میں

آپ لوگ بھی کھڑے ہوں گے عینا بالکل سپاٹ اور

سنجیدہ لہجے میں بولی جبکہ عینا کے اس طرح بولنے

www.kitabnagri.com

پر تمام آفیسرز ایک دم سے چو کنا ہوئے تھے ان دس

منٹ میں وہ یہ توجان چکے تھے کہ سامنے بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

شخصیت نہ تو عام ہے اور نہ ہی وہ کوئی غلطی

برداشت کرے گی www.kitabnagri.com

مجھ سے یا یہاں پر موجود کسی بھی آفیسر کو کسی

بھی چیز کی متوقع نہیں ہونی چاہیے سب کے ذہن میں

صرف ایک چیز ہونی چاہیے اور وہ ہے مشن اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علاوہ آپ کی رشتہ داری کیا ہے آپ کی دوستی کیا ہے

آپ کے تعلقات کیا ہیں یہ سب کچھ آپ لوگ بھول

جائیں جب تک یہ مشن کمپلیٹ نہیں ہو جاتا آپ سب

Posted On Kitab Nagri

کو ایک دوسرے سے انجان بننا پڑے گا اگر آپ لوگ یہ

نہیں کر سکتے تو آپ کو ٹریننگ میں دوں گی اور میری

ٹریننگ کے دوران میں ایک غلطی برداشت کرنے والوں

میں سے نہیں ہوں آپ سب سنئیر آفیسرز ہیں سمجھدار

ہیں امید کرتی ہوں کہ آپ لوگ مجھے شکایت کا موقع

www.kitabnagri.com

نہیں دیں گے عینا بولتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور اس

کے ساتھ ہی باقی آفیسرز بھی اپنی کرسی سے اٹھ کر

Posted On Kitab Nagri

کھڑے ہو گئے تھے

مجھے تمام آفیسرز کی ڈیٹیلز میرے آفس میں چاہیے

عینا سامنے موجود آفیسرز کی طرف دیکھتی ہوئی

بولی اور پھر میٹنگ ہال سے نکل گئی

یہ آفیسر اتنی خطرناک کیوں ہے ان کے چہرے سے ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتہ چل رہا تھا کہ اگر ہم نے کوئی غلطی کی تو ہمیں

چھوڑیں گی نہیں عینا کہ جاتے ہی ایک آفیسر سنیر

آفیسر کے جانب دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیا لگتا ہے کہ وہ کوئی عام آفیسر ہیں ایسا بالکل

نہیں ہے وہ سینئر ایجنٹ ہیں وہ کوئی عام لڑکی نہیں

ہے وہ شکار کو اس طرح پکڑتی ہے کہ شکار کو خود

پتہ نہیں چلتا کہ وہ کس کے جال میں پھنسا ہے شارپ

شوٹر ہیں وہ خیر یہ سب تو آپ سب کو ان کے ساتھ

www.kitabnagri.com

کام کرنے کے دوران پتہ چل ہی جائے گا لیکن ایک اور

اہم خبر ہے جس سے میں آپ سب کو آگاہ کرنا چاہتا

Posted On Kitab Nagri

ہوں سینئر آفیسر باقی سب آفیسرز کی طرف دیکھتے

ہوئے بولے تو سب نے سوالیہ نظروں سے ان کی جانب

دیکھا

یہ سینئر آفیسر ایجنٹ 108 ہیں اور یہ میجر شیرازی

سکندر شاہ کی بیٹی ہیں انہوں نے تمام آفیسرز کی

طرف دیکھتے ہوئے بتایا تو سب کی آنکھیں حیرت سے

کھل گئی

کیا یہ میجر شیرازی سکندر کی بیٹی ہیں ایک آفیسر

Posted On Kitab Nagri

حیرت زدہ سا بولا

جی ہاں یہ میجر شیرازی سکندر کی ہی بیٹی ہیں اور ان

کا تعارف تو آپ سب سے ہو گیا اب آپ سب کو میں یہ

بتانا چاہتا ہوں کہ اپنے آفیسر زپر دھیان دیں اپنی ٹیمز

بنائیں اور انہیں پروپر ٹریننگ دیں ہمیں وقت سے پہلے

www.kitabnagri.com

ہی اپنے نوجوانوں کو تیار کرنا ہے اور امید کرتا ہوں کہ

آپ سب ہماری امیدوں پر پورا اتریں گے اب آپ سب جا

Posted On Kitab Nagri

سکتے ہیں سینئر آفیسر ان سب آفیسرز کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا وہ سب ہاں میں سر ہلاتے ہیں میٹنگ

ہاں سے باہر نکل گئے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



عینا اپنے آفس میں بیٹھی اپنے آگے پڑی تمام فائلز کو

دیکھ رہی تھی جس میں ایک فائل اس کے خاندان کی

بھی تھی جس کے ایک بھی فرد کو اس نے آج تک

دیکھا تک نہ تھا کسی کے بارے میں کچھ جانتی تک نہ

تھی

Posted On Kitab Nagri

فائل کھول کر دیکھنے کے بجائے عینانے وہ فائل پکڑ کر

سائیڈ پر رکھ دی اور باقی فائلز دیکھنے لگی اس کا

بالکل دل نہیں کر رہا تھا کہ وہ اپنے کسی بھی خاندان

کے فرد کے بارے میں جانے جنہوں نے کبھی اسے دیکھا

تک نہیں اس سے ملے تک نہیں یہاں تک کہ اس سے لا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تعلق ہو گئے انہیں پتہ ہی نہیں کہ ان کی ایک پوتی

زندہ ہے صحیح سلامت ہے جو انہی کے خاندان کا حصہ

ہے وہ ان کے بارے میں کیوں جانتی جب اس کے باپ

Posted On Kitab Nagri

نے ہی کبھی اس پر توجہ نہیں دی کبھی باپ والا پیار

نہیں دیا وہ ہمیشہ سے اکیلی رہی تو پھر اب وہ کیوں

اس خاندان کے بارے میں جانتی جس کا اس سے کوئی

لینا دینا ہی نہیں تھا یہ سب سوچتے ہوئے عینا نے ایک

گھر اسانس ہوا میں خارج کیا اور اپنے آگے پڑی فائلز

www.kitabnagri.com

کی طرف متوجہ ہوئی اور اپنے مشن میں شامل تمام

آفیسرز کی فائلز پڑھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

قرآن خانی ہونے کے بعد گاؤں کی تمام عورتیں واپس جا

چکی تھیں اور بڑی اماں کے حکم کے مطابق اب سب

لوگ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جن میں

زرخان موجود نہیں تھا بڑی اماں کا کہنا تھا کہ حور

بھی انہی کے درمیان بیٹھے اس لیے ان کے حکم کی

تعمیل کرتے ہوئے حور بھی وہیں پر موجود تھی حور

Posted On Kitab Nagri

کے وہاں بیٹھنے سے کسی کو کوئی اعتراض نہ تھا

لیکن فاریہ کی والدہ حور کو عجیب سی نظروں سے

دیکھ رہی تھی ان سے اس کا یہاں بیٹھنا برداشت

نہیں ہو رہا تھا

ان کی نظروں میں نفرت تھی جو حور بخوبی محسوس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر رہی تھی جبکہ وہاں پر بیٹھے باقی شخص حور کے

وجود سے بالکل بے نیاز تھے حور کو اپنا آپ ان سب کے

درمیان بے معنی سالگ رہا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

یہاں سے اٹھ کر کہیں چلی جائے اور ان سب کی

نظروں سے دور کہیں چھپ جائے مگر ایسا ممکن نہ تھا

ناشتہ کرو بیٹا تم کچھ کھا کیوں نہیں رہی بڑی اماں

حور کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

وہ مجھے بھوک نہیں ہے حور نظریں جھکاتے ہوئے ہلکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سی آواز میں بولی

تم رات سے آئی ہو بیٹا کچھ کھا لو مجھے معلوم ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

تم رات سے بھوکے ہو بڑی اماں نے حور کو بہلانا چاہا

بس کر دیں اماں اتنی کوئی نوا بزا دی نہیں ہے یہ جسے

بار بار کھانے پینے کا بول رہی ہیں آپ قاتل کی بہن ہے

یہ قتل کیا ہے اس کے بھائی نے اور آپ اس سے اتنے

اچھے طریقے سے پیش آرہی ہیں میرا بس چلے تو میں

اسے جان سے مار دوں اور آپ اس کی خدمت کرنے میں

مصروف ہیں فاریہ کی والدہ حور کی جانب نفرت سے

دیکھتی ہوئی غصے سے بولی

Posted On Kitab Nagri

بس کر جاؤ زینت اب ابھی سچ سامنے نہیں آیا یہ لڑکی

ہمارے زر خان کے نکاح میں ہے کچھ اور نہ سہی اسی

حیثیت سے کچھ خیال کر لو اس کا اماں جان زینت

بیگم کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی تو

انہوں نے حیرت سے اماں جان کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ ہے ہر بندہ ہی اس لڑکی کے پیچھے پاگل ہو

رہا ہے اماں یہ سب کیا ہے زینت بیگم بڑی اماں جانب

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولی

ٹھیک کہہ رہی ہے بڑی بہو اور تم بھی کچھ خیال کرو

صرف خاموش رہو کون قصور وار ہے کون نہیں یہ سچ

سامنے آجائے گا اور جب تک سچ سامنے نہیں آجاتا تم

حور سے کچھ نہیں کہوں گی بڑی اماں زینت بیگم کی

طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی زینت بیگم نے

بڑی مشکل سے اپنے غصے پر قابو پاتے ایک نفرت بھری

نگاہ حور کا وجود پر ڈالی جو سر جھکائے اس طرح

Posted On Kitab Nagri

بیٹھی تھی جس طرح کوئی مجرم ہو اور تھا بھی تو

ایسا ہی حویلی کے لوگ اسے مجرم ہی سمجھ رہے تھے

ان کی اتنی بحث پر فاریہ اور لائے پریشانی کے عالم

میں سب کی جانب دیکھ رہی تھی جبکہ وہیں پر بیٹھا

ارحم سب سے بالکل بے نیاز تھا جیسے وہ وہاں پر ہو

www.kitabnagri.com

ہی نہ سچ تو یہ تھا کہ حور کا وجود اس سے بھی

برداشت نہیں ہو رہا تھا لیکن وہ ان سب کی طرح بے

Posted On Kitab Nagri

قابو نہیں تھا جو اپنے جذبات اپنی زبان پہ لے آتا اس

لیے وہ بس چپ چاپ بیٹھنا شتہ کر رہا تھا اسے بھی

صرف سچ سامنے آنے کا انتظار تھا اس سے پہلے وہ

ایسے الفاظ استعمال نہیں کرنا چاہتا تھا جس کا اسے

بعد میں پچھتاوا ہو



Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ناشتہ کرو بیٹا اماں جان حور کی جانب دیکھتی

ہوئی بولی تو مجبوراً حور نے تھوڑا سا پراٹھا کھایا

اور پھر کھانا چھوڑ دیا سامنے بیٹھی فاریہ اور لائے

Posted On Kitab Nagri

بہت غور سے حور کی طرف دیکھ رہی تھی

سب ناشتہ کرنے کے بعد وہاں سے چلے گئے جبکہ حور

نظریں جھکائے وہیں پر ہی بیٹھی ہوئی تھی فاریہ نے

ایک نظر لائنبہ کی جانب دیکھا اور پھر اٹھ کر حور کے

ساتھ والے کرسی پر آ بیٹھی اب درمیان میں حور تھی

www.kitabnagri.com

دائیں جانب لائنبہ اور بائیں جانب فاریہ بیٹھی ہوئی تھی

آپ ٹھیک ہیں فاریہ حور کی جانب دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

تو حور نے نظر اٹھا کر فاریہ کی جانب دیکھا اور آہستہ

سے ہاں میں سر ہلادیا

آپ نے ناشتہ نہیں کیا ٹھیک سے آپ کچھ کھا تو لیں اب

کی بار لائے بولی تھی

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے جس کا بھائی بے قصور ہوتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بھی قتل کے الزام میں پھنس گیا ہو اور وہ غائب

بھی ہو گیا ہو تو اس کی بہن کیسے سکون سے ناشتہ

کر سکتی ہے حور اپنے آنسوؤں کا اندر دھکیلتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

نم آواز میں بولی

آپ کو یقین ہے کہ یہ قتل آپ کے بھائی نہیں کیا لائے

سوالیہ نظروں سے حور کی جانب دیکھتی ہوئی بولی

مجھے یقین ہے میرا بھائی بہت معصوم ہے اور وہ چھوٹا

ہے وہ اس سب کے بارے میں نہیں جانتا وہ قتل نہیں

www.kitabnagri.com

کر سکتا میرا دل کہتا ہے کہ میرا بھائی بے قصور ہے

لیکن اگر میرے بھائی نے کچھ کیا ہوا تو اسے سزا

Posted On Kitab Nagri

ضرور ملے گی اسے میں کبھی معاف نہیں کروں گی

لیکن میرا دل کہتا ہے کہ میرا بھائی بالکل بے قصور ہے

وہ فرار نہیں ہوا اسے غائب کیا گیا ہے حور لائبہ کی

جانب دیکھتے ہوئے بولی

آپ کو پتہ ہے جس کا قتل ہوا ہے وہ ہمارا بھائی تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھلے وہ ایک ملازم کا بیٹا تھا لیکن ہم نے کبھی بھی

اسے ملازم نہیں سمجھا ہمیشہ اپنے چھوٹے بھائیوں کی

طرح رکھا وہ اس پوری حویلی کی رونق تھا ہمارے

Posted On Kitab Nagri

چہروں کی مسکراہٹ تھا وہ جس کا قتل ہوا ہے وہ

صرف مارا نہیں ہے وہ ہماری خوشیاں بھی ساتھ لے گیا

ہے لائبہ آنکھوں میں آنسو لیے حور کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی تو حور کو فوراً احساس ہو گیا کہ مرنے والا

ان سب کے لیے کتنا عزیز تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر میرا بھائی قاتل ہوا تو میں قسم کھاتی ہوں اسے

ایسے ہی جانے نہیں دوں گی اپنے ہاتھوں سے سزا

Posted On Kitab Nagri

دلو اؤں گی اس سے لیکن اگر میرا بھائی بے قصور ہوا تو

ان حویلی والوں کو مجھے اور میرے بھائی کو آزاد کرنا

ہو گا حور فاریہ اور لائے کی جانب دیکھتی ہوئی بولی

آپ فکر مت کریں اگر آپ کا بھائی بے قصور ہو گا تو

حویلی میں سے کوئی بھی آپ دونوں کو کوئی نقصان

نہیں پہنچائے گا کیونکہ حویلی کے لوگ ظالم نہیں ہیں

لیکن اس کے لیے آپ کو صبر کرنا ہو گا جب تک آپ کا

بھائی خود منظر عام پر نہیں آجاتا تب تک کچھ بھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو سکتا لیکن آپ صبر رکھیں انشاء اللہ سب ٹھیک

ہو جائے گا فاریہ کو حور کی باتوں میں سچائی دکھائی

دی تھی اس لیے وہ حور کو حوصلہ دیتی ہوئی بولی

فاریہ کی بات سن کر حور نے ہاں میں سر ہلایا جبکہ دل

میں ایک ہی ڈر تھا کہ اس کا بھائی کیسا ہو گا اور کہاں

www.kitabnagri.com

پر ہو گا وہ ٹھیک ہو گا بھی کہ نہیں اس کے دل میں

ہزاروں خدشات آرہے تھے مگر وہ صبر کرنے کے سوا

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

سریہ دانش اور اس کی بہن کی تمام ڈیٹیل ہے اس میں

سب کچھ لکھا ہے وہ کب سے یہاں پر رہ رہے ہیں دانش

کہاں جاتا ہے کہاں سے آتا ہے اس کی بہن کیا کرتی ہے

کیا نہیں کرتی اس فائل میں سب کچھ موجود ہے اور

دانش کا نمبر ہم لوگوں نے بہت بار ٹریس کرنے کی

www.kitabnagri.com

کوشش کی ہے لیکن اس کا فون اور نمبر دونوں ہی بند

جار ہے ہیں اور سر ایک اور بات معلوم ہوئی ہے کہ قتل

Posted On Kitab Nagri

کرنے میں صرف دانش ہی مانوس نہیں تھا پوسٹ

مارٹم رپورٹس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ اس قتل

میں دو اور لڑکے بھی شامل تھے یہ مصطفیٰ کی پوسٹ

مارٹم رپورٹ ہے زر خان کا سیکرٹری زر خان کے آگے ایک

فائل اور مصطفیٰ کی پوسٹ مارٹم رپورٹ رکھتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولا فائل اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کو ایک نظر دیکھ کر

زر خان نے اسے باہر جانے کا اشارہ کیا تو وہ ادب سے

سر ہلاتا آفس روم سے باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے سامنے رکھی پوسٹ مارٹم رپورٹ پکڑی اور

اسے کھول کر دیکھنے لگا پوسٹ مارٹم رپورٹ میں

صاف واضح تھا کہ مصطفیٰ کے جسم پر تین لوگوں

کی انگلیوں کے نشان موجود ہیں صاف واضح ہو رہا

تھا کہ قتل کرنے میں تین لوگوں کا ہاتھ ہے صرف ایک

www.kitabnagri.com

کا نہیں رپورٹ کو دیکھ کر زرخان کو کچھ گڑبڑ کا

احساس ہوا کیونکہ جو فنگر پرنٹس مصطفیٰ کی لاش

Posted On Kitab Nagri

سے ملے تھے وہ فنگر پر نٹس وہاں سے ملی ٹوٹی بوتل

سے میچ نہیں ہو رہے تھے مطلب وہاں پر کچھ تو ایسا

ہوا ہے جو چھپا ہوا ہے اور جس سے زر خان ناواقف ہے

زر خان نے پوسٹ موٹم رپورٹ واپس ٹیبل پر رکھی اور

پاس پڑی فائل اٹھائی جس میں حور اور دانش کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمام ڈیٹیل موجود تھی

زر خان نے فائل کھولی اور اسے پڑھنے لگا اس میں لکھا

تھا کہ حور کے والدین آج سے دس سال پہلے وفات پا

Posted On Kitab Nagri

چکے تھے وفات پانے سے پہلے بھی ان سے کوئی رشتہ

دار نہیں ملتا تھا اور جو ملتے تھے وہ ان کے فوت ہو

جانے کے بعد حور اور دانش کو ملنا چھوڑ گئے حور تب

13 سال کی تھی اور سکول جاتی تھی اپنے گھر کے باہر

والا کمرہ کرائے پر دے کر حور کی دادی نے دانش اور

www.kitabnagri.com

حور کی پرورش کی حور جب 16 سال کی ہوئی تو اس

کی دادی وفات پا گئی اس کے بعد حور نے ساتھ ایف

Posted On Kitab Nagri

اے کیا اور کپڑے سلائی کرنا شروع کیے اس کا بھائی

اس سے چار سال چھوٹا تھا اپنے بھائی کا سکول اور

کالج کا خرچہ حور نے دن رات کپڑے سلائی کر کے

محنت کر کے اٹھایا اور اسے اعلیٰ تعلیم دلوانا اس کا

خواب تھا دانش اس ہی کالج میں پڑھتا تھا جس کالج

میں مصطفیٰ پڑھتا تھا دانش کے زیادہ دوست احباب

نہ تھے اور حور نے ہمیشہ دانش کو ایسی جگہ سے اور

ایسی محفلوں سے دور رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ساری ڈیٹیل پڑھنے کے بعد زرخان نے فائل بند کی اور

واپس ٹیبل پر رکھ دی

اگر دانش مصطفیٰ کے کالج ہی پڑھتا تھا تو یقیناً وہ

دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہوں گے اور اگر وہ ایک

دوسرے کو جانتے تھے اور وہ دونوں ہی ایسی جگہ پر

www.kitabnagri.com

نہیں جاتے تھے جہاں سے مصطفیٰ کی لاش ملی ہے تو

پھر وہ دونوں وہاں کیا کر رہے تھے وہ لوگ وہاں کیسے

Posted On Kitab Nagri

پہنچے بوتل پر دانش کی انگلیوں کے نشان ہے جبکہ

مصطفیٰ کی باڈی پر دانش کے انگلیوں کے نشان نہیں

پائے گئے اس کی باڈی پہ مختلف تین لوگوں کی

انگلیوں کے نشان پائے گئے ہیں اور اسی دن سے دانش

بھی غائب ہے مطلب کچھ تو ہے ایسا جو میری نظر

میں نہیں آ رہا ایسا کیا ہے جو میری نظروں سے چھپا

ہوا ہے زر خان اپنے دماغ کو تیز رفتار سے چلاتے ہوئے

مسلسل سوچ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے ٹیبل پر پڑا فون اٹھایا اور ایک نمبر ڈائل کرتے

فون کان سے لگایا فون کی پہلی بیل پر ہی فون اٹھا

لیا گیا تھا

دانش اور مصطفیٰ دونوں کی کلاسز میں پڑھنے والے

تمام لڑکے کل میرے سامنے موجود ہونے چاہیے زرخان

www.kitabnagri.com

نے فون پر موجود شخص سے بولا اور فون رکھ دیا

زرخان حویلی میں داخل ہوا تو حویلی میں گھر اسناٹا

Posted On Kitab Nagri

تھا اور آس پاس کوئی بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا

جس کی وجہ وہ بخوبی جانتا تھا آس پاس ایک نظر

دوڑا کرو وہ سیدھا اپنے کمرے میں گیا

زرخان کمرے میں داخل ہوا تو اپنا فون اور کوٹ اتار کر

بیڈ پہ رکھا اور ڈریسنگ روم میں چلا گیا اس وقت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے ذہن میں بالکل بھی یہ خیال نہیں تھا کہ کمرے

میں اس کے علاوہ ایک اور وجود بھی رات سے رہ رہا ہے

حور صبح سے کمرے سے باہر نکلی دوبارہ کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

نہیں گئی تھی وہ صبح سے لائبہ اور فاریہ کے ساتھ ہی

تھی پتہ نہیں کیوں لیکن اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا کہ

www.kitabnagri.com

وہ زر خان سے ملے یا اس کا اور زر خان کا سامنا ہو وہ

اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اسے تو اس حویلی

میں بہت عجیب سا محسوس ہو رہا تھا لیکن فاریہ اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائبہ کا اخلاق ہی تھا جو وہ اب بہتر محسوس کر رہی تھی

چلیں نیچے کھانے پر سب انتظار کر رہے ہوں گے فاریہ

Posted On Kitab Nagri

حور کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو کب سے ان کے

کمرے میں موجود ایک ہی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی

وہ وہاں سے ہلی تک نہ تھی

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے تم لوگ چلی جاؤ حور فاریہ

کی طرف دیکھتی ہلکی سی مسکراہٹ سے بولی اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی مسکراہٹ اتنی پھیکی تھی کہ فاریہ نے اس کی

مسکراہٹ کے پیچھے چھپا دکھ محسوس کیا تھا

ایسے کیسے بھوک نہیں ہے آپ نے صبح ناشتہ بھی تھوڑا

Posted On Kitab Nagri

سا کیا تھا اور کھانے پر بھی نہیں گئی اور اب بھی آپ

جانے سے انکار کر رہی ہیں ایسے تو نہیں چلے گا

چلیں اٹھیں ہمارے ساتھ چلیں لا بُہ حور کا ہاتھ تھامتے

ہوئے بولی جو بھی تھا ان دونوں کو حور بہت اچھی

لگی تھی اور وہ کسی جھوٹ کے تحت اس سے نفرت

نہیں کر سکتی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ کیا سچ ہے

کیا جھوٹ وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ سچ سامنے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کب آئے گا لیکن وہ یہ ضرور جانتی تھی کہ ان کے

سامنے بیٹھی لڑکی کہ دل میں کوئی کھوٹ نہیں ہے

وہ جیسی اندر سے ہے ویسی ہی باہر سے ہے بالکل

معصوم سیدھی سادھی سی اس سے نفرت کی

جاہی نہیں سکتی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں لائے میں اس حویلی کے لوگوں کا سامنا نہیں کر

سکتی حور اپنا سر جھکاتے ہوئے بولی

سامنا تو آپ کو کرنا پڑے گا اب لالہ کی بیوی ہیں آپ

Posted On Kitab Nagri

اور ہو سکتا ہے کہ ساری زندگی آپ بھائی کے ساتھ ہی

رہیں آپ کو چھوڑنے کے لیے بھائی نے نہیں اپنایا آپ کو

وہ بہت سمجھدار ہے انہوں نے بہت دور کا سوچ کر آپ

سے نکاح کیا ہو گا اب پلیز اٹھیں اور چلیں ہمارے ساتھ

اب کی بار فاریہ نے سمجھنا چاہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن میں ان کا بھی سامنا نہیں کرنا چاہتی میں کسی

کے سامنے نہیں جانا چاہتی تمہارے لالہ تمہاری بات

Posted On Kitab Nagri

سنتے ہیں ناتم پلیز اپنے لالہ کو بولو کہ مجھے میرے

گھر واپس چھوڑ آئیں میں کہیں نہیں بھاگوں گی میں

کہیں پر بھی نہیں جاؤں گی لیکن میرا یہاں پر رہنا

بہت مشکل ہے حور امید بھری نظروں سے لائے اور

فارہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی



لالہ ہماری بات نہیں سنتے وہ اس حویلی میں صرف بڑی

اماں کی بات سنتے ہیں اس کے علاوہ وہ کسی کی بات

نہیں مانتے اور ہم تو لالہ کے سامنے بھی بہت کم جاتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں اگر لالہ نے آپ کو نیچے نہ پایا تو ہو سکتا ہے کہ وہ

آپ پر غصہ کریں آپ پلیز اٹھیں اور ہمارے ساتھ چلیں

لاٹہ حور کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے سے اٹھاتے ہوئے

بولی تو حور نے ایک بے بس سی نگاہ ان دونوں کی

طرف دیکھا تو ان دونوں نے ہی حور کے چہرے سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظریں چرائی تھی

مجبوراً حور کو ان کے ساتھ ہی جانا پڑا اپنا دوپٹہ

Posted On Kitab Nagri

درست کر کے سر پر لیا اور جو تا پہن کر ان کے ساتھ

قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے

زر خان فریش ہو کر باہر نکلا تو اس کی نظر سامنے

صوفے کی سائیڈ پر پڑے ایک چھوٹے سے بیگ پر پڑی

بیگ کو دیکھتے ہی وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ بیگ کس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کا ہے وہ چلتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آیا اور اپنے

کالے گھنے بال ٹاول سے خشک کرنے لگا بال خشک کر

کے زر خان نے الماری میں سے اپنی شرٹ نکالی اور

Posted On Kitab Nagri

شرٹ پہن کر اپنا فون بیڈ سے اٹھایا اور کمرے سے

باہر نکل گیا

السلام علیکم حور نے ہلکی سی آواز میں سلام لیا پھر

لابہ اور فاریہ کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھ گئی

بڑی اماں نے بغور حور کے چہرے کی طرف دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

جس کا سر جھکا ہوا تھا اس نے تو سراٹھا کر کسی کو

دیکھا تک نہیں تھا بڑی اماں فوراً سمجھ چکی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

حور سب کی موجودگی سے گھبرا رہی ہے وہ کوئی

اتنی عام سی لڑکی تو نہیں تھی وہ بہت خوبصورت

تھی چاہے وہ غریب تھی لیکن خوبصورتی میں اس کی

مثال قائم ہوتی تھی دودھ جیسی سفید رنگت گہری

آنکھیں گہنی کالی پلکیں چہرے کے خوبصورت نقوش

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور بے حد میٹھے اخلاق کی لڑکی تھی وہ جانے اس کی

قسمت میں کیا تھا جو اجنبی ہو کر اس حویلی میں آ

پہنچی تھی جو بھی تھا بڑی اماں نے آج تک حور سے

Posted On Kitab Nagri

زیادہ خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی تھی انہیں وہ بہت

اچھی لگی تھی اور انہیں یقین تھا کہ وہ بے قصور ہو

گئی اس سب میں اس کا کوئی قصور نہیں ہو گا بڑی

اماں حور کی جانب دیکھ کر یہی سب سوچ رہی تھی

جب انہیں اپنے قریب سے زر خان کی بھاری گھمبیر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آواز سنائی دی

السلام علیکم کیسی ہیں بڑی اماں زر خان بڑی اماں کے

Posted On Kitab Nagri

آگے اپنا سر کرتے ہوئے بولا تو انہوں نے محبت سے اس

کے سر پر ہاتھ رکھا تو زر خان پاس ہی اپنی کرسی

سنبھالتا بیٹھ گیا

کہاں تھے تم سارا دن صہزیب سکندر زر خان کی جانب

دیکھتے ہوئے بولے کیونکہ صبح مصطفیٰ کے قل ہونے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے فوراً بعد ہی وہ بغیر کسی کو بتائے حویلی سے چلا

گیا تھا

ایک ضروری کیس ہینڈل کرنا تھا اس لیے ار جنٹلی

Posted On Kitab Nagri

کورٹ جانا پڑا زرخان صہزیب سکندر کو دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولا

کیا خبر ملی ہے پتہ چلا اس لڑکے کے بارے میں صہزیب

سکندر نے اگلا سوال پوچھا تو زرخان کے چہرے پر ایک

دم سے سختی نمودار ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں لیکن عنقریب پتہ چل جائے گا اور قاتل آپ لوگوں

کے سامنے ہوں گے اور قاتلوں کے ساتھ ملے لوگ بھی

Posted On Kitab Nagri

آخری بات پر زر خان نے نظر اٹھا کر حور کی جانب

دیکھا تھا جب کہ زر خان کی نظریں خود پر محسوس

کرتے حور کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی

تھی

ٹھیک ہے کھانا شروع کریں صہزیب سکندر نے ہاں میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر ہلاتے ہوئے سب کو کھانا کھانے کا اشارہ کیا اور پھر

سب کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے جبکہ ان سب کی

موجودگی میں حور سے اپنے حلق میں این نوالہ اتارنا

Posted On Kitab Nagri

بھی بے حد مشکل ہو گیا تھا اس کا بالکل بھی دل نہیں

کر رہا تھا کہ وہ کچھ کھائے اور ان سب کے درمیان

بیٹھ کر تو اسے اپنا حلق کروا ہوتا محسوس ہو رہا تھا

مگر پھر بھی دکھاوے کے لیے اس نے تھوڑا بہت کھا ہی

لیا حویلی والوں کے درمیان گھبراہٹ اور ہچکچاہٹ

www.kitabnagri.com

صرف حور ہی محسوس کر رہی تھی جبکہ باقی سب

ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھے باقی سب افراد کھانا کھانے میں

Posted On Kitab Nagri

مصروف تھے کسی نے بھی حور کی طرف دھیان نہیں

دیا تھا

کھانا کھانے کے بعد سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں چلے

گئے تھے جبکہ حور لائبہ اور فاریہ وہیں پر موجود تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملازمہ ٹیبل سے برتن اٹھا رہی تھی جب حور اٹھ کھڑی

ہوئی اور ملازمہ کے ساتھ برتن اٹھانے چاہے تو فاریہ نے

Posted On Kitab Nagri

فوراً اسے ٹوکا

یہ آپ کیا کر رہی ہیں یہ کام آپ کا نہیں ہے ملازمہ کا ہے

وہ کر لے گی آپ اب جائیں اپنے کمرے میں اور آرام

کریں فار یہ حور کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تو حور

نے بڑی طرح اپنے لب کچلے وہ اب کیسے بتاتی کہ وہ

اس کمرے میں نہیں جانا چاہتی جہاں تھوڑی دیر پہلے

زرخان گیا ہے

جی اب آپ جائیں روم میں ہم بھی چلتے ہیں رات کافی

Posted On Kitab Nagri

ہو گئی ہے آرام کریں آپ لائے حور کی جانب دیکھتے

ہوئے مسکرا کر بولی تو حور نے فقط ہاں میں سر ہلایا

تھا کیونکہ اب ان سے وہ مزید کچھ نہیں بول سکتی

تھی سارا دن ان کے ساتھ رہنے کے بعد وہ اب دوبارہ

انہیں یہ بات نہیں بول سکتی تھی کہ اسے دوبارہ انہی

www.kitabnagri.com

کے ساتھ رہنا ہے اور زر خان کے کمرے میں نہیں جانا

فارہ اور لائے حور کے ساتھ ہی قدم اوپر کی جانب

Posted On Kitab Nagri

بڑھائے تھے کیونکہ سیڑھیاں چڑھتے ہی دائیں جانب دو

کمرے چھوڑ کر تیسرا کمرہ فاریہ اور لائبریری کا تھا جبکہ

بائیں جانے پہلا کمرہ ہی زر خان کا تھا

چلیں ٹھیک ہے صبح ملتے ہیں خدا حافظ لائبریری کی

جانب دیکھ کر مسکرا کر بولی اور پھر دونوں اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمرے میں چلی گئی ان دونوں کو اپنے کمرے میں جاتا

دیکھ کر حور نے نظر اٹھا کر اپنے سامنے والے کمرے کو

دیکھا جس کا دروازہ لاک نہیں تھا دروازہ تھوڑا سا

Posted On Kitab Nagri

کھلا ہوا تھا جس سے کمرے کے اندر کا منظر تھوڑا

دکھائی دے رہا تھا حور نے کپکپاتے ہاتھوں سے دروازہ

کھولا اور اندر داخل ہو گئی کمرے میں زر خان موجود

نہیں تھا زر خان کو ناپا کر حور نے سکھ کا سانس لیا

اور پھر گھڑی کی طرف دیکھا جو نو بج رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے فوراً احساس ہوا کہ اس نے تو عشاء کی نماز ہی

ادا نہیں کی اور وقت بھی گزر رہا ہے یہ سوچتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

وہ وضو کرنے چلی گئی

حور وضو کر کے آئی اور سلیقے سے دوپٹے کا حجاب لیا

اور کمرے میں جائے نماز ڈھونڈنے کے لیے نظر دوڑائی

ہر طرف دیکھنے کے بعد اسے جائے نماز نہ دکھائی دی

تو اس نے قدم الماری کی طرف بڑھائے الماری کا دروازہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھولتے ہی اسے سامنے خوبصورت ہر قسم کے نئے صاف

ستھرے استری کیے زر خان کے جوڑے دکھائی دیے اس

کے علاوہ وہاں کچھ نہیں تھا اس نے الماری کا وہ

Posted On Kitab Nagri

دروازہ بند کیا اور دوسرا دروازہ کھولا تو اسے وہاں پر

جائے نماز مل گئی حور نے جائے نماز نکال لی اور کعبہ

کی طرف رخ کر کے جائے نماز بچھا دی اور عشاء کی

نماز ادا کرنے لگی

زرخان کمرے میں داخل ہوا تو اسے سامنے ہی حور نماز

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادا کرتی ہوئی دکھائی دی وہ ہلکے گلابی رنگ کے سادے

سے جوڑے میں ملبوس اپنے بڑا سے دوپٹے کا حجاب

Posted On Kitab Nagri

کیے نماز پڑھنے میں مصروف تھی

زر خان اسے ایک نظر دیکھتے ہوئے میں بیڈ پر جا بیٹھا

سائنڈ ٹیبل سے اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کے بیڈ کر اوں سے ٹیک

لگائی اور سامنے ایک تکیہ رکھ کر اس پر لیپ ٹاپ رکھا

اور اپنی کچھ فائلز نکال کر پڑھنے لگا اس نے دوبارہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی

حور نے نماز ادا کی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو اس

کے لبوں پر وہ الفاظ ہی نہیں آرہے تھے جن الفاظوں

Posted On Kitab Nagri

سے اس وقت وہ اپنے رب کو پکارے اپنے رب سے مدد

مانگے انصاف مانگے خاموش اور بے آواز آنسو اس کی

آنکھوں سے بہہ کر ہاتھ کے پیالے میں گر رہے تھے

دعا مانگنے کے بعد حور نے جائے نماز اٹھائی اور جائے

نماز کو تہہ لگا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنے دوپٹے کے

www.kitabnagri.com

حجاب کو تھوڑا سا ڈھیلا کرتی صوفے پر جا بیٹھے تو

نظر سامنے ہی بیڈ پر بیٹھے ستمگر پر پڑی جو اپنی

Posted On Kitab Nagri

گود میں لیپ ٹاپ رکھے بڑی طرح اپنے کام میں

مصروف تھا اس نے تو شاید ایک نظر بھی حور کو

دیکھنا پسند نہ کیا تھا حور کو اپنی بے قدری پر بہت

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

رونا آ رہا تھا مگر وہ صبر کرنا جانتی تھی اس لیے صبر

کے کروے گھونٹ بھر رہی تھی

کچھ دیر ایسے ہی بیٹھے رہنے کے بعد حور نے فیصلہ کیا

کہ وہ زرخان سے بات کرے گی اس سے بولے گی کہ وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے یہاں سے جانے دے وہ یہاں پر نہیں رہ سکتی یہ

سب سوچ کر وہ اٹھی اور بیڈ کے کچھ فاصلے پر جا کر

کھڑی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر کشمکش میں رہنے کے بعد حور نے نظر اٹھا کر

زرخان کی طرف دیکھا اور پھر بولی

وہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی حور بہت ہی ہلکی

آواز میں سر جھکاتے ہوئے بولی تو زرخان نے لیپ ٹاپ

سے نظریں ہٹا کر حور کی جانب دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بولو" زرخان نے کرخت آواز میں جواب دیا

وہ مجھے یہاں پر نہیں رہنا آپ پلیز مجھے میرے گھر

Posted On Kitab Nagri

بھیجوا دیں میں وہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی اگر آپ

کو مجھ پر یقین نہیں تو آپ بے شک اپنے کچھ آدمی

میرے گھر کے باہر کھڑے کروادیتے گا لیکن مجھے

یہاں پر نہیں رہنا حور سر جھکا کر اپنی بات مکمل کی

تو زرخان نے سخت نظر کے چہرے پر گاڑھی تھی

زرخان بیڈ اٹھا اور حور کے بالکل سامنے کھڑا ہو گیا

تم کیا مجھے بے وقوف سمجھتی ہو یا تم خود بے

وقوف ہو جو بار بار ایک ہی بات کرتی ہو جب تک تمہارا

Posted On Kitab Nagri

بھائی نہیں مل جاتا تم یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گے

زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں

بولا تو اس کی سخت آواز سن کر حور نے اپنا حلق تر

کیا تھا

مم۔۔ میرا بھائی آپ کو مل جائے گا لیکن میں یہاں نہیں

www.kitabnagri.com

رہ سکتی بہت ہمت کرتے ہوئے حور دوبارہ بولی تھی

تم اس حویلی سے ایک قدم باہر نہیں نکال سکتی جب

Posted On Kitab Nagri

تک تمہارا بھائی منظر عام پر نہیں آجاتا خود کو ہمارے

حوالے نہیں کر دیتا تب تک تم یہیں اسی حویلی میں

اسی کمرے میں میری نظروں کے سامنے رہو گی زر خان

حور کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے اتنے سخت لہجے میں

بول رہا تھا کہ حور کو لگ رہا تھا کہ وہ ابھی بے ہوش

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہو کر گر جائے گی

آئی بات سمجھ میں یا میں اپنے طریقے سے سمجھاؤں

زر خان غرایا تو حور ڈر کے دو قدم پیچھے ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

آآ آپ میرے ساتھ ایسا نہ۔۔ نہیں کر سکتے حور خوف

سے قدم پیچھے بڑھا رہی تھی اور ساتھ سر جھکاتے

ہوئے بول بھی رہی تھی

میں تمہارے ساتھ بہت کچھ کر سکتا ہوں لیکن تمہیں

ابھی تک کچھ کہا نہیں تو تم اپنی خیر مناؤ اور اگر تم

www.kitabnagri.com

نے دوبارہ مجھ سے ایسی بکواس کی اور یہاں سے

جانے کا نام بھی لیا تو تمہیں زندہ گاڑھ دوں گا میں

Posted On Kitab Nagri

یہ بات اپنے دماغ میں اچھے سے بٹھالو ورنہ تم ابھی

جانتی نہیں ہو کہ زر خان سکندر ہے کون!! زر خان حور

کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ حور اب

دیوار سے جا لگی تھی زر خان کچھ ہی دیر میں حور

کی سانسیں خشک کر چکا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور کے چہرے پہ خوف اور ضبط کے مارے سرخ پڑتا

چہرہ دیکھ کر زر خان نے گہری نظر حور کے وجود پر

ڈالی اور دو قدم مزید حور کی جانب بڑھائے تو حور

Posted On Kitab Nagri

کی سانسیں حلق میں ہی اٹک گئی

امید ہے دوبارہ تمہیں سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑے

گی تم اچھے سے سمجھ چکی ہو گی کہ تم یہاں سے

کہیں نہیں جاسکتی تم صرف زر خان سکندر کی قید

میں ہی رہو گے جب تک میں خود نہ چاہوں تمہیں یہاں

www.kitabnagri.com

سے کوئی آزاد نہیں کروا سکتا تم خود بھی نہیں زر خان

اپنا بایاں ہاتھ حور کے چہرے کے قریب دیوار پر رکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا تو حور نے سختی سے اپنی آنکھیں میچی تھی

زر خان نے بہت غور سے حور کی پلکوں کی لرزش اور

اس کے کپکپاتے وجود کو دیکھا تھا پھر ہاتھ بڑھا کر

ساتھ ہی سوئچ بورڈ سے لائٹ آف کر دی اور پیچھے ہٹا

اچانک لائٹ بند ہونے پر حور نے پٹ سے اپنی آنکھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھولیں تھی مگر اندھیرا ہونے کے باعث وہ کچھ بھی

دیکھ نہیں سکتی تھی زر خان چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا

اور سائنڈ لیمپ آن کیا تو کمرے میں ہلکی روشنی پھیل

Posted On Kitab Nagri

گئی حور نے زر خان کو خود سے دور کھڑے دیکھا تو

گہرا سانس لے کر اپنا سانس بحال کیا

کیا چاہتی ہو اب خود اپنی جگہ پر جانا پسند کرو گی

یا میں تمہیں اٹھا کر صوفے پر پٹکھوں زر خان کی

کرخت اور گرجدار آواز سن کر حور ڈر کے مارے ایک

دم اچھلی تھی اور دوڑنے کے انداز میں صوفے تک گئی

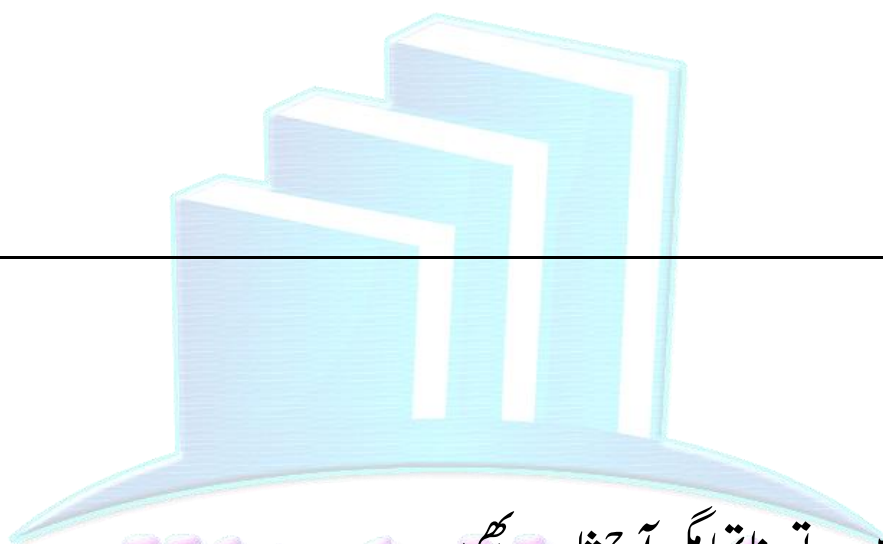
اور جلدی سے لیٹ کر اپنا ہی دوپٹا خود پر پھیلا لیا

Posted On Kitab Nagri

زر خان نے ایک نظر صوفی کی جانب دیکھا اور پھر بیڈ

پر لیٹ کر سائیڈ لیپ آف کر دیا اور اپنی آنکھیں

موند لیں



دوست بے وفانگتے ہیں یہ تو سنا تھا مگر آج ثابت بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہو گیا پچھلے تین دن سے تمہیں بالکل یاد نہیں آیا کہ

کوئی ہے جسے تم نے بتانا ہے کہ تم کہاں پر ہو اور

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو دانیال فل ناراضگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے

فون کان سے لگائے بول رہا تھا

کیوں تمہیں بتا کر نہیں آئی تھی کیا یاں تمہیں پتہ نہیں

ہے کہ میں کہاں پر ہوں اور میں کوئی چھوٹی سی

بچی ہوں کیا جو تمہیں روز کال کر کے بتاؤں کہ میں

کیسی ہوں عینانے آگے سے ریلیکس انداز میں جواب

دیا تھا جب کہ اس کے جواب دانیال کو تپا گیا تھا

تم اپنے بارے میں نہیں بتانا چاہتی تھی تو مت بتاتی کم

Posted On Kitab Nagri

سے کم میرے بارے میں ہی پوچھ لیتی دانیال نے اگلا

شکوہ آگے رکھا تھا

میری بات سنو مسٹر دانیال حیدر کوئی چھوٹے کا کے

نہیں ہو تم اور تمہیں کیا ہوا ہے ہٹے کٹے نوجوان ہو

ہماری ٹیم کے بہادر ایجنٹ ہو اب تم ایسے گلے شکوے

www.kitabnagri.com

کرتے ہوئے اچھے تھوڑی نہ لگتے ہو اس لیے یہ بچپنا

چھوڑ دو عینا دانیال کو سمجھاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اور مس عینا سکندر آپ بھی کوئی اتنی میچور لیڈی

نہیں ہیں جو میری اماں دادی بن جاتی ہیں اور مجھے

سکھانے بیٹھ جاتی ہیں کہ یہ نہ کرو وہ نہ کرو یہ نہ

سوچو وہ نہ سوچو یہاں مت جاؤ وہاں مت جاؤ میری

دوست ہو اور دوست بن کر رہا کرو یا ایک ہی تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوست بنائی ہے میں نے اور تم ہو کہ میرے دادی اماں

کے فرائز پورے کر رہی ہوتی ہے دانیال دانت پیتے

ہوئے بولا تو عینا نے اپنی مسکراہٹ دبائی

Posted On Kitab Nagri

میری بات سنو اور اپنے دماغ کے تمام پرزے کھول کر

سننا عینا اپنا لہجہ سنجیدہ کرتے ہوئے بولی تو دانیال

بھی فوراً سنجیدہ ہوا کیونکہ عینا جب اس طرح کا

رویہ اختیار کرتی تھی تو اس کے پیچھے بہت اہم بات

ہوتی تھی



www.kitabnagri.com

پچھلے کیسیز کی جتنی بھی فائلز میں نے تمہیں تیار

کرنے کا بولا تھا وہ سب مجھے میری ای میل پر موجود

Posted On Kitab Nagri

چاہیے شام تک مجھے تمام فائلز مل جانی چاہیے اور

جو کام میں تمہیں سوئپ کر آئی ہوں اسے جلد مکمل

کرو یہاں پر تمہاری اشد ضرورت ہے میں چاہتی ہوں کہ

تم اپنا کام ختم کر کے جلد پاکستان پہنچ جاؤ عینا

سنجیدہ لہجے میں بولی



ٹھیک ہے فائلز ریڈی ہیں تمہیں مل جائیں گی اور رہی

بات کیس کی تو وہ بھی انشاء اللہ جلد مکمل کر کے

میں پاکستان آ جاؤں گا دانیال نہیں بھی سنجیدہ لہجہ

Posted On Kitab Nagri

میں ہی جواب دیا تھا

او کے سائمه آنٹی کیسی ہیں اور انکل میری ان سے

ملاقات ہی نہیں ہو سکی پاکستان آنے سے پہلے عینا کا

لہجہ اب سنجیدہ نہیں تھا وہ سائمه اور حیدر انکل کے

معاملے میں ہمیشہ نرم تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے وہ تمہارا پوچھ رہی تھی اور تمہارا نمبر ہی

نہیں لگ رہا تھا اب تم خود کال کر لینا ورنہ انہیں تسلی

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوگی دانیال ہے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو اپنا

کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی اس نے اپنی

زندگی میں ایک سائمہ حیدر انکل اور دانیال کے علاوہ

کسی کی محبت نہیں دیکھی تھی یہ تینوں واحد

شخصیات تھیں جو اسے بغیر کسی فائدے کے بغیر

کسی رشتے کے بے تحاشہ چاہتے تھے اور ہمیشہ اس کے

لیے فکر مند رہتے تھے اور عینا کو یہ تینوں رشتے اپنی

جان سے زیادہ عزیز تھے

Posted On Kitab Nagri

فری ہو کر میں کروں گی کال آنٹی کو اب فون رکھو اور

سو جاؤ اور یاد رکھنا کہ ---- ابھی عینا آگے کچھ بولتی

دانیال نے فوراً سے اس کی بات کاٹی تھی

اور یاد رکھنا کہ ہمارے لیے اپنے مشن سے زیادہ اپنے

فرض سے زیادہ ضروری اور کچھ بھی نہیں اس لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فضول سوچوں کو مت سوچنا اور صرف اپنے فرض پر

دھیان دینا دانیال بھرپور عینا کی نقل اتارتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

تو عینا نے دانتوں تلے اپنے لب دبا کر اپنی ہنسی روکی

تھی وہ ایسی ہی تھی بات بات پر دانیال کی فکر کرنے

والی مگر سب سے زیادہ اپنے فرض کو سنجیدہ لینے

والی اس لیے وہ دانیال کو بھی ہر بار یہی بولتی تھی

کہ وہ اپنے فرض پر زیادہ دھیان دیا کرے اور یہ جملہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سن سن کر شاید دانیال کے کان پک چکے تھے اس لیے

اسے عینا کا یہ جملہ کسی طوطے کی طرح یاد تھا عینا

جب بھی اس طرح بولنے کی کوشش کرتی تھی تو اس

Posted On Kitab Nagri

کے بولنے سے پہلے ہی دانیال فٹ سے اس کا جملہ دہراتا

تھا جیسے وہ عینا کو نہیں خود کو بول رہا ہو کہ اپنا

فرض یاد رکھنا ہے اور بھولنا نہیں

زیادہ ایکنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے فون رکھ رہی

ہوں میں خدا حافظ عینا نے بولتے ہوئے ساتھ ہی کال

www.kitabnagri.com

کاٹ دی جبکہ دانیال نے تعجب سے فون کی طرف

دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی کبھی نہیں سدھر سکتی دانیال یہ بات صرف

سوچ ہی سکا تھا کیونکہ بول کر اسنے اپنی شامت

نہیں لانی تھی



فجر کے اذان کی آواز کانوں میں پرتے ہی حور کی آنکھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھل گئی تھی وہ اٹھ کر بیٹھی تو دیکھنے لگی پورے

کمرے میں گہرا اندھیرا تھا

Posted On Kitab Nagri

دوپٹہ خود پر صحیح طریقے سے لیتی اٹھ کھڑی ہوئی

مگر فوراً تو اسے کل لگنے والا جھٹکا یاد آیا جو لائٹ

آن کرنے کے دوران لگا تھا سوچ بورڈ کی طرف قدم

بڑھانے کے بجائے حور نے بیڈ کی جانب قدم بڑھائے

اندھیرے میں بیڈ کو ڈھونڈنا کافی مشکل تھا لیکن وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیڈ تک پہنچ ہی گئی تھی وہ بیڈ کے اس سائیڈ پر گئی

تھی جہاں زر خان سو رہا تھا اور اسے اس بات کا بالکل

اندازہ نہیں تھا کہ زر خان اس سائیڈ پر سو رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ رات کو سونے سے پہلے اس نے دھیان نہیں دیا

تھا اور نہ ہی زر خان کی طرف دیکھا تھا اس لیے وہ

نہیں جانتی تھی کہ وہ کس سائیڈ پر سویا ہو گا

حور نے آہستہ سے بیڈ پر ہاتھ رکھا اور بیڈ کو محسوس

کرتے ہوئے آگے بڑھی جب اچانک اس کا ہاتھ کسی

www.kitabnagri.com

وجود سے ٹکرایا تو حور وہیں پر ساکت ہو گئی حور کا

ہاتھ زر خان کے سینے پر تھا زر خان کے وجود کو

Posted On Kitab Nagri

محسوس کرتے حور نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا

تھا مگر اگلے لگنے والے جھٹکے سے وہ سیدھی بیڈ پر آ

گری تھی

زر خان جو نیند میں بھی محتاط رہتا تھا اس کی نیند

بہت ہی کچی تھی اپنے پاس تھوڑی سی حرکت سے ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اٹھ جایا کرتا تھا مگر آج وہ گہری نیند میں تھا مگر

اپنے وجود پر کسی کا ہاتھ محسوس کرتے ہی بغیر

سوچے سمجھے اس نے حور کی کلائی پکڑ کے بیڈ پر

Posted On Kitab Nagri

پڑکا تھا جبکہ حور کی دلفریب چیخ پورے کمرے میں

گو نجی تھی

حور کی چیخ سن کر زر خان نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کر

سائڈ لیمپ آن کیا اور حور کی جانب دیکھا جو بیڈ پر

بالکل سیدھی لیٹی ہوئی تھی اور اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے چھپایا ہوا تھا

تم یہاں پر کیا کر رہی ہو زر خان حور کی جانب دیکھتا

Posted On Kitab Nagri

ہوے غصے سے بولا جبکہ اپنے قریب سے ہی زر خان کی

غصے بھری آواز سن کر اور فوراً سے اٹھ کر بیڈ سے

کھڑی ہوئی تھی

وہ وہ مم میں خوف کے مارے حور سے کچھ بولا ہی

نہیں جارہا تھا حور ایسے بولنے پر زر خان نے سخت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظروں سے حور کو گھورا

وہ میں لائٹ آن کرنے آئی تھی زر خان کو خود کو

گھورتا دیکھ کر حور فوراً سے بولی

Posted On Kitab Nagri

پاگل ہو گئی ہو کیا یاں نیند پوری نہیں ہوئی یا خواب

میں چل کر مجھ تک آگئی ہو لائٹ یہاں سے نہیں وہاں

سے آن ہوتی ہے زر خان دانت پیستے ہوئے سامنے صوفے

کے قریب اشارہ کرتے ہوئے بولا

جی وہاں پر کرنٹ ہے آپ لائٹ آن کر دیں مجھے نماز

پڑھنی ہے حور اپنے چہرے پر بے تحاشہ معصومیت لیے

زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

واٹ میرے کمرے میں وہ بھی کرنت محترمہ مجھے لگتا

ہے کہ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے زر خان بیڈ سے اٹھتے

ہوئے غصے بھرے لہجے میں بولا

وہاں پر کرنت ہے مجھے کل کرنت لگا تھا آپ پلیز لائٹ

آن کر دیں حور نے زر خان کو دوبارہ بتانا چاہا کہ وہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر واقعی ہی کرنت ہے تو زر خان نے ایک نظر حور کو

گھورا اور پھر چلتا ہوا سوچ بورڈ کے قریب آیا اور

لائٹ آن کر دی

Posted On Kitab Nagri

کہاں پر ہے کرنٹ زر خان حور کے جانب دیکھتے ہوئے غرایا

یہاں پر ہی تھا مجھے کل لگا تھا اب چلا گیا ہو گا حور

بے حد معصومیت سے ہلکی سی آواز میں بولی

ہاں تمہارے مامو کا بیٹا لگتا تھا نا جو تم سے کل ملنے

آیا تھا اور آج چلا گیا زر خان حور کے جواب پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جل کر بولا

نہیں میرے مامو تو ہیں ہی نہیں پھر ان کا بیٹا کیسے

Posted On Kitab Nagri

ہو گا حور نے اپنی سوچ کے مطابق معصومیت بھرے

لہجے میں جواب دیا

مجھے تمہاری رشتہ داریاں نکالنے کا کوئی شوق نہیں

اور مجھ سے دوبارہ ایسی فضول گوئی کرنے سے گریز

کرنا زرخان حور کی جانب دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولا اور چلتا ہوا الماری کے قریب آیا اپنا ڈریس نکالتا

ہوا وہ ڈریسنگ روم میں گھس گیا

حور نے ایک نظر ڈریسنگ روم کے دروازے کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھا اور پھر وضو کرنے چلے گئی یہ باتیں تو اب اسے

سننی ہی تھیں کیونکہ یہ اس کی قسمت میں لکھ دیا

گیا تھا اور اسے برداشت کرنا ہی تھا ہر حال میں پھر

چاہے وہ ہنس کر برداشت کرتی یاں رو کر



www.kitabnagri.com

حور وضو کر کے باہر نکلی تو اس نے دیکھا کہ کمرے

میں جائے نماز بچھائے زر خان نماز ادا کرنے میں

Posted On Kitab Nagri

مصرف ہے حور نے جائے نماز پکڑی اور زر خان کے

بالکل پیچھے ہی بچھادی اور نماز کی نیت باندھی پتہ

نہیں کیا سوچ کر حور نے زر خان کے پیچھے اپنی نماز

ادا کی تھی وہ اسے اپنی بیوی مانتا یا نہ مانتا لیکن

سچ تو یہ تھا نا کہ وہ اس کا مجازی خدا تھا اس کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شوہر تھا خدا بہتر جانتا تھا کہ اس کے نصیب میں آگے

کیا ہونے والا تھا مگر اب تو وہ جانتی تھی نا کہ زر خان

اس کا شوہر ہے

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے نماز ادا کی تو اس نے محسوس کیا کہ حور

اس کے پیچھے ہی نماز ادا کر رہی ہے یہ سب دیکھتے

ہوئے زرخان کو ایک بار حیرت ہوئی کل سے لے کر آج

تک وہ اس سے ہزار دفعہ دھتکار چکا تھا لیکن اس

لڑکی نے ایک بار بھی آگے سے جواب نہیں دیا تھا بلکہ

www.kitabnagri.com

وہ تو چپ چاپ سب برداشت کر رہی تھی اور اب وہ

زرخان کے پیچھے نماز ادا کر رہی تھی کیا تھی وہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

سوچوں کو جھٹک کر زر خان نے دعا مانگی تب تک حور

بھی نماز ادا کر کے فارغ ہو چکی تھی زر خان نے اٹھ کر

اپنی جائے نماز طے کر کے سائیڈ پر رکھی اور حور کی

جانب دیکھا جو دعا مانگنے میں مصروف تھی

زر خان اٹھا اور جا کر بیڈ پر بیٹھ گیا اور حور کی جانب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھنے لگا جو دعا کے لیے ہاتھ پھیلائے آنکھوں کو بند

کیے دل ہی دل میں دعا مانگ رہی تھی اس کے توب

بھی حرکت نہیں کر رہے تھے شاید وہ اپنا خدا سے دل

Posted On Kitab Nagri

کی زبان بول کر مانگتی تھی زر خان نے ایک آخری نظر

اس کی طرف دیکھ کر اپنی نظریں اس پر سے ہٹالی

اور بیڈ پر صبح سے ہو کر لیٹ گیا اس کا ارادہ ابھی

سونے کا تھا کیونکہ ابھی صرف صبح کے چار بج رہے

تھے اور وہ کورٹ کے لیے 10 بجے نکلتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور نے دعا مانگ کر جائے نماز اٹھائی اور زر خان کی

طرف دیکھا جو بیڈ پر لیٹا بازو اپنی آنکھوں پر رکھے

Posted On Kitab Nagri

شاید سونے کی کوشش کر رہا تھا حور نے جائے نماز

سائیڈ پر رکھ کر سوچ بورڈ کی طرف قدم بڑھائے تو

سوچ بورڈ کو دھیان سے دیکھنے لگی تو اسے اندازہ ہوا

کہ اس دن جب اسے کرنٹ لگا تھا تو اس نے غلطی سے

اپنی انگلی سوچ بورڈ کے اندر ڈال دی تھی باقی تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں پر کوئی ایسا سین نہیں تھا جو کرنٹ پڑتا ڈرتے

ڈرتے ان کے بٹنوں کو اوپر کی طرف کر دیا تو کمرے

کی تمام لائٹس بند ہو گئی لیکن اس کو کرنٹ نہیں لگا

Posted On Kitab Nagri

تھایہ سوچ کر اس نے سکھ کا سانس لیا اور جا کر

صوفے پر بیٹھ گئی کمرے میں مکمل اندھیرا تھا وہ

کچھ بھی نہیں دیکھ سکتی تھی فجر کے بعد اسے نیند

نہیں آتی تھی اور اس وقت وہ سو بھی نہیں سکتی

تھی اور کمرے سے باہر بھی نہیں جاسکتی تھی اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے صوفے پر ہی لیٹ کر آنکھیں موند لی

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک آرمی گراؤنڈ کا منظر تھا جہاں پر تقریباً ڈیڑھ

سو سے زائد آرمی آفیسر ز اپنے یونیفارم میں ملبوس

اپنے ہاتھ پیچھے کمر پر باندھے چوراسینہ اکرائے بلکل

ساکت کھڑے تھے جب انہیں اپنے سینئر آفیسر کے آنے

کی خبر سنائی دی تو وہ پہلے سے بھی زیادہ چوکنا ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر کھڑے ہو گئے

بلیک یونیفارم میں ملبوس کندھوں پر چمکتے ستارے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر حجاب اور سر پر سرکاری ٹوپی سینے پر

دائیں جانب چمکتا روشن نام چہرے پر نظر آنے والی

سنجیدگی گرین آنکھوں میں سرخ لکیریں جو آنکھوں

کی سختی کو ظاہر کر رہی تھی عینا سکندر ایک سخت

پہاڑ کی مانند تھی جس کی پر سنلیٹی دیکھ کر کوئی



بھی نظر اٹھانے کی ہمت نہیں رکھتا تھا وہ بھاری قدم

اٹھاتی ہوئی گراؤنڈ میں داخل ہوئی تو اسے دیکھتے ہی

تمام آفیسرز نے سلیوٹ کیا وہ جیسے جیسے چلتی آ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی ویسے ویسے آفیسرز اسے سلیوٹ پیش کر رہے

تھے اور وہ سر کے اشارے سے سب کو جواب دے رہی

تھی

وہ چلتی ہوئی سیدھا ان آفیسرز کے سامنے کچھ فاصلے

پر کھڑی ہو گئی ایک نظر ان سب آفیسرز کو دیکھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر اپنی کمر پر اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر اپنی گردن

اکڑا کر بالکل سامنے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

آپ سب جانتے ہیں کہ آپ لوگ یہاں کیوں موجود ہیں

عینا کی سنجیدہ اور دمدار آواز پورے گراؤنڈ میں

گو نجی

یس میم... سامنے کھڑے تمام آفیسرز نے تیزی سے ایک

ہی آواز میں جواب دیا



آپ سب جانتے ہیں کہ آپ سب کو یہاں پر کیوں کارآمد

کیا گیا ہے؟؟

یس میم... عینا کے اگلے سوال پر بھی تیر کی رفتار سے

Posted On Kitab Nagri

تمام آفیسرز کا جواب آیا تھا

کیا آپ سب کی ٹریننگ مکمل طریقے سے ہوئی ہے عینا

کی سخت آواز گراؤنڈ میں گونجی www.kitabnagri.com

یس میم --- دوبارہ سے ایک ہی آواز میں تمام



آفیسرز کا جواب آیا

www.kitabnagri.com

اگر اس مشن کے دوران آپ کو اپنی جان بھی گوانی

پڑے تو آپ کیا کریں گے عینا نے سب کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے اگلا سوال پوچھا

اگر اپنے ملک کی بہن بیٹیوں کو بچانے کے لیے ہماری

جان بھی داؤ پر لگتی ہے تو ہمیں بالکل فرق نہیں پڑتا

ہم اس کے لیے اپنی جان دینے کو بھی تیار ہیں تمام

آفیسر ز نے ایک ہی آواز میں جواب دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غلط بالکل غلط عینا کی بات پر سب کو بہت حیرانی

ہوئی لیکن کوئی بھی اپنی جگہ سے نہ ہلا اور نہ ہی

نظروں کا زاویہ بدل کر عینا کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

آپ سب جانتے ہیں کہ آپ کی جان کس کے لیے اور

کتنی قیمتی ہے یقیناً نہیں جانتے ہوں گے یہ بات تو

سب کو سکھائی جاتی ہے کہ اپنے وطن کے لیے جان

بھی دینی پڑے تو دے دینا لیکن آپ کو اپنے وطن کے

لیے جان تب دینی پڑتی ہے جب آپ کے وطن کا آخری

www.kitabnagri.com

دشمن زندہ بچا ہو آپ نے خود میں اتنی ہمت لانی ہے

اتنا حوصلہ پیدا کرنا ہے کہ آپ سامنے کھڑے دشمن کی

Posted On Kitab Nagri

دھجیاں اڑا دیں پہلے جان پیش کرنے والے آفیسرز

مجھے ہر گز نہیں چاہیے خود میں ایسا اعتماد پیدا کریں

کہ آپ کی نظروں میں دیکھتے ہی دشمن کانپنے لگے

صرف آپ کو اپنی جان دے کر اس ملک کی بہن بیٹیوں

کو بچانا نہیں بلکہ اپنی جان بچا کر اپنے گھر اور خود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے جڑے رشتوں کو بھی بچانا ہے صرف قربانی ہی

کامیابی نہیں ہوتی اپنے دشمن کو ایسی شیر کی نگاہ

سے دیکھو کہ اسی وقت اس کے اوسان خطا ہو جائیں

Posted On Kitab Nagri

آپ سب پاکستان کہ رکھوالے ہیں آپ کی نظر میں اتنی

قوت اور طاقت ہونی چاہیے کہ سامنے کھڑا دشمن تھر

تھر کانپنے لگے آپ کے جسم میں تب تک جان اور روح

سلامت رہنی چاہیے جب تک سامنے دشمن کو جہنم

نصیب نہ کر دیں کل سے آپ کی ٹریننگ دوبارہ شروع

www.kitabnagri.com

ہو گئی انڈر سٹینڈ حور کی دمدار اور گرجدار آواز

پورے گراؤنڈ میں کسی سپیکر کی مانند گونج رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

یس میم.... عینا کی باتیں سن کروہاں موجود تمام

آفیسرز کو اپنے اندر ایک الگ سا جوش پیدا ہوتا ہوا

محسوس ہوا آج تک جتنے بھی آفیسر آئے تھے جتنے

بھی آفیسرز نے ان کی ٹریننگ کی تھی کبھی بھی انہوں

نے یہ نہیں بولا تھا کہ تم لوگوں نے اپنی بھی رکھوالی

کرنی ہے خود کی جان کی بھی پرواہ کرنی ہے انہوں نے

ہمیشہ یہ سکھایا تھا کہ وطن کے لیے جان بھی دینی

پڑے تو دے دو لیکن یہ آفیسر جو ان کے سامنے کھڑی

Posted On Kitab Nagri

تھی جو ایک لڑکی تھی جو ان سے زیادہ عقل اور شور

رکھتی تھی وہ ان کے اندر سویا ہوا شیر جگا گئی تھی

تمام آفیسرز کی طرف دیکھتے ہوئے عینانے واپسی کے

لیے قدم بڑھائے اور گراؤنڈ سے نکلتی چلی گئی



www.kitabnagri.com

حور اس وقت بڑی اماں کے کمرے میں موجود تھی

جبکہ بڑی اماں نے حور کے لیے بہت سارے کپڑے جوتے

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ ضرورت کا سامان منگوا کر اس کے آگے رکھا

تھا جبکہ حور کو یہ بات بہت عجیب لگی تھی اتنی

جلدی وہ کیسے نئے جوتے کپڑے پہن لیتی جبکہ اس

کے حق میں ابھی کوئی فیصلہ بھی نہیں ہوا

کیا دیکھ رہی ہو بیٹا یہ سب تمہارے لیے ہی منگوا یا ہے

www.kitabnagri.com

میں نے حور کو مسلسل اس سامان کو گھورتا دیکھ کر

بڑی اماں حور کو دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اس سب کی ضرورت نہیں تھی میرے پاس تو کپڑے

موجود تھے حور نظریں اٹھا کر بڑی اماں کے طرف

دیکھتے ہوئے بولی

کیوں ضرورت نہیں تھی ضرورت تھی اسی لیے تو منگوا

کر دیا ہے اور آج سے تم یہی کپڑے پہنا کر وگی دوبارہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تمہیں ان کپڑوں میں نہ دیکھوں چلو اٹھو شباہ

جاؤ اور کپڑے چینج کر و بڑی اماں حور کو دیکھتی

مسکرا کر بولی تو حور نے بیچارگی سی شکل بنا کر

Posted On Kitab Nagri

بڑی اماں کی جانب دیکھا

جاؤ بیٹا میری طرف کیا دیکھ رہی ہو بڑی اماں

مسکراتے ہوئے بولی تو اب کی بار حور انکار نہیں کر

سکی تھی کیونکہ بڑی اماں کا حکم حویلی میں پتھر

کی لکیر کی مانند ہوتا تھا کوئی بھی ان کی بات پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں انکار کرنے کی ہمت نہیں رکھتا تھا مگر حور جب

سے آئی تھی اس نے کافی بار بڑی اماں کو انکار کر دیا

Posted On Kitab Nagri

تھا وہ جو بولتی تھی وہ ایک بار لازمی انکار کرتی تھی

مگر اب اسے ان کو انکار کرنا ٹھیک نہیں لگا

بڑی اماں نے ایک ملازمہ کو اشارہ کیا تو ملازمہ تمام

سامان اٹھاتی ہوئی زر خان کے کمرے میں چھوڑنے چلی

گئی جبکہ حور بھی اس کے پیچھے ہی موجود تھی

اماں آپ اس لڑکی کی اتنی فکر کیوں کر رہی ہیں اگر کل

کو یہ قصور وار نکلی تو آپ کا دل دکھے گا اماں جان

بڑی اماں کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو وہ ہلکا سا

Posted On Kitab Nagri

مسکرا دی

بہو یہ بال ہم نے دھوپ میں بیٹھ کر سفید نہیں کیے

عمریں گزاری ہیں میرا دل کہتا ہے کہ یہ لڑکی قصور وار

نہیں ہے یہ تو بہت معصوم سی ہے معصوم سے دل کی

لڑکی ہے یہ کسی کا کیا بگاڑ سکتی ہے یہ تو کسی کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

برا بھلا بھی نہیں کہہ سکتی وہ جب سے یہاں آئی ہے

تم نے دیکھا ہے کہ اس نے کسی کے ساتھ بد اخلاقی کی

Posted On Kitab Nagri

ہو یا اپنی زبان کے تیز تیر چلائے ہوں یا کسی کے

سامنے کچھ بھی بولی ہو وہ بس چپ چاپ سب

برداشت کرتی رہتی ہے اگر وہ کوئی شاطر لڑکی ہوتی

تو اس کی آنکھیں اس کا ساتھ نہ دیتی مگر اس کی

آنکھیں تمام باتیں بیاں کر جاتی ہیں یہ لڑکی بہت



معصوم ہے اور میری خواہش ہے کہ زر خان اس کی قدر

کرے اور اپنی کسی بے وقوفی کے تحت اسے کوئی

اذیت نہ دے بلکہ اس لڑکی کے ساتھ تو اس کی زندگی

Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت ہو جائے گی لیکن بات صرف سمجھنے

کی ہے میری دعا ہے کہ اللہ پاک میرے بچوں کے نصیب

اچھے کریں بڑی اماں اماں جان کی طرف دیکھتی ہوئی

بولی

لیکن پھر بھی اماں اگر یہ قصور وار ہوئی تو اماں جان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نے کسی خدشے کے تحت بڑی اماں سے پوچھا کیونکہ

ان کے بیٹے کی پوری زندگی کا سوال تھا اور وہ بھی

Posted On Kitab Nagri

چاہتی تھی کہ ان کے بیٹے کا ہر فیصلہ ٹھیک ہو اور اس

کی زندگی خوشیوں سے بھرپور ہو

یہ لڑکی قصور وار نہیں ہے اور ہمارے زر خان کے لیے یہ

بہت اچھی ثابت ہونے والی ہے بڑی اماں مسکراتے ہوئے

بولی جیسے انہیں اندازہ ہو کہ آنے والے وقت میں کیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہونے والا ہے

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ تمام سامان حور کے کمرے میں رکھ کر چلی گئی

تھی جبکہ حور کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ سارا

سامان کہاں پر رکھے کیونکہ وہاں پر بڑی الماری تو

زرخان کے کپڑوں سے بھری پڑی تھی اور ڈریسنگ روم

میں تو ایک بار بھی جا کر اسنے نہیں دیکھا تھا کہ وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اندر سے کیسا ہے اور کیسا نہیں

بہت سوچنے کے بعد حور نے فیصلہ کیا کہ وہ سارا

سامان ڈریسنگ روم میں رکھے گی اس لیے سارا سامان

Posted On Kitab Nagri

اٹھاتے ہوئے ڈریسنگ روم میں داخل ہو گئی ڈریس روم

دیکھتے ہی اس کی پوری آنکھیں کھل گئی وہ اندر سے

پورے ایک کمرے جتنا بڑا تھا دیوار پر شیشے لگے ہوئے

تھے اندر ایک سائیڈ پرسٹڈی روم تھا جبکہ دوسری

سائیڈ پر ایک بڑی سی الماری جو پوری دیوار میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیٹ کی ہوئی تھی اسے یہ ڈریسنگ روم بہت

خوبصورت لگا تھا اس نے قدم الماری کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

اور الماری کا دروازہ کھولا تو اسے زر خان کے کافی

سارے کپڑے دکھائی دیے جو وہ کورٹ پہن کر جاتا تھا

تھری ڈی پیس گرے وائٹ بلیک براؤن رنگوں میں

مختلف ڈیزائنز کے سوٹس بہت خوبصورت تھے اور

نفاس سے ہینگ کیے ہوئے تھے حور نے وہ دروازہ بند کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے دوسرے دروازہ کھولا تو وہ حصہ کھالی تھا یہ

دیکھ کر حور کی ٹینشن ختم ہوئی اور وہ آہستہ آہستہ

سارا سامان سیٹ کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

سب سامان سیٹ کر کے حور نے ایک ہلکے گلابی رنگ کا

جوڑا نکالا جس پر کڑھائی ہوئی تھی ان سب کپڑوں

میں ایک یہی سوٹ اسے ہلکا پھلکا سا لگا تھا مگر اس

کے لحاظ سے یہ بھی بہت ہیوی تھا اپنا ڈریس لیتی ہو

فریش ہونے چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور فریش ہو کر باہر نکلی تو اپنے بال سکھاتے ہوئے

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آن کھڑی ہوئی اپنے بالوں کو

Posted On Kitab Nagri

سکھا کر اس نے بالوں کو برش کیا اور گیلے بالوں کا ہی

جور اپنا کر بالوں کو قید کر لیا اور سر پر دوپٹہ لیتی

کمرے سے باہر نکل گئی

السلام علیکم حور لاؤنچ میں داخل ہوتے ہوئے بولی تو

سب نے نظر گھما کر حور کی جانب دیکھا وہ ہلکے

گلابی رنگ کے جوڑے میں جس پر ہلکی ہلکی کڑھائی

ہوئی تھی سر پر دوپٹہ لیے بہت خوبصورت لگ رہی

تھی ہر طرح کے میک اپ سے پاک چہرہ سادگی میں

Posted On Kitab Nagri

بھی اس کی دودھیارنگت ہلکے گلابی جوڑے میں

دھمک رہی تھی سب کو خود کی طرف دیکھتا پا

کر حور پیزل سی ہوئی

اب لگ رہی ہونا اس حویلی کی بہو عجیب سے کپڑے

پہن کر گھومتی رہتی تھی خبردار اگر اسندہ تم نے

دوبارہ وہی کپڑے پہنے تو آج سے تم یہی کپڑے پہنو

گے جو تمہیں میں نے دیے ہیں بڑی اماں حور کو



Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے مسکرا کر بول رہی تھی

لیکن وہ سب تو بہت ہیوی ہیں حور نے احتجاج کیا

کوئی بھاری نہیں ہیں ہم نے اپنے وقت میں اس سے بھی

بھاری کپڑے پہنے تھے اور تم آج کل کی لڑکیاں زرا

بھاری لباس اپنے وجود پر برداشت نہیں کرتی اماں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جان حور کی جانب دیکھتی ہوئی بولیں تو فاریہ اور

لاٹہ نے اپنی مسکراہٹ دبائی کیونکہ انکے زمانے کے

قصے (تانوں کی صورت میں) آج تک وہ دونوں ہی

Posted On Kitab Nagri

سنٹی آرہی تھی مگر آج سے ان کی ٹیم میں حور

بھی شامل ہو چکی تھی

جی میں پہن لیا کروں گی حور نے ہلکا سا مسکراتے

ہوئے جواب دیا

ارے اتنی جلدی مان گئی آپ تھوڑی دیر اماں جان کے

www.kitabnagri.com

زمانے کے قصے ہی سن لیتی لائے حور کے کان میں

ہلکی آواز میں بولی تو حور نے بیچاری سی شکل بنا

Posted On Kitab Nagri

کر لائے کی طرف دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہونہ

بہن میں مزید قصے نہیں سن سکتی

حور کی شکل دیکھ کر لائے اپنی ہنسی نہیں روک سکی

تھی اور وہ قہقہہ لگا کر ہنسی سب نے گردن گھما کر

لائے کی طرف دیکھا تھا سب کو خود کی طرف دیکھتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پا کر لائے کی ہنسی کو فوراً بریک لگی تھی

میں چائے بنا کر لاتی ہوں سب کے لیے فاریہ اپنی

جگہ سے اٹھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

میں بھی چلتی ہوں ساتھ ہیلپ کروادوں گی حور بھی

فوراً سے کھڑی ہوتی ہوئی بولی فارسیہ نے مسکراتے ہوئے

ہاں میں سر ہلایا اور وہ دونوں ہی کچن کے جانب

چل دی

اگر تم دونوں جارہی ہو تو مجھے بھی لے جاؤ میں ان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پرانے زمانے کی لیڈیز کے درمیان بیٹھ کر کیا کروں گی

لائبہ نے ان کے پیچھے سے ہانگ لگائی تو زینت بیگم نے

Posted On Kitab Nagri

اسے ایک زبردست گھوری سے نوازا مگر وہ تھی ہی

اتنی ڈھیٹ نہ تو اسے اپنی ماں کی گھوریوں سے فرق

پڑتا تھا اور نہ ہی وہ کبھی باز آتی تھی اس سے پہلے

کہ اس کی مرمت زینت بیگم کی جوتی سے کرتی وہ ان

کی گھوڑیوں کو اگنور کرتی وہاں سے اٹھ کر ان کے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے دوڑی

Posted On Kitab Nagri

زرخان اس وقت اپنے آفس روم میں موجود اپنی چیئر

پر بیٹھا دائیں کہنی چیئر سے ٹکا کر اپنی تھوڑی کے

نیچے ہاتھ کی مٹھی بنا کر رکھے کرسی کو دائیں بائیں

ہلارہا تھا ساتھ سامنے موجود کچھ لڑکوں کو دیکھ رہا تھا

زرخان کی سرد اور سخت نظروں سے وہ لڑکے بے حد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھبرائے ہوئے تھے اور کسی سے بھی بولنے کی ہمت

نہیں ہو رہی تھی کیونکہ جب تک زرخان سکندر کا

حکم نہ ہوتا تب تک ان میں سے کوئی ایک بھی بول

Posted On Kitab Nagri

نہیں سکتا تھا

زر خان کو آج ہی معلوم ہوا تھا کہ جس جگہ پر مصطفیٰ

کا قتل ہوا تھا اس جگہ پہ مصطفیٰ اور اس کے کچھ

دوست کچھ دنوں سے اکٹھے جا رہے تھے جبکہ دوسری

طرف دانش اور اس کے کچھ دوست بھی اسی جگہ پر

www.kitabnagri.com

اکٹھے جاتے تھے ان سب لڑکوں کا پتہ کروا کر زر خان

نے باقی تمام لڑکوں کو واپس بھجوا دیا تھا جب کہ

Posted On Kitab Nagri

وہ سب وہیں پر موجود تھے جن سب کے بارے میں

معلوم ہوا تھا اور اس وقت وہ زر خان سکندر کی

عدالت میں موجود تھے

کیا کرنے جاتے تھے ایک ہفتے سے تم لوگ وہاں آخر کار

کمرے کی گہری خاموشی کو زر خان کی سنجیدہ آواز نے تورا

سنائی نہیں دیا کیا کیا کرنے جاتے تھے تم لوگ وہاں ان

سب لڑکوں کو جواب نہ دیتا دیکھ کر زر خان شیر کی

طرح دھاڑا تھا جبکہ اس کی دھاڑ پر وہاں موجود

Posted On Kitab Nagri

تمام لڑکے کانپ کر رہ گئے تھے

سر ہمیں وہاں ایک آدمی بلاتا تھا روز ملنے کے لیے لیکن

وہ خود نہیں آتا تھا ان میں سے ایک لڑکا سہمی آواز

میں بولا

کون تھا وہ آدمی اور کیوں بلاتا تھا تم لوگوں کو زر خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نے اگلا سوال انتہائی سنجیدہ لہجے میں پوچھا

سر پچھلے دنوں جب ہمارے امتحان ہو رہے تھے تب

Posted On Kitab Nagri

ہمارے پاس ایک لڑکی آئی تھی وہ سیدھا مصطفیٰ کے

پاس آئی تھی اس نے مصطفیٰ کو آکر بولا تھا کہ وہ

ایک غریب گھرانے کی لڑکی ہے اور کوئی آدمی اس کے

پیچھے پڑا ہوا ہے اور وہ بول رہا ہے کہ اسے اغوا کر لے

گا اس کی عزت خراب کر دے گا وہ کہہ رہی تھی کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنے ماں باپ کے بغیر پلی بھری ہے اور اب وہ اپنے

ماموں کے پاس رہتی ہے اگر اس کے مامویا ممائی کو

اس بات کے بارے میں پتہ چل گیا تو وہ اسے جان سے

Posted On Kitab Nagri

مار دیں گے اس لیے خدا را اس کی مدد کی جائے اس

کی مدد کے لیے ہم نے اس آدمی سے رابطہ کیا مصطفیٰ

نے اس آدمی سے بات کی تو اس آدمی نے ملنے کا وقت

دیا تو پھر ہم سب اسے ملنے گئے ہم روز اسے ملنے جاتے

تھے لیکن وہ نہیں آتا تھا وہ روز ہمیں آنے کا بول کر

www.kitabnagri.com

خود وہاں پر نہیں موجود ہوتا تھا پھر چار دن پہلے

جب ہم لوگ اس آدمی سے دوبارہ ملنے گئے تو وہاں پر

Posted On Kitab Nagri

دانش اور اس کے دوست بھی موجود تھے وہاں پر وہی

لڑکی آئی اور اس لڑکی نے مصطفیٰ کو آکر بولا کہ

سامنے ٹیبل پر بیٹھا لڑکا ہی وہ شخص ہے جو اسے تنگ

کرتا تھا اور اس کا جینا حرام کر رکھا تھا یہ بات سنتے

ہی مصطفیٰ کو بہت غصہ آیا اور وہ اٹھ کر دانش کی

طرف بڑھا اور اسے مارنے لگا دانش اپنے دوستوں کے

ساتھ مصروف تھا اچانک مار پڑنے سے وہ لہو لہان ہو

گیا مگر اپنے بچاؤ کے لیے اس نے جوابی حملہ کیا تو وہ

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہی لڑنے لگے ان دونوں کو چھڑوانے کے چکر میں

وہاں پر لڑائی بہت بڑھ گئی اور پھر دانش نے شیشے

کی بوتل اٹھا کر ٹیبل پر ماری اور وہ ٹوٹ گئی تو اس

نے مصطفیٰ کے چہرے پر کافی زیادہ وار کیے اور جب

مصطفیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا تو دانش کو اس کے

دوست وہاں سے لے گئے اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں

جانتے مصطفیٰ کے دوست نے زر خان کی طرف دیکھتے



Posted On Kitab Nagri

ہوئے ساری تفصیل بتائی اس کی مکمل بات سننے کے

بعد زرخان نے نظروں کا زاویہ بدلا اور اب اس کی

نظریں دوسرے لڑکے کی جانب تھی جو دانش کے

ساتھ پایا جاتا تھا

سر آپ یقین مانیں دانش ایسا نہیں تھا اس نے آج تک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کالج میں کسی لڑکی کو نہیں چھیرا وہ تو ہمیشہ ہی

نظریں جھکا کر چلنے والا لڑکا تھا وہ بہت شریف لڑکا

ہے سر اس نے کبھی کالج میں بھی کسی کو شکایت کا

Posted On Kitab Nagri

موقع نہیں دیا تو وہ کسی لڑکی کو کیسے ہر اسماں کر

سکتا ہے اس لڑکی نے جھوٹ بولا ہے آپ بات کو

سمجھنے کی کوشش کریں ہمارا دوست ایسا نہیں ہے

وہ لڑکا بنا ڈر کے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے سچائی

بیان کرنے لگا



www.kitabnagri.com

داؤد اس لڑکے سے اس لڑکی کی ساری معلومات لو اور

تم سب لوگ جاسکتے ہو اب زر خان سب کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تو داؤد اس لڑکے سے

اس لڑکی کی معلومات لینے لگا جب کہ تمام لڑکے وہاں

سے جا چکے تھے

اس لڑکی کی تمام معلومات مل جانے کے بعد زر خان نے

داؤد کو حکم دیا تھا کہ وہ جائے اور اس لڑکی کو یہاں

لے کر آئے اور داؤد اب اس لڑکی کو لے کر زر خان کے

سامنے کھڑا تھا جبکہ زر خان اپنے سامنے موجود لڑکی

کو دیکھ رہا تھا جو بے حد گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا کہ کچھ تو گڑبڑ ہے

بیٹھو۔۔۔ زر خان نے اس لڑکی کو سامنے کرسی پر بیٹھنے

کا اشارہ کیا تو وہ لڑکی جو کر زر خان کے سامنے بیٹھ گئی

نام کیا ہے تمہارا زر خان اس لڑکی کی جانب دیکھتے

ہوئے بولا



www.kitabnagri.com

جی فاطمہ اصضروی لڑکی نظریں جھکاتی ہوئی بولی

مجھے جانتی ہو...؟؟ زر خان نے اگلا سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

جی سر آپ کو کون نہیں جانتا وہ لڑکی زر خان کی

طرف دیکھتی ہوئی بولی

مصطفیٰ کو جانتی ہو زر خان کے اگلے سوال پر اس لڑکی

کے ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار ہوئے

نچ جی سروہ اپنا گلہ کرتے ہوئے بولی

دانش کو جانتی ہو زر خان کے اگلے سوال پر وہ کانپی تھی

جبکہ زر خان اس کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا

نن نہیں سر اس نے لڑکھڑاتی آواز میں جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

اگر تم دانش کو نہیں جانتی تو اس دن اس اڈے پر تم

کیا لینے گئی تھی اور تم نے دانش پر الزام کیوں لگایا

تھا کہ تمہیں ہر اس کے کرنے والا شخص وہی ہے زر خان کا

لہجہ ایک دم سے سنجیدہ ہوا تھا



س سر -----

مجھے صرف میرے سوال کا جواب دوزر خان ٹیبل پر

ہاتھ مارتے ہوئے غرایا تو وہ اپنی جگہ کانپ کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

سر میں مجبور تھی اگر میں ایسا نہ کرتی تو وہ میری

ویڈیو لیک کر دیتا وہ لڑکی روتے ہوئے بولی

کون...؟؟؟ زر خان نے ضبط سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھی

سر میں اپنی فزکس کی کلاس لینے جا رہی تھی جب

ایک راہداری سے گزرتے ہوئے مجھے کچھ لوگوں کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آواز سنائی دی میں نے اس کمرے کی جانب قدم بڑھائے

اور دروازے کے قریب کان کرتے ہوئے ان کی باتیں سننے

لگی وہ لوگ ڈرگنز کی بات کر رہے تھے کالج کی لڑکیوں

Posted On Kitab Nagri

کوڈر گز پر لگایا ہوا تھا اور اس کمرے میں کچھ لڑکیاں

بھی موجود تھیں جنہیں وہ لوگ انجیکشن لگا رہے تھے

میں ابھی سب سن ہی رہی تھی کہ ایک آدمی کی نظر

مجھ پر پڑ گئی میں نے وہاں سے بھاگنا چاہا مگر اس

سے پہلے ہی وہ مجھ تک پہنچ چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے بہت احتجاج کیا بہت منت کر مگر اس نے

مجھے نہیں چھوڑا اور اس کمرے میں لے گیا اور

Posted On Kitab Nagri

دروازہ بند کر دیا وہ روتی ہوئی زر خان کو بتا رہی تھی

جبکہ زر خان کے چہرے پر سختی بڑھتی جا رہی تھی

پلیز مجھے یہاں سے جانے دو میں نے کچھ نہیں سنا

میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی وہ آدمی کے

سامنے گڑ گڑاتے ہوئے بول رہی تھی



تجھے اس قابل چھوڑوں گاتب تو کسی کو کچھ بتائے

www.kitabnagri.com

گی ناوہ آدمی اس کے گلے سے دوپٹہ کھینچ کر اس کے

وجود سے الگ کرتے ہوئے بولا جبکہ خود کے وجود سے

Posted On Kitab Nagri

دوپٹہ الگ ہوتے دیکھ کر اس نے فوراً اپنے دونوں بازوؤں

سے اپنا وجود چھپانے کی کوشش کی تھی

پلیز ایسے مت کرو میں نے کچھ نہیں کیا میرا یقین کرو

میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی میں کالج آنا ہی

چھوڑ دوں گی وہ مسلسل روتی ہوئی گڑ گڑا رہی تھی

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ آدمی اپنی گندی نظریں اس کے وجود پر

گاڑھے قدم اس کی جانب بڑھا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ابے چپ کروا اسے اگر اس کی آواز باہر گئی اور کسی نے

سن لی تو ہمارے لیے مشکل ہوگی ایک آدمی اس آدمی

کی طرف دیکھتے ہوئے بیزاری سے بولا

اس کا منہ تو میں ایسا بند کروں گا کہ کسی کو منہ

دکھانے کا لائق نہیں رہے گی وہ آدمی فاطمہ کی کلائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی سخت گرفت میں لیتے ہوئے بولا

نہیں پلیز میرے ساتھ ایسے مت کرو خدا کا واسطہ ہے

تمہیں وہ اس شخص کو خدا کے واسطے دینے لگی جب

Posted On Kitab Nagri

کہ اس درندے کو خدا کا بھی کوئی خوف نہ تھا

کمرے کے آخر تک لے جاتے ہوئے اس آدمی نے فاطمہ کو

www.kitabnagri.com

کھینچ کر زمین پر پھینکا اور ابھی وہ اس پر جھکنے

ہی لگا تھا جب اس کمرے کا دروازہ کھلا

یہاں سے نکلوا اپنا سامان اٹھاؤ اور جلدی یہاں سے غائب

www.kitabnagri.com

ہو جاؤ وہ لڑکا اور اس کے دوست اسی طرف آرہے ہیں

اگر ان لوگوں کو ذرا سا شک ہو گیا تو ہم بری طرح

Posted On Kitab Nagri

پھنس جائیں گے جلدی کرو نکلویہاں سے وہ آدمی

پریشانی کے عالم ان آدمیوں کی طرف دیکھتے ہوئے

بولاتو اس کی بات سن کے وہ لوگ اپنا سامان اٹھاتے

باہر کی طرف دوڑے ان کے ہاتھ میں کچھ بیگ تھے جن

میں انجیکشن اور ڈرگز موجود تھے آگے پیچھے دیکھے

بغیر وہ لوگ وہاں سے نکلے تھے جبکہ کسی کے آنے کی

خبر سن کر وہاں موجود نشے میں دھت پڑی لڑکیاں

بھی اپنے آپ کو سنبھالتی ہوئی اس کمرے سے بھاگی

Posted On Kitab Nagri

تھی ان کو جاتا دیکھ کر فاطمہ نے ہزار بار خدا کا شکر

کیا تھا کہ خدا نے آج اس کی عزت بچالی ورنہ وہ

واقعی میں کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہ رہتی اپنا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دوپٹہ خود کے وجود پر صحیح طرح لیتی اپنے آنسو

صاف کرتی وہ بھی کسی کے وہاں پہنچنے سے پہلے

اس کمرے سے دوڑتی ہوئی نکلی تھی

دانش اور اس کے دوست اس کمرے میں داخل ہوئے تو

چاروں طرف نظر دوڑانے لگا مگر پورے کمرے میں

انہیں کچھ بھی دکھائی نہ دیا

Posted On Kitab Nagri

یار میں نے ایک لڑکی کو اس کمرے کی طرف آتے دیکھا

تھا مجھے کچھ گڑ بڑ لگ رہی ہے دانش کا دوست دانش

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو دانش نے ایک باریک سی

نظر اس کمرے کی جانب دوڑائی جب اسے زمین پہ

ایک سائیڈ پر ایک انجیکشن گرا ہوا دکھائی دیا اس نے

آگے بڑھ کر وہ انجیکشن اٹھایا مگر اس میں سے آنے

والی سمیل سے ہی وہ سمجھ چکا تھا کہ اس

انجیکشن میں ڈرگز ہیں

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار تو صحیح کہہ رہا ہے یہاں ضرور کچھ نہ کچھ

غلط ہو رہا ہے مجھے لگتا ہے کہ ہمیں پر نسیل سے بات

کرنی چاہیے دانش اپنے دوستوں کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا

ہاں صحیح کہہ رہا ہے تو ویسے تو پر نسیل کچھ دنوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے لیے ملک سے باہر گئے ہوئے ہیں لیکن جیسے ہی وہ

آئیں گے ہم انہیں اس بارے میں اطلاع کریں گے دانش

Posted On Kitab Nagri

کا دوست اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

ہاں یہ ٹھیک ہے مگر اس سے پہلے ہمیں نظر رکھنی ہوگی

کہ یہ کام کون لوگ کر رہے ہیں دانش اپنا دماغ چلاتے

ہوئے بولا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور اب ان کا

ارادہ ان لوگوں کو پکڑنے کا تھا جو ان کے کالج میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نشے کو پھیلا رہے تھے

فاطمہ پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ کوری ڈور تک

پہنچی جب سامنے سے اسے اپنی دوست آتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

دکھائی دی جبکہ اس کی دوست کی نظر جیسے ہی

فاطمہ پر پڑی وہ پریشان سی ہو گئی کیونکہ اس کا

چہرہ پسینے سے تر تھا اور وہ چہرے سے کافی ڈری اور

سہمی ہوئی لگ رہی تھی جبکہ اس کی حالت بھی

ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاطمہ کیا ہوا ہے تمہیں تم ٹھیک تو ہو وہ فاطمہ کی

طرف دیکھتے ہوئے پریشان سی بولی اس کی حالت

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر وہ کافی پریشان ہو گئی تھی

ہاں میں ٹھیک ہوں بس چلو یہاں سے مجھے گھر جانا

ہے فاطمہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی اور پھر اس

کا ہاتھ پکڑتی کالج سے باہر لے جانے لگی جبکہ وہ

حیران و پریشان فاطمہ کی طرف دیکھ رہی تھی جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ تو کچھ بتا رہی تھی اور نہ ہی کچھ بولنے دے رہی

تھی بلکہ اسے اپنے ساتھ زبردستی کالج سے باہر لے جا

رہی تھی اسے فاطمہ کی طبیعت اس وقت ٹھیک نہیں

Posted On Kitab Nagri

لگی اس لیے اس لیے کوئی بھی سوال پوچھنے کے

بجائے وہ خاموش ہو گئی اس نے سوچا کہ جب اس

کی حالت بہتر ہوگی تو وہ خود ہی اسے ساری بات بتا

دے گی

اج دو دن ہو گئے تھے مگر فاطمہ کالج نہیں گئی تھی ڈر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے مارے اسے بخار ہو گیا تھا مگر وہ کسی کو بھی

کچھ نہیں بتا رہی تھی اس کی حالت سے اس کے

Posted On Kitab Nagri

ماموں کافی پریشان ہوئے تھے لیکن تیسرے دن جب وہ

خود ہی کالج کے لیے تیار ہو گئی تو انہیں تھوڑی تسلی

ہوئی فاطمہ نے خود سوچا کہ جب دو دن سے ایسا

کچھ نہیں ہوا جو وہ سوچ رہی تھی تو پھر اب کیسے

ہو گا اس نے سوچا کہ وہ کالج جائے گی اپنی پڑھائی

مکمل کرے گی تاکہ وہ ڈاکٹر بن سکے اپنے مامو کا

خواب پورا کر سکے اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ

دوبارہ اس کمرے کے قریب سے کبھی نہیں گزرے گی

Posted On Kitab Nagri

بلکہ اس طرف جائے گی ہی نہیں جہاں پر کوئی

سٹوڈنٹ موجود نہ ہو وہ ہمیشہ بھیروالی جگہ پر

رہے گی جہاں پر سٹوڈنٹس موجود ہوں گے وہ وہیں پر

بیٹھے گی نہ تو اکیلے کہیں پر جائے گی اور نہ ہی اکیلے

کہیں پر بیٹھ کر پڑھائی کرے گی کیونکہ اس عادت

تھی تنہائی میں رہ کر پڑھنے کی مگر اس حادثے کے

بعد وہ بہت ڈر گئی تھی اس لیے اب وہی تنہائی اس



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کے خوف میں تبدیل ہو چکی تھی

فاطمہ نے کالج میں قدم رکھا تو کالج کے گیٹ پر ہی

اسے اپنی دوست مسکان دکھائی دی مسکان فاطمہ کو

دیکھتے ہی خوش ہو گئی آج وہ تین دن بعد کالج آئی

تھی اور اس کی گہری دوست بن چکی تھی اس لیے

جب تین دن سے وہ نہیں آرہی تھی تو وہ اس کے لیے

کافی پریشان تھی مگر آج اسے کالج دیکھ کر اسے

کافی خوشی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے آج تم آگئی ورنہ میں تو تین دن سے پاگل ہی ہو

گئی تھی مسکان فاطمہ کے گلے ملتی مسکراتے ہوئے

بولی تو وہ بھی مسکرائی اور پھر دونوں نے قدم کالج

کے اندر کے جانب بڑھائے

کالج میں سارا دن فاطمہ کو ایسے محسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے کسی نے اس پر نظر رکھی ہوئی ہے جیسے اس

کے آس پاس کوئی موجود ہے وہ بار بار جب ادھر ادھر

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی تو اسے کوئی نہ دکھائی دیتا مگر وہ کسی کی

نظریں مسلسل خود پر محسوس کر رہی تھی اس وقت

ان کا فری لیکچر تھا اور وہ دونوں کنٹین میں بیٹھی

جوس پی رہی تھی جب مسکان کا فون بجنے لگا اس

نے کال ریسیو کی اور فون کان سے لگایا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاطمہ تم یہیں بیٹھو میں بس ابھی پانچ منٹ تک آ

رہی ہوں آج فیس جمع کروانے کا آخری دن ہے اور بابا

مجھے فیس کے پیسے ہی دینے آئے ہیں کیونکہ میں گھر

Posted On Kitab Nagri

بھول گئی تھی وہ میں ان سے پکڑ کے لے آتی ہوں اور

پھر ہم دونوں اکٹھے جائیں گے ٹھیک ہے مسکان فاطمہ

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو فاطمہ نے ہاں میں سر

ہلایا تو مسکان مسکراتے ہوئے اٹھی اور کنٹین سے نکل گئی

مسکان کے وہاں سے جاتے ہی ایک آدمی فاطمہ کے

سامنے آکر بیٹھا فاطمہ نے نظر اٹھا کر اس آدمی کی

طرف دیکھا تو اس کی سانسیں اس کی حلق میں ہی

Posted On Kitab Nagri

اٹک گئی کیونکہ یہ وہی آدمی تھا جس نے اس دن

فاطمہ سے زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی وہ پھٹی

پھٹی آنکھوں سے خوف کے مارے اس آدمی کی طرف

دیکھ رہی تھی جو اس کے سامنے بالکل ریلیکس انداز

میں بیٹھا آنکھوں میں حوس لیے فاطمہ کو گھور رہا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا

تت تم کون ہو فاطمہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی

اتنی جلدی بھول گئی ابھی تین دن پہلے کی ہی تو بات

Posted On Kitab Nagri

ہے ویسے بھولنا بھی بنتا ہے یاد دلانے والا کوئی کام جو

نہیں کیا میں نے سالہا عین وقت پر سارا کام ہی خراب

ہو گیا مگر کوئی مسئلہ نہیں اپنا کام تو سرانجام دے

کر ہی رہوں گا میں وہ آدمی فاطمہ پر گندی نظریں

گاڑتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ فاطمہ کو اپنی جان نکلتی

www.kitabnagri.com

کوئی محسوس ہو رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا

کہ اس کی گندی نظروں سے وہ کیسے بچے

Posted On Kitab Nagri

پلیز مجھے معاف کر دو میں نے کسی کا کچھ نہیں بگاڑا

فاطمہ رونے والی ہو گئی تھی

اتنی آسانی سے تو معاف نہیں کروں گا چلو سوچوں گا

تمہیں معاف کرنے کا لیکن اس کے لیے مجھے کیا ملے گا

وہ فاطمہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کک کیا چاہیے تمہیں میں دے دوں گی تمہیں جتنے

پیسے مانگو گے فاطمہ نے اسے پیسوں کا لالچ دینا چاہا

کہ شاید وہ ایسے ہی اس کی جان چھوڑ دے مگر ایسا

Posted On Kitab Nagri

ناممکن تھا وہ پیسے نہیں کچھ اور ہی چاہتا تھا

نہ نہ پیسہ نہیں تمہاری یہ خوبصورتی چاہیے تمہارا یہ

نشیلہ جسم اففففف وہ بولا تو فاطمہ کے سر پر جیسے

ساتو آسمان ایک ساتھ آگرے تھے

یہ اڈریس ہے کل عزت سے اس جگہ پہنچ جانا اور نہ

تمہیں گھر سے اٹھلاؤں گا اور تمہاری عزت کی

دھجیاں اڑادوں گا اس پر میرا نمبر بھی لکھا ہے سیو

Posted On Kitab Nagri

کر لینا تا کہ جب میں میسج کروں تو مجھے آگے سے

جواب دے سکو اور اگر کوئی ہوشیاری کرنے کی

کوشش کی تو عزت تو جائے گی ہی لیکن جان سے بھی

مار دوں گا میں تجھے تیری لاش بھی نہیں ملے گی وہ

آدمی فاطمہ کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ فاطمہ کا چہرہ لٹے کی مانند سفید پڑ چکا تھا

جیسے اس کے جسم سے سارا خون نچوڑ لیا ہو اس کا

جسم ٹھنڈا پڑنے لگا تھا وہ آدمی فاطمہ کو دھمکی دیتا

Posted On Kitab Nagri

وہ پرچی فاطمہ کی طرف بڑھاتا ہوں اٹھ کھڑا ہوا اور

وہاں سے چلا گیا

جبکہ فاطمہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا

کرے آنکھوں سے آنسو بہہ کر دونوں رخساروں کو

بھگور رہے تھے اس وقت وہاں پر بیٹھی خاموش آنسو

www.kitabnagri.com

بہا رہی تھی اس کا دل درد سے پھٹ رہا تھا اس کی

عزت کو خطرہ تھا یہاں تک کہ وہ آدمی اسے یہ بھی

Posted On Kitab Nagri

دھمکی دے گیا تھا کہ وہ اس کی عزت کی دھجیاں اڑا

دے گا وہ کیا کرے اسے بالکل سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ

یہ سب سوچتی ہوئی آنسو بہا رہی تھی جب اس کے

کانوں میں اپنے پیچھے سے آتی ہوئی آواز پڑی

میرے بڑے لالہ نج ہیں زر خان سکندر تم سب نے ٹی وی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں دیکھا ہی ہو گا ان سے بول کر تمہیں جیل بھجوا

سکتا ہوں میں مصطفیٰ ہنستے ہوئے اپنے دوست کو

دھمکی دے رہا تھا جبکہ وہ سب بھی کسی کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

ہی تھپتھپ لگا کر ہنس رہے تھے

فاطمہ کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو تم فاطمہ کو اپنے

قریب سے مسکان کی آواز سنائی دی تو اس نے جلدی

سے اپنے آنسو صاف کیے اور ٹیبل پر رکھی پرچی پر

فوراً اپنا ہاتھ رکھا کہ کہیں وہ دیکھ نہ لے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں بس امی ابو یاد آگئے تھے فاطمہ مسکرانے کی

ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

نہیں کوئی اور بات ہے تم مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے مسکان

کو تسلی نہیں ہوئی تھی اس لیے وہ اس کے سامنے

بیٹھتی ہوئی اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

یہی بات ہے اور کچھ نہیں ہے اچھا تم مجھے بتاؤ کہ

جو لڑکے تمہیں پریشان کر رہے تھے ان کی شکایت تم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نے کس سے کی تھی فاطمہ مسکان کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی

میں ابا کے ساتھ زر خان سکندر کے آفس گئی تھی وہ تو

Posted On Kitab Nagri

جج ہیں اور وہ ٹی وی پر بھی آتے ہیں اور جو بہت

مشہور اور بڑے آدمی ہیں جب میں ان کے پاس گئی تو

انہوں نے مجھے بالکل چھوٹی بہن کی طرح پیار دیا

میری ساری بات سنی اور میں نے انہیں بتایا کہ وہ لڑکا

بولتا ہے کہ میرے چہرے پر تیزاب پھینک دے گا یہ

www.kitabnagri.com

سنتے ہی انہیں بہت غصہ آیا اور انہوں نے ان لڑکوں کو

کانچ سے اٹھوایا اور اب وہ لڑکے میری طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں تمہیں پتہ ہے وہ بول رہے تھے کہ میں انہیں

لالہ بولوں ہر ہفتے ان کا فون بھی آتا ہے اپنے قیمتی

وقت میں سے ہمارے لیے وقت نکال کر وہ مجھ سے

حال چال پوچھ لیتے ہیں تمہیں پتہ ہے مجھے بہت

خوشی ہوتی ہے میرا کوئی بھائی نہیں لیکن انہوں نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے بولا کہ وہ میرے بڑے بھائی ہیں مسکان

تحاشہ خوش ہوتی ہوئی فاطمہ کو ساری تفصیل بتا

رہی تھی جبکہ فاطمہ کو اپنے بچنے کا ایک راستہ نظر

Posted On Kitab Nagri

آنے لگا

یہ جو پیچھے لڑکا بیٹھا ہے ابھی میں نے اسے بولتے ہوئے

سنا کہ زر خان سکندر اس کا بڑا بھائی ہے یہ اس کا

بھائی ہے کیا فاطمہ نے مسکان کی طرف دیکھتے ہوئے

اگلا سوال پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یہ مصطفیٰ ہے یہ ان کا سب سے چھوٹا بھائی ہے اور

اس کالج میں اکثر جب کوئی چھوٹے موٹے مسئلے

Posted On Kitab Nagri

مسائل ہوتے ہیں تو انہیں یہی سلجھا دیتا ہے تمہیں پتہ

ہے یہ بہت سمجھدار ہے اور بہت اچھا بھی کبھی اس

نے کسی لڑکی کو بڑی نظر سے نہیں دیکھا اور نہ ہی

اس کے دوستوں نے بلکہ یہ تو ہمیشہ ہر کسی کی مدد

کرتے ہیں مسکان مسکراتے ہوئے بولی تو فاطمہ کو لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے کسی نے اسے نئی زندگی بخش دی ہو اسے امید

کی ایک نئی کرن دکھائی دینے لگی

مصطفیٰ اس وقت گراؤنڈ میں اپنے دوستوں کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

بیٹھا ہوا تھا جب اسے اپنے نزدیک آتے ہوئے ایک لڑکی

دکھائی دی اسے لگا شاید وہ کسی اور سے ملنے آرہی

ہے اس لیے وہ اس لڑکی کو انور کرتا اپنے دوستوں کے

ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا

اسکیوز می مصطفیٰ کو اپنے قریب سے ایک لڑکی کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آواز سنائی دی تو اس نے گردن موڑ کر اس کی جانب

دیکھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی تھی فاطمہ

مصطفیٰ کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تم مصطفیٰ نے

ایک بار اپنی دائیں اور بائیں جانب دیکھا

جی مجھ سے مصطفیٰ خود کی طرف اشارہ کرتے ہوئی بولا

جی مجھے آپ سے ہی بات کرنی ہے کہ آپ پانچ منٹ کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے سائیڈ پر ہو سکتے ہیں فاطمہ مصطفیٰ کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی تو اسے تعجب ہوا کیونکہ آج تک

کسی نے بھی لڑکی نے اس کے قریب آکر یوں بات

Posted On Kitab Nagri

نہیں کی تھی

آپ نے جو بھی بات کرنی ہے یہیں پر کر لیں میں سن رہا

ہوں مصطفیٰ فاطمہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو

فاطمہ نے ایک بے چین سی نظر اس کے دوستوں پر

ڈالی جو فاطمہ کی طرف ہی دیکھ رہے تھے

www.kitabnagri.com

فکر مت کریں آپ ان کے سامنے بات کر سکتی ہیں

مصطفیٰ جیسے سمجھ گیا تھا کہ وہ اس کے

Posted On Kitab Nagri

دوستوں کے سامنے بات نہیں کرنا چاہتی

فاطمہ کو اب کوئی اور راستہ نہ دکھائی دے رہا تھا اس

لیے وہ مصطفیٰ کو ساری تفصیل بتانے لگی اس نے

ساری بات مصطفیٰ کو سچ سچ بتادی تھی اور آخر

میں وہ رونے لگی



دیکھیں آپ روئیں نہیں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا آپ

اس آدمی کا نمبر مجھے دیں ہم مل لیں گے اور اب فکر

مت کریں کچھ نہیں ہو گا آپ کے ساتھ مصطفیٰ کو اس

Posted On Kitab Nagri

کی ساری بات سن کر غصہ تو بہت آ رہا تھا لیکن وہ

ضبط کر کے کھڑا تھا اور اب وہ فاطمہ کو حوصلہ دے

رہا تھا مصطفیٰ کی بات سن کر فاطمہ کو تھوڑا حوصلہ

ہوا اور اس نے اپنے بیگ سے وہی پرچی نکال کر

مصطفیٰ کو دے دی جو پرچی کچھ دیر پہلے وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آدمی اسے دے کر گیا تھا

ٹھیک ہے ہم اس آدمی سے مل لیں گے اور فکر مت کریں

Posted On Kitab Nagri

آپ نے بس کچھ دنوں تک کالج نہیں آنا جب تک ہم اس

آدمی کو پکڑ نہ لیں تب تک آپ کالج نہیں آئیں گے ٹھیک

ہے مصطفیٰ فاطمہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

تو اس نے ہاں میں سر ہلایا

جی ہم آپ کے ساتھ ہیں آپ ہماری سینئر ہیں آپ ہم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کو اپنا بھائی ہی سمجھیں اور بھائی اپنی بہنوں

کی حفاظت کرنا جانتے ہیں مصطفیٰ کا ایک دوست

فاطمہ کی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولا تو فاطمہ

Posted On Kitab Nagri

کو یوں لگا جیسے کسی نے اسے نئی زندگی لوٹا دی ہو

جی ٹھیک ہے شکریہ بھائی فاطمہ مسکراتے ہوئے بولی تو

وہ سب بھی مسکرا دیے اور فاطمہ وہاں سے چلی گئی

فاطمہ کو جاتے ہی مصطفیٰ نے اپنا فون نکالا اور اس

پرچی پر لکھا ہوا نمبر ڈائل کر کے کال ملائی اور فون

www.kitabnagri.com

کان سے لگایا تیسری بیل پر ہی فون اٹھالیا گیا تھا

ہیلو کون فون میں سے کسی آدمی کی بھاری

Posted On Kitab Nagri

آواز سنائی دی

میں وہی ہوں جس نے تم لوگوں کو کالج میں ڈرگز سیل

کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میرے پاس پورے پورے ثبوت

ہیں اگر اپنی خیریت چاہتے ہو تو مجھے اس کالج کے

پچھلے اڈے پر ملو مصطفیٰ فون کان سے لگاتے سنجیدہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لہجے میں بولا جبکہ مقابل کے وہ ہوش اڑا چکا تھا

کک کون ہے تو وہ آدمی ہکلاتے ہوئے بولا

میں جو بھی ہوں تجھے مل کر ہی بتاؤں گا فی الحال

Posted On Kitab Nagri

جہاں آنے کا بولا ہے کل وقت پر اس جگہ پہنچ جانا

مصطفیٰ نے بولتے ہی فون کاٹ دیا

مصطفیٰ مجھے لگتا ہے کہ اس معاملے میں تمہیں اپنے

بھائی سے مدد لینا چاہیے اکیلے کچھ مت کرو مصطفیٰ

کا ایک دوست مصطفیٰ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے اسے دیکھ تولوں کہ وہ دکھتا کیسا ہے اور ہے کون

اس کے بعد ہی میں بھائی کو بتاؤں گا اگر تو ہمارے

Posted On Kitab Nagri

کالج کا ہی کوئی بندہ ہوا تو اسے تو ہم آسانی سے ہی

پکڑ لیں گے اور اگر کوئی باہر کا ہوا تو پھر میں بھائی

کو بتادوں گا پھر خود ہی بھائی اسے پکڑ لیں گے

مصطفیٰ اپنے دوستوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولا تو

سب نے ہاں میں سر ہلایا اور وہ سب وہاں سے اپنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکچر لینے چلے گئے

آج وہ سب لوگ اسی اڈے پر موجود تھے جہاں پر اس

آدمی کو بلایا گیا تھا مگر وہ آدمی وہاں پر نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تین گھنٹے انتظار کرنے کے بعد مصطفیٰ نے اس آدمی کو

فون کیا تو اس آدمی کا نمبر بند جا رہا تھا مزید ایک

گھنٹہ انتظار کرنے کے بعد وہ سب وہاں سے چلے گئے

ان کا ارادہ اب کل دوبارہ اسی جگہ آنے کا تھا اسی

طرح کرتے آج تین دن گزر گئے تھے مگر وہ آدمی نہ آ رہا

www.kitabnagri.com

تھا اور نہ ہی اپنا فون آن کر رہا تھا مصطفیٰ کے غصے

کی کوئی حد نہ تھی اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اس

Posted On Kitab Nagri

آدمی کو پکڑ کے اتنا مارے کہ وہ خود کو ہی پہچان نہ

سکے مصطفیٰ نے اس کے نمبر پر ایک میسج ٹائپ کیا

اور سینڈ کر دیا اس میسج میں اس نے یہ لکھا تھا کہ

اگر آج وہ اس سے اس جگہ نہ ملنے آیا تو رات تک وہ

تمام ثبوت میڈیا کا سامنے رکھ دے گا اور مصطفیٰ کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امید تھی کہ میسج پڑھنے کے بعد ضرور وہ آدمی اس

سے رابطہ کرے گا اور ہوا بھی ایسے ہی ابھی دس منٹ

ہی گزرے تھے ایک ان نو نمبر سے کال آنے لگی مصطفیٰ

Posted On Kitab Nagri

نے وہ کال ریسو کی تو وہی آدمی تھا اس نے بولا کہ

وہ اسی جگہ پر آرہا ہے ملنے اور وہ اس کے ثبوت

میڈیا میں نہ لے کر جائیں

ٹھیک ہے اگر تم چاہتے ہو کہ وہ ثبوت میں میڈیا کو نہ

دوں تو اگلے دس منٹ تک تم اس جگہ پر میرے سامنے

www.kitabnagri.com

موجود ہونے چاہیے مصطفیٰ نے اس آدمی کو دھمکی دی

تو وہ جلدی سے حامی بھرتا ہوا فون بند کر گیا

Posted On Kitab Nagri

ابھی دس منٹ ہی گزرے تھے جب مصطفیٰ کو اپنی

طرف فاطمہ آتے ہوئے دکھائی دی اسے دیکھ کر وہ

حیران ہوا

آپ یہاں پر کیا کر رہی ہیں مصطفیٰ فاطمہ کی طرف

دیکھتے ہوئے بولنا جس کا چہرہ بے حد سرخ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملنے کے لیے جسے آپ بلارہے ہیں وہ اس ٹیبل پر بیٹھا

ہے فاطمہ آگے والے ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

جہاں دانش اور اس کے کچھ دوست بیٹھے تھے دانش

Posted On Kitab Nagri

کو دیکھتے ہی مصطفیٰ بغیر سوچے سمجھے اس پر

کسی شیر کی طرح جھپٹا تھا اس نے تو یہ بھی نہیں

سوچا تھا کہ وہ اسی کے کالج میں بڑھنے والا لڑکا ہے

اور نہ ہی اس نے یہ سوچا تھا کہ جس آدمی سے اس

کی بات ہوئی ہے اس آدمی کی آواز سے ہی معلوم ہوتا

www.kitabnagri.com

تھا کہ وہ کافی بڑی عمر کا آدمی ہے جب کہ سامنے

بیٹھا دانش محض 19 سال کا تھا لیکن اس کے

Posted On Kitab Nagri

جسامت اور چہرے سے وہ 19 سال کا نہیں لگتا تھا

دانش کو کالر سے پکڑتے ہی مصطفیٰ اسے بے دردی سے

مارنے لگا اس کے چہرے پر مکے مار مار کر اس کے

چہرہ جگہ جگہ سے لہو لہان کر دیا جبکہ اس اچانک

ہونے والے حملے پر دانش سنبھل نہ سکا اور حیرانی کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالم میں اس سے مار کھاتا رہا جب اسے تھوڑا سا ہوش

آیا تو اس نے مصطفیٰ کو پیچھے کی جانب دھکا دیا

کیا پاگل ہو گئے ہو تم کیوں مار رہے ہو مجھے اس طرح

Posted On Kitab Nagri

دانش اونچی آواز میں چلایا

تجھے شرم نہیں آتی ایک لڑکی کی عزت پر ہاتھ ڈالتے

ہوئے مصطفیٰ دوبارہ اس پر جھپٹا تھا اور اسے دوبارہ

مارنے کی کوشش کرنے لگا جب کہ دانش نے جوابی

کاروائی میں اس کے پیٹ میں ایک ٹانگ ماری تھی

www.kitabnagri.com

جس سے وہ پیچھے جا کر انگرہار پھر بھی نہیں مانی

وہ پھر سے اٹھ کے آیا اور پھر سے لڑنے لگا وہ دونوں بے

Posted On Kitab Nagri

دردی سے ایک دوسرے کو مار رہے تھے جبکہ ان دونوں

کے دوست انہیں چھڑانے کی بہت کوشش کر رہے تھے

لیکن وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوڑ ہی نہیں رہے تھے

جب کہ وہاں ایک سائیڈ پر موجود فاطمہ خوف سے

آنکھیں پھلائے یہ منظر دیکھ رہی تھی یہ جو کچھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی ہو رہا تھا سب اسی کی وجہ سے ہو رہا تھا

ان دونوں کے دوست اپنے اپنے دوستوں کو چھڑوانے کی

کوشش کر رہے تھے جب کہ آس پاس اکٹھے ہوئے تمام

Posted On Kitab Nagri

لوگ تماشائی بنے تماشہ دیکھ رہے تھے

ابھی وہ دونوں بے دردی سے ایک دوسرے کو مار ہی رہے

تھے جب وہاں پر گولیاں چلنے کی آواز آئی گولیوں کی

آواز سنتے ہی ہر طرف افراتفری مچ گئی تمام لوگ آگے

پیچھے بھاگنے لگے اس دوران دانش اور مصطفیٰ اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوستوں سے الگ ہو چکے تھے

وہاں پر موجود اڈے کے کچھ آدمیوں نے تمام لوگوں کو

Posted On Kitab Nagri

باہر نکال دیا کیونکہ وہاں پر گولیاں چل رہی تھیں اور

اس افراتفری میں کچھ لوگ زمین پر گر کر ایک

دوسرے کے نیچے آکر زخمی ہو چکے تھے ان کی

کوشش تھی کہ وہ تمام لوگوں کو وہاں سے باہر نکال

دیں تاکہ کسی کو کوئی جانی نقصان نہ پہنچ سکے ان



دونوں کے دوستوں کو بھی انہوں نے زبردستی باہر

نکال دیا تھا جبکہ انہیں اپنے قریب آس پاس کہیں

بھی دانش اور مصطفیٰ دکھائی نہیں دے رہے تھے وہ

Posted On Kitab Nagri

پریشانی کے عالم میں بار بار اندر جانے کی کوشش کر

رہے تھے جبکہ وہ آدمی انہیں اندر جانے ہی نہیں دے

رہے تھے

بہت زبردستی کرتے ہوئے انہوں نے ان آدمیوں کو پیچھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہٹایا اور اندر کی طرف دوڑے مگر اندر کا منظر دیکھ

کر ان کے سر پر آسمان آگرا مصطفیٰ کا چہرہ بڑی طرح

سے زخمی کیا گیا تھا اور اس کے جسم سے بھی خون

Posted On Kitab Nagri

نکل رہا تھا اور پاس ایک خون سے بھری شیشے کی

بوتل گری پڑی تھی یوں لگ رہا تھا جیسے وہ

شیشے کی بوتل سے اس کا جسم چیر ڈالا ہو

وہ لوگ مصطفیٰ کے پاس بھاگتے ہوئے گئے اور اس سے

اٹھانا چاہا مگر وہ بہت دیر کر چکے تھے ان کا دوست

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں چھوڑ کر بہت دور جا چکا تھا نہ تو اس کی

سانسیں چل رہی تھی اور نہ ہی اس کے جسم میں

کوئی حرکت ہو رہی تھی اس کے کپڑے جو جگہ جگہ

Posted On Kitab Nagri

سے پھٹ چکے تھے اور جسم کے حصے جہاں پر بوتل

سے وار کیے گئے تھے وہاں سے خون نکل کر بہہ رہا تھا

مصطفیٰ کی حالت دیکھتے ہی وہ لوگ زار و قطار رونے

لگے جب کہ دانش انہیں وہاں کہیں بھی دکھائی نہ دیا



www.kitabnagri.com

سر میں نے یہ سب کچھ جان بوجھ کر نہیں کیا تھا

مجھے دھمکی ملی تھی میرے مامو اور ممانی ان کے

Posted On Kitab Nagri

قبضے میں تھے انہوں نے بولا تھا کہ جیسا وہ بولیں گے

ویسا نہ کیا تو میرے مامو اور ممائی کو جان سے مار

دیں گے اور اس گھر کو آگ لگا دیں گے سر میں مجبور

تھی مجھ سے غلطی ہو گئی پلیز آپ مجھے معاف کر

دیں فاطمہ زار و قطار روتے ہوئے سر جھکاتے کسی

مجرم کی طرح بول رہی تھی جبکہ نظر خان کی

آنکھیں خون جھلکنے کے در پر تھی وہ ضبط کے



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کرے امتحان سے گزر رہا تھا

اس آدمی کو پہچانتی ہو تم زر خان خود پر ضبط کرتے

ہوئے سخت لہجے میں بولا وہ چاہ کر بھی اس چیز کو

برداشت نہیں کر پارہا تھا جو قصہ اسے اپنے بھائی کے

بارے میں سننے کو ملا تھا وہ بہت دردناک تھا اور یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہی جانتا تھا کہ وہی سب کیسے برداشت کر رہا ہے

جی سر میں اس آدمی کو جانتی ہوں فاطمہ نے سر

جھکاتے ہوئے جواب دیا تھا اس سے ہمت نہیں ہو رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی کہ وہ اپنا سر اٹھائے اس کی وجہ سے ایک بے

قصور مارا گیا تھا جب کہ دوسرا بے قصور غائب تھا

کس نمبر سے دھمکی آرہی تھی تمہیں نمبر دو اس کا

مجھے زر خان کے اگلے حکم پر فاطمہ نے سر اٹھا کر

زر خان کے جانب دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر معافی چاہتی ہوں لیکن میرا فون اسی دن وہیں پر

گر گیا تھا اس آدمی کو میں جانتی اور پہچانتی ضرور

Posted On Kitab Nagri

ہوں لیکن اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں کیونکہ وہ آدمی

تو مرچکا ہے فاطمہ زر خان کی جانب

دیکھتے ہوئی بولی

واٹ کیا کہہ رہی ہو یہ تم وہ آدمی مرچکا ہے زر خان کو

جیسے اس کی بات پر یقین نہیں آیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی سروہ آدمی اور اس کی گینگ کا ہر فرد مرچکا ہے

ہماری کالج میں تو اب ایسا کوئی آدمی نہیں جو

لڑکیوں کو ڈر گز دیتا ہو اور ہمارے کالج سے جو لڑکیاں

Posted On Kitab Nagri

ڈرگز لیتی تھی وہ سب بھی اب ہاسپٹل میں موجود

ہیں اور ان کا علاج چل رہا ہے فاطمہ کے اگلی بات پر

www.kitabnagri.com

زرخان اور زیادہ شکڈ میں مبتلا کر گئی تھی

وہ آدمی کیسے مر سکتا ہے تم نے بتایا کہ سب کے

پیچھے اس آدمی کا ہاتھ تھا پھر وہ کیسے مر سکتا ہے

www.kitabnagri.com

اسے کس نے مارا زرخان فاطمہ کی جانب دیکھتے ہوئے

سنجیدہ لہجہ میں پوچھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

سراسر دن جب مصطفیٰ کا قتل ہوا تو میں واپس گھر

آ رہی تھی تو راستے میں وہ آدمی اور اس کے ساتھ

کچھ اور آدمی موجود تھے جنہوں نے میرا راستہ روکا

اور مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے جانے لگے مگر وہاں

پر اچانک ایک گولی چلی اور وہ گولی اس آدمی کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بازو پر لگی تھی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ان سب

آدمیوں کو سامنے موجود شخص نے قتل کر دیا سر

میری آنکھوں کا سامنے اس نے ان آدمیوں کے دماغ

Posted On Kitab Nagri

میں گولیاں ماری تھی اور وہ لوگ وہیں پر مر گئے تھے

اس کے بعد مجھے کسی نے تنگ نہیں کیا فاطمہ زر خان

کی جانب دیکھتے ہوئے سچائی بیان کر رہی تھی جبکہ

زر خان کو مزید حیرت ہو رہی تھی اسے سمجھ نہیں

آ رہا تھا کہ وہ کن الجھنوں میں الجھتا جا رہا ہے

کون تھا جس نے قتل کیا ہے دیکھا تم نے اس شخص کو

زر خان اب کافی الجھن کا شکار ہو رہا تھا اس لیے اس

Posted On Kitab Nagri

نے فاطمہ سے اگلا سوال پوچھا

سروہ ایک لڑکی تھی اور وہ پورے بلیک کاسٹیوم میں

موجود تھی میں نے اس کا چہرہ نہیں دیکھا لیکن وہ

لڑکی ہی تھی جس نے ان آدمیوں کو مارا ان آدمیوں کو

مارنے کے بعد اس نے مجھے بولا کہ میں اس سب کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بارے میں کسی سے ذکر نہ کروں کچھ دیر بعد ہی وہاں

پر کچھ آفیسرز آئے اور پھر اس لڑکی نے ان آفیسرز کے

ساتھ مجھے میرے گھر بھجوا دیا اور اس کے بعد کبھی

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ مجھے وہ لڑکی نہیں ملی فاطمہ نے زر خان کو

تمام تفصیل بتائی

ٹھیک ہے جاسکتی ہو تم اور اگر تم اس لڑکی کو دوبارہ

دیکھو جب وہ تم سے ملے تو تم سب سے پہلے مجھے

بتاؤ گی زر خان فاطمہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی سر ٹھیک ہے فاطمہ سر جھکاتے ہوئے بولی اور اٹھ

کر آفس روم سے باہر نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ فاطمہ کے جانے کے بعد زر خان گہری سوچ میں

ڈوب گیا تھا اس کے تمام باتیں سننے کے بعد یہ تو ظاہر

ہو گیا تھا کہ دانش وہ لڑکا نہیں ہے جس نے فاطمہ کو

ہر اسام کیا تھا دانش بے قصور تھا لیکن ابھی تک یہ

ظاہر نہیں ہوا تھا کہ مصطفیٰ کا قتل کرنے والا شخص

دانش ہے یا نہیں مصطفیٰ کے جسم پر دانش کی

انگلیوں کا ایک بھی نشان نہیں پایا گیا جب کہ خون

سے رنگی بوتل پر دانش کی انگلیوں کے نشان موجود

Posted On Kitab Nagri

تھے لیکن اس سب سے پہلے ان دونوں کا جھگڑا ہوا تھا

جس میں ان دونوں نے ایک دوسرے کو مارا تھا اگر ان

دونوں نے ایک دوسرے کو مارا تھا تو مصطفیٰ کے جسم

پر اور چہرے پر دانش کے انگلیوں کے نشان ہونے چاہیے

مگر اس کے جسم پر ایسا کوئی نشان نہیں تھا جو

www.kitabnagri.com

دانش کی انگلیوں کے نشانوں سے میچ ہوتا جبکہ خون

کی بوتل پر دانش کی انگلیوں کے نشان تھے زر خان بڑی

Posted On Kitab Nagri

طرح الجھ چکا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

اب ان سب سوالوں کا جواب صرف ایک ہی شخص دے

Posted On Kitab Nagri

سکتا ہے اور وہ ہے وہ لڑکی جس نے ان آدمیوں کا قتل

کیا اسے اب اس لڑکی کو ڈھونڈنا تھا اور یہ کام اس کے

لیے زیادہ مشکل نہ تھا وہ حج تھا وہ یہ کام با آسانی

کر سکتا تھا مگر اس لڑکی کے بارے میں کچھ معلومات

نہ تھی سوائے اس کے کہ وہ بلیک کاسٹیوم میں موجود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی زر خان نے فیصلہ کیا تھا کہ جس جگہ قتل ہوا ہے

اس جگہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج نکلوائے گا اور وہ

دیکھ کر ہی پتہ کروائے گا کہ وہ لڑکی کون ہے جس نے

Posted On Kitab Nagri

ان آدمیوں کا قتل کیا

زرخان کی گاڑی حویلی میں داخل ہوئی تو گیٹ پر

کھڑے گارڈز نے فوراً سے گیٹ کھولا تو اپنی گاڑی پورچ

میں لے آیا اور گاڑی وہاں لا کر کھڑی کی گاڑی سے نکل

کر زرخان نے قدم اندر کی جانب بڑھائے مگر سامنے ہی

www.kitabnagri.com

لان میں نظر پڑتے وہ رک گیا سامنے لان میں لائے فاریہ

اور ان کے ساتھ حور موجود تھی حور کی زرخان کی

Posted On Kitab Nagri

طرف پیٹھ تھی جبکہ لائے فار یہ دونوں اس کے سامنے

کھڑی کچھ بول رہی تھی اور وہ مسلسل نفی میں سر

ہلا رہی تھی

لالہ آگئے ہیں جائیں آپ لائے کی نظر زرخان کی طرف

پڑتے ہی لائے نے حور کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں میں نے نہیں جانا اس طرح مت کرو میرے ساتھ

پلیز حور بیچاری سی شکل بنا کر ان دونوں کی جانب

دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

آپ کو بڑی اماں نے کیا بولا تھا آپ بھول گئی ہیں کیا

بڑی اماں نے بولا تھا نا کہ جیسے ہی لا لا گھر آئیں سب

سے پہلے آپ انہیں حویلی کے دروازے سے ریسو کریں

گی اور پھر ان کے ساتھ ہی اندر جائیں گی فاریہ نے

حور کو یاد دلانے کی کوشش کی صبح جب وہ سب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اکٹھے بیٹھے چائے پی رہے تھے تو بڑی اماں نے حور کہا

تھا کہ جب زر خان گھر آئے تو وہ اسے حویلی کے

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر لینے جائے اسے سلام کرے اور حال چال

پوچھنے کے بعد اس کے ساتھ ہی اندر آئے جبکہ حور کو

یہ کام دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا جانے

کیوں وہ زبردستی اسے زر خان کی زندگی میں مسلط

کرتے جا رہے تھے جبکہ وہ تو اسے ذرا پسند نہیں کرتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں پلیز نہیں کرو تمہارے لالہ بہت غصے والے ہیں حور

نے شاہد انہیں سمجھانا چاہا جبکہ وہ دونوں سمجھنے

کے موڈ میں بالکل نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ جارہی ہیں یا میں بڑی اماں سے شکایت کروں آپ

کی لائبریری اسے دھمکی دیتی ہوئی بولی تو حور نے ایک

بے بس تھی نظر ان دونوں کی طرف دیکھا اور پھر

مجبوراً پیچھے کے جانب مڑی مگر کچھ فاصلے پر

کھڑے زر خان کو دیکھ کر وہ گھبرائی پھر تھوڑی ہمت

www.kitabnagri.com

پیدا کرتے ہوئے قدم زر خان کی طرف بڑھانے لگی

زر خان نے تعجب سے اپنی طرف آتی حور کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم حور زر خان کے کچھ فاصلے پر رکتے ہوئے

ہلکی سی آواز میں بولی

وعلیکم السلام زر خان نے سلام کا جواب دے کر قدم

اندر کی جانب بڑھائے

کیسے ہیں آپ حور کے اگلے سوال پر زر خان کے قدم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہیں ر کے اس نے گردن گھوما کر حور کی طرف دیکھا تھا

میں ٹھیک ہوں تم کیوں پوچھ رہی ہو زر خان کو اس

کی حرکتیں آج کچھ عجیب سی لگ رہی تھی اس لیے

Posted On Kitab Nagri

وہ پوچھے بنانہ رہ سکا

وہ بڑی اماں نے بولا تھا حور نے ایمانداری سے سچ بیان کیا

کیا...؟؟؟ زر خان کو اس کی بات کچھ سمجھ نہیں آئی تھی

کہ میں آپ سے آپ کا حال چال پوچھوں حور نظریں

جھکاتے ہوئے بولی تو زر خان نے اسے دلچسپی سے

www.kitabnagri.com

دیکھا جس کے آج رنگ ہی بدلے ہوئے تھے پچھلے تین

دنوں سے اس نے اسے ایک نظر بھی صحیح سے نہیں

Posted On Kitab Nagri

دیکھا تھا یا وہ دیکھنا چاہتا ہی نہیں تھا مگر آج اسے

لگ رہا تھا جیسے یہ بے قصور ہے اس لیے آج پہلی بار

زرخان نے اسے دلچسپی سے دیکھا تھا وہ بہت

خوبصورت تھی عمر میں وہ زرخان سے کافی چھوٹی

تھی مگر اس کا حسن مثال دینے کے لائق تھا براؤن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سلکی بال جو اس نے قید کیے ہوئے تھے سر پر دوپٹے

سجائے گھنی پلکیں جھکائے ہوئے سرخ و سفید چہرے

پر بے حد معصومیت لیے ہلکے گلابی رنگ کا جوڑا پہنے

Posted On Kitab Nagri

جو اس پر بہت کھل رہا تھا زر خان کو آج پہلی بار لگا

تھا کہ یہ لڑکی واقعی میں بے قصور ہے کچھ بھی ہو

جائے یہ کچھ نہیں کر سکتی اور نہ ہی اس نے کچھ

کیا ہو گا



اچھا اس کا مطلب تمہیں اگر کوئی اور بولے گا تب تم

www.kitabnagri.com

مجھ سے میرا حال چال پوچھو گی زر خان نے ایک قدم

اس کی جانب بڑھایا تو وہ دو قدم پیچھے ہوئی

Posted On Kitab Nagri

جی میرا مطلب ہے نہیں حور گھبراہٹ کے مارے پہلے

ہاں بول گئی اور پھر نہیں

کیا مطلب ہے تمہارے کہنے کا اگر کوئی نہیں بھی بولے گا

تم تب بھی میرا حال چال مجھ سے نہیں پوچھو گی

زرخان حویلی میں کسی سے بھی فضول گوئی نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرتا تھا مگر اس وقت وہ پتہ نہیں کیوں حور سے بے

فضول سے سوال پوچھ رہا تھا

مم میں پوچھ لیا کروں گی حور نے گھبراتے ہوئے جلدی

Posted On Kitab Nagri

سے جواب دیا جبکہ لان میں کھڑی لائے اور فاریہ حور

کے تاثرات با آسانی دیکھ سکتی تھی انہوں نے زر خان

کے چہرے پر غصہ نہیں دیکھا تھا اس کا مطلب کہ وہ

غصے میں نہیں تھا مگر حور کے چہرے کے تاثرات بتا

رہے تھے جیسے وہ زر خان سے گھبرا رہی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اونہوں چلو دیکھتے ہیں زر خان نے بولتے ہوئے قدم

حویلی کے اندر کی جانب بڑھائے جب کہ زر خان کے

Posted On Kitab Nagri

جاتے ہی حور نے اپنی سانسیں بحال کی تھی جو کب

سے اٹکی ہوئی تھی اس نے مڑ کر لائے اور فاریہ کے

جانب دیکھا تو وہ دونوں اسے زر خان کے پیچھے جانے

کا اشارہ کرنے لگی ان دونوں کے اشاروں کو سمجھتے

حور نے اپنے کچھ فاصلے پر اندر کی جانب جاتے ل



زر خان کو دیکھا اور پھر قدم اس کے پیچھے بڑھائے

بڑی اماں اور اماں جان زینت بیگم کے ساتھ لاؤنج میں

بیٹھے باتوں پہ مصروف تھی جب انہیں حویلی کے

Posted On Kitab Nagri

داخلی دروازے سے اندر آتے ہوئے زر خان اور اس کے

پیچھے حور دکھائی دی تو وہ بے اختیار مسکرا اٹھی

یعنی کہ حوران کے کہے پر عمل کر رہی تھی

السلام علیکم لاؤنج میں داخل ہوتے زر خان نے سب کی

طرف دیکھتے سلام لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام تینوں نے بیک وقت زر خان کے سلام کا

جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

میں فریش ہو کر آتا ہوں زر خان ان کی طرف دیکھ کر

بولتے ہوئے سیڑھیاں چڑھتا اوپر کی جانب چلا گیا

جبکہ حور وہیں بڑی اماں کے قریب کھڑی ہو گئی

یہاں پر کیوں رک گئی بیٹا جاؤ زر خان کے پیچھے کپڑے

نکال کر دو اسے بڑی اماں حور کی جانب دیکھتی ہوئی

بلی تو حور نے جھٹکے سے سراٹھا کر ان کی طرف

دیکھا

"جی" حور نے بولتے ہوئے قدم سیڑھیوں کے جانب

Posted On Kitab Nagri

بڑھائے اور زر خان کے پیچھے ہی اس کے کمرے کی

طرف چل دی

زر خان نے کمرے میں داخل ہوتے اپنے کوٹ کا بٹن کھولا

جب اسے اپنے پیچھے کوئی اور بھی کمرے میں داخل

ہوتا ہوا محسوس ہوا اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے ٹھیک پیچھے حور کھڑی تھی اس نے ایک آئی

آبرو آچکا کر حور کو دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو کہ اب

Posted On Kitab Nagri

کیا کرنے آئی ہو

وہ بڑی اماں نے بھیجا ہے حور نظریں جھکاتے ہوئے بولے

تو زر خان نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے اس کی طرف

دیکھا جو پوری رو بوٹ بنی ہوئی تھی

اور اب بڑی اماں نے کیا حکم دے کر بھیجا ہے تمہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان حور کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

جی وہ آپ کے کپڑے نکالنے تھے حور تھوڑا گھبراتے ہوئے

بولی کیونکہ زر خان کے سامنے کھڑے ہونا اس کے لیے

Posted On Kitab Nagri

بے حد مشکل کام تھا جبکہ بڑی اماں کا حکم ٹالنا بھی

اس کے لیے ناممکن تھا

بہت شکریہ میں اپنے کام خود کر سکتا ہوں زر خان حور

کو دیکھتے سنجیدگی سے بولا اور الماری سے اپنے

کپڑے لیتا فریش ہونے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی اماں پتہ نہیں کیوں یہ سب کروا رہی ہیں مجھ سے

جب کہ وہ بھی جانتی ہیں کہ یہ مجھے پسند نہیں

Posted On Kitab Nagri

کرتے اور میرا اس حویلی میں ٹھکانہ کون سا مستقل

ہے ایک نہ ایک دن تو مجھے یہاں سے جانا ہی ہے حور

خود سے بولتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی اسے پتہ تھا

اگر وہ دوبارہ کمرے سے باہر چلی جاتی تو اماں جان نے

پھر سے اسے سوال کرنا تھا کہ زر خان تو کمرے میں ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو وہ باہر کیا کر رہی ہے اس لیے مجبوراً اسے کمرے

میں ہی بیٹھنا پڑا

زر خان اپنے بالوں میں ٹاول رگڑتا ہوا باہر نکلا تو اس کی

Posted On Kitab Nagri

نظر سامنے صوفے پر بیٹھی حور پر پڑی جو صوفے پر

بیٹھی اپنے ہاتھوں کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی

شاید وہ اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں کچھ ڈھونڈنا

چاہ رہی تھی وہ اپنے اس کام میں اس قدر مصروف

تھی کہ اسے زر خان کے موجودگی کا احساس ہی نہیں ہوا

www.kitabnagri.com

زر خان نے بال خشک کر کے بالوں میں برش کیا جب اس

کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا دروازے کے بجنے پر حور

Posted On Kitab Nagri

فوراً سے اپنے خیالوں کی دنیا سے باہر آئی اور اس نے

دروازہ کی جانب دیکھا جو بند تھا اور ابھی اٹھتی اس

سے پہلے ہی زر خان کی آواز اس کمرے میں گونجی

"کم ان" زر خان نے اجازت دی تو ملازمہ کمرے کا دروازہ

کھولتے ہوئے اندر داخل ہوئی مگر دروازے پر ہی سر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جھکا کر کھڑی ہو گئی

وہ چھوٹے سائیں بڑی اماں آپ کو اور بہو کو نیچے

کھانے پر بلارہی ہیں وہ ملازمہ سر جگاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آپ جائیں ہم آرہے ہیں زر خان ملازمہ کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو ملازمہ ہاں میں سر ہلاتے ہوئے

کمرے سے نکل گئی

زر خان نے ایک آخری نظر اپنے حلیے پر ڈالی اور پھر بغیر

حور کی طرف دیکھے کمرے کا دروازہ کھولتے باہر نکل

گیا زر خان کو کمرے سے باہر نکلتا دیکھ کر حور نے

بھی جلدی سے اپنے سر پر دوپٹہ درست کیا اور اس کے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ہی کمرے سے نکل گئی

حور زر خان کے ہم قدم ڈاننگ ٹیبل تک آئی تو ڈاننگ

ٹیبل پر سب موجود انہی کا انتظار کر رہے تھے جن میں

آج شاہنواز سکندر بھی شامل تھے

السلام علیکم حور نظر جھکاتے ہوئے مشترکہ سلام کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور جا کر لائبریری کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی جبکہ

زر خان کے ساتھ والی کرسی پر آرام بیٹھا ہوا تھا

کھانا بالکل خاموشی سے کھایا گیا تھا اور کسی نے بھی

Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے سے کسی معاملے میں کوئی گفتگو نہیں

کی تھی شاید یہ اس حویلی کا اصول تھا کہ کھانے کی

دوران کوئی بھی نہیں بولتا تھا جو بھی بات ہوتی تھی

کھانے کے بعد ہی ہوتی تھی یہ چیز حور پچھلے تین

دنوں سے نوٹ کر رہی تھی جب پہلے دن وہ ان کے

درمیان بیٹھی تھی تو اس نے پہلی بار زر خان اور

صہزیب صاحب کو آپس میں گفتگو کرتے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کے علاوہ کسی نے کسی سے کوئی بات نہیں کی

تھی اور اس کے بعد بھی جب بھی کھانا کھایا گیا

خاموشی سے ہی کھایا گیا تھا

اماں جان مجھے ایک کپ چائے بنوا کر میرے کمرے میں

بھجوا دیں ارحم اماں جان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

فارہ جاؤ بیٹا سب کے لیے چائے بنا کر لاؤ اماں جان

فارہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تو فارہ فوراً سے

Posted On Kitab Nagri

اٹھ کھڑی ہوئی جب کہ کھانا تو وہ کب سے کھا چکی

تھی

شیراز کب آرہا ہے واپس کچھ پتہ چلا بڑی اماں صہزیب

سکندر کی جانب دیکھتے ہوئے بولی بڑی اماں شیرازی

سکندر کو شیراز ہی کہتی تھی وہ ان کا سب سے چھوٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور لاڈلہ بیٹا تھا اور انہوں نے ہمیشہ ان کے معاملے میں

ہجر کاٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

جی اماں کچھ دن پہلے بات ہوئی تھی تو اس نے بتایا

تھا کہ وہ جلد آئے گا ملنے صہزیب سکندر بڑی اماں کی

طرف دیکھتے مسکراتے وہ ہوئے بولے تو انہوں نے

خاموشی سے ہاں میں سر ہلادیا انتظار کے علاوہ وہ

کچھ نہیں کر سکتی تھی اپنی آخری اولاد کے معاملے

میں وہ ہمیشہ صبر ہی کرتی آئی تھی اور انہوں نے اب

بھی ان کا انتظار ہی کرنا تھا

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں جا چکے

Posted On Kitab Nagri

تھے جبکہ حور فاریہ اور لائے کچن میں موجود تھی

بھابھی آپ لالہ کے لیے چائے کمرے میں لے کر جائیں گی

فاریہ حور کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تو حور نے

جھٹکے سے سر اٹھا کر فاریہ کی جانب دیکھا

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں آپ ہماری بھابھی ہی

www.kitabnagri.com

ہیں اور ویسے بھی آپ ہم دونوں سے رشتے میں بھی

اور عمر میں بھی بڑی ہیں تو ہم آج سے آپ کو بھابھی

Posted On Kitab Nagri

ہی بولیں گے فاریہ مسکراتے ہوئے بولی

یہ لیں لالہ کی چائے اور آپ کو ایک بات بتانی تھی

کھانے کے بعد لالہ روزانہ چائے پی کر ہی سوتے ہیں تو

آج سے لالہ کے لیے چائے آپ بنا کر لے کے جایا کریں گی

ٹھیک ہے فاریہ حور کے ہاتھوں میں ٹرے تھماتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

بولی

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اور یہ لیں آپ اپنے ہونے والے شوہر کی چائے جلدی سے



ان کے کمرے میں بھی پہنچائیں ورنہ وہ خود لینے آ

www.kitabnagri.com

جائیں گے اور اگر وہ خود آئے تو پھر آگے تو آپ جانتی

ہی ہیں لائبریری اپنے شہر بھرے انداز میں فارسیہ کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولی اور چائے کا ایک کپ پکڑ کے

فارہ کے ہاتھوں میں تھمایا تو اس نے لائے کو ایک

زبردست گھوری سے نوازا

میں نہیں جارہی تم چائے دے کر آؤ فارہ کپ واپس

رکھتے ہوئے بولی



اماں جان نے تمہیں بولا تھا تو تم چائے دینے جاؤ گی
www.kitabnagri.com

میں تو نہیں جارہی مجھے بہت نیند آرہی ہے میں جا

رہی ہوں اپنے کمرے میں بائے بائے اب تم اور تمہارا کام

Posted On Kitab Nagri

جانے لائے فاریہ کوہری جھنڈی دکھاتی ہوئی کچن سے

باہر نکل گئی جب کہ وہ اس کے پیچھے اسے آوازیں ہی

دیتی رہ گئی

لائے کے جانے کے بعد فاریہ نے منہ بسورتے ہوئے چائے

کاکپ پکڑا اور حور کی جانب دیکھا جو اسے دیکھ کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراہٹ دبا رہی تھی

بھابھی اور آپ تو میرا مذاق نہ ہو رہا ہے آپ تو جانتی

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں ہیں کہ وہ جلا دکیسے ہیں ان کا دل کرے تو

وہ مجھے کچا ہی چبا جائیں فار یہ منہ بناتے ہوئے بولی

ایسے نہیں کہتے تمہارے ہونے والے شوہر ہیں حور

شرارت سے بولی

شوہر پتہ نہیں میرا شادی کے بعد کیا بنے گا مجھے تو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی سے یہی فکر کھائے جارہی ہے فار یہ صدے کی

کیفیت میں بول رہی تھی

اچھا یہ بعد میں سوچ لینا ابھی چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہونے والے شوہر کو پہنچاؤ حور فاریہ کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی اور قدم پکن سے باہر کے جانے پر

ہائے تو فاریہ بھی اس کے پیچھے ہی چل دی

ارحم کے کمرے کے آگے رکتے فاریہ نے دروازہ ناک کیا تو

کوئی جواب نہیں آیا اس نے دروازہ دوبارہ نوک کیا

www.kitabnagri.com

لیکن پھر بھی کوئی جواب نہیں آیا

کھڑوس بن کے بھی حد ہے بندہ باہر کھڑا چاہے مر جائے

Posted On Kitab Nagri

مگر ان کے نخرے ہی ختم نہیں ہوتے مجال ہے جو آگے

سے پہلی بار میں جواب دے جائیں فاریہ منہ بناتی

ہوئی بڑبڑار ہی تھی جب اچانک کمرے کا دروازہ کھلا

ارحم کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ ہڑبڑاہی گئی چائے کی

ٹرے اس کے ہاتھوں سے گرتے گرتے بجی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خود سے باتیں کرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو کہیں اور جا

کر کر لیا کرو میرے کمرے کے آگے کھڑے ہو اپنے فلسفے

جھاڑنے کی ضرورت نہیں ارحم فاتیہ کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے کروے ترین لہجے میں بولا

ارحم کی باتیں سن کر فاریہ کا تو مانو جیسے گلا ہی

کروا ہو گیا اس نے بغیر بولے ہی چائے کی ٹرے ارحم کے

جانب بڑھائی تو ارحم نے سر دنگا ہوں سے پہلے فاریہ

کی جانب دیکھا اور پھر اس کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی

www.kitabnagri.com

ٹرے کو اور ہاتھ بڑھا کر اس نے ٹرے سے کب پکڑ لیا

اب جاؤ گی یاں خود چھوڑ کر آؤں فاریہ کو وہیں کھڑے

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر ار حم کاٹ کھانے والے لہجے میں بولا تو فار یہ

نے غصے سے اپنے دانت پر دانت جمائے جیسے اس کا

www.kitabnagri.com

دانتوں کے درمیان ار حم سکندر موجود ہو

خود پر ضبط کرتے ہوئے فار یہ نہا میں سر ہلایا اور بغیر

ار حم کے طرف دیکھے تیز تیز قدم لیتی وہاں سے چلی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی جبکہ ار حم نے بری طرح اس کی پشت کو گھورا تھا

پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے اس بندے کے ساتھ ہر وقت

انگارے ہی چبائے پھرتا ہے میں تو ہمیشہ کریلے کو کروا

Posted On Kitab Nagri

سمجھتی تھی لیکن یہ تو کریلے سے کہیں درجے آگے

کروا انسان ہے حد ہوتی ہے مجھے تو اس طرح دیکھتے

ہیں جیسے میں نے ان کی جائیداد دھوکے سے اپنے نام

کروالی ہو فار یہ غصے سے بولتی ہوئی اپنے کمرے میں

داخل ہوئی اور دھرم سے دروازہ کھولا جبکہ سامنے بیڈ

www.kitabnagri.com

پر ریلیکس انداز میں بیٹھی لائبریری ہڑا کر اٹھی تھی

کیا ہو گیا کون سی جنگ لڑ کر آرہی ہو جو اتنے غصے

Posted On Kitab Nagri

میں ہولائے فارسیہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جس کا

چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ انار بنا ہوا تھا

مگر بغیر لائے کو جواب دیے فارسیہ اپنا ڈریس لیتی

واشروم میں گھس گئی مطلب صاف تھا کہ وہ اس سے

بات نہیں کرنا چاہتی تھی فارسیہ کے انکور کرنے پر لائے

نے حیرانگی سے اسے جاتے ہوئے دیکھا اور پھر کندھے

آچکا کر سکون سے لیٹ گئی

حور کمرے میں داخل ہوئی تو زرخان صوفے پر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

لیپ ٹاپ گود میں رکھے ٹانگیں سیدھی کیے سامنے

ٹیبل پر رکھے اپنا کام کرنے میں مصروف تھا

آپ کی چائے حور چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی

تو زرخان نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر اس کی طرف

دیکھا جو ٹیبل پر چائے رکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں کس نے بولا تھا چائے کا زرخان حور کی طرف

دیکھتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

وہ فاریہ نے بتایا تھا کہ آپ کھانے کے بعد چائے پیتے ہیں

اس لیے حور نظر جھکاتے ہوئے بولی

حور کی بات سن کے زر خان نے ایک نظر اسے غور سے

دیکھا جو پچھلے کچھ گھنٹوں سے خالص بیویوں والے

فرض نبھار ہی تھی



تمہیں یہ سب کام کرنے کی ضرورت نہیں اس حویلی

میں بہت سے ملازم موجود ہیں زر خان نے سنجیدہ

لہجے میں بولا اور دوبارہ سے اپنی نظر لپٹاپ پر جما

Posted On Kitab Nagri

لی زر خان کے جواب پر حور کا چہرہ پھیکا سا پڑا تھا

لیکن اس نے اپنے چہرے پر ظاہر نہیں ہونے دیا اور

گھڑی کی جانب دیکھا جو نو بجانے کے قریب تھی اور

عشاء کی نماز کا وقت گزر رہا تھا اس لیے وہ عشاء کی

نماز ادا کرنے کی نیت سے وضو کرنے چلی گئی

www.kitabnagri.com

حور وضو کر کے باہر نکلی اور جائے نماز بچھا کر نماز

ادا کرنے لگی زر خان جو اپنے کام میں مصروف تھا مگر

Posted On Kitab Nagri

وہ محسوس کر رہا تھا کہ حور اس کمرے میں کیا کر

رہی ہے جب وہ نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی تو

زرخان نے ایک غیر معمولی سے نظر اٹھا کر اس کی

جانب دیکھا اس وقت اس نے کپڑے چنچ کر کے ایک

ہلکا پھلکا سا ڈریس پہنا تھا جو سفید رنگ کا تھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک سفید رنگ کی چادر سے ہی اس نے حجاب کیا ہوا

تھا جو اس کے آدھے وجود کو چھپائے ہوئے تھی اس

کے وجود سے ہوتی نظریں اس کے چہرے پر گئی تو نہ

Posted On Kitab Nagri

چاہتے ہوئے بھی زر خان بنا پلک جھپکائے اس کے چہرے

کو دیکھنے لگا اس کا چہرہ اس وقت یوں لگ رہا تھا

جیسے اس کے چہرے سے نور جھلک رہا ہو وہ

خوبصورت تھی بلکہ وہ بہت زیادہ خوبصورت تھی مگر

نماز ادا کرتے ہوئے اس کا چہرہ چمک رہا تھا زر خان کے

www.kitabnagri.com

دل نے ایک دم سے اسے گواہی دی کہ یہ لڑکی جو اس

کے سامنے مصلے پر بیٹھی ہے وہ اس لڑکی کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

زیادتی کر رہا ہے اپنے دل کی پکار پر زرخان نے فوراً

سے حور کے چہرے سے اپنی نظریں ہٹائی تھی

کیسی زیادتی میں نے تو اس کے ساتھ ابھی تک کچھ

نہیں کیا میں نے تو صرف اسے ابھی اپنے نکاح میں ہی

رکھا ہے میں نے اس لڑکی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی اور جس دن یہ ثابت ہو گیا کہ اس کا بھائی اور یہ

قصور نہیں ہے اس دن میں اس لڑکی کو آزاد کر دوں گا

زرخان نے جیسے اپنے دل کو جواب دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے اپنی سوچوں کو جھٹک کر اپنا لپ ٹاپ بند

کیا اور اٹھ کر بیڈ پر آگیا بیڈ پر بیڈ کر اؤن سے ٹیک لگا

کر بیٹھا اور اپنی گود میں لپ ٹاپ رکھ کے دوبارہ سے

اپنے کام کرنے میں مصروف ہو گیا

حور نے نماز ادا کر کے دعا مانگی اور اٹھ کے جائے نماز

www.kitabnagri.com

تہہ کر کے الماری میں رکھی اور صوفے پر آکر بیٹھ

گئی اس نے ایک چھوڑ نظر زرخان کی طرف دیکھا جو

Posted On Kitab Nagri

اپنے کام میں مصروف تھا پھر صوفے پر اپنا تکیہ

درست کیا اور اپنی چادر خود کے وجود پر پھیلا کر

لیٹ گئی یہاں تک کہ اس نے اپنا چہرہ بھی اس چادر

سے ڈھانپ لیا تھا

کچھ دیر بعد زر خان اپنا کام کر کے فارغ ہوا اور لیپ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھا جب اس کی نظر سامنے

صوفے پر لیٹی حور پر پڑی شاید وہ سوچکی تھی

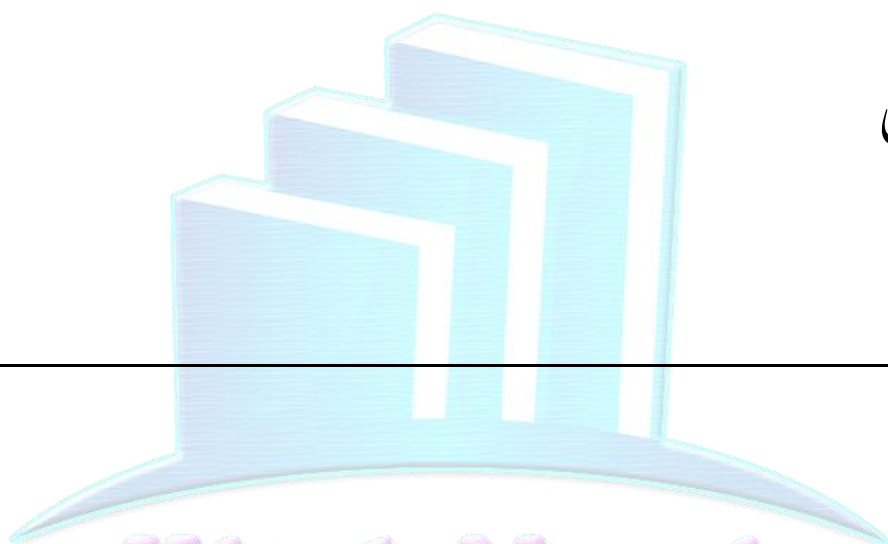
زر خان اٹھالائٹ آف کر کے اپنی جگہ پر آ کے لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

اور آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا جبکہ

اس کے ذہن میں فاطمہ سے ہونے والی صبح کی ساری

باتیں گھوم رہی تھی



دن ایسے ہی گزرنے لگے زر خان سے حور کا سا مناشام

www.kitabnagri.com

کے وقت ہی ہوتا تھا جب وہ حویلی آتا تھا کھانا کھانے

کے بعد حور کمرے میں آکر نماز ادا کر کے سو جایا

Posted On Kitab Nagri

کرتی تھی اور اس کے بعد صبح جب اٹھتی تو زر خان

کوٹ جانے کے لیے تیار ہوتا تھا زر خان کا رویہ ابھی تک

حور کے ساتھ اجنبیوں والا ہی تھا مگر روز اس سے

سلام لینا اس کا حال چال پوچھنا اور رات کی چائے

دینا یہ سب عام تھا اور زر خان نے دوبارہ حور کو یہ

سب کرنے سے انکار بھی نہیں کیا تھا حویلی کے تمام

افراد حور کے ساتھ نارمل بیہو کرنے لگے تھے سب کا



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رویہ حور کے ساتھ بہت اچھا تھا مرد سے لے کر حویلی

کی عورتوں تک حور سے ہر کوئی بہت اچھے انداز میں

بات کرتا تھا جبکہ حور کی فاریہ اور لائے سے گہری

دوستی ہو گئی تھی وہ تینوں سارا دن گھومتی پھرتی

رہتی باتیں کرتی رہتی کچن میں کھانا بناتی رہتی حور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو اب صرف اپنے بھائی کی فکر تھی اس کے علاوہ

اس حویلی میں اس کے ساتھ ایسا کچھ بھی نہ ہوتا

تھا جس کی وجہ سے وہ دکھی ہو بڑی اماں اس کا

Posted On Kitab Nagri

بہت ساتھ دیتی تھی اسے ہر وقت سمجھاتی رہتی تھی

کہ وہ زر خان کے دل میں اپنے لیے جگہ بنائے وہ چاہتی

تھی کہ حور اس حویلی میں ہمیشہ کے لیے رہ جائے

زر خان کی دلہن بن کر مگر زر خان نے ابھی تک حور سے

اپنا رویہ نہیں بدلاتھا جبکہ حور بھی سلام دعا کے

www.kitabnagri.com

علاوہ اور کوئی کوشش نہ کرتی تھی وہ نہیں چاہتی

تھی کہ وہ زر خان کو دوسری لڑکیوں کی طرح لبھائے

Posted On Kitab Nagri

اپنی ادائیں دکھائے اسے معلوم تھا کہ اگر اس کا بھائی

بے قصور نکلا تو وہ یہاں سے چلی جائے گی اور اگر

قصور وار ہوا تو اپنے بھائی کو خود سزا دلوائے گی

دونوں صورتوں میں اس نے یہاں سے چلی ہی جانا تھا

پھر وہ کیوں زر خان کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوشش کرتی وہ بڑی اماں کی باتیں سن کر حامی تو

بھریتی تھی مگر وہ بالکل بھی کوشش نہیں کرتی

تھی زر خان کو اپنی طرف مائل کرنے کی

Posted On Kitab Nagri

دوپہر اور شام کے درمیان کا وقت تھا آہستہ آہستہ دن

ڈھلتا جا رہا تھا اور شام کا اندھیرا پھیلنے کو تیار تھا

اس وقت حویلی کے مردوں میں سے کوئی بھی کام سے

واپس نہیں آیا تھا حویلی کی تمام عورتیں لاؤنج میں

بیٹھی باتیں کر رہی تھی بڑی اماں اماں جان اور زینت

www.kitabnagri.com

بیگم اپنی باتوں میں مصروف تھی جبکہ دوسری طرف

حور فاریہ اور لائبہ اپنی باتوں میں مصروف تھی لائبہ

Posted On Kitab Nagri

اور فاریہ حور کو اپنے بچپن کی تصویروں کی البم

دکھا رہی تھی اور حور مسکرا کر ان کی تصویریں

دیکھ رہی تھی

حویلی میں ایک گاڑی داخل ہوئی اور پورچ میں آکر

رکی گاڑی میں بیٹھا شخص دروازہ کھول کر گاڑی سے

باہر نکلا اور اپنی آنکھوں سے گلاسز اتار کے ایک نظر

سامنے موجود سفید خوبصورت اور بالکل پہلے جیسی

حویلی کو دیکھا جو آج بھی مضبوطی سے اپنی جگہ

Posted On Kitab Nagri

پر کھڑی تھی اپنے گلاسز دوبارہ اپنی آنکھوں پہ لگا کر

اس نے قدم حویلی کے داخلی دروازے کی جانب بڑھائے

حویلی میں داخل ہو کر اس نے اپنی نظر چاروں طرف

دوڑائی جہاں پر معمول کے مطابق ملازموں کی چہل

پہل جاری تھی انہیں ایک نظر دیکھ کر وہ چلتا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لانچ کی طرف آیا اور آگے ہی حویلی کی تمام خواتین

کو موجود پایا آہستہ سے قدم لیتا ہوا وہ بڑی اماں کے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے آن کھڑا ہوا سب اپنی اپنی باتوں میں مصروف

تھے اس لیے کسی نے بھی اس پر دھیان نہیں دیا تھا

انی ایم بیک ڈار لنگ حارث پیچھے سے بڑی اماں کو اپنے

حصار میں لیتے ہوئے بولا تو حارث کی آواز پر سب نے

جھٹکے سے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے بڑی اماں کے گلے لگا ہوا تھا

حارث میرا بچہ بڑی اماں نے اپنے ہاتھ سے اس کے

چہرے کو چھوا جب کہ اماں جان اور زینت بیگم

Posted On Kitab Nagri

حیرانگی سے حادث کی طرف دیکھ رہی تھی جیسے

انہیں یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ ان کے سامنے موجود

ان کا بیٹا حادث ہے

جی ہاں میں حادث بڑی اماں کو چھوڑتا ہوا اماں جان

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)



کی طرف بڑھا اور انہیں کس کے گلے لگایا اپنی ماں کے

لمس کو محسوس کرتے ہی حارث کو اپنا خالی پن ختم

ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اٹھ سال کی دوری تھی اٹھ

www.kitabnagri.com

سال وہ اپنے گھر والوں سے اپنے عزیز رشتوں سے اپنے

ماں باپ کے لمس سے دور رہا تھا اور اس کے سینے میں

Posted On Kitab Nagri

ان سب سے ملنے کی کیا ٹرپ تھی وہ شاید اپنی زبان

سے بیان نہیں کر سکتا تھا

اماں جان کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئیں تھیں اپنے جگر

کے ٹکڑے کو اپنے سامنے اٹھ سال بعد دیکھنا سے اپنے

گلے لگانا سے محسوس کرنا ان کی آنکھوں سے اشک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاری ہو گئے تھے

ارے روکیوں رہی ہیں آپ جب نہیں تھابت بھی روتی

تھی اب آگیا تب بھی رو رہی ہیں حارث اماں جان کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولا اور اپنے ہاتھوں سے نرمی سے

ان کے آنسو صاف کیے

کیسی ہیں چچی جان حارٹ زینب بیگم کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

میں تو ٹھیک ہوں بچے مگر تم کیا بن گئے ہو جہاں تک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے یاد ہے ہم نے تو اپنے حارٹ کو جب بھیجا تھا وہ

تو بہت معصوم سا چھوٹا سا تھا اور تم اتنے بڑے

Posted On Kitab Nagri

بر خوردار اتنے لمبے قد و قامت والے مرد کہاں سے بن گئے

زینت بیگم اپنے سامنے کھڑے وجاہت سب بھرپور

خوبصورت مرد کو دیکھتی ہوئی بولی تو ان کی بات

سن کر حارث کا قہقہہ پورے لاؤنچ میں گونجا

ہا ہا ہا ہا چچی جان جب آپ نے مجھے بھیجا تھا تب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں صرف 18 سال کا تھا اور اب میں 26 سال کا مرد

ہوں ایک کامیاب بزنس مین جو اب پاکستان میں بھی

اپنا بزنس شروع کرنے والا ہے حارث ہنستے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

اور نظر گھما کر اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں پر سے

تین لڑکیاں دکھائی دیں

السلام علیکم کیسے ہیں اپ بھائی فاریہ حارس کی

طرف دیکھتی ہوئی مسکرا کر بولی

وعلیکم السلام فاریہ اتنی بڑی ہو گئی حارث اس کے سر

www.kitabnagri.com

پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو ہلکا سا سانس دی

اور یہ کون ہے بڑی اماں کہیں یہ وہی دوپونیوں والی

Posted On Kitab Nagri

لڑکی تو نہیں جسے آپ لوگ کچرے کے ڈبے سے اٹھا کر

لائے تھے حارث لائبہ کو پہچان تو گیا تھا لیکن وہ جان

بوجھ کر اسے چھیڑتے ہوئے بولا حارث کے ایسے بولنے

پر سب قہقہہ لگا کر ہنستے تھے جبکہ لائبہ نے خونخوار

نگاہوں سے حارث کو گھورا تھا



جب حارث پڑھنے کے لیے لندن گیا تھا تب لائبہ 11 سال

کی چھوٹی سی بچی تھی جو شروع سے ہی اس کے

ناک میں دم کیے رکھتی تھی اس کی حارث سے تو

Posted On Kitab Nagri

کچھ خاص ہی دشمنی تھی وہ جو جو کام چھپ

چھپ کے کرتا تھا وہی کام یہ چھپ کر دیکھتی تھی

اور پھر جا کر صہزیب سکندر کو حارث کی شکایت

لگاتی تھی کسی جاسوس کی طرح حارث کے ایک ایک

خبر دیتی تھی اور ایک بار تو حارث رات کے ایک بجے

حویلی سے باہر گیا اور اتفاقاً اس رات اس نے اسے جاتا

ہو ادیکھ لیا تھا اور صبح ہوتے ہی پہلی فرصت میں

Posted On Kitab Nagri

اس نے یہ بات صہزیب صاحب کو بتائی تھی جس کے

نتیجے میں انہوں نے جب حارث سے پوچھا کہ وہ رات

کے ایک بجے حویلی سے باہر کیوں گیا تو حارث نے

جھوٹ بول دیا کہ وہ تو نہیں گیا تھا جبکہ جھوٹ

بولنے کی وجہ سے صہزیب سکندر سے اسے پانی لوہے



کے راڈ سے مار پڑی تھی جو مار وہ آج تک نہیں بھولا

تھا اس کے بعد لائے کو وہ اپنا دشمن اول سمجھتا تھا

اور بہانے بہانے سے جب وہ اس کے سامنے آتی تھی تو

Posted On Kitab Nagri

اس پر اپنا غصہ نکال دیتا تھا مگر یہ بھی اس کی

بد قسمتی ہی تھی کہ جب بھی وہ اس پر ذرا سا بھی

غصہ کرتا تھا تب ہی اسے حویلی میں سے کوئی نہ

کوئی دیکھ لیتا تھا اور پھر کیا ہونا تھا اس کی دوبارہ

شامت آتی تھی اور لائبہ خوش ہوتے ہوئے اس کی

www.kitabnagri.com

شامت دیکھتی تھی اور ساتھ تالیاں بھی بجاتی تھی

حویلی والے اسے بچی سمجھتے تھے اس لیے اسے کچھ

Posted On Kitab Nagri

نہیں کہتے تھے جب کہ حارث تو اس سے بے حد تنگ

تھا اس کے بعد وہ لندن پڑھنے چلا گیا اور آج اٹھ سال

بعد وہ اس لڑکی کو اپنے سامنے دیکھ رہا تھا جو ایک

چھوٹی شرارتی بچی سے ایک جوان لڑکی بن چکی تھی

وہ بہت خوبصورت بھی ہو چکی تھی بچپن میں تو وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیاری تھی ہی لیکن بڑی ہو کر وہ کچھ زیادہ پیاری ہو

گئی تھی

دیکھیں مسٹر آپ میرا مذاق نہیں اڑا سکتے وہ لائے ہی

Posted On Kitab Nagri

کیا جو اپنی توہین پر چپ رہے اس لیے وہ پٹ سے بولی

تھی

لائبہ یہ مسٹر کیا ہوتا ہے لالہ ہے تمہارے اور بڑے ہیں تم

سے تمیز سے بات کرو لائبہ کی بات سنتے زینت بیگم نے

فوراً اسے ٹوکا تھا جبکہ اس نے بڑا سامنہ بناتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینت بیگم کی طرف دیکھا جیسے ان کی یہ بات اسے

بالکل پسند نہ آئی ہو

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مسٹر لالاب آپ مجھے بچی نہ ہی کہیں تو

اچھا ہو گا اور مجھے کوئی کچرے سے اٹھا کر نہیں لایا

اس حویلی والوں کی بیٹی ہوں میں سگی والی لائے نے

اسے یقین دلانا چاہتا ہے واقعی کسی کچرے کے ڈبے

سے نہیں اٹھایا گیا



تمہارے کہنے سے کیا ہو جائے گا اٹھایا تو تمہیں کچرے

کے ڈبے سے ہی ہے حارث اسے بغور دیکھتے ہوئے بولا

جیسے وہ لائے کو مزید تپا گیا تھا اس سے پہلے کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

کوئی اور جواب دیتی اس نے فوراً بات کا رخ بدلا

یہ خوبصورت پری کون ہیں حارت حور کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

یہ تمہاری بھابھی ہے زر خان کی دلہن بڑی اماں مسکراتے

ہوئے بولی جبکہ حارث کو 40 وٹ کا زبردست جھٹکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگا تھا ان کی بات سن کر

کیا لالہ نے شادی کر لی بغیر مجھے بلائے انہوں نے شادی

Posted On Kitab Nagri

کرلی حارث بری اماں کی طرف حیرانگی سے دیکھتے

ہوئے بولا

فکر مت کرو تمہارے لالا کی شادی میں کوئی بھی نہیں

آیا اس کے نکاح میں تو ہم حویلی والوں میں سے بھی

کوئی شریک نہیں تھا سوائے تمہارے ابا اور چچا کے

بس سادگی سے نکاح ہوا تھا اور تمہارے لالا دلہن کو لے

آئے مجبوری تھی اس لیے اس طرح نکاح کیا بڑی اماں

نے حارث کو بتایا تو حارث نے سکھ کا سانس لیا مطلب

Posted On Kitab Nagri

اسے اس بات کا تو دکھ نہیں رہا تھا کہ وہ اپنے لالا کی

شادی نہیں دیکھ سکا

بھابھی کیسی ہیں آپ حارث حور کی جانب دیکھتے

ہوئے مسکرا کر بولا

میں ٹھیک ہوں بھائی آپ کیسے ہیں حور نے مسکراتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے جواب دیا

میں بھی ٹھیک ہوں لالا کی پسند تو لا جواب ہے آپ تو

Posted On Kitab Nagri

بہت پیاری ہیں حارث مسکراتے ہوئے بولا تو حور سر

جھکاتے ہوئے ہلکا سا مسکرا دی

اماں جان میں فریش ہو جاؤں پھر واپس آتا ہوں آپ

تب تک کھانا لگوائیں حارث اماں جان کی جانب

دیکھتے ہوئے بولا تو انہوں نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیا اور وہ فریش ہونے چلا گیا

کتنے بد تمیز ہیں وہ ذرا بات کرنے کی تمیز نہیں کیسے

بول رہے تھے کہ مجھے کچرے سے اٹھا کر لائے ہیں لائے

Posted On Kitab Nagri

کب سے کچن میں ایک سائیڈ پر کرسی پہ بیٹھی ساتھ

ساتھ سیب کھا رہی تھی اور ساتھ ساتھ اپنی بھر اس

نکال رہی تھی

اچھا اتنا جل بھن کیوں رہی ہو بس کر دو لا لائیں

ہمارے ہم سے بڑے ہیں اگر بول بھی دیا ہے تو کیا فرق

www.kitabnagri.com

پڑ گیا کون سا تم واقعی میں کچرے کے ڈبے سے اٹھا کر

لائی گئی ہو فاریہ لائے کی طرف دیکھتے ہستے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بولی تو اس نے فاریہ کو گھورا

ہاں چھوڑو تم مذاق کر رہے تھے وہ تو اور مذاق کو دل

پہ نہیں لیتے حور نے بھی لائے کو سمجھانا چاہا

جی نہیں شکل دیکھی تھی آپ نے ان کی شکل سے ہی

سڑے کریلے لگ رہے تھے کھڑوس کہیں کے پتہ نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہوں نے کیسے ہنس کے بات کر لی جبکہ شکل سے تو

عجیب سے ہی لگتے ہیں لائے اپنا اندازہ لگاتی حارث کہ

شان کے قصیدے پڑھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

آہم آہم ابھی لائے کچھ اور بھی بولتی اسے اپنے ٹھیک

پیچھے سے ایک آواز سنائی دی اس نے جھٹکے سے مڑ

کر دیکھا تو اس کے ٹھیک پیچھے حارث کھڑا تھا جو

اسے بڑی طرح گھور رہا تھا اس کو دیکھتے ہی وہ



جھٹکے سے کرسی سے اٹھی

ارے لا آپ یہاں کیوں آگئے ہم تو باہر کھانا لگا رہے تھے

فارہ حارث کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاں گڑیا بس پانی پینے آیا تھا مگر یہاں پر میری شان

میں ایسے قصیدے پڑھے جارہے ہیں مجھے معلوم نہیں

تھا حادثہ لائے کی طرف دیکھتے سنجیدہ لہجے میں

بولا تو فاریہ کو فوراً محسوس ہوا کہ وہ بھی ارحم کی

طرح ہی بے حد سنجیدہ مرد ہے کچھ دیر پہلے لاؤنج

میں جس لہجے میں وہ بات کر رہا تھا اس کے چہرے

پر یا اس کے بات کرنے کے انداز میں کہیں دور دور تک

بھی وہ جھلک تھی جو انہوں نے باہر دیکھی تھی

Posted On Kitab Nagri

حارث کی بات سن کر حور نے جلدی سے فریج میں سے

پانی نکالا اور ایک گلاس میں ڈال کر پانی حارث اس

کی جانب بڑھایا

شکریہ حارث نے بولتے ہوئے گلاس پکڑا اور ایک آخری

خونخوار نظر لائے کی طرف دیکھتا کچن سے باہر نکل

www.kitabnagri.com

گیا حارث کے جاتے ہی لائے نے اپنا رکاوٹ اسانس بحال

کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اففف مجھے تو لگا آج میں مر ہی جاؤں گی لائے

کر سی پرواپس بیٹھتے ہوئے بولی

ہاں اور اسی لیے اب اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھا کرو

جو تم ہر کسی کے سامنے چلا لیا کرتی ہونا لالاکے

سامنے مت چلانا وہ تمہاری طرح بے وقوف یا دماغ سے

فارغ نہیں ہے جو تمہاری بات کا جواب تمہاری طرح ہی

دیں گے وہ بھی زر خان لالاکے کی طرح سخت اور

سنجیدہ ہیں اس لیے خود سمجھداری سے کام لینا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور دوبارہ ان سے پنگامت لینا فاریہ لائے

کو سمجھاتے ہوئے بولی

تم میری بہن ہو یا ان کی زیادہ لیکچر مت جھاڑو مجھ

پر لائے فاریہ کو گھورتے ہوئے بولی

اور تم نہ کوئی کام نہ کوئی کاج چلو اٹھاؤ کھانا اور باہر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈائننگ ٹیبل پر لگاؤ ہمارے ساتھ باہر سب آگئے ہیں

کھانے کا انتظار کر رہے ہیں فاریہ لائے کے ہاتھ میں

Posted On Kitab Nagri

بریانی کی بھری ہوئی ٹرے پکڑتی ہوئی بولی

ڈاننگ ٹیبل پر سب موجود تھے حارث سب سے مل چکا

تھاسب کے چہرے پر نہ ختم ہونے والی مسکراہٹ

رقص کر رہی تھی حارث کو مصطفیٰ کی موت کا پہلے

دن ہی پتہ چل گیا تھا وہ بہت دکھی ہوا تھا اس نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ کے ساتھ زیادہ وقت تو نہیں گزارا تھا لیکن

فون پر اکثر اس سے بات ہوتی رہتی تھی لیکن اس نے

گھر والوں کے سامنے مصطفیٰ کا ذکر نہیں کیا تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

نہیں چاہتا تھا کہ جو سب اس کے آنے کی وجہ سے

خوش ہوئے ہیں وہ مصطفیٰ کو یاد کر کے افسردہ ہو

جائیں اس لیے وہ اس معاملے میں خاموش رہا اور آگے

پیچھے کی باتیں کرتا رہا

کھانا کھانے کے بعد تمام مرد حضرات لاؤنج میں جا کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹھ گئے تھے جبکہ اماں جان اور بڑی اماں آرام کرنے

اپنے کمرے میں جا چکی تھی فاریہ اور حور پکن میں

Posted On Kitab Nagri

موجود چائے بنا رہی تھی جبکہ لائبہ میڈم کو تو بہت

نیند آرہی تھی اور اس لیے وہ آج جلدی ہی سونے چلی

گئی تھی

چائے بن جانے کے بعد حور نے چائے کپس میں ڈالی اور

چائے کی ٹرے پکڑ کے لاؤنچ کی طرف جل دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاؤنچ میں داخل ہو کر حور نے مشترکہ سلام لیا اور

باری باری سب کو چائے دی آخر میں جب زر خان کو

چائے دینے لگی تو زر خان نے چائے تھامنے کی بجائے

Posted On Kitab Nagri

نظریں اٹھا کر حور کی جانب دیکھا جو اس کے آگے

ٹرے کیے کھڑی تھی ایک نظر اسے دیکھ کر زر خان نے

ٹرے میں سے چائے کا کپ پکڑ لیا

آپ کو کچھ اور تو نہیں چاہیے حور حارث کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی



www.kitabnagri.com

نہیں بھا بھی اب ہمیں کچھ نہیں چاہیے اپ جائیں آرام

کریں حارث مسکراتے ہوئے بولا تو حور ہلکا سا

Posted On Kitab Nagri

مسکرائی جب کہ ار حم اور زر خان نے بہت غور سے ان

دونوں کی طرف دیکھا تھا جن کی ایک دن میں ہی

گہری رشتہ داری بن گئی تھی

اور آپ کو اور صہزیب اور شاہنواز سکندر کی جانب

دیکھتے ہوئے بولی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں بیٹا ہمیں کچھ نہیں چاہیے آپ جاؤ آرام کرو

شاہنواز صاحب نے مسکرا کر جواب دیا

اور بھائی آپ کو کچھ چاہیے تو بتادیں حور اب کی بار

Posted On Kitab Nagri

ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے بولی پہلی بار کسی کے

منہ سے بھائی لفظ سن کر ارحم کو اپنے اندر کچھ

عجیب سا محسوس ہوا اس نے نظر اٹھا کر حور کے

جانب دیکھا

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے ارحم نے نرمی سے جواب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیا اور چائے کا کپ لبوں سے لگایا

حور جی ٹھیک ہے بولتی وہاں سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

بھا بھی نے ہم سب سے پوچھا مگر لالا کو کوئی لفٹ ہی

نہیں کروائی حارث زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے

شرارت سے بولا

کیوں تمہیں کوئی مسئلہ ہے کیا زر خان حارث کے جانب

دیکھتے ہوئے بولا



ظاہر سی بات ہے لالاجب ہماری بھا بھی ہمارے لالا کو

لفٹ ہی نہیں کروائیں گی تو براتو لگے گانا اب آپ

بتائیں کہ آپ نے بھا بھی سے کیا کہا ہے جو انہوں نے آپ

Posted On Kitab Nagri

سے پوچھا ہی نہیں حارث پوری انکوائری کرنے کے

چکروں میں تھا

منہ بند رکھو اپنا اور مجھے بتاؤ کہ تم کس دن اپنا

بزنس سٹارٹ کر رہے ہو اپنی کمپنی کی لانچنگ کس

دن کرو گے زر خان نے بات کا رخ بدلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انشاء اللہ اگلے ہفتے میں اپنی کمپنی کے لانچنگ کردوں

گا اس سے پہلے کچھ کلائنٹس سے ملنا ہے ان سے

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ ہے اس کے لیے مجھے کل جانا ہے کل جاؤں گا

اور میٹنگ وغیرہ کر کے آجاؤں گا ایگریمنٹ بھی سائن

کر رہا ہوں پھر اگلے ہفتے کمپنی کے لاؤنچنگ ہوگی اور

پھر ڈیلی بیس پہ بزنس سٹارٹ ہو جائے گا حارث نے

چائے کے سپ لیتے ہوئے ساری تفصیل بتائی تو اس نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں میں سر ہلایا اور وہ سب دوبارہ سے بزنس کی

باتوں میں مصروف ہو گئے

زر خان اپنے میں داخل ہوا تو کمرے میں گھپ اندھیرا

Posted On Kitab Nagri

تھا اس نے لائٹ آن کی تو سامنے صوفے پر حور کو

سو تے پایا وہ اتنے فاصلے پر بھی کھڑا محسوس کر

سکتا تھا کہ شاید وہ سردی کی وجہ سے کانپ رہی ہے

کمرے میں اے سی لگا ہوا تھا جس کی وجہ سے کمرے

کا ٹمپرچر کافی سرد ہو چکا تھا اس لیے شاید اسے

سردی لگ رہی تھی لیکن وہ نیند میں بھی کانپ رہی

تھی اسے دیکھتے ہوئے ذرا خان آگے بڑھا اور بیڈ سے

Posted On Kitab Nagri

کمبل اٹھا کر صوفے کے قریب آیا اور نرمی سے حور کے

وجود پر ڈال دیا اور پنچوں کے بل صوفے کے قریب

بیٹھتا حور کے چہرے کو دیکھنے لگا سوتے ہوئے وہ

بالکل کسی معصوم چھوٹے سے بچے کی طرح لگ رہی

تھی چہرے پر دنیا بھر کے معصومیت سجائے یوں لگ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہا تھا جیسے وہ دنیا سے بے نیاز سو رہی ہو مگر

حقیقت تو یہ تھی کہ وہ دنیا کہ لوگوں سے بے نیاز

نہیں تھی وہ ہر کسی کی بات کو سنتی تھی برداشت

Posted On Kitab Nagri

کرتی تھی جبر کرتی تھی آج جب زر خان نے دوبارہ سے

مصطفیٰ کی پوسٹ مارٹم رپورٹس منگوائی تو اسے

دیکھنے کو ملا کہ مصطفیٰ کے باڈی پہ تو کوئی بھی

ایسا نشان نہیں جو اس بات کی گواہی دے رہا ہو کہ

اس کا قتل دانش نے کیا ہے زر خان کو لگنے لگا تھا

جیسے دانش بے قصور ہے اس کے بھائی کو قتل کرنے

والا کوئی اور ہے اور مصطفیٰ کے قاتلوں کو پکڑنے کے



Posted On Kitab Nagri

لیے اسے دانش کی ہی ضرورت تھی اس لیے ہر چیز کو

چھوڑ کر وہ اپنی پوری محنت طاقت لگا کر دانش کو

ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ وہ تو یوں غائب

ہوا تھا جیسے دنیا اور ہستی میں اس کا کوئی نام و

نشان ہی نہ ہو وہ اپنی پوری طاقت لگاتے ہوئے اسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا اس نے پورے پاکستان

میں اپنے بندے پھیلا دیے تھے یہاں تک کہ ایر پورٹس

پر بھی اناؤنس کر دیا تھا کہ اگر دانش کا کوئی پتہ

Posted On Kitab Nagri

چلتا ہے تو فوراً پولیس سے رابطہ کیا جائے

کمبل کی گرمائش ملتے ہی حور کا پنا بند ہو گئی تھی

زر خان بہت غور سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا

تم بہت معصوم ہو میں نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ

میری زندگی میں آنے والی لڑکی ایسی ہوگی بالکل

www.kitabnagri.com

معصوم چپ چاپ سی رہنے والی اپنے کام سے کام

رکھنے والی اور کسی کا دل نہ توڑنے والی ہر ظلم کو

Posted On Kitab Nagri

برداشت کرنے والی میں تو سمجھتا تھا کہ میری بیوی

میری طرح ہوگی مگر تم تو پتہ نہیں کیسے مجھے مل

گئی مجھے یوں لگتا ہے جیسے میں نے تمہیں قید کر

رکھا ہے لیکن سچ تو یہ ہے کہ آہستہ آہستہ تم مجھے

قید کر رہی ہو میں نے تو تمہیں اس حویلی میں اپنے

کمرے میں میں قید کیا تھا مگر تم میرے دل پر قبض ہو

رہی ہو زرخان سرگوشی نما آواز میں بول رہا تھا یقیناً

اگر حورا ٹھی ہوتی تو اس کی یہ باتیں سن کر بے ہوش

Posted On Kitab Nagri

ہو جاتی یا حویلی میں سے کوئی انسان زر خان سکندر

کو یوں کسی لڑکی سے باتیں کرتے دیکھ لیتا تو ضرور

غش کھا کر مر جاتا

خود پر جبر کر کے رکھا ہوا ہے اتنے دنوں سے بیوی کے

ہوتے ہوئے بھی تمہارے وجود سے انکاری رہتا ہوں اس

www.kitabnagri.com

لیے کہ کہیں تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ کر جاؤ مگر

اب بس ایک بار تمہارا بھائی مل جائے پھر تم میری

Posted On Kitab Nagri

پناہوں میں ہوگی اور تمہیں کبھی اجازت نہیں دوں گا

کہ تم مجھ سے ایک انچ بھی دور جاسکو جب تک

تمہارا بھائی نہیں مل جاتا اور جب تک میں اپنے بھائی

کے قاتلوں کو نہیں ڈھونڈ لیتا تب تک مجھے تمہارے

ساتھ اجنبی ہی بن کر رہنا پڑے گا اور میں اجنبی ہی

رہوں گا مگر تمہاری حرکتیں مجھے تمہاری طرف مائل

کرتی ہیں زر خان اس کے چہرے پر آتی ایک اوارہ لٹ کو

اس کے کان کے پیچھے آراستے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

تمہارا یہ حسن مجھے مجبور کرتا ہے کہ میں تمہارے

گرد اپنی قربت کا حصار باندھ کر تمہیں محسوس

کروں مگر خود سے کیا ہوا وعدہ میں تب تک نہیں

بھول سکتا جب تک تمہارا بھائی نہیں مل جاتا زر خان

بولتا ہوا جھکا اور ایک نرم عقیدہ بھرا لمس اس کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیشانی پر چھوڑا اور دوبارہ سے اٹھ کھڑا ہوا ایک

آخری نظر حور کے چہرے پر ڈالی اور آگے بڑھ کے

Posted On Kitab Nagri

لائٹ آف کر دی اور جا کے بیڈ پر لیٹ گیا

یہ بات تو صرف زر خان ہی جانتا تھا کہ حور زر خان کو

اپنی طرف مائل کر چکی ہے وہ اس کے دل میں محبت

کا بیج بو چکی ہے حالانکہ زر خان کے سامنے بھی وہ

مکمل پردے میں رہتی تھی اس نے کبھی سر سے دوپٹہ



نہیں اترنے دیا تھا صرف اس کی ملاقات زر خان سے

صبح اور شام کے وقت ہوتی تھی لیکن اس سب کے

درمیان جب وہ زر خان سے پہلے ہی سو جاتی تھی اور

Posted On Kitab Nagri

اس کے سونے کے بعد زر خان کئی لمحے اسے دیکھتا رہتا

زر خان کے کمرے میں خفیہ کیمرے لگے تھے اور اس

بات سے صرف زر خان ہی واقف تھا وہ اپنا کام کرنے کے

دوران کئی بار اپنا کمرہ کیمروں کے ذریعے دیکھتا جہاں

کبھی کبھی تو حور نظر آ جاتی لیکن تب جب نماز کا

www.kitabnagri.com

وقت ہوتا تھا ورنہ وہ روم میں نہیں پائی جاتی تھی

آہستہ آہستہ ہی سہی مگر ان دو ہفتوں میں زر خان کو

Posted On Kitab Nagri

حور سے محبت ہونے لگی تھی شاید یہ حلال رشتے کا

طاقت تھی حور کی توجہ جب وہ حویلی میں داخل

ہوتا تو سامنے ہی جب حور اس سے سلام لیتی اور اس

کا حال چال پوچھتی اور ادب سے سر جھکا کر اس کے

پیچھے چلتی یہ باتیں زر خان کو پاگل کر گئی تھی وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کئی لمحے اس کا چہرہ دیکھتا رہتا اور سوچتا رہتا کہ

یہ لڑکی کیا ہے یہ اپنا حق بھی نہیں مانگتی فضول

بات بھی کوئی نہیں کرتی کسی کے کچھ کہنے پر آگے

Posted On Kitab Nagri

سے جواب بھی نہیں دیتی اور زر خان کے بار بار

دھتکارنے پر اگنور کرنے پر بھی غصہ نہیں ہوتی تھی

بلکہ اس کا رویہ نارمل ہی رہتا تھا زر خان نے آج تک

اسے روتے ہوئے نہیں دیکھا تھا جس نے پہلی بار اس

کی آنکھوں میں آنسو نکاح کے وقت دیکھے تھے اس کے

بعد اس نے حور کو روتے نہیں دیکھا تھا شاید وہ صبر

کرنا جانتی تھی

Posted On Kitab Nagri

حور نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھول کر دیکھا تو کمرے

میں کھڑکی سے آنے والی روشنی سے پورا کمرہ روشن

تھا وہ آہستہ سے اٹھی اور گھڑی کی جانب دیکھا جو

اٹھ بجارہی تھی گھڑی کی طرف دیکھتے اس کے

حواس با ساختہ ہوئے وہ فوراً سے اٹھ کھڑی ہوئی

یا اللہ آج میں اتنی دیر تک کیسے سوتی رہی میں تو نماز

Posted On Kitab Nagri

کے وقت بھی نہیں اٹھی حور گھڑی کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی

اور یہ کہاں گئے شاید کورٹ چلے گئے ہوں گے کتنی

پاگل ہوں میں آج کیسے اتنی دیر تک سوتی رہی حور

خود سے بولتی ہوئی جلدی سے ڈریسنگ روم میں گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور فریش ہو کر جلدی سے دوپٹہ اپنے سر پر لیا اور

کمرے سے باہر نکلی

حور سیڑیاں اتر کر نیچے آئی تو حویلی کے تمام افراد

Posted On Kitab Nagri

کوڈا ننگ ٹیبل پر ناشتہ کرتے ہوئے پایا ان میں سے

ابھی صرف مرد حضرات ہی ناشتہ کر رہے تھے جبکہ

خواتین انہوں نے ابھی ناشتہ شروع نہیں کیا تھا حور

تیز قدم لیتی ہوئی ڈا ننگ ٹیبل کے قریب گئی اور جا

کر مشترکہ سلام لیا اور ایک چوڑے نظر زر خان کے جانب

www.kitabnagri.com

دیکھا جو اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف تھا

و علیکم السلام بیٹا بیٹھو ناشتہ کرو اماں جان حور کی

Posted On Kitab Nagri

جانب دیکھتے ہوئے بولی تو وہ ہلکا سا مسکرا دی اور آ

کر اپنے کرسی پر بیٹھی

بھا بھی اب کیسے طبیعت ہے آپ کی لائبرہ حور کے جانب

جھکتے ہوئے ہلکی سی آواز میں بولی

میری طبیعت کو کیا ہوا میں تو بالکل ٹھیک ہوں حور کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیرت ہوئی لائبرہ کی بات سن کر

اچھا شاید آپ دیر تک سوتی رہی ہیں اس لیے لالا کو لگا

ہو کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں بڑی اماں نے جب ان

Posted On Kitab Nagri

سے پوچھا کہ آپ کدھر ہیں تو انہوں نے بتایا کہ شاید

آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں اس لیے آپ سو رہی ہیں

لاٹبہ نے حور کو بتایا تو حور نے بے اختیار نظریں اٹھا

کر زرخان کے طرف دیکھا جو بالکل بے نیازی سے ناشتہ

کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ایسی کوئی بات نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں بس

پتہ نہیں کیوں آج سوتی رہی حور نے لاٹبہ کو جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

چلیں کوئی بات نہیں ناشتہ کریں آپ فاریہ حور کی

طرف ناشتہ بڑھاتے ہوئے بولی تو حور نے مسکرا کر

ناشتہ کرنا شروع کیا

ناشتہ کرنے کے بعد زر خان اپنی کرسی سے اٹھا اور سب

کو خدا حافظ بولتا باہر کی جانب بڑھا

بیٹا جاؤ زر خان کو باہر تک چھوڑ آؤ زر خان ابھی دو تین

قدم ہی آگے بڑھا تھا جب اسے پیچھے سے بڑی اماں کی

آواز سنائی دی وہ حور کی جانب دیکھتی ہوئی بول

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی بڑی اماں کی بات سن کر حور نے جلدی سے

ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کھڑی ہوئی اور قدم سے

زر خان کے پیچھے بڑھائے

"سنیں" زر خان دروازے کے قریب پہنچا جب حور نے

پیچھے سے آواز دی تو اس کے قدم وہیں پر رک گئے وہ

www.kitabnagri.com

آہستہ سے مڑا تو حور اس کے بالکل سامنے کھڑی تھی

"جی" زر خان حور کی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

وہ آپ نے سب کو یہ کیوں بولا کہ میری طبیعت خراب

ہے میں تو بالکل ٹھیک ہوں آخر حور نے وہ بات پوچھ

ہی لی جو اسے تب سے تنگ کر رہی تھی

کیونکہ تم سو رہی تھی اور میں نے تمہیں اٹھانا مناسب

نہیں سمجھا اس لیے سب کو یہ بول دیا کہ تمہاری

طبیعت ٹھیک نہیں زر خان اس کے چہرے پر نظر ٹکاتے

ہوئے بولا جو نظریں جھکائے کھڑی تھی

لیکن آپ مجھے اٹھا بھی تو سکتے تھے آپ مجھے اٹھا

Posted On Kitab Nagri

دیتے میں تو بالکل ٹھیک تھی حور نے نظریں جھکاتے

ہوئے ہی جواب دیا تھا

میں نے بولا ناکہ میں نے اٹھانا مناسب نہیں سمجھا تم

گہری نیند میں تھی

لیکن میری نماز قضا ہو گئی اگر آپ اٹھا دیتے تو میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نماز پڑھ لیتی حور نے نظر اٹھا کر زر خان کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا مگر اسے خود کی طرف سے دیکھتا

Posted On Kitab Nagri

پاکر دوبارہ نظریں جھکالی

کوئی بات نہیں قضا پڑھ لینا زرخان دلچسپی سے اس

کی اٹھتی جھکتی پلکوں کا رقص دیکھتے ہوئے بولا

"لیکن" حور نے کچھ بولنا چاہا زرخان نے اس کی بات

کاٹی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن ویکن کچھ نہیں جو مجھے بہتر لگا وہ میں نے کر

دیا تفصیلی بات کرنا چاہتی ہو تو شام کو گھر آ کے کر

لوں گا زرخان ایک بھر پور نظر حور کو دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے خدا حافظ حور نے زر خان کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

خدا حافظ زر خان ایک آخری نظر کو دیکھتے ہوئے مڑا

مگر حور کے اگلے الفاظ سن کر اس کے قدم دوبارہ رکے

خدا آپ کو اپنے ایمان میں رکھے حور یہ کہتے ہوئے

www.kitabnagri.com

واپسی کے لیے مڑ گئی جب زر خان نے پیچھے مڑ کر

اندر کی جانب جاتی ہوئی حور کو دیکھا اور پھر ہلکا

Posted On Kitab Nagri

سامسکرایا اپنے گلاسز آنکھوں پر لگائے اور اپنی گاڑی

کی جانب بڑھ گیا

السلام علیکم میم یہ ہے وہ شخص جو آپ کے بارے میں

جاننے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے اس نے پورے شہر

میں جاسوس چھوڑ رکھے ہیں جو صرف آپ کی تلاش

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ہیں یہ لاہور کے ہائی کورٹ کالج ہے زر خان

سکندر اور اس فائل میں اس کے تمام ڈیٹیلز موجود

ہیں آپ کے کہے کہ مطابق تمام سی سی ٹی وی فوٹیج

Posted On Kitab Nagri

ڈیلیٹ کر دی گئی ہیں اور اب کہیں پر بھی آپ یاں

ہمارے آفیسر زد کھائی نہیں دیں گے ایک آفیسر عینا کے

سامنے کھڑا تمام تفصیل بیان کر رہا تھا جبکہ عینا

سامنے کرسی پر بیٹھی اپنے ایک ہاتھ کی مٹھی بنائے

اپنی تھوڑی پر رکھے مصروف انداز میں سامنے موجود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفیسر کی طرف دیکھ رہی تھی

I need all the information of the hotel

Posted On Kitab Nagri

where these girls are staying ok you

can go

(مجھے ان تمام لڑکیوں کے بارے میں معلومات چاہیے

جنہیں اس ہوٹل میں رکھا گیا ہے ٹھیک اور اب تم جا

سکتے ہو)



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا سامنے موجود آفیسر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تو وہ یس میم کہتا وہاں سے چلا گیا

مسٹر زرخان سکندر اتنی ہمت آج تک کسی میں پیدا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوئی کہ کوئی میری جاسوسی کر سکے اور تم نے

میرے پیچھے جاسوس لگوار کھے ہیں واؤ چلو کسی

دن ملتے ہیں تم سے بھی دیکھتے ہیں کہ یہ ہمت رکھنے

والا شخص دیکھنے میں کیسا ہے عینا اپنے سامنے پڑی

فائل کو دیکھتے ہوئے بولی جس میں زر خان سکندر کی

www.kitabnagri.com

تمام ڈیٹیل موجود تھی اس نے اس فائل کو بھی پڑھنا

پسند نہ کیا اس لیے پکڑ کر سائیڈ پر رکھ دی جیسے

Posted On Kitab Nagri

اس کے لیے وہ ضروری ہو ہی نہ اور حقیقت بھی یہی

تھی کہ وہ زیادہ تر ایسی چیزوں پر غور نہیں کرتی

تھی وہ صرف اپنے فرض پر فوکس کرتی تھی اور اپنے

کام پر فوکس کرتی تھی اس کے علاوہ کسی فضول

چیز میں اس نے کبھی دھیان نہیں دیا اور یہی بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے خاص بناتی تھی کہ عینا سکندر اپنے فرض کے

معاملے میں اپنے آپ کو بھی نظر انداز کرنا جانتی ہے

آفس روم کا دروازہ نوک ہو عینا نے نظر اٹھا کر دروازے

Posted On Kitab Nagri

کی جانب دیکھا اور اندر آنے کی اجازت دی تو ایک

آفیسر دروازہ کھولتا ہوا اندر داخل ہوا

السلام علیکم میم وہ آفیسر عینا کے سامنے کھڑے ہوتے

سیلوٹ کرتے ہوئے بولا

وعلیکم السلام بہت دیر کر دی تم نے آنے میں بیٹھو عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تو چلتا ہوا کرسی کے

قریب آیا اور عینا کے سامنے بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

ای ایم سوری میم لیکن کچھ مسئلے مسائل بن گئے تھے

انہیں ہینڈل کرنے میں تھوڑا وقت لگ گیا لیکن میں

سب کلیئر کر آیا ہوں

ویٹس گڈ کیا خبر لائے ہو عینا سامنے موجود آفیسر کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی

میم اس ہوٹل کی طرف جانے والے تین راستے ہم لوگوں

نے ہیک کیے ہیں معلومات کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ

وہاں پر رات کے تیسرے پہر لڑکیوں کو لے جایا جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور وہ لڑکیاں کم تعداد میں نہیں ہوتی ہر روز تقریباً

50 سے زائد لڑکیوں کو اس ہوٹل میں قید کیا جاتا ہے

اور دن کے اجالے میں وہ ان لڑکیوں کو اس ہوٹل سے

کیسے غائب کرتے ہیں اس کے بارے میں ابھی ہم معلوم

نہیں کر سکے تمام فلائٹس کے مطابق ابھی تک یہ

www.kitabnagri.com

معلوم نہیں ہو سکا کہ ان لڑکیوں کا باہر کے ممالک کے

لیے جایا جا رہا ہے یا نہیں لیکن یہ معلوم ہو چکا ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

انہیں جلد ہی یہاں سے وہاں پہنچا دیا جائے گا اور

صرف یہ ہی نہیں ان لڑکیوں کو روز مارا پیٹا جاتا ہے

انہیں نشہ آور انجیکشن دیے جاتے ہیں تاکہ وہ ہوش

میں نہ آئیں میم میرا خیال ہے کہ ہمیں اپنی ٹیم کو

ہوٹل کے چاروں طرف چھوڑ دینا چاہیے پھر جیسے ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیں کوئی سوراخ ملے اور ہمیں وہاں پر حملہ کر دینا

چاہیے سامنے بیٹھا آفیسر عینا کو تمام تفصیل سے آگاہ

کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر لڑکیوں کو نہ ہوٹل کے باہر دیکھا جاتا ہے اور نہ ہی

انہیں کہیں لے جایا گیا ہے تو اس کا مطلب لڑکیوں کو

ہوٹل کے اندر سے ہی غائب کیا جا رہا ہے عینا اپنے

اندازے کے مطابق بولی

یس میم یو آر رائٹ سامنے بیٹھے آفیسر نے عینا کی بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر اتفاق کیا

تو پھر سمپل سی بات ہے ہوٹل کے اندر کوئی خفیہ

Posted On Kitab Nagri

راستہ ہے کوئی سرنگ ہے جہاں سے لڑکیوں کو لے جایا

جارہا ہے یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے ہوٹل کے اندر ہی ہو

رہا ہے ایسا کروجن لڑکیوں کو ہم نے ہاسپٹل ایڈمٹ

کروایا تھا ان لڑکیوں کے پاس جاؤ اور ان سے معلومات

لو ان سے پوچھ تاچھ کرو کچھ نہ کچھ ان سے بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

معلوم ہو جائے گا عینا نے سامنے بیٹھے آفیسر کو اگلا

حکم دیا

یس میم بٹ میم جس مشن کے لیے ہم لوگ تیاری کر

Posted On Kitab Nagri

رہے ہیں مجھے لگتا ہے کہ اس مشن کا اس ہوٹل کے

معاملات سے بہت گہرا تعلق ہے

لیبسو لوٹلی رائٹ صرف تعلق ہی نہیں یہ دونوں

معاملات ایک ہی ہیں جس چیز کے پیچھے ہم پچھلے

پانچ سال سے محنت کر رہے ہیں یہ دونوں چیزیں آپس

www.kitabnagri.com

میں جوڑی ہوئی ہیں جن لوگوں کو بے نقاب کرنے کے

پیچھے ہم لوگ پانچ سال سے محنت کر رہے ہیں اور

Posted On Kitab Nagri

جن دہشت گردوں کو پاکستان سے نکالنے کے لیے ہم

ایویڈنس اکٹھے کر رہے ہیں ان دونوں کالینا دینا اس

ہوٹل والے معاملات میں شامل ہے اور انشاء اللہ ایک دن

ان سب کی گردنیں ہمارے ہاتھوں میں ہوں گی انہیں

سزا نہیں دلوائی جائے گی بلکہ ان سب کا انکاؤنٹر کیا

جائے گا جو غداری انہوں نے اپنے وطن کے ساتھ کی ہے

اس کی سزا ان کے سینوں کو گولیوں سے چاک کر کے

دی جائے گی اور یہ مشن میرے ہاتھ میں ہے اور عینا

Posted On Kitab Nagri

سکندر اتنی رحم دل بالکل نہیں کہ وہ اپنے دشمنوں کو

دوسرا سانس لینے کی بھی مہلت دے اگر اپنی آخری

سانس تک بھی لڑنا پڑا تو لڑوں گی مگر دشمنوں کو

جہنم نصیب کر ہی رہوں گی عینا کا لہجہ مضبوط تھا

اس کے چہرے پر چٹانوں سی سختی تھی آنکھیں

پتھر ملی تھیں اور یہ بات سامنے بیٹھا آفیسر بہت

اچھے سے جانتا تھا کہ عینا سکندر اپنے دشمنوں کو



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کس طرح کی موت دیتی ہے سامنے بیٹھا آفیسر صرف

اس کا جونیئر آفیسر نہیں تھا بلکہ اسے اس فیلڈ میں

کام کرتے پانچ سال گزر چکے تھے اور ان پانچ سالوں

میں جو ٹریننگ اس نے عینا سکندر سے لی تھی اس

حساب سے وہ بہت اچھے سے جانتا تھا کہ اس کی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سینیئر آفیسر کتنی ظالم ہے

یس میم اگر ہمیں اپنی آخری سانسوں تک بھی لڑنا پڑا

تو ہم لڑیں گے مگر اپنے دشمنوں پہ فاتحہ پڑھے بغیر

Posted On Kitab Nagri

واپس نہیں لوٹیں گے وہ آفیسر عینا کی طرف دیکھتے

www.kitabnagri.com

ہوئے بولا اور کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

اگلی بار تم مجھے تمام ثبوتوں کے ساتھ اس آفس میں

چاہیے ہو گوٹ اٹ عینا سامنے موجود آفیسر کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یس میم وہ عینا کو سلیوٹ کرتا آفس سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

لا بُہ اپنے کمرے سے نکلتی نیچے کی جانب جارہی تھی

جب حادثہ کے کمرے کے آگے سے گزرتے ہوئے اسے کچھ

آوازیں سنائی دی اپنی عادت سے مجبور ہو کر اس نے

وہی رک کر کان دروازے کے ساتھ لگائے اور اندر ہونے

والی گفتگو سننے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھو میری بات سنو میں اس وقت نہیں آسکتا اس

لیے تم خود ہی ہینڈل کر لو یا تمہیں تو پتہ ہے کہ میں

Posted On Kitab Nagri

پاکستان آیا ہوں تم جانتی ہو اس لیے میں اتنی جلدی

یہاں سے نہیں واپس آ سکتا سمجھنے کی کوشش کرو

حادث فون کان سے لگائے کسی سے بات کرنے میں

مصروف تھا

اوکے ٹھیک ہے میں کوشش کروں گا لیکن ابھی ممکن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں تم تو جانتی ہو کہ بڑی اماں مجھے اتنی جلدی

نہیں آنے دیں گی تم ایسا کرو کہ تم پاکستان آ جانا اور

پھر ہم مل کر ڈسکس کر لیں گے کہ آگے کیا کرنا ہے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تم فکر مت کرو میں اپنے گھربات کر لوں گا

ہاں ہاں بتادوں گا تمہارے بارے میں حارث فون کان

سالگایا ہے اپنی باتوں میں مصروف تھا جب کہ باہر

کھڑی لائبریری کان لگائے کھڑی اس کی تمام باتیں سن

رہی تھی



www.kitabnagri.com

اللہ اللہ کتنے بے شرم انسان ہیں باہر لڑکی پھسائی ہوئی

ہے اور یہاں پر اتنے شریف بنتے ہیں جیسے ان سے بڑا

Posted On Kitab Nagri

شریف اور معصوم اس دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوا لائبہ

کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی بڑبڑائی جب اچانک سے

دروازہ کھلا اور وہ گرتی گرتی بچی

"تم" حارث لائبہ کو سامنے دیکھ کر حیران ہوا

تم یہاں کیا کر رہی ہو ایک سیکنڈ تم یہاں کان لگا کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری باتیں سن رہی تھی جاسوسی کر رہی تھی میری

حارث سر دلچے میں لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

تو لائبہ ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

نن نہیں تو میں تو آپ کی جاسوسی نہیں کر رہی تھی

میں تو بس یہاں سے گزر رہی تھی لائے صاف مکر گئی

جسٹ شٹ اپ مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے تم نے

یہ تمہاری بچپن سے عادت ہی نہیں گئی میری

جاسوسی کرنا چھپ چھپ کر میری باتیں سننا حارث

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائے کو گھورتے ہوئے غصے بھرے لہجے میں بول رہا تھا

دیکھیں لالا میں نے آپ کی کوئی جاسوسی نہیں کی آپ

Posted On Kitab Nagri

مجھ پر الزام مت لگائیں لائبہ حارث کی طرف دیکھتی

ہوئی معصوم سی شکل بنا کر بولی

پھر یہاں میرے کمرے کے باہر کیا کر رہی تھی تم جہاں

تک میرا خیال ہے میں نے تو تمہیں پہرا دینے کے لیے

اپنے کمرے کے باہر بالکل کھڑا نہیں کیا پھر یہاں میرے

کمرے کے دروازے کے ساتھ کان لگا کر کھڑی کون سے

ایکسپیریمنٹ کر رہی تھی تم حارث اسے گھورتے ہوئے

بولا

Posted On Kitab Nagri

اونہوں اب میری چوائس اتنی بھی بڑی نہیں کہ میں

ایکسپیریمینٹ کے لیے آپ کے کمرے کا انتخاب کروں

لاٹہ ہلکی آواز میں بڑبڑائی جس کی آواز سامنے کھڑے

حادث کے سماعتوں تک آسانی سے پہنچ چکی تھی

کیا بکواس کی ہے تم نے حادث لاٹہ کی کلائی اپنی

www.kitabnagri.com

سخت گرفت میں لیتے ہوئے بولا تو تکلیف سے وہ

سسی

Posted On Kitab Nagri

کک کچھ نہیں لالا پلینز میرا بازو چھوڑیں لائے اپنا بازو

چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

میرے سامنے اپنی زبان کو لگام دے کے رکھا کرو لڑکی

میں ان حویلی والوں کی طرح نہیں ہوں جو تمہاری

زبان کی تیزی کو برداشت کر جاؤں گا اگر اگلی بار

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے سامنے کوئی بھی فضول بکواس کی تو چھڑی

ادھیر دوں گا تمہاری حارث اسکے منہ پر غرایا اور

جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑا اور لمبے لمبے ڈھک

Posted On Kitab Nagri

بھرتا وہاں سے چلا گیا

جلاد کہیں کے سڑے ہوئے کر لیے ہائے اللہ میرا بازو توڑ

دیا کتنے جلاد ہیں یہ لائے دہائیاں دیتی ہوئی بولی اور

دل ہی دل میں حارث کو ہزار صلواتوں سے نوازتی ہوئی

آگے بڑھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت حور لائے اور فاریہ حویلی کے بکچے میں

موجود امرود کے درخت کے پاس کھڑی امرود توڑنے کی

Posted On Kitab Nagri

کوشش کر رہی تھی جس میں لائے اور فاریہ بڑی طرح

ناکام ہو رہی تھی

بھابھی آپ کا قد ہم دونوں سے لمبا ہے آپ کا ہاتھ بھی

پہنچ جائے گا آپ پکڑیں لائے اور کی طرف دیکھتی

ہوئی بولی تو اس نے ایک نظر اونچے کھڑے درخت کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانب دیکھا اور پھر لائے کی طرف

میں تمہیں کہاں سے اتنی لمبی نظر آتی ہوں یہ جو

تمہارے سامنے 12 فٹ لمبا درخت کھڑا ہے تمہیں واقعی

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے کہ میں اس درخت تک پہنچ سکتی ہوں حور

حیرت بھری والی نگاہوں سے لائبہ کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی

ارے بھابھی میرا مطلب وہ نہیں تھا دیکھیں آپ اس

چمیر کے اوپر کھڑی ہوں اور کھڑے ہو کر آپ وہ والی

www.kitabnagri.com

ٹھنی پکڑنے کی کوشش کریں جب وہ آپ کے ہاتھ آ

جائے تو آپ اسے نیچے کی طرف کھینچ لیں جب آپ

Posted On Kitab Nagri

اسے نیچے کی طرف کھینچ لیں گی تو ہم دونوں جلدی

جلدی سے امرود اتار لیں گے لائبہ حور کی جانب

دیکھتے چٹکی بجاتے ہوئے بولی جیسے کوئی بہت بڑا

کارنامہ انجام دینے جارہی ہو

نہیں میں اتنا بڑا ریسک نہیں لے سکتی میں گر جاؤں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گی حور نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی

ارے بھابھی نہیں کرنے دیں گے آپ کو فکر مت کریں

لائبہ حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور کرسی

Posted On Kitab Nagri

درخت کے پاس لا کر رکھی اور اب حور کو اشارہ کر

رہی تھی کہ وہ اس پر چڑھے جبکہ وہ مسلسل نفی

میں سر ہلا رہی تھی

اگر میں گری نہ تو پھر تم لوگ دیکھنا نانا کرتے بھی وہ

دونوں زبردستی حور کو کرسی پر کھڑا کر چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں گرنے دیں گے بھا بھی بھروسہ رکھیں آپ بس وہ

والی ٹہنی پکڑیں فاریہ حور کو ایک ٹہنی کی طرف

Posted On Kitab Nagri

اشارہ کرتے ہوئے بولی تو حور نے لمبا سانس لیا اور نظر

اٹھا کر اس ٹہنی کی طرف دیکھا جو اس کی پہنچ سے

کافی دور تھی مگر وہ کوشش کرتی تو اس کے ہاتھ آ

ہی جانی تھی

حور نے اپنے پیر اوپر اٹھائے اور پیروں کے پنجوں کے بل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرسی پر کھڑی ہو کر ہاتھ اونچے کرتے ٹہنی پکڑنے کی

کوشش کرنے لگی جو اس کے ہاتھ ہی نہیں آرہی تھی

حور کوشش کرتے ہوئے تھوڑا اور اونچا ہوئی تو اس کا

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ اس ٹہنی کے قریب پہنچ ہی گیا ابھی وہ ٹہنی کو

پکڑتی کرسی لڑکھڑائی

حور کا پاؤ پھسلا اور وہ ایک جھٹکے سے کرسی سے

پھسلتی زمین کی طرف گری

آہ..... حور کے منہ سے ڈر کے مارے صرف یہی چیخ نکل

www.kitabnagri.com

سکی اس نے اپنی آنکھوں کو سختی سے بند کر لیا تھا

زرخان جو آج جلدی کورٹ سے واپس آگیا تھا گاؤں میں

Posted On Kitab Nagri

کسی ضروری کام کے لیے جب وہ حویلی کے اندر داخل

ہونے لگا تو اس کی نظر باہر بکیچے میں گئی جہاں حور

کرسی پر کھڑی ہو رہی تھی اپنی باریکی جیسی نظر

سے وہ یہ اندازہ تو لگا چکا تھا کہ وہ ضرور گرے گی

اس لیے تیز تیز قدم لیتا اس کی جانب بڑھا مگر زر خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے حور تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ لڑکھرائی اس سے

پہلے کو وہ زمین بوس ہوتی زر خان اسے اپنے مضبوط

بازوؤں سے تھام چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے ایک حور کے چہرے کی جانب دیکھا جو ڈر

کے مارے سختی سے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی اسے

دیکھ کر زرخان ہلکا سا مسکرایا مگر اپنی مسکراہٹ

فوراً چھپا گیا

خود کو گرا ہوا نا محسوس کر کے اس نے اپنی آنکھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھولیں تو وہ زرخان کے مضبوط بازوؤں کے حصار میں

تھی جسے زرخان نے مضبوطی سے تھاما ہوا تھا زرخان

Posted On Kitab Nagri

کو اپنے اتنا قریب دیکھ کر وہ ایک دم حیران ہوئی

آآپ حور ہکلاتے ہوئے بولی تو زرخان نے اسے نرمی سے

زمین پر کھڑا کیا

ہاں میں اور تم یہ کرسی پر کھڑی ہو کر کون سی

کارستانیاں سرانجام دے رہی تھی زرخان حور کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا جو خاصی بوکھلائی ہوئی لگ

رہی تھی

وہ میں لائبہ نے حور بولتے ہوئے پیچھے مڑی مگر یہ کیا

Posted On Kitab Nagri

اس کے پیچھے تو کوئی بھی موجود نہیں تھا صرف

پیچھے ہی نہیں کہیں بھی لائبہ اور فاریہ موجود نہیں

تھی مطلب وہ زر خان کو دیکھ کر رنچر ہو چکی

تھی اسے بے انتہا حیرت ہوئی یہ دونوں کدھر گئی

حور خود سے ہی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں چلی گئی کم سے کم انہیں پرائیویسی کا

خیال ہے زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

جی....؟؟ حور کو اس کی آخری بات کی کچھ سمجھ

نہیں آئی تھی

کچھ نہیں چلو اندر زر خان بولتا ہوا مڑا اور قدم اندر کے

جانب بے کچھ ختم چلنے کے بعد اسے محسوس ہوا اس

کے پیچھے نہیں ارہی اس نے پوچھا کر دیکھا تو وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہی حیران و پریشان کری تھی

کیا خیال ہے اب میں اٹھا کر اندر لے کے جاؤں ویسے

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر تم چاہو تو میں یہ کام

Posted On Kitab Nagri

کر سکتا ہوں زر خان حور کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے

بولا تو حور اس کے انداز پر غش کھا کر مرنے کو تھی

نن نہیں میں چلتی ہوں حور فوراً انکار کرتے ہوئے بولی

کہیں وہ واقع ہی ایسا نہ کر دے



اففف پتہ نہیں انہیں کیا ہو گیا ہے آج عجیب عجیب

www.kitabnagri.com

سی باتیں کر رہے ہیں حور دل ہی دل میں بولتی آگے

کی جانب بڑھی جب کہ زر خان بھی اس کے پیچھے ہی

Posted On Kitab Nagri

تھا

تم دونوں کو ذرا شرم نہیں آئی وہاں اکیلے مجھے

چھوڑتے ہوئے حور اس وقت لائبہ اور فاریہ کہ کمرے

میں موجود تھی اور ان کی کی جانے حرکت پر انہیں

بڑی طرح گھور رہی تھی جبکہ وہ دونوں اپنی ہنسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

بھابھی وہاں پر لالا آگئے تھے اب ہم آپ دونوں کے

درمیان کھڑے اچھے تھوڑی لگتے تھے فاریہ حور کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولی

اور نہیں تو کیا ویسے بھی ہم آپ دونوں کو ورلڈ بیسٹ

ہسبنڈ وائف کیل دیکھنا چاہتے ہیں اس لیے ہم نے سوچا

آپ کو تھوڑی پرائیویسی دے دیں لائبرے حور کی طرف

دیکھتی ایک آنکھ دباتی ہوئی شرارت سے بولی تو حور

نے لائبرے کو بڑی طرح سے گھورا

اپنی یہ فضول گفتگو بند کرو حور ان دونوں کو گھورتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولی

ارے بھا بھی فضول تھوڑی ہے اچھا آپ یہ بتائیں کہ لالا

نے آپ کو کیا کہا فار یہ اب بھی باز نہیں آرہی تھی

جبکہ حور کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ یہاں سے اٹھے اور

کمرے سے چلی جائے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے لگتا ہے کہ تم دونوں کو میں یہاں بیٹھی ہوئی

اچھی نہیں لگ رہی اور اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولی

تو ان دونوں نے جلدی سے حور کا ہاتھ تھام جیسے

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ واپس بٹھایا

اچھائی ایم سوری بھا بھی آپ تو مائنڈ ہی کر گئی اچھا

نہیں کرتے آپ سب ایسی کوئی بات لائے مسکراتے ہوئے

بولی

بھا بھی آپ بول رہی تھی نا آپ کو ہماری تصویروں کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

الہم دیکھنا ہے جو اس دن ادھورا رہ گیا تھا چلیں ہم

وہ دیکھتے ہیں فاریہ تصویروں سے بھرا الہم اٹھاتی

Posted On Kitab Nagri

حور کے قریب بیٹھتے ہوئے بولی اور پھر وہ تینوں

حویلی کے تمام افراد کی پرانی تصویریں دیکھنے لگی

زر خان اپنے کمرے میں بیٹھا پچھلے آدھے گھنٹے سے

حور کے آنے کا انتظار کر رہا تھا جو میڈم ایسی غائب

ہوئی تھی کہ دوبارہ اس کے سامنے ہی نہیں آئی تھی

اسے اندازہ تھا کہ وہ اس کے سامنے کیوں نہیں آرہی

یقیناً وہ اس کی باتوں سے پریشان ہو گئی تھی ضرور

وہ یہ سوچ رہی ہوگی کہ آج اسے کیا ہو گیا آگے پیچھے

Posted On Kitab Nagri

تو انگارے چبائے پھر تا تھا اپنی ہی سوچ پر زر خان

مسکرایا اور پھر اٹھ کر اجرک اپنے کندھوں پر ڈالی

اس وقت وہ مکمل سفید لباس پہ موجود تھا سفید

شلوار قمیض پہنے سفید ہی اجرک کندھوں پر ڈالے وہ

کسی ریاست کا شہزادہ معلوم ہو رہا تھا مگر شہزادے

ایسے تو نہیں ہوتے شہزادے تو رحم دل ہوتے ہیں لیکن

زر خان سکندر صرف حویلی کے اندر ہی رحم دل تھا

Posted On Kitab Nagri

باہر کی دنیا میں وہ کیسا جابر انسان تھا یہ صرف باہر

کے لوگ ہی جانتے تھے

اپنی گھری کلائی میں پہن کر موبائل اٹھاتے زر خان

کمرے سے باہر نکل گیا

زر خان سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا تو سامنے ہی صوفے پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور فاریہ اور لائبرے کے ساتھ بیٹھی ہوئی دکھائی دی

وہ ان کی کسی بات پر مسکرا رہی تھی اور وہ

مسکراتی ہوئی اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ زر خان

Posted On Kitab Nagri

کا دل چاہا کہ وہ یہی رک کر حور کو مسکراتا ہوا

دیکھتا رہے اس نے آج حور کو پہلی بار مسکراتے ہوئے

دیکھا تھا اور اس کی مسکراہٹ اتنی خوبصورت ہوگی

وہ یہ بالکل بھی نہیں جانتا تھا بے خودی کے عالم میں

وہ یک ٹک اسے دیکھتا جا رہا تھا اور سیڑھیاں اترتا ہوا

www.kitabnagri.com

نیچے آ رہا تھا جب ایک غیر ارادی طور پر حور نے نظر

اٹھا کر سامنے دیکھا مگر سامنے سیڑھیوں سے آتی

Posted On Kitab Nagri

زرخان کو خود کی طرف شوق نظروں سے دیکھتا پا

کر اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی

لا لا آپ کہیں جارہے ہیں فار یہ زرخان کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی

ہاں میں پنچایت جارہا ہوں اگر اماں جان پوچھیں تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں بتا دینا ذرا دیر سے آؤں گا زرخان حور کو اپنی

نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے بولا جو نظریں

جھکائے ہوئے بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے لالا فاریہ نے مسکرا کر جواب دیا تو

زرخان اپنی اجڑک اپنے کندھے پر صحیح کرتا ہوا باہر

نکل گیا زرخان کے جاتے ہی حور نے نظریں اٹھا کر

دیکھا تو زرخان وہاں موجود نہیں تھا حور نے دروازے

کی جانب دیکھا تو زرخان دروازے کی جانب جاتا ہوا

www.kitabnagri.com

اسے دکھائی دیا وہ زرخان کو ہی دیکھ رہی تھی جب

زرخان رکا اور ایک دم سے پلٹا زرخان کے پلٹنے پر حور

Posted On Kitab Nagri

سٹسٹپائی کر سیدھی ہو کر بیٹھی جبکہ حور کے اس

حرکت پر زر خان کے انابی ہونٹوں تلے دلکش مسکراہٹ

رینگ گی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

لائبہ اس وقت کچن میں بیٹھی چاکلیٹ کھانے میں

مصروف تھی جب حادثہ کچن میں داخل ہوا مگر آگئے

ہی اس افلاطون کے بیٹھے دیکھ کر اس کے چہرے پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنجیدگی طاری ہو گئی پتہ نہیں کیوں مگر لائبہ کو

دیکھتے ہی اس کو خاصا غصہ آ جاتا تھا شاید یہ بچپن

Posted On Kitab Nagri

کے خار تھی جو وہ نکال نہیں سکا اور باہر چلا گیا اور

اب جب اسے موقع ملا ہے تو اس کا بھرپور فائدہ اٹھا

رہا تھا

کیا کر رہی ہو تم یہاں حارث اپنی بھاری گھمبیر آواز

میں بولا تو اپنے ٹھیک پیچھے سے حارث کی آواز سن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر لائے جھٹکے سے کرسی سے اٹھی تھی

میں چاکلیٹ کھا رہی تھی اور میں نے یہاں کیا کرنا ہے

لائے نے صاف گوئی سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

آپ کھائیں گے کیا لائے حارث کی جانب چاکلیٹ بڑھاتی

ہوئی بولی

نہیں بہت شکریہ ایسی فضول چیزیں تم ہی کھاؤ اور

کھانا لگاؤ میرے لیے حارث کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے

ہوئے رعب دار آواز میں بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی میں لائے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

تم نہیں تو اور کون تمہارے علاؤہ یہاں پر تمہیں تمہارے

Posted On Kitab Nagri

فرشتے دکھائی دے رہے ہیں جن سے میں نے بولا ہے

حادث اسے گھورتے ہوئے بولا تو اس کے جاہلانہ انداز پر

لائبہ کو اس سے خوف آیا مگر وہ چیز ہی ایسی تھی

کہ اس پر خوف طاری ہوتا ہی نہیں تھا اس لیے فوراً

سے پہلے واپس اپنی پرانی پوزیشن میں آئی



میرے فرشتے آپ کو کیسے دکھائی دیں گے بھلا انہیں تو

کبھی میں نے بھی نہیں دیکھا لائبہ ہنستے ہوئے بولی

جیسے اس کی بات کا مذاق بنا رہی ہو اور یہی بات

Posted On Kitab Nagri

حارث کو مزید تیش دلا گئی تھی

حارث غصے سے اپنی کرسی سے اٹھا اور لائنبہ کی طرف

قدم بڑھائے حارث کو بے انتہا غصے میں دیکھ کر لائنبہ

کو اب سچ مجھ میں ڈر لگنے لگا تھا

کیا بولا تھا میں نے تمہیں کہ میرے سامنے فضول زبان

www.kitabnagri.com

مت چلایا کرو کیا تمہیں میری ایک بات سمجھ نہیں

آتی حارث اس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے غصے سے

Posted On Kitab Nagri

بول رہا تھا جب کہ لائے پیچھے کہ جانب قدم بڑھا

رہی تھی

سوروی لالاب نہیں کروں گی لائے حارث کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی جب کہ وہ خطرناک تیور لیے اس کی

جانب بڑھ رہا تھا اس نے لائے کا بازو سختی سے دبوچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور ایک جھٹکے سے اسے دیوار کے ساتھ لگایا

اگر اپنی سلامتی چاہتی ہو تو اسندہ فضول بکو اس مت

کرنا میرے سامنے سمجھی وہ لائے کے چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

پھنکارا تو لائے نے سختی سے آنکھیں بند کرتے ہوئے

جلدی سے ہاں میں سر ہلایا

پانچ منٹ میں کھانا لگاؤ میرے لیے حارث اس کا بازو

چھوڑتا ہوا دوبارہ کرسی پر جا بیٹھا حارث کے دور

جاتے ہی لائے نے اپنا سانس بحال کیا اور جلدی جلدی

www.kitabnagri.com

فریج سے کھانا نکال کر گرم کر کے اس کے آگے رکھا اور

کچن سے نکلنے لگی جب حارث کی آواز پر اس سے قدم

Posted On Kitab Nagri

وہیں پر رک گئے

کہاں میں نے تمہیں جانے کا بولا جو تم جا رہی ہو حارث

کی سخت غصے والی بھری آواز سن کر لائے نے حلق تر کیا

لا لا اپ نے ہی تو بولا تھا کہ مجھے کھانا لگا کر دو تو

میں نے لگا دیا لا بھار اس کی طرف دیکھتی ہوئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

معصومیت سے بولی

کھانا لگانے کا بولا تھا کھانا لگا کر بھاگنے کا نہیں چائے

بناؤ میرے لیے حارث نے اپنا اگلا حکم سنایا تو لائے نے

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے دودھ نکالا اور چائے بنانے لگی وہ جلدی

جلدی یہاں سے نکل جانا چاہتی تھی اس جلا دے آس

پاس رہنا اس کے لیے بے حد مشکل تھا

لائبہ نے جلدی جلدی چائے بنا کر کپ میں ڈالی اور چائے

کا کپ حارث کے آگے رکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چینی لے کر آؤ حارث نے لائبہ کی طرف دیکھتا ہوں میں

بولا

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں نے تو اس میں چینی ڈالی ہے لالا لائبہ نے بتانا

چاہا کہ اس نے تو چینی ڈالی ہے پھر وہ چینی کیوں

مانگ رہا ہے

جتنا بولا ہے صرف اتنا کرو حارث سخت لہجے میں بولا

تو لائبہ نے چینی پکڑ کر اس کے آگے رکھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکل کیا دیکھ رہی ہو ایک چمچ چینی کس کرو چائے

میں حارث کی اگلی بات سن کر لائبہ کا دل چاہا کہ

وہاں سے بھاگ جائے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے

Posted On Kitab Nagri

مگر ہائے رے قسمت وہ یہاں بڑی طرح پھنس چکی تھی

لائبہ نے ایک چمچ چینی نکال کر اس کی چائے میں

مکس کی اور کپ اس کے اگے رکھا حارث نے کپ اٹھا

کر لبوں سے لگایا اور دو گھونٹ لگانے کے بعد کپ واپس

ٹیبل پر رکھا اور اسے کھسکا کر لائبہ کے جانب بڑھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چائے اچھی نہیں بنی اب بغیر چینی کے چائے بنا کر لاؤ

حارث کی اگلی بات سن کر لائبہ کا دل کیا کہ وہ اس

Posted On Kitab Nagri

سائیکو کا سر پھاڑ دے جلتی بھنتی لائے نے چائے کا

کپ اٹھایا اور اسے جا کر سائیڈ پر رکھا اور نئے سرے

سے چائے بنانے لگی

پانچ منٹ میں بغیر چینی کے چائے بنا کر اس نے کپ

حارث کے آگے رکھا اور تب تک حارث کھانا کھا چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب میں نے چائے کا کیا کرنا ہے میں تو کھانا کھا چکا

ہوں ایک کام کرو یہ چائے تم پیو حارث لائے کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو لائے نے فوراً نفی میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے انکار کر رہی ہو حارث اسے گھوڑتا ہوا بولا

نہیں حارث لا لائیں چائے نہیں پیتی لائے معصومیت

سے بولی

تم پیتی ہو یا نہیں پیتی یہ میرا مسئلہ نہیں مگر تم اب

یہ چائے پیو گی حارث کرسی کی طرف بیٹھنے کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اشارہ کرتے ہوئے بولا اور چائے کا کپ اس کی جانب

بڑھایا لائے کے لاکھ انکار کرنے کے باوجود بھی مجبوراً

Posted On Kitab Nagri

وہ کرسی پر بیٹھ ہی گئی اور چائے کا کپ ہاتھوں میں

پکڑا

چائے کا پہلا گھونٹ بھرتے ہی اسے یوں لگا جیسے ابھی

اسے آبائی آجائے گی اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے اس نے

کپ واپس رکھا



میں یہ نہیں پی سکتی پلیز اسے آپ پی لیں ورنہ رہنے

دیں لائے بیچاری سی کی شکل بنا کر بولی

دیکھو لڑکی میں نے ابھی کھانا کھایا ہے اور میرا اب

Posted On Kitab Nagri

چائے پینے کا کوئی موڈ نہیں اور تم اس چائے کو انکار

کر کے رزق کی ناقدری کر رہی ہو اور میں رزق ضائع

کرنے کے بہت خلاف ہوں اس لیے شرافت سے چائے پیو

اور جاؤ یہاں سے ورنہ تب تک تم بھی یہیں پر ہو اور

میں بھی یہیں پر ہوں جب تک تم یہ چائے نہیں ختم

www.kitabnagri.com

کرو گی چاہے رات سے دن ہو جائے تم یہیں پر بیٹھی

رہو گی حارث ریلیکس انداز میں بولتا ہے کرسی سے

Posted On Kitab Nagri

ٹیک لگا گیا جب کہ لائبہ کو چائے پینا زہر پینے کے برابر

لگ رہا تھا اس نے بہت ہمت کرتے ہوئے چائے کا کپ پکڑا

اپنی آنکھیں بند کی اور سانس بند کر کے چائے کا کپ

لبوں سے لگایا اور ایک ہی سانس میں گٹا گٹ پی گئی

اب میں جاؤں لائبہ کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں جاؤ مگر میری ایک بات یاد رکھنا اگر تم نے دوبارہ

مجھ سے کوئی فضول گوئی کی یا تمہارے منہ سے آج

کے بعد میں نے کوئی بھی فضول بات سنی تو اس سے

Posted On Kitab Nagri

بڑی سزا دوں گا حارث لائے کا ضبط سے سرخ پڑتا

چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تو لائے نے جلدی سے جان

چھڑوانے کے لیے ہاں میں سر ہلایا اور جھٹکے سے

کرسی سے اٹھ کے باہر کی طرف دوڑی

تمہیں تو میں نے تیر کی طرح سیدھا نہ کر دیا تو میرا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نام بھی حارث سکندر نہیں جو کچھ تم میرے ساتھ کر

چکی ہو اس سب کا بدلہ تو سود سمیت تم سر لے کے

Posted On Kitab Nagri

ہی رہوں گا حارث کرسی سے اٹھتا ہوا بولا اور پھر

کچن سے نکل گیا



حور کو عجیب سی بے چینی ستار ہی تھی رات کے 11

بج رہے تھے مگر زر خان ابھی تک حویلی واپس نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوٹا تھا ویسے تو صہزیب صاحب نے کھانے کے ٹیبل پر

بتا دیا تھا کہ زر خان کسی ضروری کام کے سلسلے میں

Posted On Kitab Nagri

شہر گیا ہے اور شاید وہ رات کو دیر سے آئے مگر پھر

بھی حور کو عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی شاید وہ

اس کمرے میں آج اکیلی تھی یا پھر وہ زر خان کو مس

کر رہی تھی

یہ سب سوچتے ہوئے حور زر خان کے بارے میں سوچنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگی کہ کیسے آہستہ آہستہ اس کا رویہ حور کے ساتھ

تبدیل ہو رہا تھا اور صبح سے تو جو انداز اس کا

دیکھنے کو مل رہا تھا وہ سب سے منفرد تھا اس کے

Posted On Kitab Nagri

انداز میں شوہر والی جھلک نظر آرہی تھی حالانکہ اپنی

زبان سے بہت بول چکا تھا کہ حور کو وہ اپنی بیوی

نہیں مانتا مگر اب اس کی نظروں میں نظر آنے والی

توجہ اور محبت کو اور نظر انداز نہیں کر پارہی تھی

بے شک اس نے زر خان کی نظروں میں نہیں دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

لیکن وہ محسوس کر سکتی تھی کہ وہ جب بھی

دیکھتا ہے حور کو کس نظر سے دیکھتا ہے شاید

Posted On Kitab Nagri

زرخان کا دل بدلنے لگا تھا یا پھر بدل چکا تھا یہ تو

خدا ہی جانتا تھا

جو بھی تھا لیکن حور کو اس کی توجہ اس کا محبت

بھری نظروں سے دیکھنا اس سے عزت سے بات کرنا

دھیمے لہجے میں بات کرنا بہت اچھا لگ رہا تھا یہ سب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوچتے ہوئے حور کے چہرے کو ایک خوبصورت

مسکراہٹ نے چھو زرخان کو یاد کرتے ہوئے وہ

خوبصورتی سے مسکرائی شاید اسے زرخان کی عادت

Posted On Kitab Nagri

ہونے لگی تھی اور اس کے دل میں بھی ایک محبت کا

احساس جاگنے لگا تھا جس سے وہ انجان تھی مگر

زر خان اپنے دل کے حال سے ناواقف نہ تھا وہ خود کے

بارے میں جانتا تھا اور وہ حور کے بارے میں بھی

جانتا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا نہیں سوچتی

حور صوفے سے اٹھی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ

Posted On Kitab Nagri

گئی اسی سائیڈ پر جہاں زر خان سوتا ہے سائیڈ ٹیبل پر

زر خان کی ایک تصویر فوٹو فریم میں لگی پڑی تھی

اس نے ہاتھ بڑھا کر وہ فوٹو فریم پکڑا اور وہاں پر لیٹ

گئی کہنی کا سہارا لے کر اپنا ایک ہاتھ سر کے نیچے

رکھا اور ایک ہاتھ سے زر خان کی تصویر سامنے کرتے



اسے بغور دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

اس تصویر میں زر خان آف وائٹ شلوار قمیض پہنے

کندھوں پر براؤن اجڑک ڈالے اپنی بے پناہ وجیہہ

Posted On Kitab Nagri

شخصیت لیے کھڑا تھا صاف رنگت ڈارک براؤن بال جو

نفاست سیٹ کیے ہوئے تھے وہ اس تصویر میں بہت

ہینڈ سم دکھائی دے رہا تھا اور مسکراتی ہوئی اس کی

تصویر دیکھ رہی تھی اور اسے دیکھتے دیکھتے حور

کی کب آنکھ لگ گئی اسے پتہ ہی نہیں چلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرخان رات کے ایک بجے حویلی میں داخل ہوا حویلی

کے چاروں طرف گہرا سناٹا تھا وہ سیڑیاں چڑھتا ہوا

Posted On Kitab Nagri

اوپر آیا اور اپنے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرے میں

لائٹ آن تھی

اس نے سامنے کی طرف دیکھا جہاں بینڈ پر اور گہری

نیند سو رہی تھی اس نے اپنے کوٹ کا بٹن کھولا اور

چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا حور کے قریب پہنچ کے اس نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بغور حور کو دیکھا جو گہری نیند میں تھی جبکہ اس

کا ایک ہاتھ بینڈ پر تھا اور دوسرے ہاتھ کے نیچے

زر خان کی تصویر تھی جبکہ دوسرا ہاتھ اس کے پیٹ

Posted On Kitab Nagri

پر تھا حور کو ایسے دیکھ کر زر خان کو حیرت ہوئی وہ

اس کی تصویر کے ساتھ کیا کر رہی تھی یہ بات

سوچنے والی تھی لیکن اپنے بیڈ پر اپنی سائیڈ پر سونا

اور اس کی تصویر ہاتھ میں لے کر سونا سے بہت کچھ

باور کروا گیا تھا دیکھ کر وہ مسکرایا اور اگے بڑھ کر

بیٹ سے اپنی تصویر اٹھائی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھے اور

کی جانب دیکھا جو صحیح طریقے سے نہیں لیٹی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی تھی مگر وہ گہری نیند میں تھی زرخان نے حور

کو نرمی سے تھامتے ہوئے صحیح طرح لٹایا اور اس پر

کبیل ہو رہا تو حور ذرا سا کسمائی مگر پھر گہری

نیند سو گئی

آج تم نے خود یہاں آنے کی جرات کر لی ہے یہ تو اچھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بات ہے چلو مجھے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی تم خود

ہی اپنے اصل ٹھکانے تک آگئی اور آج کے بعد تم یہیں

پر سو گے صوفے پر تو تمہیں اب میں ہر گز نہیں سونے

Posted On Kitab Nagri

دوں گا کیونکہ تم میرے کہنے پر نہیں خود چل کر بیڈ

تک آئی ہو اور صرف بیڈ تک ہی نہیں آئی بلکہ میری

جگہ پر بھی قبضہ کیا ہے تو مسسز زرخان سکندر تم

ساری زندگی اسی جگہ پر رہو گی نہ تمہیں میں ہلاؤں

گا اور نہ ہی تمہیں خود یہاں سے ہلنے کی اجازت دوں

www.kitabnagri.com

گازرخان جھکتے ہوئے حور کے کان میں سرگوشی کرتے

ہوئے بولا اور نرمی سے لب اس کے کان پر رکھے اس

Posted On Kitab Nagri

سے پہلے کہ وہ جذبات کے ہاتھوں بہک جاتا وہ پیچھے

ہٹا اور چیلنج کرنے چلا گیا وہ خود سے کیا ہوا وعدہ

نہیں توڑ سکتا تھا اس نے جو عہد کیا تھا اسے وہ پورا

کرنا تھا پھر ہی وہ حور کے قریب جاسکتا تھا اور وہ

یہ چاہتا تھا کہ اگر دانش بے قصور ہے تو اسے ڈھونڈ لے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور حور کو اس کا بھائی لوٹا دے وہ نہیں چاہتا تھا کہ

حور ساری زندگی اپنے بھائی کی محبت سے محروم

رہے اور اپنے بھائی کے لیے ترستی رہے اس لیے وہ دانش

Posted On Kitab Nagri

کوڈ ہونڈنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا تھوڑی دیر

پہلے ہی اسے معلوم ہوا تھا کہ جس لڑکی کے بارے میں

وہ جاننے کی کوشش کر رہا ہے وہ لڑکی پاکستان سے

جاچکی ہے اب اس کے لیے اور مشکل بن چکی تھی

مگر اس کی کوشش جارہی تھی وہ اپنی کوشش تب

تک نہیں چھوڑ سکتا تھا جب تک وہ اس حادثے کی تہہ

تک نہ پہنچ جاتا اور اسے یقین تھا کہ ایک نہ ایک دن

Posted On Kitab Nagri

تو ساری حقیقت سامنے آہی جائے گی اور اسے سامنے

لانے والا خود زر خان سکندر ہو گا اور جس دن ساری

حقیقت سامنے آگئی اس دن ہی وہ اپنی زندگی کی نئی

شروعات کرے گا اس سے پہلے وہ حور کے جذبات کے

ساتھ کوئی کھیلو اور نہیں کرے گا اس لیے وہ خود کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مکمل پابندیوں میں رکھے ہوئے تھا اور نہ ایک میاں بیوی

کا حلال رشتہ ہوتے ہوئے کوئی اپنی بیوی سے کیسے

دور رہ سکتا ہے

Posted On Kitab Nagri

زرخان فریش ہو کر آیا اور کمرے کی لائٹ آف کر تابیڈ

کی دوسری جانب آکر لیٹ گیا کافی دیر گزرنے کے بعد

بھی اسے نیند نہ آئی اور وجہ حور کا قریب ہونا تھا

مگر وہ خود پر قابو پانا جانتا تھا اس لیے اپنے جذبات

پر اشتعال پاتا کروٹ دوسری جانب کیے آنکھیں بند کر

گیا

حور کی آنکھ کھلی تو کمرے میں گھپ اندھیرا تھا اسے

Posted On Kitab Nagri

محسوس ہوا جیسے وہ کہیں اور ہی موجود ہے آہستہ

آہستہ ذہن بیدار ہونے لگا تو اسے فوراً یاد آیا کہ وہ تو

رات کو بیڈ پر ہی سو گئی تھی یاد آتے ہی وہ جھٹکے

سے اٹھ کر بیٹھی ادھر ادھر دیکھا مگر اندھیرا ہونے کی

وجہ سے اس سے کچھ دکھائی نہ دیا اس نے ہاتھ بڑھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر سائیڈ لیمپ آن کیا تو کمرے میں ہلکی روشنی پھیل

گئی اس نے نظریں گھما کر اپنی بائیں جانب دیکھا

جہاں زر خان گہری نیند سو رہا تھا زر خان کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اس کی نیند بھک سے اڑی تھی حور پوری آنکھیں

کھولے زر خان کو دیکھنے لگی مطلب رات کو یہاں

ہی سو گئی تھی

اففف یہ کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں کہ میں

ان کی جگہ پر کیوں سو گئی حور کو شرمندگی

نے آن گھیرا تھا

حور نے اٹھ کر اپنے گرد اپنا دوپٹہ لپیٹا اور بیڈ سے اٹھ

Posted On Kitab Nagri

کھڑی ہوئی آگے بڑھ کر لائٹ آن کی اور گھڑی کی جانب

دیکھا جو پانچ بجارہی تھی مطلب فجر کی اذانیں ہو

چکی تھی ایک نظر گھڑی کو دیکھ کر وہ وضو کرنے چلی

حور وضو کر کے باہر آئی تو زر خان کو سوتا ہی پایا اب

وہ کشمکش کی شکار ہوئی تھی کبھی وہ سوچ رہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی کہ وہ اسے اٹھا دے اور کبھی سوچ رہی تھی کہ نہ

اٹھائے مگر نماز کا وقت تھا نماز کا قضا ہو جاتی اگر وہ

اسے نہ اٹھاتی تو اور وہ جانتی تھی کہ زر خان پابندی

Posted On Kitab Nagri

سے پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہے اور زر خان کی یہ

عادت حور کو بے حد پسند تھی وہ اتنا مصروف رہنے

والا انسان جس کے پاس کچھ فالتو کے منٹ بھی نہ

ہوں وہ پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھتا تھا

حور نے نماز کے سٹائل میں دوپٹے کا حجاب کیا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قدم زر خان کی جانب بڑھائے

"سنیں" حور زر خان کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولی مگر

Posted On Kitab Nagri

وہ نہیں اٹھار خان کے ناٹھنے پر حور نے بری طرح

اپنے لب کچلے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اسے

کیسے اٹھائے

ڈھونڈنے دو تین بار اس سے اوازیں دی لیکن وہ نہیں

اٹھاپور کو لگا کے وہ سو رہا ہے لیکن یہ بھی زر خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی ہی شرارت تھی اور سو نہیں رہا تھا بلکہ وہ تو اس

کے اٹھنے سے ہی جاگ گیا تھا لیکن وہ جان بوجھ کار

ابھی تک سونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا دیکھنا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ حور اسے کیسے اٹھاتی ہیں

جب دو تین بار اٹھانے پر بھی زر خان نہ اٹھا تو حور کی

نظر سائیڈ ٹیبل پر پڑے الارم کی طرف گئی اس نے وہ

الارم پکڑا اور اسے ٹھیک دو منٹ بعد کے وقت پر سیٹ

کر دیا الارم واپس اپنی جگہ پہ رکھ کر اس میں جائے

www.kitabnagri.com

نماز پکڑی اور اپنی نماز کی نیت باندھی

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد زر خان کو حور کی آواز سنائی

Posted On Kitab Nagri

دی اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہ نماز ادا کرنے

میں مصروف تھی اسے بہت عجیب سا لگا کہ اس نے

اسے اٹھایا ہی نہیں اسے اٹھانا تو چاہیے تھا ابھی وہ

یہی سوچ رہا تھا جب اس کے پاس سائنڈ ٹیبل پر پڑا

الارم زور و شور سے بجا الارم کے اچانک بجنے پر

زرخان نے جھٹکے سے سر موڑ کے الارم کو دیکھا جو

اپنا پورا باجا بجا رہا تھا زرخان نے ہاتھ بڑھا کر الارم

بند کیا اور ہلکا سا مسکرایا مطلب وہ پورا انتظام کر

Posted On Kitab Nagri

کے ہی نماز پڑھنے بیٹھی تھی اور وقت میں گزرتا ہوا

دیکھ کر زر خان اٹھا اور وضو کرنے چلا گیا

تقریباً پانچ منٹ بعد زر خان وضو کر کے باہر آیا تو حور

دعائے مانگنے میں مصروف تھی اسے ایک نظر دیکھ کر

زر خان نے اپنی اجرک اٹھا کر کندھوں پر ڈالی اور

مسجد کے لیے نکل گیا



Posted On Kitab Nagri

فار یہ اور لائے نماز ادا کر چکی تھی فار یہ نے پانی پینے

کے لیے جگ کی طرف دیکھا تو کھالی تھا اسے بہت

پیاس لگ رہی تھی اس نے لائے کی طرف دیکھا جو

قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی حویلی والوں کی یہی

خاص بات تھی کہ حویلی میں موجود تمام افراد صبح

فجر کے وقت خود ہی اٹھ جایا کرتے تھے اور نماز

باقاعدگی سے ادا کرتے تھے صرف یہی نہیں سب پر

Posted On Kitab Nagri

فرض تھا کہ وہ قرآن پاک کی تلاوت بھی کریں

فارسیہ نے جگ اٹھایا اور پانی لینے کے لیے کچن کی طرف

چل دی وہ کمرے سے نکل کر باہر آئی معمول کے مطابق

ہر طرف اندھیرا تھا مگر کہیں کہیں دن کے اجالے روشن

ہو رہے تھے اس لیے صاف تو نہیں لیکن تھوڑا تھوڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دکھائی دے رہا تھا وہ چلتی ہوئی کچن کی طرف جا

رہی تھی جب آگے سے آتے ہوئے ارجم کے ساتھ اس کی

زبردست ٹکڑ ہوئی اس سے پہلے کہ وہ جگ اس کے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں سے گر کر ٹوٹا اور فاریہ کے پیروں کو زخمی

کرتا ار حم پھرتی سے اس جگ کو تھام چکا تھا اور

اسی درمیان جب جگ گرنے لگا فاریہ نے بھی اسے

جلدی سے پکڑنا چاہا اور وہ جھکی فاریہ اور ار حم

کے ایک ساتھ جھکنے پر ان دونوں کا سر ایک دوسرے

www.kitabnagri.com

سے بہت زور سے ٹکرایا تھا ار حم کو تو کچھ خاص

فرق نہیں پڑا لیکن فاریہ کو تو پوری دنیا ہی گھومتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی دکھائی دینے لگی

ارحم نے جگ ٹیبل پر رکھا اور جلدی سے فاریہ کو تھاما

جو زمین بوس ہونے والی تھی اسے اندازہ تھا کہ فاریہ

کو کتنی زور سے لگی ہوگی آخر وہ ایک سخت مرد تھا

وہ کچھ بھی برداشت کر سکتا تھا لیکن سامنے کھڑی

لڑکی بالکل نازک سی تھی جسے ایک کانٹا بھی چبنے

پر وہ اس کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتی تھی

بے وقوف لڑکی تمہیں کیا مجھ سے ٹکرانے کا اتنا ہی

Posted On Kitab Nagri

شوق ہے جو بار بار بغیر دیکھے ٹکریں مارنے

پہنچ جاتی ہو ار حم اس کا ماتھا سہلاتے ہوئے

بولا جو سرخ پڑ چکا تھا

اپنی تکلیف کو برداشت کرتی فاریہ نے خفگی بھری

نظریں اٹھا کر ار حم کی طرف دیکھا جو اسے گھورنے

میں مصروف تھا

اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو ٹکرانے کے لیے تمہیں اس



Posted On Kitab Nagri

حویلی میں اور کوئی دکھائی نہیں دیتا اگر ابھی یہ

جگ ٹوٹ جاتا تو سوچو کتنا زخمی ہوتی تم ارحم

سخت لہجے میں بولا تو فاریہ کی آنکھیں غالباً

پانیوں سے بھر گئی

پتہ نہیں آنکھیں سر پر رکھ کے چلتی ہو خود تو ----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی ارحم اپنی بات مکمل کرتا فاریہ نے جھٹکے سے

اپنا آپ اس سے چھڑوایا تھا اور اس سے دو قدم دور

ہو کر کھڑی ہوئی تھی فاریہ کی اس حرکت پر ارحم

Posted On Kitab Nagri

نے گھور کر فاریہ کو دیکھا

مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ سے ٹکرانے کا اور اپنی

ہمدردی آپ اپنے پاس رکھیں مجھے آپ کی ہمدردی کی

بالکل ضرورت نہیں آپ مجھے انسان سمجھتے ہی نہیں

ہیں آپ نے تو کبھی یہ بھی نہیں سوچا کہ میں آپ کی

www.kitabnagri.com

منگیتر ہوں کوئی غیر نہیں ہر وقت آپ مجھے اس طرح

گھورتے ہیں جیسے کچا چبائیں گے جیسے میں آپ

Posted On Kitab Nagri

کی دشمن ہوں اور پتہ نہیں میں نے آپ کے ساتھ کیا کر

دیا ہوا اگر آپ کو مجھ سے اتنے ہی مسئلے ہیں تو آپ

میرے سامنے ہی نہ آیا کریں یا پھر میں ایک کام کرتی

ہوں میں ہی کبھی آپ کے سامنے نہیں آؤں گی فاریہ

غصے سے بولتی وہاں سے دوڑتی ہوئی اپنے کمرے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلی گئی جبکہ پیچھے ارحم ہکا بکا اسے دیکھتا ہی رہ

گیایہ آج پہلی بار ہوا تھا جب فاریہ نے اس سے بات

اس طرح بات کی تھی اس نے تو کبھی حویلی میں

Posted On Kitab Nagri

بھی اس کی اونچی آواز نہیں سنی تھی آج اس کی

آواز اونچی تو نہیں تھی لیکن اسے اس طرح بولتے

دیکھ کر ارحم کو بے حد حیرانی ہو رہی تھی

فاریہ دوڑتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی تھی کمرے میں

آکر اس نے دروازہ بند کیا اور دروازے کے ساتھ ہی

کھڑے ہو کر لمبے لمبے سانس لینے لگی کمرے میں لائے

موجود نہیں تھی یقیناً وہ کمرے کی بالکنی میں تھی

Posted On Kitab Nagri

جانے آج اس میں ایسی ہمت کہاں سے آگئی تھی آج سے

پہلے تو وہ کبھی بھی ارحم کے اگے نہیں بولی تھی نہ

ہی کبھی کوئی جواب دیا تھا ہمیشہ اس کی بے رخی

اور اس کا سخت لہجہ برداشت کرتی آئی تھی مگر آج

شاید اسے برداشت نہیں ہوا تھا اس لیے وہ بول پڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے عہد کر لیا تھا کہ وہ اب اس کے سامنے نہیں

جائے گی

میں اب آپ کے سامنے ہر گز نہیں جاؤں گی جہاں پر آپ

Posted On Kitab Nagri

ہوں گے وہاں پر میں کبھی نہیں بیٹھوں گی آپ ہمیشہ

میری تذلیل کرتے ہیں میری بے عزتی کرتے ہیں آپ نے تو

کبھی یہ بھی نہیں سوچا کہ میں آپ کی منگیتروں

لوگ اپنی منگیتروں کے لیے اتنا کچھ سوچتے ہیں لیکن

مجھے یقین ہے کہ آپ نے آج تک میرے لیے کچھ نہیں

www.kitabnagri.com

سوچا ہو گا خود سے بولتی ہوئی وہ بیڈ پر آ بیٹھی اس

نے اب خود سے وعدہ کر لیا تھا کہ وہ ارحم کو کوئی

Posted On Kitab Nagri

ڈھیل نہیں دے گی اور اسے ایسا موقع ہی نہیں دے گی

کہ وہ اس پر پہلے کی طرح غصہ کرے جب وہ اس کے

سامنے جائے گی ہی نہیں تو وہ کیسے اسے کچھ کہہ

لے گا



Kitab Nagri

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



دعائے کر نیک کمرہ درست کیا اور تمام صفائی کرنے

کے بعد وہ کمرے سے نکل آئی اس کا کوئی ارادہ نہیں

www.kitabnagri.com

تھا کہ بزرخان سے سامنا کرے رات کو غلطی سے ہی

صحیح مگر وہ اس کی بیڈ پر سو گئی تھی اور اسے

Posted On Kitab Nagri

بعد بار یہی شرمندگی ستائے جا رہی تھی کہ پتہ نہیں

سر خان اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا اس لیے وہ

زر خان کے سامنے ہی نہیں جانا چاہتی تھی

حور سیڑیاں اتر کر نیچے آرہی تھی جب اسے سامنے سے

ہی صہزیب سکندر شاہنواز سکندر ارجم حارث اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان آتے ہوئے دکھائی دیے وہ سب مسجد سے نماز

پڑھ کے آئے تھے انہیں دیکھ کر حور نے مشترکہ سلام

کیا سب نے سلام کا جواب ادب سے دیا اور اپنے اپنے

Posted On Kitab Nagri

کمرؤں میں چلے گئے جبکہ زر خان وہیں پر کھڑا تھا حور

سوچ رہی تھی کہ وہ کہاں جائے یہ سوچ کر اس نے

قدم کچن کی جانب بڑھائے اس سے پہلے کہ وہ آگے

بڑھتی زر خان کی آواز پر اس کے قدم وہیں پر تھم گئے

کہاں پر جارہی ہو زر خان کی آواز سن کر حور نے اپنے

خشک لبوں پر زبان پھیر کے ہونٹ ترکیے اور پیچھے

مڑ زر خان کی طرف دیکھا جو بڑی فرصت ہے اسی کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھنے میں مصروف تھا

وہ پانی پینے حور نے ہلکی سی آواز میں جواب دیا

پانی تو کمرے میں بھی موجود تھا زرخان اس کی

www.kitabnagri.com

جانب قدم بڑھاتے ہوئے بولا وہ سمجھ چکا تھا کہ

حور اس سے بھاگنے کی کوشش کر رہی ہے یقیناً

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی

وہ ٹھنڈا نہیں تھا اس نے سوال کا جواب دیا جبکہ

نظریں زرخان کے بڑھتے قدموں کی طرف تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ تم مجھ سے بھاگنے

کی کوشش کر رہی ہو زرخان جسے کی حالت سے

محفوظ ہو رہا تھا

نن نہیں تو میں آپ سے کیوں بھاگوں گی حور ہکلاتے

ہوئے بولی جب کہ زرخان کا نزدیک آنا اس کی گھبراہٹ

www.kitabnagri.com

کا باعث بن رہا تھا

کیونکہ رات کو تم میری جگہ پر سوچ سو گئی تھی اور

Posted On Kitab Nagri

یہ بات تمہارے لیے شاید شرمندگی کا باعث بن رہی ہے

اس لیے تم مجھ سے چھپنے کی بھرپور کوشش کر رہی

ہو زرخان جیسے اس کی سوچ پڑھ چکا تھا جب کہ

زرخان کہ اس طرح بولنے پر حور کو بہت حیرانگی

ہوئی اس نے اس کا دماغ کیسے پڑھ لیا وہ حیران تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ایسی بات تو نہیں ہے حور نے فوراً مکرنا چاہا مگر

وہ کہاں اسے مکڑنے دے سکتا تھا

ٹھیک ہے اگر ایسی بات نہیں تو آج سے تم وہاں پر سو

Posted On Kitab Nagri

گئی جہاں تم رات کو سوئی تھی اور اب تم مجھے

دوبارہ صوفے پر سوتے ہوئے دکھائی نہ دوزر خان اس

کے بالکل قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولا جبکہ حور نے فوراً

سے قدم پیچھے بڑھانا چاہے مگر زر خان نے اسے بازو

سے پکڑ کر اس کی یہ کوشش ناکام بنا چکا تھا

www.kitabnagri.com

لیکن آپ نے بولا تھا کہ میں وہاں پر نہیں سو سکتی میں

صرف صوفے پر ہی سو سکتی ہوں حور زر خان کے اتنے

Posted On Kitab Nagri

قریب آنے پر گھبرا ضرور رہی تھی مگر ہمت کرتے ہوئے

بولی اور اسے یاد دلانا چاہا کہ زر خان نے اسے پہلے ہی

دن کیا بولا تھا

اور اب بھی میں ہی بول رہا ہوں کہ تم آج سے صوفے پر

نہیں سو سکتی بیڈ پر ہی سو گئی اور وہ بھی میرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ زر خان نے بغیر کسی بات کو گھمائے پھر ائے

سیدھی بات کی

جی کیا...؟؟؟ زر خان کی بات سن کر حور بیچار

Posted On Kitab Nagri

ی صدے میں ہی چلی گئی

وہی جو تم نے سنا ہے چلو اب جلدی سے پانی پی کر آؤ

اور آکر میرے کپڑے نکالو مجھے آج کورٹ جلدی جانا

ہے زر خان آج حور کو جھٹکے پر جھٹکے دے رہا تھا

جی میں ---؟؟ حور تو صدے سے ہی باہر نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نکل پار ہی تھی

ہاں تم اور اب صدے میں بعد میں چلی جانا پہلے پانی

Posted On Kitab Nagri

پی کر آؤ تا کہ تمہارا صدمہ کم ہو اور جلدی کمرے میں

پہنچو زر خان بولتا ہوا صدمے میں ڈوبی حور کو وہیں

چھوڑتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا

جبکہ حور کا صدمہ کم ہونے کا نام ہی نہیں دے رہا تھا

اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ جو کچھ وہ سن چکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہے وہ واقعی زر خان سکندر نے بولا ہے اب تو واقعی

میں اسے پانی کی کمی ہونے لگی تھی اس لیے اپنے

صدمے جو ایک سائیڈ پر رکھتی وہ کچن کی جانب بڑھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان کمرے میں بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ میں کچھ ای میلز

چیک کر رہا تھا جب حور کمرے میں داخل ہوئی حور

کو ایک نظر دیکھ کر زرخان مسکرایا حور نے اسے پہلی

بار مسکراتے ہوئے دیکھا تھا اس کی اٹریکٹیو پر سنلٹی

وجاہت سے بھرپور مرد اس کے انابی ہونٹوں تلے ہلکی

www.kitabnagri.com

سی مسکراہٹ اس کی دلکشی کو اور بڑھا رہی تھی آج

پہلی بار زرخان سکندر اسے شوہر کے روپ میں بے حد

Posted On Kitab Nagri

حسین لگا تھا

حور نے ایک نظر زر خان کو دیکھ کر اپنی نظروں کا

زاویہ بدلا اور الماری میں سے زر خان کے کہے گے مطابق

اس کے کپڑے نکالنے لگی زر خان کے لیے اس کا بلیک

تھری پیس سوٹ نکال کر حور نے بیڈ پر رکھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان کی طرف دیکھا جو ابھی بھی لیپ ٹاپ میں

ہی مصروف تھا

یہ میں نے کپڑے نکال دیے ہیں اب میں جاؤں ناشتہ

Posted On Kitab Nagri

بنوانا ہے حور زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی ہلکی

آواز میں بولی تو زرخان نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا

کر حور کی طرف دیکھا

تم اس کمرے سے آج کے بعد میرے ساتھ ہی جاؤ گی

ناشتہ تمہارے بغیر بھی ملازمہ بنا سکتی ہیں آج کے بعد

www.kitabnagri.com

اگر تم میرے کہے بغیر اس کمرے سے مجھ سے پہلے

باہر نکلی تو یقین مانو اپنا کورٹ جانے کا ارادہ ترک کر

Posted On Kitab Nagri

کے سب سے پہلے تمہارے ہوش ٹھکانے لگاؤں گا تاکہ

دوبارہ تم یہ بے وقوفی نہ کر سکو زر خان حور کی

طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ اس کے ایک ایک

لفظ کو سنتی حور ہکا بکا کسی ٹرانس کی کیفیت میں

زر خان کو دیکھے جارہی تھی آج تو زر خان کا پکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارادہ تھا حور کو دن دھاڑے تارے دکھانے کا

حور کی ایسی حالت دیکھ کر زر خان نے بہت مشکل

سے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی وہ اٹھ کر اس کے قریب

Posted On Kitab Nagri

آیا تھا حور اس قدر کچھ سوچنے میں مصروف تھی

کہ اسے زر خان کے اٹھ کر اس کے قریب آنے کا پتہ ہی

نہیں چلا

حور کو دیکھتے ہوئے زر خان نے جھک کر اپنا ڈریس

اٹھایا اور مسکراتے ہوئے چنچ کرنے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے لگتا ہے کہ ان پر کسی جن کا سایہ آگیا ہے حور

خود سے بڑبڑائی وہی بیڈ پر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ کمرے سے باہر نکل کر وہ کوئی رسک نہیں لے

سکتی تھی کیا پتہ زرخان واقعی کورٹ سے چھٹی کر

کے اس کے ہوش ٹھکانے لگانے بیٹھ جاتا اس لیے وہ

وہیں پرٹک کر بیٹھ گئی اور زرخان کے آنے کا انتظار

زرخان تیار ہو کر ڈریسنگ روم سے باہر نکلا تو سامنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی بیڈ پر بیٹھی حور کو دیکھا اور چلتا ہوا ڈریسنگ

ٹیبل کے سامنے آن کھڑا ہوا برش پکڑ کے اپنے بال برش

Posted On Kitab Nagri

کیے اور شیشے سے نظر آنے والے حور کے عکس کو

دیکھا جو میڈم پھر سے کسی گہری سوچ میں ڈوب

چکی تھی

کیا سوچ رہی ہو یقین مانو تمہارا شوہر ہی ہوں کوئی

اور نہیں زر خان خاصی اونچی آواز میں بولا تو حور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی تو زر خان کی طرف

دیکھا جو اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

اگر میڈم ہوش کی دنیا میں واپس لوٹ آئی ہو تو اٹھ کر

Posted On Kitab Nagri

ذرا ادھر تشریف لے آؤ زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے

نارمل انداز میں بولا تو حور گھبراہٹ کا شکار ہوئی

زر خان کا یہ بدلہ بدلہ رویہ اسے بہت حیران کر رہا تھا

زر خان کے بولنے پر حور بیڈ سے اٹھی اور چلتی ہوئی

زر خان کے قریب آ کر کھڑی ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی.... حور زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ٹائی باندھنی آتی ہے زر خان حوت کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا

"نن نہیں کیوں" پہلے حور نے انکار کیا اور پھر وجہ

پوچھی

چلو میں باندھنی سکھاتا ہوں زر خان ڈریسنگ ٹیبل سے

ٹائی پکڑتے ہوئے بولا



لیکن کیوں حور نے وجہ پوچھنا ضروری سمجھا
www.kitabnagri.com

کیونکہ اسندہ کے بعد مجھے ٹائی تم باندھا کرو گی

زر خان بولا تو حور نے جھٹکے سے سراٹھا کر اس کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھا دونوں کی نظریں ملی مگر نظریں ملتے ہی

حور دوبارہ سے اپنی نظریں جھکا گئی

زر خان نے حور کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنی طرف

کھینچا اور اپنے اور اس کے بیچ کا فاصلہ ختم کیا

جبکہ اچانک ہونے والے عمل پر حور سنبھل نہ سکی اور

www.kitabnagri.com

سیدھا اس کے چوڑے سینے سے آگئی

اب تم تو میرے قریب آتی نہیں سوچا خود ہی آ جاؤ

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے حور کے سر سے دوپٹہ سرکایا اور ٹائی اس

کے گلے میں ڈالی جب کہ حور کا دل پسلیاں توڑ کر باہر

آنے کو بیتاب تھا

میری طرف مت دیکھو میرے ہاتھوں کی طرف فوکس

کرو اور سمجھو کہ ٹائی کیسے باندھتے ہیں آج کے بعد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کام تمہیں ہی کرنا ہے زرخان حور کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا جو حیرت سے زرخان کی طرف دیکھ رہی

تھی زرخان کے بولنے پر اس نے فوراً سے نظریں

Posted On Kitab Nagri

جھکائیں اور زر خان نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور اس

کے گلے میں ٹائی درست کر کے باندھنے لگا

اب سین کچھ یہ تھا کہ زر خان آہستہ آہستہ اس کے گلے

میں ٹائی باندھ رہا تھا اور ساتھ ساتھ حور کو سمجھا

رہا تھا ٹائی باندھنے کا طریقہ کیا ہوتا ہے اور حور بھی

www.kitabnagri.com

اپنا پورا فوکس اس کے ہاتھوں کی طرف کیے ہوئے تھی

کہ وہ کس طرح باندھ رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو تمہیں سمجھا دیا لو اب تم باندھ کے دکھاؤ

دوبار اچھی طرح حور کو سمجھانے کے بعد زر خان نے

اس کے گلے سے ٹائی کھولی اور اس کے ہاتھ میں تھماتے

ہوئے بولا اور اب حور کو محسوس ہو رہا تھا کہ وہ

اصل مشکل میں تو اب پھنسی ہے کیونکہ زر خان کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹائی باندھنے کے لیے اس کے بے حد قریب جانا ضروری

تھا جو وہ نہیں جانا چاہتی تھی

کیا سوچ رہی ہو اپنی سوچوں کو ذرا سائیڈ پر رکھو اور

Posted On Kitab Nagri

مجھے ٹائی باندھو دیر ہو رہی ہے نیچے سب کیا سوچ

رہے ہوں گے کہ دونوں میاں بیوی اوپر کمرے میں کیا کر

رہے ہیں زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے

بولا تو حور کے چہرے پر اچانک گلال بکھرا تھا جسے

دیکھتے زر خان مہبوت سا ہوا تھا اس نے ایک پل میں

www.kitabnagri.com

حور کے چہرے کا بدلتا رنگ دیکھا تھا جس کی سفید

رنگت گلابی رنگ میں بدلی تھی اور یہ منظر اس کے

Posted On Kitab Nagri

لیے اتنا حسین تھا کہ وہ یک ٹک صرف اسے ہی دیکھ

رہا تھا

وہ آج آپ خود باندھ لیں کل سے میں باندھ دوں گی

حور نے اپنی جان چھڑوانے کے لیے بہانہ بنایا

تم آج ہی باندھو گئی مسس زرخان سکندر زرخان حور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی طرف دیکھتے ہوئے اٹل لہجے میں بولا تو حور نے

ایک بے بس سی نگاہ سے زرخان کی طرف دیکھا

جیسے نظروں ہی نظروں میں منت کر رہی ہو کہ پلیز

Posted On Kitab Nagri

یہ کام مجھ سے نہیں ہو پائے گا یہ آپ خود ہی کر لیں

تم دیر کر رہی ہو زرخاں حور کی جانب تھوڑا جھکتے

ہوئے بولا کیونکہ اس کا قد کافی دراز تھا اور اسے ٹائی

باندھنے کے لیے حور کو تھوڑی اونچائی کی ضرورت

تھی وہ تو اونچا ہونے سے رہی اس لیے وہ خود ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑا جھک گیا حور کا قد اتنا چھوٹا نہ تھا وہ زرخاں

کے کندھے سے اوپر تک آتی تھی یقیناً اگر وہ ہائی ہیل

Posted On Kitab Nagri

پہنتی تو زر خان کے برابر ہوتی چونکہ اس وقت وہ

ہائی ہیل میں موجود نہ تھی اور وہ اونچی بھی نہیں

ہونا چاہتی تھی اس لیے زر خان نے خود ہی جھکنا

بہتر سمجھا

حور کو ابھی بھی کنفیوز دیکھ کر اس نے ڈرینگ



ٹیبیل کے درمیان سے سٹول نکالا اور اس پر بیٹھ گیا

www.kitabnagri.com

اور حور کو ٹائی باندھنے کا اشارہ کیا اب حور کھڑی

تھی اور زر خان بیٹھا ہوا تھا اگر وہ چاہتی تو اب اسے

Posted On Kitab Nagri

ٹائی باندھنے میں بہت آسانی ہونی تھی لیکن بات ٹائی

باندھنے کی نہیں تھی زر خان کے قریب جانے کی تھی

حور نے کپکپاتے ہیں ہاتھوں سے زر خان کے گلے میں ٹائی

ڈالی مگر ان دونوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا جس

کی وجہ سے اسے تھوڑی مشکل پیش آرہی تھی زر خان

www.kitabnagri.com

نے ایک نظر اسے دیکھا جو خاصی بکھلائی ہوئی لگ

رہی تھی زر خان نے اپنا کسرتی بازو اس کی کمر میں

Posted On Kitab Nagri

لیٹا اور جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا

جتنی دور کھڑی ہو کر تم ٹائی باندھ رہی ہو ایسے تو تم

پورا دن ہی یہاں گزار دو گی زر خان حور کی جانب

دیکھتے ہوئے بولا جبکہ بازو ابھی بھی اس کی کمر کے

گرد ہی موجود تھا جو حور کی مزید گھبراہٹ میں



اضافہ کر رہا تھا

حور کپکپاتے ہاتھوں سے اس کی ٹائی باندھنے لگی ایک

بار دو بار تین بار بار بار اس سے غلط بندھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان محسوس کر سکتا تھا کہ یہ غلطی اس سے جان

بوجھ کر نہیں بلکہ زرخان کے اتنے قریب آنے پر ہو رہی

ہے اس نے اس کی کمر سے بازو ہٹایا اور ٹائی باندھتے

ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا

آخری بار سمجھا رہا ہوں غور سے دیکھنا زرخان نے ٹائی

www.kitabnagri.com

باندھنا شروع کی مگر اس بار وہ خود نہیں باندھ رہا

تھا جبکہ اس کے دونوں ہاتھوں میں حور کے ہاتھ بھی

Posted On Kitab Nagri

موجود تھے اس کے ہاتھ جیسے جیسے حرکت کر رہے

تھے حور کو ویسے ویسے اپنی دھڑکنیں مشترکہ ہوتی

ہوئی محسوس ہو رہی تھی اپنے برف کی طرح ٹھنڈے

ہاتھوں میں زر خان کے گرم ہاتھوں کی گرماہٹ

محسوس کر کے حور کی ریڑھ کی ہڈی میں



سنسناہٹ سی پیدا ہوئی

ٹائی باندھ کر زر خان نے حور کی طرف دیکھا جس کے

چہرہ پر گھبراہٹ صاف ظاہر ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

امید ہے تمہیں سمجھ آگئی ہوگی کل سے صحیح طرح

باند ہوگی چلو اب میرا کوٹ لے کر آؤ اور مجھے کوٹ

پہناؤ زرخان نے حور کے ہاتھ چھوڑتے ہوئے اسے اگلا

حکم دیا تو حور نے پاس ہی صوفے پر پڑا اس کا کوٹ

اٹھایا اور اس کی جانب بڑھایا تو زرخان نے آنکھیں

چھوٹی کر کے اسے گھورا

مجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ میری بیوی دوبار بولنے پر

Posted On Kitab Nagri

بات کو سنتی ہے میں نے بولا تھا کہ مجھے کوٹ پہناؤ

زر خان اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب کہ زر خان

کے بولنے پر حور شرمندہ سی ہو گئی کیونکہ واقعی یہ

بات سچ تھی کہ زر خان اب تک ہر بات کو دوسری بار

دہرا چکا تھا جب کہ حور کو پہلی بار میں اس کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی بات سمجھ ہی نہیں آتی تھی یا یوں کہا جائے

کہ اسے یقین نہیں ہوتا تھا کہ یہ بات زر خان بول رہا ہے

حور کوٹ لیتی زر خان کے پیچھے کھڑی ہو گئی اور

Posted On Kitab Nagri

آہستہ سے کوٹ پہنانے لگی جس میں زر خان بھی اس

کا مکمل تعاون کر رہا تھا کیونکہ وہ اس کی گھبراہٹ

سے واقف تھا اسے اندازہ تھا کہ اچانک اس کے بدلنے

والا رویے سے حور پریشان ہو گئی ہے اس لیے وہ کافی

کنفیوز ہے مگر کوئی بات نہیں آہستہ آہستہ وہ اسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیٹ کرنے کا پورا ارادہ رکھتا تھا

کوٹ پہننے کے بعد زر خان نے ڈریسنگ ٹیبل سے اپنی

Posted On Kitab Nagri

پرفیوم اٹھائی اور حور کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے سامنے

کیا اپنی پرفیوم کا ڈھکن کھول کر ڈریسنگ ٹیبل پر

رکھا اور حور کی کلائی پکڑ کر اس کی کلائی پر

پرفیوم سپرے کی پرفیوم واپس رکھ کر اس نے اپنی

کلائی حور کے کلائی کے ساتھ ہلکی سی رگڑی اور اسی



کلائی کی مدد سے پرفیوم کو اپنے کوٹ پر لگایا حور

www.kitabnagri.com

کی کلائی کو اپنے چہرے کے قریب کیا اور ایک گہرا

سانس لے کر اس کی خوشبو اپنے اندر اتاری اور حیران

Posted On Kitab Nagri

و پریشان کھڑی اس کی تمام کاروائی دیکھ رہی تھی

مجھے اپنی پرفیوم پسند تھی مگر تمہارے بدن کی

خوشبو کے ساتھ مل کر یہ زیادہ خوبصورت خوشبو

دینے لگی ہے زر خان حور کے کلائی پر اپنا انگوٹھا

پھرتے ہوئے بولا تو حور نے اس کی گرفت سے اپنی

www.kitabnagri.com

کلائی چھڑوانی چاہی تو ایک سرد نگاہ زر خان نے حور

کے چہرے کی طرف دیکھا جیسے اس کی مداخلت

Posted On Kitab Nagri

اسے بالکل پسند نہ آئی ہو

وہ سب نیچے ناشتے پر انتظار کر رہے ہوں گے آپ کو دیر

ہو رہی ہے اسے سرد نظروں سے خود کو دیکھتا پا کر

حور نے کلائی چھڑوانے کی وجہ بتائی

ہاں چلو زر خان اس کی کلائی چھوڑتے ہوئے بولا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رینگ ٹیبل سے اپنی گھڑی اٹھا کر اپنی کلائی میں

پہننے لگا حور نے جلدی سے اپنا دوپٹہ درست کیا اور

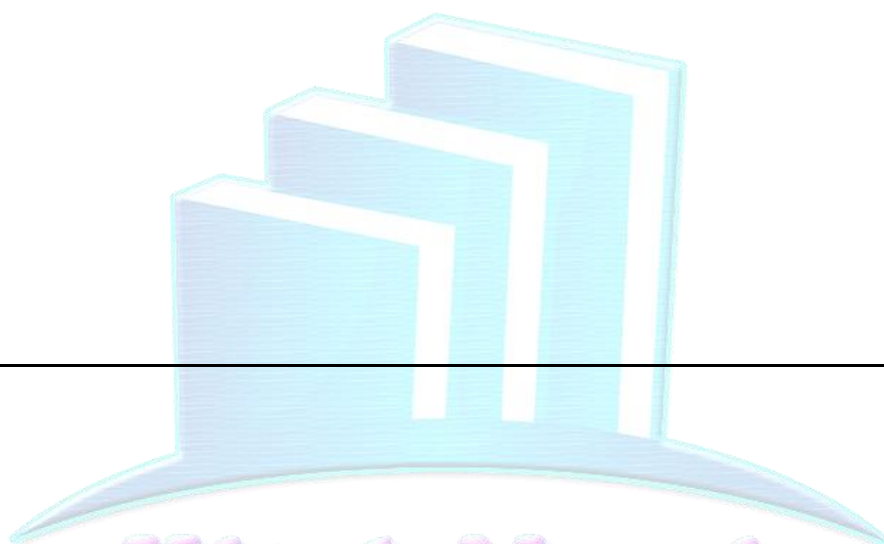
سلیقے سے سر پڑ لیا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے گھڑی کلائی میں پہن کر حور کو چلنے کا

اشارہ کیا اور پھر ان دونوں نے قدم کمرے سے باہر

کی جانب بڑھائے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناشتہ کی ٹیبل پر سب موجود تھے لیکن فاریہ موجود

نہیں تھی پتہ نہیں کیوں لیکن ارحم کی نظریں بھٹک

بھٹک کر اس کی کرسی کی طرف جا رہی تھی جو آج

Posted On Kitab Nagri

خالی تھی دل تو اس کا چاہ رہا تھا کہ لائے سے پوچھ

لے کہ فاریہ کہاں ہے لیکن اس نے آج تک کسی کے

سامنے فاریہ کا ذکر نہیں کیا تھا اور نہ ہی اسے

مخاطب کیا تھا اس لیے وہ چپ تھا

فاریہ کہاں پر ہے بچے ابھی تک ناشتے کے لیے نہیں آئی

www.kitabnagri.com

بڑی اماں لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

بڑی اماں وہ کچن میں ملازمہ کے ساتھ ناشتہ بنوا رہی

Posted On Kitab Nagri

ہے اور آپ فکر نہ کریں وہ وہیں پر ناشتہ کر لے گی لائے

نے مسکراتے ہوئے فاریہ کے یہاں موجود نہ ہونے کی

وجہ بتائی تو بڑی اماں نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر

ہلایا کیونکہ کچھ دن پہلے وہی فاریہ سے بول رہی تھی

کہ اب وہ کچن کی نگرانی کیا کرے ویسے تو یہ کام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اماں جان اور زینت بیگم بخوبی سرانجام دیتی تھی

چونکہ ان کا ارادہ اب جلد ہی ارحم اور فاریہ لائے اور

حارث کا نکاح کرنے کا تھا اس لیے وہ چاہتی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

نکاح سے پہلے وہ تھوڑا گھر بار کا کام ہی سیکھ لیں

فار یہ تو بہت سکھر قسم کی لڑکی تھی وہ ہر بات کو

سمجھ جاتی تھی مگر لائے بہت ڈھیٹ تھی نہ تو وہ

کسی کام کو ہاتھ لگاتی تھی اور نہ ہی کسی کی بات

سنتی تھی اور سارا دن اسے شرارتوں کے علاوہ اور

کوئی کام نہیں ہوتا تھا

حور بیٹا آپ یہاں پر کیوں بیٹھی ہیں یہاں سے اٹھیں

Posted On Kitab Nagri

اور زر خان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھیں اماں جان

حور کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جولائے کے ساتھ

والی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی اماں جان کے بولنے پر

اس نے جھٹکے سے سراٹھا کر ان کی طرف دیکھا

جیسے کچھ غلط سن لیا ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئیں بھابھی یہ آپ کی ہی جگہ ہے حارث جو زر خان کے

ساتھ والی کرسی پر بیٹھا تھا جلدی سے اٹھا اور حور

کو جگہ دی جبکہ حور ابھی بھی وہیں پر بیٹھی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

تھی

جائیں بھا بھی بھائی آپ کا انتظار کر رہے ہیں لائے حور

کی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے بولی تو حور نے

اسے گھور کر دیکھا

وہ اپنی کرسی سے اٹھی اور چلتی ہوئی زر خان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ والے کرسی پر آکر بیٹھ گئی وہ تو آگے زر خان

کی نظروں سے بچنا چاہ رہی تھی مگر ان لوگوں نے

Posted On Kitab Nagri

اسے وہاں سے اٹھا کر زر خان کے ساتھ ہی بٹھا دیا تھا

اب تو اس کے لیے ناشتہ کرنا ممکن ہو گیا تھا

حارث جو اپنی جگہ سے اٹھا تھا لائبرے کے ساتھ والی

کرسی خالی دیکھ کر وہاں پر آ کے بیٹھ گیا جبکہ

حارث کو اپنے بالکل ساتھ والی کرسی پر بیٹھا دیکھ

کر لائبرے کے لیے حلق سے نوالہ اتارنا مشکل ہو گیا تھا

اس نے بہت مشکل سے اپنا نوالہ نگلا اور سر جھکا کر

آہستہ آہستہ ناشتہ کرنے لگی حارث اس کی تمام

Posted On Kitab Nagri

کاروائی نوٹ کر رہا تھا مگر اس نے محسوس نہیں

ہونے دیا کیونکہ اس وقت وہ اکیلا نہیں تھا بلکہ پوری

فیملی کے درمیان بیٹھا تھا اس لیے لائبہ کے وجود کو

فراموش کرتا وہ اپنا ناشتہ کرنے میں مگن ہو گیا

وہ کب سے اپنے آگے ناشتہ رکھے بیٹھی ہوئی تھی جبکہ

www.kitabnagri.com

زرخان اس کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا

زرخان نے ٹیبل کے نیچے سے اس کی گود میں رکھا

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تو حور نے جھٹکے سے سراٹھا

کر سب کی جانب دیکھا جیسے اسے سب دیکھ رہے

ہوں مگر ان کی طرف کوئی بھی نہیں دیکھ رہا تھا

سب اپنا اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

حور نے زر خان کی طرف دیکھا تو زر خان نے اسے

نظروں سے ناشتہ کرنے کا اشارہ کیا تو حور نے اس کے

ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا جبکہ زر خان اپنی

گرفت اور مضبوط کر چکا تھا حور کا دایاں ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

زرخان کے قید میں تھا اب وہ اسے کیسے کہتی

کہ میرا ہاتھ چھوڑ دیں

زرخان نے اسے دوبارہ ناشتہ کرنے کا اشارہ کیا تو حور

نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور ہلکی سی

آواز میں بولی



www.kitabnagri.com

میرا ہاتھ چھوڑیں گے تو میں ناشتہ کروں گی نا حور

اتنی ہلکی آواز میں بولی تھی کہ اگر زرخان کا سارا

Posted On Kitab Nagri

فوکس اور کی طرف نہ ہوتا تو وہ کبھی بھی نہ سن

پاتا کہ اس نے کیا بولا ہے

حور کی بات سن کر زر خان نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور

پورے دھیان سے اپنا ناشتہ کرنے لگا جب کہ حور بھی

اپنا سر جھکاتی آہستہ آہستہ ناشتہ کرنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب ناشتہ کر رہے تھے جب ار حم نے آواز لگائی

میری چائے لے آؤ مجھے دیر ہو رہی ہے ار حم نے بغیر

کسی کا نام لیے بولا تھا جیسے وہ فاریہ کو بولنا چاہ

Posted On Kitab Nagri

رہا ہو یا فاریہ کو بہانے سے باہر بلانا چاہ رہا ہو پانچ

منٹ گزرنے کے بعد ان کی ملازمہ نیلو چائے کی ٹرے

تھامے ڈائننگ ٹیبل کے قریب آتی ہوئی دکھائی دی اسے

دیکھ کر ارحم خاصہ بد مزہ ہوا مطلب فاریہ کا پکا

ارادہ تھا کہ اس نے اس کے سامنے نہیں جانا اور وہ اپنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہا ہی پورا کر رہی تھی اس وقت ارحم کو فاریہ پر

بہت غصہ آیا اور اس نے اپنے غصے کو بہت مشکل سے

Posted On Kitab Nagri

ضبط کیا ورنہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ اٹھ کر کچن

میں جائے اور اس کا بازو پکڑ کے اسے باہر لا کر بٹھائے

اور بولے یہاں میرے سامنے بیٹھ کر ناشتہ کرو مگر وہ

ایسا نہیں کر سکتا تھا اس لیے ضبط کر گیا

ایسا نہیں تھا کہ ارحم کو فاریہ پسند نہیں تھی یا وہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے نفرت کرتا تھا اسے بہت اچھے سے یاد تھا کہ

ان دونوں کی منگنی ہونے سے پہلے وہ اکثر فاریہ کے

ساتھ کتنا فریہنگی بات کرتا تھا مگر منگنی ہونے کا بعد

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ آہستہ سخت ہونے لگا کیونکہ منگیتربنے کے

بعد اس کی فیلنگز بدل چکی تھی اس کا دل چاہتا تھا

کہ وہ ہر وقت فاریہ کے پاس رہے اس سے باتیں کرے

اسے محسوس کرے مگر وہ ایک مرد تھا اور مرد کے

جذبات ہوتے ہیں جب سے اسے معلوم ہوا کہ اس کے

جذبات فاریہ کے لیے بدلنے لگے ہیں صرف بدلنے ہی

نہیں لگے بلکہ محبت بہت چھوٹا لفظ ہو گا عشق میں

Posted On Kitab Nagri

تبدیل ہونے لگے ہیں تب سے وہ فاریہ کو خود سے دور

رکھنے لگا جب کہ ار حم کا دور جانا فاریہ سے برداشت

نہیں ہوتا تھا اور وہ بار بار زبردستی اس کے قریب آنے

کی کوشش کرتی تھی بے شک وہ تب بچی تھی اور

بچی کو اتنی سمجھ نہیں ہوتی لیکن ار حم تو ایک



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھدار لڑکا تھا اس لیے اس نے مجبوراً فاریہ کو

دھتکارنا شروع کر دیا اسے ڈانٹنا بلا وجہ غصہ کرنا

شروع کر دیا کہ شاید وہ اسے بلانا اس کے قریب آنا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دے اور ہوا بھی ایسا ہی تھا کچھ ہی عرصے میں

فارہ اس کے قریب آنا بند ہو گئی تھی وہ اب ہر وقت

حویلی میں لائے کے ساتھ ہی رہتی تھی اور ان کے

ساتھ حادث مل جاتا تھا کچھ عرصے بعد حادث بھی

لندن چلا گیا اور وہ دونوں بہنیں اکیلی ہو گئی اور اتنے

www.kitabnagri.com

عرصے سے وہ دونوں بہنیں اپنا ہر دکھ اپنی ہر خوشی

ایک دوسرے سے ہی بانٹتی تھی وہ ایک دوسرے کی

Posted On Kitab Nagri

بہترین دوست تھی جب کبھی فاریہ کا ارحم سے سامنا

ہوتا تو ارحم کو اکثر خود پر قابو پانا مشکل لگتا تھا

اس لیے وہ زیادہ تر گھر نہیں رہتا تھا چھٹی کے دن

بھی وہ اپنا سارا دن اڈے پر گزارتا تھا تا کہ وہ فاریہ

سے دور رہے اور اسے بار بار دیکھ نہ سکے وہ چاہتا تھا



کہ جب تک ان کا رشتہ پاک نکاح میں نہ بندھ جائے تب

تک وہ فاریہ کے قریب نہ آجائے مگر فاریہ کا بار بار

اس سے ٹکرائنا اس کے جذبات کو بہکا جاتا تھا اور وہ

Posted On Kitab Nagri

بہکنے والا مرد بالکل نہیں تھا اس لیے اپنے جذبات کو

غصے کا روپ دے کر وہ فاریہ کے سامنے ظاہر کرتا تھا

لیکن صبح ہونے والے واقعے سے وہ محسوس کر سکتا

تھا کہ فاریہ اس سے کتنی ناراض ہے اس کے دل میں

ایک ڈر بیٹھا تھا کہیں وہ اس سے بدگمان نہ ہو جائے

www.kitabnagri.com

اسے اس بات کا علم تو ہو ہی چکا تھا کہ گھر میں جلد

ہی شادی کی بات چھڑنے والی ہے اس لیے وہ مطمئن تھا

Posted On Kitab Nagri

حویلی کے تمام مرد حضرات ناشتہ کرنے کے بعد اپنے

اپنے کاموں پر جا چکے تھے جبکہ فاریہ ابھی تک کچن

سے باہر نہیں نکلی تھی سب کے جانے کا سن کر فاریہ

کچن سے نکلی اور ڈائننگ ٹیبل پر گئی جہاں حور اور

لائبہ ملازمہ کے ساتھ مل کر برتن سمیٹ رہی تھی اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی اماں اماں جان اور زینت بیگم گاؤں کی کچھ

عورتوں کے مسئلے مسائل سننے کے لیے ان کے ساتھ

باہر ڈائننگ ہال میں بیٹھی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے کہ آج کی صدی میں تم کچن سے باہر نکل آئی

ورنہ مجھے تو لگ رہا تھا کہ تمہارا آج وہاں ہی رہنے کا

ارادہ ہے لائبہ فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو آ

کر کر سی پر بیٹھ گئی تھی

زیادہ بک بک کرنے کی ضرورت نہیں اور یہ سامان ادھر

www.kitabnagri.com

ہی رکھوناشتہ کرنا ہے ابھی میں نے فاریہ لائبہ کے ہاتھ

سے جیم کا جار پکڑتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب تب سے کچن میں بیٹھی تم نے ناشتہ بھی

نہیں کیا انہوں نے فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

بھابھی میرا دل نہیں چاہ رہا تھا سوچا ناشتہ بنانے کے

بعد کر لوں گی اس لیے اب کر رہی ہوں فاریہ پلیٹ میں

پراٹھا رکھتے ہوئے بولی تو حور نے اثاب میں سر ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے اپ دونوں کو معلوم ہے کیا یہاں ہمارے گھر میں

ایک میٹنگ چلنے والی ہے لائبر حور اور فاریہ کی طرف

تھوڑا جھکتے ہوئے رازداری سے بولی

Posted On Kitab Nagri

کیسی میٹنگ فاریہ لائبہ کی طرف سوالیہ نظروں سے

دیکھتے ہوئے بولی

بتاتی ہوں بھا بھی پہلے آپ ادھر بیٹھے ہیں لائبہ حور کو

کرسی پر بٹھاتے ہوئے بولی اور ساتھ والی کرسی پر

خود بیٹھ گئی



www.kitabnagri.com

صبح جب سب ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھے تھے ناتوا ماں

جان نے مجھے کچن سے چائے لینے بھیجا تھا اور چائے

Posted On Kitab Nagri

لے کر جب میں واپس آئی تو میں نے انہیں بات کرتے

سنا تھا بڑی اماں سب سے بول رہی تھی کہ آج شام کو

سب بڑے ان کے کمرے میں اکٹھا ہوں انہیں بہت

ضروری بات کرنی ہے لائبہ ہلکی سی آواز میں جھکتے

ہوئے بتا رہی تھی جیسے بہت کوئی رازداری کی بات بتا



رہی ہوں

کون سی ضروری بات فاریہ نے پھر سے سوال کیا

اف وہ پاگل لڑکی یہ مجھے تھوڑی پتہ ہو گا کہ کون سی

Posted On Kitab Nagri

بات ہے یہ تو اب بعد میں ہی پتہ چلے گا ویسے مجھے

لگتا ہے جیسے تمہاری شادی کی بات ہونے والی ہے آخر

میں لائبہ شرارت سے بولی تو فاریہ نے اسے گھورا

ایک تو تم میرے پیچھے ہی پڑی رہا کرو کیا میں تمہیں

ایسے سکون سے بیٹھی اچھی نہیں لگتی اب میں اس

انسان سے برداشت نہیں ہوتی اور شادی ہو گئی تو پتہ

نہیں پھر وہ کیا کریں گے میرے ساتھ میں تو اس جلا

Posted On Kitab Nagri

کی پکڑ میں آکر اوپر ہی پہنچ جاؤں گی فاریہ کو لائے

کی بات بالکل پسند نہیں آئی تھی اس لیے وہ بڑا سا

منہ بناتے ہوئے بولی

ایسے نہیں کہتے فاریہ نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے

دیکھنا جب تمہارا نکاح ہو جائے گا تو وہ ٹھیک ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جائیں گے حور نے ارجم کی سائیڈ لی اور اسے

سمجھانا چاہا

ہو ہی نا جائیں ٹھیک کہیں بھابھی انکار چبائے تو پھرتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں مجھے اس طرح گھور کے دیکھتے ہیں جس طرح

میں کوئی تکابوٹی ہوں جسے ان کے پسندیدہ مصالکے

لگا کر تیار کیا ہو اور وہ بس دو منٹ کی بھی دیر کیے

بغیر کچا چبا جائیں میری تو بس یہ سوچ سوچ کر ہی

جان نکلتی ہے کہ جس دن میں ان کی کے قبضے میں

آگئی اس دن میرا کیا ہو گا مجھے تو لگتا ہے اگلے ہی دن

میرا اللہ وانا الیہ راجعون ہو گا فار یہ اپنی ہی رو میں

Posted On Kitab Nagri

بولے جارہی تھی اس بات سے انجان کے ٹھیک پیچھے

کھڑا رحم اس کی تمام باتیں سن رہا ہے

اور آپ کو پتہ ہے آج کل کی لڑکیاں اپنی شادیوں پر ہارو

سنگار کرتی ہیں اپنی مرضی سے تیار ہوتی ہیں ہیوی

ڈریسز پہنتی ہیں اپنے دل کے تمام ارمان پورے کرتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں لیکن مجھے پتہ ہے یہ لگتا ہے جس دن میری شادی

ہوگی اس دن مجھے دیکھ کر انہوں نے کہنا ہے یہ تم نے

دلہنوں والا جوڑا کیوں پہنا ہے یہ تم نے میک اپ کیوں

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے یہ تم نے جیولری کیوں پہنی ہے اور یہ تم دلہن

کیوں بنی ہو دوپٹہ کہاں پہ ہے تمہارا سر پہ دوپٹہ لو

پردہ کرو یہاں بیٹھی کیا کر رہی ہو منہ دھو کر آؤ

فارہ اپنی آواز بھاری کرتی ارجم کی بھرپور نقل اتارتے

ہوئے بول رہی تھی جبکہ اپنی ہنسی روکنے کے باعث

حور اور لائے کا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا وہ اپنی ٹون

میں بولنے میں اس قدر مصروف تھی کہ اس نے لائے

Posted On Kitab Nagri

اور حور کی طرف دیکھا ہی نہیں کہ وہ اسے تب سے

کیا اشارہ کر رہی ہیں وہ تب سے اسے یہ بتانے کی

کوشش کر رہی تھی کہ ارحم اس کے بالکل ٹھیک

پچھے کھڑا ہے لیکن وہ تھی کہ ایک سیکنڈ بھی چپ

بغیر کسی مشین کی طرح فل سپیڈ میں بولے جا رہی



www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

تھی

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اور جب شادی کے بعد مجھے ان کے کمرے میں بٹھایا

جانا ہے تو انہوں نے مجھے دیکھتے ہی اٹھا کر کمرے

www.kitabnagri.com

سے باہر پھینک دینا ہے اور بولنا ہے کہ تم میرے کمرے

میں کیا کر رہی ہو یعنی آپ نہیں سمجھیں گی بھابھی

Posted On Kitab Nagri

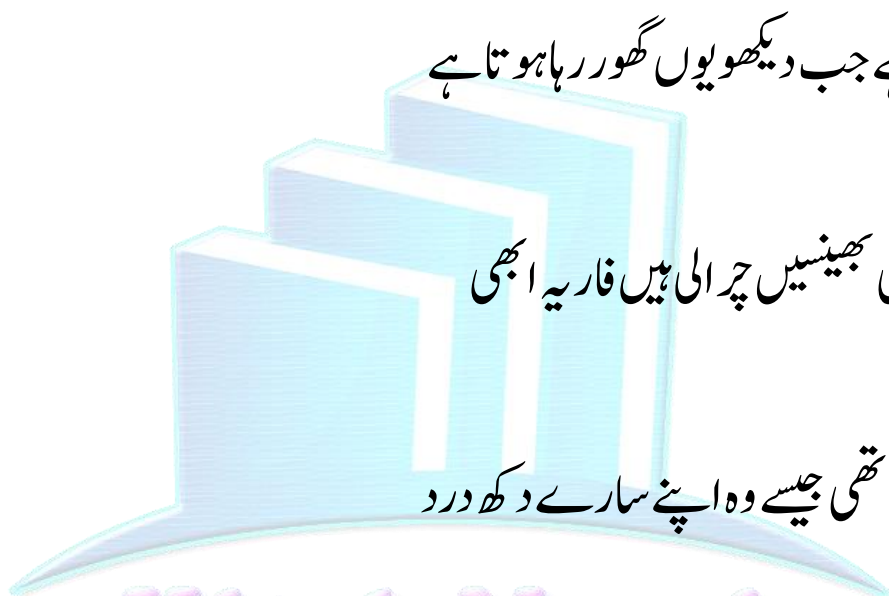
میرے دکھ بہت بڑے ہیں میرے ہونے والے شوہر نے تو

کبھی مجھے پیار بھری نظر سے بھی نہیں دیکھا بلکہ

وہ دیکھتا ہی نہیں ہے جب دیکھویوں گھور رہا ہوتا ہے

جیسے میں نے اس کی بھینسیں چرائی ہیں فاریہ ابھی

بھی نہیں رک رہی تھی جیسے وہ اپنے سارے دکھ درد



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج ہی بول دینا چاہتی تھی

میری بہن ذرا اپنی زبان پر بریک لگاؤ اور تھوڑا سا تکلف

کر کے گردن پیچھے گھماؤ لائے اپنی مسکراہٹ دباتی

Posted On Kitab Nagri

فارہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کیوں پیچھے کوئی جن کھڑا ہے کیا فارہ نے اس کی

بات کو انور کیا اور آملیٹ کا پیس منہ میں ڈالا

ہاں میرا مطلب ہے نہیں تم پیچھے تو دیکھو لاٹہ پہلے

ہاں بول گی لیکن ارحم کا ضبط سے پڑتا سرخ چہرہ

www.kitabnagri.com

دیکھ کر فوراً نہیں بولا اور اسے دوبارہ پیچھے مڑ کے

دیکھنے کا کہا تو فارہ نے تھوڑی سی گردن گھما کر

Posted On Kitab Nagri

پیچھے دیکھا مگر اپنے پیچھے موجود شخصیت کو

دیکھ کر اس کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے

ہی رہ گیا ارحم سے اس وقت اپنے سر پر کھڑا کوئی

موت کا فرشتہ معلوم ہو رہا تھا منہ میں ڈالا آلیٹ کا

پیس گلے میں اس طرح اٹکا کہ وہ نیچے اترنے سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انکاری ہو گیا اور وہ بری طرح کھانسنے لگی

حورا اٹھ کر جلدی سے فاریہ کے قریب آئی اور اس کی

کمر سہلانے لگی ارحم نے ایک خونخوار نگاہ کھانستی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی فاریہ پر ڈالی اور آگے بڑھ کر ٹیبل سے اپنی گاڑی

کی چابی اٹھائی جو وہ ناشتہ کرتے ہوئے یہیں پر بھول

گیا تھا اور بغیر کچھ بولے خود پر ضبط کرتا وہاں سے

نکل گیا جبکہ فاریہ حیران تھی کہ اس نے اسے کچھ

کہا کیوں نہیں کیونکہ جہاں تک اس کے خیالات تھے وہ

www.kitabnagri.com

تو اسے جلا د معلوم ہوتا تھا اور اسے کسی صورت نہیں

چھوڑتا تھا لیکن آج اس جلا د نے اسے کیسے چھوڑ دیا

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اتنی بے عزتی پر فاریہ تو صرف سوچتی ہی رہ

گئی

ٹھیک ہو تم فاریہ کی کھانسی رکتے ہی حور نے فاریہ

کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

نہیں بھا بھی اب تو میں بالکل ٹھیک نہیں ہوں انہوں نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری ساری باتیں سن لی اب پتہ نہیں میرے ساتھ کیا

ہو گا فاریہ وہیں سر پکڑ کر بیٹھ گئی دیکھ کر ہلکا سا

ہنس دی

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہو گا پاگل ابھی تم نے اتنا کچھ بولا وہ تمہیں

کچھ بول کر گئے نہیں ناجب انہوں نے کچھ بولا ہی

نہیں تو بعد کی فکر بھی مت کرو اور اپنے دماغ سے

ساری فضول سوچیں نکال دو ایک غیر محرم کا رشتہ

جو ہوتا ہے میرا ماننا ہے کہ اس میں ایسے ہی اجنبیت

www.kitabnagri.com

ہونی چاہیے جبکہ نکاح کے رشتے میں پتھر بھی پگھلنے

کی صلاحیت رکھتا ہے تم فکر مت کرو تم خود دیکھنا

Posted On Kitab Nagri

تمہاری ایک بار شادی ہو جائے بھائی تمہارے ساتھ خود

ٹھیک ہو جائیں گے تم ابھی کہتی ہونا کہ وہ جلا دہیں

تب تم خود بولو گی تو وہ جلا د بالکل نہیں ہے تمہیں

اپنے الفاظوں پر پچھتاؤ گا اس لیے فضول مت بولا

کرو ٹھیک ہے حور اسے بہت پیار سے سمجھا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور کچھ باتیں تو فاریہ کی سمجھ میں آ بھی گئی تھی

اس لیے اس نے آج پکارا کہ اسے اس کے بعد

وہ رحم کے خلاف ایک بات نہیں بولے گی کیونکہ یہ

Posted On Kitab Nagri

اتفاق ہی تھا کہ جب بھی وہ ارحم کے بارے میں کچھ

بولتی تھی وہ فوراً وہاں پہنچ جاتا تھا اور وہ ساری

باتیں سن لیتا تھا اس لیے آج اس نے پکی توبہ کر لی

تھی کہ وہ اسندہ تو اس کی برائی بالکل نہیں کرنے لگی

میری مانو تو جا کر پہلے توبہ کے چار نوافل ادا کر لو ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکتا ہے کہ تم پھر لالا کے قہر سے بچ جاؤ لائے ہستے

ہوئے بولی تو فاریہ نے پاس پڑا چچا اٹھا کے اس کی

Posted On Kitab Nagri

طرف پھینکا جو لائبہ کے بازو پر جا لگا

تم اپنا منہ بند رکھا کرو کالی زبان والی تمہاری زبان ہی

ایسی ہے کہ تم جب کچھ ایسا بولتی ہو تب ہی میرے

ساتھ کچھ نہ کچھ الٹا ہو جاتا ہے اب اگر تم نے کوئی

بھی فضول بات کی نا تو تمہارا سر پھاڑ دوں گی میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارسیہ لائبہ کو گھورتے ہوئے بولی تو اس نے برا سا منہ

بنایا

اچھا بس کرو تم دونوں لڑنا اور تم جلدی سے ناشتہ کرو

Posted On Kitab Nagri

اماں جان کا آج حکم ہے کہ کھانا ہم تینوں بنائیں گے

کیونکہ شام کو سب نے گھر جلدی آ جانا ہے اس لیے

جلدی سے ناشتہ کرو اور ہم شام کے کھانے کی تیاری

کریں اور فاریہ اور لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو

فاریہ ہاں میں سر ہلاتی ہوئی ناشتہ کرنے لگی جب کہ

www.kitabnagri.com

لائبہ ڈاننگ ٹیبل سے ناشتہ کا سارا سامان سمیٹنے لگی

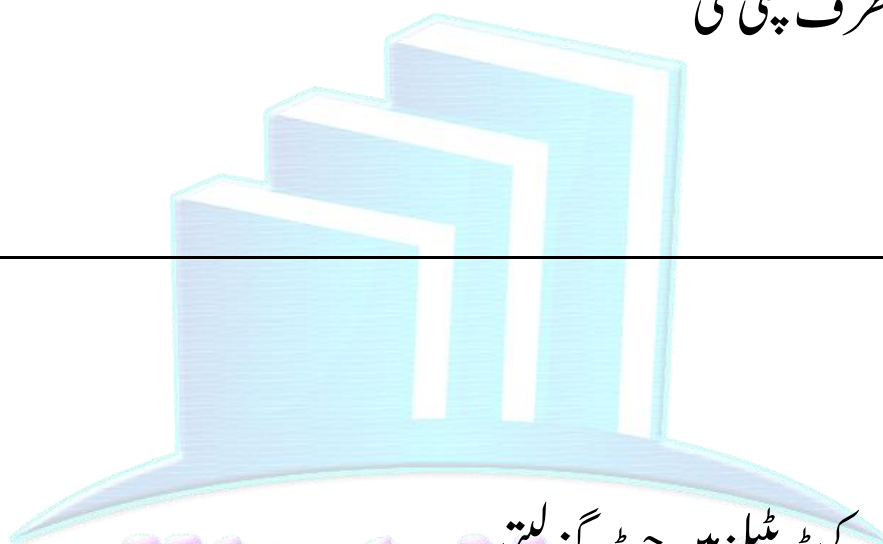
تم ناشتہ کرو میں بس ابھی بڑی اماں کی بات سن کر

Posted On Kitab Nagri

آتی ہوں انہوں نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا تھا ٹھیک

ہے حور ان دونوں کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور بڑی

اماں کے کمرے کی طرف چلی گئی



سریہ ان تمام لڑکیوں کی ڈیٹیلز ہیں جو ڈرگز لیتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی اور جنہیں اس وقت ہاسپٹل میں مکمل ٹریٹمنٹ

دیا جا رہا ہے داؤد زر خان کے سامنے ان لڑکیوں کی

Posted On Kitab Nagri

ڈیٹیل رکھتے ہوئے بولا جن کے بارے میں زر خان نے

اسے حکم دیا تھا

کیونکہ زر خان کا شک کچھ ان لڑکیوں کی طرف بھی

جاتا تھا اس کا کہنا تھا کہ اسے ایک بار ان لڑکیوں سے

بھی پوچھ تاچھ کرنی چاہیے شاید ان لڑکیوں میں سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی جانتی ہو اس لڑکی کو یا پھر کوئی بھی سراخ

مل جائے اس لیے زر خان نے ان لڑکیوں کی ڈیٹیل

منگوائی تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تم گاڑی نکالو ہم ابھی ہاسپٹل جائیں گے جہاں

ان لڑکیوں کا ٹریٹمنٹ چل رہا ہے زر خان داؤد کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو داؤد سر ہلاتا ہوا باہر نکل گیا

زر خان نے اٹھ کر کرسی کی پشت سے اپنا کوٹ پکڑا اور

اسے پہن کر کوٹ کا اگلا بٹن بند کیا اپنا فون اور وائلٹ پکڑ کے کوٹ کی اندرونی جیب میں رکھا گلاسز
آنکھوں

www.kitabnagri.com

پر لگائے اور آفس روم سے باہر نکلا جہاں داؤد اس کے

لیے گاڑی لیے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس وقت زر خان بھاری قدم اٹھاتا ہوا اسپٹل کی

راہداری سے گزر رہا تھا وہ اتنی تیزی سے گزر رہا تھا کہ

اس کے ساتھ چلنے کے لیے داؤد کو تقریباً دوڑنا پڑ رہا

تھا

وہ تیز تیز قدم لیتا آگے بڑھ رہا تھا جب اس کے قریب

www.kitabnagri.com

سے ایک وجود گزرا زر خان نے اس کی طرف دیکھا تو

نہیں تھا لیکن اسے ایسا کچھ ضرور محسوس ہوا کہ

Posted On Kitab Nagri

اس کے قدم وہیں پر رک گئے اس نے جھٹکے سے پیچھے

مڑ کر دیکھا جہاں چہرے پر ماسک لگائے ایک لڑکی گزر

رہی تھی وہ اس کا چہرہ تو نہیں دیکھ سکا لیکن وہ

یہ دیکھ سکا تھا کہ اس نے ماسک لگایا ہے اسے کچھ

عجیب سا لگا آگے بڑھنے کی بجائے اس نے قدم اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑکی کی جانب بڑھائے اور تیز تیز قدم لیتا اس کے

پیچھے چلنے لگا

عینا اپنے آفیسر کے ساتھ یہاں موجود لڑکیوں سے کچھ

Posted On Kitab Nagri

انکوائری کرنے آئی تھی اور انہیں دیکھنے آئی تھی کہ

ان کا ٹریڈمنٹ کیسا چل رہا ہے تمام کارروائی کرنے کے

بعد جب وہ واپسی کے لیے نکل رہی تھی تو وہ اسی

راہداری سے گزری جہاں سے زر خان جا رہا تھا اس نے

زر خان کی طرف نہیں دیکھا تھا نہ ہی توجہ دی تھی

www.kitabnagri.com

مگر زر خان کا اس کے پیچھے آنا وہ بخوبی محسوس

کر گئی تھی اسے یہ چیز تو معلوم تھی کہ اپنی پہچان

Posted On Kitab Nagri

چھپانا اس کے لیے کتنا ضروری ہے لیکن کسی کا یوں

اپنے پیچھے آنا سے کچھ عجیب سا لگا اس نے وہاں

رکنے کے بجائے اور تیز قدم لینا شروع کیے اور تیزی سے

ہسپتال سے نکلنے لگی جبکہ زر خان بھی اس کے پیچھے

ہی تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنے پیچھے آنے والے شخص کو جواب بخوبی دے

سکتی تھی مگر یہ پبلک پلیس تھی اور یہاں پر آنا اس

کے لیے خطرے سے خالی نہ تھا اسے کوئی بھی پہچان

Posted On Kitab Nagri

سکتا تھا اس لیے وہ کوئی بھی تماشہ نہیں کرنا چاہتی

تھی

اور ہاسپٹل کے داخلی دروازے تک پہنچی تو آگئی اسے

اپنا افسر گھڑا ہوا دکھائی دیا اپنا کودیکھتے ہی وہ

جلدی سالرٹ ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ میرے پیچھے آنے والا شخص کون ہے اسے کنٹرول

کرو اور جلد ہی میرے آفس پہنچو عینا ایک نظر اسے

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولی اور آگے بڑھ گئی جبکہ اس کی بات

سنتے ہی اس آفیسر نے زر خان کی طرف دیکھا جواب

دروازے تک پہنچ چکا تھا ابھی وہ دروازے سے باہر

نکلتا وہ آفیسر جلدی سے زر خان کے سامنے آگیا

زر خان نے اپنے سامنے کھڑے فل بلیک کا سٹیوم میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موجود اونچے لمبے چورے سینے والے لڑکے کو دیکھا

جس کا چہرہ کالے ماسک سے ڈھکا ہوا تھا

معافی چاہتا ہوں سر لیکن کسی لڑکی کا پیچھا کرنا

Posted On Kitab Nagri

اچھی بات نہیں وہ زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدہ لہجے میں بولا

تم جانتے ہو کہ تم کس سے بات کر رہے ہو لڑکے داؤد اس

لڑکے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

جی معذرت چاہتا ہوں میں نہیں جانتا کہ آپ کون ہیں

www.kitabnagri.com

لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ کسی لڑکی کا پیچھا

نہیں کرنا چاہیے اور آپ یہ کام غلط کر رہے ہیں وہ

Posted On Kitab Nagri

زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بہت طریقے سے بول رہا

تھانہ تو وہ بد تمیزی سے بول رہا تھا اور نہ ہی اس کے

لہجے میں کوئی گستاخی تھی

میں کسی لڑکی کا پیچھا نہیں کر رہا لیکن میں جاننا

چاہتا ہوں کہ وہ لڑکی کون ہے میں جانتا ہوں کہ وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑکی تمہیں کچھ نہ کچھ کہہ کر گئی ہے اس لیے تم

میرے راستے میں یوں کھڑے ہو تم مجھے نہیں جانتے

اس لیے تمہیں معاف کر رہا ہوں مگر اب اگر تم میرے

Posted On Kitab Nagri

راستے میں آئے تو میں معاف کرنے والوں میں سے بالکل

نہیں ہوں زر خان بولتے ہوئے آگے بڑھ گیا جبکہ اس بار

اس آفیسر نے اسے نہیں روکا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا

کہ اب تک تو عینا یہاں سے نکل گئی ہوگی

زر خان تیزی سے باہر نکلا اور اس نے چاروں طرف

نظریں دوڑائی مگر اسے وہ لڑکی کہیں دکھائی نہ دی

اس نے تھوڑا سا آگے بڑھ کر روڈ کی طرف دیکھا تو



Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ فاصلے پر ہیوی بانیک پر وہی لڑکی جاتی

ہوئی دکھائی دی ایک سیکنڈ سے بھی پہلے وہ پہچان

چکا تھا کہ یہ لڑکی وہی لڑکی ہے جس نے آج سے کچھ

ہفتوں پہلے روڈ پر ان لڑکوں کو بے دردی سے مارا تھا

جو لڑکیوں کا راستہ روکے کھڑے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

داؤد کچھ بھی کرو کیسے بھی کرو لیکن مجھے اس

لڑکی کا تمام پتہ چاہیے یہ کون ہے کہاں کی ہے کیا

کرتی ہے اور یہاں پر کیا کرنے آئی تھی مجھے تمام

Posted On Kitab Nagri

معلومات چاہیے زر خان داؤد کو حکم دیتے ہوئے بولا تو

داؤد نے اس کے حکم کو سنتے ادب سے سر کو خم کیا

اور پھر ان دونوں نے قدم ہاسپٹل کے اندر کی جانب

بڑھائے مگر اندر جاتے ہی انہوں نے دیکھا کہ جو لڑکا ان

کا راستہ روک کے کھڑا تھا وہ اب وہاں موجود نہیں تھا

www.kitabnagri.com

زر خان کو کچھ تو گڑبڑ کا احساس ہو رہا تھا اس کا

شک اس لڑکی کی طرف جا رہا تھا پتہ نہیں کیوں اسے

Posted On Kitab Nagri

یوں محسوس ہو رہا تھا جس لڑکی کے بارے میں

فاطمہ نے اسے بتایا تھا وہ لڑکی یہ ہی تھی کیونکہ

جیسا حلیہ فاطمہ نے بتایا تھا یہ لڑکی بالکل ویسے ہی

حلیہ میں موجود تھی چونکہ اب زر خان کے ہاتھ ایک

ثبوت لگ چکا تھا اس لیے وہ اس کی تہہ تک جانا چاہتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا تا کہ جلد ہی سارا معاملہ سامنے آ سکے

اس وقت بڑی اماں کے کمرے میں گھر کے تمام بڑے

افراد موجود تھے جن میں صہزیب سکندر شاہنواز

Posted On Kitab Nagri

سکندر اماں جان زینت بیگم اور زر خان موجود تھا

لائبہ فارسیہ اور حور کچن میں موجود کھانا بنا رہی تھی

ارحم اور حارث باہر لاؤنج میں بیٹھے اپنے بزنس کے

متعلق کچھ باتیں کر رہے تھے جبکہ لائبہ کی بے چین

روح کو ایک پل بھی سکون نہیں تھا وہ بار بار کچن

www.kitabnagri.com

سے باہر آتی اور دیکھتی کہ حارث لاؤنج سے گیا ہے یا

نہیں کیونکہ بڑی اماں کا کمرہ لانچ کے بالکل سامنے ہی

Posted On Kitab Nagri

تھا اور وہ کوئی نہ کوئی خبر لینا چاہتی تھی کہ اندر

کیا بات ہو رہی ہے مگر سامنے ہی بیٹھے جن کو دیکھ

کروہ بار بار واپس آ جاتی

کیا ہوا لائے پتہ چلا کچھ کے اندر کیا بات ہو رہی ہے

اس بار جب لائے کچن میں آئی تو فاریہ نے جلدی



سے پوچھا

نہیں یار وہ بیٹھے ہوئے ہیں نہ بڑی اماں کے کمرے کے

بالکل سامنے بڑے منہ والے جن میرا مطلب حارث لالا

Posted On Kitab Nagri

جب تک وہ وہاں سے نہیں اٹھیں گے میں کیسے کوئی

جاسوسی کر سکوں گی لائبہ منہ بناتے ہوئے بولی

تو پھر سکون سے بیٹھ جاؤ کیوں پریشان ہو رہی ہو

دونوں جو بھی بات ہوگی پتہ تو چل ہی جائے گی

کھانے کی ٹیبل پر آرام سے بیٹھ جاؤ دونوں حوران

www.kitabnagri.com

دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جنہیں ایک منٹ

سکون نہیں آ رہا تھا اور جب تک انہیں پتہ نہ چل جاتا

Posted On Kitab Nagri

انہیں سکون ملنا بھی نہیں تھا

میں نے آپ سب کو اس لیے یہاں پر اکٹھا کیا ہے کہ میں

آپ سب سے ایک بہت ضروری بات کرنا چاہتی تھی بڑی

اماں سب کو ایک نظر دیکھتی ہوں بولی تو سب نے

توجہ سے میری اماں کی طرف دیکھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی اماں بولیں ہم سن رہے ہیں صہزیب سکندر بڑی اماں

کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

تم سب جانتے ہو کہ بچپن میں ہی ہمارے بچوں کا رشتہ

Posted On Kitab Nagri

طے کر دیا گیا تھا یہ بات الگ ہے کہ لائبہ اور حارث کو

اس بات سے انجان رکھا گیا ہے بٹی اماں نے اپنی بات

شروع کی تو سب نے بڑی اماں کو توجہ سے سنا

جی اماں ہم سب جانتے ہیں آپ آگے حکم کریں اب کی

بار شاہنواز سکندر نے جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنے بچوں کا نکاح کر دیں رخصتی

دو ہفتوں بعد رکھ لیں گے لیکن نکاح اس جمعہ کو رکھ

Posted On Kitab Nagri

لیتے ہیں ہماری بچیاں ماشاء اللہ سے بالغ ہیں اور ہمارے

بچے بھی اپنا بزنس کرتے ہیں سمجھدار لڑکے ہیں ہمارے

بڑے بیٹے کی تو شادی ہو ہی چکی ہے اب چھوٹوں کی

بھی کر دیتے ہیں پھر ان کی شادی پر ہی زر خان کا

ولیمہ کر دیں گے بڑی اماں نے سب کی طرف دیکھتے



ہوئے تفصیلی بات کی

باقی سب تو ٹھیک ہیں اماں لیکن زر خان کے ولیمے والی

بات مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگی میرا یہ کہنا ہے کہ آپ

Posted On Kitab Nagri

ایک بار زر خان سے بات کر لیں کیونکہ مجھے نہیں لگتا

کہ ان دونوں کا رشتہ ایسا ہے کہ ہم ان کے لیے ایسا

فیصلہ کر سکیں زینت بیگم اماں جان کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی تو بڑی اماں نے زینت بیگم کے

چہرے سے نظریں ہٹا کر زر خان کی طرف دیکھا

بولو بیٹا ہم سب تمہارے جواب کے منتظر ہیں کیا تم

حور کو قبول کرتے ہو اگر تم نے اسے قبول کر لیا ہے تو

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ہم بھی تمہارا ولیمہ کر کے دھوم دھام سے

سب کو بتانا چاہتے ہیں کہ حویلی کے بڑے بیٹے اور اس

گاؤں کے بننے والے سر پنچ کی دلہن اس حویلی میں آ

چکی ہے ویسے بھی یہ بات چاروں طرف پھیل چکی ہے

کہ زر خان سکندر کا نکاح ہو چکا ہے اب تم ہمیں اپنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فیصلہ سناؤ کہ تم کیا چاہتے ہو اماں جان زر خان کی

طرف دیکھتی ہوئی بولی

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ ولیمے کا فنکشن رکھ

Posted On Kitab Nagri

لیں زر خان بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو بڑی

اماں مسکرا دیں یعنی زر خان حور کو قبول کر چکا تھا

اسی لیے تو اس نے ولیمے کے لیے حامی بھری تھی

ٹھیک ہے پھر نکاح کی تیاری کریں آپ سب جمعہ والے

دن لائے اور حارث ارجم اور فاریہ کا نکاح ہو گا اور اس

www.kitabnagri.com

کے ٹھیک دو ہفتوں بعد ہم رخصتی کریں گے بڑی اماں

سب کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو سب

Posted On Kitab Nagri

اشباب میں سرہلاتے ہوئے مسکرا دیے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

کون تھا وہ شخص جو میرا پیچھا کر رہا تھا عینا اپنے

سامنے موجود آفیسر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

میں م وہ زرخان سکندر تھا جس کے بارے میں کچھ دن

پہلے ہی آپ کو ڈیٹیلز دی ہیں ہائی کورٹ کا جج یہ

وہاں کی لڑکیوں سے کچھ پوچھ تاچھ کرنے آیا تھا اور

www.kitabnagri.com

معلوم یہ ہوا ہے کہ ان لڑکیوں سے بھی وہ آپ کے بارے

میں ہی پوچھ رہا تھا وہ آپ کو ڈھونڈنے کی مسلسل

Posted On Kitab Nagri

کوشش کر رہا ہے اس نے ہاسپٹل کے سی سی ٹی وی

فوٹیج بھی نکلوائی ہے لیکن اس سی سی ٹی وی فوٹیج

میں آپ کا چہرہ نہیں آیا اسے آپ کی یہ تو پہچان ہو

گئی ہے کہ وہ آپ کا کاسٹیوم اور آپ کا حلیہ آرام سے

پہچان سکتا ہے مجھے لگتا ہے کہ اب آپ کو پبلک پليس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نہیں جانا چاہیے وہ آفیسر عینا کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو عینا کے ماتھے پر ایک ساتھ کئی بل

نمودار ہوئے

Posted On Kitab Nagri

آج تک کسی کی جرات نہیں ہوئی کہ وہ مجھے بے نقاب

کر سکے میرے بارے میں جان سکے پھر زر خان سکندر

کی میرے سامنے کیا ویلیو ہے وہ کچھ نہیں کر سکتا تم

اس کی فکر چھوڑو اور صرف اپنے مشن پہ دھیان دو

پتہ کرواؤ کہ یہاں پر کتنے علاقے اس ہوٹل سے ملتے

www.kitabnagri.com

ہیں اور اس سے کتنی فیکٹریاں منسوب ہیں اور ہمیں

صرف اپنے مشن پر فوکس کرنا ہے پھر چاہے ہزار

Posted On Kitab Nagri

زر خان سکندر جیسے کیوں نہ آجائیں کوئی بھی

ایجنٹ 108 اور اس کی ٹیم کو سامنے نہیں لاسکتا

اور نہ ہی کسی میں اتنی جرات ہے عینا اپنی گرین

آنکھوں سے سامنے موجود آفیسر کو دیکھتی ہوئی

بولی تو وہ ہلکا سا مسکرایا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا سکندر جو بولتی ہے وہ کبھی جھوٹ نہیں ہو

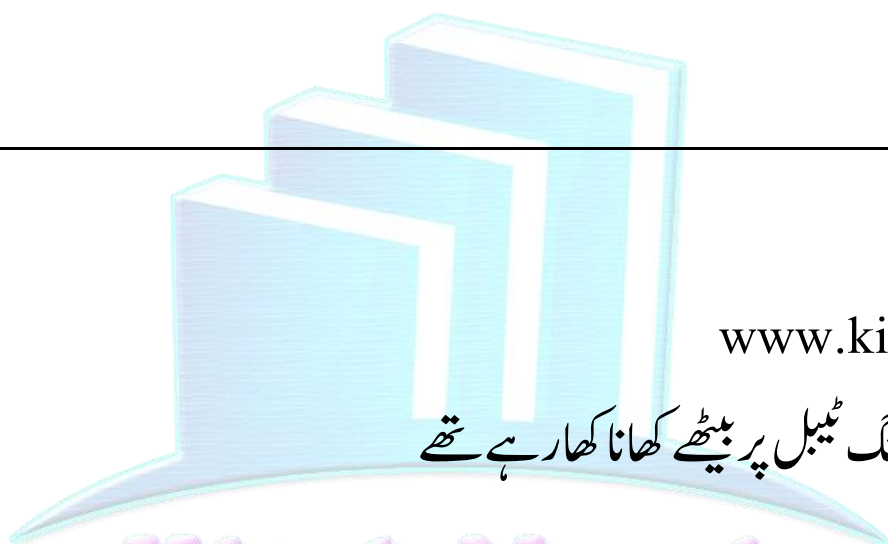
سکتا اگر اس نے بولا ہے کہ زر خان سکندر اس کا کچھ

نہیں بگاڑ سکتا تو یہ پتھر پر لکیر بن چکی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

واقعی میں اس کا یا اس کی ٹیم کا کچھ نہیں بگاڑ

سکتا اور نہ ہی انہیں بے نقاب کر سکتا ہے



www.kitabnagri.com

اس وقت سب ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب کہ آج سب کو کھانے میں مختلف ذائقہ محسوس

ہو رہا تھا

آج کھانا الگ الگ سا کیوں ہے میں کافی دن سے یہاں کا

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھا رہا ہوں مگر روز ذائقہ ایک جیسا ہی ہوتا تھا

آج ذائقہ الگ ہے لیکن یہ بہت لذیذ اور مزیدار سا ذائقہ

ہے حارث کھانا کھاتے ہوئے بولا

ہاں جی کیونکہ آج سارا کھانا ہماری بھابی نے بنایا ہے

اس لیے آپ کو اتنا اچھا محسوس ہو رہا ہے جب کہ

www.kitabnagri.com

روزانہ کھانا ملازمہ بناتی ہے فار یہ حارث کی طرف

دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو زرخان نے بے اختیار

Posted On Kitab Nagri

چہرہ موڑ کر حور کی طرف دیکھا جس کا سر پہلے

ہی جھکا ہوا تھا مگر زر خان کے دیکھنے سے وہ مزید

کنفیوز ہونے لگی

بھا بھی آپ کو کھانا بھی بنانا آتا ہے حارث حور کی

طرف حیرت سے دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی" ہوم میں ہلکی سی آواز میں جواب دیا

ماشاء اللہ ہماری بہونے بہت لذیذ کھانا بنایا ہے ہمیں تو

پتہ ہی نہیں تھا کہ تم اتنا اچھا کھانا بھی بناتی ہو بڑی

Posted On Kitab Nagri

اماں مسکرا کر حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جب

کہ حور گوں گھبراہٹ سی محسوس ہو رہی تھی

زرخان حور کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا ایک

بار تو اسے بھی حیرت ہوئی کیونکہ کوئی عام لڑکی

ہوتی تو وہ اس بات پر ضرور بہت خوش ہوتی یا

www.kitabnagri.com

مسکراتی یا کچھ بھی بولتی لیکن حور ان سب باتوں

پر گھبرا رہی تھی اسے اپنی تعریف سن کر گھبراہٹ ہو

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی

مجھے آپ سب سے ایک ضروری بات کرنی ہے جب سب

کھانا کھا کر فارغ ہو گئے تو بڑی اماں نے سب کو اپنی

طرف متوجہ کیا

تو سب نے سوالیہ نظروں سے بڑی اماں کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں پر موجود سب بڑے تو جانتے تھے کہ بڑی اماں کیا

بات کرنے والی ہیں لیکن چھوٹے نہیں جانتے تھے

جمعہ والے دن ار حم اور فاریہ حارث اور لائے کا نکاح

Posted On Kitab Nagri

ہے صبح سے نکاح کی تیاری کریں اور دو ہفتوں بعد

رخصتی ہے جس دن ہماری دونوں بیٹیوں کی رخصتی

ہوگی اس دن زر خان کا ولیمہ ہو گا اب شادی کے تیاریاں

آپ سب کے ہاتھ میں ہیں جتنی جلدی ہو سکے تیاری کر

لیں بعد میں کوئی شکایت نہ کرے کہ سب کو وقت

www.kitabnagri.com

نہیں ملا بڑی اماں مسکراتے ہوئے گویا سب کے سروں

پر بمب پھوڑا تھا سوائے ارجم کے جو بالکل ریلیکس

Posted On Kitab Nagri

انداز میں بیٹھا تھا

فارسیہ اور ارجم کا سن کر لائے جو خوش ہوئی تھی مگر

ان کے اگلے الفاظ سن کر اس کی آنکھیں پھٹی کی

پھٹی رہ گئی بڑی اماں کی بات سن کر لائے نے بے

اختیار نظریں اٹھا کر حارث کی طرف دیکھا بیک وقت

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور دونوں کی

آنکھوں میں بے یقینی اور حیرانگی ہی حیرانگی تھی

جیسے انہیں اس بات کا یقین نہ ہوا ہو جبکہ فارسیہ کی

Posted On Kitab Nagri

حالت ایسی تھی جیسے ابھی صدمے میں چلی جائے

گی اور ان سب سے ہٹ کر حور جو ایک جگہ فریز ہی

ہو گئی تھی ویسے کاسن کروہ پوری آنکھیں کھولے

کبھی بڑی اماں کو تو کبھی زر خان کو دیکھتی جیسے

اسے بھی اس بات کا یقین نہ ہو رہا ہو کہ ابھی یہاں پر

www.kitabnagri.com

کیا بات ہوئی ہے جبکہ تمام بڑے افراد جو وہاں پر

بیٹھے اپنے بچوں کے چہروں کا ایکسپریشن دیکھ رہے

Posted On Kitab Nagri

تھے ان چاروں کے اڑے ہوئے رنگ دیکھ کر بے اختیار

انہوں نے اپنی مسکراہٹ دبائی

کیا ہوا یقین نہیں ہو رہا صبر کر لو کمرے میں جا کر

اچھے طریقے سے یقین دلا دوں گا یقیناً تب تمہیں یقین

آ بھی جائے گا حور کو ایک جگہ فریز دیکھ کر زر خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہلکا سا جھکا اور سرگوشی سی کی آواز میں بولا تو

حور نے ہڑبڑا کر اپنی نظریں جھکائی دن بدن وہ انتہا

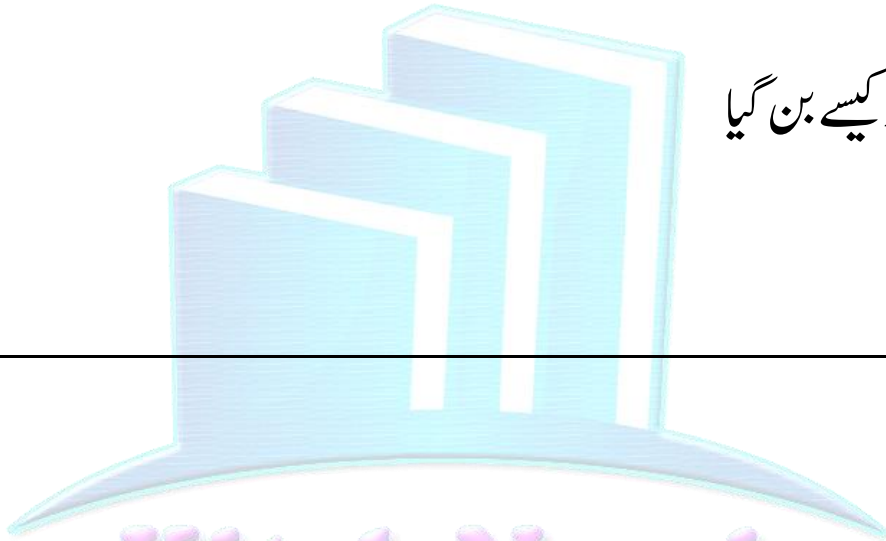
کا بے باک ہوتا جا رہا تھا اور اس کی باتیں جو حور کی

Posted On Kitab Nagri

برداشت سے باہر تھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ

کھڑوس اور اتنے غصے والے زر خان سکندر سے اتنا بے

باک زر خان سکندر کیسے بن گیا



نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میری شادی ان لوگوں نے

ان کے ساتھ کیسے طے کر دی میں ان سے ہر گز شادی

نہیں کروں گی لائبہ جب سے کمرے میں آئی تھی جلے

Posted On Kitab Nagri

پیر کی بلی بنی ہوئی تھی اور بار بار ایک ہی بات کر

www.kitabnagri.com

رہی تھی کہ مجھے حارث سے شادی نہیں کرنی

ٹھیک ہے اگر تمہیں نہیں شادی کرنی تو تم جا کر بڑی

اماں کو انکار کر دو فاریہ ریلیکس سے انداز میں بولی

کیونکہ لائبرے کے ایکسپریشن دیکھ کر اسے بہت مزہ آ

www.kitabnagri.com

رہا تھا یہ زندگی میں پہلی بار ہوا تھا کہ لائبرے کی بازی

پلٹی تھی وہ جو ہمیشہ فاریہ کو تنگ کرتی رہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے تنگ کرنے کا موقع کبھی بھی نہیں جانے دیتی تھی

آج لائبرہ خود پہاڑ کے نیچے آئی ہوئی تھی

بڑی اماں کو انکار نہیں فاریہ میں بڑی اماں کو نہیں

انکار کر سکتی مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں

میں کیسے کر سکتی ہوں ان سڑے ہوئے کریلے سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شادی یار تم خود سوچو میری تو ان کے ساتھ بنتی

بھی نہیں نہ تو وہ مجھے پسند کرتے ہیں نہ ہی میں

انہیں پسند کرتی ہوں پھر ہم دونوں کی شادی کا کیسے

Posted On Kitab Nagri

سوچ لیا گھر والوں نے ایک کام کرو پلینز تم جاؤ نا اماں

جان کو بولو کہ پلینز یہ شادی رکوا دیں میں حارث لالا

سے شادی نہیں کرنا چاہتی لائے فاریہ کے قریب بیٹھتی

اس کا ہاتھ پکڑ کر امید بھری نظروں سے اس کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی



www.kitabnagri.com

نہیں میری پیاری بہن مجھے تو تم اس معاملے سے دور

ہی رہنے دو میں کچھ نہیں کر سکتی تم ایک کام کیوں

Posted On Kitab Nagri

نہیں کرتی جب تمہیں بڑی اماں سے بھی بات نہیں

کرنی اماں جان سے بھی بات نہیں کرنی تو تم حارث

لالا سے بات کر لو انہیں بول دو کہ تمہیں ان سے شادی

نہیں کرنی ہو سکتا ہے کہ وہ گھر والوں کو انکار کر دیں

فارہ نے لائبہ کو نیا مشورہ دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں تمہاری بات ٹھیک ہے مگر اگر لالہ نے میری بات نہ

سنی تو لائبہ نے فارہ سے اگلا سوال کیا

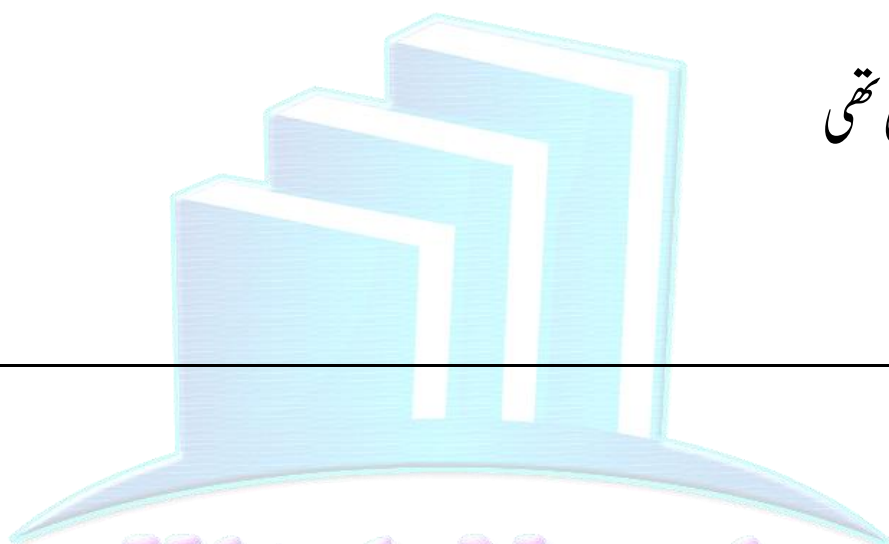
سن لیں گے تم ایک بار بات تو کر کے دیکھو فارہ اسے

Posted On Kitab Nagri

حل بتایا فار یہ کی بات سن کر لائے نے فقط ہاں میں

سر ہلایا یعنی اب میڈم نے حارث سے شادی سے انکار

کرنے کی بات کرنی تھی



حور کب سے زر خان کے باہر آنے کا انتظار کر رہی تھی

جو فریش ہونے گیا تھا اس نے زر خان سے بات کرنی

تھی کہ وہ ولیمے کے لیے انکار کر دے کیونکہ وہ نہیں

Posted On Kitab Nagri

چاہتی تھی کہ اس کا ولیمہ ہو جب تک اس کا بھائی نہ

مل جائے وہ دو کشتیوں کی سوار لگ رہی تھی ایک

طرف اس کا بھائی تھا اور دوسری طرف شوہر اسے

بالکل سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کی زندگی کس رخ

پہ جارہی ہیں نہ تو ابھی تک اس کے بھائی کی بے

www.kitabnagri.com

گناہی ثابت ہوئی تھی اور نہ ہی ابھی تک زر خان نے

اسے قبول کیا تھا یہ صرف حور کی سوچ تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے اسے قبول نہیں کیا جب کہ حقیقت یہ تھی

www.kitabnagri.com

کہ زرخان اسے بہت پہلے کا قبول کر چکا ہے اب اس کا

بھائی گنہگار نکلتا ہے یا بے قصور اس سے زرخان کو

کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ اس نے حور کو کسی

صورت نہیں چھوڑنا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرخان واش روم سے باہر نکلا تو حور نے فوراً نظریں

اٹھا کر اس کی جانب دیکھا لیکن اسے شرٹ لیس

دیکھ کر اس نے ہڑبڑا کر نظریں دوبارہ جھکائی تھی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ زر خان نے حور کا خود کی طرف دیکھنا اور پھر

نظریں جھکا لینا بہت دلچسپی سے دیکھا تھا

وہ چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا اور اپنی شرٹ اٹھا کر پہنی

اپنے گیلے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بالوں کو جھٹکا اور

چلتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آیا اور اپنی شرٹ کے

www.kitabnagri.com

بٹن بند کرنے لگا اس سب کے دوران اس کی نظریں

شیشے سے نظر آتے حور کے عکس پر ہی ٹھہری ہوئی

Posted On Kitab Nagri

تھی جو حور بخوبی محسوس کر سکتی تھی

اپنی شرٹ کے بٹن بند کر کے زر خان نے اپنے بالوں میں

برش کیا اور چلتا ہوں بیڈ کے قریب آیا www.kitabnagri.com



"سنیں" حور زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

"جی سنائیں" زر خان بھی اسی کے انداز میں بولا تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور جھپ سی گئی

وہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی حور بولی تو

زر خان نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا جو صوفے پر

Posted On Kitab Nagri

سر جھکائے بیٹھی تھی

بولو سن رہا ہوں زر خان اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

وہ آپ ولیمہ کے لیے انکار کر دیں حور بہت ہلکی آواز

میں بولی تھی

اور میں ایسا کیوں کروں زر خان تعجب سے دیکھتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بولا

کیونکہ آپ نے ہی بولا تھا کہ یہ رشتہ آپ کے لیے کوئی

Posted On Kitab Nagri

حیثیت نہیں رکھتا اور ابھی تک میری یا میرے بھائی

کی بے گناہی ثابت نہیں ہوئی اس لیے میں نہیں چاہتی

کہ مجھے آپ کے نام کے ساتھ منسوب کیا جائے اس لیے

آپ اس ولیمے سے انکار کر دیں حور بہت ٹھہر ٹھہر کر

بولی تھی شاید وہ زر خان کو اس کے بولے گئے الفاظ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یاد دلانا چاہ رہی تھی کہ آج سے کچھ ہفتوں پہلے اس

نے اس سے کیا بولا تھا

میرے نام کے ساتھ تو تم منسوب ہو چکی ہو اور اب

Posted On Kitab Nagri

تمہارا نام میرے نام سے الگ کوئی نہیں کر سکتا اگر

تمہارا بھائی گنہگار بھی نکلتا ہے تو تب بھی زر خان سے

سکندر تمہیں نہیں چھوڑے گا اور نہ ہی اپنی زندگی

سے جانے کہ تمہیں اجازت دے گا زر خان بہت نارمل

انداز میں بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ ایسا نہیں کر سکتے آپ نے بولا تھا کہ جس دن میرے

بھائی کی بے گناہی ثابت ہو گئی اس دن آپ مجھے

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیں گے زر خان کی بات سن کر حور نے جھٹکے

سے سراٹھایا اور مضبوط لہجے میں بولی

حور کی بات سن کر زر خان نے فون واپس بیڈ پر پھینکا

اور چلتا ہوا حور کے قریب آیا زر خان کو اپنے قریب آتا

دیکھ کر حور گھبرائی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کہا تم نے ذرا دوبارہ بولنا زر خان حور کا بازو پکڑ کر

اپنے مقابل کھڑے کرتے ہوئے بولا اس کا لہجہ اب نارمل

بالکل نہیں تھا بلکہ بے حد سنجیدہ اور سخت تھا حور

Posted On Kitab Nagri

کو بے اختیار زر خان سے خوف محسوس ہوا

اگر اسندہ کے بعد تم نے مجھے میرے ہی الفاظ لوٹائے تو

تمہارا حشر کر دوں گا وہ میرے الفاظ تھے مگر اب میرا

ارادہ بدل چکا ہے اور تمہیں میں ہر گز کسی صورت

نہیں چھوڑوں گا تم زر خان سکندر کی بیوی ہو اور

www.kitabnagri.com

ہمیشہ میری بیوی ہی رہو گی اگر دوبارہ ایسی فضول

بکو اس کی تو تمہیں جان سے مار دوں گا میں خود سے

Posted On Kitab Nagri

جوڑے لوگوں کو میں اپنے ہاتھوں سے دفن تو کر سکتا

ہوں مگر خود سے الگ نہیں ہونے دے سکتا میری یہ بات

اپنی دماغ میں اچھے سے فیٹ کر لو آئی سمجھ زر خان

حور کے بازوؤں پر اپنی گرفت سخت کرتا اس کے چہرے

پر پھنکارا تو حور کی مانو جیسے جان ہی نکل گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیج چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے حور زر خان کی گرفت

سے اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

زر خان نے ایک سخت نظر اس کے چہرے کی جانب

Posted On Kitab Nagri

دیکھا اور پھر ایک جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑ کر

کمرے سے نکل گیا

زرخان کے نکلتے ہی حور نے حیرت سے کمرے کے

دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے زرخان ابھی نکل کر

گیا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی زرخان ایک دم سے

www.kitabnagri.com

اتنا غصے میں کیوں آگیا جب کہ یہ سارے الفاظ اس نے

ہی بولے تھے اور وہ تو صرف اسے یاد دلانا چاہ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی کہ یہ باتیں زر خان نے ہی بولی ہیں مگر اس کی

باتیں حور کو اور بھی بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر

رہی تھی شاید وہ اب کبھی بھی حور کو خود سے دور

نہ جانے دیتا اور نہ ہی کبھی خود کی قید سے آزاد کرتا

دو دن گزر چکے تھے اور لائبریری کو حادثہ سے بات کرنے کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موقع ہی نہیں مل رہا تھا وہ رات کو بہت دیر سے گھر

آتا تھا اس وقت جب حویلی کے تمام مکین سو رہے

ہوتے تھے رات کے وقت وہ حادثہ سے نہیں مل سکتی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور دن کے وقت وہ گھر موجود ہوتا ہی نہیں تھا

ناشتے کی ٹیبل پر موجود ہوتا تھا لیکن ناشتہ کرتے ہی

وہ نکل جاتا تھا نکاح کے دن قریب آرہے تھے نکاح میں

صرف تین دن باقی تھے مگر ابھی تک لائبہ نے حارث

سے کوئی بات نہیں کی تھی اور اسے دن بدن یہ

پریشانی کھائے جا رہی تھی کہ وہ حارث سے بات

کیسے کرے

Posted On Kitab Nagri

مگر آج حارث شام کے پانچ بجے ہی گھر واپس آ گیا تھا

اسے جلدی گھر موجود دیکھ کر لائے کو بہت خوش

ہوئی چلو وہ اب اس سے بات تو کر سکے گی اور حارث

کا اس کے کمرے میں جانے کا انتظار کر رہی تھی کہ

کب وہ اپنے کمرے میں جائے اور کب وہ اس سے بات

کرنے جائے کیونکہ وہ جب سے آیا تھا تب سے بڑی اماں

کے کمرے میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور اپنے کمرے

میں جانے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور وہ کب سے ادھر

Posted On Kitab Nagri

ادھر چکر کاٹتی اس کی جاسوسی کر رہی تھی کہ وہ

کب اپنے کمرے میں جائے گا

ہمیں تم سے ضروری بات کرنی تھی بڑی اماں سامنے

بیٹھے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں

جی بولیں بڑی اماں سن رہا ہوں میں حارث نے بہت نرم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لہجے میں جواب دیا تھا

تمہیں ہمارے فیصلے پر کوئی اعتراض ہے جو ہم نے

Posted On Kitab Nagri

تمہارے اور لائبرے کے لیے کیا ہے۔۔۔؟؟

نہیں مجھے آپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں لیکن

مجھے لگتا ہے کہ آپ کی پوتی کو ضرور ہو گا حارث

بالکل ریلیکس انداز میں بولا

میری پوتی کی تم فکر مت کرو اگر اسے کوئی اعتراض

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوا بھی تو ہمارے فیصلے کے آگے نہیں بولے گی مجھے

تم صرف جواب دو بڑی اماں کو معلوم تھا کہ حارث کا

جواب کیا ہو گا لیکن پھر بھی وہ تسلی کے لیے اس سے

Posted On Kitab Nagri

پوچھ رہی تھی

بڑی اماں کے بعد پروہ مسکرایا

اپ سب جانتے ہیں مریم پھر اپ مجھ سے کیا پوچھنا

چاہ رہی ہیں حارث بری اماں کی طرف دیکھتے

مسکراتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہی جو تم چھپانے کی کوشش کر رہے ہو اور جو تم

پچھلے دو دنوں سے لا پرواہ بنے ہوئے ہو کہ تمہیں اس

Posted On Kitab Nagri

بات سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا مجھے اس سب کے

بارے میں بتاؤ بڑی اماں اسے مشکوک نظروں سے

دیکھتی ہوئی بولی تو وہ ہنس دیا وہ کیسے یہ بات

بھول سکتا تھا کہ بڑی اماں اس کی دادی ہیں وہ اس

کی آنکھوں میں دیکھ کر اس کے اندر کا حال بیان کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکتی ہیں اور جو وہ دودن سے لا پرواہ بنا تھا اس کے

پیچھے کیا مقصد ہے وہ بخوبی جانتا تھا کہ بڑی اماں

اس سے واقف ہیں

Posted On Kitab Nagri

اپنی پوتی پر دھیان دیں مجھے تو لگتا ہے کہ وہ انکار

کر دے گی حارث نے پھر سے بات گھومائی

مجھے لگتا ہے کہ مجھے اپنے پوتے پر دھیان دینا چاہیے

جو مجھے چارنے کی کوشش کر رہا ہے بڑی اماں کا

انداز ابھی بھی پہلے جیسا ہی تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچپن کی دشمن ہے وہ میری بچپن سے لے کر اب تک اس

نے میرے جتنے نقصان کیے ہیں آپ کی سوچ بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

اور آپ کی جاسوسن پوتی سے میں شادی کر رہا ہوں

آپ اس بات پہ خوش ہونے کی بجائے الٹا مجھے

مشکوک نظروں سے دیکھ رہی ہیں ڈیس نوٹ فیر

ڈارلنگ حارث بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو

بڑی اماں نے اسے گھورا



لیکن مجھے تو لگ رہا ہے کہ ہمارے خوش ہونے سے زیادہ

تمہارے دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں بڑی اماں نے ابھی

بھی اس کے سچ اگلو انا چاہا

Posted On Kitab Nagri

بڑی اماں آپ نے اپنا فیصلہ سنا دیا اب میرے دل میں

لڈو پھوٹے یا بمب کیا فرق پڑتا ہے حارث کمال کی بے

نیازی سے کہتا ہوا وہی صوفے پر لیٹ گیا

ٹھیک ہے پھر ہمیں یوں لگ رہا ہے جیسے تم راضی نہیں

تو ہم اس رشتے سے انکار کر دیتے ہیں بڑی اماں نے اپنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہتھیار آزمایا جو شاید کام بھی کر گیا تھا

بڑی اماں کی بات سن کر حارث جھٹکے سے صوفے سے

Posted On Kitab Nagri

اٹھ کر بیٹھا اور بے یقینی سے بڑی اماں کی طرف

دیکھنے لگا جیسے اس نے کچھ غلط سن لیا ہو

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں بڑی اماں آپ جانتی ہیں سب

کچھ پھر آپ مجھ سے کیوں بلوانا چاہ رہی ہیں حارث

بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے معصوم سی شکل بنا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر بولا

کیونکہ ہم ساری حقیقت جاننا چاہتے ہیں بڑی اماں نے

صاف گوئی سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

تو حقیقت یہ ہے کہ آپ کا پوتا پسند کرتا ہے آپ کی

جاسوسن پوتی کو دل آگیا ہے اس جاسوسن پر میرا اب

سے نہیں تب سے جب سے آپ اس کی تصویریں
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

مجھے پ بھیجتی رہی ہیں اور اب میرا دل میرے بس

میں نہیں اس لیے انکار کا تو آپ سوچے گا بھی مت

حارث نے ہار مانتے ہوئے اقرار کر ہی دیا

حارث کی بات سن کر بڑی اماں مسکرائیں یہ سب تو وہ

جانتی تھی مگر وہ اس کے منہ سے سننا چاہتی تھیں

حارث جب لندن گیا تھا تو لائبرے اس وقت بالکل چھوٹی

Posted On Kitab Nagri

تھی لندن جانے کے بعد اس نے سارا دھیان اپنی پڑھائی

پر ہی دیا تھا اس دوران جس کے ساتھ وہ زیادہ اٹیچ

رہتا تھا وہ تھی بڑی اماں اور بڑی اماں اکثر حویلی

والوں کی تصویریں اسے بھیجتی رہتی تھی اور ان

تصویروں میں سے وہ لائبرے کی تصویروں کو زیادہ

دلچسپی سے دیکھتا تھا ایک سال تک صرف اس کی

تصویروں کو دیکھتے دیکھتے وہ کب لائبرے کی محبت

میں گرفتار ہو گیا اسے پتہ ہی نہیں چلا وہ تو حیران



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ جس لڑکی کو وہ اپنی دشمن اول سمجھتا آیا

تھا وہ اس سے کیسے محبت کر سکتا ہے مگر یہ سچ

تھا وہ اتنے دور رہنے والا شخص بھی لائے پر دل و

جان سے مر مٹا تھا اور یہ بات سوائے بڑی اماں کے

کوئی نہیں جانتا تھا کیونکہ وہ اکثر بڑی اماں سے لائے

www.kitabnagri.com

کے بارے میں بہانے بہانے سے تفصیل لیتا رہتا تھا اور

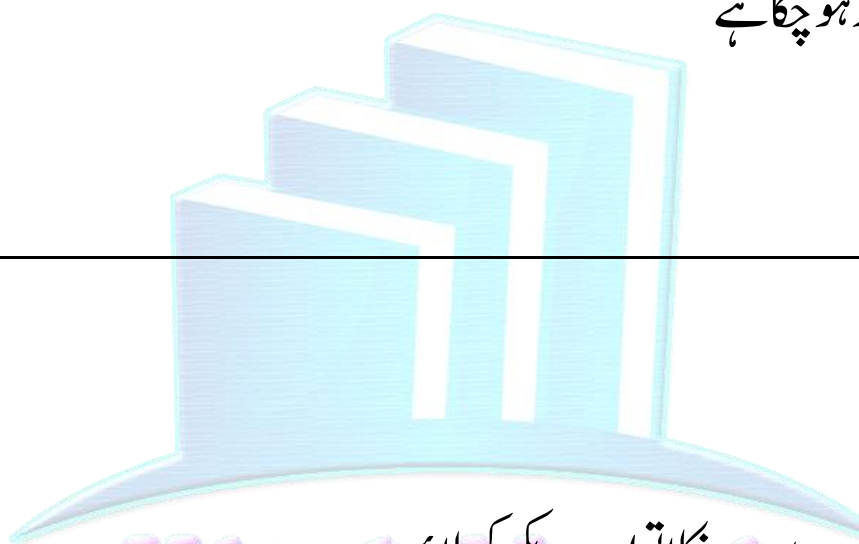
بڑی اماں اب اتنی بچی تو نہیں تھی کہ اپنے پوتے کی

Posted On Kitab Nagri

پسندگی نہ سمجھ سکتی وہ آج سے سات سال پہلے ہی

سمجھ چکی تھی کہ ان کا پوتا ان کی پوتی کی محبت

میں بری طرح گرفتار ہو چکا ہے



حادث بڑی اماں کے کمرے سے نکلا تو اسے دیکھ کر لائے

www.kitabnagri.com

ہڑ بڑا کر صوفے پر جا بیٹھی حادث اسے دیکھ چکا تھا

لیکن اسے انور کرتا ہوا آگے بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

لائبہ نے ایک چور نظر حارث کی جانب دیکھا جو

سیڑھیاں چڑھتا ہوا اپنے کمرے کی جانب جا رہا تھا

لائبہ کو بات کرنے کا موقع نظر آنے لگا مگر وہ اس کے

پیچھے نہیں جاسکتی تھی اس لیے اس نے وہیں بیٹھ

کر تھوڑا انتظار کیا جب 20 سے 25 منٹ گزر گئے تب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اٹھی اور سیڑھیاں چڑھتی حارث کی کمرے کی

طرف چل دی

حارث کے کمرے کی آگے رک کر اس نے دروازہ نوک کیا

Posted On Kitab Nagri

اور وہیں کھڑی ہو گئی

اللہ جی پلیزیہ جن مان جائے اور میری بات بن جائے

لائبہ آنکھیں بند کرتے ہوئے دل ہی دل میں دعا مانگ

رہی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے جلدی

سے آنکھیں کھولیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حادث نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی لائبہ کو کھڑے

دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا

Posted On Kitab Nagri

کیا چاہیے حارث لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی

سے بولا

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی لائبہ حارث کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی تو حارث نے اپنی دائیں آئی

برو آچکائی



Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں نہیں آپ اندر آنے کا راستہ تو دیں لائبہ اپنی

انگلیاں مروڑتے ہوئے کنفیوز سی کیفیت میں بولی تو

حارث نے ایک نظر اسے اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اور پھر دروازے سے ہٹ کر اسے اندر آنے کا راستہ دیا

تو لائبریری کے اندر داخل ہو گئی اور اس نے دروازہ

بند کیا مگر لاک نہیں لگایا تھا

ہاں بولو تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی تھی حارث لائبریری



کی طرف مڑتے ہوئے بولا

وہ مجھے آپ سے بولنا تھا کہ آپ اس شادی کے لیے انکار

کر دیں لائبریری مسلسل اپنی انگلیاں مروڑتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بول رہی تھی

اور میں انکار کیوں کروں حارث اپنے سینے پر دونوں

بازو باندھتے ہوئے بولا

کیونکہ آپ مجھے پسند نہیں کرتے اور نہ ہی مجھ سے

شادی کرنا چاہتے ہیں میں آپ کو بہت بری لگتی ہوں

اور میں آپ سے بہت چھوٹی بھی ہوں ساری زندگی آپ

میرے ساتھ نہیں گزار سکتے اس لیے آپ شادی سے

انکار کر دیں لائے اپنا سارا ملبہ حارث پر ڈالتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بولی

میرے کندھے پر بندوق رکھ کے چلانا بند کرو لڑکی اگر

تمہیں انکار کرنا ہے تو تم بڑی اماں یا چچا جان کو جا

کر انکار کر سکتی ہو حارث اسے گھورتے ہوئے بولا جو

ساری بات اسی پر ڈالے جارہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں میں انکار نہیں کر سکتی میں بول تو رہی ہوں کہ

آپ مجھے پسند نہیں کرتے اس لیے آپ انکار کر دیں

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی لائے نے دوبارہ

کوشش کی اس نے منانے کی

اور تم مجھ سے شادی کیوں نہیں کرنا چاہتی حارث نے

وجہ جاننا چاہی

کیونکہ آپ مجھ سے بہت بڑے ہیں اور مجھے پسند بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں کرتے مجھے ہر وقت گھورتے رہتے ہیں غصہ کرتے

رہتے ہیں اور آپ کسی اور لڑکی کو پسند کرتے ہیں اس

دن میں نے آپ کو بات کرتے ہوئے سنا تھا آپ کسی لڑکی

Posted On Kitab Nagri

سے فون پر بات کر رہے تھے اسے بول رہے تھے کہ آپ

گھر میں اس کے بارے میں بات کریں گے اور اب جلد

ہی دوبارہ لندن بھی جائیں گے

اپ تو کسی اور سے محبت کرتے ہیں پھر آپ میرے

ساتھ شادی کیوں کر ناچاہتے ہیں آپ پلیز اس شادی

www.kitabnagri.com

سے انکار کر دیں لائبہ ایک ہی سانس میں ساری بات

بول گئی جبکہ حارث حیرانگی سے اسے دیکھتا ہی رہ

Posted On Kitab Nagri

گیالائہ کی باتیں سن کر اس کے چہرے پر ایک رنگ آ

رہا تھا اور ایک جا رہا تھا

میں شادی سے انکار نہیں کروں گا اگر تمہیں نہیں

منظور تمہیں کوئی اعتراض ہے تو تم جا کر اپنے بڑوں

کو انکار کر سکتی ہو مگر اب تم دوبارہ میرے پاس یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجہ لے کر آئی تو حشر بگاڑ دوں گا تمہارا حارث اس

سے گھورتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں بولا

آپ شادی سے انکار کر دیں کیونکہ میں کسی اور سے

Posted On Kitab Nagri

ابھی لائبہ کی بات پوری ہی نہیں ہوئی تھی کہ حارث

نے اس کی کلائی کو اپنی سخت گرفت میں لیا تھا

جبکہ لائبہ کو اپنی کلائی ٹوٹی ہوئی محسوس ہو رہی

تھی درد کی شدت سے اس کی آنکھوں میں فوراً آنسو

آگئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری ہمت کیسے ہوئی خود کے ساتھ کسی اور کا نام

جوڑنے کی کیا تم نے مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے

Posted On Kitab Nagri

جیسے یہ معلوم نہ ہو کہ تم کے ساتھ پسند کرتی ہو اور

کسی سے نہیں اس کی کلائی پر اپنی گرفت سخت

کرتے ہوئے بولا

اور کان کھول کر ایک بات سن لو لڑکی شادی تو تمہاری

مجھ سے ہی ہوگی تم صرف حارث سکندر کی ہو شادی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو تمہاری صرف مجھ سے ہی ہوگی اگر میرے علاوہ

تمہارے دماغ میں کسی اور کی سوچ بھی آئی تو جان

سے مار دوں گا میں تمہیں حارث اس کے چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

غرایا تو لائے نے سختی سے اپنی آنکھیں میچلی

جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ میری برداشت ختم ہو

جائے حادث ایک جھٹکے سے اس کی کلائی چھوڑتے

ہوئے بولا تو خود کو اس کی گرفت آزاد پاتے دیکھ لائے

بغیر ادھر ادھر دیکھے بھاگتے ہوئے اور اس کے کمرے

سے نکلی جبکہ اس کے پیچھے حادث کا غصے سے برا

حال ہو رہا تھا لائے کے منہ سے کسی اور کے بارے میں

Posted On Kitab Nagri

سن کروہ اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کر پارہا تھا کیونکہ

یہ بات تو وہ اچھے سے جانتا تھا کہ لائے نے جان

بوجھ کر یہ بات بولی ہے مگر اس کا وہ بات بولنا

اسے مزید تیش دلا گئی تھی

لائے حادثہ کے کمرے سے بھاگتے ہوئے نکلی اور اپنے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمرے میں آ کر دروازہ بند کیا دھڑکتے دل کے ساتھ بیٹھ

پر آ بیٹھی

مجھے تو لگتا تھا کہ وہ انکار کر دیں گے کیونکہ وہ

Posted On Kitab Nagri

مجھے پسند نہیں کرتے لیکن وہ تو کچھ اور ہی بول

رہے تھے یا اللہ یہ کیا ہو رہا ہے اگر وہ مجھے پسند نہیں

کرتے تو وہ انکار کیوں نہیں کر رہے مجھے کچھ تو کرنا

پڑے گا لائبہ کو ابھی بھی انکار کرنے کی ہی فکر ستائے

جار ہی تھی



www.kitabnagri.com

میں امی سے بات کروں گی بولوں گی کہ وہ شادی سے

منع کر دے میں حارث لالا سے شادی ہر گز نہیں کر

Posted On Kitab Nagri

سکتی لائے اپنی کلائی پر نظر جماتے ہوئے بولی جو

حد درجہ سرخ پڑ چکی تھی



زرخان اس وقت اپنے آفس میں بیٹھالیپ ٹاپ پر

ہاسپٹل کی سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ رہا تھا جو

www.kitabnagri.com

اسے آج دو دن بعد ملی تھی جس میں وہ لڑکی صاف

دکھائی دے رہی تھی مگر مسئلہ یہ تھا کہ ہر جگہ اس

Posted On Kitab Nagri

کا چہرہ ڈھکا ہوا تھا اس کا چہرہ تو کیا اس کی

آنکھیں بھی آیاں نہیں ہو رہی تھی اس نے خود کو اس

طرح کو رکھا ہوا تھا کہ دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتا تھا

کہ وہ لڑکی ہے یا لڑکا زرخان اپنی پوری توجہ لیپ ٹاپ

پر کیے بہت دھیان سے اس کا حلیہ دیکھ رہا تھا فل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیک کاسٹیوم پہنے اوپر بلیک ہی جیکٹ پہنے ہاتھوں پر

گلوں پیروں میں شوز سر پر ہوڈی اور چہرے پر بلیک

ماسک لگائے وہ لڑکی کسی کی بھی پہچان میں نہیں

Posted On Kitab Nagri

آتی تھی

یہ جو بھی ہے سارے راز اسی لڑکی سے جڑے ہیں مجھے

اس لڑکی کو کسی بھی حال میں ڈھونڈنا ہو گا اگر یہ

لڑکی میرے ہاتھ لگ گئی تو ہر چیز میرے سامنے کھل

جائے تھی ہر چھپا چہرہ سامنے ہو گا زرخان لیپ ٹاپ پر

www.kitabnagri.com

نظریں جماتے ہوئے بول رہا تھا

اب زرخان نے لیپ ٹاپ کے کچھ بٹن پر پس کیے تھے اور

Posted On Kitab Nagri

اس کے سامنے لیپ ٹاپ کی سکرین پر کچھ تصویریں تھی

بلیک کلر کی چمکتی ہیوی بانک جسے وہ بہت مہارت

سے چلاتی ہوئی روڈ سے گزر رہی تھی جہاں سے اس

کی تصویریں لی گئی تھیں ابھی بھی خود کو اس بلیک

کاسٹیوم میں چھپائے ہوئے تھی اس کے تو جسم کا ایک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناخن تک نظر نہیں آ رہا تھا اسے دیکھ کر زر خان یہ

اندازہ تو لگا چکا تھا کہ یہ لڑکی کوئی عام لڑکی نہیں

ہو سکتی کیونکہ اگر کوئی عام لڑکی ہوتی تو اتنی شاطر

Posted On Kitab Nagri

اور تیز دماغ نہ ہوتی جتنی یہ لڑکی دکھائی دے رہی

تھی جس طرح اس نے خود کو ڈھانپا ہوا تھا اس طرح

تو وہ بھی جانتی تھی کہ اسے کوئی نہیں پہچان سکے

گا اور نہ ہی کوئی دیکھ سکے گا

اس دن میں نے اس لڑکی کو یونیفارم میں دیکھا تھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ یونیفارم کسی عام آفیسر کا نہیں ہے یہ لڑکی کون

ہے یہ ضرور کوئی ایجنٹ لگتی ہے مگر عام ایجنسی

Posted On Kitab Nagri

آفیسر زایسے یونیفارم میں نہیں ہوتے مجھے پتہ لگانا

ہوگا کہ یہ لڑکی کون ہے اور اس کا تعلق کہاں سے ہے

زرخان ایک ایک کر کے ان تصویروں کو دیکھتے ہوئے

بول رہا تھا جن میں عینا کبھی ہیوی بانک پر بیٹھی

دکھائی دے رہی تھی کہیں کچھ لڑکوں کو مارتے ہوئے



کہیں ہاسپٹل سے گزرتے ہوئے اور کہیں اپنی گن کو کمر

کے پیچھے سے نکالتے ہوئے دکھائی دے رہی تھی

داؤد میرے آفس میں پہنچو زرخان فون کان سے لگاتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے داؤد کو حکم دیتے ہوئے بولا تو اگلے پانچ منٹ کے

اندر اندر داؤد زر خان کے سامنے موجود تھا

اس ہیوی بانیک کا نمبر ٹریس کرو اور پتہ کرو کہ یہ

بانیک کہاں کی ہے کہاں سے خریدی گئی ہے اور اس

وقت کہاں پر ہے مجھے اس بانیک کی اور اس بانیک کے

www.kitabnagri.com

مالک کی تمام ڈیٹیلز چاہیے زر خان لیپ ٹاپ پر موجود

عینا کی تصویر داؤد کے سامنے کرتے ہوئے بولا جس

Posted On Kitab Nagri

میں اس کی ہیوی بانیک کا نمبر پلیٹ صاف ظاہر ہو رہا تھا

ٹھیک ہے سر میں پتہ کر کے اس کی تمام ڈیٹیلز آپ کے

سامنے لے کر حاضر ہوتا ہوں داؤد زر خان کے سامنے ہاتھ

باندھے ہوئے بولا اور پھر آفس سے باہر نکل گیا

داؤد کے نکلتے ہی زر خان نے اپنا فون نکالا جہاں بڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماں کی چار کالز آئی ہوئی تھی جو فون سائنلٹ پہ

ہونے کی وجہ سے اسے پتہ نہیں چلا

زر خان نے دوبارہ کال ملائی اور فون کان سے لگایا فون

Posted On Kitab Nagri

تیسری بیل پراٹھالیا گیا تھا

ہیلو۔۔۔۔۔ فون کان سے لگاتے ہی سپیکر میں سے حور کی

خوبصورت آواز گونجی حور کی آواز سنتے ہی زر خان

کا دل بے اختیار دھڑکا تھا یہ پہلی بار ہوا تھا جب اس

نے حور کی آواز فون پر سنی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔۔۔ آگے سے جواب نہ پا کر حور دوبارہ سے بولی

کون ہے بیٹا زر خان ابھی جواب دینے ہی لگا تھا کہ اس

Posted On Kitab Nagri

سے پہلے ہی اسے بڑی اماں کی آواز سنائی دی

پتہ نہیں بڑی اماں میں نے نمبر نہیں دیکھا آپ دیکھ لیں

حور بڑی اماں کی طرف فون بڑھاتے ہوئے بولی کیونکہ

اس سے پہلے وہ حارث کو فون کر رہی تھی جو بڑی

اماں کی دوا لینے گیا تھا مگر بڑی اماں کی فائل تو وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر ہی بھول گیا تھا اس لیے وہ حارث کو فون کر کے

بتا رہی تھی اسی دوران زر خان کا فون آیا اور بغیر نمبر

اور نام دیکھے اس نے کال اٹھالی

Posted On Kitab Nagri

آپ یہ بات کر لیں میں حارث بھائی کو یہ فائل دے کر

آتی ہوں حور بڑی اماں کو فون تھماتے ہوئے بولی اور

بڑی اماں کی فائل پکڑ کے کمرے سے نکل گئی کیونکہ

فون پر حارث اسے بتا چکا تھا کہ وہ واپس آرہا ہے
جی بڑی اماں آپ نے کالز کی تھی خیریت زر خان بڑی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اماں سے نرم لہجے میں مخاطب ہوا

ہاں میں کہہ رہی تھی کہ تم حور کو شاپنگ پر لے جاتے

نکاح میں دن ہی کتنے رہ گئے ہیں میں نے سوچا کہ

Posted On Kitab Nagri

تمہیں فون کر کے بولوں کہ کسی ڈرائیور کو بھیج کر

حور کو بلوالو اور پھر وہیں سے شاپنگ کرنے چلے جانا

بڑی اماں نے زر خان کو فون کرنے کی وجہ بتائی

نہیں بڑی اماں ڈرائیور کی ضرورت نہیں میں خود ہی

گھر واپس آ جاؤں گا اور کل ذرا لیٹ کورٹ چلا جاؤں

گا پہلے حور کو شاپنگ پہ لے جاؤں گا آپ فکر مت

کریں زر خان نے بڑی اماں کی فکر دور کرنا چاہی

Posted On Kitab Nagri

چلو ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہیں بہتر لگے تم ویسے کر لو

بڑی اماں مسکراتی ہوئی بولی

جی ٹھیک ہے اب رکھتا ہوں خدا حافظ خیال رکھیے گا

اپنا زرخان نے میری اماں کو خدا حافظ کہتے کال کاٹ

دی اور فون سامنے ٹیبل پر رکھا پیچھے ہو کر کرسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے ٹیک لگائی اور اپنا سر کرسی کی پشت پر گرا کر

آنکھیں موند گیا تو بے ساختہ اس کے کانوں میں حور

کی آواز گونجی جو اس نے تھوڑی دیر پہلے فون پر

Posted On Kitab Nagri

سنی تھی بے اختیار ایک خوبصورت سی مسکراہٹ نے

اس کے انابی لبوں کو چھوا

مسسز زرخان سکندر پہلے تو گھر میں سوچ کامرکز بنی

رہتی تھی اور اب آفس میں کچھ تو خدا کا خوف کرو

کام کاج کرنے والا بندہ ہوں اگر تمہیں سوچتا رہوں گا

www.kitabnagri.com

تو کماؤں گا کیسے گھر خان بڑبڑاتے ہوئے دل فریبی سے

مسکرایا جیسے دل ہی دل میں وہ حور سے مخاطب ہوا

Posted On Kitab Nagri

تھا

حور فائل لے کر حویلی کے داخلی دروازے کے قریب آئی

تو اسے سامنے سے ہی حارث اتا ہوا دکھائی دیا

السلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ حارث کے نزدیک آتے

www.kitabnagri.com

ہی حور نے مسکراتے ہوئے سلام لیا

وعلیکم السلام بھابھی میں بالکل ٹھیک ہوں حارث نے

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے جواب دیا

یہ بڑی اماں کی فائل حور حارث کی جانب فائل بڑھاتے

ہوئے بولی

بھابھی بڑی اماں کی میڈیسن لینے تو میں لالا کے آفس

کے قریب ہی جا رہا ہوں ایک کام کریں آپ بھی میرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ چلیں لالا سے مل لیں گے حارث حور کے ہاتھ سے

فائل پکڑتے ہوئے بولا

نہیں نہیں بھائی رہنے دیں آپ خود ہی میڈیسن لے آئیں

Posted On Kitab Nagri

حور نے فوراً انکار کیا

نہیں بھا بھی آپ چلیں میرے ساتھ بڑی اماں کو میں

فون پر ہی بتا چکا ہوں آپ جلدی سے جائیں اور اپنی

چادر لے آئیں اور میرے ساتھ ہی چلیں حارث بضد

لہجے میں بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں بھائی کچھ دیر میں وہ واپس آجائیں گے تو ہم

گھر ہی مل لیں گے میرا آپ کے ساتھ جانا ضروری نہیں

Posted On Kitab Nagri

حور نے دوبارہ اسے سمجھانا چاہا

بھابھی اب اب اپ مجھے انکار کریں گی ایک طرف اپ

مجھے بھائی بولتی ہیں اور دوسری طرف اپ میری بات

ہی نہیں مانتی حارث خفگی سے بولا اب وہ ایمو شنل

بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو شاید کام کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی گئی تھی حور جو تب سے انکار کر رہی تھی اس

کے اسباب ڈھیلے پر گئے تھے اس نے ایک بے بس نگاہ

حارث کی طرف دیکھا تو اس نے اپنے چہرے پر مزید

Posted On Kitab Nagri

خفگی چڑھالی

اچھا آپ ناراض نہیں ہوں میں ابھی چادر لے کر آتی ہوں

حارث کو مزید ناراض ہوتا دیکھ کر حور جلدی سے

بولی اور اپنی چادر لینے کے لیے اپنے کمرے کی طرف

بڑھ گئی جبکہ حور کے جاتے ہی حارث کے ہونٹوں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاتحانہ مسکراہٹ رینگ گئی

اور چادر لے کر باہر آئی تو حارث گاڑی کے پاس کھڑا اس

Posted On Kitab Nagri

کا انتظار کر رہا تھا حور کو اپنی جانب آتا دیکھ کر

حارث نے جلدی سے فرنٹ ڈور کھولا تو حور مسکراتی

ہوئی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی حارث گھوم کر ڈرائیونگ

سیٹ پر آیا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر گاڑی حویلی

سے باہر کی جانب بڑھائی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھا بھی آپ کی گریجویشن کیا ہے حارث جو کب سے

ڈرائیو کر رہا تھا اور حور کو خاموش دیکھ رہا تھا آخر

کا اس نے خود ہی بات شروع کرنا مناسب سمجھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے انگلش ایف اے کیا ہوا ہے بھائی حور نے دھیمی

آواز میں جواب دیا

صرف ایف اے آپ نے آگے کیوں نہیں پڑھا بھابی حارث

کو حیرت ہوئی یہ سن کر کہ حور نے صرف ایف اے ہی

کیا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ میرے سر پر میرے ماں باپ کا سایہ نہیں تھا اور

مجھے اپنے بھائی کی ذمہ داریاں اٹھانی تھی اس لیے

Posted On Kitab Nagri

جب تک دادی زندہ تھی تب تک وہ مجھے پڑھاتی رہی

مگر جب وہ ہمیں چھوڑ کر چلی گئی تو مجھے اپنے

بھائی کی پرورش کے لیے اپنی پڑھائی چھوڑنی پڑی

ہو رکالہجہ ابھی بھی بے حد دھیماتا جبکہ حور کی

بات سن کر حارث کو شرمندگی سی محسوس ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایم سوری بھابی مجھے پتہ نہیں تھا اس لیے آپ سے

پوچھ بیٹھا اگر آپ کو برا لگا ہے تو معذرت چاہتا ہوں

حارث معذرت کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں بھائی معذرت کیسی یہ تو تلخ حقیقت ہے

جسے میں پچھلے کئی سالوں سے قبول کرتی آرہی ہوں

آپ کو شرمندہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے حور

سمجھ چکی تھی کہ حارث شرمندہ ہو گیا اس لیے اس

نے حارث کی شرمندگی ختم کرنے کی کوشش کی

www.kitabnagri.com

بھابھی آپ اپنے بھائی کو مس تو کرتی ہوں گی کچھ

دیر خاموشی کے بعد حارث نے دوبارہ حور کو

Posted On Kitab Nagri

مخاطب کیا

بھائی وہ میرا بھائی ہے ہم دونوں کا خون ایک ہی ہے

میں اپنے بھائی کو مس نہیں کرتی میں اس کے مل

جانے کی دعائیں کرتی ہوں ہر وقت یہ دعا کرتی ہوں کہ

میرا بھائی مل جائے وہ جہاں بھی ہو خیریت سے ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے میں نے بھائی کم اور اپنا بچہ سمجھ کر زیادہ پالا

ہے اپنے ہاتھوں سے بڑا کیا ہے اسے اس کی پرورش کی

ہے اس لیے دل سے ہمیشہ دعا نکلتی رہتی ہے کہ اللہ

Posted On Kitab Nagri

میرے بھائی کو محفوظ رکھے حور بولی تو اس کے

لہجے میں اپنے بھائی کے لیے تڑپ تھی جو حادثے نے

بخوبی محسوس کی تھی

آپ فکر نہیں کریں بھابھی آپ کا بھائی بالکل ٹھیک ہوگا

حادثے نے اسے تسلی دینی چاہی تو حادثے کی بات سن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر پر پھیکا سا مسکرا دی

ویسے بھابھی میں لا لا کو میں میسج کر چکا ہوں کہ ہم

Posted On Kitab Nagri

آرہے ہیں حارث حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"اچھا" حور نے ہاں میں سر ہلایا

آپ پوچھیں گی نہیں کہ میں نے کیا میسج کیا حارث

کی آنکھوں میں اب شرارت چمکی تھی

کیا میسج کیا آپ نے حور حارث کی طرف دیکھتے ہوئے



بولی

میں نے لالا کو میسج کیا ہے کہ آپ لالا کو بہت زیادہ

مس کر رہی تھی جس کی بنا پر آپ سے لالا کا ویٹ

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو سکا اس لیے آپ ان سے ان کے آفس ملنے آرہی

ہیں حارث بھرپور شرارت سے بولا تو اس کی بات سن

کر حور نے جھٹکے سے سر اٹھا کر حارث کی طرف

دیکھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



کیا مطلب آپ کا آپ نے ان سے یہ بولا ہے حور حارث کی

طرف دیکھتے ہوئے حیرت سے بولی

نہیں میں نے صرف یہی نہیں بولا بلکہ میں نے یہ بولا ہے

www.kitabnagri.com

کہ آپ کی بیوی آپ سے ملنے کے لیے اتنی بے تاب تھی

کہ ان سے بالکل بھی صبر نہیں ہوا اس لیے آپ کی اور

Posted On Kitab Nagri

ان کی پرائیویٹ ملاقات ارتج کروانی پڑی حارث اب

بھی باز نہیں آ رہا تھا اسے چھیڑنے سے جب کہ اس کی

باتیں سن کر حور کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھی

ارے بھابھی اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہیں یقین مانیں

میرے لالا آدم خور بالکل نہیں ہے آپ کو تو کچھ نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہیں گے ہاں البتہ میں اپنے بارے میں کچھ نہیں کہہ

سکتا کیونکہ آپ جو اتنا پریشان کرنے کی سزا تو وہ

لازمی دیں گے مجھے حارث سامنے سڑک پر نظر جمائے

Posted On Kitab Nagri

بول رہا تھا www.kitabnagri.com

آپ کو وہ کیوں کچھ کہیں گے حور کو حارث کی فکر

ستانے لگی

کیونکہ مذاق مذاق میں میں نے آپ کو کافی پریشان کر

دیا ہے ویسے آپس کی بات ہے حارث تھوڑا سا حور کی

www.kitabnagri.com

طرف جھکتے ہوئے بولا تو اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا سا

حور بھی اس کی طرف جھکی

Posted On Kitab Nagri

لالا کو اس بارے میں کچھ نہیں معلوم کہ ہم ان سے

ملنے جارہے ہیں بلکہ ہم تو لالا کو سر پر انزدیں گے اور

میں تو آپ کو بس تنگ کر رہا تھا بھابی مگر آپ تو

پریشان ہی ہو گئی حارث ہلکا سا ہنستے ہوئے بولا تو

حور نے مسکرا کر اپنا چہرہ دوسری جانب کیا کیونکہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ واقعی میں پریشان ہو گئی تھی اور حارث کی

شرارت ہی نہیں سمجھ سکی

بھائی آپ لندن میں کون سی زبان بولتے تھے کچھ در

Posted On Kitab Nagri

خاموش رہنے کے بعد حور حارث کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی

ویسے تو زیادہ تر وہاں انگلش ہی بولی جاتی ہے لیکن

مجھے تھوڑی تھوڑی چائینز بھی آتی ہے آپ اجازت دیں

تو میں آپ کو چائینز میں کچھ بول کے دکھاؤں حارث

www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے بولا تو حور نے مسکرا کر ہاں میں سر

ہلایا

Posted On Kitab Nagri

اہم اہم تو عرض کیا ہے --- حارث اپنا گلا صاف

کرتے ہوئے شاعرانہ انداز میں بولا

اس کی زلفوں نے کیا ہے ہم پر ایسا جادو ---

چن بچوئی کھوئی ہوئی دی اوو بی شا بو ---

ہا ہا ہا ہا حارث ایسے ایکسپریشن بناتے ہوئے بولا کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا چہرہ دیکھ کر حور قہقہہ لگا کر ہنسی

ہاں جی بھابی تو اب بتائیں کیسا لگا آپ کو اپنے دیور

پلس بھائی کا یہ خوبصورت شعر حارث اپنے فرضی

Posted On Kitab Nagri

کالر اٹھاتے ہوئے بولا www.kitabnagri.com

اچھا چلیں چھوڑیں فضول باتوں کو ہم آپ کے میاں کے

آفس پہنچ گئے ہیں اب اتریں گاڑی سے اور انہیں جا کر

سر پر اتر دیں حارث گاڑی روکتے ہوئے بولا تو حور نے

فوراً سے شیشے کے باہر دیکھا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ

گاؤں سے نکل اور کافی دور آچکی ہے اور اب وہ ایک

فش سے بنی اونچی اور خوبصورت بلڈنگ کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

موجود تھی

حارث اپنی طرف کا دروازہ کھول کر گاڑی سے اتر اور

گھوم کر حور کی طرف آیا اور فرنٹ سیٹ کا دروازہ

کھولا تو حور اپنی چادر سنبھالتے ہوئے گاڑی سے اتری

حارث نے گاڑی کو لاک کیا اور حور کے ساتھ قدم بلڈنگ



کے اندر بڑھائے

بلڈنگ کے اندر داخل ہوتے ہوئے حور چاروں طرف اپنی

نظریں گھما رہی تھی کہنے کو تو زرخان جج تھا لیکن

Posted On Kitab Nagri

اس نے بہت ترتیب سے اپنا آفس تعمیر کروایا تھا جو

ایک کمرے پر نہیں بلکہ ایک بلڈنگ کے رقبے پر مشتمل

تھا اور اندر سے وہ اتنا خوبصورت بنایا گیا تھا کہ وہاں

پر ہر شے شیشے کی دکھائی دے رہی تھی جب کہ

ورکرز آتے جاتے اپنے کام میں مصروف دکھائی دے رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھے

بھابھی یہ سارا آفس بھائی کا ہے اور یہ جتنے بھی لوگ

Posted On Kitab Nagri

آتے جاتے دکھائی دے رہے ہیں یہ سب بھائی کے لیے کام

کرتے ہیں حارث نے حور کے معلومات میں اضافہ کیا

داؤد بھائی کیسے ہیں آپ حارث داؤد کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو بر خور دار اور تن یہاں کیسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور یہ محترمہ کون ہیں داؤد نے ایک ہی بار میں اس

سے سارے سوال پوچھ ڈالے

ہم یہاں لالا سے ملنے آئے ہیں اور یہ زر خان لالا کی بیوی

Posted On Kitab Nagri

ہیں حارث نے حور کا تعارف کروایا

بھابھی آپ کیسی ہیں آپ معذرت چاہتا ہوں میں نے آپ

کو پہچانا نہیں تھا داؤد نے جیسے ہی سنا کہ حور

زر خان کی بیوی ہے تو وہ جلدی سے معذرت کرنے لگا

ارے بھائی کوئی بات نہیں آپ بتائی لالا کہاں ہیں حارث

www.kitabnagri.com

نے اس کی شرمندگی دور کرنا چاہی

وہ اپنے آفس میں موجود ایک کیس کو دیکھ رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ جاسکتے ہیں ان سے ملنے داؤد نے مسکراتے

ہوئے بتایا تو حارث نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

اور حور کے ساتھ زر خان کے آفس کی جانب بڑھ گیا

زر خان نے آفس کے سامنے کھڑے ہو کر حارث نے اجازت

طلب کی تو جواب فوراً سے ہاں میں آیا تو حارث

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازہ اندر کی جانب دھکیلاتا ہوا اندر داخل ہوا

جبکہ حور بھی اس کے پیچھے ہی تھی

زر خان کا رخ دوسری طرف تھا اور وہ بہت مصروف

Posted On Kitab Nagri

انداز میں سامنے رکھے چارٹ پر لکیریں کھینچ رہا تھا

کوٹ اتار کر اپنی کرسی کی پشت پر ڈالا ہوا تھا جو

اس وقت خالی تھی وائٹ شرٹ کی آستینوں کو

کہنیوں تک فولڈ کیا ہوا تھا ٹائی ڈھیلی ڈھالی سی تھی

اور چہرے پر نظر آنے والی سخت سنجیدگی وہ بہت

www.kitabnagri.com

ہینڈ سم اور دلکش مرد تھا جسے ایک نظر دیکھ کر لوگ

بار بار دیکھنے کی چاہ کرتے تھے اور لڑکیاں اس کی

Posted On Kitab Nagri

ایک نگاہ کو ترستی تھی اور ایک زر خان سکندر تھا

جس نے آج تک کسی کو نظر اٹھا کر دیکھا تک گوارا

نہیں کیا تھا آفس میں داخل ہوتے حور نے بہت غور سے

زر خان کو دیکھا تھا آج جس نظروں سے وہ زر خان کو

دیکھ رہی تھی آج سے پہلے اس نے اس نظر سے زر خان



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو نہیں دیکھا تھا آج اسے وہ بہت پیارا بینڈ سم اور

پیارا لگ رہا تھا زر خان کو دیکھ کر آج حور کا دل الگ

ہی رفتار میں دھڑک رہا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

وہ زر خان کو ملنے سے پہلے ہی یہاں سے چلی جائے

مگر وہ اسانہیں کر سکتی تھی

""اسلام علیکم لالا"" حارث کی آواز سن کر زر خان نے

نظریں اٹھا کر اپنے سامنے دیکھا جہاں حارث مسکراتے

ہوئے اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا مگر اس کے پیچھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موجود حور کا چہرہ وہ نہیں دیکھ سکا تھا البتہ وہ

دیکھ چکا تھا کہ حارث کے پیچھے ایک لڑکی موجود

Posted On Kitab Nagri

ہے جس نے اپنا وجود خالی چادر میں چھپائے رکھا ہے

وعلیکم السلام تم یہاں خیریت زر خان حارث کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

جی وہ آپ کی بیگم آئی مین بھا بھی کو آپ سے ملنا تھا

حارث حور کے آگے سے ہٹتے ہوئے بولا تو زر خان کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظریں سیدھا حور کے وجود سے ٹکرائی اسے دیکھ کر

وہ حیران ہی رہ گیا اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ حور اس کے سامنے اس کے آفس میں کھڑی ہے جبکہ

حور تو

Posted On Kitab Nagri

حارث کو دیکھتی ہی رہ گئی کیونکہ اسے یہاں لانے

والا وہ تھا جبکہ اس نے ایک بار بھی زر خان سے ملنے

کی فرمائش نہیں کی تھی اور اب سارا الزام بھی وہ

اس کے سر ڈال گیا تھا وہ حیرت سے اسے دیکھے جا

رہی تھی اور دوسری طرف زر خان حیرت سے حور کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھے جا رہا تھا اور تیسری طرف حارث کبھی زر خان

کے حیرت سے ڈوبے چہرے کو دیکھتا تو کبھی حور کے

ان دونوں کو ایسے دیکھ کر اس نے بہت مشکل سے

Posted On Kitab Nagri

اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

بھابھی لالا سامنے ہے آپ میری طرف کیا دیکھ رہی ہیں

حارث نے حور کو دھیمی آواز میں بولا تو حور نے ہڑبڑا

کر اس کے چہرے سے نظریں ہٹائی اور زر خان کی طرف

دیکھا جو ٹک ٹکی کے باندھے اسی کی طرف دیکھ رہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا

اسلام علیکم حور زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکی

Posted On Kitab Nagri

سی آواز میں بولی تو زر خان واپس ہوش کی دنیا میں

لوٹا

وعلیکم السلام زر خان نے اس کے چہرے سے نظریں

ہٹائیں

چلیں آپ دونوں باتیں کریں میں چلتا ہوں حارث بولا تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا

نہیں میں بھی چلتی ہوں حور جلدی سے بولی

ارے بھابھی آپ میرے ساتھ چل کر کیا کریں گی میں تو

Posted On Kitab Nagri

بڑی اماں کی میڈیسن لینے جا رہا ہوں آپ تب تک لا لا

سے گپ شپ کریں حارث بولتے ساتھ ہی بغیر حور کو

بولنے کا موقع دیے وہاں سے نکل گیا اور اب حور اور

زرخان آفس روم میں بالکل اکیلے تھے

حور نے نظریں گھما کر زرخان کی طرف دیکھا جو بڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرصت سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

بیٹھو کھڑی کیوں ہو زرخان حور کو بیٹھنے کا اشارہ

Posted On Kitab Nagri

کرتے ہوئے بولا تو حور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی

دوسرے صوفے پر ٹک کر بیٹھ گئی

اتنا گھبرا کیوں رہی ہو کھا تھوڑی جاؤں گا تمہیں

زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

مم میں گھبرا تو نہیں رہی حور اپنا لہجہ مضبوط کرتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بلی مگر پھر بھی لڑکھڑا گئی

تو تم مجھ سے کیوں ملنا چاہتی تھی زر خان اس کی

حالت سے بہت محفوظ ہو رہا تھا اس لیے اس نے مزید

Posted On Kitab Nagri

بات کو چھیرا

وہ میں نہیں ملنا چاہتی تھی حارث بھائی لے کر آئے اپنے

ساتھ حور نے اس بار زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے

جواب دیا تھا کیونکہ سچ بولتے ہوئے وہ بالکل نہیں

ہچکچاتی تھی جتنے مضبوط لہجے میں وہ سچ بولتی

www.kitabnagri.com

تھی اس کے لہجے میں ذرا لڑکھڑاہٹ محسوس نہیں

ہوتی تھی

Posted On Kitab Nagri

مطلب حارث نے مجھ سے جھوٹ بولا کہ تم مجھ سے

ملنا چاہتی ہو زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

دور کو فوراً اپنی غلطی کا احساس ہوا کہ اپنے سچ

بولنے کے چکر میں وہ حارث کو بری طرح پھسا چکی

تھی



وہ نہیں میرا مطلب ہے ہاں میں نے وہ آپ سے ملنا میرا

مطلب آپ کا آفس دیکھنا تھا گھبراہٹ کے مارے حور

بیچاری سے صحیح سے بولا بھی نہیں جارہا تھا اسے

Posted On Kitab Nagri

سمجھ ہی نہ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا بولے حارث کو

بچانے کے چکر میں وہ خود بری طرح پھنستی جا رہی

تھی



اچھا اور میرا آفس کیوں دیکھنا تھا زر خان بھی اس کا

امتحان لینے پر تلا ہوا تھا

www.kitabnagri.com

وہ بڑی اماں نے بولا تھا حور نے جلدی سے جواب دیا تو

زر خان نے بھرپور نظر اس کے وجود پر ڈالی جس نے

Posted On Kitab Nagri

پہنا تو سفید لباس ہوا تھا مگر خود کو وہ کالی چادر

میں چھپائے ہوئے تھی میک اپ سے پاک چہرہ بال جو

بندھے ہوئے تھے دوپٹہ جو سر پر تھا اور چہرہ کالی

چادر میں چاند کی مانند سادگی میں بھی دھمک رہا

تھا



وہ بڑی اماں نے بولا تھا حور نے جلدی سے جواب دیا تو

زر خان نے بھرپور نظر اس کے وجود پر ڈالی جس نے

پہنا تو سفید لباس ہوا تھا مگر خود کو وہ کالی چادر

Posted On Kitab Nagri

میں چھپائے ہوئے تھی میک اپ سے پاک چہرہ بال جو

بندھے ہوئے تھے دوپٹہ جو سر پر تھا اور چہرہ کالی

چادر میں چاند کی مانند سادگی میں بھی دھمک رہا

تھا

یہ تم ہر کام کا سرٹیفکیٹ بڑی اماں سے کیوں لیتی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا تمہیں خود کچھ سمجھ نہیں کہ تمہیں کیا کرنا ہے

یا کیا نہیں زر خان اپنی جگہ سے اٹھ کر حور کے قریب

Posted On Kitab Nagri

بیٹھتے ہوئے بولا گویا اس نے اپنے اور حور کے بیچ کا

فاصلہ ختم کیا تھا

بولو چپ کیوں ہو زر خان زر اکھسک کے قریب ہو کر

بیٹھتے ہوئے بولا تو اس کے انداز پر حور گھبرائی اور

زر خان سے دور ہوئی

وہ آپ تھوڑا دور ہو کر بات کریں حور ہکلاتے ہوئے

بولی تو زر خان اکھسک کر اس کے اور تھوڑا قریب ہوا

جبکہ حور صوفے کے دہانے پر پہنچ چکی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

صوفہ سٹائلش طریقے سے تیار کیا گیا تھا جس کی

سائیدیں بند نہیں تھی اور وہ اوپن تھا

اور میں دور ہو کر کیوں بات کروں زر خان حور کے بے

حد قریب پہنچ چکا تھا یقیناً وہ تھوڑا سا اور حور کے

قریب ہوتا تو ان دونوں میں ایک انچ کا بھی فاصلہ نہ

رہتا

دیکھیں آپ حور پیچھے کھسکتے ہوئے بولی مگر پیچھے

Posted On Kitab Nagri

ٹیک نہ ہونے کی وجہ سے پیچھے کو گرنے لگی وہ زمیں

بوس ہوتی اس سے پہلے ہی زر خان اس کی کلائی تھام

کر اسے اپنی طرف کی کھینچ چکا تھا اپنا توازن برقرار

نہ رکھتے ہوئے حور سیدھا اس کے چوڑے سینے سے آ

لگی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت ہی کوئی نالائق بیوی ہو بیویاں شوہروں کو راضی

کرنے کے لیے ان کے آگے پیچھے مکھیوں کی طرح

گھومتی ہیں اور ایک تم ہو جس نے مجھ سے بھاگنے

Posted On Kitab Nagri

کے علاوہ اور کوئی کام سوچتا ہی نہیں ہر وقت اپنے

ذہن میں یہ منصوبے بناتی رہتی ہو مجھ سے کیسے

بھاگنا ہے زر خان اس کی کمر میں اپنا کثرتی بازو لپیٹتے

ہوئے اسے مزید قریب کرتے ہوئے بولا اب تو ان دونوں

میں ایک انچ کا بھی فاصلہ باقی نہ تھا جب کہ حور

www.kitabnagri.com

اس کی اتنی نزدیکی سے گھبراتی سختی سے آنکھیں

میچ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر تمہیں زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں تمہارا

شوہر تم سے پہلے ہی راضی ہے زر خان اس کے رخسار

پر نرمی سے لب رکھتے ہوئے بولا اور آہستہ سے اپنی

بیسر اس کے گال پر رگڑی تو اس کا پہلا لمس

محسوس کرتے حور تڑپ ہی اٹھی اور وہ اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حصار سے نکلنے کے لیے مچلی

چھوڑیں مجھے یہ آپ کیا کر رہے ہیں حور زر خان کو

پیچھے ہٹانہ دیکھ کر آخر کار بول ہی پڑی

Posted On Kitab Nagri

میں تمہاری خدمت کر رہا ہوں سوچا خود چل کر آئی ہو

پہلی بار اپنے شوہر کا آفس دیکھنے تو کچھ تو خدمت

بنتی ہے نا اور جو خدمت میں کرتا ہوں وہ میں اپنے

انداز میں کرتا ہوں زرخان نے اس کے دوسرے گال پر

لب رکھے اور اس بار حور کی برداشت ختم ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی وہ اپنا سرخ چہرہ چھپاتے ہوئے اس کے سینے پر

دونوں ہاتھ رکھتے اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش

Posted On Kitab Nagri

کرنے لگی مگر کہاں وہ پہاڑ جیسا مرد اس سے

دور ہونا تھا

کوشش بیکار ہے مسسز زر خان سکندر اس کی مزاحمت

کو دیکھتے ہوئے زر خان دلکشی سے مسکرایا جبکہ اس

کی مسکراہٹ کو حور نے گہری نظروں سے دیکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مسکراتا ہوا کتنا خوبصورت لگتا تھا ایک بھرپور مرد

جو اپنے بھرپور وجاہت لیے چہرے پر سنجیدگی

چڑھائے ہر وقت اس کے سامنے رہتا تھا آج پہلی بار وہ

Posted On Kitab Nagri

مسکرایا تھا اس کے چہرے پر جتنی سنجیدگی سوٹ

کرتی تھی اس کی مسکراہٹ اسے اس سے کئی گنا

زیادہ دلکش بناتی تھی بے اختیاری میں ہی صحیح مگر

حور اسے دیکھتے جا رہی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



اس طرح کیوں دیکھ رہی ہو کہیں محبت تو نہیں ہو

گئی مجھ سے زر خان اس کے کان کے قریب جھکتے

ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولا تو حور کا دل سکڑ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر پھیلا

نن نہیں آپ پلینز پیچھے ہٹیں حور نے دوبارہ مزاحمت

Posted On Kitab Nagri

کی تو زرخان نے اسے ایک جھٹکا دے کر اپنے اور قریب

کر لیا حور جتنا دور جانے کی کوشش کر رہی تھی وہ

اتنا ہی قریب کیے جا رہا تھا پتہ نہیں اس کا ارادہ کیا

تھا اس کا ارادہ جو بھی ہو حور کا حال ایسا تھا

جیسے وہ ابھی بے ہوش ہو جائے گی



اب تو ناممکن ہے تم خود چل کر مجھ سے ملنے آئی ہو

یہ تمہاری مرضی تھی اور تمہیں آزاد کرنا میری مرضی

ہے ہم جب تک میں نہ چاہوں تم میری باہوں کے حصار

Posted On Kitab Nagri

سے نہیں نکل سکتی زر خان بھی اسے بخشنے کے موڈ

میں بالکل نہیں تھا

مم میں آپ سے ملنے نہیں آئی حور اس کی گرفت میں

بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی

فرق نہیں پڑتا بس تم آئی ہو یہ کافی ہے زر خان نے لب

www.kitabnagri.com

اس کے ماتھے پر رکھے تھے اور اس کا دھکتے لمس پر

حور تڑپ ہی اٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ زر خان مزید بے باکی سے حور کے ہوش

ٹھکانے لگاتا آفس روم کا دروازہ نوک ہوا

زر خان جو حور کے چہرے کے نقوش میں کھویا ہوا تھا

دروازہ نوک ہونے کی آواز پر خاصہ بد مزہ ہوا جبکہ

دروازہ نوک ہونے پر حور نے سکھ کا سانس لیا تھا چلو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کم سے کم زر خان تو اس سے دور ہو گا

زر خان نے نرمی سے حور کو خود سے الگ کیا اور اٹھ کر

دوسرے صوفے پر جا بیٹھا اور دروازے پر موجود

Posted On Kitab Nagri

شخص کو اندر آنے کی اجازت دی تو حارث آفس کا

دروازہ کھولتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا

میں نے آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کیا حارث اندر داخل

ہوتے ہوئے اپنے دانتوں کے نمائش کرتے ہوئے بولا تو

زرخان نے اسے گھورا جبکہ حور میں تو ہمت نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہ وہ حارث کی طرف ہی دیکھ لے

خیر وہ تو تم کر ہی چکے ہو یہ بتاؤ کہ واپس کیا لینے

Posted On Kitab Nagri

آئے ہو زرخان حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بے نیاز

انداز میں بولا تو حور کا دل چاہا یہاں سے اٹھ کر بھاگ

جائے

وہ میں بتانے آیا تھا کہ مجھے یہاں پر میرا ایک دوست

مل گیا ہے جس کے ساتھ میں ڈنر پر جا رہا ہوں وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت زیادہ انسٹ کر رہا ہے اس لیے جانا تھوڑا ضروری

ہے آپ بھابھی کو ساتھ ہی گھر لے جائیے گا حارث حور

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو حور نے فوراً نفی میں

Posted On Kitab Nagri

سر ہلایا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ نہیں میں تمہارے

لالا کے ساتھ بالکل نہیں جانا چاہتی

ہاں ٹھیک ہے جاؤ تم ویسے بھی آفس آف ہونے میں 10

منٹ ہی رہ گئے ہیں زر خان حارث کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا جو شام کے چھ بج رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے سی یو سون پیاری بھابھی حارث حور کی

طرف دیکھ کر بتیسی نکالتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

تم اب خود نکلو گے یا میں اٹھ کر تمہارے بتیس کے

بتیس دانت باہر نکال کر تمہارے ہاتھ میں تھماؤں اور

پھر تمہیں دھکے مار کر اپنے آفس سے نکالوں حارث کو

حور کو تنگ کرتے دیکھ کر زر خان اس کی طرف

دیکھتے سنجیدگی سے بولا تو حارث بوتل کے جن کی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرح آفس سے غائب ہوا

حارث کے جاتے ہی زر خان نے اپنی نظروں کا تعب حور

کی جانب کیا جو بار بار اپنی چادر سہی کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کبھی سر سے تو کبھی کندھوں سے کیونکہ وہ زر خان

کے سامنے کافی کنفیوز سی بیٹھی ہوئی تھی اور

زر خان سکندر کا اس کے سامنے ہونا ہی اس کی

گھبراہٹ کا باعث بن رہا تھا اس سے پہلے کا وہ حور کو

کچھ کہتا اس کا فون بجا حور کے چہرے سے نظریں

www.kitabnagri.com

ہٹا کر وہ اپنے فون کی طرف متوجہ ہوا اور کال اٹینڈ

کر کے فون کان سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

اپنے ٹیبل کے قریب جاتے ہوئے زر خان نے وہاں سے

شیشے کا گلاس اٹھایا اور جگ میں سے اس میں پانی

ڈالا گلاس اپنے ہاتھ میں تھا اور چلتا ہوا حور کے

قریب آیا

زر خان نے گلاس سامنے ٹیبل پر رکھا تو حور نے نظریں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا جو فون پر کسی سے

بات کرنے میں مصروف تھا حور کے دیکھنے پر زر خان

نے اسے پانی پینے کا اشارہ کیا اور واپس اپنے ٹیبل کے

Posted On Kitab Nagri

قریب جاتے کچھ فائلز دیکھنے لگا

پانی کا گلاس پکڑا اور ایک ہی سانس میں گھٹا گٹ پی

گئی کھالی گلاس واپس ٹیبل پر رکھ کر حور نے نظریں

گھما کر زرخان کی طرف دیکھا جو کوئی فائل کھولے

کھڑا فائل کو دیکھ رہا تھا اور ساتھ فون پر کسی سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گفتگو کر رہا تھا

"چلیں" فون بند کرتا ہوا زرخان حور کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا تو حور فوراً سے اٹھ کھڑی ہوئی اس کی جلد

بازی پر زر خان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

جسے وہ بہت مہارت سے چھپا گیا کرسی کی پشت سے

اپنا کوٹ اٹھایا اور پہن کر کوٹ کا اگلا بٹن بند کیا اپنا

فون گاڑی کی چابیاں اور وائلٹ اٹھایا

چلیں محترمہ زر خان ہاتھ کے اشارے سے حور کو آگے

بڑھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو حور نے اپنی چادر

دوبارہ درست کرتے ہوئے قدم آگے کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے اپنے فون پر ایک میسج ٹائپ کر کے کسی کو

سینڈ کیا اور حور کے ساتھ ہی آفس روم سے باہر نکلا

آفس روم سے باہر نکلنے پر حور کو وہاں کوئی بھی

دکھائی نہ دیا کیونکہ جب وہ آئی تھی یہاں پہ کافی

چہل پہل تھی ہر کوئی آ جا رہا تھا مگر اس وقت وہاں

ایک بھی فرد موجود نہ تھا شاید آفس آف ہونے کی

وجہ سے سب جا چکے تھے لیکن سچ تو یہ تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

زر خان سکندر نے خود سب کو یہاں سے جانے کو بولا

تھا کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی بیوی کو کوئی

غیر مرد دیکھے چونکہ یہ وقت آفس کے آف ہونے کا تھا

تو آفس کے تمام مرد حضرات اس وقت بلڈنگ سے باہر

نکل رہے ہوتے اور کسی غیر محرم کی نظر وہ اپنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیوی پر ہر گز نہیں پڑھنے دینا چاہتا تھا اس لیے صرف

ایک میسج سے اس کی بلڈنگ کے تمام کو لیکزر فوجکر

ہو چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

زر خان حور کے ساتھ پارکنگ ایریا تک آیا جبکہ حور

زر خان کے ساتھ ہم قدم تھی اپنی گاڑی کے قریب آکر

زر خان نے آگے بڑھ گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا اور حور کو

بیٹھنے کا اشارہ کیا حور خاموشی سے فرنٹ سیٹ پر

بیٹھ گئی زر خان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی

آگے کی جانب بڑھائی

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی نہ تو زر خان نے کوئی



Posted On Kitab Nagri

بات کی تھی اور نہ ہی حور نے خیر وہ تو زرخان سے

بات کرتی ہی نہیں تھی یہ تو زرخان ہی تھا جو اسے

اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتا رہتا تھا مگر

اس وقت وہ بھی خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا

جبکہ حور شیشے سے باہر نظر آنے والا خوبصورت



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظارہ دیکھنے میں مصروف تھی

گاڑی ایک خوبصورت فائوسٹار ہوٹل کے سامنے رکی تو

حور نے حیرت سے پہلے اپنے سامنے موجود خوبصورت

Posted On Kitab Nagri

ہوٹل کو دیکھا اور پھر زر خان کی طرف جو اپنی سیٹ

بیلٹ کھول رہا تھا

یہ آپ کہاں لے آئے ہیں ہمیں تو گھر جانا تھا نا وہ زر خان

کی طرف دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولی جیسے

زر خان کو پتہ ہی نہ ہو کہ اس نے بے حور کو لے کر گھر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانا تھا

چلے جائیں گے گھر بھی فکر مت کرو زر خان بولتا ہوا

Posted On Kitab Nagri

گاڑی سے اتر اور گھوم کر دوسری سائیڈ پر آیا اور حور

کی طرف کا دروازہ کھولا مگر حور گاڑی سے باہر نہیں

نکلی تو زر خان نے اسے باہر نکلنے کا اشارہ کیا تو اپنی

چادر سنبھالتی ہوئی گاڑی سے اتری زر خان نے گاڑی کا

دروازہ بند کیا اور گاڑی کو لاک کیا آہستہ سے اس کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ تھاما اور ہلکے ہلکے قدم لیتا آگے کے جانب چلنے

لگا جب کہ اس کے ہاتھ تھامنے پر حور نے گھبرا کر

زر خان کی طرف دیکھا مگر وہ حور کی طرف نہیں

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہا تھا اس کا دھیان بالکل سامنے تھا

ہوٹل کے اندر داخل ہوتے ہی حور کو ایسے لگا جیسے وہ

کسی محل میں داخل ہو گئی ہو اندر سے وہ ہوٹل اتنا

خوبصورت تھا کہ شاید ہی حور نے کبھی اپنی زندگی

میں اس ہوٹل کو دیکھا ہو اس نے تو کبھی خواب میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی ایسی جگہ نہیں دیکھی تھی وہ حیرت سے ہوٹل

کے چاروں طرف نظریں گھما رہی تھی جو مکمل وائرٹ

Posted On Kitab Nagri

تھا جگہ جگہ فنوس لگے ہوئے تھے خوبصورت ٹیبلز

سجی ہوئی تھی مہنگے مہنگے شوپس بھی پڑے ہوئے

تھے اور سب سے بڑھ کر وہاں پر لڑکیوں کا سٹاف جو

ہر آنے جانے والی فیملی کو ویلکم کر رہی تھیں وہ

سٹاف لڑکیوں کا تھا اور ہر لڑکی نے سفید حجاب کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوا تھا لباس ایسا تھا کہ ان کا مکمل جسم ڈھانپا ہوا

تھا سفید ہی رنگ کا خوبصورت لباس پہنے اوپر

خوبصورتی سے حجاب کیے وہ لڑکیاں مسکراتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

سب سے مخاطب ہو رہی تھی حور کو یہ سسٹم بہت

اچھا لگا کیونکہ وہ لڑکیاں حجاب کیے ہوئے تھی اور ان

کی نظروں میں اور ان کے لباس میں کہیں سے بھی بے

حیاتی معلوم نہیں ہو رہی تھی

السلام علیکم سر آپ کا ٹیبل ریڈی ہے ابھی حور چاروں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرف نظر گھما ہی رہی تھی جب اسے اپنے قریب سے

ایک لڑکی کی آواز سنائی دی تو اس نے اس کی جانب

Posted On Kitab Nagri

دیکھا جواب سے ہاتھ باندھے مسکراتے ہوئے ان دونوں

کی طرف ہی دیکھ رہی تھی

اوکے تھینک یوزر خان اس لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے

بولا اور قدم آگے کی جانب بڑھائے

اب وہ حور کو ساتھ لیے ایک راہداری سے گزر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس کے دائیں بائیں کافی سارے پھولوں کی بیلین لگی

ہوئی تھی اور جگہ جگہ لیمپ موجود تھے یہ منظر اتنا

خوبصورت نظارہ پیش کر رہا تھا کہ حور کو یہ بہت

Posted On Kitab Nagri

اچھا لگا

راہداری سے گزرنے کے بعد زرخان اسے لیے ایک ٹیبل کے

قریب لایا ٹیبل کے آس پاس کا نظارہ دیکھ کر حور

حیران ہی رہ گئے کھلے آسمان کے نیچے ایک بڑا سا ٹیبل

لگا تھا آمنے سامنے دو کرسیاں موجود تھیں ٹیبل کو

www.kitabnagri.com

خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور اپنے آس پاس نظر

دوڑانے پر معلوم ہوتا تھا کہ اس جگہ کو سپیشلی تیار

Posted On Kitab Nagri

کروایا گیا ہے جگہ جگہ فریش پھول تھے ٹیبل کے بالکل

سامنے ہی ایک سوئمنگ پول تھا اور کھلے آسمان پر

چمکتا چاند یہ سب بہت خوبصورت تھا

یہ سب آپ نے کروایا ہے حور زر خان کی طرف دیکھتے

ہوئے دھیمے لہجے میں بولی تو وہ دلکشی سے مسکرایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں میں نے سوچا کہ اپنی بیوی کو بتادوں کہ وہ میرے

لیے کیا ہے کیونکہ وہ جو سوچتی ہے وہ بالکل غلط ہے

زر خان دو قدم چلتا ہوا اس کے قریب آن کھڑا ہوا تو

Posted On Kitab Nagri

حور نے سوالیہ نظروں سے زر خان کی طرف دیکھا

میں کچھ نہیں سوچتی آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی

ہے حور زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ

زر خان کی بات اس کی سمجھ میں نہیں آئی تھی

تم سوچتی ہونا یہ کہ تم میرے قابل نہیں اور ایک نہ

ایک دن تم نے یہاں سے چلے جانا ہے میں تمہیں چھوڑ

دوں گا اس لیے تم میرے قریب نہیں آتی اور نہ ہی

Posted On Kitab Nagri

مجھے اس چیز کی اجازت دیتی ہوں کہ میں تمہیں

اپنے قریب کروں مجھ سے کھینچے کھینچے رہنا بات نہ

کرنا شوہر ہونے کے باوجود اجنبی جیسا رویہ رکھنا ایک

ہی کمرے میں اجنبی بن کر رہنا میرے بولنے کے باوجود

میری بات نہ ماننا زر خان بول رہا تھا جب کہ زر خان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولنے سے حور کو اپنی ایک ایک بات سمجھ آرہی تھی

کیونکہ اسے اچھے سے یاد تھا کہ زر خان نے جب ایسا

بولا تھا کہ وہ اسندہ صوفے پر نہیں سوئے گی تو وہ

Posted On Kitab Nagri

جان بوجھ کر صوفے پر سوتی تھی اس نے اس دن کے

بعد بیڈ پر سونا تو کیا بیٹھنا بھی پسند نہیں کیا تھا

زر خان کے کمرے میں آنے سے پہلے ہی وہ صوفے پر سو

جاتی تھی تاکہ وہ اسے کچھ کہہ نہ سکے اور وہ اسے

جو ابده نہ ہو زر خان کے قریب آنے پر وہ اسے اس کے

الفاظ یاد دلاتی تھی جو اس نے پہلے دن ہی اس کو

بولے تھے وہ اسے کبھی بیوی کا درجہ نہیں دے گا جبکہ

Posted On Kitab Nagri

زرخان ہزار باہر یہ بات بول چکا تھا کہ وہ صرف اس

کے الفاظ تھے لیکن یہ اس کے ارادے ہیں اور زرخان

سکندر کبھی اپنے ارادوں سے پیچھے نہیں ہٹا

آج سے کچھ ہفتے پہلے شاید میری نظر میں تمہاری

کوئی حیثیت نہ ہو مگر اب جو میری نظروں میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری حیثیت ہے میں چاہتا ہوں کہ وہ تم بخوبی

دیکھو تم اتنی بچی تو نہیں ہو جو میاں بیوی کے

رشتوں کو سمجھ نہ سکتی ہو تم اچھے سے جانتی ہو

Posted On Kitab Nagri

کہ ایک میاں بیوی کا پاک رشتہ کیسا ہوتا ہے مجھے تم

سے محبت بالکل نہیں تھی نہ ہی ہمدردی تھی مگر اب

مجھے تم سے ہمدردی نہیں ہے مجھے تم سے محبت ہے

اگر تم میرے ساتھ زندگی گزارنے کے حامی بھرتی ہو

اس محبت میں میرا ساتھ دیتی ہو تو یہ محبت بے

تحاشہ محبت میں تبدیل ہو جائے گی میں تمہیں پسند

کرتا ہوں بے حد پسند کل تک مجھے تم سے لگاؤ نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھا مگر اب مجھے تمہاری عادت ہے میں چاہتا ہوں کہ

تم ان سب باتوں کو اچھے سے ذہن نشین کر لو اور اپنے

دماغ سے یہ بات نکال دو کہ زر خان سکندر تمہیں کبھی

چھوڑے گا وہ تمہیں کبھی بھی اپنی زندگی سے جانے

نہیں دے گا میں چاہتا ہوں کہ آج تم اس بات پر ایمان

لے آؤ کہ زر خان سکندر واقع ہی تمہارے اور اپنے نکاح

کو قبول کرتا ہے میں چاہتا ہوں کہ تم بھی اس نکاح کو

قبول کر لو میں تمہیں وقت دینے کو تیار ہوں جب تک

Posted On Kitab Nagri

تمہارا بھائی واپس نہیں آجاتا تب تک تم جتنا چاہے

وقت لو مجھے کوئی اعتراض نہیں میں تم سے اپنا حق

نہیں لوں گا نہ ہی تمہیں زبردستی اس رشتے کو نبھانے

پر مجبور کروں گا مگر تمہیں اس نکاح کو مجھے یعنی

زرخان سکندر اپنے شوہر کو قبول کرنا ہی پڑے گا میں

www.kitabnagri.com

تمہیں بہت پیار سے سمجھا رہا ہوں یقین مانو آج سے

پہلے ایسا اظہار محبت کسی سے نہیں کیا زرخان بہت

Posted On Kitab Nagri

ٹھہر ٹھہر کر بول رہا تھا جبکہ اس کا ایک ایک لفظ

حور کے کانوں میں کسی شہد کی مانند گھل رہا تھا



میں چاہتا ہوں محبت نہ سہی مگر تم مجھ پر ایک بار

یقین کرو میں تم سے یہ نہیں کہہ رہا کہ تم مجھے اپنے

www.kitabnagri.com

تمام تر حقوق سے نوازو مگر میں تم سے یہ ضرور

بولوں گا کہ تمہیں مجھے قبول کرنا پڑے گا زرخان

Posted On Kitab Nagri

حور کے دونوں ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھوں میں تھامتے

ہوئے بولا تو حور نے بے اختیار نظریں اٹھا کر زر خان

کی طرف دیکھا

ایسا نہیں تھا کہ حور اسے انور کر رہی تھی اس کا

قریب آنا اسے تمام تر حق خود دینا بہت حق سے اسے

بولنا کہ میرے لیے ناشتہ لگواؤ میرے ساتھ ہی کمرے

سے باہر نکلوا اسے عزت دینا نرمی سے بات کرنا یہ ساری

باتیں حور کے دل میں ایک طوفان سا پیدا کر دیتی

Posted On Kitab Nagri

تھی وہ اپنی حالت سے خود انجان تھی وہ زرخان کی

طرف مائل ہوتی جا رہی تھی وہ اسے اگنور نہیں کرتی

تھی بس وہ یہ چاہتی تھی کہ اسے زرخان کی یا

زرخان کو اس کی عادت نہ ہو کیونکہ وہ اپنے بارے

میں بخوبی جانتی تھی کہ وہ کیا ہے اگر کل کو قسمت

www.kitabnagri.com

اسے اس موڑ پر لے آتی کہ زرخان کو اسے چھوڑنا پڑتا

تو وہ زرخان کی دوری کیسے برداشت کرتی ایسا نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ صرف زر خان کو ہی حور کی عادت ہو گئی تھی

اصل حقیقت تو یہ تھی کہ حور کو بھی زر خان کی

اتنی ہی عادت ہو گئی تھی جتنی زر خان کو حور کی

تھی مگر وہ صرف اپنے بھائی کا انتظار کر رہی تھی

میں محبتوں سے محروم لڑکی ہوں اور نظریں



جھکاتے ہوئے بولے

میں تمہیں اتنی محبت دوں گا کہ تمہیں محرومیوں کا

احساس ہی نہیں ہو گا زر خان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

مجھ میں کوئی خاص خوبی نہیں ہے نظریں ابھی بھی

جھکی ہوئی تھی

مجھے تم میں خوبیاں چاہیے بھی نہیں صرف تم چاہیے

ہو زر خان کا لہجہ بے حد نرم تھا

میں محبت کرنا نہیں جانتی نظریں زمین پر گاڑتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہا تھا

"میں سیکھا دوں گا" حور کے ہاتھ ابھی بھی اسی کے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں میں تھے

میں اگر بیوی کے فرائض پورے نہ کر سکی تو حور نے

اپنا خدشہ پیش کیا

تم صرف ابھی میری دوست بن جاؤ زرخان نے اس کا

خدشہ دور کیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں بہت غریب ہوں اور عام سی لڑکی ہوں حور کی

نظر ابھی بھی جھکی ہوئی تھی

غلط بالکل غلط تم غریب نہیں ہو بلکہ اس کل جہاں

Posted On Kitab Nagri

میں رہنے والے تمام لوگ غریب ہیں اور اپنے خدا کے

محتاج ہیں جب ہم سب اپنے خدا کے محتاج ہیں تو

پھر ہماری کیا اوقات کا ہم کسی کو غریب بولے تم

غریب نہیں ہو اور تم عام نہیں ہو تم خاص ہو بہت

خاص زر خان سکندر کی بیوی عام ہو ہی نہیں سکتی

www.kitabnagri.com

زر خان بولا تو حور کے دل نے ایک بیٹ مس کی

میرا بھائی بے قصور ہے اس نے کوئی قتل نہیں کیا حور

Posted On Kitab Nagri

کے منہ پر اصل بات آئی تھی

اگر وہ بے قصور ہوا تو میرا وعدہ ہے کہ اسے باحفاظت

واپس لاؤں گا زر خان نے اس کی پریشانی دور کرنا

چاہی

آپ سچ بول رہے ہیں زر خان کی بات سن کر حور نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جھٹکے سے سراٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا اور

یقین دہانی کرنا چاہی

ہاں میں سچ بول رہا ہوں تمہارے بھائی کی جان میرے

Posted On Kitab Nagri

حوالے ہے اگر وہ بے قصور ہو اتو وہ تمہارے پاس بالکل

ٹھیک اور سلامت موجود ہو گا میں لاؤں گا اسے زر خان

اسے یقین دلانا چاہا

آپ میرے قریب نہیں آئیں گے حور نے اگلی شرط رکھی

بیوی ہو میری حق رکھتا ہوں مگر تمہاری خواہش کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تحت تب تک انتظار کروں گا جب تک تمہارا بھائی نہیں

مل جاتا زر خان اس کا ہاتھ تھامے ٹیبل کے قریب لاتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا اور کرسی گھسیٹ کر نرمی سے کرسی پر

بٹھایا اور چلتا ہوا سامنے موجود کرسی پر آ بیٹھا

ٹیبل پر بیٹھتے ہی وہاں پہ کچھ ویٹرز آئے اور کھانا

رکھنے لگے ٹیبل پر کھانا سجا کر وہ لوگ واپس چلے

گئے وہ کوئی ایک قسم کا کھانا نہیں تھا وہ بہت سی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈشز تھی

کھانا شروع کرو کافی وقت ہو رہا ہے ہمیں وقت سے

حویلی بھی پہنچنا ہے زر خان مسکراتے ہوئے بولا اور

Posted On Kitab Nagri

پلیٹ میں کھانا نکالنے لگا جب کہ حور اب زر خان کے

ساتھ تھوڑی کمفرٹبل ہو گئی تھی یا شاید یہ اس کی

کہی گئی باتوں کا اثر تھا جو اسے اب گھبراہٹ نہیں

محسوس ہو رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اماں مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے زینت

بیگم اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھی فون پر اپنی بہن

Posted On Kitab Nagri

سے بات کر رہی تھی جب لائے اندھی طوفان کی طرح

کمرے میں داخل ہوئی

اچھا بعد میں سن لوں گی تمہاری بات ابھی جاؤ تم

زینت بیگم لائے کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور

دوبارہ فون پر ہونے والی گفتگو میں مصروف ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں اماں مجھے ابھی اور اسی وقت آپ سے بات

کرنی ہے لائے ضدی لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا طریقہ ہے لائبہ نظر نہیں آرہا کہ میں فون پر

تمہاری خالہ سے بات کر رہی ہوں ایسی کون سی

مصیبت آگئی ہے جو تمہیں ابھی اور اسی وقت بات

کرنی ہے جاؤ یہاں سے کچھ دیر بعد آنا زینت بیگم

اسے گھورتے ہوئے بولی تو اس نے برا سامنہ بنایا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہیں بیڈ پر ٹک کر بیٹھ گئی

کیونکہ اس کا ارادہ بات کیے بغیر یہاں سے جانے کا

بالکل نہیں تھا اس لیے وہ زینت بیگم کے پاس ہی بیٹھ

Posted On Kitab Nagri

گئی اور انتظار کرنے لگی کہ کب وہ بات کر کے فارغ

www.kitabnagri.com

ہوں اور کب وہ ان سے اپنی بات کرے

اماں بس بھی کر دیں میری بات سن لیں اسے وہاں بیٹھا

ہوئے تقریباً آدھے گھنٹے سے زیادہ وقت گزر چکا تھا

مگر زینت بیگم اور ان کی بہنوں کی باتیں تھی جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی جبکہ لائبہ اب

سخت اکتا چکی تھی ان کی باتیں سن سن کر کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

فون پر ہونے والی گفتگو اسی کی شادی کے بارے میں

ہو رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے تم لوگ کل پہنچ جانا فون رکھتی ہوں

اب خدا حافظ زینت بیگم نے خدا حافظ کہتے فون

رکھا اور لائے کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بولو کیا مصیبت ان پڑی ہے جو تم اتنی بے صبری

بنی ہوئی ہو زینت بیگم لائے کو گھورتی ہوئی بولی

اماں میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی آپ اس شادی سے

Posted On Kitab Nagri

انکار کر دیں لائبہ زینت بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے

اس انداز میں بولی جسے وہ اس کی بات سن کر فوراً

انکار کرنے چلی جائیں گی

کیا بکو اس کر رہی ہو تم دماغ ٹھیک تو ہے تمہارا لائبہ

کی بات سن کر زینت بیگم کا دماغ ہی گھوم گیا

www.kitabnagri.com
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

جی ہاں میرا دماغ بالکل ٹھیک ہے اس لیے تو انکار کر

رہی ہوں آپ پلیز انکار کر دیں جا کر بڑی اماں کو بول

www.kitabnagri.com

دیں کہ میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی لائے منت کرنے

والے انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

کیا فضول بکے جارہی ہو اور تمہاری ہمت کسے ہوئی

اس شادی سے انکار کرنے کی تمہارا رشتہ حارث سے اب

نہیں بلکہ بچپن سے جڑ چکا ہے تم بچپن سے اس کی www.kitabnagri.com

منگ ہو یہ الگ بات تھی کہ ہم نے اپنے بچوں کو نہیں

بتایا تا کہ ان کے ذہنوں پر برا اثر نہ پڑے وہ ایک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوسرے سے غافل نہ ہو جائیں اور اب تم آکر بول رہے

ہو کہ تمہیں یہ شادی نہیں کرنی مجھے وجہ بتا سکتی

ہو کہ تمہیں شادی سے کیا اعتراض ہے جو بھی تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

ان کی بیٹی تھی نا سمجھ اور بے وقوف صحیح مگر وہ

جاننا چاہ رہی تھی کہ اسے شادی سے کیا مسئلہ ہے اور

انکار کی وجہ کیا ہو سکتی ہے

"کیا بچپن سے "ان کی بات سنتے لائے تو جیسے صدے

میں ہی چلی گئی



www.kitabnagri.com

ہاں بچپن سے تم بچپن سے حارث کے نام سے منسوب کر

دی گئی ہو اور شادی تو تمہاری حارث سے ہی ہونی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور اس سے ہی ہوگی کیونکہ تم اس کی امانت ہو

زینت بیگم لائبہ کے صدمے بھرے چہرے کو دیکھتی

ہوئی بولی

نہیں اماں مجھے ان ہٹلر شادی نہیں کرنی پلینز آپ میری

بات سمجھنے کی کوشش کریں وہ اتنا غصہ کرتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہر وقت مجھے گھورتے رہتے ہیں اور میں ان سے کتنی

چھوٹی بھی ہوں آپ پلینز سمجھیں نا وہ مجھے پسند

بھی نہیں کرتے لائبہ نے پھر وہی الفاظ دوہرائے جو وہ

Posted On Kitab Nagri

حادث سے بول کر آئی تھی

میں تمہارے بابا سے 10 سال چھوٹی ہوں میں نے تو

کبھی اعتراض نہیں کیا شادی کے بعد وہ بالکل ٹھیک ہو

جائے گا اور تمہیں کس نے کہا کہ وہ تمہیں پسند نہیں

کر تا اگر وہ تمہیں پسند نہ کر تا ہو تا تو وہ پہلے ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شادی سے انکار کر دیتا مگر اس شادی میں اس کی

مکمل رضامندی شامل ہے اور اب اگر تمہارے منہ سے

Posted On Kitab Nagri

میں نے دوبارہ انکار سنا تو میری جوتیاں ہوں گی اور

تمہارا سر یقین مانولا بہ میں تمہارا ذرا لحاظ نہیں

کروں گی یہ بھی نہیں سوچوں گی کہ تمہاری شادی

ہونے والی ہے اب اٹھو یہاں سے اور عزت سے اپنے کمرے

میں جاؤ پر سوں نکاح ہے اور اپنا دماغ ٹھکانے پر لگاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاکہ تمہارے دماغ سے فضول سوچیں نکلیں اور اگر

دوبارہ تم نے ایسی کوئی بھی فضول بکواس کسی کے

بھی سامنے کی تو تمہارے بابا سائیں کو تمہارے بارے

Posted On Kitab Nagri

میں بتادوں گی میں پھر تم خود ہی انہیں انکار کر

دینا زینت بیگم سخت لہجے میں بولیں تو لائے کا دل

ڈوب سا گیا اب اسے کہیں سے بھی اپنا کام بنتا ہوا

نہیں دکھائی دے رہا تھا اس لیے وہ بچھے چہرے کے

ساتھ اٹھی اور زینب کا کمرے سے نکل گئی کیونکہ

www.kitabnagri.com

اسے کوئی شک نہ تھا اگر وہ مزید ایک بار اور بات کرنے

کی کوشش کرتی یا دوبارہ انکار کرتی تو اس نے زینت

Posted On Kitab Nagri

بیگم کی جوتی کا شکار ہو جانا تھا اور وہ ایسا بالکل

نہیں ہونے دینا چاہتی تھی

کیا ہوا چہرہ کیوں لٹکا ہوا ہے تمہارا لائے کمرے میں

داخل ہوئی تو فاریہ اس کی طرف دیکھتی ہوں بولی

کیا ہونا ہے اماں کو انکار کرنے گئی تھی لائے سر سے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوپٹہ اتار کر اپنے گلے میں ڈالتے ہوئے بولی تو فاریہ کو

ساری بات سمجھ آ گئی یقیناً وہ انکار کرنے گئی تھی

اور آگے سے اماں نے اسے ٹھیک ٹھاک عزت سے نوازا ہو

Posted On Kitab Nagri

گا اور وہی عزت لیے یہ واپس کمرے میں آگئی یہ سوچ

کرفار یہ نے اپنی مسکراہٹ دبائی کیونکہ وہ جانتی

تھی کہ ہونا تو یہی تھا مگر اس افلاطون کو کون

سمجھاتا جس کے سر پر انکار کرنے کا بھوت سوار تھا

اچھا تو پھر کیا بات ہوئی اماں سے تمہاری فار یہ

دلچسپی سے دیکھتے ہوئے بولی

اماں نے بولا ہے کہ اپنے دماغ سے ساری فضول سوچیں

Posted On Kitab Nagri

نکال دو تم بچپن سے حارث کی منگ تھی اور تم لوگوں

کارشتہ بچپن سے طے تھا تم اس کی امانت ہو اور

دوبارہ تمہارے منہ سے میں انکار نہ سنوں ورنہ اپنی

جوتی سے تمہاری چھتروں کرنے میں ایک منٹ نہیں

لگاؤں گی لائبہ دکھ بھرے انداز میں بتا رہی تھی جبکہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی بات سن کر فاریہ کا زوردار قہقہہ پورے کمرے

میں گونجا

بے مروت لڑکی تمہیں ذرا شرم نہیں آتی اپنی بہن کے

Posted On Kitab Nagri

دکھ پر یوں قہقہے لگاتے ہوئے یہاں پر میرا دل ڈوبے جا

رہا ہے اور تمہیں ہنسی آرہی ہے فاریہ کو ہنستے دیکھ

کر لائبہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو اس نے بڑی مشکل

سے اپنی ہنسی دبائی اور سیریس ہو کر بیٹھی

میری بہن تم بہت زیادہ سوچ رہی ہو اماں نے بولانا کہ

تم بچپن سے حادثہ لالا کی منگ ہو تو خود سوچو جب

بچپن سے تم حادثہ لالا کی مانگ ہو تو وہ تمہارے بارے

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ تو سوچتے ہوں گے تم خود سوچو اگر حارث

لالا کو تم سے کوئی مسئلہ ہوتا تو وہ اس شادی کی

حامی کیوں بھرتے انہوں نے انکار کیوں نہیں کیا اگر تم

انہیں پسند نہ ہوتی تو وہ فوراً انکار کر دیتے نا اگر

انہوں نے تم پر غصہ کیا ہے تو اس میں کون سی بڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بات ہے یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے اور اگر تمہیں ان

سب چیزوں سے اتنا مسئلہ ہے تو جب شادی ہو جائے

گی تو تم خود ہی انہیں سدھار لینا فاریہ نے لائے کو

Posted On Kitab Nagri

ساری بات سمجھائی اور آخر میں شرارت سے آنکھ

دباتی ہوئی بولی تو اس نے ایک چپیت اس کے سر پر

رسید کی

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن میں نے اس دن خود سنا تھا

انہیں کسی لڑکی سے بات کرتے ہوئے وہ شاید کسی

www.kitabnagri.com

لڑکی کو پسند کرتے ہیں وہ بول رہے تھے کہ وہ واپس

جائیں گے یا پھر وہ لڑکی ادھر آجائے وہ اسے گھر

Posted On Kitab Nagri

والوں سے ملوانا چاہتے ہیں لائبہ نے فاریہ کے سامنے وہ

بات رکھی جو بات اسے کئی دنوں سے چین نہیں لینے

دے رہی تھی

ہو سکتا ہے کہ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو تم شاید

بھول رہی ہو کہ حارث لالاندن رہے ہیں پورے اٹھ سال

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں سے تعلیم حاصل کر کے آئے ہیں ہو سکتا ہے ان کی

کوئی دوست ہو اور تمہیں کیا پتہ کہ دوسری جانب کیا

بات ہو رہی تھی تم نے جو سنا اسے اپنے مطابق لے لیا

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ کسی کو پسند کرتے تو وہ شادی سے انکار کر

دیتے باقی تم یہ بات حارث لالا سے خود کلیئر کر لینا

مجھے یقین ہے کہ وہ تمہیں ضرور حقیقت بتائیں گے

فارہ مسکراتے ہوئے بولی تو لائے کو اس کی باتیں

کچھ حد تک ٹھیک لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھابھی نہیں آئی ابھی تک کیا لائے گھڑی کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی جو رات کے نو بجار ہی تھی حویلی

Posted On Kitab Nagri

کے تمام افراد تو کھانا کھا کر بھی فری ہو چکے تھے اور

اپنے اپنے کمروں میں سونے کے لیے جا چکے تھے جبکہ

حور زر خان اور حارث ابھی تک گھر سے غائب تھے وہ

ابھی تک واپس نہیں آئے تھے اور ان سب سے ہٹ کر آج

تو ارحم بھی کھانے کے ٹیبل پر موجود نہیں تھا وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی فون کر کے میں بتا چکا تھا کہ کسی ضروری

میٹنگ کے سلسلے میں وہ شہر سے باہر جا رہا ہے اس

لیے شاید رات کو آنے میں اسے دیر ہو جائے ان دونوں

Posted On Kitab Nagri

نے آج حور کو بہت مس کیا صرف کچھ ہی گھنٹوں

میں انہیں حور کی شدت سے کمی محسوس ہونے لگی

تھی

نہیں ابھی تک تو بھا بھی نہیں آئی بھائی کا فون آیا تھا

کہ وہ کھانا باہر ہی کھائیں گے کچھ دیر میں آجائیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گے واپس گھر آج تو حادثہ لالا بھی گھر سے غائب ہیں

بس ہم دونوں ہی بچے ہیں جن معصوموں کو کوئی

Posted On Kitab Nagri

کہیں لے کر جاتا ہے ہی نہیں فاریہ منہ بسورتے ہوئے

بولی

کوئی بات نہیں تمہاری شادی ہو جائے پھر ارحم لالا کے

ساتھ چلی جایا کر نالائِبہ کا ارادہ اب فاریہ کو تنگ

کرنے کا تھا اس لیے وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اونہوں لے ہی ناجائیں کھڑوس کہیں کے فاریہ منہ بناتے

ہوئے بولی

ارے میری بہن نیک خیالات رکھو لائِبہ اب بھی باز نہ آئی

Posted On Kitab Nagri

فلحال تم اپنا منہ بند رکھو اور سو جاؤ چپ کر کے

فارسیہ بیڈ پر لیٹتے ہوئی بولی

اب مجھے تمہاری آواز نہ آئے اور لائٹ بھی بند کر دو

فارسیہ اسے حکم دیتے ہوئے بولی

اچھا ملکہ عالیہ زیادہ حکم مت چلایا کرو مجھ پر لائٹ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جل کر بولی اٹھ کر لائٹ بند کرنے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

حور اور زر خان حویلی میں داخل ہوئے تورات کے 10

بج رہے تھے یقیناً حویلی کے تمام افراد سونے کے لیے جا

چکے تھے

حور اپنے کمرے میں داخل ہوئی اور فوراً کپڑے چینج

کرنے چلی گئی کیونکہ اسے بھی اس وقت بہت نیند

www.kitabnagri.com

آ رہی تھی وہ صبح فجر کے وقت اٹھتی تھی اور اس

کے بعد نہیں سوتی تھی کیونکہ اس کی عادت نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھی نہ ہی وہ زیادہ نیند لینے کی عادی تھی بس وہ

مناسب سے نیند پوری کرتی تھی

زرخان کمرے میں داخل ہوا تو حور کمرے میں موجود

نہیں تھی یقیناً وہ کپڑے چینج کرنے گئی ہوگی زرخان

نے اپنا سامان سائنڈ ٹیبل پر رکھا اور کوٹ اتار کر بیڈ پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رکھا چلتا ہوں الماری کے قریب آیا الماری سے اپنا

ڈریس نکالا اور واش روم کی طرف بڑھ گیا

حور کپڑے چینج کر کے نکلی تو سامنے ہی بیڈ پر اسے

Posted On Kitab Nagri

زرخان کا کوٹ دکھائی دیا جبکہ واش روم سے پانی

گرنے کی آواز آرہی تھی حور نے زرخان کا کوٹ اٹھا کر

الماری کے ساتھ ہینگ کیا اور آکر صوفے پر لیٹ گئی

لائٹ آن ہی رہنے دی اور اپنے چہرے پر چادر لے لی اس

وقت اسے سخت نیند آرہی تھی اس لیے اس نے زرخان

کے آنے کا بھی انتظار نہیں کیا

زرخان واش روم باہر نکلا تو اس نے صوفے پر حور کو

Posted On Kitab Nagri

سوتا پایا اسے صوفے پر سوتا دیکھ کر زر خان کا پارہ

ہائی ہوا وہ چلتا ہوا صوفے تک آیا اور ایک جھٹکے سے

اس کے چہرے سے چادر ہٹائی مگر وہ گہری نیند میں تھی

زر خان نے اسے گھور کر دیکھا یعنی اتنا کچھ کرنے کے

بعد بھی اس پر کسی بات کا اثر نہیں ہوا تھا وہ پھر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاصلے بناتی صوفے پر آکر سو گئی تھی اگر حور کی

جگہ کوئی اور ہوتا تو زر خان اس کی بوٹی بوٹی کر کے

باہر چیل کوؤں کو ڈال دیتا کیونکہ اس کی بات کو نظر

Posted On Kitab Nagri

انداز کرنا کسی کے بس کی بات نہیں تھی مگر یہ

محترمہ ایسی ہستی تھی جو اس کی ہر بات کو بہت

ہلکے میں لے لیتی تھی

زرخان نے جھک کر ایک جھٹکے سے اسے اپنے بازوؤں میں

اٹھایا تو حور ہڑبڑا کر اٹھی اور زرخان کی طرف

دیکھنے لگی جسے سخت تیوری چڑی ہوئی تھی چہرے

کے نقوش تنے ہوئے تھے



Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کیا کر رہے ہیں مجھے نیچے اتاریں حور مزاحمت

کرتی ہوئی بولی تو زر خان نے سے سخت نظروں سے

گھورا

کیا تمہیں میری ایک بات سمجھ میں نہیں آتی یا تم بار

بار سننے کی عادی ہو اگر تم بار بار سننے کی عادی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو اپنی عادت بدل لو کیونکہ مجھے بار بار بولنے کی

عادت نہیں اور اسندہ کے بعد اگر میں نے تمہیں صوفے

پر سوتے دیکھا تو جان نکال دوں گا تمہاری زر خان اسے

Posted On Kitab Nagri

نرمی سے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے سخت لہجے بولا تو حور

اسے دیکھتی ہی رہ گئی مطلب آدھی رات کو وہ اس

کے صوفے پر سونے سے اعتراض کر رہا تھا

میری بات تمہارے اس دماغ میں گھسی ہے کہ نہیں حور

کو خود کو دیکھتا پا کر زرخان اس کی کنپٹی پر دو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انگلیاں بجاتے ہوئے بولا

"جج جی" اور جلدی سے بولی تو زرخان نے ایک

Posted On Kitab Nagri

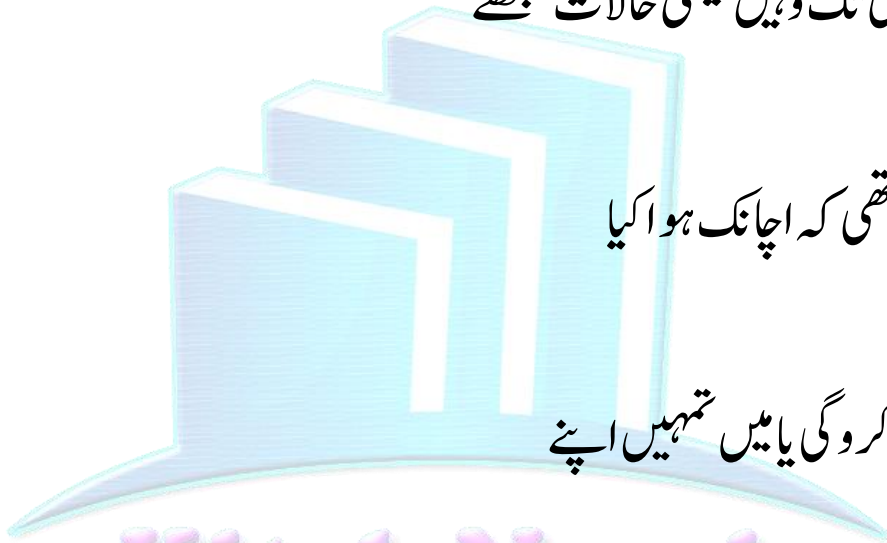
سنجیدہ نظر سے دیکھا اور پھر اٹھ کر لائٹ اف کر دی

اور چلتا ہوا بیٹھ کے قریب ایادوسری سائیڈ پر ا کے

لیٹ گیا مگر حورا بھی تک وہیں بیٹھی حالات سمجھنے

کی کوشش کر رہی تھی کہ اچانک ہوا کیا

اب تم خود سونا پسند کرو گی یا میں تمہیں اپنے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طریقے سے سلاؤں اپنے قریب سے زر خان کے سخت

آواز کانوں میں پڑھتے ہی حور نے سٹیٹا کر دوسری

جانب دیکھا مگر اندھیرا ہونے کے باعث وہ زر خان کو

Posted On Kitab Nagri

نہیں دیکھ سکی اور جلدی سے لیٹ کر کروٹ دوسری

جانب لے لی اس پاگل کا کیا بھروسہ کہ وہ واقعی ہی

اپنے طریقے سے سلانے بیٹھ جائے اور اسے کیا پتہ تھا

کہ اس کا طریقہ کیا ہوگا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va03357500595)



نکاح کی تیاریاں عروج پر تھی ہر کوئی اپنی اپنی تیاری

کرنے میں مصروف تھا جبکہ لائبہ اور فاریہ کو گھر سے

نکلنے کی اجازت بالکل نہ تھی ان کے نکاح کے جوڑے

www.kitabnagri.com

ان کے ہونے والے شوہروں نے ہی پسند کر کے لانے تھے

کیونکہ یہ بڑی اماں کا حکم تھا اور اسے مانتے ہوئے آج

Posted On Kitab Nagri

ارحم اور حارث اپنی اپنی بیویوں کے لیے نکاح کے

جوڑے لینے کے لیے جانے والے تھے جبکہ حور اور

زرخان نے بھی آج ہی شاپنگ کے لیے جانا تھا اور اس

طرح ان چاروں کا پلان اکٹھا بن گیا جانے کا بڑی اماں کا

حکم سن کر اریہ نے تو صبر کر لیا مگر لائیبہ نے اچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خاصا ہنگامہ کیا تھا اس کا کہنا تھا کہ نکاح اس کا ہے

تو اپنی نکاح کا جوڑا بھی وہ خود ہی پسند کرے گی

جبکہ زینت بیگم نے بہت سمجھایا اسے بہت پیار سے

Posted On Kitab Nagri

سمجھانے کی کوشش کی کہ بیٹا تو اپنی شادی کی

شاپنگ کر لینا لیکن ابھی نکاح کا جوڑا خارش ہی لے

کرائے گا مگر لائے تھی جو کسی کی ایک نہیں سن رہی

تھی جب وہ نہ مانی تو مجبور ازینت بیگم کو اپنی

جوتی اٹھانی پڑی اور اپنی ماں کی جوتی دیکھ کر تو

وہ شروع سے ہی سیدھی ہو جاتی تھی وہ تیر کی طرح

سیدھی ہو جاتی تھی اور اس بار بھی ایسا ہی ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی ماں کی جوتی کو دیکھتے ہوئے بالکل خاموش

ہو گئی تھی کہ یہ نہ ہو کہ ہونے والی دلہن اپنی ماں کے

ہاتھوں پیٹ جائے

اس وقت سب ناشتے کے ٹیبل پر موجود ناشتہ کرنے میں

مصروف ہے جبکہ حارث اپنا آگے کا پلان حور کو بتا رہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا

بھابی ہم یہاں سے سیدھا ڈولفن مال جائیں گے سب سے

پہلے آپ کی شاپنگ کریں گے پھر بعد میں اپنی حارث

Posted On Kitab Nagri

اس انداز میں بول رہا تھا جیسے حور زر خان کے ساتھ

نہیں بلکہ حارث کے ساتھ شاپنگ کرنے جا رہی ہو

لالا اپنی شاپنگ خود کر لیں گے اور ارحم لالا بھی اپنی

شاپنگ خود ہی کر لیں گے ان کی فکر کرنے کی ضرورت

نہیں ہم دونوں بس اپنی اپنی شاپنگ کریں گے ٹھیک ہے

www.kitabnagri.com

حارث زر خان کو نظر انداز کیے حور کے ساتھ اپنی ہی

پلاننگ بنانے میں مصروف تھا جب زر خان نے اسے گھور

Posted On Kitab Nagri

کر دیکھا جو اس نے وہ بہت مہارت سے انکسور کر گیا

بس ٹھیک ہے آپ بس جلدی سے ناشتہ کریں اور تیار ہو

کر آجائیں پھر ہم چلتے ہیں اور بھا بھی ایک اور بات

حارث حور کی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے بولا تو حور نے

سوالیہ نظروں سے حارث کی طرف دیکھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو اس دن والی بات یاد ہے نا حارث بہت رازدار

انداز میں بولا جب کہ حور کو اس کی بالکل سمجھ

نہیں آئی تھی کہ وہ کون سی بات کی بات کر رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

کون سی بات بھائی حور اس کی طرف سوالیہ نظروں

سے دیکھتی ہوئی بولی

حارث کے ایسے بولنے پر ٹیبل پر تمام موجود افراد نے ان

دونوں کی طرف نظریں گھمائی تھی کیونکہ ایک حور

ہی تھی جس سے وہ ڈھنگ سے بات کر لیتا تھا لائبرے کے

www.kitabnagri.com

سامنے تو وہ انگارے چبائے پھرتا تھا اور جب سے شادی

کی بات ہوئی تھی اور اسے حارث سے ڈانٹ پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد اس کا اور حارث کا سامنے نہیں ہوا تھا اور

نہ ہی ار حم اور فاریہ کا ایک دوسرے سے سامنا ہوا تھا

صرف کھانے کے ٹیبل اور ناشتے کے ٹیبل پر ہی وہ ایک

دوسرے کو پاتے تھے اس کے علاوہ ان کی ملاقات نہیں

ہوئی تھی



وہی بھابی جو اس دن میں نے آپ کو بتائی تھی حارث

نے حور کو یاد دلانا چاہا مگر اسے ابھی بھی وہ بات یاد

نا آئی

Posted On Kitab Nagri

ارے بھابھی وہی میرے آفس والی حارث اب کی بار

آنکھوں سے بھی اشارہ کیا تو حور کو فوراً سے پہلے

اس کی بات کی سمجھ آگئی کہ وہ کیا کہنا چاہ رہا ہے

اچھا وہ والی جی جی مجھے یاد ہے حور مسکراتے ہوئے

بولی جپ کے زر خان کبھی حور کی شکل دیکھ رہا تھا

تو کبھی حارث کی کہ دونوں کون سی ایسی بات کر

رہے ہیں جس کا اسے نہیں پتا اور وہ بھی کوئی



Posted On Kitab Nagri

رازداری کی بات جو حارث اسے اشاروں میں بتا رہا ہے

جبکہ باقی سب افراد کا بھی حال زر خان سے مختلف

نہ تھا وہ بھی کبھی حور کی طرف دیکھ رہے تھے تو

کبھی حارث کی طرف جو سب سے بے نیاز ایک

دوسرے کو اشارہ ہی اشاروں میں کچھ بتانے میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصروف تھے

شکر ہے آپ کو یاد آگیا ورنہ مجھے تو صدمہ ہی لگنے لگا

تھا کہ آپ یہ بات اتنی جلدی بھول گئی حارث مسکراتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا

نہیں بھائی میں یہ بات نہیں بھول سکتی آپ فکر نہ

کریں حور بھی حارث کی طرف دیکھتی بھی بولی

بھا بھی بس آپ نے وہ بات نہیں بھولنی کبھی بھی نہیں

حارث حور کی طرف دیکھتے ہوئے جیسے اسے نصیحت

کر رہا تھا اور بھی اس کی مانتے ہوئے جلدی سے

مسکراتے وہاں میں سر ہلا گئی جب کہ زر خان کے صبر

Posted On Kitab Nagri

کاپیانہ اب لذیذ ہو چکا تھا

یہ کیا تم نے اب وہ یہ والی بات لگا رکھی ہے جو بھی

بات کھل کے کرو سب کے سامنے ار حم سے بھی برداشت

نہ ہو سکا تو وہ حارث کو اس کی گردن سے پکڑتے

ہوئے بولا



آہ لالہ میری گردن تو چھوڑیں کچھ بہن بھائیوں میں

پر سنل بھی ہوتا ہے اب آپ کو کیوں بتائیں ہم حارث

ار حم کی گرفت سے اپنی گردن چھڑواتے ہوئے بولا تو

Posted On Kitab Nagri

اس نے اسے گھور کے دیکھا

نکمے کہیں کے آج سے پہلے تو تمہاری پرسنل باتیں کسی

کے ساتھ نہیں تھی اب اچانک کون سی رازداری کے

پردے گرنے لگے جسے تم ہم سب کے سامنے عیاں نہیں

کرنا چاہ رہے ارحم اس کی گردن چھوڑتے ہوئے بولا تو

www.kitabnagri.com

حادث نے شرارتی نظر حور کی طرف دیکھا تو حور نے

اپنی مسکراہٹ دبائی اب ان دونوں کے درمیان ایسی

Posted On Kitab Nagri

کون سی بات چل رہی تھی یہ صرف وہ دونوں ہی

جانتے تھے جبکہ حور کا حادثہ سے اس طرح بات کرنا

اور حادثہ کا پہلی بار کسی سے اس طرح رازداری سے

بات کرنا ان سب کو گہری سوچ میں مبتلا کر رہا تھا

جبکہ لائبریری تو غش کھا کر مرنے کو تھی وہ تو اسے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سڑے ہوئے کریلے کا خطاب دیا کرتی تھی اور وہ حور

سے کیسے دوستوں والا رویہ اپنائے ہوئے بات کر رہا تھا

بس کر دو تم سب چپ کر کے ناشتہ کرو کیا پاگلوں کی

Posted On Kitab Nagri

طرح لڑنے بیٹھے ہوئے ہو ہوگی ان کی کوئی پرسنل بات

اور تم کیوں ٹانگ اڑا رہے ہو بیچ میں بڑی اماں سب کو

ٹوکتے ہوئے بولی تو ارحم نے حیرت سے بڑی اماں کی

طرف دیکھا

اس کا مطلب بڑی اماں آپ بھی ان دونوں کی جانے

www.kitabnagri.com

والی گفتگو کے بارے میں جانتی ہیں ارم کو کافی

حیرت ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں جانتے ہیں ہم کیوں تمہیں کوئی مسئلہ ہے بڑی اماں

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ارے لویو ڈار لنگ آپ نے تو آج میرا دل ہی جیت لیا

حادث بڑی اماں کی طرف دیکھے شرارت سے بولا تو

بڑی اماں نے اسے گھورا جب کہ انہوں نے اپنی

مسکراہٹ دبائی اس تمام کاروائی میں زر خان تو صرف

اپنے بغل میں بیٹھی اپنی بیوی کو ہی دیکھ رہا تھا

جس کے انداز آج بالکل ہی بدلے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو ناشتہ کر لیا ہے اب آپ سب تیار ہو کر ٹائم

سے باہر پہنچ جائیں گاڑیاں تیار ہیں ارحم اپنی کرسی

گھسیٹ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولا اور ایک نظر فاریہ کی

طرف دیکھا جو سر جھکائے ناشتہ کرنا ہے مصروف

تھی دل تو اس کا چاہ رہا تھا کہ وہ فاریہ کو ساتھ لے

جائے مگر اس کا ابھی فاریہ سے ایسا کوئی رشتہ نہیں

تھا جو وہ اسے تنہائی میں ساتھ لے کر گھومتا

Posted On Kitab Nagri

میں نے بھی ناشتہ کر لیا ہے اب بھابھی اور لالا آپ

دونوں آجائیں جلدی باہر حارث بھی اٹھ کھڑا ہوا اور

ارحم کے ساتھ قدم باہر کی جانب بڑھائے جب کہ حور

کمرے سے اپنی چادر لینے جا چکی تھی اور زر خان اس

کے آنے کا انتظار کر رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا آج میری دونوں شہزادیوں کا منہ کیوں لٹکا ہوا

ہے زر خان فاریہ اور لائبہ کے لٹکے ہوئے چہرے دیکھ کر

بولا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں لالا ہم تو ٹھیک ہیں فاریہ مسکراتے ہوئے بولی

لالا ہمیں بھی بھا بھی کے ساتھ جانا ہے لائبہ زر خان کی

طرف دیکھتی ہوئی بولی

ہر گز نہیں جب تک تم دونوں کا نکاح نہیں ہو جاتا تم

دونوں حویلی سے باہر نہیں جاسکتی نکاح ہو جائے

www.kitabnagri.com

اس کے بعد شادی کی جتنی بھی شاپنگ ہوگی تم

دونوں جا کر اپنی مرضی سے کر لینا ہمیں اس بات پہ

Posted On Kitab Nagri

کوئی اعتراض نہیں ہوگا ابھی تم لوگوں کو اگر کچھ

چاہیے تو اپنی بھابھی سے بول دو اس سے پہلے کہ

زرخان انہیں کچھ کہتا بڑی اماں نے سختی سے ٹوکا

تو لائبہ منہ بناتی رہ گئی

بڑی اماں ہمیں جو بھی چاہیے ہم بھابھی کو بتا چکے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں وہ خود ہی ہمارے لیے شاپنگ کر لیں گی ہمیں

کوئی مسئلہ نہیں اور تم چپ رہو جب بڑی اماں بول

رہی ہیں کہ ہم بعد میں شاپنگ کرنے چلے جائیں گے تو

Posted On Kitab Nagri

اس کا مطلب ہے کہ چلے جائیں گے اب فضول میں منہ

بنا کر کیوں اپنا اور دوسروں کا دل خراب کر رہی ہو

فارسیہ لائے کو گھورتے ہوئے بولی کیونکہ وہ کچھ زیادہ

ہی اور ری ایکٹ کر رہی تھی

لا لا آپ بالکل فکر نہ کریں اور خیریت سے جائیں فارسیہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

چلیں بھا بھی بھی آگئی فارسیہ سامنے سے آتی حور کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولی تو زر خان کر سی گھسیٹتا اٹھ کھڑا ہوا

اچھا بڑی اماں نکلتے ہیں ہم زر خان بڑی اماں کی طرف

جھکتے ہوئے بولا تو انہوں نے محبت سے اس کے سر پر

ہاتھ پھیرا تب تک حور بھی ان کے قریب آچکی تھی

زر خان نے حور کو چلنے کا اشارہ کیا تو حور نے زر خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے ساتھ ہی قدم حویلی سے باہر کی جانب بڑھائے

حور اور زر خان ایک گاڑی میں تھے جبکہ دوسری گاڑی

میں ارحم اور حارث موجود تھے دونوں گاڑیاں آگے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی گاڑی میں

مکمل خاموشی تھی حورشیشے سے باہر نظر آنے والے

منظر پر نظریں جمائے بیٹھی تھی جب کہ زر خان کی

ساری توجہ ڈرائیونگ کرنے کی طرف تھی

کچھ دیر گزرنے کے بعد گاڑی میں پھیلی خاموشی کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان کی بھاری گھمبیر آواز نے توڑا

تمہیں جو بھی چاہیے ہو گا بلا جھجک لے لینا ہچکچانے

Posted On Kitab Nagri

کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے تمہارے پاس ضرورت

کا تمام سامان موجود ہونا چاہیے زر خان سڑک پر نظر

جماتے ہوئے بولا

میرے پاس تمام سامان موجود ہے اماں جان نے مجھے

ہر چیز منگوا دی تھی اس لیے مجھے کسی چیز کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضرورت نہیں حور بہت دھیمی آواز میں جواب دیا

میں نے تم سے یہ نہیں پوچھا کہ تمہیں کسی چیز کی

ضرورت ہے یا نہیں میں نے تمہیں یہ بولا ہے کہ تم اپنی

Posted On Kitab Nagri

ضرورت کا تمام سامان دوبارہ لوگی زر خان اب میں

لفظوں پر زور دیتے ہوئے بولا

لیکن جب میرے پاس سب کچھ موجود ہے تو میں

دوبارہ آپ کے پیسے کیوں ضائع کروں حور کو حیرت

ہو رہی تھی اس کی بات سن کر اس لیے وہ زر خان کی

www.kitabnagri.com

طرف دیکھتی ہوئی بولی

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا اگر میں تم پر اپنے

Posted On Kitab Nagri

پیسے خرچ کروں گا تو وہ ضائع ہونے میں آجائیں گے

زر خان کو اس کی بات پر بہت غصہ آیا وہ تھا جو اس

کی چاہت میں مرے جا رہا تھا اور ایک اور تھی جو

ایک سیکنڈ میں اس کی چاہت کو پیسے ضائع کرنے کا

نام دے گئی تھی



نہیں میں نے ایسے تو نہیں کہا میرے کہنے کا یہ مطلب

نہیں تھا اسے ایک دم غصے میں آتا دیکھ کر حور

گھبرائی

Posted On Kitab Nagri

تو کیا مطلب تھا تمہارے کہنے کا زر خان سخت لہجے

میں بولا

وہ کل کچھ نہیں زر خان کی سخت آواز سن کر حور

ہکلاتے ہوئے بولی

تم نے کیا قسم کھا رکھی ہے میری کسی بھی بات کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے کھاتے میں نہ لانے کی تم پر میری بات کوئی اثر ہی

نہیں کرتی اور یقین مانو مسس زر خان سکندر تم وہ

Posted On Kitab Nagri

واحد شخصیت ہو جو زر خان سکندر کو نظر انداز کر

بھی دے تو زر خان سکندر اسے کچھ کہہ نہیں کہتا بلکہ

اس کی غلطیوں کو تاہیوں کو نظر انداز کر کے معاف کر

دیتا ہے مگر تم اب حد سے بڑھ رہی ہو میری باتوں کو

نظر انداز کرنا بند کر دو ورنہ میرا طریقہ تمہیں بالکل

پسند نہیں آئے گا زر خان سڑک پر نظریں جماتے ہوئے

سنجیدہ ترین لہجے میں بولا تو حور نے اپنا گلا ترکی

میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا آپ اتنا غصہ کیوں

Posted On Kitab Nagri

کرتے ہیں مجھ زر خان کی طرف دیکھتی نہ چاہتے ہوئے

بھی شکوہ کر گئی

کیونکہ تم باتیں ہی غصہ دلانے والی کرتی ہو ایک مہینے

سے تم کوئی ایک ایسا دن بتا دو جس دن تم نے مجھ

سے پیار سے بات کی ہو اپنی باتوں سے تم ہمیشہ میرا

www.kitabnagri.com

دماغ ہی خراب کرتی ہو زر خان کا لہجہ نرم تھا

اب یہ پیار سے بات کیسے ہوتی ہے اتنے آرام سے تو بات

Posted On Kitab Nagri

کرتی ہوں میں آپ سے ابھی بھی آپ کو شکایت ہے حور

منہ بناتے ہوئے بولی تو زر خان نے بے اختیار گردن موڑ

کے اس کی طرف دیکھا جو معصوم سی شکل بنائے

اسی کی طرف دیکھ رہی تھی

نہیں میری جان تم آرام سے بات کرتی ہو اور تمہارا یہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آرام سے بات کرنے کا انداز ایک سیکنڈ میں میرا دماغ

خراب کر جاتا ہے زر خان نے اس کا پوائنٹ پکڑا اور اس

سے طنز کیا

Posted On Kitab Nagri

آپ کا دماغ صحیح کب ہوتا ہے حور ہلکی سی آواز میں

بڑبڑائی جو زرخان کے سماعتوں تک آسانی سے پہنچ

چکی تھی www.kitabnagri.com

یہ تو میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا کہ میرا دماغ صحیح

کب ہوتا ہے اور جب میں تمہیں بتاؤں گا تب میں

تمہاری یہ گھومی ہوئی کھوپڑی کو بھی ایسا سیدھا

کروں گا کہ دوبارہ تم میرا دماغ خراب کرنے کی جرات

Posted On Kitab Nagri

نہیں کرو گی زرخاں حور کی طرف دیکھتے ہوئے زو

معنی انداز میں بولا تو حور نے گھبرا کر اپنا رخ دوسری

جانب کیا کیونکہ اس کی بات میں موجود وارنگ کو

وہ بہت اچھے سے سمجھ چکی تھی اگر اب وہ ایک

بھی فضول بات کرتی تو اس نے بری طرح پھنس جانا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا جو وہ نہیں چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ چاروں شاپنگ مال میں موجود تھے شاپنگ

مال میں داخل ہوتے ہی حارث اور حور نے ان دونوں

سے اپنے راستے الگ کر لیے تھے اب وہ دونوں کبھی

یہاں جاتے تو کبھی وہاں جاتے کبھی اس دکان میں

گھستے تو کبھی اس دکان میں گھس جاتے جبکہ ارحم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور زر خان ان کے پیچھے پیچھے تھے اور ان کے پیچھے

چلتے چلتے وہ تھکنے لگے تھے مگر وہ دونوں تھے جن

میں شاید کوئی فیرقی بھری گئی تھی جنہیں ردی برابر

Posted On Kitab Nagri

فرق نہیں پڑا تھا اور وہ پھرتی سے کبھی ایک دکان

میں جا رہے تھے تو کبھی دوسری میں جب کہ ان

دونوں کے پیچھے وہ دونوں بیچارے گھوم چک کر بنے

ہوئے تھے www.kitabnagri.com



بھا بھی یہ ڈریس دیکھیں مجھے تو یہ بہت خوبصورت

www.kitabnagri.com

لگ رہا ہے اب آپ اپنی رائے دیں حارث اور حور اس

وقت ایک بوتیک میں کھڑے تھے حارث سامنے موجود

Posted On Kitab Nagri

وائٹ کلر کے خوبصورت سے ڈریس کو دیکھتے ہوئے

بولا جو فل لونگ میکسی تھی اور اس پر گولڈن کام

ہوا تھا وہ میکسی بہت ہی خوبصورت تھی ایک نظر

دیکھتے ہی حارث کو وہ بے حد پسند آئی تھی اور اب

اس کا مشورہ وہ حور سے لے رہا تھا

بھائی یہ تو بہت خوبصورت ہے لائبرے پر بہت اچھی لگے

گی حور کو بھی وہ میکسی بہت پیاری لگی تھی اس

لیے اس نے اپنی رائے پیش کی

Posted On Kitab Nagri

بات سنیں حارث شاپ کیپر کو اواز دیتے ہیں میں بولا

وہ جلدی سے ہر اس کے قریب آیا

یہ ڈریس پیک کروادیں حارث اس ڈریس کی طرف

اشارہ کرتے ہوئے بولا

سر یہ ڈریس ہمارے پورے بوتیک کی بیسٹ کلیکشن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں سے ایک ہے اور اس کی قیمت دو لاکھ روپے ہے

شاپ کیپر نے قیمت بتانا ضروری سمجھا

Posted On Kitab Nagri

اگر اس ڈریس کی قیمت دو کی بجائے دس لاکھ بھی

ہوتی تب بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑنا تھا تم بس یہ

ڈریس پیک کرواؤ حارث اس کی طرف دیکھتے ہوئے

بولا تو شاپ کیپر نے ایک کو لیک کو بولا تو اس نے

جلدی سے وہ ڈریس پیک کر دی



ڈریس لینے کے بعد وہ لوگ باہر نکلے تو باہر زر خان اور

ارحم موجود نہیں تھے ان دونوں کو انہوں نے ہی اپنے

پیچھے آنے سے منع کیا تھا ان دونوں کا کہنا تھا کہ آپ

Posted On Kitab Nagri

لوگ اپنی اپنی شاپنگ کریں ہمارے پیچھے کیوں گھوم

رہے ہیں ان کے بات سن کر ان دونوں کو غصہ تو بہت

آیا کیونکہ اگر وہ پہلے ہی بتا دیتے کہ وہ ان دونوں کی

نہیں بلکہ اپنی اپنی شاپنگ کر رہے ہیں تو وہ کب سے

اپنی شاپنگ کرنے لگ جاتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھابھی ڈریس تو لے لیا اب جیولری رہ گئی ہے چلے آئیں

اب ہم وہ لیتے ہیں حارث حور کی طرف دیکھتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بولا تو حور نے مسکراتے ہوئے حارث کے ساتھ ہی قدم

جیولری شاپ کی جانب بڑھائے

وہ چاروں ہی شاپنگ کر کے فارغ ہو چکے تھے اور اس

وقت وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

کھانا کھانے کے بعد زر خان کو کورٹ کے لیے روانہ ہونا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا جبکہ ارحم اور حارث نے حور کے ساتھ حویلی ہی

واپس جانا تھا کیونکہ جتنی پابندی دودن کے لیے

لڑکیوں پر لگی تھی اتنی ہی پابندی حویلی کے لڑکوں پر

Posted On Kitab Nagri

بھی لگائی گئی تھی کہ وہ دودن تک گاؤں سے باہر

نہیں جائیں گے یہ تو ان کی مجبوری تھی کہ انہیں

شاپنگ کرنی تھی ورنہ بڑی اماں تو انہیں بالکل نہ آنے

دیتی

چلو ٹھیک ہے دھیان سے جانا اور خیال سے گاڑی چلانا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت وہ چاروں ہوٹل سے باہر نکل رہے تھے جب

زر خان ار حم کے ساتھ ساتھ چلتا اسے خیریت سے

Posted On Kitab Nagri

پہنچنے کی ہدایت کر رہا تھا وہ ہمیشہ سے ہی اپنے

بھائیوں کو ایسے ٹریٹ کرتا تھا حارث تو یہاں نہیں تھا

مگر ارحم وہ بہتر جانتا تھا کہ وہ اگر حویلی سے ایک

منٹ کے لیے بھی باہر نکلتا تھا تو زر خان اسے یہ ضرور

بولتا تھا کہ اپنا خیال رکھے اور دھیان سے جائے یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان سکندر کی ایک خوبصورت عادت تھی جو اس

کی اپنے بھائیوں کے لیے محبت تھی

ارے لالا فکر کیوں کرتے ہیں یقین مانیں آپ کی بیوی کو

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہونے دیں گے خیر خیریت سے ہی حویلی لے

کر جائیں گے حارث زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے

شرارت سے بولا تو زر خان نے اسے گھورا

تم کیوں چاہتے ہو کہ میں یہیں پر تمہاری گردن مروڑ

دو انسان بن کر گاڑی میں بیٹھو اور خبردار جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

راستے میں کوئی بھی فضول حرکتیں کی تو زر خان

حارث کو گھورتے ہوئے بولا تو حارث نے ہنستے ہوئے ہاں

Posted On Kitab Nagri

میں سر ہلا دیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ زر خان کتنا

سنجیدہ مزاج مرد ہے وہ ایسی فضول حرکتوں میں اور

ایسی باتوں میں بالکل دلچسپی نہیں لیتا اور اس کی

دی گئی ہدایت پر عمل نہ کرنے پر وہ جو سزا دیتا ہے

حادثہ اس سے بھی بخوبی واقف تھا

ٹھیک ہے لالہ آپ بھی اپنا بہت سارا خیال رکھیے گا خدا

حافظ ارجم زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر

بولا تو خان نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا اور ایک نظر

Posted On Kitab Nagri

اپنے بائیں جانب کھڑی حور کی طرف دیکھا جو مکمل

چادر میں چھپی ہوئی تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر گاڑی کا

پیچھلا دروازہ کھولا حور نے نظریں اٹھا کر زر خان کی

طرف دیکھا دونوں کی نظریں ملی اور دو دل ایک

ساتھ دھڑکے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور نے جلدی سے اپنی نظروں کا مرکز بدلا اور

خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی زر خان نے گاڑی

Posted On Kitab Nagri

کا دروازہ بند کیا اور تھوڑا پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا

ارحم کو گاڑی آگے بڑھانے کا اشارہ کیا تو ارحم نے ہاں

میں سر ہلاتے ہوئے گاڑی ریسٹورنٹ سے باہر نکالی

ان کے جاتے ہی زر خان بھی اپنی گاڑی کے جانب بڑھا

اور کورٹ کی طرف روانہ ہو گیا اسے ایک بہت ضروری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیس کے سلسلے میں کورٹ جانا تھا اور اس کا جانا

بہت ضروری تھا ورنہ اس کا ارادہ ارحم اور حارث کو

حویلی بھیج کر حور کے ساتھ اکیلے میں شاپنگ کرنے

Posted On Kitab Nagri

کاتھا

ایک دن بعد نکاح تھا اور آج حویلی میں ڈھولک رکھی

گئی تھی حویلی میں تمام مہمان آچکے تھے حویلی

میں چہل پہل ہر وقت رہتی تھی کہیں سے قہقہوں کی

آواز آتی تو کہیں سے باتیں کرنے کی کہیں پر بچوں کے

www.kitabnagri.com

کھکھلاہٹیں گونجتی حویلی میں مکمل رونق لگی

ہوئی تھی حویلی کو کسی دلہن کی طرح سجایا گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا کیونکہ اس حویلی کے بچوں کا نکاح جو تھا اور

ایسا کیسے ممکن تھا کہ حویلی کو سجا یا نہ جاتا

لائبہ انسان بن کے بیٹھو کیا بندریوں کی طرح کبھی

ادھر اچھل رہی ہو تو کبھی ادھر لائبہ جو تمام لڑکیوں

کے درمیان ڈھولک لے کر بیٹھی اپنی شادی کی ڈھولک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خود ہی بجا رہی تھی کبھی ادھر جاتی تو کبھی ادھر

جاتی زینت بیگم نے اسے دیکھتے ہوئے ٹوکا جب کہ

خود کو بندریا کا خطاب ملنے پر لائبہ منہ بسور کر رہ

Posted On Kitab Nagri

گئی یہ اس کی ماں ہی تھی جو اس کی ذرا عزت نہیں

کرتی تھی اور ایک منٹ میں اس کی عزت افزائی کے

جھنڈے ایسے گھاڑتی تھی کہ شاید ہی کسی کی سوچ

ہو مگر اس سب سے لائے کا کیا لینا دینا اسے کون سا

فرق پڑتا تھا



لائے کا بنا منہ دیکھ کر حور اور فاریہ نے اپنی

مسکراہٹ دبائی تھی اس وقت ڈاننگ ہال میں تمام

Posted On Kitab Nagri

لڑکیوں کا میلہ لگا ہوا تھا لڑکیاں گول دائرہ بنائے

ڈھولک بجانے میں مصروف تھی جبکہ مرد حضرات کو

اس طرف آنے کی ہرگز اجازت نہ تھی

لڑکی تھوڑی شرم کر جاؤ تمہاری شادی ہے دلہنیں اپنی

شادی کی ڈھولک خود نہیں بجایا کرتی لائے کی خالہ

لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو ڈھولک بجانے

میں اس قدر مصروف تھی جیسے اس کی نہیں کسی

اور کی شادی ہو اور وہ اسے بھرپور طریقے سے

Posted On Kitab Nagri

انجوائے کرنے آئی ہوں

ارے خالہ میری بہن کی شادی تو ہے نا اور اپنی بہن کی

شادی کے لیے میں نے بہت کچھ سوچ رکھا تھا جسے

میں نے اب پورا کرنا ہے یہ تو پتہ نہیں کیسے اس سب

کے درمیان میری شادی آگئی لیکن مجھے کوئی فرق

www.kitabnagri.com

نہیں پڑتا میں تو اپنی بہن کی شادی کی تمام ارمان

پورے کروں گی لاٹبہ مسکراتے ہوئے بولی تو بڑی اماں

Posted On Kitab Nagri

نے مسکراتے ہوئے تاسف سے سر ہلایا یعنی یہ لڑکی

نہیں سدھرنے والی

بھابھی اب بھی کوئی گانا گانے سنائیں نا ہمیں کب سے

خاموش بیٹھی ہیں لائے کا نشانہ اب حور کی طرف تھا

نہیں میری پیاری بہن مجھے کوئی گانا نہیں آتا یقین

مانو مجھے گانا بھی گانا نہیں آتا تم گاؤ میں سن رہی

ہوں نا حور نے حقیقت بیان کی کیونکہ اسے واقعی میں

کوئی گانا نہیں آتا تھا

Posted On Kitab Nagri

بھابھی کیا آپ کو واقعی میں کوئی گانا نہیں آتا فار یہ

کو جیسے حور کی بات پر یقین نہیں آیا

نہیں آتا میں نے کبھی گانے سنے ہی نہیں حور نے

مسکراتے ہوئے جواب دیا

اچھا چلیں چھوڑیں یہ سب تو چلتا ہی رہے گا آپ میرے

www.kitabnagri.com

ساتھ چلیں مجھے آپ کو کسی سے ملوانا ہے فار یہ حور

کا ہاتھ تھامتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

فار یہ حور کو ساتھ لیے بڑی اماں کے بالکل ساتھ والے

کمرے میں داخل ہوئی کمرے میں داخل ہو کر اس نے

لائٹ آن کی تو سارا کمرہ روشنی سے نہا گیا

یہ کس کا کمرہ ہے فار یہ اور تم مجھے یہاں پر کیوں

لائی ہو رنے سواریاں نظروں سے فار یہ کی جانب



دیکھتے ہوئے پوچھا

بھابھی یہ ہمارے چچا جان کا کمرہ ہے وہ یہاں پر نہیں

ہوتے وہ ایک آرمی آفیسر ہیں حویلی وہ بہت کم آتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں یہ ان کا کمرہ ہے اور وہ سامنے تصویر لگی دیکھ

رہی ہیں آپ فار یہ نے سامنے لگی تصویر کی طرف

اشارہ کیا تو حور نے نظریں گھما کر اس تصویر کی

طرف دیکھا

ایک بہت بڑی تصویر فوٹو فریم میں لگا کر دیوار کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ لگوائی گئی تھی اس میں ایک خوبصورت گرین

آنکھوں والی گڑیاد کھائی دے رہی تھی وہ بچی دو سے

Posted On Kitab Nagri

تین سال کی عمر کے درمیان کی تھی مگر وہ بہت

خوبصورت تھی اس کے چہرے کے نقوش اس کی رنگت

سب سے بڑھ کر اس کی سبز آنکھیں اسے بہت منفرد بنا

رہی تھی

یہ بچی کون ہے حور نے فار یہ سے اگلا سوال کیا



یہ ہماری بڑی بہن ہے بھابھی جس سے ہم آج تک نہیں

ملے کبھی اسے دیکھا نہیں آپ کو پتہ ہے یہ ہم سے

پورے پانچ سال بڑی ہیں مگر آج تک ہم ان سے نہیں

Posted On Kitab Nagri

ملے بچپن سے ان کی یہ تصویر دیکھتے آرہے ہیں اس

کے علاوہ نہ تو ہمارے پاس ان کی کوئی تصویر ہے اور

نہ ہی ان کا آتا پتہ بہت دل چاہتا ہے کہ ہم اپنی بہن سے

ملیں وہ بچپن میں اتنی خوبصورت تھی تو اب وہ

کتنی خوبصورت ہوں گی یہ سوچ کر ہی دل کو کچھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوتا ہے کاش ہم اپنی بہن کو مل پاتے اسے دیکھ پاتے یا

کاش وہ یہاں پر آجاتی فاریہ کے انداز میں حسرت

Posted On Kitab Nagri

تھی جیسے وہ اس لڑکی سے ملنے کے لیے بہت بے تاب ہو

اور تم لوگ کیوں نہیں ملے ان سے فاریہ کی باتیں سن

کر حور پوچھے بنانہ رہ سکی

یہ ہمارے چچا جان کی بیٹی ہیں اور جب یہ پیدا ہوئی

تھی تب ان کی والدہ کی ڈیٹھ ہو گئی اس کے بعد چچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جان اپنی بیٹی کو لے کر اٹلی سیٹل ہو گئے پھر کچھ

حویلی میں دادا جان اور چچا جان کے آپس میں کچھ

اختلافات قائم ہو گئے جس کی بنا پر چچا جان نے

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ اس حویلی میں قدم نہیں رکھا داداجان کی

وفات پر وہ حویلی آئے مگر سب کے اصرار کرنے کے

باوجود وہ اپنی بیٹی کو نہیں لے کر آئے سال میں ایک

یادو بار وہ صرف حویلی بڑی اماں سے ملنے آتے ہیں

ورنہ وہ بھی یہاں پر نہیں آتے ہمارے چچا جان بہت

www.kitabnagri.com

اچھے ہیں وہ جب کبھی بھی آتے ہیں ہم سب سے بہت

محبت سے پیش آتے ہیں ہمارے دل میں حسرت ہی رہ

Posted On Kitab Nagri

گئی کہ کاش ہمارے چچا جان اور ہماری بڑی بہن ہمارے

درمیان ہوتی فاریہ سامنے تصویر پر نظر جماتی ہوئی

بول رہی تھی جبکہ حور دلچسپی سے اس کی ایک ایک

بات کو سن رہی تھی

آپ کو پتہ ہے بھابھی اس کمرے میں آنے کی اجازت اس



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی کی عورتوں کے سوا کسی کو نہیں ہے اور یہ

حکم بھی چچا جان کا تھا اور آپ کو معلوم ہے کہ ان

کی تصویر آج تک ہم عورتوں کے علاوہ گھر کے کسی

Posted On Kitab Nagri

فرد نے نہیں دیکھی سوائے گھر کے بروں کے زر خان لالا

حارث لالا اور ار حم میں سے کسی نے بھی ان کی

تصویر آج تک نہیں دیکھی فاریہ نے حور کو تفصیلی

بات بتائی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



تو کوئی بات نہیں اس میں اداس ہونے والی کون سی

بات ہے تمہاری شادی پر تو تمہارے چچا جان آئیں گے نا

تو تم سب بیٹھ کر انہیں منالینا کہ وہ اپنی بیٹی کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں لے آئیں ہو سکتا ہے کہ وہ اس بار تم لوگوں کی

بات مان جائیں حور نے فاریہ کو حوصلہ دیا اور ساتھ

Posted On Kitab Nagri

ایک بہترین مشورے بھی دیا

مجھے پتہ ہے بھابھی چچا جان کبھی نہیں مانیں گے

لیکن پھر بھی ہم اس بار پوری کوشش کریں گے اگر وہ

انہیں یہاں پر لا نہیں سکتے تو کم سے کم فون پر ہماری

بات کروادیں فاریہ حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو حور نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

فکر مت کرو انشاء اللہ سب بہتر ہو گا اگر تم سب کی

محبت تمہاری بہن کے لیے خالص ہے تو وہ ضرور تم تک

Posted On Kitab Nagri

آجائے گی اور تم لوگ ضرور اس سے ملو گے اللہ پر

بھروسہ رکھا کرو حور نے مسکراتے ہوئے فاریہ کو

حوصلہ دیا اس بات سے انجان کہ شاید اس لڑکی کا ان

کی زندگی میں آنا اس کی زندگی کو برباد کر سکتا ہے

یا اسے ایک کڑی مشکل کے چوراہے پر لا کر کھڑا کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکتا ہے

فاریہ نے مسکراتے ہوئے انشاء اللہ کہا تو حور بھی مسکرا

Posted On Kitab Nagri

دی اب ان کی قسمت میں جو بھی ہونا تھا وہ خدا سے

بہتر کوئی نہیں جانتا تھا اور بے شک خدا جو بھی کرتا

ہے وہ بہتر ہی ہوتا ہے اور اس میں ہر انسان کے لیے

حکمت ہی چھپی ہوتی ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

داؤد پتہ چلا کچھ اس لڑکی کے بارے میں زر خان اپنے

آفس میں داخل ہوتے ہوئے بولا جبکہ داؤد اس کے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے پیچھے چلتا آ رہا تھا

نہیں سر ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں

انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں آپ کے پاس اس لڑکی کی

تمام ریٹیل موجود ہوں گی داؤد زر خان کے سامن

ے کھڑے ہوتے ہوئے بولا جو اپنی کرسی پر جا بیٹھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سی سی ٹی وی فٹیج سے پتہ چلا کہ اس لڑکی کو

دوبارہ کہاں دیکھا گیا ہے زر خان نے داؤد کی طرف

دیکھتے ہوئے اگلا سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

جی سرہم نے تمام سی سی ٹی وی فٹیج چیک کی تھی

اس ہاسپٹل میں اس لڑکی کو صرف دوبارہ دیکھا گیا

ہے اس کے بعد نہ تو اس لڑکی کو ہاسپٹل میں دیکھا گیا

ہے اور نہ ہی کہیں اور ہم اپنی طرف سے پوری کوشش

کر رہے ہیں مگر شاید اس لڑکی کا بیک گراؤنڈ کافی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مضبوط ہے اس لیے ہم اتنی جلدی اس کے بارے میں

نہیں جان پارہے لیکن آپ فکر مت کریں جلد ہی ہم

Posted On Kitab Nagri

جان جائیں گے کہ وہ لڑکی کون ہے داؤد نے زر خان کی

طرف دیکھتے ہوئے اسے ساری تفصیل بتائی

تمہیں ایک ہیوی بانیک کا نمبر پلیٹ دیا تھا اس سے پتہ

چلا کہ وہ بانیک کس کی ہے زر خان کرسی کی پشت

سے کمر ٹکاتے ہوئے بولا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی سروہ نمبر پلیٹ جیلی تھا اس ہیوی بانیک پر جو

نمبر پلیٹ لگا تھا وہ اصل نہیں تھا ہمارے بہت زیادہ

معلومات لینے کے بعد بھی صرف اتنا ہی پتہ چل سکا

Posted On Kitab Nagri

ہے کہ جہاں جہاں اس ہیوی بانک کو دیکھا گیا ہے وہاں

وہاں اس ہیوی بانک کے نمبر پلیٹ چینج تھے مطلب

اس ہیوی بانک کے نمبر پلیٹ اصل نہیں تھے اسے جان

بوجھ کر چینج کیا گیا تھا وہ لڑکی جہاں بھی جاتی ہے

اپنی بانک کا نمبر پلیٹ چینج کر کے ہی جاتی ہے اس

www.kitabnagri.com

لیے ہم اس بانک تک نہیں پہنچ سکے اور نہ ہی اس کے

مالک تک داؤد زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے سنجیدہ چہرے سے صرف ہاں میں سر ہلایا

اور اسے جانے کا اشارہ کیا تو داؤد آفس روم سے باہر

نکل گیا

زرخان کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس لڑکی کی طرف

جانے والا ہر راستہ بند کیوں ہوتا جا رہا ہے وہ جیسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے جاننے کی اسے منظر عام پر لانے کی کوشش کرتا

ہے ویسے ویسے اس کی امیدوں کو شکست ملتی ہے

اتنے زیادہ ثبوت ہونے کے باوجود بھی وہ اس لڑکی کے

Posted On Kitab Nagri

بارے میں معلومات نہیں لے پارہا تناوخت گزر جانے

کے بعد بھی اسے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ

وہ لڑکی کون ہے اب تو اسے یقین ہو گیا تھا کہ اس

سارے کھیل اسے جڑی لڑکی یہی ہے مگر وہ لڑکی اس

دن کے بعد زر خان کو نہیں دکھائی دی تھی شاید وہ

منظر عام سے ہٹ چکی تھی یا کہیں چھپ چکی تھی

مگر خیر زر خان سکندر بھی کوئی کمزور مرد نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کا بھی عہد تھا خود سے کہ وہ اس لڑکی کو منظر

عام پر لا کر رہے گا جب تک وہ لڑکی اس کے سامنے

نہیں آجاتی وہ سکون کا سانس نہیں لے سکتا تھا

اب اس در کھانے ہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب اس کا

فون بجا اپنی سوچوں سے باہر نکل کر زر خان نے اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فون کی طرف دیکھا جہاں بری اماں کا نمبر شوہر ہا

تھا ان کے نمبر سے شاید کہیں میسج آیا تھا نے ان باکس

ان کر کے میسج دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم" بڑی اماں نے کچھ جیولری منگوائی تھی

اور اس کا آرڈر ہم دے آئے تھے اب وہ جیولری ریسیو

کرنی ہے آپ کو جیولر کی شاپ کا نمبر سینڈ کر دیا ہے

دیکھ لیجیے اور آتے ہوئے وہ جیولری لیتے آئیے گا ارحم

بھائی اور حارث بھائی کو حویلی سے نکلنے کی اجازت

www.kitabnagri.com

نہیں ہے اس لیے وہ نہیں آسکتے "بھولے گامت" یاد

سے لیتے آئیے گا خدا حافظ مسیح پڑھ کے زر خان

Posted On Kitab Nagri

دلکشی سے مسکرایا یقیناً یہ میسج حور نے ہی کیا تھا

او کے لکھ کر زر خان نے میسج سینڈ کیا اور فون دوبارہ

ٹیبیل پر رکھ دیا اس کا دھیان اب اس بات کی طرف

گیا تھا کہ حور کے پاس تو فون موجود ہی نہیں اور نہ

ہی اس نے لے کر دیا حالانکہ اس کے پاس فون ہونا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چاہیے اس دن بھی جب اس نے کال کی تھی تو بڑی

اماں کے نمبر سے ہی کی تھی اور آج بھی میسج بڑی

اماں کے نمبر سے ہی کیا تھا اسے فون کی ضرورت تو

Posted On Kitab Nagri

تھی مگر زرخان نے اس بات پر دھیان نہیں دیا

زرخان اپنی کرسی گھسٹتے ہوئے اٹھا اور ایک نظر

گھڑی کی طرف دیکھا جو شام کے پانچ بجے جا رہی

تھی ویسے بھی آفس بند ہونے والا تھا اس لیے اپنا فون

اور ضروری سامان پکڑتا زرخان آفس روم سے باہر نکل گیا

www.kitabnagri.com

اس کا ارادہ مال جانے کا تھا وہاں سے جیولری ریسیو

کر کے حور کے لیے ایک اچھا سا فون لینا تھا تاکہ اگلی

Posted On Kitab Nagri

بار جب حور اسے کال یا میسج کرے تو بڑی اماں کے

فون سے نہیں بلکہ اپنے فون سے کرے اور کچھ زر خان

خود بھی چاہتا تھا کہ حور کے پاس فون ہوتا کہ جب

اس کا دل چاہے تو وہ حور کو میسج یا کال کر لے



www.kitabnagri.com

اس وقت حویلی میں مہمانوں سمیت سب کھانا کھا

چکے تھے مگر زر خان ابھی تک حویلی واپس نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

تھا اور حور اس کا انتظار کر رہی تھی سب کے درمیان

بیٹھے ہوئے بھی بار بار اس کی نظریں بھٹک بھٹک کر

حویلی کے داخلی دروازے کی طرف جارہی تھی

جیسے وہ زر خان کے آنے کی منتظر بیٹھی ہو

بھا بھی حوصلہ رکھ لیں آجاتے ہیں لالا حور کو بار بار



دروازے کی طرف دیکھتا پا کر لائے حور کے کان میں

جھکتے شرارت سے بولی تو حور نے گھور کر اسے دیکھا

اب مجھے گھوریں تو نہیں بھا بھی لالا کا ہی انتظار کر

Posted On Kitab Nagri

رہی ہیں آجاتے ہیں فکر مت کریں لائے ابھی بھی باز نہ

آئی چھڑنے سے

میں کسی کا انتظار نہیں کر رہی اور تم فضول مت بولا

کرو حور نے لائے کو گھورتے ہوئے بولا

میں نے بھا بھی ایسا تو مت بولیں وہ دیکھیں لالا آگئے

www.kitabnagri.com

لائے بولی تو حور نے جھٹکے سے گردن موڑ کے دروازے

کی جانب دیکھا جہاں سے زر خان اندر داخل ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھا میں بول رہی تھی نا کہ آپ لالا کا ہی انتظار کر

رہی ہیں ویسے آپ مانتی ہی نہیں اپنے قریب سے لائے

شرارت سے بھرپور آواز سن کر حور نے فوراً سے نظروں

کا زاویہ بدلا

زر خان چلتا ہوا ان سب کے قریب آیا اور مشترکہ سلام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا سب نے اس کا سلام کا جواب دیا جب کہ زر خان

کی نظریں حور پڑجی تھی جو نیلے رنگ کا جوڑا

پہنے سر پر دوپٹہ جمائے بیٹھی اسے ہمیشہ کی طرح

Posted On Kitab Nagri

سادگی میں بھی اس کے دل میں اترتی ہوئی محسوس

ہوئی

کمرے میں آؤ مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے

زرخان حور کی طرف جھکتے ہلکی آواز میں بولا تو

حور نے جھٹکے سے سر اٹھا کر زرخان کی طرف دیکھا

www.kitabnagri.com

تو اس نے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور آگے کی

جانب بڑھ گیا جبکہ حور اب سوچ رہی تھی کہ اتنے

Posted On Kitab Nagri

مہمانوں کے درمیان سے اٹھ کر کیسے زر خان کے پیچھے

جائے مگر اس کی مشکل کو بڑی اماں کی آواز میں

آسان کر دیا

حور جاؤ بیٹا زر خان ابھی آفس سے آیا ہے کھانے کا

پوچھو اس سے جا کر بڑی اماں حور کی طرف دیکھتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بولی تو حور ہاں میں سر ہلاتے ہوئے جلدی سے

اٹھی اور اپنے کمرے کی جانب چلی گئی

زر خان کمرے میں داخل ہوا تو اور اپنے ہاتھ میں پکڑے

Posted On Kitab Nagri

بیگز کو صوفے پر رکھا اپنا کوٹ اتار کر بیڈ کی طرف

پھینکا اور دروازے کی جانب مڑا جہاں حور کمرے میں

داخل ہو رہی تھی البتہ وہ دیکھ چکا تھا کہ حور اس

کے پیچھے ہی آرہی ہے

اسلام علیکم حور کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام ادھر آؤ بیٹھتے ہوئے بولا

"جی۔۔۔؟؟ زر خان کو اپنے پاس بلانے پر حور صرف اتنا

Posted On Kitab Nagri

ہی بول سکی

میں نے بولا ادھر آؤ زر خان نے دوبارہ اپنی بات دوڑائی

"کک کیوں" حور کو زر خان کا انداز کچھ عجیب لگا تھا

تم اتنے سوال جواب کیوں کرتی ہو لڑکی میں تمہیں اپنے

پاس بلارہا ہوں تو اس کا مطلب ہے تم میرے پاس آؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان کا لہجہ ایک دم سنجیدہ ہوا تھا اسے سنجیدہ

دیکھ کر چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اس کے قریب جا کر

کھڑی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

حور کے قریب آنے پر زر خان نے ایک سیکنڈ کی بھی دیر

کیے بغیر اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے قریب بٹھایا

بہت فضول بولتی ہو تم فضول بولنا تھوڑا کم کرو

زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

میں کب فضول بولتی ہوں حور کو اس کی بات سن کر

www.kitabnagri.com

حیرت ہوئی کیونکہ وہ بہت کم ہی زر خان کو مخاطب

کرتی تھی بلکہ وہ تو کسی کو بھی بلا وجہ مخاطب

Posted On Kitab Nagri

کرتی ہی نہیں تھی اور وہ بول رہا تھا کہ کم بولا کرو

یہی تو مسئلہ ہے کہ تم بولتی ہی نہیں ہو جب بولتی ہو

تو تمہارے سوال جواب ہی ختم نہیں ہوتے کیوں کیا

کیسے کس طرح یہ سب بولنا کم کر و زر خان اس کے

چہرے پر نظر ہے جماتے ہوئے بولا تو حور نے خفگی سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی طرف دیکھا یعنی اب وہ بولے بھی تو فضول

ہے اس کا خفگی بھرا چہرہ دیکھ کر زر خان مسکرایا

اور سائیڈ سے ایک بیگ پکڑ کے جانب بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا ہے حور نے سوالیہ نظروں سے زر خان کی طرف

دیکھتے ہوئے پوچھا

کھول کر دیکھ لو زر خان اس کے ہاتھ میں بیگ تھماتے

ہوئے بولا تو حور نے وہ بیگ کھول کر دیکھا بیچ میں

ایک ڈبہ نما کچھ چیز تھی اس نے وہ باہر نکالا تو وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فون کا باکس تھا یعنی زر خان اس کے لیے فون لے کر

آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیوں لائے ہیں آپ حور نے زر خان کی طرف دیکھتے

ہوئے اگلا سوال کیا جبکہ زر خان تو اپنی بیوی کا

سوالوں سے تنگ آچکا تھا

سوچا سارا دن فری ہوتی ہو یہاں بیٹھی ریڈیو سن لیا

کروگی اس لیے فون لا دیا اب بیٹھ کے ریڈیو سنتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہنا ٹھیک ہے اس کے سوال پر زر خان جل کر بولا

لیکن مجھے ریڈیو کی کیا ضرورت ہے اس کمرے میں

اتنی بڑی ایل ای ڈی لگی تو ہوئی ہے حور زر خان کی

Posted On Kitab Nagri

ریڈیو والی بات کو سیریس لے گئی اس لیے اسے

سمجھاتے ہوئے بولی کہ اس کے کمرے میں ایل ای ڈی

موجود ہے

تم کیوں ہر وقت میرا دماغ گھمانے کے چکروں میں

رہتی ہو یقین مانو میں آگے ہی بہت کھسکا ہوا بندہ

www.kitabnagri.com

ہوں اور تم جان بوجھ کر مجھ سے پنگے لیتی ہو اگر

میرا دماغ گھوم گیا نہ کسی دن تو تم بری طرح پھنس

Posted On Kitab Nagri

جاؤ گی زر خان حور کو گھورتے ہوئے بولا

"میں نے کیا کیا" حور معصوم سی شکل بناتی ہوئی

بولی تو زر خان تو اس کی معصومیت بھرے چہرے کو

دیکھا ہی رہ گیا

بات سنو میری مانا کہ تم حسین ہو مگر اس کا ہر گزیہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مطلب نہیں کہ تم مجھ پر اپنی معصومیت کے تیر

چلاؤ گی زر خان سنجیدگی سے بولا جیسے اسے دھمکا

رہا ہو جبکہ اسکے اس انداز پر حور نے نا سمجھی سے

Posted On Kitab Nagri

زرخان کی طرف دیکھا کیونکہ سامنے بیٹھے اس کے

شوہر کی ایک بھی بات اسے سمجھ نہیں آئی تھی

یہ فون تمہارے لیے لایا ہو سیم بھی موجود ہے اس میں

اور واٹساپ بھی بنادی ہے نیک بھی چلتا ہے تم کچھ

بھی دیکھ سکتی ہو اور یہ فون اب ہمیشہ ہر وقت

www.kitabnagri.com

تمہارے پاس رہنا چاہیے یہاں وہاں رکھ کر بھولی تو

تمہیں چھوڑوں گا نہیں میں ساری بات نرم لہجے میں

Posted On Kitab Nagri

بول کر آخر میں زر خان نے اسے دھمکی دی

"لیکن میں" حور نے کچھ بولنا چاہا اس سے پہلے ہی

زر خان اس کی

تمہارا لیکن گیا بھاڑ میں کپڑے نکالو میرے زر خان اسے

حکم دیتا ہے وہ بولا اور اٹھ کر واش روم میں بند ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گیا جبکہ حور حیرت سے اس کی پشت ہی دیکھتی رہ

گئی

زر خان واقعی میں حور کے سوالوں جوابوں سے تنگ آ

Posted On Kitab Nagri

چکا تھا وہ کوئی بات اتنی آسانی سے مانتی ہی نہیں

تھی ماننا تو دور کے بعد وہ تو سنتی بھی نہیں تھی اور

زرخان اس کے معاملے میں بے بس ہو جاتا تھا اسے

سمجھ نہیں آتا تھا کہ وہ جب نہیں بولتی تھی تو بالکل

نہیں بولتی تھی اور جب بولتی تھی تو اتنے سوال

جواب کرتی تھی کہ سامنے بیٹھے بندے کا دماغ ایک

سیکنڈ میں گھما دیتی تھی اور زرخان کو تو لگتا تھا

Posted On Kitab Nagri

کسی دن اس کے سوالوں جوابوں نے اس کا بی پی

شوٹ کروادینا ہے اور اسے یقین تھا کہ عنقریب یہ

کام بھی ہو جائے گا

ہر طرف ایک روشن صبح کی کرنیں پھیلی ہوئی تھی

اور وہیں حویلی میں افراتفری مچی ہوئی تھی کیونکہ

جمعہ کے ٹھیک بعد نکاح تھا اور ہر کوئی نکاح کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیا ریاں کرنے میں مصروف تھا نکاح کا اہتمام باہر لان

میں کیا گیا تھا عورتوں اور مردوں کو الگ الگ انتظام

Posted On Kitab Nagri

تھایہ اس حویلی کا اصول تھا کہ جہاں عورتیں ہوتی

تھیں وہاں مرد حضرات نہیں آسکتے تھے اس لیے لہذا

باہر لان میں مردوں کا انتظام تھا جبکہ حویلی کے اندر

عورتوں کا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اللہ اللہ یہ اتنا خوبصورت ڈریس میرا ہے لائبرے نے جب

اپنا سفید نکاح کا جوڑا دیکھا تو اسے یقین ہی نہیں آیا

اتنا حسین اور اتنا خوبصورت جوڑا حارث نے اس کے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے لیا تھا

جی ہاں یہ جوڑا آپ کا ہے محترمہ اب چیلنج کر کے آؤ

نکاح کا وقت ہو رہا ہے حور لائبرے کے ہاتھ میں نکاح کا

Posted On Kitab Nagri

جوڑا تھمتے ہوئے بولی تو لائے مسکراتی ہوئی چہچ

کرنے چلے گئی جبکہ فاریہ کو بیوٹیشن پہلے سے ہی

تیار کر رہی تھی



ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو حور فاریہ کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی جسے بیوٹیشن تقریباً تیار کر چکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی اور اب وہ اس کا دوپٹہ سیٹ کر رہی تھی

شکریہ بھابھی فاریہ مسکراتے ہوئے بولی تو حور بھی

مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

بھابھی آپ بھی چینج کر لیں ہم تو تیار بھی ہو گئے ہیں

اور آپ ابھی تک ایسے ہی گھوم رہی ہیں بڑی اماں نے۔

دیکھ لیا تو بہت ڈانٹیں گی چلیں اب جلدی سے آپ۔

بھی کپڑے چینج کر آئیں بیوٹیشن آپ کو تیار کر دیتی

ہے فاریہ حور کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو ابھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تک سادہ سے حویلیے میں موجود تھی

نہیں فاریہ میں میک اپ نہیں کرتی اس لیے مجھے تیار

Posted On Kitab Nagri

ہونے کی کوئی ضرورت نہیں میں صرف کپڑے چنچ

کروں گی حور مسکراتے ہوئے بولی

ایسے کیسے بھا بھی ہمارا نکاح ہے اور آپ سادہ سے

حولے میں رہیں گی پلیر زیادہ نہیں تھوڑا سا میک اپ

کروالیں کون سا ہم نے مردوں والی سائیڈ پر جانا ہے

عورتوں میں ہی رہنا ہے اور آپ کو کس نے دیکھنا ہے

اس لیے پلیر تھوڑا سا تیار ہو جائیں حور کی بات سن

کر لائبہ اس کی منت کرنے وہ چنچ کر کے نکلی ہی

Posted On Kitab Nagri

تھی جب اس نے حور کی بات سنی اور پھر اسے منانے۔

کی کوشش کرنے لگی کہ وہ بھی تیار ہو جائے

مجھ پر میک اپ سوٹ نہیں کرے گا کیونکہ میں نے

کبھی کیا ہی نہیں خدمت کرو میں ایسے بھی اچھی

ہی لگوں گی حور نے اسے سمجھانا چاہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھابھی آپ ہمیں اپنی بہنیں سمجھتی ہیں نا پھر ہماری

خاطر زیادہ نہیں تو تھوڑا سا تو تیار ہو جائیں آنکھوں

Posted On Kitab Nagri

میں امید لیے فاریہ حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تو حور نے ایک ایک نظر فاریہ اور لائے کے چہرے کی

طرف دیکھا جو آنکھوں میں التجا لیے اسی کی طرف

دیکھ رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے لیکن میں زیادہ تیار نہیں ہوں گی بس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑا سا اور ہار مانتے ہوئے بولی تو وہ دونوں خوش

ہو گئی

ٹھیک ہے بھابھی اب آپ جلدی سے جائیں اور چلیں کر

Posted On Kitab Nagri

کے آئیں لائے حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو حور

نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا اور چہنچ کرنے چلی گئی

اس وقت بیوٹیشن لائے اور فاریہ کے کمرے میں موجود

انہیں تیار کر رہی تھی انہیں حویلی سے باہر جانے کی

اجازت نہیں تھی اس لیے بیوٹیشن کو شہر سے حویلی

میں بلایا گیا تھا اور وہ بہت مہارت سے اپنا کام کر

رہی تھی لائے اور فاریہ نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

زیادہ ہیوی میک اپ کی عادی نہیں اور نہ ہی انہیں

ایسا میک اپ پسند ہے اس لیے یوٹیشن نے بہت ہلکا

ہاتھ رکھتے ہوئے انہیں لائٹ میک اپ کر کے دلہن کی

طرح تیار کیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت زر خان باہر کھڑا آنے والے مہمانوں کا استقبال

کر رہا تھا جبکہ حارث اور ارحم بھی زر خان کے قریب

Posted On Kitab Nagri

ہی کھڑے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کر رہے تھے

بیٹا مولوی صاحب آگئے ہیں میرے خیال سے اب نکاح

کی رسم شروع کر دینی چاہیے صہزیب سکندر زر خان

کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

جی ٹھیک ہے باباجان آپ چچاجان کو بلائیں پھر ہم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نکاح شروع کرواتے ہیں زر خان صہزیب صاحب کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا

نکاح کے لیے دو مولوی بلوائے گئے تھے ایک نے ار حم اور

Posted On Kitab Nagri

فارہ کا نکاح پڑھوانا تھا جبکہ دوسرے نے لائے اور

حادث کا نکاح پڑھوانا تھا

دلہنوں کے چہروں پر چادر ڈال دو نکاح کے لیے مولوی

صاحب اور کچھ گواہ آرہے ہیں فارہ اور لائے اپنے

کمرے میں دلہن کے روپ میں بیٹھی ہوئی تھی جب

www.kitabnagri.com

زینت بیگم کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی تو حور نے

آگے بڑھ کر دونوں کے چہروں پر چادر سے گھونگٹ کر

Posted On Kitab Nagri

دیا اور زینب بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے ہاں میں سر

ہلایا زینت بیگم اپنی دونوں بیٹیوں کو محبت پاش

نظروں سے دیکھتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی اور باہر

کھڑے زر خان کو کمرے میں جانے کی اجازت دی تو وہ

مولوی صاحب صہزیب سکندر اور شاہنواز سکندر کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ لیتا کمرے کے اندر داخل ہوا

کمرے میں داخل ہوتے ہی زر خان کی نظر سامنے کھڑی

حور پر پڑی جس کا رخ دوسری جانب تھا وہ اسے

Posted On Kitab Nagri

دیکھ نہیں سکا اور اسی طرح وہ سائیڈ پر ہو گئی

زر خان نے مولوی صاحب کو سامنے صوفے پر بٹھایا اور

خود ان کے قریب ہی کھڑا ہو گیا مولوی صاحب سامنے

صوفے پر بیٹھے تھے جبکہ تمام گواہ ہاتھ باندھے ان کے

قریب کھڑے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ پل گزرنے کے بعد کمرے کی گہری خاموشی میں

مولوی صاحب کے بولے جانے والے کلمات گونجے

Posted On Kitab Nagri

فار یہ شاہنواز سکندر آپ کا نکاح ار حم صہزیب ولد

صہزیب سکندر کے ساتھ سکھ راج الوقت پانچ لاکھ

حق مہر میں قرار پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

مولوی صاحب کے منہ سے ادا ہونے والے الفاظ سنتے ہیں

فار یہ کے دل کی دھڑکن مشترکہ ہوئی تھی دل جیسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رک رک کے چلنا شروع ہو گیا تھا گلے میں انسوؤں کا

پھندا ایسے پھنسا تھا جیسے ابھی سانس نہیں لے پائے

گی اج وہ پورے حق سے کسی اور کی ہونے جارہی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور اس چیز کی اجازت سامنے بیٹھے مولوی

صاحب سے مانگ رہے تھے

جواب دو بیٹا شاہنواز سکندر نم آنکھوں سے فاریہ کا

سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تو فاریہ نے کانپتی آواز

میں قبول ہے بولا تین بار قبول ہے بولنے کے بعد فاریہ

www.kitabnagri.com

آج اپنا وجود اپنی روح اپنا آپ اپنی ساری زندگی

ارحم کے نام کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

فاریہ سے نکاح کی رضامندی لینے کے بعد مولوی صاحب

نے لائے کی طرف رخ کیا اور اس کی طرف دیکھتے

ہوئے نکاح کے کلمات ادا کیے

لائے شاہنواز سکندر آپ کا نکاح حارث صہزیب ولد

صہزیب سکندر سے سکھ راج الوقت پانچ لاکھ حق مہر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قرار پایا گیا ہے کہ آپ کو یہ نکاح قبول ہے مولوی

صاحب بولے تو لائے کی آنکھوں سے آنسو نکل کر گال

پر بہنے لگے وہ جلدی رونے والی لڑکی نہیں تھی مگر یہ

Posted On Kitab Nagri

وقت ایسا تھا جو اسے خود معلوم نہ تھا کہ اسے اتنی

بے چینی کیوں ہو رہی ہے

شاہنواز سکندر آگے بڑھے اور نرمی سے اپنی لاڈلی کے

سر پر ہاتھ پھیرا اپنے باپ کا لمس ملتے ہی وہ زار و

قطار رونے لگی زینت بیگم نے آگے بڑھ کر لائبرے کی کمر

www.kitabnagri.com

سہلائی اور نرم آنکھوں سے اسے قبول ہے کہنے کا بولا تو

لائبرے نے تین بار رضامندی دے کر اپنا آپ حارث کے

Posted On Kitab Nagri

سپرد کر دیا

ان دونوں کے نام کے آگے سے آج ان کے باپ کا نام ہٹ

چکا تھا ان کے نام کے آگے ان کے شوہروں کا نام لگ

چکا تھا جن کی روح پر جسم پر اور ساری زندگی پر

ان کا ہی حق تھا کیسے ایک پل میں وہ اپنے ماں باپ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے لیے پرانی ہو گئی تھی

لائبہ اور فاریہ سے رضامندی لینے کے بعد مولوی صاحب

گواہوں کے ساتھ کمرے سے چلے گئے جبکہ ان کے جاتے

Posted On Kitab Nagri

ہی وہ دونوں بہنیں بے تحاشہ رونے لگی ان کے رونے

سے زینت بیگم کا بھی یہی حال تھا وہ ماں تھی اور

انہوں نے ایک ساتھ اپنی دونوں بیٹیوں کو رخصت کرنا

تھا آج اپنے ہاتھوں سے وہ اپنی شہزادیوں کو کسی اور

کے سپرد کر گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس کرو میرا بچہ اب اور نہیں رونا تم لوگ کہاں جا رہی

ہو یہی تو رہو گی اسی حویلی میں اپنے ماں باپ کے

Posted On Kitab Nagri

پاس انہیں چپ ہوتا نہ دیکھ کر اماں جان آگے بڑھی۔

اور دونوں کی پیشانی کو چوما اور انہیں حوصلہ دیا

جب ان کی نظر کچھ فاصلے پر کھڑی حور کی جانب

گئی جولائبہ اور فاریہ کی طرف دیکھ رہی تھی وہ

جانتی تھی کہ وہ لڑکی کتنی سادہ اور معصوم ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاریہ اور لائبہ کے پاس تو ماں باپ اور بہت سے رشتے

موجود تھے مگر اس بیچاری کے پاس کیا تھا جس نے

آج تک اپنے ماں باپ کا لمس ہی محسوس نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے کیا پتا کہ ماں باپ کی جدائی کیسی ہوتی ہے سچ

تو یہ تھا کہ اسے ہی تو معلوم تھا کہ ماں باپ کی

جدائی کیا ہوتی ہے کیونکہ اس نے اپنے ماں باپ کو

اپنے ہاتھوں سے خود رخصت کیا تھا بیٹیاں تو رخصت

ہو کے دوسرے گھر جاتی ہیں مگر اس لڑکی نے اپنے ماں

www.kitabnagri.com

باپ کو خود اس دنیا سے رخصت کیا تھا اماں جان کو

آج پہلی بار حور اپنے دل کے بے حد نزدیک لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ حور کے لیے اس حویلی میں بڑی اماں ہی بولتی

تھی مگر اماں جان کو پہلی بار احساس ہو رہا تھا کہ

حور کو بھی ان کی ضرورت ہے

حور کو دیکھتے ہوئے بے اختیار اماں جان حور کی

طرف بڑھی اور اس کے نزدیک جاتے سے نرمی سے اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گلے لگایا اور محبت سے اس کا ماتھا چوما

تم تینوں میری بہوئیں نہیں میری بیٹیاں ہو اور تم

تینوں کے لیے میں اپنے بیٹوں سے بھی لڑنے کو تیار ہوں

Posted On Kitab Nagri

اگر میرے بیٹوں میں سے کسی ایک نے بھی تم لوگوں

کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی تو یہ میرا وعدہ

ہے کہ ان کی ٹانگیں توڑ دوں گی مگر اپنی بیٹیوں کی

آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گی اماں جان ان تینوں

کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو وہ تینوں ہلکا سا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکرا دی

جبکہ کچھ فاصلے پر بیٹھی بڑی اماں نے خدا کا لاکھ

Posted On Kitab Nagri

بار شکر ادا کیا تھا کہ اماں جان نے حور کو اپنی بیٹی

سمجھا چاہتی تو وہ بھی یہی تھی کہ حور کو سب

قبول کر لیں اور ہو بھی ایسا ہی رہا تھا آہستہ آہستہ

سب حور کو قبول کر رہے تھے



www.kitabnagri.com

اس وقت مولوی صاحب حارث اور ارجم کے قریب

بیٹھے تھے جب کہ تمام مہمان خاموشی سے نکاح کے

Posted On Kitab Nagri

کلمات سن رہے تھے

ارحم ولد صہزیب سکندر آپ کا نکاح فاریہ شاہنواز

سکندر سے سکھ راج الوقت پانچ لاکھ حق مہر قرار

پایا گیا ہے کہ آپ کو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے --- ارحم نے نظریں جھکاتے ہوئے رضامندی دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو مولوی صاحب نے دوبارہ یہی کلمات دہرائے تین بار

رضامندی دینے کے بعد حارث کی جانب بیٹھے ہوئے

مولوی صاحب نے حارث سے رضامندی لینے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

کلمات پڑھنے شروع کیے

حارث ولد صہزیب سکندر آپ کا نکاح لائے شاہنواز

سکندر سے سکھ راج الوقت پانچ لاکھ حق مہر قرار پایا

گیا ہے کہ آپ کو یہ نکاح قبول ہے خاموش لان میں

مولوی صاحب کی آواز گونجی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی قبول ہے۔۔۔۔۔ حارث مولوی صاحب کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو مولوی صاحب نے دوبار دوبارہ اس سے

Posted On Kitab Nagri

رضامندی لی تینوں بار رضامندی لینے کے بعد مولوی

صاحب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو وہاں موجود تمام

افراد بھی اس دعا میں شامل ہوئے

دعا مکمل ہونے کے بعد ہر طرف مبارک باد کا شور اٹھا ہر

کوئی صہزیب سکندر اور شاہنواز سکندر کو مبارکباد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دے رہا تھا جبکہ کوئی زر خان کے گلے ملتے ہوئے اسے

مبارک باد دے رہا تھا کچھ افراد سیٹج پر ارحم اور

حارث کے گلے ملتے ہوئے انہیں خوشحال زندگی کی

Posted On Kitab Nagri

دعائیں دے رہے تھے اور وہ دونوں مسکراتے ہوئے

مبارکباد وصول کر رہے تھے آخر ان دونوں کو ان کی

محبت مل گئی تھی وہ جتنے خوش تھے کوئی بھی ان

کی خوشی کا اندازہ نہیں لگا سکتا تھا ان کا دل آج

خوشی سے جھوم رہا تھا کیونکہ ان کی من چاہے

www.kitabnagri.com

بیویاں ان کی ملکیت بن چکی تھی جنہوں نے ساری

زندگی ان کے ساتھ ہی رہنا تھا

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت مبارک ہو اللہ پاک تم دونوں کے نصیب اچھے

کریں تم دونوں کو ڈھیروں خوشیاں دیں حور فاریہ اور

لائبہ کے گلے ملتے انہیں دعائیں دیتی ہوئی بولی

اللہ پاک آپ کو بھی ہمیشہ خوش رکھے بھابھی اب تو

www.kitabnagri.com

آپ ہماری جیٹھانی بن گئی ہیں فاریہ مسکراتی ہوئی

بولی تو حور بھی ہلکا سا مسکرا دی کیونکہ اب وہ

Posted On Kitab Nagri

دونوں اس کی بہنوں سے ہٹ کر اس کی دیورانیاں بن

چکی تھی اور اسے اپنی یہ دونوں دیورانیاں بہت عزیز

تھی

آمین اللہ پاک ہماری بھابی کی جھولی میں بھی ڈھیروں

خوشیاں ڈالیں اور جلدی سے ہمیں ایک پیاری سی گڑیا

یا شہزادہ دے کیونکہ ہمارا بہت شوق ہے اپنے بھائی کے

بچے دیکھنے کا لائبہ خوش ہوتے ہوئے بولی تو اس کے

بات پر حور کچھ نہیں بولی

Posted On Kitab Nagri

چلو جی بڑی اماں کا حکم ہے کہ دلہنوں کو لے کر باہر آیا

جائے کیونکہ ان کے دلہے ان کا بے صبری سے انتظار کر

رہے ہیں ایک لڑکی کمرے میں داخل ہوتے ہوئے شرارتی

انداز میں بولی تو فاریہ اور لائبہ نے گھور کر اسے

دیکھا یہ ان کے ماموں کی بیٹی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ادھر اوّل کر لے کر چلتے ہیں انہیں اور اس

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ جلدی ہوئی ان کے

Posted On Kitab Nagri

قریب آئی اور پھر دلہنوں کے ساتھ انہوں نے قدم کمرے

سے باہر کے جانے بڑھائے

مہمانوں کو کھانا کھلانے کے بعد بڑی اماں نے حکم دیا

تھا کہ حارث اور ارحم کو حویلی کے اندر لایا جائے

کیونکہ نکاح کی کچھ رسمیں کرنی تھیں اور وہ دلہنوں

کے ساتھ کرنی تھیں اس لیے دلہنوں کو تو مرد حضرات

میں نہیں لے جایا جاسکتا تھا مگر دونوں دلہنوں کو

اندر بلا لیا گیا تھا اور اب وہ دونوں حویلی کے اندر بنے

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت سٹیج پر بیٹھے اپنی اپنی دلہن کا انتظار کر

رہے تھے

جب دلہنوں کے آنے کا شور اٹھا تو ان دونوں نے سر اٹھا

کر سامنے کی طرف دیکھا جہاں سے لائبر فاریہ حور

اور اس کے کزن کے ساتھ چلتی ہوئی اسٹیج تک آرہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی

فاریہ کو دیکھتے ہی ارحم کی نظر اس پر ٹھہر سی گئی

Posted On Kitab Nagri

اس کے لائے گئے ہلکے مہرون رنگ کے بھاری جورے میں

وہ بہت حسین لگ رہی تھی اس کی جیولری اس کا

ڈریس سب کچھ ارحم نے اپنی پسند سے لیا تھا اس

وقت وہ اس ہی جورے میں ملبوس گولڈن جیولری

پہنے ہلکا پھلکا میک اپ کیے بالوں کو جوڑے کی شکل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں قید کیے دوپٹے کو نفاست سے سرپرسیٹ کیا

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے سٹیج کی طرف آرہی تھی

جبکہ اس کا ایک ایک قدم ارحم کو اپنے دل پہ لگتا ہوا

Posted On Kitab Nagri

محسوس ہو رہا تھا وہ آج پہلی بار اسے اتنے غور سے

دیکھ رہا تھا جو اس وقت اس کی محرم تھی اس کی

بیوی تھی اس کی ملکیت تھی

اور اس کی حالت بھی ارحم سے مختلف نہ تھی لائبہ پر

نظر پڑتے ہی وہ جیسے فریز ہو گیا تھا اس کے لائے گئے

www.kitabnagri.com

سفید رنگ کے خوبصورت جورے میں ہلکا پھلکا میک

اپ کیے ڈھیلا سا جوڑا بنائے دوپٹہ سر پر ٹکائے ہلکی

Posted On Kitab Nagri

پھلکی جیولری پہنیں وہ پوری شہزادی لگ رہی تھی

اس وقت وہ آسمان سے اتری ہوئی کوئی پری معلوم ہو

رہی تھی اسے یہ تو اندازہ تھا کہ لائے اس ڈریس میں

بہت پیاری لگے گی مگر اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ وہ اتنی

خوبصورت لگے گی کہ اس کے چاروں شانیں چٹ کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جائے گی وہ بے خودی میں یک ٹک اسے ہی دیکھتا جا

رہا تھا جبکہ ان دونوں کو اپنی دلہنوں کی طرف یوں

دیکھتے پورے ہال میں لڑکیوں کی ہونگ اٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

جسے سنتے وہ دونوں دوبارہ ہوش کی دنیا میں لوٹتے تھے

لائبہ اور فاریہ سٹیج کے قریب آئی تو دونوں نے اٹھ کر

ان کے اگے اپنا ہاتھ پھیلایا

ارحم کی مضبوط چوری ہتھیلی اپنے سامنے دیکھ کر

فاریہ نے بے اختیار نظریں اٹھا کر ارحم کی طرف دیکھا

www.kitabnagri.com

تھا وہ وائٹ کاٹن کے سوٹ میں مہرون اس کے جورے

جیسی میچنگ واسکٹ پہنے بالوں کا نفاست سے سیٹ

Posted On Kitab Nagri

کیے کسی ریاست کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا

فارسیہ نے اپنا کانپتا نازک ہاتھ اس کی چوری ہتھیلی

میں رکھا تو ارحم نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامتے

ہوئے اس سیٹج پر چڑھایا اور سہارا دیتے ہوئے صوفے

تک لایا اور اسے احتیاط سے صوفے پر بیٹھا کر خود

اسلام علیکم!

Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)



اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

لاٹبہ نے ایک نظر اپنے سامنے پھیلائے حارث کے مضبوط

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ کو دیکھا اور پھر آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ

میں رکھ دیا لاٹبہ کے ایسے کرنے پر حارث مسکرایا اور

اس کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کرتا اسے اپنے ساتھ ہی

Posted On Kitab Nagri

سٹیج پر لے آیا اور اس کے ساتھ آکر صوفے پر بیٹھ

گیالائنبہ حارث سے کچھ فاصلہ بنا کر بیٹھی تھی جبکہ

حارث ایک ہی جست میں وہ فاصلہ ختم کر چکا تھا

بہت بہت مبارک ہو بھائی آپ کو حور سٹیج پر آتی

ہوئی ارحم کے قریب کھڑی ہوتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر مبارک شکریہ بھابھی ارحم مسکراتے ہوئے بولا تو

حور اور فاریہ نے حیرت سے ارحم کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جب سے حور اس حویلی میں آئی تھی یہ پہلی

بار تھا جب ارحم نے اسے مخاطب کیا تھا اور وہ بھی

بھا بھی بول کر

بھائی میں آپ سے چھوٹی ہوں آپ میرا نام بھی لے

سکتے ہیں اور مسکراتے ہوئے بولی اور اسے بتایا کہ اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے زیادہ تکلف کرنے کی ضرورت نہیں وہ عمر میں اس

سے چھوٹی ہے

آپ چاہے عمر میں مجھ سے چھوٹی ہوں لیکن رشتے

Posted On Kitab Nagri

میں آپ مجھ سے بڑی ہیں اور میں اپنے لالا کا بہت

احترام کرتا ہوں اس حساب سے آپ کا احترام کرنا بھی

مجھ پر فرض ہے ارحم حور کی طرف دیکھتے ہوئے

مسکرا کر بولا تو حور نے آہستہ سے مسکرا کر ہاں میں

سر ہلادیا کیونکہ اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ ارحم

نے اسے قبول کر لیا ورنہ جن نظروں سے وہ حور کو

دیکھتا تھا حور کو اپنا شرمندگی میں ڈوبتا ہوا

Posted On Kitab Nagri

محسوس ہوتا تھا

السلام علیکم بہت بہت مبارک ہو آپ کو نگاہ کی اور

حال اس کے قریب جاتی ہوئی بولی تو خارش اپنی

جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

خیر مبارک خیر مبارک با بھی جان آپ کو بھی بہت بہت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مبارک ہو آپ جیٹھانی بن گئی ہیں حارث حور کی

طرف دیکھتے ہوئے اپنے ہمیشہ والے انداز میں بولا تو

حور کھل کر مسکرائی کیونکہ حارث میں اسے دانش

Posted On Kitab Nagri

کی جھلک دکھائی دیتی تھی وہ جب اس سے بہت نرم

لہجے میں بات کرتا تھا اور بہت احترام سے اسے

بھا بھی پکارتا تھا تو اسے بے اختیار دانش کی یاد آتی

تھی

جی شکریہ بھائی اور آپ کو بھی مبارک ہو آخر آپ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شوہر بن گئے ہیں حور حارث کی طرف دیکھتے ہوئے

شرارت تو بولی تو حارث نے ہلکا سا ہنستے ہوئے ہاں

Posted On Kitab Nagri

میں سر ہلایا اور واپس صوفے پر بیٹھ گیا

بھابھی بات سنیں حورا بھی سٹیج سے اترنے ہی لگی

تھی جب لائبریری نے اسے مخاطب کیا

بھابھی آپ یہیں پر بیٹھ جائیں میرے پاس مجھے بہت

عجیب سا لگ رہا ہے لائبریری کی طرف دیکھتے ہوئے



ہلکی سی آواز میں بولی

کچھ نہیں ہوتا تمہارا شوہر تمہارے قریب ہی بیٹھا ہے

ریلیکس ہو کر بیٹھو میں آتی ہوں تھوڑی دیر تک بڑی

Posted On Kitab Nagri

اماں کو دیکھ لوں اور لائے کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی پھر بغیر اسے اگے بولنے کا موقع دیا سٹیج سے اتر

گئی جب کہ لائے اسے دیکھتی ہی رہ گئی دراصل وہ

حادث کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی جو بار بار ٹک

ٹکی بندھے اسے ہی دیکھے جا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے مجھے یوں گھورے کیوں جا

رہے ہیں اس کی نظروں سے تنگ آکر آخر لائے بول ہی

Posted On Kitab Nagri

پڑی

تمہیں کوئی مسئلہ ہے اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں حارث

بے نیاز انداز میں بولا

میں آپ کی بیوی نہیں ہوں منکوحہ ہوں لائبریر نے اسے

یاد دلانا چاہا کہ اس کا صرف ابھی اس سے نکاح ہوا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو اس میں کون سی بڑی بات ہے نام تو تم پوری زندگی

کے لیے میرے لگ چکی ہو اور رہی بات رخصتی کی تو

زیادہ دور نہیں وہ صرف دو ہفتوں کی بات ہے حارث کا

Posted On Kitab Nagri

انداز باور کروانے والا تھا

حادث کی بات سن کر لائبہ نے اس سے مزید بحث کرنا

بیکار ہی سمجھا اس لیے چپ چاپ حادث کی نظروں

کو انور کرتی سامنے دیکھنے لگی جہاں پر حویلی کے

تمام مکین بہت خوش نظر آرہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاریہ ارحم کے قریب بیٹھی اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو

کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جو ارحم

Posted On Kitab Nagri

کے قریب بیٹھنے سے بے ترتیب ہو چکی تھی جبکہ

ارحم اس کی حالت سے واقف تھا اس نے ابھی تک

فارہ سے کوئی بات نہیں کی تھی اور نہ ہی اسے کچھ

بولا تھا جبکہ فارہ تو اس کے قریب بیٹھنے پر ہی

گھبرا رہی تھی اور اس کے گھبراہٹ دیکھتے ہوئے ارحم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو اس پر غصہ بھی آ رہا تھا بھلا اب وہ اس سے کیوں

گھبرا رہی تھی جبکہ اب تو وہ اس کا شوہر تھا اس کا

محرم تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا پر اہلم ہے تمہارے ساتھ لڑکی کیوں اتنی کنفیوز

بیٹھی ہو کھا تو نہیں جاؤں گا تمہیں ارحم سے فار یہ

کایوں گھبرانا برداشت نہ ہو اس لیے وہ بول ہی پڑا

آپ کا بس چلے تو آپ کھا ہی جائیں آدم خور کہیں کے

فار یہ یہ بات صرف اپنے دل میں ہی بول سکی تھی

www.kitabnagri.com

کیونکہ ارحم کے سامنے بولنے کی اس کی ہمت نہیں تھی

وہ کچھ نہیں میں گھبراتا تو نہیں رہی فار یہ نے ہلکی سی

Posted On Kitab Nagri

آواز میں جواب دیا یقیناً ار حم اس کے قریب نہ بیٹھا

ہوتا تو وہ کبھی بھی نہ سن پاتا کہ اس نے کیا بولا ہے

پھر مجھ سے خوف آرہا ہے کیا ار حم اس کے چہرے کو

اپنی نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا

"نن نہیں" ناچاہتے ہوئے بھی فاریہ کی آواز لڑکھڑائی

تم نے نکاح کی مبارکباد نہیں دی ار حم فاریہ کے کان کی

طرف جھکتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولا

مم میں بعد میں دے دوں گی فاریہ کو ار حم کا یہ انداز

Posted On Kitab Nagri

کچھ عجیب سا لگا تھا

بعد میں تو میں خود بھی وصول کرنے آ جاؤں گا فکر

مت کرو ارحم مسکراتے ہوئے بولا جبکہ فاریہ کی

دھڑکنیں وہ مشترکہ کر گیا تھا

فاریہ کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا اور ایک جا رہا تھا

www.kitabnagri.com

جبکہ ارحم کے لیے یہ نظارہ کافی دلکش تھا وہ صوفے

کی پشت سے کمرٹکاتا ایک بازو کو صوفے کے اوپر

Posted On Kitab Nagri

پھیلا گیا اپنی پشت پر ار حم کا مضبوط بازو

محسوس کرتے فار یہ جی جان سے کانپی تھی



حور بچے تم بھی کچھ کھا لو تب سے مہمانوں کو ہی

دیکھ رہی ہو صبح سے تم نے کچھ نہیں کھایا چلو

www.kitabnagri.com

بیٹھو یہاں پہ شاہباش کھانا کھاؤ حور مہمانوں کو

دیکھ رہی تھی جب بڑی اماں کے بلانے پر وہ ان کے

Posted On Kitab Nagri

قریب گئی اور قریب جاتے ہی بڑی اماں نے اسے بولا کہ

وہ بیٹھے اور کھانا کھائے جب کہ حور کا بالکل دل نہیں

چاہ رہا تھا کھانا کھانے کو

بڑی اماں ابھی میرا بالکل دل نہیں چاہ رہا جب میرا دل

کرے گا میں خود ہی کھانا کھالوں گی حور نے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے جواب دیا

نہیں تم ابھی کھانا کھاؤ بیٹھو ادھر بڑی اماں نے اس کا

ہاتھ تھامتے ہوئے اسے وہی کرسی پر بٹھایا اور پھر

Posted On Kitab Nagri

حور کے ہزار بار انکار کرنے کے باوجود بھی بڑی اماں نے

اسے کھانا کھلا کر ہی دم لیا

بس بڑی اماں اب میں مزید نہیں کھا سکتی حور

بیچاری سی شکل بنا کر بڑی اماں کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی تو وہ بھی مسکرا دی کیونکہ زبردستی ہی

صحیح مگر وہ اسے کھانا کھلا چکی تھیں

وہ تو ٹھیک ہے لیکن میں نے تمہیں گجرے بھجوائے تھے

Posted On Kitab Nagri

تم نے وہ کیوں نہیں پہنے بڑی اماں حور کے خالی ہاتھ

دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ جب وہ تیار ہو رہی تھی بڑی

اماں نے فاریہ کے کمرے میں حور کے لیے گجرے

بھجوائے تھے مگر اس کی کلائیاں تو بالکل خالی تھی

بڑی اماں مجھ سے نہیں پہنے گئے مجھے الجھن سی ہو

رہی تھی اس لیے میں نے اتار دیے حور مسکراتے ہوئے

بولی تو بڑی اماں نے اسے گھورا

لڑکی تمہیں بناؤ سنگھار کیوں نہیں آتا تمہیں ہر وقت

Posted On Kitab Nagri

تیار رہنا چاہیے بناؤ سنگھار کرنا چاہیے کیونکہ تم شادی

شدہ ہو مگر تم ہو جو ہر چیز سے بھاگتی ہو بڑی اماں

اسے ڈانٹتے ہوئے بولی

میں نے کبھی نہیں پہنے اس لیے جب اب پہنتی ہوں تو

مجھے الجھن ہوتی ہے حور معصومیت سے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو کوئی بات نہیں بار بار پہنو گی تو یہ الجھن بھی دور

ہو جاؤ گی اسندہ کے بعد میں تمہاری کلائیاں خالی مت

Posted On Kitab Nagri

دیکھوں بڑی اماں حور کی طرف دیکھتی ہوئی

سنجیدگی سے بولی مطلب وہ اپنا حکم سنا چکی تھی

اور اب حوران کی خلاف ورزی کرتی یہ ناممکن تھا

بڑی اماں نے حور کی طرف دیکھتے ہوئے ایک بچی کو

بلایا اور اسے سامنے پڑے تھال میں سے دو گجرے لانے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کا بولا تو وہ بھاگ کر گئی اور دو گجرے اٹھالائی اس

بچی کے ہاتھ سے گجرے لینے کے بعد بڑی اماں نے حور

کی جانب بڑھائے تو مجبوراً حور کو گجرے اپنی

Posted On Kitab Nagri

کلائیوں میں پہننے ہی پڑے

ہاں بہت خوبصورت لگ رہے ہیں اب کبھی بھی تمہاری

کلائیاں خالی نہیں ہونی چاہیے بڑی اماں حور کی

کلائیوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی دودھیانا زک

کلائیوں پر گلاب کے گجرے بہت خوبصورت لگ رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھے

جی ٹھیک ہے حور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور اٹھ

Posted On Kitab Nagri

کر سٹیج کی جانب چل دی جہاں لائے اسے مسلسل

وہاں آنے کے پیغام بھیج رہی تھی

آپی وہ آپ کو زرخاں لالہ بلارہے ہیں حور ابھی سٹیج

کی جانب بڑھ رہی تھی جب ایک بچہ حور کے

قریب آتے ہوئے بولا



"کہاں" حور اس بچے کی جانب دیکھتی ہوئی بولی تو

www.kitabnagri.com

اس نے حویلی کے داخلی دروازے کی جانب اشارہ کیا

تو حور اس طرف چل دی

Posted On Kitab Nagri

زرخان چلتا ہوا حویلی کے اندر داخلے ہو رہا تھا جب

اس کی نظر سامنے سے آتی حور پر پڑی تو وہ وہیں رک

گیا

حور زرخان کی لائی گئی آف وائٹ گھٹنوں تک آتی

فراک پہنے جس پر موتیوں سے کام ہوا تھا لائٹ سا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میک اپ کیے کانوں میں ڈریس کے ساتھ میچ کی ہے

گولڈن اور اف وائٹ جھمکے پہنے بالوں کو ہمیشہ کی

Posted On Kitab Nagri

طرح باندھے ہلکے پھلکے جوڑے میں قید کیے سر پر

طریقے سے دوپٹہ سیٹ کیے وہ واقعی میں آسمان سے

اتری حور معلوم ہو رہے تھی زر خان نے پہلی بار اسے

اس طرح کے ڈریس اور ہلکے پھلکے میک اپ میں دیکھا

تھا بے شک حور اتنی حسین تھی کہ اسے میک اپ کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضرورت نہیں تھی مگر تھوڑا سا سنگار کرنے سے وہ

غضب ڈھار ہی تھی اور کلائیوں میں پہنے گجرے اس

کی خوبصورتی کو مزید بڑھا رہے تھے زر خان اسے

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہی جیسے اپنے آس پاس کی دنیا کو بھلائے

بیٹھا تھا

آپ نے بلایا تھا حور زر خان کے کچھ فاصلے پر کھڑی

ہوتے ہوئے بولی تو حور کی آواز پر زر خان فوراً ہوش

کی دنیا میں واپس لوٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں تمہارا فون کہاں ہے زر خان حور کے چہرے پر نظر

ٹکاتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو کمرے میں ہے کیوں سب خیریت ہے حور زر خان

کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

کب سے کالز کر رہا ہوں میں نے بولا تھا نا فون اپنے پاس

رکھا کرو زر خان اپنے اور حور کے درمیان کا فاصلہ

مٹاتے ہوئے بولا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر میں فنکشن ہے اور اس دوران مجھ سے فون

سنجھالا نہیں جانا تھا اس لیے میں نے کمرے میں ہی

چھوڑ دیا حور دو قدم پیچھے بڑھاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ایک چھوٹا سا فون تم سے نہیں سنبھالا جاتا اپنے شوہر

کو کیسے سنبھالو گی زر خان شوخ نظریں حور کے نازک

سر آپے پر ڈالتے ہوئے بولا اور اپنے اور حور کے درمیان

کا فاصلہ پھر سے طے کیا

یہ آپ کیا کر رہے ہیں سب مہمان یہیں پر موجود ہیں

www.kitabnagri.com

حور زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی کیونکہ اسے

مہمانوں کا خیال تھا جو ارد گرد موجود تھے

Posted On Kitab Nagri

میں تو کچھ نہیں کر رہا اپنی بیوی کو لے کر سیٹج پر

جار ہا ہوں کیونکہ مجھے اپنے بھائیوں کو نکاح کی

مبارک باد دینی ہے وہ بھی اپنی بیوی کے ساتھ زر خان

حور کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا تو اس کے ہاتھ تھامنے پر

حور نے گھبرا کر زر خان کی طرف دیکھا جو اس کی

طرف بغیر دیکھے اسے ساتھ لیے سیٹج کی طرف جارہا

تھا

بہت بہت مبارک ہو میرے بھائیو زر خان پہلے ارحم اور

Posted On Kitab Nagri

پھر حارث کے گلے ملتے ہوئے مبارکباد دینے لگا جب کہ

حور کا ہاتھ ابھی تک اسی قید میں ہی تھا جو اس نے

نہیں چھوڑا تھا اور یہ بات حور کے لیے شرمندگی کا

باعث بن رہی تھی

ارے بھائی بھائی کا ہاتھ تو چھوڑ دیں یقین مانیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب آپ کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہے ہیں حارث

زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا

Posted On Kitab Nagri

سب کیسی نظروں سے دیکھتے ہیں کیسی نہیں یہ تو

مجھے نہیں پتہ مگر اب تم نے کوئی بھی فضول بکواس

کی تو میں تمہارے دولہا بنے کا لحاظ کیے بغیر پہلے

تمہارا علاج کروں گا زرخاں حارث کی طرف دیکھ کر

مسکراتے ہوئے بولا جبکہ اس کے لہجے میں صاف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وارنگ محسوس کر کے حارث چپ کر کے بیٹھ گیا

کیونکہ اسے دلہے کے روپ میں اپنے لالا سے اپنی

دھلائی نہیں کروانی تھی کیونکہ حور کا ہاتھ پکڑے

Posted On Kitab Nagri

زرخان کو ابھی تک کسی نے نہیں دیکھا تھا یہ تو

حادث کی ہی مشکوک نظریں تھی جس کی غلطی

سے نظر اس کے ہاتھ پر پڑ گئی

پلیزمیرا ہاتھ چھوڑیں آپ کیا کر رہے ہیں حور زر خان

کے گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے

www.kitabnagri.com

بولی مگر وہ تھا جو ڈھیٹ بنا بیٹھا حور کی کوئی بات

سن ہی نہیں رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کو بات نہ ماننے دیکھ کر حور نے ایک نظر پورے

حال میں گھمائی جہاں تمام مہمان ایک دوسرے سے

باتیں کرنے میں مگن تھے موقع ملتے ہی حور نے زرخان

کے ہاتھ پہ ایک زوردار مکار سید کیا مگر یہ زوردار

صرف حور کے لیے تھا زرخان کو تو ردی برابر بھی فرق



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں پڑا

حور کی اس حرکت پر زرخان نے حیرت سے حور کی

طرف دیکھا اسے بالکل توقع نہیں تھی کہ حور بھی

Posted On Kitab Nagri

ایسی حرکت کر سکتی ہے

مسز زرخان سکندر اس کا حساب دینے کے لیے تیار رہنا

یہ تو میں لازمی لوں گا زرخان حور کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو حور کے اوسان خطا ہوئے

آپ بھی تو میرا ہاتھ چھوڑیں نا اگر کسی نے دیکھ لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو وہ کیا سوچے گا حور دوبارہ مزاحمت کرتے ہوئے

بولی

Posted On Kitab Nagri

سوچنا کیا ہے یہی سوچے گا کہ میں نے اپنی بیوی کا

ہاتھ پکڑا ہے زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے

ریلیکس انداز میں بولا

نہیں آپ میرا ہاتھ چھوڑیں بس مجھے لائے کی بات

سننی ہے وہ کب سے مجھے بلارہی ہے حور اب معصوم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظروں سے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو

زر خان کو اس پر ترس آ ہی گیا اس نے مسکراتے ہوئے

آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ کی قید سے

Posted On Kitab Nagri

آزاد کیا تو حور فوراً اٹھ کر لائے کے ساتھ والی کرسی

پر بیٹھ گئی مباد کہیں زر خان کا کیا بھروسہ کہ وہ

دوبارہ ہاتھ پکڑ لے اس کی تیزی پر زر خان کے چہرے پر

دلکش مسکراہٹ رینگ گئی

حور نے ایک چور نظر اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا

www.kitabnagri.com

جوار حم سے کوئی بات کرنے میں مصروف تھا سفید

کاٹن کی شلوار قمیض پہنے کندھوں پر ہمیشہ کی طرح

Posted On Kitab Nagri

آف وائٹ اجرک ڈالے بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے

کلائی میں ہمیشہ کی طرح برینڈ وائچ پہنے اپنی مردانہ

پرسنلٹی لے کر پوری محفل کی نظروں میں آنے کا سبب

بنا ہوا تھا وہ بہت ہینڈ سم اور خوبصورت مرد تھا اگر

حور حسن میں بے مثال تھی تو زر خان سکندر بھی اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے کم نہ تھا ان دونوں کی جوڑی پرفیکٹ تھی زر خان

سکندر پر لاکھوں لڑکیاں مرتی تھی اس کے ایک اشارے

پر کوئی بھی اس کے لیے حاضر ہو جاتی مگر یہ زر خان

Posted On Kitab Nagri

سکندر کی نظروں کی حیا اور اس کی تربیت تھی جو

اس نے اپنی 30 سالہ زندگی میں آج تک کسی لڑکی کی

طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا اور اگر دیکھا تھا تو

وہ اس کی اپنی بیوی تھی کوئی غیر نہیں مسئلہ تو یہ

تھا کہ حور بھی اب زر خان کی عادی ہونے لگی تھی وہ

www.kitabnagri.com

اسے چور نظروں سے دیکھتی تھی اور یہ نظر صرف

عام نظر نہیں ہوتی تھی ان نظروں میں محبت ہوتی

Posted On Kitab Nagri

تھی اعتبار ہوتا تھا جو اسے زر خان سے ملا تھا یہ کہنا

غلط تو نہیں ہو گا کہ زر خان کی طرح حور بھی زر خان

کی محبت میں گرفتار ہو چکی تھی اور اب واپسی

ناممکن تھی مگر وہ کبھی ظاہر نہیں کروانا چاہتی تھی

تب تک جب تک اس کا بھائی اسے نہ مل جاتا مگر یہ

بھی صرف حور کی سوچ تھی کہ وہ ظاہر نہیں کروائی

گی تو ظاہر نہیں ہو گا زر خان اس کی ایک ایک نظر کو

پہچانتا تھا اگر وہ اس پر ایک چور نظر بھی ڈالتی

Posted On Kitab Nagri

تھیم تو زر خان سکندر فوراً محسوس کر جاتا تھا کہ

خود پر بندھے نظروں کا حصار کس کا ہے

حور اپنی ہی سوچ میں گم زر خان کی طرف دیکھے جا

رہی تھی جب زر خان کی نظر اچانک حور پر گئی جو

اسی کی طرف دیکھ رہی تھی حور کو خود کی طرف

www.kitabnagri.com

دیکھتا پا کر زر خان نے دائیں آئی برو آچکائی زر خان

کی اس حرکت پر حور نے ہٹ بڑا کر اپنا چہرہ جھکایا تھا

Posted On Kitab Nagri

بھا بھی بھائی کو بعد میں دیکھ لیجیے گا پہلے میری تو

بات سن لیں میں کب سے آپ کو مخاطب کر رہی ہوں

حور کو اپنے قریب سے لائے کی آواز سنائی دی تو اس

نے جھٹکے سے سر اٹھا کر لائے کے جانب دیکھا

کیا ہوا کچھ چاہیے تمہیں حور لائے کی طرف دیکھتی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئی بولی

جی میں بہت زیادہ تھک گئی ہوں مجھ سے مزید یہاں

بیٹھا نہیں جا رہا رسم بھی ہو چکی ہے اب بڑی اماں

Posted On Kitab Nagri

سے بولیں کہ ہمیں کمرے میں بھجوادیں لائے حور کی

طرف دیکھتے ہوئی بولی اس کے چہرے سے تھکن

صاف واضح ہو رہی تھی پتہ چل رہا تھا کہ وہ واقعی

میں تھک چکی ہے

اچھا ٹھیک ہے میں بڑی اماں سے اجازت لے کر آتی ہوں

www.kitabnagri.com

اتنی دیر تم تھوڑا صبر کرو حور لائے کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی اور سیٹج سے اتر کر بڑی اماں سے بات کرنے

Posted On Kitab Nagri

چلی گئی

لائبہ نے گردن گھما کر اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں

فارسیہ بیٹھی ہوئی تھی جب کہ ارحم اور حارث زر خان

کے ساتھ وہاں سے جا چکے تھے لائبہ اپنا ڈریس

سنبھالتے ہوئے اٹھی اور فارسیہ کے ساتھ جا بیٹھی

بہت تھک گئی ہوں یا راب بس دل چاہ رہا ہے کہ جا کر

سو جاؤں لائبہ فارسیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو

لائبہ کی طرح تھکی تھکی سی لگ رہی تھی ظاہر سی

Posted On Kitab Nagri

بات تھی دونوں دلہنیں بنی کئی گھنٹوں سے بیٹھی

ہوئے تھی اتنے بھاری جوڑے سنبھال کر انہیں تھکن تو

محسوس ہونی ہی تھی

تقریباً دس منٹ گزرنے کے بعد وہ واپس سیٹج پر آتی

ہوئی دکھائی دی تو لائبرے نے سکھ کا سانس لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی اماں بول رہی ہیں کہ تم دونوں چلو کمرے میں اور

چینیج کر کے تھوڑا آرام کر لو حور لائبرے اور فاریہ کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولی تو دونوں فوراً سے اٹھ کھڑی

ہوئی جیسے کب سے اس موقع کی تلاش میں ہو اور

پھر حور کے ساتھ انہوں نے قدم اپنے کمرے کی جانب

www.kitabnagri.com

بڑھائے کیونکہ انہیں چہنچ کر کے اب آرام کرنا تھا

فنکشن کی وجہ سے وہ نہایت تھک چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نکاح کا فنکشن اختتام پر پہنچ چکا تھا تمام مہمان

خوشی خوشی اپنے اپنے گھروں کو جا چکے تھے جبکہ

لاٹہ اور فاریہ اتنا تھک چکی تھی کہ وہ چہنچ کرتے ہی

Posted On Kitab Nagri

سو گئی تھی ویسے بھی اس وقت رات کے 10 بج رہے

تھے

حور بھی کافی تھک چکی تھی لیکن وہ ہمت نہیں ہار

رہی تھی اماں جان کے ساتھ وہ ان کا بھرپور ساتھ دے

رہی تھی تمام مہمانوں کا بہت عزت سے رخصت کیا گیا

www.kitabnagri.com

تھا اور اس میں زیادہ ہاتھ حور کا تھا جو اماں جان۔

کے کہنے پر یہ ذمہ داری نبھا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اب تو حور کو بھی کافی تھکن محسوس ہو رہی تھی

حویلی کے تمام افراد اپنے اپنے کمروں میں جا چکے

تھے حور نے بھی قدم اپنے کمرے کی جانب بڑھائے وہ

ابھی تک اسی جو رے میں موجود تھی جو اس نے

فنکشن کے لیے پہنا تھا



وہ کمرے میں آئی تو اسے کمرے میں زر خان نہیں

دکھائی دیا ایک نظر کمرے کو دیکھ کر وہ چیخ

کرنے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

زرخان کمرے میں داخل ہوا اور اپنی اجرک کو اتار کر

صوفے پر رکھا اور بیڈ پر آبیٹھا ایک نظر کمرے میں

دوڑائی حور دکھائی نہ دی اٹھ کر الماری کے قریب آیا

اور اپنا ڈریس نکال کر ڈریسنگ روم کی طرف چلا گیا

حور اپنے گیلے بال تو لیے سے رگڑتی ہوئی واش روم سے

باہر نکلی اسے سخت تھکن کا احساس ہو رہا تھا اس لیے

اس لیے اس نے شاہر لینا بہتر سمجھا اپنے بالوں کو

Posted On Kitab Nagri

تو لیے سے سکھاتی ہوئی وہ ڈرینگ ٹیبل کے سامنے

کھڑی ہوئی گئی اس دوران اس نے یہ دھیان نہیں دیا

تھا کہ زر خان کمرے میں آچکا ہے نہ ہی اس نے صوفے

پر پڑی اس کی اجرک دیکھی تھی اسے یہی گمان تھا

کہ کمرے میں اس کے علاوہ اور کوئی موجود نہیں

حور آنکھیں بند کیے اپنے بالوں میں ٹاول رگڑ رہی تھی

جب زر خان چینجنگ روم سے کپڑے چینج کر کے باہر

نکلا مگر اگلا منظر دیکھتے ہی وہ بے خود سا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

حور کے بال جو اس نے آج تک نہیں دیکھے تھے وہ آج

اس کے سامنے عیاں تھے

سلکی لائٹ براؤن گیلے بال کمر تک آرہے تھے اس کے بال

بہت خوبصورت تھے زر خان نے آج سے پہلے اسے کھلے

بالوں میں نہیں دیکھا تھا جبکہ شانوں پر بکھرے بال

www.kitabnagri.com

اس کے روشن چہرے کو مزید چار چاند لگا رہے تھے وہ

شاید آنکھیں بند کیے کچھ اور ہی سوچ رہی تھی اس

Posted On Kitab Nagri

بات سے انجام کہ اس کے کچھ فاصلے پر کھڑا زر خان

اس کے گرد گہری نظروں کا حصار بنائے ہوئے ہے

زر خان حور کا مر میریں وجود اپنی نظروں کے حصار

میں رکھے بے آواز قدم لیتا اس کے ٹھیک پیچھے آن

کھڑا ہوا اور پھر آہستہ سے حور کو پیچھے سے اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حصار میں لیا

حور جو کچھ سوچتے ہوئے آنکھیں بند کیے اپنے بالوں

کو سکھا رہی تھی اچانک ہونے والے اتفاق پر ہڑبڑا کر

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولتی سامنے آئینے میں دیکھنے لگی جہاں

زرخان کے مضبوط بازو اس کے پیٹ پر بندھے ہوئے تھے

زرخان کو اپنے اتنا قریب دیکھ کر حور کا دل پسلیاں

توڑ کر باہر آنے کو بے تاب ہوا

تم بہت خوبصورت ہو اور تمہاری خوشبو مجھے تمہاری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرف کھینچتی ہے زرخان حور کے نم بالوں میں چہرہ

چھپاتے گہرا سانس لیتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی مجھے نہیں معلوم تھا

کہ میری پسند میں ڈھل کر تم اتنی خوبصورت لگو گی

زرخان نے اس کے نم بال سمیٹتے ہوئے بائیں کندھے پر

ڈالے تھے www.kitabnagri.com



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آآ آپ۔۔ حور نے کچھ بولنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی

زرخان نے اسے خاموش کروادیا

"ہششش" بہت سوال کرتی ہو تم تمہیں تو وکیل ہونا

Posted On Kitab Nagri

چاہیے تھارخان تھوڑی اس کے کندھے پر رکھتے ہوئے

بولا اور سامنے آئینے میں نظر آتے اپنے اور حور کے

عکس کو دیکھنے لگا وہ دونوں ایک ساتھ کتنے مکمل

لگتے تھے جیسے انہیں ایک دوسرے کے لیے ہی بنایا گیا

ہو



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



تم وکیل ہوتی اور میں جج ویسے تو وکیل مقدمہ پیش

کرتا ہے اور جج حکم سناتا ہے لیکن اگر تم وکیل اور

میں جج ہوتا تو میں تمہارے سامنے میں مقدمے پیش

www.kitabnagri.com

کرتا اور تم حکم سناتی زر خان نے خمار آلود آواز میں

بولتے اس کی گردن پر لب رکھے جبکہ اس کا دکھتا

Posted On Kitab Nagri

لمس محسوس کر کے حور کی ریڈ کی ہڈی میں

سسنناہٹ پیدا ہوئی

تم میری زندگی میں کہاں سے آگئی یار میں نے تو کبھی

سوچا بھی نہیں تھا کہ تمہارے جیسے لڑکی میری

قسمت میں لکھ دی جائے گی سچ سچ بتاؤ یہاں آنے کے

www.kitabnagri.com

بعد تم نے کون سا جادو کیا ہے مجھ پر زر خان اس کے

بدن سے اٹھتی مسور کن کی خوشبو سے مدہوش ہوتا

Posted On Kitab Nagri

جارہا تھا جبکہ حور کی سانسیں اس کی قربت پر ہی

رک چکی تھی

مم مجھے نن نیند آرہی ہے زر خان کا یہ روپ دیکھتے

ہوئے حور لڑکھڑاتی آواز میں بولی تو زر خان نے اس

کی گردن میں سے چہرہ نکال کر سامنے آئینے کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھا جہاں اس کا چہرہ سرخی جھلک رہا تھا

نیند آرہی ہے یا مجھ سے بھاگنا چاہ رہی ہو زر خان حور

کارخ آہستہ سے اپنی جانب کرتے ہوئے بولا تو حور نے

Posted On Kitab Nagri

فوراً نظریں جھکالی

نن نیند آرہی ہے حور نے نظریں جھکاتے ہوئے ہلکی سی

آواز میں جواب دیا

لیکن مجھے تو یوں لگ رہا ہے جیسے تم مجھ سے بھاگنا

چاہ رہی ہو زرخان اس کی ٹھوڑی دوا نگلیوں سے اوپر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرتے ہوئے بولا

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے حور اپنا سرخ چہرہ چھپاتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولی تو زرخان بے اختیار مسکرایا

اچھا اگر ایسا نہیں ہے تو پھر مجھ سے کتر کیوں رہی

ہو زرخان اس کی کمر پہ ہاتھ رکھتا ہے ایک جھٹکے سے

خود کے بے حد قریب کر چکا تھا جبکہ اس کی اتنی

نزدیکی پر حور سختی آنکھیں بند کر چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

معصومیت میں تو پیاری لگتی ہی تھی مگر یہ مجھ سے

ڈرتے ہوئے زیادہ پیاری لگتی ہو زرخان نے اس کی بند

آنکھوں پر پھونک ماری تو اس کی بند آنکھیں لرزیں

Posted On Kitab Nagri

پلیز مجھے نیند آرہی ہے چھوڑیں مجھے حور آہستہ سے

اپنی آنکھیں کھولتی زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی مگر اس کی آنکھوں میں موجود تحریر پر کے

فوراً سے دوبارہ نظر جھکا گئی

ٹھیک ہے چھوڑ دوں گا لیکن ایک شرط پر زر خان حور

www.kitabnagri.com

کے سرخ پڑتے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا

کک کیسی شرط حور کو اس کی شرط والی بات کچھ

Posted On Kitab Nagri

عجیب لگی

پہلے میری تعریف کرو جو تم نے کی ہی نہیں شوہر ہوں

تمہارا تم پر فرض ہے کہ میری تعریف کرو زرخان حور

کوئی شوق نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا پتہ نہیں

کیوں حور کو تنگ کرنے میں بہت مزا آ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ کی تعریف کیسے کروں حور نے سوالیہ نظروں

سے زرخان کی طرف دیکھا اس بات سے انجان کہ وہ

جان بوجھ کر اسے تنگ کر رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

چاہو تو میرے انداز میں بھی کر سکتی ہوں زر خان اس

کے گال پر لب رکھتا اسے گھبرانے پر مجبور کر گیا

مجھے نہیں کرنی آپ پیچھے ہٹیں حور اس کے سینے پر

دونوں ہاتھ رکھتی اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے

ہوئے بولی



www.kitabnagri.com

کیوں نہیں کرنی کافی غور سے دیکھ رہی تھی مجھے

مجھے تو لگا کے ضرور تعریف کرنے کے لیے ہی دیکھ

Posted On Kitab Nagri

رہی ہوگی زر خان اس کی حالت سے محفوظ ہوتے ہوئے بولا

جب آپ مجھے گھور سکتے ہیں تو میں آپ کو دیکھ

نہیں سکتی کیا وہ مزاحمت کرتی بولی مگر اپنے

الفاظوں پر غور کرنے پر اسے احساس ہوا کہ وہ جلد

بازی میں غلط بول گئی ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور کے بات سنتے زر خان کا قہقہہ بے اختیار تھا ساؤنڈ

پرفیکٹ کمرے میں زر خان کا زوردار قہقہہ گونجا تو

حور کا چہرہ شرمندگی سے مزید سرخ ہونے لگا

Posted On Kitab Nagri

میری جان تمہارا ہی ہوں تم دیکھو یاد یکھتی رہو میں

تو خود یہ چاہتا ہوں کہ میں ہمیشہ تمہارے نظروں کے

سامنے تمہاری نظروں کے حصار میں رہوں زر خان حور

کے پیشانی پر لب رکھتے ہوئے بولا تو حوت کے جسم

میں ایک سر دلہر دوڑ گئی زر خان کی گرفت کمزور

محسوس کرتے حور نے جھٹکے اس سے پیچھے دھکیلا

اور بیڈ کی طرف بھاگی

Posted On Kitab Nagri

آپ بہت بڑے بے شرم انسان ہیں حور بیڈ پر بیٹھ کے

زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو زرخان نے اس

کی جانب قدم بڑھائے مگر اس سے پہلے ہی وہ بیڈ پہ

لیٹ کر خود پر کمبل اوڑھ چکی تھی اور یہ زرخان سے

بچنے کی ایک چھوٹی سی کوشش تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے تو نہیں تھا مگر تم نے آکر بنا دیا ہے اب بھگتو

زرخان حور کے قریب جھکتے سائیڈ ٹیبل سے اپنا

موبائل اٹھاتے ہوئے بولا تو حور نے کمبل پر اپنے گرفت

Posted On Kitab Nagri

سخت کی

کمبل ہٹاؤ اپنے چہرے سے ورنہ میں نے ہٹانے میں ایک

منٹ نہیں لگانا زرخان حور کے کمبل میں چھپے موجود

کو دیکھتے ہوئے سیریس انداز میں بولا

آپ پلیز مجھے سونے دیں مجھے بہت نیند آرہی ہے

www.kitabnagri.com

مجھے صبح فجر کا وقت اٹھنا بھی ہے زرخان کو کمبل

کے اندر سے حور کی بے بس سی آواز سنائی دی اسے

Posted On Kitab Nagri

تنگ کرنے کا ارادہ ترک کر کے اس نے آگے بڑھ کر لائٹ

بند کی اور چلتا ہوا بیڈ پر اپنی سائیڈ پر لیٹ گیا

زرخان کے لیٹ جانے پر حور نے آہستہ سے اپنا چہرہ

کمبل سے نکالا کیونکہ کمبل کے اندر اسے اپنا دم گھٹتا

ہوا محسوس ہو رہا تھا



میں یہیں پر ہوں کسی گمان میں مت رہنا تمہاری جان

تو میں ہر گز نہیں چھوڑنے لگا اپنے بالکل قریب سے

زرخان کی آواز سن کر حور نے جھٹکے سے گردن گھوما

Posted On Kitab Nagri

کر اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں زر خان اس کی طرف

کروٹ لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا

زر خان کو خود کی طرف دیکھتا پا کر حور نے جلدی

سے کروٹ بدل کر اپنی آنکھیں بند کی تھیں جیسے وہ

زر خان سے اور اس کی نظروں سے بچنا چاہ رہی ہو اس

www.kitabnagri.com

کی حالت دیکھتے ہوئے زر خان مسکرایا اور آنکھیں

موند گیا آج کا دن اس کے لیے بہت تھکا دینے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

مگر تھوڑی دیر پہلے حور کی قربت اسے سکون پہنچا

گئی تھی اس کے جسم سے اٹھنے والی ہو شر باخوشبو

زرخان ابھی بھی محسوس کر سکتا تھا اتنے قریب

ہوتے ہوئے بھی وہ حور کو اپنے نزدیک نہیں کر سکتا

تھا اور وجہ اس کا وعدہ تھا جو اس نے خود سے اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور سے کیا تھا اور نہ وہ تو ایک منٹ نہ لگاتا حور کو

اپنی پناہوں میں چھپانے میں

Posted On Kitab Nagri

فار یہ گہری نیند سو رہی تھی جب ان کے کمرے میں

کوئی آہستہ سے داخل ہوا دبے دبے قدم اٹھاتا بیڈ کے

قریب گیا جہاں فار یہ خوابوں کا جہاں میں پہنچی

ہوئی تھی



www.kitabnagri.com

ارحم نے ایک نظر قریب بھی سوئی ہوئی لائے پر ڈالی

جو گہری نیند میں تھی اور پھر آہستہ سے جھکتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

فارہ کا نازک وجود اپنی باہوں میں اٹھایا اور قدم

بالکنی کی جانب بڑھائے

بالکنی میں آکر سوئی ہوئی فارہ کو نرمی سے وہاں

پورچ پر لٹایا اور خود قریب ہی بیٹھ گیا

وہ بالکل فارہ کے قریب بیٹھا ہے اس کے روشن چہرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو دیکھ رہا تھا وہ سوتے ہوئے بہت معصوم اور

خوبصورت لگ رہی تھی دنیا سے بے خبر وہ اپنی گہری

نیند میں تھی

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کے سامنے کبھی نہیں آؤں گی نہ ہی کبھی آپ

کو اپنی شکل دکھاؤں گی ارحم کے کانوں میں فاریہ

کی آواز گونجی جو اس نے غصے میں بولا تھا اس کے

الفاظ یاد کر کے وہ مسکرایا

تم نے تو بولا تھا کہ تم کبھی مجھے اپنی شکل نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دکھاؤں گی اب کہاں جاؤں گی اب تو میری بیوی بن چکی

ہو ساری زندگی یہی شکل دیکھنی ہے مجھے تم چاہو

Posted On Kitab Nagri

تب بھی ایک پل کے لیے خود سے دور جانے کے اجازت

نہیں دوں گا ارحم اپنی انگلیوں کے پوروں سے اس کے

چہرے کو چھوتے ہوئے بولا تو وہ کسمپائی

کیا خیال ہے میری معصوم پری شوہر سامنے بیٹھا ہے اور

تم گہری نیند کے مزے لوٹ رہی ہو ارحم اس کے کان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا جبکہ فاریہ جو نیند میں

تھی ارحم کی سرگوشی کو خواب سمجھنے لگی

نہیں مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی مجھے اتنا برا

Posted On Kitab Nagri

خواب نہیں دیکھنا فاریہ نیند میں بڑبڑائی مگر اس کی

بڑبڑاہٹ سن کر ار حم نے گھور کر فاریہ کو دیکھا

تمہاری ہمت کس طرح ہوئی مجھے برا خواب کہنے کی

ار حم اس کا بازو بہت سخت گرفت میں لیتا ایک



جھٹکے سے اپنے سامنے کھڑا کر چکا تھا جبکہ فاریہ

www.kitabnagri.com

جو نیند میں تھی اچانک کھڑے ہونے پر زمین بوس

ہونے لگی مگر اس سے پہلے ار حم اس کی کمر پر بازو

Posted On Kitab Nagri

لیٹے اسے اپنے قریب کر گیا

فار یہ نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کر ارحم کو دیکھنے

کی کوشش کی مگر وہ اس قدر نیند میں ڈوبی ہوئی

تھی کہ دوبارہ آنکھیں بند کرتی اس کے سینے پر سر ٹکا

گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھو لڑکی کیا نشہ کر کے سوئی ہو جو بار بار سوئی ہی

جار ہی ہو کچھ ہوش ہے کہ تمہارے سامنے کون کھڑا

ہے ارحم اسے دونوں بازوؤں سے پکڑتا اپنے سامنے کرتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا مگر فاریہ میڈم گہری نیند میں تھی اسے اس

بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اس کے سامنے اس

وقت کون کھڑا ہے

تو تم ایسے نہیں اٹھو گی چلو اچھی بات ہے ارحم

آنکھوں میں خمار لیے فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

اور اگلے ہی لمحے اسے کھینچ کے اپنے قریب کرتا اس

کے نازک لبوں پہ اپنے سخت گرفت جما گیا

Posted On Kitab Nagri

فارہ جو گہری نیند میں تھی اپنے لبوں پر جاہرا نہ آگ

کی طرح دکھتا لمس محسوس کرتے پوری آنکھیں کھول

کر ارحم کو دیکھنے لگی جو اس کے ہونٹوں پر جھکا

دنیا جہاں بھلائے ہوئے تھا

ارحم کے عمل میں شدت آئی تھی اس کی شدت کو اپنے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لبوں پر محسوس کرتے فارہ کی نیند بھک سے اڑی

تھی وہ اب بالکل اپنے ہوش و حواس میں کھڑی

سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ سب کیا ہو رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

حواس با ساختہ ہوتے ہی فاریہ نے دونوں ہاتھ اس کے

کندھوں پر رکھے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی

جبکہ ارحم اس کی کمر پر اپنی گرفت مزید تنگ کرتا

اسے اور قریب کر گیا فاریہ کی سانسیں رکنے لگی تھی

اسے لگ رہا تھا اگر اب اس ظالم شخص نے نہ چھوڑا تو

یقیناً وہ مر جائے گی

Posted On Kitab Nagri

فاریہ کی مزاحمت اور رکتی سانسوں کو محسوس کرتے

ارحم نے نرمی سے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں سے جدا

کیے اور بغور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا جو لمبے

لمبے سانس لیتی اپنی سانسیں بحال کرنے میں ہلکان ہو

رہی تھی



میں نے تو بولا تھا کہ تم خود ہی جاگ جاؤ تو بہتر ہو گا

www.kitabnagri.com

مگر تم نے میری کوئی بات سنی ہی نہیں اس لیے سزا

تو دینی بنتی تھی نا ارحم اس کی چھوٹی سی ناک پر

Posted On Kitab Nagri

لب رکھتے ہوئے بولا تو فاریہ کا چہرہ ایک دم سے سرخ

پڑا

مجھے لگ رہا ہے کہ تم اب مکمل ہوش میں ہو چلو اب

اگر تم اپنی گہری نیند سے جاگ ہی گئی ہو تو وہ کام

کرتے ہیں جو میں کرنے آیا ہوں ارحم فاریہ کا ہاتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھامتے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی اسے

بٹھایا اور نرمی سے اپنے حصار میں لیا

Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں فاریہ ہمت کرتی ارحم کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ جہاں تک اسے یاد تھا

وہ تو سونے کے لیے لیٹی تھی اس کے بعد وہ بالکنی

میں کیسے آئی اسے کچھ یاد نہیں تھا اس لیے اس نے

ارحم سے پوچھنا ضروری سمجھا



میں یہاں اپنی بیوی سے نکاح کی مبارکباد لینے آیا تھا

مگر آگے میری بیوی اتنی گہری نیند میں تھی کہ اسے

میری موجودگی کا بالکل بھی احساس نہیں ہوا اس لیے

Posted On Kitab Nagri

اسے مجھے اپنے انداز میں جگانا پڑا ار حم فاریہ کی

طرف دیکھتے ہیں آخر میں آنکھ دباتے ہوئے بولا تو

فاریہ سٹسٹپا کر اس سے تھوڑا فاصلہ بنا کر بیٹھی

ویسے مبارکباد تو میں لے چکا ہوں وہ بھی اپنے طریقے

سے مجھے نہیں پتہ تھا کہ میری بیوی میں اتنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مٹھاس ہے ار حم فاریہ کو دوبارہ اپنے قریب کرتے ہیں

زو معنی انداز میں بولا وہ فاریہ کی دھڑکنیں ایک دم

Posted On Kitab Nagri

سے تیز ہوئی

میں نے بولا تھا نا کہ میں مبارکباد وصول کرنے آؤں گا

پھر تم سوئی کیوں میرا انتظار کیوں نہیں کیا ارحم

اس کے بھگے گلابی لبوں اور انگوٹھا پھیرتے ہوئے بولا

تو فاریہ کے جسم میں سرد لہر سے دور گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پوری آنکھیں کھولے ارحم کی طرف دیکھنے لگی

کیونکہ اسے نہیں یاد تھا کہ ارحم نے کب اسے بولا تھا

کہ وہ اس کا انتظار کرے اور وہ آئے گا اس نے تو صرف

Posted On Kitab Nagri

یہ بولا تھا کہ وہ مبارکباد وصول کرنے آئے گا مگر وہ

اس نے کب کا بولا تھا یہ فارسیہ نہیں جانتی تھی اور

ویسے بھی وہ اس کی اس بات کو انور کر گئی تھی

لیکن اب وہ شخص اس سے حساب مانگ رہا تھا کہ اس

نے اس کا انتظار کیوں نہیں کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولو چپ کیوں ہو ارحم اس کے چہرے کے ایک ایک

نقوش کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے بولا جبکہ فارسیہ

Posted On Kitab Nagri

صدے کی کیفیت میں فریز ہو چکی تھی آج سے پہلے

اس نے کب دیکھا تھا ارحم کا ایسا روپ وہ تو اس سے

بات تک نہیں کرتا تھا مگر اچانک وہ ایک سرے ہوئے

کر لیے سے میٹھا رس گلہ کیسے بن گیا فاریہ کو یہ بات

سمجھ نہیں آرہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آآپ پلینز جائیں یہاں سے لائبریری اٹھ جائے گی فاریہ

ارحم کی گرفت میں گھبراتے ہوئے بولی کیونکہ اس کی

نزدیکی فاریہ کے لیے جان لیوا ثابت ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کوئی نہیں اٹھے گا تم صرف اپنے شوہر پر دھیان دو وہ

کیا بول رہا ہے صرف اسے سنو ارحم خمار آلود نگاہیں

فارسیہ کے چہرے پر گاڑتے ہوئے بولا جو سرخ انار بنی

ہوئی تھی اور اس کے یہی بدلتے رنگ ارحم کو مزید بے

چین کر رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی وہ کچھ اور بولتا پیچھے سے کمرے کی لائٹ آن

ہوئی تو فارسیہ کی جان پر بن آئی یقیناً لائبرہ اٹھی ہوگی

Posted On Kitab Nagri

ارحم نے گردن گھما کر کمرے کی جانب دیکھا جہاں

لائبہ اٹھ کر واش روم کی طرف گئی تھی

پپ پلینز آپ جائیں یہاں سے فاریہ ہمت کرتی ہوئی پھر

سے بولی

تم مجھے جانے کا بول رہی ہو ارحم فاریہ کی طرف



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتے سنجیدگی سے بولا

"جج جی" فاریہ اس کے انداز پر گھبرائی ارحم نے ایک

نظر فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے اگلے ہی لمحے اسے

Posted On Kitab Nagri

کھینچ کر اپنے قریب کیا

یہ نازک مزاجی صرف اب کے لیے برداشت کر رہا ہوں آج

سے ٹھیک 15 دن بعد یہ سب کچھ اپنے کمرے میں ہی

چھوڑ کر آنا اور اپنے اس دماغ پر زیادہ زور ڈالنے کی

ضرورت نہیں کہ میں اچانک کیسے بدل گیا شوہر ہو

www.kitabnagri.com

تمہارا اور شوہر ایسے ہی ہوتے ہیں بلکہ تم نے تو ابھی

دیکھا ہی نہیں کہ تمہارا شوہر کیسا ہے خیر وہ میں

Posted On Kitab Nagri

تمہیں شادی کے بعد دکھا دوں گا بس خود کو تیار

رکھنا میرے لیے ارحم اس کے لبوں کو ہلکا سا چھوتے

ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور ایک آخری نظر فاریہ کے گلابی

چہرے پہ ڈال کر کمرے سے نکل گیا

ارحم کے جاتے ہی فاریہ نے اپنا رکھا ہوا سانس بحال کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اپنے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی دھڑکنوں کو

نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی جو آج باہر آنے

کو بے تاب تھا

Posted On Kitab Nagri

لائبہ کا خیال آتے ہی فاریہ جلدی سے اٹھی اور بالکنی

سے نکل کر کمرے میں داخل ہوئی کیونکہ اسے معلوم

تھا کہ اگر آدھی رات کو اس نے فاریہ کو بالکنی میں

دیکھ لیا تو وہ ضرور بہت سے سوال جواب کرے گی

اس لیے وہ اس کے آنے سے پہلے ہی کمرے میں پہنچ

www.kitabnagri.com

جانا چاہتی تھی اس سے پہلے وہ اپنے بنائے گئے

منصوبے میں کامیاب ہوتی اسے پہلے ہی لائبہ

Posted On Kitab Nagri

دیکھ چکی تھی

کیا ہوا یہ تم بالکنی میں کیا کر رہی تھی اس وقت

لائبہ فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کچھ نہیں بس میرا دل گھبرا رہا تھا اس لیے تھوڑی دیر

بالکنی میں چلی گئی فاریہ لائبہ کی طرف دیکھتے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بولی اور چلتی ہوئی بیڈ تک آئی

آج سے پہلے تو کبھی تمہارا دل نہیں گھبرا یا اور یہ

تمہارا چہرہ کیوں اتنا سرخ ہو رہا ہے کیا بات ہے تمہاری

Posted On Kitab Nagri

طبیعت تو ٹھیک ہے لائبہ فارسیہ کا سرخ چہرہ دیکھتے

ہوئے بولی

وہ کچھ نہیں بس گھبراہٹ ہو رہی تھی نا اس کی وجہ

سے فارسیہ بہانہ بناتے ہوئے بولی اور بیڈ پر لیٹ کے

انکھیں بند کر گئی کیونکہ وہ لائبہ کے مزید کوئی بھی

www.kitabnagri.com

سوال کا جواب نہیں دینا چاہتی تھی

لائٹ بند کر دو اور تم بھی سو جاؤ آکر فارسیہ بند

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے بولی

ہاں یہ ٹھیکہ تو میرے سر ہے نالائکہ جل کر بولی اور

لائٹ بند کر کے خود بھی سونے کے لیے لیٹ گئی



اس وقت سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود ناشتہ کرنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں مصروف تھے جبکہ فاریہ ارحم کی نظروں سے تنگ

آئی ہوئی تھی اسے بار بار محسوس ہو رہا تھا کہ ارحم

Posted On Kitab Nagri

اسی کی جانب دیکھ رہا ہے اور یہ چیز فاریہ کو نظریں

بھی نہیں اٹھانے دے رہی تھی وہ بہت مشکل سے

بیٹھی آہستہ آہستہ ناشتہ کر رہی تھی جبکہ ارحم بڑی

فرصت ہے ناشتہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا پسندیدہ کام

فاریہ کو دیکھنے کا سرانجام دے رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت ناشتہ کے ٹیبل پر بیٹھے افراد کا دھیان سوائے

اپنے ناشتہ کرنے پر اور کسی کی طرف نہیں تھا اور اس

بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ارحم فاریہ کی حالت سے۔

Posted On Kitab Nagri

لطف انداز ہو رہا تھا

ابھی سب ناشتہ ہی کر رہے تھے جب زر خان کا فون بجا

ادھر خان نے فون کی طرف دیکھا تو داؤد کی کال تھی

ویسے تو آج تک داؤد نے اس وقت کال نہیں کی تھی

مگر آج اس کے کال آرہی تھی زر خان کو کچھ عجیب

www.kitabnagri.com

ساگاس نے ہاتھ ٹشو سے صاف کرتے زر خان کرسی

گھسیٹ کر اٹھ کھڑا ہوا اور فون کان سے لگاتا سائیڈ پر

Posted On Kitab Nagri

ہو کے بات کرنے لگا

"السلام علیکم سر" سر اس وقت فون کرنے کے لیے

معذرت چاہتا ہوں مگر بات بہت ضروری تھی اور آپ کو

بتانا بھی بہت ضروری تھا فون کان سے لگاتے ہیں فون

کے سپیکر میں داؤد کی آواز گونجی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و علیکم السلام بولوسن رہا ہوں زر خان سنجیدہ لہجے

میں بولا

سر ایک علاقے سے معلومات ملی ہیں کہ وہاں سے دانش

Posted On Kitab Nagri

کافون اور اس کا کچھ سامان برآمد ہوا ہے اور وہاں پر

سوائے اس سامان کے اور کچھ نہیں ہو سکتا ہے کہ

وہاں جانے پر ہمیں بہت سے ثبوت مل جائیں داؤد نظر

خان کو تفصیل بتائی

ٹھیک ہے میں بس ابھی نکل رہا ہوں تم اس جگہ کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوکیشن سینڈ کرو یہ بات سنتے ہی زر خان جلدی سے

بولا اور فون بند کر کے ٹیبل کی جانب بڑھا

Posted On Kitab Nagri

بڑی اماں میں چلتا ہوں بہت ضروری کام آگیا ہے زر خان

کرسی کی پشت سے اپنا کوٹ اٹھاتے بڑی اماں کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا

خیریت بیٹا سب ٹھیک تو ہے اماں جان زر خان کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی جو کافی سنجیدہ دکھائی دے رہا



تھا

جی سب خیریت ہے بس آپ یہ سمجھ لیں کہ ہم

مصطفیٰ کے قاتل کے قریب ہیں زر خان یہ بولتے ہی باہر

Posted On Kitab Nagri

کی جانب بڑھ گیا جبکہ اس کی بات سن کر سب تھوڑا

پریشان ہو گئے تھے

ناشتہ کریں آپ سب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں سب

ٹھیک ہو جائے گا صہزیب سکندر ایک نظر سب کے

پریشان چہروں پر ڈالتے ہوئے بولے اور ان سب کے

www.kitabnagri.com

چہروں میں سے ایک چہرے پر ان کی مکمل نظر تھی

اور وہ حور تھی جس کے چہرے پر زرخان کے بات

Posted On Kitab Nagri

سنتے ہی پریشانی صاف دکھائی دے رہی تھی

آپ بھی ناشتہ کرو بیٹا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

ہے صہزیب سکندر حور کی طرف دیکھتے مسکراتے

ہوئے بولے

"جی" حور نے ایک لفظ جواب دے کر اپنا چہرہ جھکا لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنا تو اب اس کے لیے بہت مشکل تھا مگر اس

کی مجبوری تھی اس لیے تھوڑا تھوڑا ناشتہ کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اس وقت زر خان اور داؤد ایک کھنڈر نما گھر کے آگے

کھڑے تھے جو کہیں سے بھی گھر معلوم نہیں ہو رہا تھا

وہ گھر دیکھنے سے ایسے لگ رہا تھا جیسے صدیوں سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بند پڑا ہو جگہ جگہ سے دیواریں ٹوٹی ہوئی تھیں

داخلی دروازہ ٹوٹا ہوا تھا دھول اور مٹی اس قدر تھی

کہ گھر کی صحیح طرح سے پہچان بھی نہیں ہو پا

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی

سر معلومات کے مطابق یہی پتہ چلا ہے کہ اس گھر کے

اندر سے ہی فون اور کچھ سامان برآمد ہوا ہے انہوں نے

کسی بھی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا جہاں پر انہوں نے وہ

سامان دیکھا ہے وہیں پر پڑا ہے آپ چلیے میرے ساتھ

www.kitabnagri.com

اندر اور خود دیکھ لیجیے داؤد زرخان کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو زرخان نے داؤد کے ساتھ قدم اس

Posted On Kitab Nagri

کھنڈر نما گھر کے اندر بڑھائے

اس گھر کے اندر داخل ہوتے ہی زر خان نے چاروں طرف

نظریں دوڑائیں جگہ جگہ پرانے زمانے کا فرنیچر ٹوٹا

اور بکھرا ہوا تھا کہیں کرسی ٹوٹی پری تھی کہیں پر

کوئی میز کہیں پر فرنیچر کے کچھ ٹکڑے کہیں پر پرانے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زمانے کے برتن جن پر اتنا گند تھا کہ انہیں چھوا بھی

نہیں جاسکتا تھا جگہ جگہ ٹوٹے ہوئے پتھر پڑے تھے

اس کے بالکل سامنے ہی ایک کرسی پڑی تھی جس کے

Posted On Kitab Nagri

ارد گرد درسیاں لٹک رہی تھیں وہ کرسی پرانی اور ٹوٹی

ہوئی نہیں تھی مگر اس پر دھول مٹی واضح تھی

یعنی یہ بات ماننے میں آتی تھی کہ اس کرسی پر کسی

کو باندھا گیا تھا اور یہ بات کوئی ایک دودن کی نہیں

بلکہ کچھ ہفتوں کی ضرور ہوگی کیونکہ جس قدر گند

www.kitabnagri.com

مٹی اور دھول اس کرسی پر موجود تھی اس سے

اندازہ لگایا جاسکتا تھا کہ مٹی ایک دودن کیا ایک دو

Posted On Kitab Nagri

ہفتوں کی نہیں بلکہ ایک مہینے کی ہے اس کرسی کے

کچھ فاصلے پر ہی ایک فون گرا پڑا تھا جس کی

سکرین ٹوٹی ہوئی تھی کچھ فاصلے پر ایک گھڑی اور

ٹائی گری پڑی تھی زر خان نے آگے بڑھ کر فون اٹھایا اور

اسے بغور دیکھنے لگا جس کی سکرین ٹوٹ چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب کہ وہ پیچھے سے بھی کافی بڑی حالت میں تھا

یوں معلوم ہوتا تھا جیسے اس فون کو کسی نے پاؤں

سے کچلا ہو اس فون کے صحیح ہونے کے چانسز کم

Posted On Kitab Nagri

ہی تھے

داؤد نے جھک کر وہ ٹائی اور گھر ہی اٹھائی اور زر خان

کی جانب بڑھائی ٹائی تو مکمل گندی ہو چکی تھی اور

گری جس کا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا شاید وہ غریب زمین پر

گرنے کی وجہ سے ٹوٹی تھی داؤد نے ایک پیکٹ نکالا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور یہ تینوں چیزیں اس میں ڈال دیں

چیک کرنے کے لیے بھجواؤ یہ چیزیں اور پتہ کرواؤ کہ

Posted On Kitab Nagri

اس پر فنکر پرنٹ کس کے ہیں اگر یہ چیزیں دانش کی

ہوئی تو دانش کے فنکر پرنٹس میچ کر جائیں گے اور

اگر کسی اور کی ہوئی تو وہ بھی پتہ چل جائے گا

زر خان داؤد کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور وہاں سے

نکل گیا جبکہ داؤد وہ چیزیں لیتا زر خان کے پیچھے ہی



اس گھر سے باہر نکلا

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میم ہمیں معلوم ہوا ہے کہ یہ کچھ آدمی اس وقت اس

مال میں موجود ایک سیکرٹ روم میں میٹنگ کر رہے

Posted On Kitab Nagri

ہیں ایک گھنٹے تک ان کی میٹنگ شروع ہوگی اور اس

میٹنگ میں انہوں نے اپنے بیگ آپس میں بدلنے ہیں اور

ان بیگز میں وہ نشہ اور ادویات ہیں جو یہ لوگ

پراسٹیوٹ ہاسپٹلز کی ادویات میں ملا کر انہیں دو

نمبری سے سیل کرتے ہیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا اس وقت اپنا آفس میں بیٹھی اپنے سامنے موجود

ان چار آفیسرز کو دیکھ رہی تھی جو اسے تمام تفصیل

سے آگاہ کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

کچھ آفیسرز کو عام حوالے میں مال بھجوا یا گیا تھا ان

کی طرف سے کیا خبر ملی ہے عینا نے ان کی طرف

دیکھتے سنجیدگی سے پوچھا

جی میم ان سے یہ معلومات معلوم ہوئی ہیں کہ ایک

پارٹی وہاں پر پہلے ہی پہنچ چکی ہے اور وہ دوسری

پارٹی کے آنے کا انتظار کر رہی ہے جب دوسری پارٹی

کے لوگ وہاں پہنچ گئے تب ان کی میٹنگ شروع ہوگی

Posted On Kitab Nagri

ہمارے آفسر جگہ جگہ پھیلے ہوئے ہیں مگر ان کا کہنا

ہے کہ یہاں پر وہ اتنی ہوشیاری سے کام لیا جا رہا ہے کہ

ان کی پارٹی کا کوئی بھی فرد بغیر نقاب کے نہیں

دکھائی دیا ہر کسی نے اپنا چہرہ ڈھانپا ہوا تھا اور

جس روم میں میٹنگ ہوگی اس روم کے آگے ایک لفٹ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگی ہوئی ہے دیکھنے سے وہ لفٹ معلوم ہوتی ہے مگر

اندروہ ایک سیکرٹ روم ہے اور انہوں نے نگرانی بھی

بہت سخت رکھی ہے وہ سیکنڈ فلور سے آگے کی

Posted On Kitab Nagri

معلومات نہیں لے سکے لیکن ہمارے سارے آفیسرز ابھی

بھی وہیں پر موجود ہیں ایک آفیسر عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا جو ہمیشہ اسے تمام تفصیل سے آگاہ

کرتا تھا

ٹھیک ہے آپ سب تیار ہیں عینا ان سب کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتی ہوئی بولی

جی میم ہم بالکل تیار ہیں وہ چاروں ایک ہی آواز میں

Posted On Kitab Nagri

بولے تو عینا اپنی کرسی سے اٹھ کھری ہوئی

OK then let's complete our plan

عینا ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور ان سب نے اپنے

چہرے پر بلیک ماسک لگائے اس وقت وہ چاروں آفیسرز

اور عینا فل بلیک کاسٹیوم میں موجود تھے سر پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوڈی پہنی جس سے آنکھیں چھپ گئی اور ماسک

لگانے سے ان کا پورا چہرہ ہی ڈھانپا گیا ہاتھوں پر گلوں

موجود تھے جب کہ پیروں میں بلیک شوز ان کے جسم

Posted On Kitab Nagri

کا ایک حصہ بھی واضح نہ تھا اور کوئی چاہ کر بھی

انہیں دیکھ نہیں سکتا تھا

عینا اپنے آفیسر کے ساتھ آفس سے باہر نکلی اور گاڑی

میں بیٹھ کر مال کی جانب بڑھ گئی تمام راستے وہ

اپنے آفیسر کے ساتھ رابطے میں تھی جو آفیسر زمال

www.kitabnagri.com

میں پہلے سے موجود تھے

مال پہنچ کر وہ پانچوں آفیسر زمال میں بکھر گئے

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ انہیں ایک ساتھ دیکھ کر وہ لوگ محتاط ہو

سکتے تھے اور عینا سکندر دشمن کو محتاط ہونے کا

موقع دیتی ہی نہیں تھی اس لیے اس نے اپنے تمام

آفیسرز کو جگہ جگہ پھیلا دیا اور اب خود اس کا

ٹارگٹ وہ سیکرٹ روم تھا جو تھرڈ فلور پر موجود تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں تک پہنچنے کے لیے اسے بہت ہوشیاری سے کام لینا

تھا

میں راستے سے جانے کے بجائے عینا نے اپنے قدم مال کی

Posted On Kitab Nagri

چھلی سائیڈ پر بڑھائے مال کی چھلی سائیڈ پہ آکر

عینا نے ایک نظر اپنے آس پاس دوڑائی تو اسے چھلی

سائیڈ پر ایک لفٹ دکھائی دی وہ لفٹ کافی بڑی تھی

شاید بھاری سامان اوپر والے فلور تک لے جانے کے لیے

اس لفٹ کا استعمال ہوتا تھا عینا نے آگے بڑھ کر اس

لفٹ کا معائنہ کیا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ لفٹ ڈائریکٹ

ہے اور اس کے قریب ہی دو بٹن لگے تھے عینا اس لفٹ

Posted On Kitab Nagri

میں کھڑی ہوئی اور گرین بٹن دبا دیا بٹن دباتے ہیں وہ

لفٹ اوپر کے جانب چلنے لگی

تھرڈ فلور پر جا کر وہ لفٹ خود ہی رک گئی شاید اس

لفٹ کا سسٹم تھرڈ فلور تک ہی تھا لفٹ رکتے ہی عینا

محتاج ہوئی اس نے اپنی ہوڈی کو تھوڑا سا پیچھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھسکایا اور اپنی گرین تیز نظر آنکھوں سے چاروں

طرف دیکھنے لگی لیکن اسے وہاں کوئی نہ دکھائی دیا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی آگے بڑھی اس کے قدموں

Posted On Kitab Nagri

کی ذرا آہٹ بھی نہیں سنائی دے رہی تھی اس کے چلنے

کا طریقہ ایسا تھا

تھوڑا سا آگے جا کر عینا کو ایک دروازہ دکھائی دیا

شاید وہ دروازہ اس فلور کے اندر جانے کا تھا اس نے

دروازے کو آہستہ دھکیلا تو وہ کھلتا گیا وہاں پر کوئی

www.kitabnagri.com

بھی موجود نہیں تھا یہ بات عین کو عجیب لگی

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی جب اسے

Posted On Kitab Nagri

اچانک اپنے قریب سے قدموں کی آہٹ سنائی دی تو وہ

فوراً پلر کے پیچھے چھپ گئی

آنے والا کوئی آدمی تھا اس نے اپنا چہرہ کسی رومال

سے باندھ رکھا تھا اس نے آکر وہاں موجود ڈبوں میں

سے سب سے اوپر والا ڈبہ اٹھایا اور ایک نظر اپنے دائیں

بائیں جانب دیکھا اور پھر وہ ڈبا اٹھا کر باہر نکل گیا

اس آدمی کے جاتے ہی عینا نے پلر کے پیچھے سے اپنا ذرا

سلسر نکال کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں سے وہ

Posted On Kitab Nagri

آدمی جاچکا تھا عینا اس پلر کے پیچھے سے نکلی اور

چلتے ہوئے ان ڈبوں کے قریب آئی مگر دیکھنے پر اسے

وہ ڈبے کھالی ملے یعنی جو ڈبہ وہ لے کر گیا تھا ضرور

اس میں کچھ ایسا تھا جو بہت احتیاط سے وہ ڈبہ لے

جار ہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نے آہستہ آہستہ قدم باہر کے جانب اٹھائے اور دائیں

جانب مڑی تھوڑا سا آگے جانے پر اسے تین سے چار

Posted On Kitab Nagri

آدمی ایک ساتھ ایک دروازے کے آگے کھڑے ہوئے

دکھائی دیے انہیں دیکھتے ہی عینا فوراً سائیڈ پر ہو

گئی



Hello officers I'm speaking up

everyone stay close to this door

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نے اپنے کان میں لگی بلوٹو تھ کو آن کرتے اپنے

آفیسرز کو پیغام دیا

Ok ma'am we are all ready we

Posted On Kitab Nagri

are waiting for your next order

عینا کو اپنے کان میں لگی بلوٹو تھ میں سے اپنے ایک

آفیسر کی آواز سنائی دی

اینانے اپنی گن نکال کر اسے لوڈ کیا اور واپس اپنے کمر

کے پیچھے آراستے اہستہ اہستہ قدم اٹھاتی ہوئی اگے

www.kitabnagri.com

بڑھی وہاں پہ اب دوادمی موجود تھے جبکہ دوادمی

اگے پری کر سیوں پر بیٹھے تھے

Posted On Kitab Nagri

عینا بے آواز قدم لیتی ان دونوں آدمیوں کے پیچھے

کھڑی ہو گئی ایک آدمی کے منہ پر ہاتھ رکھے اس نے

اس کے گردن کی مخصوص رگ دبائی تو وہ وہیں پر

ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتا زمین پر گر پڑا اس کے

گرنے کی آواز پر دوسرے آدمی نے پیچھے مڑ کے دیکھنا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چاہا مگر اس سے پہلے ہی عینا کے پڑنے والے زوردار

مکے سے وہ سنبھل نہ سکا اور سیدھا زمین بوس ہو گیا

عینا نے آگے بڑھ کر کرسیوں پر بیٹھے دونوں آدمیوں کے

Posted On Kitab Nagri

منہ پر اپنے ہاتھ رکھے تو وہ ہڑبڑا کر خود کو چھڑانے

کی کوشش کرنے لگے مگر عینا نے ایک جھٹکے سے ہاتھ

نیچے لے جا کر ان کی گردنوں کے مخصوص رگ دبائی

تو وہ دونوں بھی وہیں بیہوش ہوتے کر سیوں پر جھول

گئے چار مردوں کو ایک منٹ کے اندر ہوش و حواس

سے بیگانہ کرنے والی صرف عینا سکندر ہی ہو سکتی تھی

ان بیہوش آدمیوں کو ایک نظر دیکھ کر عینا نے اس

Posted On Kitab Nagri

دروازے کی جانب قدم بڑھائے دروازہ کھولنے سے پہلے

اس نے اپنا کان اس دروازے کے قریب کیا اور اندر سے

آنے والی آوازوں کو سننے کی کوشش کرنے لگی

مال اصلی ہے نا ایک آدمی سامنے موجود پارٹی کے آدمی

کو دیکھتے ہوئے بولا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سو فیصد اصلی ہے تمہیں کیا لگتا ہے کہ ہم دو نمبر کام

کریں گے اس پارٹی کا آدمی دوسرے آدمی کو گھورتے

ہوئے بولا جیسے اس کی یہ بات اسے پسند نہ آئی ہو

Posted On Kitab Nagri

نہیں ٹھیک ہے جلدی سے ہمیں ہمارا مال دو اور اپنا مال

لو اور یہاں سے نکلو ہمارا یہاں رکنے کا کوئی ارادہ

نہیں وہ آدمی دوسرے آدمی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Hello Officers the poison are being exchanged

inside hurry up to the door and enter

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

without stopping

(ہیلو آفیسر زاندر مال (زہر) بدلا جا رہا ہے مین دروازے

Posted On Kitab Nagri

پر پہنچو اور بنار کے اس کمرے کے اندر داخل ہو جاؤ)

عینا اپنے کان میں لگی بلوٹو تھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

Ok ma'am we are all ready

وہ افسر اینا کو جواب دیتے ہوئے بولا

اور پھر ایک جھٹکے سے دونوں دروازے کھلے ایک طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

داخل ہونے والی عینا تھی جبکہ دوسری طرف داخل

ہونے والے افسر زتھے

اس کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ کسی شیر کی طرح

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود آدمیوں پر جھپٹے تھے کمرے میں داخل

ہوتے آفیسر نے انہیں ان کی گردنوں سے دبوچا تھا

جبکہ اچانک کمرے میں داخل ہونے والے نوجوانوں کو

دیکھ کر وہ سب آدمی خوف کے مارے کچھ کر ہی نا

سکے



www.kitabnagri.com

ایک آدمی نے اپنی گن نکال کر ایک آفیسر کی طرف

نشانہ باندھنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی عینا اس تک

Posted On Kitab Nagri

پہنچ کر اس کا بازو توڑ چکی تھی جس کی بنا پر وہ

درد سے بلبلاتا وہی زمین پر گر پڑا

عینا نے آفیسرز کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی گرین

آنکھوں سے انہیں ایک اشارہ کیا اور اس اشارے کو

سمجھتے ہی تمام آفیسرز نے ان آدمیوں کے گلے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مخصوص رنگ دبائی جس سے وہ سب بیہوش ہو کر

گر پڑے

ان سب کو یہاں سے اٹھاؤ اور کل مجھے یہ سب ہمارے

Posted On Kitab Nagri

اسپیشل روم میں چاہیے عینا ایک آفیسر کی جانب

دیکھتے ہوئے بولی تو وہ سب یس مین کہتے ہیں اپنے

اپنے کام کو لگ گئے انہیں پیچھے کے راستے سے ان

سب اد میوں کو یہاں سے نکالنا تھا

اپنے آفیسرز کو دیکھتے عینا نے قدم باہر کی جانب

www.kitabnagri.com

بڑھائے اب وہ پچھلے راستے سے واپس نہیں جا رہی

تھی بلکہ مین راستے سے جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا اس کمرے سے نکل کر لفٹ میں داخل ہوئی اور

فرسٹ فلور پر جانے کا بٹن دبا دیا لفٹ میں اس کے

سوا کوئی موجود نہ تھا فرسٹ فلور پر پہنچتے ہی

جیسے ہی لفٹ کھلی عینا جلدی سے باہر نکلی مگر

سامنے سے آتے وجود سے بری طرح ٹکرائی مگر سنبھل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی لیکن جب نظر اٹھا کر اس وجود کی جانب دیکھا

تو اسے احساس ہوا کہ وہ کتنی بڑی مصیبت میں

پھنسنے جا رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

زرخان جو پرسوں جیولر کی شاپ پر حور کے لیے ایک

خوبصورت پینڈ ڈپسند کر کے گیا تھا آج اسے وہ رسی

کرنا تھا آفس سے فری ہو کر وہ سیدھا مال ہی آیا تھا

ابھی وہ پینڈ ڈلے کر واپس جانے ہی والا تھا جب اسے

یاد آیا کہ اس نے اپنے کچھ ڈریس بھی پک کرنے ہیں

www.kitabnagri.com

ویسے تو اسے وہ حویلی میں آ جانے تھے مگر اس نے

سوچا کہ وہ یہاں آیا ہوا ہے تو خود ہی پکڑ لے اس لیے

Posted On Kitab Nagri

وہ لفٹ کی جانب بڑھا مگر اپنے سامنے اچانک اسی

لڑکی کو دیکھ کر وہی رک گیا اس کے قدم آگے بڑھنے

سے انکاری ہو گئے جبکہ عینا جو لفٹ سے تیزی سے نکل

رہی تھی زر خان کے وہیں رکنے پر اس سے بری طرح

ٹکرائی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان کو دیکھتے ہی عینا نے جلدی سے وہاں سے نکلنا

چاہا مگر زر خان اسے بازو سے پکڑتا روک چکا تھا

اپنے بازو پر زر خان کی گرفت دیکھتے عینا کو سخت

Posted On Kitab Nagri

طیش آیا اس نے اپنی سرخ ہوتی گرین آنکھوں سے

زرخان کی طرف دیکھا اور اس سے اپنے بازو ایک

جھٹکے سے چھڑوایا مگر زرخان آگے بڑھ کر دوبارہ اس

کا بازو پکڑ چکا تھا اس کی دوبارہ اس حرکت پر عینا

نے بغیر لحاظ کیے ایک زوردار ٹانگ اس کی پیٹ میں

www.kitabnagri.com

دے ماری جو اس کی پسلی پر لگی تھی ٹانگ اتنی زور

سے لگی تھی کہ زرخان پیچھے لگے پلر سے زور سے

Posted On Kitab Nagri

ٹکرایا پلر اس کی کمر پہ بہت زور سے لگا تھا مگر اسے

پرواہ کب تھی اسے صرف اس لڑکی کو پکڑنا تھا وہ

اپنی تکلیف کو اگنور کرتا اس لڑکی کے پیچھے بھاگا

مگر اس سے پہلے ہی وہ تیز قدم لیتی وہاں سے غائب

ہو چکی تھی زر خان نے آگے پیچھے گھوم کر دیکھا مال

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے مین گیٹ پر بھی گیا مگر وہ لڑکی اسے کہیں نہ

دکھائی دی جانے ایک منٹ میں وہ کہاں غائب ہو گئی

تھی ایک بار پھر عینا سکندر زر خان سکندر کے ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

لگتے لگتے رہ گئی وہ اس کے سامنے تھی مگر زر خان

سکندر اسے پکڑ نہ کر سکا

"شیٹ" زر خان ایک ہاتھ کاملہ بنا کر دوسرے ہاتھ پہ

زور سے مارتے ہوئے بولا اس کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا

دماغ کی رگیں تن گئی تھی پہلی بات تو یہ کہ وہ

لڑکی اس کے ہاتھ سے نکل گئی اور دوسری بات یہ کہ

پہلی بار زر خان سکندر پر کسی نے حملہ کیا تھا اور وہ

Posted On Kitab Nagri

کوئی لڑکا نہیں بلکہ ایک لڑکی تھی زر خان سے اپنا

غصہ کسی قیمت کنٹرول نہیں ہو رہا تھا اس کا دل چاہ

رہا تھا کہ اس لڑکی کو ڈھونڈ کے لائے اور پہلے تو اس

کے ہوش ٹھکانے لگائے کیونکہ جو بد تمیزی وہ کر گئی

تھی آج تک کسی میں اتنی جرات نہیں تھی کہ زر خان

سکندر کے سامنے اونچی آواز میں بات بھی کر جائے

لیکن وہ لڑکی سیدھا اسے ٹانگ رسید کر گئی تھی

اپنے اشتعال پر قابو پاتے زر خان نے نظریں اپنے دائیں

Posted On Kitab Nagri

بائیں جانب گھمائی یہ تو شکر تھا کہ وہاں پر کوئی

بھی موجود نہیں تھا ورنہ زر خان سکندر کو کوئی ایک

لڑکی سے مار کھاتا دیکھ لیتا تو اس کی عزت کا تو

فالودہ بن جاتا

اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کرتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے قدم مال سے باہر کی جانب بڑھائے کیونکہ

اب اس کا ارادہ اپنے کپڑے لینے کا بالکل نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

آخر اس آدمی کو چاہیے کیا مجھ سے میرے تو پیچھے

ہی پڑ گیا ہے جہاں میں جاؤں پیچھے ہی پہنچ جاتا ہے

اتنا ہی شوق ہے ملاقات کا تو صبر رکھو زرخان سکندر

تم سے ملاقات تو لازمی کروں گی مگر ابھی نہیں

صحیح وقت آنے پر پھر تمہیں اپنی ایک ایک کوتاہی کا

حساب چکانا پڑے گا جو تم میرے سامنے آکر کرتے ہو

Posted On Kitab Nagri

عینا کو زرخان پر بے تحاشہ غصہ آ رہا تھا اس کا بار بار

سامنے آجانا اس کے کام میں دخل اندازی کرنا یہ سب

عینا کو بالکل پسند نہیں تھا

اپنے غصے پر قابو پاتے عینا نے اپنا بجتا ہوا فون اٹھایا

جس پر ایک میسج شو ہو رہا تھا وہ میسج اس ایک

آفیسر نے کیا تھا اور اس میں لکھا تھا کہ جن آدمیوں

کو گرفتار کرنے کے لیے عینا نے بولا تھا وہ آدمی ان کے

قبضے میں ہیں جہاں عینا نے انہیں رکھنے کا بولا تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

وہیں پر موجود ہیں اور انہیں ہوش آچکا ہے

میسج پڑھتے ہوئے عینا اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اسے

اپنی زندگی میں اور بھی بہت کام تھے وہ زر خان

سکندر کے بارے میں ہی نہیں سوچ سکتی تھی اپنی

تمام سوچوں کو جھٹک کر اٹھی اور وہاں سے نکل گئی

www.kitabnagri.com

اپنے سیکرٹ روم کے قریب پہنچتے ہی روم کے آگے

کھڑے آفیسر نے عینا کو سلیوٹ کیا اور کمرے کا

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھول دیا

عینا اندر داخل ہوئی تو اس کمرے کے چاروں طرف

شیشے لگے تھے یعنی باہر کھڑا شخص آسانی سے اندر

دیکھ سکتا ہے مگر اندر بیٹھا شخص باہر نہیں دیکھ

سکتا تھا اس روم کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اندر بہت سے مائیکروفونز کیمرے لگے ہوئے تھے اور وہاں

کا سسٹم ایسا تھا کہ اندر ہونے والی تمام گفتگو باہر

موجود شخص آسانی سے سن سکتا تھا جبکہ اندر

Posted On Kitab Nagri

موجود افراد کو یہ علم تک نہیں ہو سکتا تھا کہ باہر

کوئی اسے دیکھ رہا ہے یا سن رہا ہے وہ ساؤنڈ پرفیکٹ

روم تھا اندر لگے الٹو میٹک مائیکروفونز کے علاوہ اندر

کی اندر کی آواز باہر نہیں جاسکتی تھی

اینا چلتی ہوئی ٹھیک ان آدمیوں کے سامنے کرسی پر آ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹھی جو زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھے تھے ہاتھ

بندھے ہوئے تھے جب کہ وہ مکمل ہوش میں تھے

Posted On Kitab Nagri

یہ بات تو تم لوگوں کو معلوم ہو چکی ہو گی کہ تم لوگ

اس وقت ایجنسی کے قبضے میں ہو اور یہاں سے نکل

پانا تم لوگوں کے لیے ناممکن ہے میں کوئی بھی فضول

بات سننے کی عادی نہیں اور نہ ہی میں ان جھیلوں

میں پڑتی ہوں میں صرف ایک بار پوچھوں گی اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بعد میں عمل کر کے دکھاؤں گی چلو اب جلدی سے

طوطے کی طرح اپنی زبان چلاؤ اور بتاؤ کہ وہاں پر کیا

چل رہا تھا عینا ان آدمیوں کی طرف دیکھتی سپاٹ

Posted On Kitab Nagri

انداز میں بولی www.kitabnagri.com

ہم وہاں پر مال کی خریداری کرنے آئے تھے ایک آدمی

ڈرتے ڈرتے بولا کیونکہ سامنے بیٹھی لڑکی سے اسے بے

انتہا خوف محسوس ہو رہا تھا



کون سے مال کی خریداری عین اپنی گرین آنکھوں میں

سختی لیے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھے آدمیوں کو

سپاٹ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

"دو دوائیوں کی" وہ آدمی ہکلاتے ہوئے بولا کچھ اسے

عینا سے خوف آرہا تھا اور کچھ اس روم میں موجود

سات سے آٹھ اونچے لمبے جوان آفیسرز سے بے شک وہ

پولیس کی وردی میں موجود نہ تھے دراز قد چورا

سینہ کمر کے پیچھے ہاتھ باندھے وہ بالکل ایک جگہ اکڑ

کر کھڑے تھے بلیک ٹی شرٹ جوان کے جسم کے ساتھ

چپکی ہوئی تھی ہاف ٹی شرٹ سے نظر آنے والے ہاف

Posted On Kitab Nagri

مضبوط سکس پیک بازوان آدمیوں کا خون خشک

کرنے کا کام کر رہے تھے ابھی تک کسی آفیسر نے بھی

انہیں ہاتھ تک نہیں لگایا تھا مگر ان آفیسرز کو دیکھتے

ہی انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ ان آفیسرز کے سامنے وہ

ایک چیونٹی برابر ہیں



ان آفیسر سے کم تو عینا بھی نہیں تھی وہ عام لڑکیوں

کی طرح دو گلی پتلی اور چھوٹے قد کی بالکل نہیں

تھی اس کا قد دراز تھا اور صحت میں وہ عام لڑکیوں

Posted On Kitab Nagri

کی طرح نہیں تھی اس کی صحت کافی اچھی اور

ٹھیک تھی وہ ایک مضبوط لڑکی تھی یوں کہا جائے کہ

وہ ایک سخت پہاڑ کی مانند تھی جس سے ٹکرانے والا

خود ریزہ ریزہ ہو کر بیکھر سکتا ہے مگر اسے ایک انچ

ہلا نہیں سکتا



www.kitabnagri.com

"کون سی دوائیاں" اب کی بار نہ تو عینا کا لہجہ

سنجیدہ تھا اور نہ ہی سپاٹ تھا اس کا لہجہ خوفناک

Posted On Kitab Nagri

تھا

ہسپتال میں استعمال ہونے والی دوائیاں وہ آدمی ڈرتے

ڈرتے بولا مگر وہ بہت بڑی غلطی کر چکا تھا جھوٹ

بول کر www.kitabnagri.com



اس کے بعد سنتے ہی پاس ہی کھڑا ہے افسر اس آدمی

www.kitabnagri.com

کی جانب بھرا اور اسے گردن سے دبوچ کر ایک جھٹکے

سے اس کا سر زمین سے لگا گیا اس کی پکڑ میں اتنی

Posted On Kitab Nagri

سختی تھی کہ اس آدمی کو لگ رہا تھا کہ وہ ابھی مر

جائے گا

میں نے بولا تھا کہ میں صرف ایک باہر پوچھوں گی تم

لوگوں نے شاید میری بات غور سے نہیں سنی عینا

غرائی تو سامنے بیٹھے شخص خوف سے کانپنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا کے بولنے پر ان آدمیوں میں سے کوئی نہ بولا تو

دوسرا آفیسر آگے بڑھا اس نے ایک آدمی کو اسی طرح

دبوچا جس طرح پہلے ایک آفیسر نے دبوچا ہوا تھا سر

Posted On Kitab Nagri

فرش پر مضبوطی سے لگنے کی وجہ سے ماتھے سے

خون بہنے لگا ان دونوں کی یہ حالت ہوتے دیکھ کر

دوسرے آدمی خوف سے تھر تھرانے لگے

میں سب کچھ بتاتا ہوں پلیز ہمیں مت مارو میں ساری

حقیقت بتاؤں گا ایک آدمی ہانپتے ہوئے بولا تو عینانے

www.kitabnagri.com

اپنے آفیسرز کو اشارہ کیا تو وہ دونوں پیچھے ہٹ گئے

اور واپس اپنی جگہ پر جا کے ویسے ہی کھڑے ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

جیسے پہلے کھڑے تھے

ہم ایک دوسرے کو زہر دے رہے تھے یہ ادویات میں

ملانے والا زہر تھا اس زہر کو ادویات میں ملا کر

ہاسپٹل میں سیل کیا جاتا ہے تاکہ ہماری دوائیوں کا

خرچہ کم ہو اور خریدنے والے کو فوراً سکون ملے مگر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سکون کے لیے نہیں اس میں موجود زہر انسان پر

آہستہ آہستہ حاوی ہونے لگتا ہے اور وہ نشے میں جانے

لگتا ہے وہ یہ سوچتا ہے کہ اسے سکون مل رہا ہے لیکن

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں یہ زہر دوائیوں میں ملانے سے ہم بہت پیسہ

کماتے ہیں اور ہاسپٹل میں آنے والا شخص جو آخری

سانسیں لے رہا ہو اسے یہی زہر دیا جاتا ہے جس کی بنا

پر کچھ ہی منٹوں میں اس کی موت ہو جاتی ہے اس

دوائی کا فائدہ یہ ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کروانے

www.kitabnagri.com

سے بھی معلوم نہیں ہوتا کہ مرنے والے کو زہریلی

ادویات دی گئی ہیں بلکہ یہی پتہ چلتا ہے کہ اسے

Posted On Kitab Nagri

ہارٹ اٹیک ہوا جس کی وجہ سے وہ موقع پر مر گیا ہم

یہ ادویات خود نہیں دیتے یہ زہر ہمیں ہمارے مالک

دیتے ہیں جن کے پاس ہم کام کرتے ہیں اور اس زہر کو

ہم نے آگے پہنچانا ہوتا ہے وہ آدمی فر فر زبان چلاتا

جلدی جلدی عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بتا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے اسے اپنی جان بہت عزیز ہو اور اپنی جان بچانے

کی خاطر وہ تمام حقیقت عینا کے سامنے رکھ گیا تھا

اس بات سے انجان کہ جس کی حقیقت اس نے سامنے

Posted On Kitab Nagri

کھولی ہے اس کے ہاتھوں وہ قتل بھی ہو سکتا ہے

کون ہے وہ جس کے کہنے پہ تم لوگ یہ زہر سپلائی کرتے

ہو اس آدمی کی ساری بات سن کر عینا کا دل چاہ رہا

تھا کہ ان کا سر دھڑ سے الگ کر دے جنہوں نے لوگوں

کی زندگیوں کو کوئی کھیل سمجھ رکھا ہے

www.kitabnagri.com

ملک ظہیر اور اس کے دونوں چھوٹے بھائی ان تینوں کے

لیے ہم سب کام کرتے ہیں اس سے زیادہ ہمیں کچھ

Posted On Kitab Nagri

نہیں معلوم وہ آدمی لڑکھڑاتی ہے آواز میں بولا

تم لوگ انسان ہو کہ نہیں ایک انسان دوسرے انسان کو

زہریلی ادویات کیسے دے سکتا ہے تم جیسے ہی

غداروں کی وجہ سے ہمارا ملک بدنام ہے اور یہ مت

سوچنا کہ تم لوگوں کے جرم کی تم لوگوں کو سزا نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملے گی تم لوگوں کو سزا ضرور ملے گی تم لوگ کسی

قانون کے نہیں بلکہ ایک ایجنسی کے ہاتھ لگے ہو اور

ایجنسی والے تب تک نہیں چھوڑتے جب تک ان کی

Posted On Kitab Nagri

خود مرضی نہ ہو تم لوگ حوالات میں جلو گے سرو

گئے مرو گے لیکن آزاد نہیں ہو سکو گے عینا ان کی

طرف دیکھتے ہوئے سختی سے بولی اس آدمی کی

تفصیلی بات سن کر عینا کی آنکھیں لال انگارہ بنی

ہوئی تھی اس کا دل چاہ رہا تھا کہ اس سب کے

پچھے چھپے مجرم کو نکالے اور سب کے پھانسی

کے پھندے پر لٹکا دے



Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ہمارے ساتھ ایسا مت کرو ہم تو تمہارے

سامنے جرم قبول کر چکے ہیں اب ہمیں چھوڑ دو عینا

کی بات سن کروہ آدمی گڑ گڑانے لگا جب کہ باقی

آدمیوں کا بھی یہی حال تھا

اٹھاؤ انہیں اور لے جاؤ ان کی اصل جگہ پر جس جگہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے یہ حقدار ہیں عینا آفیسرز کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی تو وہ بغیر ان آدمیوں کے گڑ گڑانے کی پرواہ کیے

وہ انہیں گھسیٹتے ہوئے وہاں سے لے گئے

Posted On Kitab Nagri

مجھے اگلے 24 گھنٹوں میں ملک ظہیر اور اس کے

بھائیوں کی تمام ڈیٹیل میرے ٹیبل پر چاہیے گوڈاٹ نا

اپنا افسر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے جلدی

سے یس میم بولا



اس آدمی کا ریکارڈ کیا ہوا بیان مجھے چیپ میں چاہیے

www.kitabnagri.com

اور یہ ریکارڈ اس فائل میں شامل کرو جس کیس میں

یہ لوگ لڑکیاں اغوا کر رہے ہیں کیونکہ مجھے پورا

Posted On Kitab Nagri

یقین ہے کہ ان لڑکیوں کو اغواہ کرنے کے پیچھے بھی

ملک ظہیر اور اس کے ساتھیوں کا ہی ہاتھ ہے عینا

سامنے موجود آفیسر کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی

سے بولی اور وہاں سے چلی گئی



Kitab Nagri

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

زرخان ڈرائیونگ کر رہا تھا جب کہ اسے اپنے کندھے میں

بے تحاشہ درد کا احساس ہو رہا تھا مگر اپنے درد کو

www.kitabnagri.com

برداشت کرتا وہ گاڑی چلا رہا تھا وہ بس جلد از جلد

حوالی پہنچنا چاہتا تھا کیونکہ اس کے کندھے کا درد

Posted On Kitab Nagri

بڑھتا جا رہا تھا

آخر کار دس منٹ مزید گاڑی چلانے کے بعد اس کی

گاڑی حویلی میں داخل ہوئی گاڑی پورچ میں کھڑی

کر تا وہ حویلی کے اندر کی جانب بڑھا

ہمیشہ کی طرح بری اماں اسے لاؤنج میں ہی بیٹھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دکھائی دی جبکہ زینت بیگم اور اماں جان حور اور

فارہ کے ساتھ کچن میں موجود تھی اور لائبریری گاؤں

کے کچھ بچوں کو بلوا کر انہیں کتابیں بانٹنے میں

Posted On Kitab Nagri

مصروف تھی

السلام علیکم بڑی اماں کیسی ہیں آپ زر خان بڑی اماں

کے نزدیک بیٹھتے ہوئے بولا

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں میرا بچہ کیسا ہے بڑی

اماں محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

میں بھی ٹھیک ہوں بڑی اماں بس تھوڑی تھکن

محسوس ہو رہی ہے زر خان بڑی اماں کی جانب دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر مسکراتے ہوئے بولا

تو میرا بچہ تم یہاں کیوں بیٹھ گئے سیدھا اپنے کمرے

میں جاتے نہادھو کر فریش ہو کر آ جاتے ہیں میرے

پاس بڑی اماں زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

بڑی اماں ایسا کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ راستے میں

میری بڑی اماں بیٹھی ہوں اور میں انہیں اگنور کرتا

اپنے کمرے میں چلا جاؤں ایسا تو نا ممکن ہے زر خان نے

مسکراتے ہوئے بولا اور زر خان کے اس قدر ادب اور

Posted On Kitab Nagri

احترام پر بڑی اماں کا دل خوش ہو گیا ان کے پوتے اور

پوتیاں تھے ہی ایسے ان کا احترام کرنے والے سب سے

زیادہ ترجیح دینے والے اور یہ ان کی تربیت کا اثر تھا

جو ان کے ماں باپ اور بڑی اماں نے مل کر کی تھی

مجھے پتہ ہے ایسا ممکن نہیں میرا بچہ ابھی تم جاؤ

www.kitabnagri.com

اور جلدی سے فریش ہو جاؤ سارا دن کے تھکے ہارے

گھر آتے ہو تھوڑا آرام کر لیا کرو بڑی اماں زر خان کو

Posted On Kitab Nagri

آرام کی تاکید کرتے ہوئے بولی کیونکہ وہ کورٹ سے آتے

ہی کھانا کھانے کے بعد ڈیرے پہ چلا جاتا تھا ویسے

بھی ان قریب وہ اس گاؤں کا سردار بننے والا تھا

سردار بننے سے پہلے ہی پچھلے چار سالوں سے اس نے

اس گاؤں کی ساری ذمہ داریاں اٹھا رکھی تھی گاؤں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

والے تو زر خان کو ہی اپنا سردار مانتے تھے مگر زر خان

کا دل یہ گوارا نہیں کرتا تھا کہ وہ اپنے بابا جان کے

ہوتے ہوئے خود سردار بنے اس لیے اس نے صاف انکار کر

Posted On Kitab Nagri

دیا تھا کہ جب تک اس کے بابا جان ہیں تب تک وہ

سردار نہیں بنے گا صہزیب صاحب پچھلے کچھ عرصے

سے بیمار رہنے لگے تھے اس لیے انہوں نے فیصلہ کیا تھا

کہ زر خان کو سردار بنایا جائے گا اور صہزیب صاحب

کا یہ فیصلہ پورے گاؤں کو بہت پسند آیا تھا زر خان

www.kitabnagri.com

سکندر ایک ایسی شخصیت تھی جس کے انڈر آنے کے

لیے صرف ایک گاؤں نہیں بلکہ 14 گاؤں تیار تھے وہ 14

Posted On Kitab Nagri

بستیاں چاہتی تھیں کہ ان کا سردار زر خان سکندر بنے

اور کچھ ہی دنوں میں زر خان سکندر یہ عہدہ حاصل

کرنے والا تھا اس نے ایک ساتھ 14 گاؤں کی ذمہ داریاں

سنبھالی تھی

جی بس میں ابھی فریش ہو کر آتا ہوں پھر کھانے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹیبل پر ملتے ہیں زر خان بڑی اماں کی طرف دیکھ کر

مسکراتے ہوئے بولا اور اپنے کمرے کی جانب چلا گیا

زر خان کے جانے کے بعد بڑی اماں نے ایک ملازمہ کے ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

حور کو پیغام بھیجا کہ وہ آکر ان کی بات سنے بڑی

اماں کا حکم سنتے ہی ملازمہ فوراً حور کو بلانے چلی

گئی

حور کچن میں کھری بریانی بنانے میں مصروف تھی

جب ملازمہ کچن میں داخل ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی بی جی وہ بڑی اماں آپ کو بلارہی ہیں وہ بول رہی

ہیں کے آکر ان کی بات سن لیں ملازمہ حور کے قریب

Posted On Kitab Nagri

کھڑی ہوتی ہوئی بولی تو حور نے رخ موڑ کر ملازمہ

طرف دیکھا

مجھے بول رہی ہیں آپ حور ملازمہ کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی

ہاں بیٹا تمہیں ہی بول رہی ہے بڑی اماں تمہیں ہی بلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہی ہیں جاؤ جا کر بات سن لو ملازمہ کچھ بولتی اس

سے پہلے ہی اماں جان حور کی جانب دیکھتے ہوئے

بولی

Posted On Kitab Nagri

لیکن اماں جان یہ جل جائے گی حور چلے پہ رکھے

پتیلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی جس میں بریانی

کے لیے مصالحہ بن رہا تھا

کوئی بات نہیں تم جاؤ فاریہ دیکھ لے گی اماں جان

مسکراتے ہوئے بولی تو حور نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے

www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھ دھوئے اور اسے رومال سے صاف کرتی کچن

سے باہر نکلی

Posted On Kitab Nagri

جی اماں جان خیریت اپ نے مجھے بلایا تھا اور اماں

جان کے قریب جاتے ہوئے بولی

ہاں بیٹا زرخان ابھی آفس سے واپس لوٹا ہے آج وہ

کافی تھکا ہوا لگ رہا تھا وہ فریش ہونے کمرے میں گیا

ہے جاؤ تم بھی اسے کپڑے نکال کر دو اس کا حال چال

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پوچھو اور اس کے لیے پانی لے کر جاؤ بڑی اماں حور

کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

جی ٹھیک ہے میں ابھی لے کر جاتی ہوں حور مسکراتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولی اور دوبارہ کچن کے جانب بڑھ گئی کیونکہ

اسے زر خان کے لیے ٹھنڈا پانی لے کر جانا تھا

کیا بات ہے بیٹا بڑی اماں کی بات سن لی اتنی جلدی

واپس آگئی اماں جان حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

جو ایک منٹ کے اندر اندر واپس بھی آگئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی اماں جان وہ گھر آگئے ہیں اس لیے انہیں پانی دینے

جار ہی ہوں کمرے میں یہی بتانے کے لیے بڑی اماں نے

Posted On Kitab Nagri

بلایا تھا حور فرنج سے ٹھنڈا پانی نکال کر شیشے کے

گلاس میں ڈالتے ہوئے بولی تو اماں جان مسکرا دی

حور کے وہ کہنے پر اور زر خان کا نام نہ لینے پر اماں

جان کو بہت خوشی ہوئی تھی وہ گاؤں کی نہیں تھی

لیکن پھر بھی ادب و لحاظ شرم و حیا اس میں کوٹ



کوٹ کر بھری تھی

پانی کا گلاس ٹرے میں رکھ کر حور کچن سے باہر نکلی

اور اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

حور کمرے میں داخل ہوئی تو زرخان اسے سامنے ہی

صوفے پر بیٹھا ہوا دکھائی دیا وہ صوفے پر بیٹھا

صوفے کی پشت پر اپنا سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھا

ہوا تھا اسے ایسے دیکھ کر حور کو تھوڑا عجیب سا

محسوس ہوا کیونکہ وہ کافی تھکا تھکا سا لگ رہا تھا

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم حور کی نرم اور خوبصورت آواز سن کے

زرخان کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ رینگ گئی

Posted On Kitab Nagri

جسے وہ بہت مہارت سے چھپا گیا اور آنکھیں کھول کر

حور کی جانب دیکھنے لگا جو اس کی طرف آرہی تھی

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟ حور زر خان کی جانب پانی کا گلاس

بڑھاتے ہوئے بولی اور ساتھ حال چال بھی پوچھ لیا

ہاں میں ٹھیک ہوں اگر نہیں بھی ہوتا تو تمہیں دیکھ کر

ہو گیا ہوں زر خان پانی کا گلاس پکڑتے ہوئے بولا تو اس

کی بے تکی سی بات پر حور اسے دیکھتی ہی رہ گئی

زر خان نے ایک ہی سانس میں پانی کا گلاس ختم کرتے

Posted On Kitab Nagri

گلاس دوبارہ ٹرے میں رکھا اور اٹھ کھڑا ہوا زرخان کے

کھڑے ہونے پر حور نے دو قدم دوڑی بنائی

اور نے ٹرے ٹیبل پر رکھی اور الماری کی طرف زرخان

کے کپڑے نکالنے کے لیے مرگئی زرخان کے کپڑے نکال

کر اس نے بیڈ پر رکھے اور مرغ زرخان کی طرف دیکھا

www.kitabnagri.com

جو اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر رکھ رہا تھا

حور کی نظر زرخان کے کوٹ سے ہوتے اس کے کندھے

Posted On Kitab Nagri

کی جانب گئی جہاں خون کا ایک کافی بڑا دھبہ تھا

اسے دیکھ کر وہ ایک دم پریشان سی ہو گئی بے اختیار

قدم بڑھاتے ہوئے وہ زر خان کے قریب گئی

یہ کیا ہوا آپ کے کندھے پر حور زر خان کے کندھے پر

نظریں جماتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا زر خان انجان بنتے ہوئے بولا ویسے بھی وہ اپنے

کندھے کو کیسے دیکھ سکتا تھا جو بھی لگا تھا پیچھے

کندھے پر لگا تھا اور وہ اسے نہیں دیکھ سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کے کندھے سے خون نکل رہا ہے کیا ہوا یہ چوٹ

کیسے لگی حور زر خان کے مزید قریب ہوئی تو زر خان

نے اپنی شرٹ کے بٹن کھولے اور چلتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل

کے سامنے آن کھڑا ہوا

اپنی شرٹ اتار کر اس نے سائیڈ پر پھینکی اور مڑ کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیشے سے اپنا کندھا دیکھنے لگا کندھے کے ٹھیک

پیچھے ایک زخم بنا تھا جس میں سے ابھی تک خون

Posted On Kitab Nagri

رس رہا تھا

حور جو اس کا زخم دیکھنے کے لیے اس کے قریب جانے

کا ارادہ رکھتی تھی زر خان کو شرٹ لیس دیکھ کر اس

نے فوراً سے نظریں پھیریں تھی

اب وہاں کھڑی کیا کر رہی ہو کچھ بیویوں والی خدمت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی کر دو آکر بینڈج کر دو اپنے معصوم شوہر کی

زر خان حور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو نظریں

جھکائے کھڑی تھی فلحال وہ اس بات کو نہیں نوٹ کر

Posted On Kitab Nagri

پایا تھا کہ حوریوں نظریں جھکائے کیوں کھڑی ہے اس

لیے چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور اس کا ہاتھ تھام کر

وہیں صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ زر خان کی اس حرکت پر

حور ایک دم سے لال ٹماڑ بنی تھی

زر خان کی نظر جیسے ہی حور کے سرخ پڑتے چہرے پر

www.kitabnagri.com

پڑی تو وہ فوراً سمجھ گیا کہ معاملہ کیا ہے

دیکھو مسز زر خان سکندر اگر تم اتنی چھوٹی چھوٹی

Posted On Kitab Nagri

باتوں پر بلش کرو گی تو معاملہ تھوڑا سنگین ہو جائے

گا اگر معاملہ سنگین ہو اتو تمہارا شوہر بے ایمان ہو

جائے گا اور اگر تمہارا شوہر بے ایمان ہو اتو تم مشکل

میں پھنس جاؤ گی جس سے نکل پانا تو تمہارے بس

کی بات نہیں زر خان حور کے چہرے پر نظریں جماتے



ہوئے بولا

وہ میں فرسٹ ایڈ باکس کے کر آتی ہوں اس سے پہلے

کہ زر خان اور کچھ بولتا حور فوراً سے بولی اور اٹھ

Posted On Kitab Nagri

کھڑی ہوئی اس کی جلد بازی پر زر خان کے انابی ہونٹوں

تلے دلکش سے مسکراہٹ رینگ گئی

حور فرست ایڈ باکس لے کر واپس زر خان کے قریب

بیٹھی تو زر خان نے ایک بھرپور نظر اس کی جانب

دیکھا جو اس کے سامنے نظریں جھکائے بیٹھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محترمہ میری بینڈ تاج کرو سوچنے کے لیے نہیں بولا

تمہیں مرہم پٹی کرنے کے لیے بولا ہے زر خان حور کو

سوچ میں ڈوبے دیکھ کر بولا تو اس نے ہڑبڑا کر نظر

Posted On Kitab Nagri

اٹھا کہ زر خان کی طرف دیکھا مگر مسئلہ تو پھر وہی

تھا کہ وہ شرٹ لیس اس کے سامنے بیٹھا تھا

آآپ دوسری طرف منہ کریں حور زر خان کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی زر خان نے اپنی مسکراہٹ دباتے

ہوئے اپنا رخ بدلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور نے دھیان سے اس کے کندھے کی جانب دیکھا

جہاں زخم سے خون رس رہا تھا وہ زخم زیادہ بڑا تو

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھا لیکن وہ گہرا تھا یوں محسوس ہو رہا تھا

جیسے کوئی لمبی کیل نما چیز اس کے کندھے میں

چبھی ہو

حور فرسٹ ایڈ باکس سے کاٹن اور پائیوڈین نکال کر

آہستہ آہستہ اس کا زخم صاف کرنے لگی وہ اتنی نرمی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے اس کی بینڈیج کر رہی تھی زر خان کو اگر تکلیف

ہوتی بھی تو وہ تب بھی محسوس نہیں کرتا وہ بس

چپ چاپ بیٹھا حور کے ہاتھوں کی نرماہٹ محسوس

Posted On Kitab Nagri

کر رہا تھا جو نرم اور نازک ہاتھوں سے اس کا زخم

صاف کرنے میں مصروف تھی جب کہ زر خان آنکھیں

بند کیے سکون سے بیٹھا تھا

بینڈج کرنے کے بعد حور نے فرسٹ ایڈ باکس واپس

دراز میں رکھا اور زر خان کی طرف دیکھا جو اس کی

طرف دیکھ رہا تھا

یہ اپ کو چوٹ کیسا لگی اور نظر خان کی طرف



Posted On Kitab Nagri

دیکھتے وقت دوبارہ وہی سوال کیا

ایک لڑکی نے ٹانگ رسید کی تھی جس کی وجہ سے میں

سنجھل نہ سکا اور پیچھے پلر سے جا لگا اس پلر پر

شاید کوئی کیل تھا اس لیے وہ چبھ گیا زر خان صوفے

کی پشت سے ٹیک لگا تار یلیکس انداز میں بولا جبکہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اسے یقین نہیں ہو رہا

تھا کہ اس کا شوہر ایک لڑکی سے ٹانگ کھا کر آیا ہے

آپ ایک لڑکی سے ٹانگ کھا کر آئے ہیں حور زر خان کی

Posted On Kitab Nagri

طرف بے یقینی سے دیکھتی ہوئی بولی اسے لگا شاید

وہ مذاق کر رہا ہے

"ہاں" زر خان کا لہجہ ابھی بھی بالکل ریلیکس تھا

کیونکہ وہ پوری ایمانداری سے سچائی بیان کر رہا تھا

"کیوں" حور کی بے یقینی ختم ہی نہیں ہو رہی تھی

www.kitabnagri.com

میں نے اس کا بازو پکڑا تھا زر خان کمال کی بے نیازی

سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا جب کہ حور پر بے یقینی کے

Posted On Kitab Nagri

ساتوں پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے

اور آپ نے اس لڑکی کا بازو کیوں پکڑا تھا حور کو

سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اس کی بات پہ یقین کرے

یا غصہ کرے کیونکہ اسے غصہ بھی آرہا تھا اور اس

کی بات پر حیرت بھی ہو رہی تھی زر خان سکندر کسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑکی کا ہاتھ پکڑ لے یہ بات بہت عجیب تھی اور حور

کے لیے تو زیادہ عجیب یہ تھا کہ اس کا شوہر اس لڑکی

سے انعام بھی وصول کر آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ مجھے اس سے بات کرنی تھی زر خان حور کے

چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جہاں پہلے تو بے

یقینی تھی مگر اب غصے کے کچھ کچھ اثرات دکھائی

دے رہے تھے یعنی اسے زر خان کی یہ حرکت بالکل

پسند نہیں آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور آپ کو اس لڑکی سے کون سی بات کرنی تھی حور

کے چہرے پر غصہ اب واضح دکھائی دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے اپنی بیوی کی

طرف دیکھا جو آج تک تو اس سے کوئی بات ڈھنگ سے

کرتی نہیں تھی مگر اب زرخان کے بالکل بیویوں والے

سوال کر رہی تھی

بس کرنی تھی ایک ضروری بات ہر بات بتانے والی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی ہوتی ہے زرخان حور کی حالت سے محفوظ ہوتے

ہوئے بولا

زرخان کی بات سن کر حور نے تیوری چڑھا کر زرخان

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دیکھا

تو پھر آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں حور زر خان کی

طرف دیکھتی ہوئی غصے سے بولی تو زر خان چلتا ہوا

اس کے قریب آیا

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ ہمارے کمرے میں کچھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جل رہا ہے زر خان حور کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولا

مگر اس کی بات حور کو مزید طیش دلا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ کا دماغ جل رہا ہے حور زر خان کی طرف دیکھتی

بغیر لحاظ کیے بولی تو زر خان تو لگا اب وہ خود پر

کنٹرول نہیں کر سکے گا

سنو بیوی لگتا ہے تم جیس ہو رہی ہو زر خان اپنی

مسکراہٹ کا گلا گھونٹ کر حور کی طرف دیکھتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولا

اونہوں جیس ہوتی ہے میری جوتی جس مرضی سے

بات کریں میری بلا سے حور بڑبڑاتے ہوئے بولی اور

Posted On Kitab Nagri

کمرے سے نکلنے کے غرض سے زر خان کی سائیڈ سے ہو

کر نکلنے لگی مگر اس سے پہلے ہی زر خان اسے بازو سے

پکڑ کے دیوار کے ساتھ پن کر چکا تھا

اور تم مجھے ہر کسی سے بات کرنے کی اجازت دے دو

گی زر خان حور کے چہرے کے قریب دائیں بائیں اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

آپ نے مجھ سے اجازت لے کر اس لڑکی کا ہاتھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

پکڑا تھا حور نہ چاہتے ہوئے بھی شکوہ کر گئی اس کے

شکوے پر زر خان کے انابی ہونٹوں تلے مسکراہٹ رینگ

گئی

تم مان کیوں نہیں لیتی کہ تمہیں میرا کسی اور لڑکی

کے قریب جانا اچھا نہیں لگا زر خان حور کے چہرے پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظر جماتے ہوئے بولا

حور جو تب سے بہادر بنی اپنا غصہ نکال رہی تھی

زر خان کے اچانک اس سوال پر اچھی خاصی بوکھلا

Posted On Kitab Nagri

گئی

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ جس مرضی کے پاس

جائیں حور زر خان کے بازو پر اپنے دونوں ہاتھ رکھتی

وہاں سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی مگر زر خان دوبارہ

اس کا راستہ روک چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا مگر تمہاری آنکھیں تو کچھ اور ہی کہہ رہی ہیں

کب تک لرو گی خود سے اور خود کے جذباتوں سے ایک

Posted On Kitab Nagri

نہ ایک دن تو تمہیں یہ بات تسلیم کرنی پڑے گی کہ تم

اپنے شوہر یعنی زر خان سکندر کی محبت میں بڑی

طرح گرفتار ہو چکی ہو زر خان حور کے چہرے کو اپنی

انگلیوں کے پوروں سے چھوتے ہوئے بولا تو حور کو

اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی جن جذباتوں سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھاگتی پھر رہی تھی اس بات کو تسلیم نہیں کر

رہی تھی کہ وہ بھی زر خان سے محبت کرنے لگی ہے ان

جذباتوں کو زر خان بہت آسانی سے حور کی آنکھوں

Posted On Kitab Nagri

میں پڑھ چکا تھا

مم میں آپ سے محبت نہیں کرتی حور نظریں جھکاتے

ہوئے بولی تو زرخان نے اسے سخت نظروں سے گھورا

یعنی اتنا پیار سے سمجھانے کے باوجود بھی وہ لڑکی

اپنی ہی بات پر اڑی ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں بھی زرخان سکندر ہوں تم ابھی جانتی

نہیں مجھے اگر تمہارے ہی منہ سے محبت کا اظہار نہ

Posted On Kitab Nagri

کروایا تو میرا نام بھی زر خان سکندر نہیں زر خان حور

کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولا اور پیچھے ہٹ کر

بیڈ سے اپنا ڈریس اٹھایا اور واشروم میں بند ہو گیا

زر خان کے جاتے ہی حور نے ایک بے بس نگاہ واشروم کے

دروازے پر ڈالی وہ نہیں سمجھ سکتا تھا کہ حور کے

انکار کے پیچھے وجہ کیا ہے اور نہ ہی حور اتنی جلدی

اپنے جذبات عیاں ہونے دینا چاہتی تھی وہ صحیح

وقت کا انتظار کر رہی تھی بے صبری سے کہ کب اس کا

Posted On Kitab Nagri

بھائی اسے ملے اور کب وہ اپنے بھائی کی بے گناہی

ثابت کر سکے مگر یہ بات زر خان شاید نہیں جانتا تھا

یا جانتے ہوئے بھی انجان بن رہا تھا

حور نے یہ سب سوچتے ہوئے اپنا سر جھٹکا اور اپنا

دوپٹہ درست کرتی کمرے سے باہر نکل گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاٹہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی تیز تیز قدم

Posted On Kitab Nagri

اٹھاتی وہ اندھا دھند چل رہی تھی جب اچانک سامنے

سے آتے حادث کے ساتھ بڑی طرح ٹکرائی چونکہ ان کی

ٹکر بہت اچانک ہوئی تھی اس چیز سے نہ حادث ^{سنجھ}

سکا اور نہ لائے ٹکر ہونے کے باعث لائے جو حادث سے

ٹکرائی تھی حادث پیچھے کی جانب گرا اور لائے حادث

کے اوپر اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہاں فرش پر حادث

گرا پڑا تھا جبکہ اس کے اوپر لائے

Posted On Kitab Nagri

اللہ میرا سر توڑ دیا لائے اپنا سر پکڑتی ہوئی بولی تو

حادث نے گھور کر اسے دیکھا اچانک فرش پر گرنے کی

وجہ سے حادث کی کمر بڑی طرح فرش سے ٹکرائی تھی

جبکہ محترمہ بچ گئی تھی لیکن پھر بھی اپنا سر پکڑ

کے دہائیاں دینے میں مصروف تھی

بے وقوف لڑکی آنکھیں نہیں ہیں کیا کسی کے آگے بچ

دی ہیں اپنے نزدیک سے حادث کی سخت آواز سن کر

لائے نے ہڑبڑا کر آنکھیں کھولیں تو اسے فوراً احساس ہو

Posted On Kitab Nagri

اکہ وہ حادث کے اوپر گڑی پڑی ہے اپنا توازن برقرار

کرتے ہوئے لائبہ جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی

اگر تم اپنی آنکھوں کا استعمال نہیں کر سکتی تو برائے

مہربانی انہیں ڈونیٹ کر دو کیونکہ جب تم اندھی ہو

گی اور کسی سے ٹکراتی پھرو گی تو ہمیں بھی حوصلہ

ہو گا کہ تم اندھی ہو مگر دو آنکھیں ہونے کے باوجود

اگر اندھوں والے کام کرو گی تو ہمیں اس بات کا دکھ

Posted On Kitab Nagri

ہو گا کہ خدا نے تمہیں یہ دو آنکھیں کیوں دی حارث

لائبہ کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے اسے گھورتے ہوئے بولا

تو لائبہ نے برا سامنہ بنا کر حارث کی طرف دیکھا

دیکھیں آپ میری توہین نہیں کر سکتے میں آپ سے نہیں

آپ مجھ سے ٹکرائے ہیں لائبہ ایک سیکنڈ میں سارا الزام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث پر ڈال گئی

اچھا اب ملکہ عالیہ توہین ہو رہی ہے ویسے سچ سچ

بتاؤ تم نے کیا مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے ایک

Posted On Kitab Nagri

سیکنڈ میں سارا الزام مجھ پہ ڈال کر کیا سمجھ رہی

ہو کہ میں بہت بڑا بے وقوف ہوں یا پاگل ہوں جو

تمہاری باتوں میں آ جاؤں گا اور یہ سمجھوں گا کہ

غلطی تمہاری نہیں بلکہ میری ہے حادثہ لائے کو گھوڑتے

ہوئے بولا



www.kitabnagri.com

دیکھیں حادثہ لا لا آپ مجھ سے ایسے بات نہیں کر

سکتے لائے بے اختیاری میں اسے لا لا بول گئی جو

Posted On Kitab Nagri

مقابل کو تن بدن میں آگ لگانے کے لیے کافی تھا

کیا کہا تم نے اس کے لالا کہنے پر حارث کو سخت تیوری

چڑھی حارث نے سختی سے اس کا بازو دبوچتے ہوئے

اسے کھینچ کر دیوار کے ساتھ لگایا

حارث کو آتش فشاں بنے دیکھ کر لائبرہ کو فوراً احساس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوا کہ وہ کیا بول گئی ہے

بولو کیا بکواس کی ہے ابھی تم نے حارث اس کے بازو پر

اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے بولا تو لائبرہ نے سختی سے

Posted On Kitab Nagri

اپنی آنکھیں بند کر لیں

وہ غلطی سے بول دیا عادت ہے نالائکہ حادث کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی

بدلو اپنی اس عادت کو کیا تم اتنی بچی ہو کہ تمہیں

میرے اور اپنے رشتے کے بارے میں معلوم نہیں کہ میں

رشتے میں تمہارا کیا لگتا ہوں اگر اسندہ تمہاری زبان سے

میں نے یہ لفظ سنا تو گدی سے تمہاری زبان کھینچ لوں

Posted On Kitab Nagri

گا اور یہ صرف دھمکی مت سمجھنا میں کر کے دکھانے

والوں میں سے ہوں حارث اس کے منہ پر غرایا تو لائے

نے زور سے اپنی آنکھیں میچ لیں

جج جی نہیں بولوں گی اب مجھے جانے دیں لائے

آنکھیں کھول کر حارث کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں جانے دوں" حارث کے اعصاب ڈھیلے تو پڑ گئے

تھے لیکن پھر بھی وہ چہرے پر سنجیدگی سجاتے ہوئے

بولا

Posted On Kitab Nagri

میں نے بول تو دیا اب نہیں بولوں گی لائے معصوم سی

شکل بناتے ہوئے بولی تو حارث کو وہ بہت کیوٹ لگی

میں تمہیں بولنے کا موقع دوں گا تو تم بولو گی ناکام

میں اتنا الجھ گیا تھا کہ وقت نہیں ملا ورنہ تم سے

تفصیلی ملاقات لازمی کرتا آخر کار تمہیں بتانا بھی تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھانا کہ میں تمہیں کتنا ناپسند کرتا ہوں بقول تمہارے

کہ میں تمہیں بالکل پسند نہیں کرتا حارث لائے کی

Posted On Kitab Nagri

طرف شوق نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا اس بات کے

پیچھے چھپا مطلب حارث تو جانتا تھا مگر یہ بات

لائبہ کے سر کے اوپر سے گزر گئی

کیا مطلب آپ کا --- لائبہ نے نا سمجھی سے حارث کی

طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا مطلب سمجھنے کے لیے تمہیں بہت عقلمندی کی

ضرورت ہے جو تم میں بالکل نہیں پائی جاتی حارث

چہرہ اس کے چہرے کے مزید قریب کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حادث کی سلگتی سانسیں اپنے چہرے پر

محسوس کرتے لائبہ کے جسم میں سرد لہر دوڑ گئی

دیکھیں آپ پیچھے ہٹیں مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے

لائبہ حادث کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اسے

پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

حادث کو بھی جگہ کا احساس بخوبی تھا کیونکہ وہ

سیڑھیوں کے بالکل قریب ہی اس کی اڑ میں کھڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہاں کوئی بھی آسکتا تھا اس لیے حارث نے

پیچھے ہونے میں بہتری سمجھی کیونکہ لائے کا اتنا

قریب ہونا اسے بہکار ہا تھا اور وہ لائے کی اور اپنی

عزت سب سے آگے رکھتا تھا اس لیے آہستہ سے پیچھے

ہٹ گیا اور دو قدم دور ہو کے کھڑا ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث کو پیچھے ہٹا دیکھ کر لائے نے فوراً فرار ہونا

چاہا مگر حارث کی اواز پر اس کے قدم وہیں رک گئے

میری ایک بات کان کھول کر سنو لڑکی اگر اسندہ کے بعد

Posted On Kitab Nagri

کمرے سے باہر تمہیں بغیر دوپٹے کے دیکھا تو حشر

بیگار دوں گا حارث لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو

لائبہ نے فوراً اپنے حلیے پر غور کیا حارث سے ٹکرانے کی

وجہ سے اس کا دوپٹہ سر سے سرک کر گلے میں آگیا تھا

حویلی میں ملازمین ہونے کی وجہ سے انہیں شروع سے

ہی سکھایا گیا تھا کہ بغیر سر پر دوپٹہ لیے کمرے سے

باہر نہیں نکلنا کمرے کی چار دیواری میں وہ بغیر

Posted On Kitab Nagri

دوپٹے کے بھی رہ لیتی تھی مگر کمرے سے باہر ان کے

سر پر ہمیشہ دوپٹہ موجود ہوتا تھا ویسے تو حویلی

میں مرد حضرات کو آنے کی اجازت نہیں تھی لیکن پھر

بھی بڑی اماں ہر کسی کو ان کا کام سمجھاتی رہتی

تھی اس لیے کس وقت کون سا ملازم حویلی کے اندر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی اماں کے سامنے موجود ہو اس کا کچھ پتہ نہیں

ہوتا تھا اس لیے حویلی کی تمام عورتوں پر یہ لازم تھا

کہ وہ ہر وقت خود کو دوپٹے میں ڈھانپ کے رکھیں

Posted On Kitab Nagri

اور وہ کرتی بھی ایسا ہی تھی خود کو دوپٹے میں

ڈھانپے رکھنا ان کی عادت بن چکی تھی اب تو بغیر

دوپٹے کے رہنا انہیں بھی بہت عجیب لگتا تھا

حادث کی بات سن کر لائیبہ نے جلدی سے اپنا دوپٹہ

درست کر کے اپنے سر پر لیا اور بغیر حادث کی طرف

دیکھے وہاں سے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

"بے وقوف لڑکی" حادث زیرِ لمب بڑبڑایا اور باہر کی

Posted On Kitab Nagri

جانب بڑھ گیا کیونکہ اسے ایک بہت ضروری کام سے

شہر جانا تھا

اس وقت زینت بیگم فاریہ حور اور لائبہ کے ساتھ کچن

میں موجود رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی جبکہ

www.kitabnagri.com

لائبہ ٹیبل پر بیٹھی شام کے کھانے کی سلا د بنا رہی

تھی حور اور فاریہ چولہے کے آگے کھڑی کھانا بنانے

Posted On Kitab Nagri

میں مصروف تھی اور زینت بیگم سبزی بنارہی تھی

حارث کا بزنس سٹارٹ ہو چکا ہے اب وہ روز اپنے آفس

شہر سے باہر جایا کرے گا اور اسے آتے وقت کافی دیر

ہو جایا کرے گی دس بجے تک وہ واپس آئے گا تب تک

حویلی میں سب سونے کے لیے جا چکے ہوں گے اور آج

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے بعد تم جاگ کر حارث کا انتظار کیا کرو گی اور جب

وہ آئے اسے کھانا دے کر ہی سونے جایا کرو گی لائے

بہت مزے سے بیٹھی سلاد تیار کر رہی تھی جب زینت

Posted On Kitab Nagri

بیگم نے اسے مخاطب کیا بلکہ ساری کی ساری بات ہی

اس کے آگے رکھ دی

کیا کیا کیا میں رات کو جاگ کر ان کا انتظار کروں گی

اور انہیں کھانا بھی میں دیا کروں گی لائے زینت بیگم

کی طرف دیکھتی ہوئی صدمے کی کیفیت میں بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں تم تب تک جاگا کرو گی جب تک حارث گھر واپس

نہ آجائے اور اسے کھانا کھلا کر ہی تم اپنے کمرے میں۔

Posted On Kitab Nagri

جایا کرو گی زینت بیگم نے دوبارہ اپنی بات دہرائی

نہیں اماں ایسا نہیں ہو سکتا آپ کو پتہ ہے کہ مجھے

کتنی نیند آتی ہے میں اتنی دیر تک نہیں جاگ سکتی

لا سب فوراً انکار کرتی ہوں بولی

مجھے بہت اچھے سے پتہ ہے کہ تمہیں کتنی نیند آتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنی نہیں جب رات بھر جاگ کر ناؤ لڑ پڑھتی ہو تب

تمہاری نیند کہاں جاتی ہے یہ بہانے بازی اس کے سامنے

کرو جسے تمہارے بارے میں پتہ نہ ہو میں تمہاری ماں

Posted On Kitab Nagri

ہوں اور میرے سامنے زیادہ نوٹنکی کرنے کی ضرورت

نہیں زینت بیگم اسے گھورتی ہوئی بولی جبکہ زینت

بیگم کی بات سن کر لائے کا دماغ بھک سے اڑا

نہیں اماں میرے ساتھ ایسا ظلم تو نہ کریں لائے مسکین

سی شکل بناتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائے میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا اب میں کوئی بھی

فضول بات نہیں سنوں گی زینت بیگم اسے اپنا حتمی

Posted On Kitab Nagri

فیصلہ سناتے ہوئے بولیں

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میں اپنی نیند کی اتنی

بڑی قربانی نہیں دے سکتی لائبہ ہاتھ میں پکڑی چھری

کو ٹیبل اور پٹکتی ہوئی بولی جبکہ فاریہ اور حور بہت

دلچسپی سے اس نوٹنکی کو دیکھا تھا جو ڈرامے دیکھ

دیکھ کر ڈراموں میں ہونے والے ڈائلاگز دہرا رہی تھی

لائبہ انسان بنو ورنہ میں تمہیں انسان بنانے میں ایک

منٹ نہیں لگاؤں گی زینت بیگم اسے غصے سے گھورتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولی

نہیں اماں اپ ایسا نہیں کر سکتی میں ہر گز یہ کام نہیں

کروں گی لائن بار پھر سے انکار کرتی ہوئی بولی تو

فارہ نے اپنی مسکراہٹ دبائی کیونکہ وہ جانتی تھی

کہ اگلا سین کیا ہونے والا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک تو میں نے آپ کی بات مان کر اس کھڑوس سے

نکاح کر لیا اور اب آپ بول رہی ہیں کہ میں اس سڑے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے کرپلے کے لیے ---

ابھی لائے آگے کچھ بولتی زینت بیگم کی جوتی چٹاخ

کر کے اس کے کندھے پہ آگئی

آہ اماں مجھ جیسی معصوم نے آپ سب کا کیا بگاڑا ہے

لائے کی ایکٹنگ دوبارہ شروع ہو چکی تھی جبکہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینت بیگم کا ہاتھ دوبارہ اپنی جوتی کی طرف جاتا

دیکھ کر لائے نے کچن سے دوڑ لگائی جب کہ فاریہ کا

قہقہہ بے اختیار تھا اور حور نے اپنی مسکراہٹ دبائی

Posted On Kitab Nagri

تھی

ایک تو خدا ایسی گندی اولاد کسی کو نہ دے ذلیل کر

کے رکھ دیا ہے کیسے منہ پھاڑ کے شوہر کو سڑا ہوا

کر یلا بول رہی تھی احمق لڑکی ذرا تمیز نہیں ہے زینت

بیگم اپنے غصے پر قابو پاتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ ان کی ایسی اولاد تھی جو ایک منٹ میں ان کا

دماغ خراب کر دیتی تھی اور اس کی حرکتیں ایسی

Posted On Kitab Nagri

تھیں کہ زینت بیگم کو لگتا تھا کہ کسی دن اپنی بیٹی

کو سیدھا کرتے کرتے انہوں نے پاگل ہو جانا ہے جب کہ

لائبہ میڈم ایک ایسی ہستی تھی جس میں سیدھے

ہونے کے چانسز تھے ہی نہیں اسے جتنا سدھارنے کی

کوشش کرو وہ اتنے اٹے کام کرتی تھی جبکہ زینت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیگم تو اپنی بیٹی کی ان حرکتوں سے تنگ آچکی تھی

اور اب جانے اس نے اپنی اگلی زندگی میں اپنے شوہر

کے ساتھ کیا کرنا تھا وہ تو آگے یہ سوچ سوچ کر ہلکان

Posted On Kitab Nagri

ہوتی رہتی تھی کہ کہاں وہ سلجھا ہوا پڑھا لکھا لڑکا

اور کہاں ان کی نا سمجھ پاگل لڑکی جیسے بات کرنے

کی سمجھ نہیں کب کیا بول جائے کوئی بھروسہ نہیں

رات کے 10 بج رہے تھے مگر ابھی تک حارث حویلی

نہیں لوٹا تھا جبکہ لائبہ اس کے انتظار میں مرنے والی

www.kitabnagri.com

ہو گئی تھی نیند سے اس کی آنکھیں بری طرح بند ہو

رہی تھیں مگر وہ ڈائمنگ ٹیبل کی کرسی پر بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

مسلسل حارث کے آنے کا انتظار کر رہی تھی کیونکہ

زینت بیگم کے حکم کے مطابق حارث کو کھانا دیے

بغیر وہ کمرے میں نہیں جاسکتی تھی اس دن کی لگی

جوتی وہ نہیں بھولی تھی اس لیے دوبارہ اپنی درگت

بننے دیکھنا اس کے بس سے باہر تھا



حارث کا انتظار کرتے کرتے لائبریری کی کب آنکھ لگ گئی

اسے پتہ ہی نہیں چلا

رات کے 11 بج رہے تھے جب حارث حویلی میں داخل

Posted On Kitab Nagri

ہو اس کا ارادہ سیدھا اپنے کمرے میں جانے کا ہی تھا

کیونکہ اسے نہیں پتہ تھا کہ لائبریری اس کا انتظار کر رہی

ہے وہ ابھی وہاں سے گزر کر سیڑھیاں چڑھتا اسے کچن

کی لائبریری چلتی ہوئی دکھائی دی لائبریری بند کرنے کے

غرض سے حادثہ کچن کے جانب بڑھا مگر آگے ہی

ڈائننگ ٹیبل پر سر رکھ کے سوتی لائبریری کو دیکھا تو

حیران ہوا

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتا ہوا لائے کے قریب آیا اور بغور اس کا چہرہ

دیکھنے لگا جو دونوں ہاتھ اپنے گال کے نیچے رکھے

بازو ڈاننگ ٹیبل پر پھیلائے گہری نیند میں تھی

اٹھو لڑکی کیا گھوڑے گدھے بیچ کے سو رہی ہو گھر

والوں نے کے کمرے سے نکال دیا ہے کیا جو یہاں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوتی پھر رہی ہو حارث لائے کا بازو پکڑ کے اسے ہلاتے

ہوئے بولا تو لائے ہڑ بڑا کراٹھی

جی جی وہ میں آپ کا انتظار کر رہی تھی لائے نیند سے

Posted On Kitab Nagri

ڈوبی ہوئی آواز میں بولی

میرا انتظار کیوں کر رہی تھی تم حارث کو تعجب ہوا

وہ اماں نے بولا تھا آپ کو کھانا دینا ہے اس لیے جب تک

آپ نہیں آجاتے تب تک میں نہیں سو سکتی لائبریری منہ

بناتے ہوئے بولی لائبریری کی بات سن کر حارث کو فوراً سے

ساری بات سمجھ آگئی جو کہ اسے یاد تھا کہ دوپہر

میں زینت بیگم نے اسے فون کر کے بولا تھا کھانا وہ

Posted On Kitab Nagri

گھر آکر ہی کھائے جبکہ حارث بول چکا تھا کہ وہ

کھانا باہر سے کھا کر آئے گا مگر زینت بیگم بار بار

اصرار کر رہی تھی کہ کھانا گھر سے ہی کھائے ضرور وہ

اس لیے بول رہی تھی کیونکہ لائبرے کو انہوں نے اس کے

انتظار میں بٹھایا ہوا تھا

اچھا مطلب تم اس لیے میرا انتظار کر رہی تھی کہ تم

مجھے کھانا کھلا سکو حارث لائبرے کے ساتھ والی کرسی

گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے بولا تو لائبرے نے زور و شور سے

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں سر سارے ہلایا حارث نے بغور اس کے چہرے

کی طرف دیکھا آنکھوں میں نیند کی سرخ ڈوریاں

واضح تھی جبکہ چہرہ سونے کی وجہ سے ہلکا ہلکا

سو جا ہوا تھا وہ بالکل چھوٹے معصوم بچے کی طرح

لگ رہی تھی جسے کچی نیند سے اٹھا دیا جائے تو وہ

منہ بنا کر بیٹھا ہو

دوپٹہ سر سے سرک کر تھوڑا نیچے کو ہوا تھا مگر حارث

Posted On Kitab Nagri

کے دیکھنے سے وہ اسے فوراً درست کر گئی تھی یعنی

وہ حارث کی بات نہیں بھولی تھی

میں آپ کے لیے کھانا گرم کرتی ہوں لائے کرسی سے

اٹھی اور جلدی سے حارث کے لیے کھانا گرم کرنے لگی

کیونکہ اسے بے تحاشہ نیند آرہی تھی وہ جلد سے جلد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث کو کھانا دے کر واپس اپنے کمرے میں جانا

چاہتی تھی تاکہ وہ سکون کی نیند سو سکے

جلدی جلدی کھانا گرم کر کے اس نے حارث کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

ٹرے رکھی وہ حارث نے ایک نظر کھانے سے بھری ٹرے

کو دیکھا اور دوسری نظر لائے پر ڈالی جس کے چہرے

سے ہی دیکھ کر سب پتہ چل رہا تھا کہ اسے بہت

سخت نیند آرہی ہے

اب میں جاؤں حارث کو کھانا کھاتے دیکھ کر لائے اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے اجازت لینے لگی

نہیں چائے بناؤ میرے لیے حارث نے کھانا کھاتے ہوئے اگلا

Posted On Kitab Nagri

حکم پیش کیا لائے پہلے تو حارث کی طرف دیکھتے

ہوئے منہ بسورا مگر جیسے ہی حارث نے نظر اٹھا کر

لائے کی طرف دیکھا تو وہ جلدی سے چائے بنانے کے

لیے سامان نکالنے لگی

دس منٹ میں چائے بنا کر لائیونے چائے کا کپ حارث

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے آگے رکھا تب تک حارث بھی کھانا کھا چکا تھا

اب میں جاؤں حارث کو چائے پیتا دیکھ کر لائے نے

دوبارہ اجازت طلب کی

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے چائے پینے دو پھر میرے ساتھ ہی جانا

حادث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولس

لیکن میں نے تو صرف آپ کو کھانا دینا تھا وہ میں نے

دے دیا اب میرا یہاں رکنے کا کیا مقصد ہے لائے منہ

بناتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بات کرتے ہوئے منہ کے ایسے ایسے ایکسپریشن بناتی

تھی حادث کو اس پر بہت پیارا تھا مگر وہ یہ بات لائے

Posted On Kitab Nagri

کو نہیں بتا سکتا تھا کیونکہ مستقبل میں وہ یہ چیز

"بطور ہتھیار" بھی استعمال کر سکتی تھی لہذا حادثہ

اس معاملے میں تھوڑا خود غرض تھا

حادثہ نے ایک ہی گھونٹ میں ساری چائے اپنے حلق میں

اندلی اور اٹھ کھڑا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو" حادثہ لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو فوراً

اٹھ کھڑی ہوئی اور حادثہ کے ساتھ ہی قدم اپنے کمرے

کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

سیڑھیاں چڑھتے ہی بائیں ہاتھ تیسرا کمرہ حارث کا تھا

جب کہ اس کے دو کمروں کے فاصلے پر لائے اور فاریہ

Posted On Kitab Nagri

کاکمرہ تھا

اپنے کمرے کے آگے پہنچ کر حارث رکا جب کہ لائبریری

قدم اٹھاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی

حارث وہاں کھڑا تب تک اسے دیکھتا رہا جب تک وہ

اپنے کمرے میں داخل نہ ہوئی جیسے ہی وہ اپنے کمرے

www.kitabnagri.com

میں گئی اور دروازہ بند کیا تو حارث بھی اپنے کمرے

کا دروازہ کھولتے کمرے میں داخل ہوا

Posted On Kitab Nagri

حارث کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ لائبریری کو تھوڑی دیر اپنے

پاس روک کر رکھے اس سامنے بٹھائے اور کچھ باتیں

کرے

وہ چاہتا تو لائبریری کو کچھ دیر روک کے رکھ سکتا تھا

مگر اس کی آنکھوں میں نیند کا خمار اتنا زیادہ تھا کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث کو اس پرترس آگیا اور اس نے لائبریری کو جانے دیا

Posted On Kitab Nagri

دودن ہو چکے تھے زر خان ناتو حور کو زیادہ مخاطب

کرتا تھا اور نہ ہی اس کی طرف دیکھتا تھا حور کو تو

یہی محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس سے ناراض ہے مگر

زر خان کی بے رخی اسے بہت پریشان کر رہی تھی وہ

جیسے ہی حویلی لوٹتا تھا کھانا کھا کر وہ ڈیرے پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلا جاتا تھا گاؤں کے کچھ مسئلے مسائل حل کرنے اور

رات کو اس وقت واپس آتا تھا جس وقت حور سو گئی

ہو صبح ناشتے کے وقت بھی وہ خود ہی تیار ہو کر

Posted On Kitab Nagri

خاموشی سے کمرے سے نکل جاتا تھا حور کو اس کی

یہ بے رخی بہت چبھ رہی تھی اسے یہ تو پتہ تھا کہ

اس دن ہونے والی گفتگو سے زر خان کو کچھ اچھا

محسوس نہیں ہوا لیکن اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ

ناراض ہی ہو جائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس وقت کمرے میں بیٹھی مسلسل زر خان کے بارے

میں ہی سوچ رہی تھی کہ اپنے ناراض شوہر کو کیسے

Posted On Kitab Nagri

منایا جائے آخر اس کے دماغ میں ایک ترکیب سو جھی

حور نے ایک پین اور ڈائری اٹھائی اور اس ڈائری پر

کچھ لکھنا شروع کیا جو وہ ڈائری پر لکھ رہی تھی

لکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی دھڑکنیں بھی مشترکہ

تھی کیونکہ وہ اس ڈائری پہ اپنے احساسات لکھ رہی

تھی اپنے جذبات لکھ رہی تھی جس سے زر خان بخوبی

واقف تھا مگر وہ حور کی زبان سے سننا چاہتا تھا حور

میں بولنے کی ہمت تو نہیں تھی اس لیے وہ سب کچھ

Posted On Kitab Nagri

ڈائری پر لکھ رہی تھی اب وہ ڈائری اس نے زر خان کے

حوالے کرنی تھی

ڈائری بند کرتے ہوئے حور نے ایک نظر گھڑی کی جانب

دیکھا جو رات کے 10 بج رہی تھی اور زر خان ابھی تک

حوالی واپس نہیں لوٹا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور نے وہ ڈائری بینڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور اگر

اپنی جگہ پر لیٹ گئی اس نے وہ ڈائری اس لیے سامنے

Posted On Kitab Nagri

رکھی تھی تاکہ زر خان کو وہ ڈائری آسانی سے دکھ

جائے اور وہ اسے اٹھا کر پڑھ لے ایک نظر سائیڈ ٹیبل پر

پڑی ہوئی ڈائری پر ڈال کر حور آنکھیں بند کر لی اور

سونے کی کوشش کرنے لگی کیونکہ وہ زر خان کا سامنا

نہیں کرنا چاہتی تھی خاص طور پر تب جب زر خان وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈائری پڑھ رہا ہو اس لیے اس نے سونا ہی بہتر سمجھا

اور کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی گہرائیوں میں اترتی

چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

زرخان رات کے تقریباً 12 بجے کمرے بنا ہوا کمرے کی

لائٹ آن کر کے اس نے ایک نظر بیڈ پر سوئی حور کو

دیکھا اور پھر الماری سے اپنے کپڑے لیتا فریش ہونے

چلا گیا www.kitabnagri.com

زرخان فریش ہو کر باہر نکلا اپنے بال برش کیے اور چلتا

www.kitabnagri.com

ہوا بیڈ پر اپنی سائیڈ پہ آیا جب اس کی نظر سائیڈ

ٹیبل پر پڑی ڈائری پر پڑی زرخان تھوڑا قریب ہوا تو

Posted On Kitab Nagri

اس ڈائری کے اوپر ایک چٹ لگی تھی جس پر لکھا تھا

"Open this diary and read it must"

زر خان نے وہ ڈائری پکڑی اور وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا

ڈائری کھولتے ہی اسے اپنا خوبصورتی سے نام لکھا ہوا

دکھائی دیا وہ بہت خوبصورت رائٹنگ میں لکھا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے صفا پلٹا اور آگے لکھی تحریر پڑھنے لگا وہ

جیسے جیسے ڈائری پر لکھے الفاظ پڑھ رہا تھا ویسے

ویسے اس کے ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ ٹرینگ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی دل کی دھڑکنیں اشتعال پیدا کر رہی تھی اور

خود کو وہ سرشار ہوتا ہوا محسوس کر رہا تھا

ڈائری کو بند کر کے زر خان نے دوبارہ سائیڈ ٹیبل پر

رکھی اور حور کی طرف دیکھا جو اس کے برابر ہی

گہری نیند سو رہی تھی زر خان بے اختیار اس کے قریب

گیا تھا

مجھے تو لگا کہ میری ناراضگی کو دیکھتے ہوئے تم ہار

Posted On Kitab Nagri

مان جاؤ گی لیکن تم نے ہار تو مان لی مگر پوری نہیں

بہت ضدی ہو منہ سے بولنا پسند نہیں کیا اور ڈائری پر

لکھ دیا خیر میرے لیے تو یہ بھی بہت خوشی کی بات

ہے کہ تم نے اس بات کو مانا تو سہی کہ میں بھی

تمہاری زندگی میں تمہارے لیے کوئی اہمیت رکھتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان پورے حق سے حور کو اپنے حصار میں لیتے

ہوئے بولا

لیکن میں تمہارے اس اظہار کو بالکل قبول نہیں کروں

Posted On Kitab Nagri

گا مجھے وہی اظہار سنا ہے جو تم اپنے منہ سے کرو

اور مجھے بے صبری سے انتظار رہے گا اس لمحے کا جب

تم اپنے منہ سے اپنی محبت کا اظہار کرو گی زر خان

حور کے ماتھے پر عقیدت سے بوسہ دیتے ہوئے بولا اور

آنکھیں موند گیا



صبح فجر کے وقت حور کے آنکھ کھلی تو اس نے خود

Posted On Kitab Nagri

کوزر خان کے حصار میں پایا زر خان کو اپنے اتنا نزدیکی

دیکھ کر اس کی نیند بھک سے اڑی تھی زر خان کا

حصار جھٹکے سے توڑتے ہوئے وہ اٹھ کھڑی ہوئی

زر خان جو پہلے سے ہی جاگ رہا تھا لیکن حور کے اٹھنے

کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ وہ حور کے چہرے کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایکسپریشن دیکھنا چاہتا تھا جو زر خان کے حصار میں

خود کو پا کر حور کے چہرے پر آنے تھے

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا کسی کیرے نے کاٹ لیا ہے کیا جویوں اچھلتی

پھر رہی ہو زرخان اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولا

وہ آپ میرے اتنا قریب کیا کر رہے تھے حور زرخان کی

طرف دیکھتی ہوئی بولی اس وقت وہ بہت گھبرائی

ہوئی لگ رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے تمہیں سمجھ نہیں آئے گا ادھر آؤ تمہیں بتاتا ہوں

کہ کیا کر رہا تھا زرخان حور کا ہاتھ تھامتے ہوئے ایک

جھٹکے سے اسے بیڈ پر گرا چکا تھا جب کہ حور زرخان

Posted On Kitab Nagri

کی اس حرکت پر بوکھلا گئی

یہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں حور زر خان کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی جو اسے اپنے سخت حصار میں لے چکا تھا

تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں تمہارے اتنے قریب کیا کر رہا

تھازر خان اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس کے سرخ

www.kitabnagri.com

پڑتے کان پر شدت سے لب رکھ گیا جبکہ حور اس کی

پکڑ میں بری طرح پھڑپھڑائی

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں مجھے آپ کتنے بے شرم ہیں حور بھرپور

مزاحمت کرتے ہوئے بولی

یہ میں تمہیں اس دن بتاؤں گا جس دن میں تمہاری

روح میں اتروں گا تمہیں اس دن معلوم ہو جائے گا کہ

میں کتنا بے شرم ہوں ابھی مجھ سے اس طرح مت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پوچھو ورنہ مجھ پر لازم ہو جائے گا کہ میں تمہیں

ابھی بتا دوں زرخان نے بولتے ہوئے اس کے رخسار پر

لب رکھے اور پھر دانتوں سے ہلکا سا کاٹا جبکہ زرخان

Posted On Kitab Nagri

کی بے باک باتوں سے حور گردن تک سرخ پڑ چکی تھی

مجھے نماز پڑھنی ہے چھوڑیں مجھے حور اس کی

گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

صرف ابھی چھوڑ رہا ہوں بعد میں بالکل نہیں چھوڑوں

گا اور کسی گمان میں مت رہنا تمہارے پاس بہت کم

www.kitabnagri.com

وقت ہے زر خان حور کو نرمی سے چھوڑتے ہوئے بولا تو

اندھے کو کیا چاہیے تھا دو آنکھیں زر خان کی گرفت

Posted On Kitab Nagri

ہلکی ہوتے ہی حور تیزی سے وہاں بھاگتی ہوئی

ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی

زرخان اٹھا اور وضو کرنے چلا گیا کیونکہ اسے بھی فجر

کی نماز ادا کرنے مسجد جانا تھا

حور فریش ہو کر باہر نکلی تو زرخان کمرے میں موجود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں تھا مطلب وہ نماز پڑھنے مسجد جا چکا تھا حور

نے ایک گہرا سانس ہوا کا سپرد کیا اس کے گال ابھی

بھی دھک رہے تھے زرخان کی اتنی سی قربت نے اسے

Posted On Kitab Nagri

اچھا خاصا بوکھلانے پر مجبور کر دیا تھا یقیناً زر خان

نے وہ ڈائری پڑھ لی تھی اس لیے وہ حور کے اتنا قریب

تھا کیونکہ جب حور بھی یہ بات تسلیم کر چکی تھی کہ

وہ زر خان سے محبت کرتی ہے تو بیچ میں کھڑی

دیواروں کا کھڑا رہنا بے حد مشکل تھا لیکن زر خان نے

اس سے وعدہ کیا تھا جب تک اس کا بھائی سامنے نہیں

آجاتا تب تک وہ حور کو پوری اجازت دیتا ہے کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

اس رشتے کو سمجھے

اپنے دل کی دھڑکنوں پر قابو پاتے ہوئے حور ہے نماز

بچھائی اور نماز کی نیت باندھ کر نماز ادا کرنے لگی



زرخان حارث اور ارجم کہاں پر ہیں کوئی بھی دکھائی

نہیں دے رہا یہ تینوں ابھی تک واپس کیوں نہیں آئے

بڑی اماں صہزیب سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ زر خان ارحم اور حارث فجر کے وقت نماز

پڑھنے کے لیے نکلے ابھی تک نہیں لوٹے تھے اور اب تو

10 بج رہے تھے اور زر خان 10 بجے ہی حویلی سے

کورٹ کے لیے نکلتا تھا مگر آج تو وہ مسجد سے ہی

واپس نہیں آیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حور نے بھی کافی دیر زر خان کا انتظار کیا تھا وہ اب

بھی زر خان کی منتظر تھی مگر زر خان واپس ہی نہیں

آیا تھا پتہ نہیں کیوں لیکن حور کو بہت پریشانی ہو

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی اسے کسی انہونی کا احساس ہو رہا تھا اس کا
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

دل بہت گھبرا رہا تھا اور یہ سب کیوں تھا اسے یہ خود

Posted On Kitab Nagri

سمجھ نہیں آرہا تھا

پتہ نہیں اماں میں نے تو کافی بار رابطہ کرنے کی

کوشش کی مگر وہ تینوں ہی فون نہیں اٹھا رہے فکر

مت کریں جو ان بچے ہیں ہمارے آجائیں گے ابھی

واپس کسی کام میں الجھ گئے ہوں گے صہزیب صاحب

www.kitabnagri.com

بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

ایسا کون سا کام آن پڑا ہے جو صبح سویرے ہی وہ لوگ

Posted On Kitab Nagri

نکل پڑے اجالا ہونے سے پہلے گھر سے نکلے ابھی تک

واپس نہیں لوٹے کسی کو بھجوا کر پتہ کرو کہ یہ

تینوں کہاں پر ہیں بڑی اماں سے صہزیب سکندر کی

طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی کیونکہ ان

تینوں کی یہ حرکت بڑی ہے ماں کو ناگوار گزری تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی صہزیب سکندر کوئی اور جواب دیتے انہیں زر خان

کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا مطلب وہ لوگ گھر آگئے تھے

لیجیے آگئے آپ کے شہزادے جن کے لیے آپ اتنا پریشان

Posted On Kitab Nagri

ہو رہی تھی صہزیب سکندر اماں جان کی طرف

دیکھتے ہوئے بولے اماں جان نے حویلی کے داخلی

دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے وہ تینوں حویلی کے

اندرداخل ہو رہے تھے

سب سے سلام لیتے ہوئے وہ تینوں سامنے صوفے پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

برجمان ہو گئے

کہاں تھے تم تینوں اتنی دیر سے 11 بج رہے ہیں نہ ناشتہ

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے اور نہ ہی حویلی واپس آئے کیا آج تم لوگوں نے

اپنے اپنے آفس نہیں جانا اماں جان ان تینوں کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی

نہیں اماں جان آج تو ایک بہت ضروری کام نپٹانا ہے

زرخان نظریں حور کے چہرے پر ٹکاتے ہوئے بولا اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چہرے پر سنجیدگی جب کہ نظروں میں سختی تھی

جو آج سے پہلے حور نے نہیں دیکھی تھی یہ سختی تو

اس وقت بھی زرخان کی آنکھوں میں نہیں تھی جس

Posted On Kitab Nagri

وقت وہ اس سے نکاح کر رہا تھا پھر وہ آج اتنی عجیب

نگاہوں سے حور کو کیوں دیکھ رہا تھا حور یہ بات

سمجھنے سے قاصر تھی

کیا مطلب کون سا کام اماں جان زر خان کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی جب کہ زر خان کو حور کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتا پا کر بڑی اماں کو بھی بہت عجیب سا

محسوس ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان صوفے سے اٹھا اور بھاری قدم لیتا ہوا حور کے

قریب آیا زرخان کو اپنے قریب آتا دیکھ کر حور کا دل

سہم سا گیا وہ فوراً سے اٹھ کھڑی ہوئی

میں نے بولا تھا نا کہ اگر تم اپنے بھائی کے ساتھ ملی

ہوئی تو تمہارے بھائی کے ساتھ ساتھ تمہیں ایسی

عبرت ناک موت دوں گا کہ دیکھنے والے کی روح کانپ

جائے گی زرخان کہ لہجے میں وحشت تھی زرخان کو

ایسے بولتا دیکھ کر سب ایک دم سے پریشان ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

سب نے بے اختیار زر خان کی طرف دیکھ رہا تھا جس

کی آنکھیں سرخ انگارہ بنی ہوئی تھی جیسے سامنے

والے کو وہ ابھی جان سے مار دے گا

کیا مطلب ہے آپ کا یہ آپ کیا بول رہے ہیں حور زر خان

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ زر خان جو بول رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا وہ بالکل غلط بول رہا تھا

زر خان نے ایک سرد نظر حور کی طرف دیکھا اور پھر

Posted On Kitab Nagri

اپنی قمیض کی جیب سے ایک فون نکال کر حور کے

آگے کیا اس فون کو دیکھتے ہی حور کی سانس اس ک

ے گلے میں ہی اٹک گئی

زر خان نے اس فون کی کال ہسٹری نکالی اور اسے حور

کے چہرے کے سامنے کیا اس فون سے دانش کے نمبر پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بے شمار کالز کی گئی تھی اور بے شمار کالز آئی بھی

ہوئی تھی کوئی کال آدھے گھنٹے کی کوئی دس منٹ

کی کوئی 50 منٹ کی اور کوئی دو گھنٹے کی کال تھی

Posted On Kitab Nagri

دانش کے نمبر کے علاوہ بھی اس فون سے اور بھی

کچھ نمبرز پر کالز کی گئی تھیں یہ حور کا پرسنل

فون تھا جواب زر خان کے ہاتھ لگ چکا

یہ یہ فون آپ کے پاس کیسے حور اپنے سفید پڑتے

چہرے سے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تم نے کیا مجھے بے وقوف سمجھ رکھا تھا اور تم نے

بہت آسانی سے سوچ لیا کہ تم یعنی مجھے زر خان



Posted On Kitab Nagri

سکندر کو بے وقوف بنا سکو گی مجھ سے چھپ کر تم

نے فون رکھا مجھ سے چھپ کر تم اپنے بھائی سے اور

پتہ نہیں کس کس سے رابطے میں رہیں اور تم نے یہ

سوچ لیا کہ میں اس سے انجان رہوں گا ہاں پچھلے دو

مہینوں سے میں تم پہ ایک ایک منٹ نظر رکھے ہوئے

ہوں یہ فون جہاں سے بھی مجھے ملا ہے تمہیں اس کی

فکر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ تم بھی بخوبی

جانتی ہو کہ تم نے یہ فون کہاں چھپایا تھا زرخان حور

Posted On Kitab Nagri

کی طرف ایک ایک قدم بڑھاتے ہوئے اپنی خوفناک

وحشت لیے بول رہا تھا جبکہ سب بے یقینی کے عالم

میں حور کی جانب دیکھ رہے تھے یعنی حور ان سب

کو دھوکہ دے رہی تھی اس نے تمام حویلی والوں کو

دھوکے میں رکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے آپ کو بے وقوف نہیں بنایا حور اپنا سرخ چہرہ

چھپاتے ہوئے بولی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس

Posted On Kitab Nagri

کی بے بسی کوئی دیکھے

اگر آپ نے ہم سب کو بیوقوف نہیں بنایا تو وہ سب کیا

تھا جو آپ پچھلے دو مہینوں سے کرتی آرہی ہیں اب

کی بار حارث بولا تھا جبکہ حارث کے بولنے پر حور نے

بے یقینی سے حیرت کے عالم میں حارث کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھا وہ جو بہت ہی کم عرصے میں اس کا اچھا

دوست اچھا بھائی بن چکا تھا آج اس کا روپ بالکل

دشمنوں والا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ نے ہم سب کو بیوقوف نہیں بنایا تو وہ سب کیا

تھا جو آپ پچھلے دو مہینوں سے کرتی آرہی ہیں اب

کی بار حارث بولا تھا جبکہ حارث کے بولنے پر حور نے

بے یقینی سے حیرت کے عالم میں حارث کی طرف

دیکھا وہ جو بہت ہی کم عرصے میں اس کا اچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوست اچھا بھائی بن چکا تھا آج اس کا روپ بالکل

دشمنوں والا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کیا ہو رہا ہے زر خان صہزیب سکندر زر خان کی

طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولے

آپ کے سامنے ہے سب بابا یہ لڑکی ہمیں پچھلے دو

مہینوں سے دھوکا دے رہی ہے اور ہم سب بھی اس

کی باتوں پر یقین کر کے اس کے دھوکے کو سکون سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوماہ سے سہہ رہے ہیں یہ سمجھ کر کہ اس کی

محبت ہم سب کے لیے سچی ہے جبکہ یہ دکھاوے کے

علاوہ اور کچھ نہیں حارث صہزیب صاحب کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولا

آپ ایسا نہیں کہہ سکتے بھائی حور اپنا سر جھکاتے

ہوئے خود پر ضبط کے بندھن باندھ کر بولی

کیوں تم کر سکتی ہو اور میں ایسا کہہ بھی نہیں سکتا

مجھے تو پہلے سے ہی معلوم تھا کہ ضرور کچھ گڑبڑ ہے

www.kitabnagri.com

اس لیے تو میں نے تم سے دوستی کی تھی تاکہ تمہارے

نزدیک رہ کر تمہاری سچائی معلوم کر سکوں مجھے تو

Posted On Kitab Nagri

پہلے دن سے ہی شک تھا کہ تم اپنے بھائی کے ساتھ ملی

ہوئی ہو ہمارے سامنے معصومیت کا جھوٹا کھیل

کر ہمیں دھوکہ دے رہی ہو اپنے کھیل میں پھنسا رہی

ہو حارث کا ایک ایک لفظ حور کے کان میں پگھلتے

ہوئے سیہ کی طرف لگ رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسا نہیں ہو سکتا آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی

ہے لالا فاریہ زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

تم اپنا منہ بند رکھو اگر اب تم دونوں میں سے کسی کی

Posted On Kitab Nagri

بھی آواز آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا حارث

لائبہ اور فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے پھنکارا

کہاں پر ہے تمہارا بھائی کہاں پر چھپا رکھا ہے اسے

زرخان حور کی طرف دیکھتے ہوئے دھاڑا جبکہ اس کے

دھاڑنے پر حور کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا پوچھ رہا ہوں میں تمہیں سنائی نہیں دے رہا زرخان

حور کا بازو سخت گرفت میں لیتے ہوئے پھر سے دھاڑا

Posted On Kitab Nagri

جب کہ زر خان کی سخت انگلیاں حور کے بازو میں

سختی سے پوسٹ تھی

بھائی یہ ایسے نہیں مانے گی اور نہ ہی ایسے بتائے گی

اسے آپ پولیس کے حوالے کریں پولیس بس راستے میں

ہی ہوگی حارث زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ مجھے پولیس کے حوالے کریں گے زر خان کو نظر

انداز کرتی وہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے حیرت سے

بولی یہ شاید آخری توقع تھی جو وہ حارث سے نہیں

Posted On Kitab Nagri

رکھتی تھی

ہاں ہم تمہیں پولیس کے حوالے ہی نہیں کریں گے بلکہ

تمہیں اس حویلی سے بھی دھکے مار کر نکال لیں گے

حارث بالکل پارٹ انداز میں بولا

آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے نکاح کیا ہے آپ کے

www.kitabnagri.com

بھائی نے مجھ سے بھاگ کر نہیں آئی میں حور حارث

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

نکاح کون سا نکاح لڑکی کوئی نکاح نہیں ہوا تمہارا

میرے بھائی سے اور جسے تم نکاح کا نام دے رہی ہونا

وہ نکاح نامہ جھوٹا تھا اصل میں تو تمہارا نکاح میرے

بھائی سے ہوا ہی نہیں حارث ہنستے ہوئے بولا گویا حور

کا مذاق اڑا رہا ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث کے بولنے پر لائبہ اور فاریہ نے بے اختیار اپنے

دونوں ہاتھ اپنے منہ پر جمائے اور کھلی آنکھوں سے

حارث کی جانب دیکھنے لگی جبکہ بڑی اماں زینت

Posted On Kitab Nagri

بیگم اور اماں جان کے چہرے پر بے یقینی کے تاثرات

اتنے تھے کہ انہیں یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ حادثہ کے

بولے گئے الفاظ سچ ہیں

حادثہ کی بات سن کر حور کے سر پر جیسے ساتوں

آسمان ٹوٹ پڑے تھے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی سانسیں رک چکی تھی وہ بے یقینی کے عالم

میں بے اختیار زرخان کو دیکھے جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی باہر پولیس آئی ہے ایک ملازم حویلی میں

داخل ہوتے ہوئے سے صہزیب سکندر کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا

اندر لے آؤ انہیں زر خان اس ملازم کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا جبکہ حور کو لگ رہا تھا کہ وہ اپنے پیروں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھڑی نہیں رہ سکے گی اتنا بڑا دھوکا اتنا بڑا فریب اس

کے ساتھ کیا گیا تھا مطلب جس شخص کے ساتھ وہ

رہ رہی تھی وہ اس کے لیے نامحرم تھا اور وہ اس کے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

اتنے نزدیک رہ کر اب تک گناہ کما رہی تھی

پولیس آفیسر زحویلی میں داخل ہوئے ان میں سے چھ

Posted On Kitab Nagri

سے سات آفیسرز میل تھے جبکہ چھ سے سات ہی

فیمیل آفیسرز تھی وہ چلتے ہوئے ٹھیک زر خان کے

قریب کھڑے ہو گئے

جی سرکس کی گرفتاری کے لیے آپ نے بلایا تھا ہمیں

ملزم دکھا دے تاکہ ہم اسے گرفتار کر کے لے جائیں ایک

www.kitabnagri.com

آفیسرز خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

یہ ہے ملزم آفیسر لے جائیں اسے یہاں سے اور اگلے 24

Posted On Kitab Nagri

گھنٹوں کے درمیان اس کے منہ سے نکلوائیں کہ اس نے

اپنے بھائی کو کہاں چھپا رکھا ہے چاہے اس کے لیے آپ

کو کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے حارث اس آفیسر کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس آفیسر نے لیڈی آفیسر کو

اشارہ کیا اس نے ہتھکری نکالی اور حور کی جانب



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑھی

اس سے پہلے تو وہ لیڈی آفیسر حور کو ہتھکری پہناتی

حویلی میں ایک گرجدار اور سخت آواز گونجی

Posted On Kitab Nagri

خبردار اگر کسی نے میری بیٹی کو ہاتھ بھی لگایا تو

ہاتھ کندھے سے اکھاڑ کر پھینک دوں گا شیرازی سکندر

کی گرجدار آواز پر آفیسر کے ہاتھ وہیں پر رک گئے

جبکہ سب نے بے یقینی سے شیرازی سکندر کی طرف

دیکھا تھا



www.kitabnagri.com

میجر شیرازی سکندر کو کون نہیں جانتا تھا انہیں

دیکھتے ہی آفیسر نے فوراً انہیں سیلوٹ کا

Posted On Kitab Nagri

شیرازی سکندر چلتے ہوئے حور کے قریب آئے

"میری بچی" شیرازی سکندر نے حور کا ہاتھ تھامنا چاہا

جو اس نے فوراً پیچھے کر لیا

یہ آپ کا خاندان ہے مسٹر شیرازی حور اپنی سرخ انگارہ

آنکھیں اٹھاتے شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولی

سب بے یقینی کے عالم میں کبھی حور کو تو کبھی

شیرازی سکندر کی طرف دیکھ رہے تھے ان سب کے

Posted On Kitab Nagri

دماغ صرف شیرازی سکندر کے ایک لفظ "بٹی" پر اٹک

چکا تھا

بولیں کہ یہ آپ کا خاندان ہے اس نے پھر وہی سوال کیا

تو شیرازی سکندر اس سے نظریں نہیں ملا پائے

"عینا" حویلی میں داخل ہوتے دانیال نے بے اختیار عینا

www.kitabnagri.com

کو پکارا کیونکہ یہاں کی ساری صورت حال وہ بھی جان

چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

دانیال تیز تیز قدم لیتا عینا کے قریب آیا

اس بار چونکنے کی باری حویلی والوں کی تھی پہلے

شیرازی سکندر اور اب یہ بر خوردار خوبصورت لڑکا جو

زرخان سکندر سے ایک ہاتھ آگئے ہی تھا وہ حور کی

جانب بڑھ رہا تھا اور اسے عینا پکار رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیرازی سکندر نے پولیس آفیسر ز کو جانے کا اشارہ کیا

وہ دوبارہ انہیں سیلوٹ کرتے وہاں سے چلے گئے جبکہ

شیرازی سکندر اب خود کو آنے والی صورتحال کے لیے

Posted On Kitab Nagri

تیار کر رہے تھے کیونکہ انہیں اپنی بیٹی کو بہت سے

جواب دینے تھے

عینا یہ سب کیا ہو رہا ہے دانیال عینا کے قریب کھڑے

ہوتے ہوئے بولا

میری تذلیل ہو رہی ہے دانی وہ تذلیل جو میرے باپ نے

www.kitabnagri.com

خود اپنے ہاتھوں سے اپنے خاندان والوں سے میری ذات

کی کاروائی ہے عینا اپنی سرخ انگارا ہوتی آنکھوں سے

Posted On Kitab Nagri

دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

ایک نے شوہر اور ایک نے بھائی بن کر میری روح کو

خاصا نقصان پہنچایا ہے حور کا لہجہ ہر جذبے سے آڑی

تھا اس کے لہجے میں کوئی دکھ کوئی افسوس کوئی

تکلیف نہیں تھی ایسے جیسے وہ پتھر کی ہو گئی ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور وہ تھی بھی تو ایسی ہی بالکل پتھر جس نے نہ

کبھی اپنے باپ سے محبت مانگی اور نہ ہی توجہ مانگی

پھر وہ اب کچھ وقت کے بنے شوہر اور بھائی کہ

Posted On Kitab Nagri

دھوکے سے کیسے ٹوٹ جاتی ایسا تو ناممکن تھا

حور اپنی مخصوص زبان اٹلین میں بات کر رہی تھی

اس لیے وہاں پہ موجود کسی بھی افراد کو اس کی یا

دانیال کے درمیان ہونے والے بات کی بالکل سمجھ نہیں

آ رہی تھی سوائے دانیال اور شیرازی سکندر کے

www.kitabnagri.com

عینا کی بات سن کر شیرازی سکندر شرمندگی کی

گہرائیوں میں ڈوبنے لگے کیونکہ جتنے بھروسے سے

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے عینا کو یہاں بھیجا تھا ان کے گھر والوں نے

اتنی ہی بے دردی سے انکا بھروسہ توڑ چکے تھے

شیرازی سکندر کا سر جھکا چکے تھے

عینا کی بات سن کر دانیال کی آنکھوں میں سرخ لکیریں

نمودار ہونے لگی اس نے غصے سے اپنی دونوں مٹھیاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سختی سے بھینچی اور سرد نظریں اٹھا کر زر خان کی

طرف دیکھا دانیال کی نظروں میں اتنی سختی تھی کہ

اسے لگ رہا تھا کہ وہ ابھی زر خان سکندر کو جان سے

Posted On Kitab Nagri

مار دے گا

عینا نے ایک نظر دانیال کو دیکھا جو زر خان کی طرف

اپنی وحشت زدہ آنکھوں سے دیکھ رہا تھا عینا نے

دانیال کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے آنکھوں سے

ایک مخصوص اشارہ کیا جس سمجھتے ہوئے دانیال نے

زر خان سے اپنی نظریں ہٹائی اور عینا کی طرف

دیکھنے لگا



Posted On Kitab Nagri

عینا چلتی ہوئی زر خان کے بالکل سامنے آن رکی جو

سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا یعنی وہ بہت

کشمکش کا شکار تھا آخر اس کے سامنے کھڑی لڑکی

کون تھی وہ نہیں سمجھ پارہا تھا

اگر اپنے بھائی کی موت کا بدلہ لینا ہوتا اور میرے بھائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کا پتہ کروانا ہوتا تو اپنی مردانگی کا استعمال کرتے

خدا کے بنائے پاک رشتے کا مذاق اڑا کر جو تم نے کیا ہے

نا اسے بزدلی کہتے ہیں مسٹر زر خان سکندر اور تم ایک

Posted On Kitab Nagri

بزدل مرد ہو عینا اپنی سرخ انگار آنکھیں زر خان کی

سرخ آنکھوں میں گاڑھتی ہوئی بے لچک انداز میں بولی

تو زر خان نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی

جس کے لیے تم نے اتنے پاک رشتے کی برہمتی کی جانتے

اس سب کے پیچھے وجہ کیا تھی حور بغیر کسی خوف

کے زر خان کے سامنے کھڑی پوچھ رہی تھی زر خان کو

اس وقت وہ بالکل وہ والی حور نہیں لگ رہی تھی جو

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ پچھلے دو مہینے سے رہ رہی تھی

جانتے ہو تمہارے بھائی کو قتل کس نے کیا تھا جس کا

پتہ لگوانے کے لیے تم مارے مارے پھرتے ہو اور تمہیں

ابھی تک قاتل نہیں ملا حور دو قدم مزید زر خان کی

طرف بڑھاتے ہوئے بولی



تمہارے بھائی کو میں نے قتل کیا تھا اپنے ہاتھوں سے

یہاں اس کے سینے کو گولیوں سے چھلی کیا تھا حور

اپنی شہادت کی انگلی زر خان کے سینے پر رکھتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

بولی تو سب نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے عینا کی جانب

دیکھا یعنی وہ ایک قاتل بھی تھی مصطفیٰ جیسے

معصوم لڑکے کو قتل کرنے والا شخص اور کوئی نہیں

بلکہ عینا تھی

بہت افسوس ہو رہا ہے تمہاری یہ حالت دیکھ کر اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہنسی بھی آرہی ہے کہ تم جیسے مرد کو سہارا ملا بھی

تو کس کا ایک جھوٹے رشتے کا عینا نے پھر سے اسے

Posted On Kitab Nagri

شرمندگی کے کنویں میں پھینکا تھا

اور تم تمہیں تو میں نے اپنا بھائی مانا تھا اپنا گہرا

دوست مانا تھا بھائی سے کم عزت اور احترام نہیں کیا

تمہارا اور تم نے کیا کیا بہن جیسے خوبصورت رشتے کے

ساتھ دھوکا کیا عینا حارث کے سامنے کھڑی ہوتی ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غرائی

عینا میری بچی بات سنو میری شیرازی صاحب عینا کو

دونوں بازوؤں سے تھام کر اپنے سامنے کرتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

کہنے اور سننے کے لیے کچھ نہیں بچا مسٹر شیرازی آپ

کے اس خاندان نے میری روح کو چھلی کیا ہے اور آپ

اس کا مداوا نہیں کر سکتے ہیں عینا کی آنکھوں میں

سرخی بڑھتی جا رہی تھی وہ ضبط کی آخری سیڑھی

پر کھڑی تھی



آپ کی شرط مجھے یہاں بھیجنا تھا میرا یہاں رہنا

میرے مشن کا حصہ تھا بقول آپ کے جو میں نے بخوبی

Posted On Kitab Nagri

پورا کر دیا ہے اور اب میں یہاں مزید نہیں رک سکتی

میری فرمانبرداری کا ضبط یہیں تک ہے مسٹر شیرازی

میں نے بیٹی ہونے کا فرض یہیں تک نبھانا تھا اس سے

آگے اب میرا ضبط مت آزمائیں عینا نے خود پر بہت

مشکل سے کنٹرول کیا ہوا تھا جبکہ اس کے کچھ

فاصلے پر کھرا دانیال عینا کی حالت دیکھ کر طرف ہی

اٹھاتا

میں دوبارہ کبھی اس حویلی میں قدم نہیں رکھوں گی

Posted On Kitab Nagri

میں کبھی یہاں نہیں آؤں گی اگر آپ چاہیں تب بھی

نہیں عینا شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

تو انہوں نے تڑپ کر عینا کی طرف دیکھا وہ ان کی

بٹی تھی چاہے وہ ان سے بہت دور رہی تھی مگر وہ

اپنی بٹی کے حال سے بخوبی واقف تھے اس وقت

www.kitabnagri.com

جس تکلیف سے گزر رہی تھی اس کا اندازہ لگانا کسی

کے بس کی بات نہیں تھی جبکہ عینا کے چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

کوئی بھی تکلیف دکھائی نہیں دے رہی تھی وہ خود پر

ضبط کرنا جانتی تھی اور یہ بات شیرازی سکندر بھی

بہت اچھے سے جانتے تھے



Andiamocene da qui Aina

(عینا چلو یہاں سے)

دانیال عینا کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولا

عینا تم نہیں جاؤ گی شیرازی سکندر عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

آپکی شرط اور میرا امتحان ختم ہوا لیکن اس سب کے

بدلے جو میرا نقصان ہوا ہے نا اس کے بدلے میں کسی

کو معاف نہیں کروں گی مسٹر شیرازی میرا دل توڑتے

تو میں صبر کر لیتی مگر رشتوں کی آڑ میں چھپ کر

مجھے دھوکہ دیا ہے ان لوگوں نے اور یقین مانیں

www.kitabnagri.com

حورالعین سکندر ہر چیز برداشت کر لے گی مگر یہ دغا

برداشت نہیں کر سکتی میں عینا کی آنکھوں میں

Posted On Kitab Nagri

سرخ مائل کی جگہ پانی نے لی تھی جسے وہ بہت

مہارت سے اپنے اندر دھکیل چکی تھی

عینا --- دانیال نے آہستہ سے عینا کا ہاتھ تھاما تو عینا نے

نظریں اٹھا کر دانیال کی طرف دیکھا

Esci di qui o li ucciderò entrambi, perdio

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(یہاں سے چلو ورنہ خدا کی قسم میں ان دونوں کو

جان سے مار دوں گا)

دانیال اپنے اشتعال پر قابو پاتے عینا کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا

Il mio viaggio finisce qui Mr sherazi:

(میرا یہاں کا سفر ختم ہوتا ہے مسٹر شیرازی)

عینا شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

چلو دانی عینا نے بولتے ہوئے قدم باہر کی جانب بڑھائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور ایک بار بھی پلٹ کر پیچھے نہیں دیکھا

سب کی منتظر نگاہیں عینا کی طرف تھی کہ شاید وہ

Posted On Kitab Nagri

ابھی پلٹ آئے اور بول دے کہ یہ جھوٹ ہے کہ وہ یہاں

سے جا رہی ہے یہ سب جھوٹ ہے جو یہاں پر ہوا ہے

مگر ایسا کچھ نہیں ہوا وہاں سے تیز قدم لیتی ہوئی

نکلتی چلی گئی اور مڑ کر ایک بار بھی اس حویلی کو

اور اس حویلی کے لوگوں کو دیکھنا پسند نہیں کیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیراز کیا تھا یہ سب حور تمہاری بیٹی ہے بڑی اماں

شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو انہوں

نے اپنے سرخ پڑتے چہرے اور سرخی مائل نگاہوں سے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

بڑی اماں کی طرف دیکھا

جی ہاں اماں جان یہ میری بیٹی ہے حورالعین سکندر

Posted On Kitab Nagri

جس کی تذلیل میں آپ کے دونوں پوتوں نے اس کی

روح تک زخمی کر کے رکھ دی شیرازی سکندر بولے تو

ان کا لہجہ بہت سخت تھا

بڑی اماں نے ایک نظر شیرازی سکندر کی طرف دیکھا

اور دوسری نظر زر خان کی طرف جو سختی سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا بڑی اماں چلتی ہوئی زر خان

کے قریب گئی اور بغیر لحاظ کیے اس کے منہ پر زناٹے

Posted On Kitab Nagri

دار تھپڑ دے مارا

حویلی میں ایک دم خاموشی چھا گئی گہری خاموشی

جیسے یہاں پر کوئی موجود ہی نہ ہو

کیا ہم نے تمہاری یہ تربیت کی تھی کہ تم ایک عورت

ذات کی یوں تذلیل کرو خدا کے بنائے گئے پاک رشتے کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یوں مذاق اڑاؤ تم نے نکاح کی آڑ میں چھپ کر اپنا

مقصد پورا کرنا چاہا بڑی اماں کی سخت آواز پوری

حویلی میں گونج رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم نے آج ہمارا سر جھکا دیا اپنے پوتے کا نام لیتے ہوئے

اپنا سر ہم فخر سے اونچا کرتے تھے مگر تم نے یہ گھٹیا

حرکت کر کے ہمارا سر شرمندگی سے نیچے جھکا دیا

زرخان سکندر ہمیں یقین نہیں آ رہا کہ تم ہمارے پوتے ہو

جس نے یہ گھٹیا حرکت کی ہے بڑی اماں زرخان کے

سامنے کھڑی بول رہی تھیں جبکہ زرخان ضبط کی ہے

نظریں جھکائے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

بڑی اماں لالانے ایسا کچھ نہیں کیا نکاح جھوٹا نہیں

تھا وہ تو حور کے منہ سے سچائی اگلوانے کے لیے میں

نے ایسا بولا بڑی اماں کو اپنے پیچھے سے حارث کی

آواز سنائی دی تو بڑی اماں نے پلٹ کر حارث کی طرف

دیکھا جو ان کے سامنے ہاتھ باندھے سر جھکائے کسی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجرم کی طرح کھڑا تھا

کیا کہا تم نے --- بڑی اماں حارث کی طرف دیکھتی ہوئے

بولیں

Posted On Kitab Nagri

نن نکاح جھوٹا نہیں ہے میں نے جھوٹ بولا تھا بڑی کو

بتاتے ہوئے حارث کی آواز لڑکھڑائی

اور اس کی بات سن کر بڑی اماں چلتی ہوں وی اس کے

قریبائی

چٹاخ --- بڑی اماں نے تھپڑ اتنی شدت سے مارا تھا کہ اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھپڑ کی آواز حویلی کے دیواروں میں بھی گونجی تھی

جبکہ حارث اپنے گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی کہ عالم

Posted On Kitab Nagri

میں بڑی اماں کی طرف دیکھ رہا تھا وہاں پر موجود

تمام افرادوں کا حال بھی اس سے مختلف نہ تھا

بغیرت انسان اس نے تمہیں اپنا بھائی بولا تھا بلکہ بھائی

سے بڑھ کر کیا تمہارے ساتھ تم نے کیسے اس کا یقین

توڑ دیا تم دونوں نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سچائی کچھ اور بھی ہو سکتی ہے تم لوگوں نے اپنے

اندازے کے مطابق اس لڑکی پر آ کے بہتان لگا دیا بغیر

سوچے سمجھے اس کے یقین کی دھجیاں اڑادی اس

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے یہ بول دیا کہ یہ نکاح جھوٹا تھا وہ ہمیں

دھوکہ دے رہی تھی تو سنو تم دونوں ہم نے یہ بال

دھوپ میں سفید نہیں کیے دکھاوے میں اور مخلصی

میں صاف فرق نظر آتا ہے اس بچی کے پیچھے چاہے

جو مرضی وجہ ہو مگر اس نے یہاں پر رہ کر جو رشتے

نبھائے ہیں وہ مخلصی سے نبھائے ہیں تم لوگوں کی

ہمت کیسے ہوئی کہ تم لوگوں نے ہماری پوتی کی روح



Posted On Kitab Nagri

کو چاک کیا بڑی اماں ان دونوں کی طرف دیکھتی ہوں

سخت لہجے میں بول رہی تھی

دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے اس سے پہلے کہ

میں تم دونوں کو جان سے مار دوں بڑی اماں ان کی

طرف دیکھتی ہوں دھاڑیں



اماں حوصلہ رکھیں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی

صہزیب سکندر بڑی اماں کو کندھوں سے تھامتے ہوئے

بولے

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو ہمیں کچھ نہیں ہو گا ہماری طبیعت کو یہ جو

تمہارے بیٹوں نے کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کا مداوی

کون کرے گا وہ ہماری پوتی ہے وہ ہم سب کے درمیان

دوماہ رہی مگر اس نے ایک بار احساس نہیں ہونے دیا

کہ وہ ہماری پوتی ہے وہ چاہتی تو یہاں پر ہر چیز کو

www.kitabnagri.com

واضح کر سکتی تھی ہم پر جتلا سکتی تھی کہ وہ

ہماری پوتی ہے اس حویلی کی بیٹی ہے مگر اس نے

Posted On Kitab Nagri

ایسا کچھ نہیں کیا مجھے ہمیشہ اس کے قریب ان چاہا

احساس ہوتا تھا مگر مجھے یہ نہیں معلوم تھا کہ وہ

ہمارا ہی خون ہے ان دونوں نے جو کیا ہے اس کے لیے

میں انہیں کبھی معاف نہیں کروں گی اگر یہ دونوں

میرے پوتے ہیں تو وہ میری پوتی تھی جس کے لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساری زندگی ترسی ہوں میں اس کی شکل دیکھنے کے

لیے پل پل مری ہوں اور اس کے ساتھ ان دونوں نے کیا

کیا انہیں بولو صہزیب یہ یہاں سے چلے جائیں ورنہ ہم

Posted On Kitab Nagri

انہیں جان سے مار ڈالیں گے بڑی اماں کی آنکھوں سے

اب اشک بہنے لگے تھے جبکہ بڑی اماں کو روتا دیکھ کر

وہ دونوں تڑپ ہی اٹھے تھے

بڑی اماں --- ان دونوں نے تڑپ کر بڑی اماں کو پکارا اور

ان کی جانب بڑھنا چاہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صہزیب ان سے بولویہ دونوں چلے جائیں یہاں سے ورنہ

ہم ان دونوں کی جان لے لیں گے بڑی اماں اور شدت سے

Posted On Kitab Nagri

بولی تو صہزیب صاحب نے ان دونوں کو جانے کا اشارہ

کیا

اماں آپ یہاں بیٹھیں فار یہ جاؤ بیٹا جلدی سے پانی لے

کر آؤ صہزیب صاحب بڑی اماں کو صوفے پر بٹھاتے

ہوئے بولے تو فار یہ جلدی سے کچن کی طرف دوڑی اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پانی کا گلاس لے کر آئی

فار یہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھام کر صہزیب

صاحب نے بڑی اماں کے لبوں سے لگانا چاہا جو انہوں

Posted On Kitab Nagri

نے بری طرح جھٹک دیا ہے

نہیں پینا ہمیں کچھ بھی --- نہیں چاہیے ہمیں کچھ بھی

بڑی اماں اپنی پھولی ہوئی سانسوں سے بمشکل بول

پائی تھی کیونکہ اتنا غصہ کرنے کے بعد ان کے سانسیں

بری طرح سے پھول چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اماں اس طرح مت کریں شیرازی سکندر بڑی اماں کے

ساتھ ہی بیٹھتے ہوئے بولے اور صہزیب سکندر کے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں سے پانی کا گلاس لے کر بڑی اماں کے لبوں سے

لگایا تو بڑی اماں نے دو گھونٹ پانی پی کر گلاس کو

پیچھے کیا

شیراز میرا بچہ ہمیں معاف کر دو ہم نہیں پہچان سکے

کہ وہ ہماری پوتی ہے اگر ہمیں تھوڑا سا بھی علم ہوتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو آج ہم اس کے ساتھ ذرا سی بھی زیادتی نہ ہونے

دیتے بڑی اماں شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی روتے

ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اماں رو کیوں رہی ہیں پلیر ایسا نہ کریں خدا را چپ کر

جائیں آپ کیوں بار بار معافی مانگ رہی ہیں اس کی

پہچان چھپانے کو میں نے ہی اسے بولا تھا یہ میرا حکم

تھا جو مان کر وہ یہاں پر آئی تھی اور یہاں پر رہ رہی

تھی وہ میرے حکم پر چل رہی تھی اماں شیرازی

www.kitabnagri.com

سکندر بڑی اماں کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولے

زر خان نے اچھا نہیں کیا وہ یہاں سے گئی ہے تو یقین

Posted On Kitab Nagri

مانو میرا دل کٹ رہا ہے شیرازی اسے واپس لے آواتے

سال اس کے لیے تڑپ تڑپ کر گزارے ہیں اب جب وہ

سامنے آگئی ہے تو اسے دور مت رہنے دو اسے میرے

پاس لے آو شیرازی میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کہ

دوبارہ اسے کوئی دکھ کوئی تکلیف نہیں آنے دوں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی اماں شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

تو شیرازی سکندر کو شدت سے ان کی تڑپ محسوس

ہوئی تھی وہ یہ تو جانتے تھے کہ ان کی ماں اپنی پوتی

Posted On Kitab Nagri

کو دیکھنے کے لیے اس سے ملنے کے لیے کتنا ترپتی ہیں

لیکن جو تڑپ آج ان کے لہجے میں تھی وہ کچھ اور ہی تھی

بڑی اماں فکر مت کریں سب ٹھیک ہو جائے گا حوصلہ

رکھیں ارحم جو تب سے چپ کھڑا تھا اب گھٹنوں کے

بل زمین پر بیٹھتے ہوئے بڑی اماں کے گھٹنوں پر ہاتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رکھتے ہوئے بولا

کیسے حوصلہ کر لوں میرا بچہ میرے ہی دو بچوں نے

Posted On Kitab Nagri

میری جان سے عزیز پوتی کو دھوکہ دیا ہے میں کیسے

یہ چیز برداشت کر لوں سنا نہیں تھا تم نے وہ بول کر

گئی ہے کہ وہ کبھی دوبارہ حویلی نہیں آئے گی وہ

کبھی ہم لوگوں کو مڑ کر نہیں دیکھے گی بڑی اماں

ارحم کے چہرے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی تو ارحم نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی اماں کا وہی ہاتھ تھام کر لبوں سے لگایا

سب ٹھیک ہو جائے گا بڑی اماں اللہ پر بھروسہ رکھیں

ارحم نے بڑی اماں کو تسلی دینی چاہی

Posted On Kitab Nagri

بڑی اماں کو کمرے میں چھوڑ کر آؤ اور انہیں ان کی

میڈیسن بھی دینا تا کہ بڑی اماں تھوڑی دیر آرام کر لیں

ارحم فاریہ اور لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو ان

دونوں نے آگے بڑھ کر بڑی اماں کو نرمی سے تھاما اور

انہیں ان کے کمرے کی جانب لے گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑی اماں کا جاتے ہی شیرازی سکندر بغیر کسی کی بھی

طرف دیکھے وہاں سے نکل کر اپنے کمرے میں چلے گئے

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ جس حال سے گزر رہے تھے یہ وہ یا ان کا

خدا جانتا تھا اور اس حال میں وہ کسی کو بھی جواب

نہیں دے سکتے تھے اس لیے انہوں نے وہاں سے جانا ہی

بہتر سمجھا

یہ سب اس حویلی میں کیا ہو رہا ہے یا اللہ ہم سب پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنا کرم فرما اماں جان اپنی آنکھیں بند کرتی ہوئی

بولیں

Posted On Kitab Nagri

صبح سے شام ہو گئی تھی زر خان تب سے ڈیرے پر ہی

موجود تھا وہ اپنے غصے پر قابو پانے کی ناکام کوشش

کرتے ہوئے ہلکان ہو رہا تھا مگر اس کا غصہ تھا جو کم

ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا شام کے چھ بجے کے

www.kitabnagri.com

قریب وہ حویلی میں داخل ہوا اور سیدھا اپنے کمرے

کی جانب بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوتے ہی زر خان کمرے کی ایک ایک

چیز کو تہس نہس کر چکا تھا اس وقت وہ کمرہ کوئی

کھنڈر معلوم ہو رہا تھا کمرے میں موجود ہر چیز وہ بے

دردی سے توڑ چکا تھا

جب ساری چیزیں توڑ کر بھی اس کا دل نہ بھرا تو اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نے اپنے ہاتھ کی مٹھی بنا کر شیشے کے ٹیبل پر دے

ماری جس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کافی زخمی ہو گیا

اور ہاتھ سے خون بہنے لگا جس کی زر خان کو بالکل

Posted On Kitab Nagri

پرواہ نہ تھی

زرخان کی آنکھوں کے سامنے بار بار حور کا چہرہ آرہا

تھا اس کا بدلتا روپ آرہا تھا اس کی آنکھوں کے

سامنے دانیال گھوم رہا تھا جس طرح دانیال نے اس کا

ہاتھ تھاما تھا اور اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے وہاں

www.kitabnagri.com

سے لے گیا تھا زرخان کو یہ بات کانٹے کی طرح چب

رہی تھی اور یہی بات اس کا اشتعال بڑھانے کا سبب بن

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی وہ آگ بگولہ ہوتے ایک ایک چیز کو برے

طریقے سے توڑ پھوڑ رہا تھا

زرخان کو حور پر بالکل شک نہ تھا نہ ہی وہ اس پر نظر

رکھے ہوئے تھا کیونکہ اس کے کمرے میں ہر وقت

کیمرے لگے ہوتے تھے اور وہ آسانی سے حور کو وہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے دیکھ لیتا تھا یہ بات حقیقت تھی کہ زرخان کو

حور سے محبت ہو گئی تھی مگر آج سے چار دن پہلے

جب حور کمرے سے نکل کر ناشتے کے لیے گئی تو

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے صوفے کے پاس ایک ڈبی گری ہوئی دیکھی

اس نے وہ ڈبی اٹھا کر دیکھی تو وہ ڈبی لینز کی تھی

پہلے تو زرخان کو یہ بات کچھ عجیب سی لگی کہ

حور کے پاس لینز کیا کر رہے ہیں اس نے تو کوئی لینز

استعمال ہی نہیں کیے مگر پھر یہ سوچتے ہوئے اگنور

www.kitabnagri.com

کر گیا کہ شاید یہ لائبریا فار یہ میں سے کسی کے ہوں

مگر پر سورات زرخان جب بڑی اماں کے کمرے میں ان

Posted On Kitab Nagri

کی طبیعت معلوم کرنے گیا تو بڑی اماں کی الماری میں

سے اسے ایک فون برآمد ہوا وہ الماری میں سے بڑی

اماں کی دوائیاں دیکھ رہا تھا کیونکہ حور کے آنے سے

پہلے بڑی اماں کی دوائیاں الماری میں ہی موجود ہوتی

تھی الماری کھولتے ہی وہ دوائیاں ڈھونڈنے لگا دوائیوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کا ڈبہ تو نہ ملا مگر دوائیاں ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس کے

ہاتھ ایک فون لگ گیا وہ فون نیو برینڈ یا آج کے دور کا

بالکل نہیں تھا وہ فون کوئی بہت پرانے زمانے کا لگتا

Posted On Kitab Nagri

تھا وہ ٹچ فون لیکن وہ بہت پرانا سا تھا زرخان نے

فون کو الٹ سیدھا کر کے دیکھا مگر اسے وہ فون بڑی

اماں کا نہیں لگا اور دوسرا فون بڑی اماں کے پاس ہونا

ناممکن تھا زرخان نے اس فون کو آن کیا اور اس کا

پاسورڈ کھولنے کی کوشش کی مگر وہ نہیں کھل سکا

www.kitabnagri.com

اس نے وہ فون ایسے ہی اپنی جیب میں ڈال لیا اور

بڑی اماں کے کمرے سے نکل آیا پھر جب وہ اپنے آفس

Posted On Kitab Nagri

گیا تو اس نے وہ فون داؤد کو دیا تکہ وہ اسے انلاک

کروا کر لائے تاکہ وہ دیکھ سکے کہ اس فون میں کیا ہے

ایک دن بعد داؤد وہ فون انلاک کروا کے لے آیا تھارات

کے وقت داؤد کی کال آئی تھی تو اس نے بتایا کہ فون

آچکا ہے اپ چاہیں تو ابھی میں پہنچا دوں زر خان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حکم کے مطابق داؤد وہ فون رات میں ہی زر خان کو

دے گیا تھا زر خان کو وقت نہیں ملا اس وجہ سے وہ

فون کو نہیں دیکھ سکا مگر جب صبح فجر کی نماز

Posted On Kitab Nagri

پڑھنے کے بعد اسے یاد آیا کہ اس کے پاس فون تھا تو

اس نے اپنی گاڑی کے ڈیش بورڈ پر فون کو تلاش کیا

تو اسے فون مل گیا اس نے وہ فون آن کر کے دیکھا تو

اس میں دانش نام کی بے شمار کالز تھی نام بھی سیو

تھا اور صرف دانش ہی نہیں اور بھی کافی نمبر سے

کال آئی بھی ہوئی تھی اور گئی بھی ہوئی تھی اس کے

علاوہ اس فون میں کچھ بھی نہیں تھا زرخان نے داؤد



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کو دوبارہ فون کیا اور اس فون کا تمام ریکارڈ نکالنے کا
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)
knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

حکم دیداد کا فون آیا کہ تمام ریکارڈ نکل گیا ہے اور

Posted On Kitab Nagri

ریکارڈ کی تمام ڈیٹیل آفس میں موجود ہے داؤد کی

بات سن کر زر خان نے گاڑی اپنے آفس کی طرف موڑ لی

جبکہ اس کے ساتھ ار حم اور حارث بھی موجود تھے

آفس پہنچ کر جب زر خان نے وہ ریکارڈ دیکھا جس

میں صاف پتہ چل رہا تھا کہ حور دانش سے ہی بات کر

رہی ہے مگر کیا بات کر رہی ہے یہ بات وہ معلوم نہیں

کر سکے تھے کیونکہ یہ کام بہت ہی شاطر دماغ سے کیا

گیا تھا اس کا سارا ریکارڈ نکلوانے کے بعد بھی زر خان

Posted On Kitab Nagri

ان کے درمیان ہونے والی گفتگو کو نہیں سن سکا تھا

مگر اسے یہ معلوم ہو گیا تھا کہ حور اپنے بھائی سے

رابطے میں ہے مطلب وہ دو ماہ سے حویلی والوں کو

اور اسے دھوکہ دے رہی تھی

آہ --- کیوں کیا تم نے ایسا آخر کون ہو تم کیوں آئی میری

www.kitabnagri.com

زندگی میں حور بن کر چاہتی کیا ہو تم آخر تمہارا

اصلی روپ ہے کون سا تم میرے بھائی کے قاتل ہو یہ

Posted On Kitab Nagri

بات تم نے خود تسلیم کی ہے اب میں تمہیں نہیں

چھوڑوں گا زرخان سامنے پڑی ٹیبل کو ٹانگ مارتے

ہوئے بولا

اور کمرے سے باہر نکل گیا اس کا ارادہ اب شیرازی

سکندر سے بات کرنے کا تھا ان سے پوچھنے کا تھا کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آخر حور کی اصلی پہچان کیا ہے اور وہ ہے کون اس کا

یہاں آنے کا مقصد کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان سیڑھیاں اتر کر آیا تو سامنے ہی لاؤنج میں

اسے حویلی کے تمام افراد بیٹھے ہوئے دکھائی دیے

بڑی اماں کی طبیعت اب کچھ بہتر ہوئی تھی اس لیے

وہ خود ہی کمرے سے باہر نکل آئی تھی اور بڑی اماں

کے باہر آنے سے سب لوگ بڑی اماں کے قریب ہی بیٹھے

ہوئے تھے جبکہ شیرازی سکندر بڑی اماں کے بالکل ساتھ

Posted On Kitab Nagri

بیٹھے ہوئے تھے اور بار بار انہیں ایک ہی بات بول رہے

تھے وہ زیادہ ٹینشن نہ لیں زیادہ پریشان مت ہوں سب

ٹھیک ہو جائے گا

زرخان پر نظر پڑتے ہی بڑی اماں نے اپنا چہرہ پھیر لیا

تھا اور یہ چیز زرخان کو کسی کانٹے کی طرح اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سینے پر چبھی تھی وہ کچھ بھی برداشت کر سکتا تھا

لیکن بڑی اماں کی بے رخی نہیں

السلام علیکم چچا جان مجھے آپ سے ایک ضروری بات

Posted On Kitab Nagri

کرنی ہے زر خان شیرازی سکندر کی جانب دیکھتے ہوئے

بولاتو انہوں نے نظر اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا جو

بالکل ان کے سامنے کھڑا تھا

بولو کیا بات کرنی ہے تمہیں سن رہا ہوں میں شیرازی

سکندر کے لہجے میں وہ چیز نہیں تھی جو زر خان آج

www.kitabnagri.com

تک دیکھتا آیا تھا ان کا لہجہ آج سخت تھا اور ان کے

لہجے میں بے رخی بھی شامل تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے اکیلے میں بات کرنی ہے زرخان ان کی بے

رنی کا کروا گھونٹ پیتے ہوئے بولا

یہیں پر کرو سب کے درمیان شیرازی سکندر اس کی

جانب دیکھتے ہوئے سپاٹ انداز میں بولے جب کہ

حویلی سے کے اندر آتا حارث بھی ان کی یہ بات سن



چکا تھا

ٹھیک ہے اگر آپ ایسا چاہتے ہیں تو ایسے ہی صحیح

زرخان شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور

Posted On Kitab Nagri

سامنے صوفے پر برجمان ہو گیا

مجھے حور کی حقیقت جانی ہے زر خان نے بغیر کسی

بات کو گھمائے پھر اے سیدھی بات سامنے رکھی

کیوں تمہیں اس لڑکی کی حقیقت کیوں جانی ہے جس

سے تم نے اپنا نکاح تک جھوٹا قرار دیا ہے شیرازی

www.kitabnagri.com

سکندر زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولے ان کا لہجہ

اب سرد تھا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں جاننا چاہتا ہوں کہ اس حویلی میں وہ

کیوں بھیجی گئی اس حویلی میں آنے کے پیچھے اس

کا کیا مقصد تھا مجھے جاننا ہے کہ حور کا اصل چہرہ

کیا ہے وہ حقیقت میں کون ہے زر خان نے پھر سے صاف

گوئی کی تو شیرازی سکندر نے طنزیہ مسکراہٹ کے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ زر خان کی طرف دیکھا

تمہیں پھر پتہ ہے کہ میری بیٹی کون ہے یقیناً نہیں پتہ

ہو گا اس لیے تو میرے سامنے بیٹھے پوچھ رہے ہو خیر

Posted On Kitab Nagri

یہاں بیٹھے تمام افراد کا حق ہے کہ وہ اس کے بارے

میں جانیں تاکہ سب کو اندازہ ہو کہ انہوں نے کیا

کھویا ہے خاص کر تمہیں اندازہ ہو کہ تم نے اپنے

ہاتھوں سے کس ہیرے کو دفن کیا ہے شیرازی سکندر



کا لہجہ بھسم کر دینے والا تھا

www.kitabnagri.com

شیرازی سکندر نے اپنا وائلٹ نکالا اور اس میں سے ایک

یو ایس بی نکالی جو ایک چھوٹی سی چیپ کی شک

Posted On Kitab Nagri

میں تھی وہ اتنی چھوٹی تھی کہ اسے آسانی سے اپنے

وائٹ میں چھپا کر رکھا جاسکتا تھا

ادھر آؤ گریا شیرازی سکندر نے لائے کو اپنے قریب بلایا

تو وہ چلتی ہوئی ان کے قریب آئی

یہ لو اسے جا کر ایل ای ڈی میں لگاؤ شیرازی سکندر وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چیپ لائے کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے بولے تو اس نے ہاں

میں سر ہلاتے ہوئے قدم ایل ای ڈی کی جانب بڑھائے اور

وہ چیپ ایل ای ڈی سے اٹیچ کر کے ریموٹ اٹھایا اور

Posted On Kitab Nagri

ایل ای ڈی آن کی

ریموٹ لے کروہ چلتی ہوئی شیرازی سکندر کے پاس آئی

اور ریموٹ ان کی جانب بڑھایا کیونکہ اس چیپ کے

اگلے فنکشنز کا لائبریری کو بالکل اندازہ نہیں تھا

ریموٹ تھام کر شیرازی سکندر نے اس چیپ کو آن کیا

www.kitabnagri.com

اور اب ان کے سامنے ایک فائل شو ہو رہی تھی اس

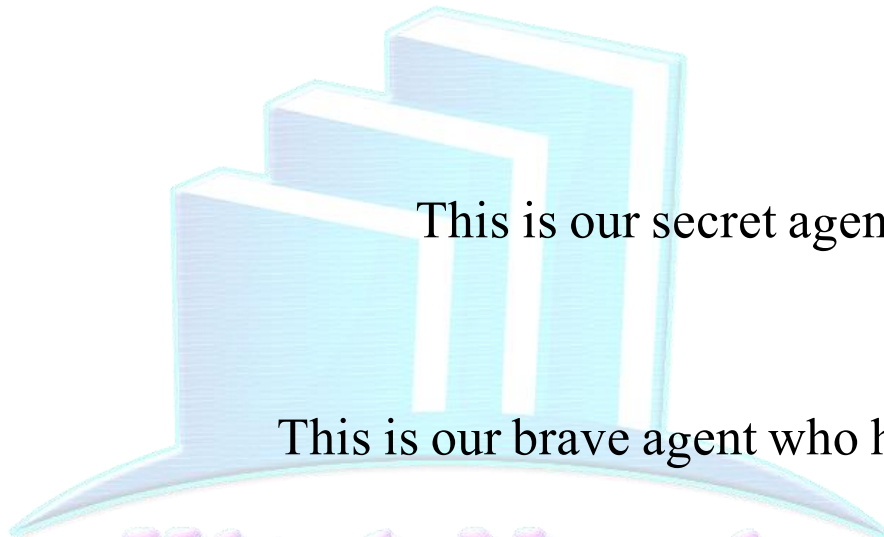
فائل پر کلک کرتے ہی پہلے سکرین بالکل بلیک آئی مگر

Posted On Kitab Nagri

پھر ایک آرمی کا ٹیگ آیا جس پہ پاک آرمی لکھا تھا

سکرین پر ایک ویڈیو چلنا سٹارٹ ہوئی جس کے شروع

پر یہ الفاظ لکھے تھے



This is our secret agent number 108

This is our brave agent who has controlled

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

all the army forces community

اس ویڈیو پر یہ الفاظ لکھے بھی آرہے تھے اور ساتھ

ساتھ اسے کوئی بول بھی رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

Our brave young secret agent Army officer

Major Justice Hur-ul-Ain Sikandar

یہ فقرہ آتے اگلے ہی لمحے ایل ای ڈی کی بڑی سکرین پر

عینا کی ایک تصویر نمودار ہوئی جسے دیکھتے ہی وہاں

پر موجود تمام افراد کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی

عینا اپنے یونیفارم میں ملبوس فل بلیک یونیفارم جس

Posted On Kitab Nagri

کے دونوں کندھوں پر چمکتے ستارے موجود تھے سینے

کے دائیں جانب چمکتا روشن نام تھا جس پر صاف

واضح دکھائی دے رہا تھا حور العین سکندر لکھا ہوا

چہرے کے گرد کالا حجاب تھا جبکہ سر پر چمکتے

ستارے والی کیپ موجود تھی وہ کوئی عام آرمی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفیسر نہیں تھی بلکہ وہ تمام آرمی آفیسرز کی سینئر

تھی اس تصویر میں اس نے اپنی آنکھوں پر بلیک

گلاسز لگائے ہوئے تھے اور وہ دوسری جانب دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد سکریں پر ایک اور تصویر روشن ہوئی جس

میں وہ اپنے آفس میں موجود اپنی کرسی کے پیچھے

کھڑی تھی وہ آفس اتنا شاندار اور خوبصورت تھا اس

کی پشت پر اس کی لاتعداد ڈرافیاں سرٹیفکیٹس دیوار

پر لگے ہوئے تھے چہرے پر سنجیدگی اور گرین آنکھوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں چمک تھی

اسے دیکھتے ہی زر خان کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

Posted On Kitab Nagri

دوسری تصویر کے بعد تیسری تصویر روشن ہوئی جس

میں ایک بہت بڑا آرمی گراؤنڈ دکھائی دے رہا تھا اور

وہ سارا گراؤنڈ آرمی آفیسرز سے بھرا پڑا تھا وہ سب

قطاروں میں سینہ چورا کیے کھڑے تھے جبکہ ان سب

کے سامنے حورالعین کھڑی انہیں کچھ بول رہی تھی

تیسری تصویر کے بعد چوتھی تصویر روشن ہوئی جس

میں عینا اور دانیال فل بلیک کا سٹیوم میں موجود اپنے

اپنے ہاتھوں میں گن لیے کھڑے تھے اور ان کے ٹھیک

Posted On Kitab Nagri

پیچھے کوئی فیکٹری نما چیز جل رہی تھی جیسے وہاں

پربری طرح اگ لگا کر اسے جلایا ہو اور تصویر کو

دیکھنے سے ہی معلوم ہوتا تھا کہ یہ کام کرنے والے یہ

دونوں ہی ہیں

اگلی تصویر روشن ہوئی تو اس میں عینا مسکرا رہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی جبکہ اس کے سامنے بہت سے بچے کھڑے آرمی

یونیفارم میں موجود تھے دیکھنے سے یوں محسوس

Posted On Kitab Nagri

ہوتا تھا جیسے ان سب کو آرمی یونیفارم میں عینانے

تیار کیا ہو

تصویریں آگے بڑھتی جا رہی تھی جبکہ وہاں پر موجود

تمام افراد بغیر پلک جھپکائے ایل ای ڈی کی طرف

دیکھ رہے تھے ان کے لیے یہ چیز ناقابل اعتبار تھی کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو حوران کے درمیان رہ کر گئی ہے وہ اتنی ظالم بے

رحم اور سفاک آرمی آفیسر ہے جو دشمنوں کو کسی

کیرے مکوڑے کی طرح کچل کر رکھ دیتی تھی

Posted On Kitab Nagri

تصویریں ختم ہونے کے بعد سکرین پر ایک ویڈیو چلنے

لگی اس ویڈیو میں کنٹرول روم دکھائی دے رہا تھا

جس میں تمام آرمی آفیسر کمپیوٹرز کے آگے بیٹھے

کنٹرول روم کو دیکھ رہے تھے جب اچانک ایک الارم

بجنے لگا



Enemy plane has entered the borders of

Pakistan Agent 108 prepare quickly

Posted On Kitab Nagri

ایک آرمی آفیسر اپنے کانوں میں ہیڈ فونز لگائے ہوئے

بولا جب ایک کمرے سے عینادوڑتی ہوئی باہر نکلی اس

وقت وہ کسی اور یونیفارم میں موجود تھی یونیفارم

کے دائیں جانب ایک سیارہ بنا ہوا تھا

عینادوڑتی ہوئی ایک گیراج نما جگہ پر داخل ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں پر سیارہ اس کے لیے تیار کھڑا کیا گیا تھا عینا کو

دیکھتے ہی وہاں موجود آفیسر نے سیارے میں بیٹھنے

کے لیے یونیفارم عینا کے آگے بڑھایا تو عینا جلدی سے

Posted On Kitab Nagri

وہ یونیفارم پہن کر طیارے کے اندر بیٹھی

طیارہ آہستہ آہستہ پروان چڑھنے لگا اور کچھ ہی پلوں

میں وہ آسمان میں اڑ رہا تھا

Agent 108 Are you listening? Our plane

has evolved

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک آفیسر اپنے مائک میں بولا تو سکریں پر عینا

کی ویڈیو شو ہونے لگی جو طیارے کے اندر لگے کیمرے

Posted On Kitab Nagri

سے دکھائی دے رہی تھی عینا کا چہرہ سیارے کے اندر

لگی مشین سے مکمل ڈھمپا ہوا تھا جب کہ اس کی

پوری توجہ سیارہ اڑانے کی طرف تھی

Yes, I'm listening and my plan is in the right

place. The enemy plan is right in front of

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

me. I'm about to fire

عینا کی آواز کنٹرول روم کے تمام سپیکرز میں گونجی

Agent 108 where you are and where you

Posted On Kitab Nagri

are trying to fire from is not the right place

it can also damage you



I don't care about my life at all, I only care

about my country and I started firing

Posted On Kitab Nagri

Over Over And Over

عینا نے بولتے ہی اس طیارے پر فائر چھوڑے تھے پہلے

دو فائر ہونے پر تو وہ طیارہ ڈگمگایا اور اس طیارے نے

جوابی کاروائی کی جس کے فائر سے عینا بہت مشکل

سے بچی تھی

عینا نے پھر سے ایک فائر کیا جو اس طیارے کے پچھلے

پر پہ جا لگا مگر چوتھے فائر پر وہ سنبھل نہ سکا اور

وہیں پر تباہ ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

The plan is gone now take the way back

ایک آفیسر اپنے مخصوص مائک میں بولا تو عینا نے

ہاتھ کی دو انگلیاں کیمرے کے سامنے کرتے ہوئے

گھمائیں یہ اس کا ایک اشارہ تھا جو وہ انہیں دے رہی

تھی اس اشارے کو سمجھتے ہوئے ان آفیسر نے اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کانوں سے مائک اتارے اور چلتے ہوئے کنٹرول روم سے

باہر آگئے جہاں پر عینا اپنے طیارے کو لینڈ کرنے والی

Posted On Kitab Nagri

تھی

کچھ ہی دیر میں عینا کا طیارہ واپس لینڈ ہوا تو طیارہ

رکتے ہی عینا اس سیارے سے نکل کر باہر آئی اپنے

چہرے سے ہیلیمٹ اتارا اور ایک لمبا سانس ہوا کا سپرد

کیا



آگے ہی تمام آفیسرز کھڑے مسکرا کر اسے ویلکم کر رہے

تھے کیونکہ وہ موت کے منہ سے واپس آئی تھی جہاں

اتنا خطرہ تھا وہاں وہ دشمنوں کو جہنم نصیب کر کے

Posted On Kitab Nagri

آئی تھی ان کے سیارے کو بری طرح نصب و نبوت کر

کے آئی تھی کیونکہ اسے اپنی جان سے زیادہ اپنا وطن

عزیز تھا

ابھی ویڈیو چل رہی تھی جب شیرازی سکندر نے

ریموٹ سے ایل ای ڈی کو بند کر دیا اور ایک نظر سب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے چہروں کی طرف دیکھا جن کے چہروں پر اتنی بے

یقینی تھی کہ انہیں یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ جو

Posted On Kitab Nagri

کچھ انہوں نے دیکھا ہے وہ حقیقت ہے

یہ ہے میری بیٹی سیکرٹ ایجنٹ 108 سینئر آرمی

آفیسر آف جسٹس حور العین سکندر شیرازی سکندر

فخر سے اپنا سراونچا کرتے ہوئے بولے

آرمی آفیسر زر خان کے منہ سے بے آواز الفاظ نکلے وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی ابھی تک صدمے کی کیفیت میں تھا اس کی حور

جو بہت معصوم اور بہت سیدھی سادی تھی اس کے

پیچھے اتنی سٹرانگ پاور تھی وہ کبھی خواب میں

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں سوچ سکتا تھا کہ جو لڑکی اس کے سامنے دو

مہینے رہی ہے وہ ایک سیکرٹ ایجنٹ سینئر آرمی

آفیسر ہے D

ہماری حور العین آرمی آفیسر ہے بڑی اماں شیرازی سکندر

کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو انہوں نے مسکرا کر ہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں سر ہلایا

میں قربان جاؤں اپنی بچی کے بن ماں کی بچی اتنی

Posted On Kitab Nagri

سخت کیسے بن گئی بڑی اماں کی آنکھوں میں تیزی

سے نمی تیرنے لگی تھی

اماں وہ سخت نہیں ہے یقین مانیں میں اپنی بچی کو

آج تک جتنا سمجھ سکا ہوں اس وہ سخت نہیں ہے اس

کے اندر ایک ڈری سہمی بچی موجود ہے جو آج بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے باپ کی محبت کو ترستی ہے میں اسے کبھی

محبت کبھی توجہ نہیں دے سکا اماں میری سب سے

بڑی غلطی ہے کہ میں نے اپنی بیٹی کو اکیلا چھوڑ دیا

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی تربیت معاشرے کے حساب سے خود کی ہے

اماں آپ جانتی ہیں کہ وہ کتنی مضبوط ہے وہ اتنی

مضبوط ہے کہ دشمنوں کا سر دھڑ سے الگ کرتے ہوئے

اسے ذرا خوف نہیں آتا پچھلے پانچ سال سے اس نے

ایسی ایسی ٹریننگز لی ہیں کہ وہ ایک سخت جان بن

www.kitabnagri.com

چکی ہے اس پر تو لگنے والی گولی بھی اثر نہیں کرتی

آپ کو معلوم ہے کہ اس نے پاکستان کے کتنے غداروں

Posted On Kitab Nagri

کو موت کے گھاٹ اتارا ہے آج تک اسے کوئی نہیں دیکھ

سکا مگر پردے میں رہ کر بھی اس نے پاکستان کے

دشمنوں کو جڑ سے اکھاڑا ہے

اماں میری بچی محبتوں کے لائق تھی مگر میری

غلطیوں نے اس سے محبت تو کیا شفقت بھی چھین لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اس کے سامنے نظریں نہیں اٹھاتا میں اپنی بیوی

کے سامنے بھی نظریں نہیں اٹھاتا میں اس چیز سے

ڈرتا ہوں اماں کہ روزے محشر جب وہ مجھ سے

Posted On Kitab Nagri

پوچھے گی کہ میں نے اس کی بیٹی کے ساتھ ایسا

کیوں کیا تو میں اس کو کیا جواب دوں گا اماں میں

جانتا ہوں کہ میری مجبوری تھی مگر مجبوریوں کے آڑ

میں میں نے اسے مکمل بھلا دیا تھا آج مجھے احساس

ہوتا ہے کہ میں نے کیا کھویا ہے اولاد کے ہوتے ہوئے بھی

www.kitabnagri.com

کبھی اولاد کے منہ سے باپ نام کا لفظ نہیں سنا

وہ یہاں پر آئی تھی اس نے رشتے نبھائے ہیں اماں وہ

Posted On Kitab Nagri

رشتوں کے معاملے میں کھوٹ نہیں رکھ سکتی وہ آپ

سب کو دھوکہ نہیں دے سکتی اس نے یہاں پر رہ کر

رشتے نبھائے ہیں مگر جوان دونوں نے اس کے ساتھ

کیا ہے نا میں انہیں کبھی معاف نہیں کروں گا میرے

لیے یہ میری اولاد کے برابر تھے لیکن جو کچھ انہوں نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری بیٹی کے ساتھ کیا ہے یہ ہمیشہ میرے گنہگار رہیں

گے شیرازی صاحب سامنے بیٹھے زر خان اور حارث کی

طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے تو حارث کا سر شرمندگی

Posted On Kitab Nagri

سے جھک گیا جبکہ زر خان صرف انہیں ہی دیکھے جا

رہا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

اس وقت پتہ نہیں اس کے دل پر کیا گزر رہی ہوگی اماں

میں چاہتا ہوں کہ میری بیٹی بھی عام لڑکیوں کی طرح

زندگی گزارے مگر اس نے اپنی زندگی خود مشکل بنائی

ہے اماں لیکن یہ جو دھوکہ اسے آج ملا ہے نا میں کہہ

سکتا ہوں میں محسوس کر سکتا ہوں کہ یہ اس کے لیے

www.kitabnagri.com

نا قابل برداشت ہے مگر وہ کچھ بول کر نہیں گئی وہ

خاموشی سے یہاں سے چلی گئی اماں مجھے بہت ڈر

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے اگر وہ نہ آئی تو میں اسے واپس کیسے لاؤں گا

اس کے ارادے بہت مضبوط ہیں اماں وہ جو ایک بار

بول دے وہ کبھی نہیں پلٹتا شیرازی سکندر کے لہجے

میں بے بسی تھی وہ مکمل بے بس بیٹھے سر جھکائے

بول رہے تھے



میرا بچہ اماں نے تڑپ کر شیرازی سکندر کہ سر کو چوما

تھا مگر اس درد کو کوئی کیسے محسوس کر رہا تھا

جو اپنی بیٹی کی خاطر ان کے دل میں اٹھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی چچا

جان چلیں اٹھیں آئیں ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں ارحم

جو کب سے شیرازی سکندر کے چہرے پر نظر آنے والی

تکلیف کو نوٹ کر رہا تھا اب ان کے تاثرات مزید بڑھتے

دیکھ کر ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا مگر یہ کیا ان کا

جسم تو ٹھنڈا پڑ رہا تھا

چچا جان ارحم نے شیرازی سکندر کو پکارا جو اپنا ایک

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھے تکلیف سے سختی سے

آنکھیں میچ گئے تھے ہٹو پیچھے زر خان آگئے بڑھا تھا

چچا جان آنکھیں کھولیں چچا جان اٹھیں کیا ہو رہا ہے

آپ کو آنکھیں کھولے چچا جان زر خان شیرازی صاحب

کا گال تھپتھپاتے ہوئے انہیں اٹھانے کی کوشش کر رہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھاجب کہ وہ تکلیف سے بے ہوش ہو چکے تھے ان کی

ایسی حالت دیکھ کر سب ہی تڑپ اٹھے تھے ان کے

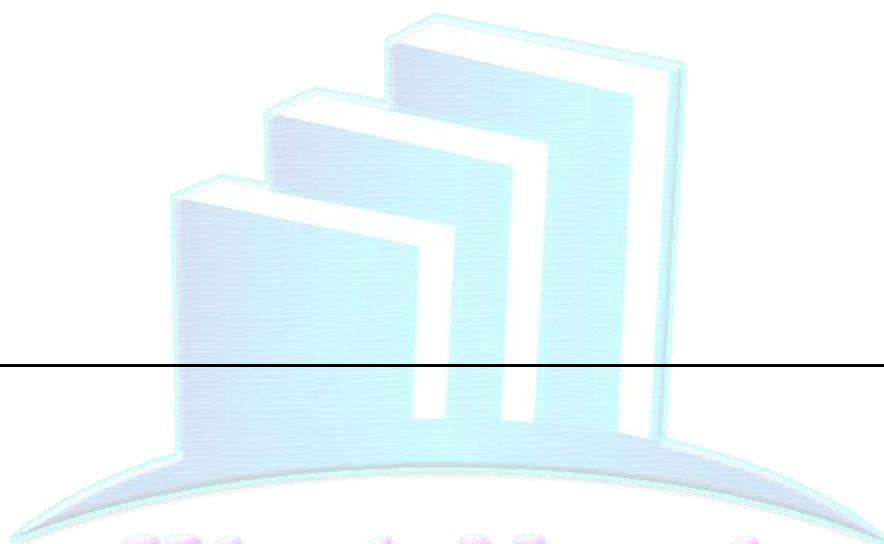
چہرے پہ بے حد پریشانی کی لہر دوڑاٹھی تھی زر خان

Posted On Kitab Nagri

اور ارحم نے شیرازی سکندر کو سہارا دے کر جلدی سے

اٹھایا اور گاڑی کی جانب دوڑ لگائی کیونکہ ان کا جسم

ٹھنڈا پڑتا جا رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا اس وقت کرسی سے ٹیک لگائے سر کو کرسی کی

پشت پر گرائے آنکھیں موندے بیٹھی ہوئی تھی اس کے

ذہن میں وہ تمام لمحات گھوم رہے تھے جو پاکستان

Posted On Kitab Nagri

میں آنے کے بعد سے لے کر اب تک وہ گزار چکی تھی

اور ان سب میں زیادہ تکلیف دہ لمحات وہ تھے جو

کچھ دیر پہلے وہ دیکھ کر آئی تھی

"عینا کافی" عینا کو اپنے قریب سے دانیال کی آواز

سنائی دی تو اس نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر دانیال

www.kitabnagri.com

کی طرف دیکھا جو کافی کا مگ اس کی جانب بڑھا رہا

تھا عینا نے وہ کافی کا مگ تھا ما اور سیدھی ہو کر

Posted On Kitab Nagri

بیٹھی تو دانیال بھی اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا

کیا سوچ رہی تھی دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

تم پاکستان کب آئے۔۔۔ دانیال کے سوال کو نظر انداز کرتے

ہوئے عینا نے دانیال سے سوال کیا

کچھ گھنٹوں پہلے ہی انکل کے ساتھ ہی پاکستان لوٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا سوچا تمہیں سر پرانزدوں گا دانیال عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

ہممم کام ختم ہو گیا جو بولا تھا عینا دانیال کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی ہوئی بولی

ہاں ہو گیا تھا اور ساری فائلز بھی تیار کر کے لے آیا ہوں

جو نقشے بنانے کے لیے تم نے بولا تھا وہ نقشے بھی تیار

ہیں اب صرف ہمیں ایکشن لینا ہے دانیال کافی کاغذ

لبوں سے لگاتے ہوئے بولا اتنا تو وہ سمجھ چکا تھا کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی اور

دانیال عینا کے سامنے دوبارہ وہ بات دہرا کر اسے تکلیف

Posted On Kitab Nagri

نہیں پہنچانا چاہتا تھا اس لیے وہ بھی اپنی لہجہ کو

مطمئن کرتا اسے جواب دینے لگا

دانیل کی بات سن کے اینا نے صرف خواب میں سر ہلایا تھا

ابھی انہیں بیٹھے کچھ ہی وقت ہوا تھا جب دانیال کا

فون بجنے لگا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال نے فون اپنے سامنے کیا تو ایک آفیسر کی کال

تھی جو ان کے ساتھ ہی پاکستان آیا تھا دانیال نے کال

اٹینڈ کی اور فون کا کان سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

واٹ۔۔۔۔۔ دانیال مقابل کی بات سن کر پریشانی کے عالم

میں بولا

کون سے ہاسپٹل میں ایڈریس سینڈ کرو ہم ابھی

پہنچتے ہیں دانیال نے بولتے ہی کال کاٹ دی جب کہ

دانیال کو ایسے بات کرتا دیکھ کر عینا بھی پریشانی

www.kitabnagri.com

سے اس کی طرف دیکھنے لگی

عینا انکل کو ہارٹ پین شروع ہوا ہے اور وہ بے ہوش ہو

Posted On Kitab Nagri

گئے ہیں اس لیے انہیں ہاسپٹل لے جایا گیا ہے دانیال

عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ فوراً اٹھا رہی ہوئی

ٹھیک ہے تم گاڑی نکالو میں ابھی آرہی ہوں عینا بولتی

ہوئی اپنے کمرے کی جانب چلی گئی www.kitabnagri.com



وہ سب پچھلے ایک گھنٹے سے ایمر جنسی روم کے باہر

کھڑے ڈاکٹر کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے جبکہ اندر

Posted On Kitab Nagri

سے ابھی تک کوئی خبر نہیں ملی تھی شیرازی سکندر

کس حال میں ہیں اور انہیں کیا ہوا ہے ابھی تک کچھ

معلوم نہیں ہوا تھا

ڈاکٹر کیا ہوا ہے سب ٹھیک تو ہے ڈاکٹر کو ایمر جنسی

روم سے باہر آتا دیکھ کر شاہنواز سکندر نے ڈاکٹر سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پوچھا

جی سب کچھ ٹھیک ہے وہ بالکل ٹھیک ہے بہت زیادہ

سٹریس لینے کی وجہ سے انہیں ہارٹ پین ہوا تھا مگر

Posted On Kitab Nagri

آپ سب کو بہت زیادہ احتیاط کرنی ہوگی اگر دوبارہ

انہیں اسی کنڈیشن سے گزارا گیا تو انہیں ہارٹ اٹیک

بھی آسکتا ہے انہیں ٹینشن سے دور رکھیں تاکہ یہ

ریلیکس رہیں اور کسی بھی بات کو اپنے دماغ پر

حاوی نہ کر سکیں کچھ ہی دیر میں انہیں روم میں

www.kitabnagri.com

شفٹ کر دیا جائے گا انہیں ہوش بھی آچکا ہے کچھ

دیر میں آپ ان سے مل سکتے ہیں ڈاکٹر مسکرا کر بولتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے اپنے کین کی جانب بھر گیا جبکہ سب نے شکر کا

کلمہ پڑھا تھا کہ شیرازی صاحب کو کچھ نہیں ہوا اور

وہ بالکل ٹھیک ہیں

ابھی انہیں وہاں بیٹھے کچھ ہی دیر ہوئی تھی جب

انہیں کچھ آرمی آفیسرز سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان آفیسرز کو دیکھ کر صہزیب سکندر اٹھے اور جا کر

ان سے بات چیت کرنے لگے کیونکہ یہ بات وہ تو وہ

بھی جانتے تھے کہ شیرازی سکندر ایک میجر ہیں اور

Posted On Kitab Nagri

ان کی پل پل کی خبر ان کے آرمی آفیسرز کو بخوبی

رہتی ہے یقیناً ان کی طبیعت کا سن کر ہی وہ سب یہاں

پر موجود تھے ویسے بھی وہ ایک آرمی آفیسر تھے اور

ایک آرمی میجر کی جان کو ہمیشہ خطرہ رہتا تھا اس

لیے ان کے ساتھ ہمیشہ آرمی آفیسرز موجود ہوتے تھے

www.kitabnagri.com

السلام علیکم سر زر خان کو ہاسپٹل میں موجود دیکھ

کر ان سب آفیسرز نے زر خان کو ادب سے سلام کیا

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام آپ سب یہاں خیریت زر خان ان آفیسرز

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

جی سر میجر شیرازی سکندر کی جان کو خطرہ ہے اور ہم

انہیں ایک پل کے لے بھی اکیلا نہیں چھوڑ سکتے یہ

ہماری ڈیوٹی ہے سر اور ویسے بھی یہ ہاسپٹل ہے پبلک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلیس ہے اس لیے ہمارا یہاں ہونا زیادہ ضروری ہے وہ

آفیسرز زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو زر خان نے

اشباب میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

ابھی صہزیب سکندر اور شاہنواز سکندر ان آفیسر سے

کچھ بات چیت کرنے میں مصروف تھے جب ایک آفیسر

وہاں پر آیا

Officers be alert



اس نے ان آفیسرز کی طرف دیکھ کر صرف یہی الفاظ

www.kitabnagri.com

بولے تھے اور یہ الفاظ سنتے ہی وہ سب آفیسرز الرٹ ہو

کر دیوار کے ساتھ کھڑے ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

ان آفیسرز کے ایک دم سے الرٹ ہو جانے پر وہاں پر

موجود ار حم شاہنواز سکندر اور صہزیب سکندر نے

حیرانگی سے انہیں دیکھا تھا جب کہ زر خان کے لیے یہ

بات بالکل عام تھی کیونکہ وہ بھی ایک ایسی ہی

شخصیت رکھتا تھا جسے دیکھ کر روز آفیسرز الرٹ ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جایا کرتے تھے

آفیسرز بالکل الرٹ کھڑے آنے والی شخصیت کے منتظر

تھے جب کہ زر خان اور باقی سب کی نظریں بھی

Posted On Kitab Nagri

سامنے کوریڈور کی طرف تھی جہاں سے شاید کوئی

آنے والا تھا

ابھی ان سب کی نظریں سامنے ہی تھی جب اس

کوریڈور میں عینا اور اس کے ساتھ دانیال داخل ہوئے

وہ بالکل سیدھی راہداری سے گزرتے آرہے تھے دونوں

www.kitabnagri.com

نے بلیک کاسٹیوم پہنے تھے سر پر ہڈی موجود تھی

چہرے پر بلیک ماسک وہ مکمل اپنی پہچان چھپائے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے تھے بغیر ادھر ادھر دیکھے وہ سیدھا چلتے آرہے تھے

قریب پہنچنے پر انہیں آفیسر نے سیلوٹ کیا جبکہ عینا

نے ایک نظر آفیسر کی طرف دیکھا اور دوسری نظر

دائیں جانب کھڑے شاہنواز اور صہزیب سکندر کی

طرف دیکھا جو زر خان اور ارجم کے پیچھے کھڑے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں دیکھ کر عینا نے سر کے اشارے سے سلام کیا

گرین آنکھوں میں بلا کی سختی تھی جب کہ چہرہ

مکمل چھپا ہوا تھا عینا کو دیکھ کر زر خان کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

تمام دلدل کھل گئی عینا وہی لڑکی تھی جس کے

پیچھے یہ دو مہینے سے پاگل ہوا پھر رہا تھا جسے

ڈھونڈ رہا تھا جگہ جگہ اپنے آدمی چھوڑ رکھے تھے یہ

وہی لڑکی تھی جسے ڈھونڈنے کے لیے زر خان سکندر نے

دن رات ایک کیا ہوا تھا اور وہی لڑکی اس کے گھر میں

اس کے کمرے میں اس کے بے حد قریب موجود تھی

زر خان کے سامنے حور العین سکندر آج کھل کر آگئی تھی

Posted On Kitab Nagri

زر خان صرف اسے ہی دیکھے جارہا تھا جبکہ عینا نے

ایک غلط نگاہ بھی اس پر ڈالنا پسند نہیں کی تھی وہ

چلتی ہوئی سیدھی ڈاکٹر کے کیمین میں داخل ہو گئی

جبکہ دانیال بھی اس کے ساتھ ہی تھا

عینا جیسے ہی ڈاکٹر کے کیمین میں داخل ہوئی دو

آفیسرز ڈاکٹر کے کیمین کے آگے دائیں بائیں جانب کھڑے

ہو گئے جبکہ باقی بھی آفیسرز وہاں پر ابھی تک ویسے

ہی کھڑے تھے جیسے کھڑے ہونے کا انہیں بولا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کے پیشٹ کو ہوش آچکا ہے اور انہیں کمرے میں

بھی شفٹ کر دیا گیا ہے آپ چاہیں تو ان سے مل سکتے

ہیں ایک نرس زر خان کے قریب آتے ہوئے بولی

جی ٹھیک ہے شکریہ ارحم اس نرس کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو وہ وہاں سے چلی گئی جب کہ ان چاروں

نے قدم شیرازی سکندر کہ کمرے کی جانب بڑھائے تھے

جہاں انہیں شفٹ کیا گیا تھا



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ شیرازی سکندر کے فائل ہے آپ اس میں دیکھ سکتی

ہیں کہ ماشاء اللہ سے وہ کتنے اکیٹو اور مضبوط انسان

ہیں انہیں کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں ہے مگر آج

جیسے انہیں ہارٹ پین شروع ہوا ہے ان کا دل تھوڑا

کمزور ہو چکا ہے انہوں نے ایک دم بہت زیادہ سٹریس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیا تھا جس کی وجہ سے ان کا بی پی بھی شوٹ کر گیا

تھا اگر آپ ان کی صحت کا خیال رکھیں اور انہیں

کسی بھی ذہنی سٹریس سے دور رکھیں تو یہ صحتیاب

Posted On Kitab Nagri

رہ سکتے ہیں لیکن اگر آپ احتیاط نہیں کرتے اور دوبارہ

وہ اسی کنڈیشن سے گزرتے ہیں تو پھر ہم کچھ نہیں

کہہ سکتے پھر انہیں ہارٹ پین نہیں ہو گا پھر انہیں

میجر ہارٹ اٹیک ہو گا وہ ڈاکٹر عینا کی طرف دیکھتے

ہوئے بول رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ڈاکٹر ہم بہت خیال رکھیں گے آپ میڈیسن لکھ دیں

دانیال سامنے بیٹھے ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

تو ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے انہیں میڈیسن سیکھ لی اور

ڈاکٹر کی مکمل ہدایات لینے کے بعد وہ دونوں ڈاکٹر کے

کیمین سے باہر نکل آئے

عینا تم جاؤ انکل سے ملوان کی طبیعت کا پوچھو میں

آفیسرز کو کچھ کر کے آتا ہوں دانیال عینا کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتے ہوئے بولا تو انہوں نے فقط ہلایا اور اس کمرے

کی جانب چل دی جہاں شرازی سکندر کو شفٹ کیا گیا

تھا

Posted On Kitab Nagri

چچا جان بڑی اماں بہت پریشان ہو گئی تھی آپ نے تو

سب کو ہی پریشان کر دیا یہ کیا بستر مل کے بیٹھ گئے

ہیں جلدی سے اٹھیں اور ہم گھر چلتے ہیں بڑی اماں

وہیں بیٹھی آپ کا انتظار کر رہی ہیں ارحم شیرازی

سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ ہلکا سا مسکرا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیے وہ اب بالکل ٹھیک تھے بس انہیں تھوڑی تھوڑی

کمزوری محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں چلو ہاسپٹل رہنے کا میرا بھی کوئی ارادہ نہیں ہے

شیرازی سکندر رحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

نہیں ابھی آپ نہیں جاسکتے یہ جو ڈرپ لگی ہے یہ

ختم ہوگی تب ہی آپ جاسکتے ہیں ویسے بھی ڈاکٹر

نے ہدایت کی ہے کہ آپ کو دو سے تین گھنٹوں بعد ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈسچارج کیا جائے گا زرخان شیرازی سکندر کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو شیرازی سکندر اسے سرے سے نظر

انداز کر گئے

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے ان کا نظر انداز کرنا بہت مشکل سے ضبط کیا تھا

کیسا محسوس کر رہے ہیں آپ ایک ڈاکٹر شیرازی سکندر

کا پاس کھڑے ہوتے ہوئے میں بولا

میں نے کہا محسوس کرنا ہے ڈاکٹر میں بالکل ٹھیک ہوں

مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے آپ سے درخواست ہے کہ

www.kitabnagri.com

آپ ڈسچارج پیپر تیار کر دیں تاکہ میں یہاں سے جا

سکوں سکندر ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے بولے ڈاکٹر

Posted On Kitab Nagri

انہیں دیکھ کر مسکرا دیے

ہم جانتے ہیں میجر صاحب کہ آپ جیسے جوانوں کو

اگر تکلیف ہو بھی تو آپ محسوس نہیں کرتے لیکن

زندگی اللہ کا دیا ہوا تحفہ ہے اسے سلامت رکھنا ہم

سب پر فرض ہے اور آپ اپنی صحت پر دھیان دیا کریں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے تو آپ بالکل ٹھیک ہیں مگر پھر بھی آپ کو اپنی

صحت پر دھیان دینا پڑے گا

ڈاکٹر کے بعد سن کر شیرازی سکندر نے تاسف سے سر

Posted On Kitab Nagri

جھٹکا وہ اب انہیں کیا بتاتے کہ انہیں صحت کی نہیں

بلکہ اپنی بیٹی کی ضرورت تھی

ابھی شرازی سکندر یہی سوچ رہے تھے جب کمرے کا

دروازہ کھلا اور عینا اندر داخل ہوئی

عینا کو اپنے سامنے دیکھ کر شیرازی سکندر کے چہرے

www.kitabnagri.com

پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ رینگ گئی تھی

آئیں مس شیرازی آپ کے والد اب بالکل ٹھیک ہیں ہم ان

Posted On Kitab Nagri

کے ڈسچارج پیپر تیار کرواتے ہیں اور ایک گھنٹے میں

انہیں ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا جائے گا آپ نے ان کے

کھانے پینے کا اور ان کی ڈائٹ کا بہت خیال رکھنا ہے

ڈاکٹر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو ڈاکٹر کو عینا

کا نام لیتے دیکھ کر سب نے جھٹکے سے سراٹھا کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا کی طرف دیکھا تھا جواب بھی اسی حوالے میں

تھی میں انہوں نے اسے باہر دیکھا تھا

جی شکریہ عینا ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے

ڈاکٹر کے جاتے ہی عینا نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا

جہاں بیڈ پر شیرازی سکندر ٹیک لگائے بیٹھے ہوئے تھے

اور اسی کی طرف دیکھ رہے تھے وہ چلتی ہوئی ٹھیک

بیڈ کے سامنے آئی اور دونوں ہاتھ اپنی کمر پہ باندھ کے

انہیں بغور دیکھنے لگی

یہ سب کیا تھا مسٹر شیرازی عینا شیرازی سکندر کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولی جب کہ کمرے میں موجود

باقی شخصیات کو وہ سرے سے نظر انداز کر چکی تھی

ادھر آؤ میرے قریب آ کے بیٹھو شیرازی سکندر عینا کی

طرف دیکھتے ہوئے بولے

بات کو مت گھمایا کریں مسٹر شیرازی عینا شیرازی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکندر کی بات کو نظر انداز کرتی انہیں دیکھتے ہوئے

بولی کیونکہ وہ اس کے سوال کو انور کر چکے تھے

جو عینا کو بالکل پسند نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

بوڑھا باپ ہوں تمہارا اب تو ہڈیاں بھی بوڑھی ہو چکی

ہیں ظاہر سی بات ہے جب اولاد دکھ دے گی اور مجھ

سے دور رہے گی تو ایسی تکلیفیں تو آتی ہی رہیں گی

اب بھی تم میری بات نہ مان کر میرا ہی نقصان کر رہی

ہو شیرازی سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو

www.kitabnagri.com

عینا نے ایک سرد سانس ہوا کہ سپرد کیا D

مسٹر شیرازی اب آپ مجھے بیزل کرنے کی کوشش کر

Posted On Kitab Nagri

رہے ہیں عینا شیر از سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کیونکہ وہ بخوبی جانتی تھی کہ وہ ایسی باتیں کیوں

کر رہے ہیں

ادھر آکر بیٹھو میرے سامنے شیرازی سکندر عینا کو

اپنے قریب بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولے تو عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلتی ہوئی ان کے قریب آئی اور پاس والی کرسی کو

تھوڑا آگے گھسیٹ کر ان کے نزدیک ہی بیٹھ گئی

اب آپ مجھے میرے سوال کا جواب دینا پسند کریں گے

Posted On Kitab Nagri

عینا شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

میں تمہیں تمہارے سارے سوالات کے جوابات دوں گا

Posted On Kitab Nagri

مگر اس کے لیے تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا شیرازی

سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

کہاں ---؟؟ میں نے پوچھنا ضروری سمجھا

حویلی --- شیرازی سکندر نے ایک لفظ جواب دیا

ایسا ممکن نہیں عینا اپنے سر سے ہڈی ہٹاتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

آپ بے شک میرے کسی سوال کا جواب مت دیں لیکن

میں حویلی ہر گز نہیں جاؤں گی عینا اپنے چہرے سے

Posted On Kitab Nagri

ماسک ہٹاتے ہوئے بولی تو کچھ فاصلے پر بیٹھے زر خان

نے بہت غور سے اس کے چہرے کو دیکھا وہ ویسی ہی

تھی خوبصورت ترین مگر اس کی آنکھوں کا سبز رنگ

سے مزید خوبصورت بنا رہا تھا

تمہیں حویلی چلنا ہو گا عینا اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیرازی سکندر کے لہجے میں ایک دم سنجیدگی آئی

تھی

میں کسی صورت وہاں نہیں جاؤں گی آپ میرا ضبط

Posted On Kitab Nagri

مت آزمائیں عینا نے شرازی سکندر کو دوبارہ سمجھانا

چاہاجب کہ ان کے کچھ فاصلے پر بیٹھے صہزیب

سکندر اور شاہنواز سکندر زر خان اور ارحم کو ان کی۔

باتوں کے بالکل سمجھ رہی آرہی تھی کیونکہ وہ دونوں

اطمین زبان میں بات کر رہے تھے اس لیے وہ یہ سمجھنے

www.kitabnagri.com

سے قاصر تھے کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں

ٹھیک ہے اگر تم میری بات نہیں مانو گی تو اگلی بار

Posted On Kitab Nagri

مجھے دوبارہ اسی حالت میں دیکھنے کے لیے تیار رہنا

شیرازی سکندر ک لہجے میں اب سختی تھی جبکہ اس

بار انہوں نے اٹلین زبان بالکل استعمال نہیں کی تھی

آپ مجھے ایموشنل بلیک میل کر رہے ہیں مسٹر شیرازی

عینا خود پر ضبط کرتے ہوئے بولی جبکہ آہستہ آہستہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہونے والی گفتگو میں اس کے چہرے پر سختی بڑھتی

جارہی تھی

تم کچھ بھی سمجھ لو مگر یہ میرا آخری فیصلہ ہے

Posted On Kitab Nagri

شیرازی سکندر عینا کے چہرے سے نظریں ہٹاتے ہوئے

بولے

آپ غلط کر رہے ہیں عینا اپنی مٹھیاں سختی سے

بھینچتے ہوئے بولی

میں صحیح کر رہا ہوں اور تم میرے ساتھ چل رہی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی اور اسی وقت شیرازی سکندر بے حد سنجیدگی

سے بول رہے تھے جبکہ دونوں باپ بیٹی کو ایسے بات

Posted On Kitab Nagri

کر تادیکھ کر صہزیب صاحب تھوڑا پریشان ہوئے تھے

کیونکہ اب شیرازی سکندر اردو زبان میں بات کر رہے

تھے جبکہ عینا نے ابھی تک صرف اٹلی ہی بولی تھی

اس نے ایک بار بھی وہ الفاظ نہیں بولے تھے جو اردو

زبان کے ہوں یا سامنے موجود شخص کو سمجھ آتے ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ کے خاندان والوں سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا

چاہتی پھر آپ مجھے وہاں کیوں لے جانا چاہ رہے ہیں

عینا اپنے اشتعال پر قابو پاتی شیرازی سکندر کے طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی ہوئی بولی

تم سے کس نے بولا ہے کہ تم میرے خاندان والوں سے

رشتہ رکھو تم وہاں صرف میری خاطر جاؤ گی شیرازی

سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے ان کا لہجہ اب

نرم تھا



میں وہاں نہیں جاسکتی آپ اس بات کو چھوڑ دیں تو

بہتر ہو گا عینا ابھی بھی اپنے فیصلے پر اٹل تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اگر تم وہاں نہیں جاسکتی تو بھول جانا کہ

تمہارا کوئی باپ بھی ہے اور اگلی بار اس ہاسپٹل میں

میری خیریت پوچھنے نہیں بلکہ میری لاش لینے آنا

شیرازی سکندر کا لہجہ اب جلادینے والا تھا

شیرازی سکندر کی بات سن کر عینا نے اپنی سرد نظریں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھا کر شیرازی سکندر کی طرف دیکھا شیرازی سکندر

نے اسے کبھی باپ والا پیار اور محبت نہیں دی تھی

ہمیشہ اس سے دور رہے تھے مگر تھے تو وہ اس کے باپ

Posted On Kitab Nagri

ہی نہ اس کے دل میں ہمیشہ اپنے باپ کے لیے عزت اور

احترام قائم تھا اور اس میں کبھی بھی کوئی کمی

نہیں آئی تھی اور باپ کے مرنے کی بات سن کر ایسی

کون سی بیٹی ہوتی ہے جو خاموشی سے بیٹھی رہیں

آپ غلط الفاظ استعمال کر رہے ہیں مسٹر شیرازی عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی آواز میں اب سختی تھی مگر اس کا لہجہ

گستاخانہ ہر گز نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ شیرازی سکندر عینا کو کوئی اور جواب

دیتے کمرے کا دروازہ کھلا اور دانیال اندر داخل ہوا

ایک نظر اس نے سائیڈ صوفے پر بیٹھے ان چاروں پر

ڈالی اور صہزیب سکندر اور شاہنواز سکندر کی طرف

دیکھتے ہوئے مشترکہ سلام لیا پھر چلتا ہوا شیرازی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکندر کے سامنے کھڑا ہو گیا

السلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ دانیال اپنے چہرے سے

ماسک ہٹاتے ہوئے مسکرا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں بیٹا مجھے کچھ نہیں ہوا مگر آگے کی

کوئی گارنٹی نہیں دیتا میں شیرازی سکندر نے آخری

الفاظ عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تھے

اور یہ وہ لمحہ تھا کہ عینا اب کوئی بھی سخت الفاظ

برداشت نہیں کر سکتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں آپ کی بات ماننے کے لیے تیار ہوں لیکن

میری ایک شرط ہے عینا شیرازی سکندر کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولی تو شیرازی سکندر نے سوالیہ نظروں

سے عینا کی طرف دیکھا

حویلی میں اکیلی نہیں جاؤں گی بلکہ میرے ساتھ

دانیال بھی جائے گا اور جتنا عرصہ میں وہاں رکوں گی

اتنا ہی عرصے دانیال بھی اسی حویلی میں رکے گا ہمارا

مشن کمپلیٹ ہونے کے بعد ہم وہاں سے چلے جائیں گے

اور اس کے بعد اب ہمیں نہیں روکیں گے عینا کرسی سے

کھڑے ہوتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

منظور ہے تمہاری شرط مجھے شیرازی سکندر مسکراتے

ہوئے بولے

میرے مشن اور میرے کام کے درمیان میں آپ کے

خاندان کا کوئی فرد نہیں آئے گا نہ ہی میری وہاں کسی

سے بھی کوئی رشتہ داری ہوگی بقول آپ کے کہ وہاں

www.kitabnagri.com

میں صرف آپ کی خاطر جاؤں گی تو آپ اپنے الفاظ

یاد رکھیے گا کہ میں وہاں صرف آپ کے خاطر ہی

Posted On Kitab Nagri

جاؤں گی اس کے علاوہ وہاں پر موجود کوئی بھی

شخص مجھ سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا اور آپ بہتر

جانتے ہیں کہ میں اپنی بات دہرانے کی عادی نہیں ہوں

اس کا لہجہ سرد تھا جبکہ چہرے پر سختی تھی

عینا --- عینا کی بات سن کر دانی نے عینا کو بے اختیار

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پکارا کیونکہ جو بات وہ کر رہی تھی دانیال کو بالکل

سہی نہیں لگی تھی

ٹھیک ہے مجھے تمہاری شرط منظور ہے دانیال اسی

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں رہے گا شیرازی سکندر دانیال کو چپ رہنے

کا اشارہ کرتے ہوئے بولے

ٹھیک ہے آپ حویلی پہنچنے کی تیاری کریں میں آپ سے

حویلی میں ہی ملوں گی خدا حافظ عینا نے بولتے

ساتھ ہی اپنے چہرے پر ماسک لگایا سر پر ہڈی ڈالی

www.kitabnagri.com

اور قدم کمرے کے دروازے کی جانب بڑھائے

دانی میں باہر تمہارا انتظار کر رہی ہوں عینا اٹلین زبان

Posted On Kitab Nagri

میں بولتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی

اس نے جان بوجھ کر شرط والی بات اردو زبان میں

بولی تھی کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ وہاں موجود

شخص اس کی یہ بات سنیں اور اپنے دماغ میں اچھے

سے بٹھالیں کہ عینا کوئی مجبور اور لاچار لڑکی نہیں

جو اپنے باپ کی بلیک میلنگ پر دوبارہ سے ان سب سے

رشتہ بنالے گی بلکہ وہ ایک مضبوط لڑکی ہے جسے

کہیں بھی رہنے کے لیے رشتہ بنانے کی ضرورت نہیں

Posted On Kitab Nagri

انکل یہ ٹھیک نہیں ہے میرا اپنا گھر ہے یہاں پھر میں

حویلی کیوں رہوں گا دانیال شیرازی سکندر کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

کیونکہ یہ تمہاری سینئر آفیسر اور تمہاری دوست کا

حکم ہے اور تم بہتر جانتے ہو کہ تم اس کے حکم کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ٹال سکتے نہ ہی تم انکار کر سکتے ہو شیرازی

سکندر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو اس نے

Posted On Kitab Nagri

تاسف سے سر ہلایا کیونکہ یہ تو سچ ہی تھا دانیال

حیدر عینا سکندر کی بات کو ٹال جائے یہ کہیں لکھا

ہی نہیں تھا دنیا دھر سے ادھر ہو سکتی تھی مگر

دانیال حیدر عینا سکندر کی کسی بات کو رد نہیں کر

سکتا تھا



ٹھیک ہے انکل میں چلتا ہوں عینا باہر میرا انتظار کر رہی

www.kitabnagri.com

ہے آپ سے حویلی میں ملاقات ہوگی خدا حافظ دانیال

شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور اپنے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر دوبارہ ماسک لگاتے کمرے سے نکل گیا

اماں کو فون کروا رہا تھا اور انہیں بتاؤ کہ عینا دوبارہ

حویلی آرہی ہے شرازی سکندر ارحم کی جانب دیکھتے

ہوئے بولے ان کے چہرے پر الگ ہی خوشی نظر آرہی

تھی جسے دیکھتے ہوئے ارحم نے جلدی سے بڑی اماں

کو فون کیا اور انہیں عینا کے آنے کی اطلاع دی اور

شیرازی سکندر کو لیتے وہاں سے نکل گئے کیونکہ ان کے

Posted On Kitab Nagri

ڈسچارج پیپر آچکے تھے اور شیرازی سکندر خود بھی

اتنی دیر ہاسپٹل نہیں رکنا چاہتے تھے اس لیے ہاسپٹل

سے ڈسچارج ہوتے ہی وہ حویلی کی طرف روانہ ہو گئے



عینا تم ایک بار پھر فیصلہ غلط لے چکی ہو تمہیں اس

www.kitabnagri.com

حویلی نہیں جانا چاہیے دانیال گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا

جبکہ عینا اس کے بغل میں ہی بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

شیرازی سکندر کا حکم تھا اور وہ مجھے ایمو شنل بلیک

میل کرنے کی کوشش کر رہے تھے میری مجبوری تھی

اور مجھے ان کی بات ماننی پڑی اور تم اب چپ چاپ

گاڑی ڈرائیو کرو میں کوئی بھی بہانہ نہیں سن سکتی

جا کے چپ چاپ اپنی پیکنگ کرو اور کچھ ہی دیر میں

ہم حویلی کے لیے نکل رہے ہیں عینا دانیال کی طرف

دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی

عینا تم پاکستان سے صرف ہمارے مشن کے لیے آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر یہاں آکر یہ نکاح اور یہ حویلی یہ سب کیا ہے

مجھے ساری حقیقت جانی ہے عینا تم نے مجھے انجان

رکھ کر اچھا نہیں کیا دانیال کا لہجہ بے حد سنجیدہ

تھا وہ تب سے اس لیے چپ تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ

عینا اپنے اندر کے غصے کو دوبارہ ہی ہے اور وہ اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے مزید مشکل نہیں پیدا کرنا چاہتا تھا

میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی دانی عینا

Posted On Kitab Nagri

سڑک پر نظریں جماتی ہوئی بولی

تم چاہتی ہو یا نہیں یہ تمہارا مسئلہ ہے مجھے ساری

حقیقت جانتی ہے ابھی اور اسی وقت دانے دانیال عینا

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے ایک نظر دانیال

کی طرف دیکھا جو سنجیدگی سے گاڑی چلانے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصروف تھا یعنی اب وہ کوئی بہانہ سننے والا نہیں تھا

پاکستان آنے سے پہلے مسٹر شیرازی نے میرے سامنے

ایک شرط رکھی تھی انہیں معلوم تھا کہ میں اپنے

Posted On Kitab Nagri

مشن کے سلسلے میں پاکستان آرہی ہوں اور وہ اس

مشن میں میرے سینئر ہیں

عینا بولنا شروع ہوئی تو دانیال دلچسپی سے اسے سننے

لگا کیونکہ عینا بھی جانتی تھی کہ دانیال کتاببند

انسان ہے اگر وہ اس وقت اسے نہ بتاتی تو یقیناً وہ اس

سے ناراض ہو جاتا اور وہ اپنے بہترین دوست کی

ناراضگی بالکل نہیں جھیل سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا کے مشن کا پہلا حصہ وہ گینگ تھا جو ڈرگ

سپلائی کر رہا تھا مختلف کالجز میں یونیورسٹی میں

ان کا پہلا ٹارگٹ وہ گینگ تھا معلومات کے مطابق پتہ

یہ چلا تھا کہ ایک کالج تھا جس میں وہ گینگ صرف

ڈرگز ہی نہیں بلکہ اسلحہ بھی آگے پہنچا رہی تھی اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سب میں اس کالج کا پرنسپل میں شامل تھا مزید

معلومات لینے کے لیے ان کا اس کالج کے اندر جانا بہت

ضروری تھا اس لیے دانش جو کہ عینا کا ہی آفیسر تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے بطور سٹوڈنٹ بنا کر اس کالج میں بھیجا گیا تاکہ

وہ وہاں پر نظر رکھ سکے اور پتہ کر سکے کہ یہ سب

کام کہاں سے ہو رہا ہے اور اس میں کون کون شامل ہے

پلان کے مطابق دانش نے بہت سی معلومات بہت کم

وقت میں اکٹھی کر لی تھی اس دوران ان کی گینگ کے

کچھ لوگوں جنہیں دانش پر شک ہو گیا تھا اور شک

کی بنا پر وہ لوگ اب محتاط رہتے تھے جس دن فاطمہ



Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ وہ آدمی زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا

اس دن اس کلاس میں لگے مائیکروفون کی وجہ سے

دانش نے سب کچھ سن لیا تھا اس لیے سے وہ اس

کمرے کی جانب آیا مگر اس کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ

سب وہاں سے فرار ہو گئے جبکہ فاطمہ اسے وہیں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملی تھی فاطمہ کو دیکھتے ہی وہ تمام معاملہ سمجھ

چکا تھا یہ دانش کی عقل مندی تھی کہ اس نے کالج

کے کچھ کمروں میں مائیکروفون چھپا کے لگائے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تھے کیونکہ جو کمرے اسے مشکوک لگتے تھے انہی

کمروں سے کچھ نہ کچھ برآمد لازمی ہوتا تھا

دانش پر شک ہونے کی وجہ سے اس گینگ کے لوگ ہر

وقت دانش پر نظر رکھنے لگے تھے ان کی نظروں میں

دانش آچکا تھا جبکہ دانش نے انہیں بالکل بھی یہ شک

www.kitabnagri.com

نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ سیکرٹ ایجنٹ ہے اسی طرح

جس دن فاطمہ مصطفیٰ سے ملنے آئی اس دن دانش

Posted On Kitab Nagri

اس آدمی کو اس ڈھابے میں جاتا ہوا دیکھ کر وہیں آیا

تھا مگر اس آدمی نے دانش کو دیکھ لیا تھا اس سے

پہلے کہ دانش اس آدمی تک پہنچتا اس آدمی نے ایک

چال چلی اور اس چال میں دانش خود ہی پھنس گیا

فاطمہ نے آکر سارا الزام دانش پر لگا دیا جبکہ مصطفیٰ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے بری طرح مارنے لگا اسی دوران جب ڈھابے سے

تمام لوگ باہر نکل گئے تو وہاں پر کچھ آفیسرز داخل

ہوئے انہوں نے ان دونوں کو چھڑوایا اور ایک دوسرے

Posted On Kitab Nagri

سے الگ کیا اسی دوران وہ آدمی جو ڈھابے کے اندر ہی

موجود تھا وہ آرمی آفیسرز کو دیکھ کر وہاں سے بھاگا

اس کے ساتھ اس کے کچھ آدمی بھی موجود تھے جن

میں سے ایک لڑکا جو کہ اسی گینگ کا تھا وہ آرمی

آفیسرز کے ہاتھ لگ گیا اس سے پہلے کہ وہ آفیسرز اس

لڑکے کو گرفتار کرتے اس لڑکے نے اپنی جیب سے ایک

ڈبی نما چیز نکالی

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہی دیکھتے اس لڑکے نے اسے نگل لیا گلے ایک
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029ba7005950335)

منٹ کے اندر اندر اس کے منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہو

Posted On Kitab Nagri

گئی وہ ایک شیشے کے دروازے کے آگے کھڑا تھا جب وہ

زمین بوس ہونے لگا تو اس نے اس دروازے کو تھامنا

چاہا جو ٹوٹا ہوا اس کے اوپر آن گرا وہ شیشہ اس

لڑکے کے وجود پر گرا تھا جس کی وجہ سے وہ گرتے ہی

چکنا چور ہو گیا وہ کانچ اس کے چہرے اور اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جسم میں بری طرح گھونپ چکا تھا اور کچھ ہی پل

میں وہ لڑکا تڑپ تڑپ کر وہیں مر گیا ایک سائڈ پر

کھڑا مصطفیٰ یہ سب دیکھ کر بے حد خوفزدہ ہوا مگر

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے وہاں پہ فائرنگ فائرنگ ہوئی اچانک

فائرنگ ہوتے دیکھ کر دانش نے مصطفیٰ کی طرف

دیکھا جس پر کسی نے نشانہ باندھا ہوا تھا دانش

جلدی سے آگے بڑھا اس نے مصطفیٰ کو بچانا چاہا مگر

تب تک ایک گولی مصطفیٰ کے سر میں لگ چکی تھی

www.kitabnagri.com

اسے مزید گولیاں لگتی دانش جلدی سے مصطفیٰ کے

قریب پہنچا اور اسے کھینچ کر سائیڈ پر کیا اس دوران

Posted On Kitab Nagri

ایک گولی اس کا بازو چیرتی چلی گئی وہ گولیاں اسی

گینگ کے آدمی چلا رہے تھے انہیں گولیاں چلاتے دیکھ

کر آرمی آفیسر نے ان پر حملہ کیا اور وہ وہاں سے

بھاگتے نکل گئے آرمی آفیسر ز بھی ان کے پیچھے ہی تھے

وہ آدمی اپنی گینگ کے ساتھ موجود فاطمہ کے ساتھ

زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب وہاں ایک

بانک آن رکی سب نے حیرت سے دوسری جانب دیکھا

بلیک کاسٹیوم میں کوئی موجود بانک سے نیچے اترا

Posted On Kitab Nagri

اور ان کے قریب آیا اور بغیر کسی کو سمجھنے کا موقع

دیے اس آدمی اور اس کی گینگ کے لوگوں پر فائر

چلائے کچھ ہی پلوں میں وہ سب وہاں ڈھیر ہو چکے تھے

عینا فاطمہ کے قریب گئی اور اسے سمجھایا کہ جو

کچھ اس نے دیکھا ہے اس کا ذکر کسی سے نہ کرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنی دیر میں وہاں پہ آفیسرز بھی پہنچ چکے تھے ان

آفیسرز کو ہدایت دے کر عینا نے فاطمہ کو ان آفیسرز

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ بھیج دیا اور ان آفیسرز نے باہر حفاظت

فاطمہ کو اس کے گھر تک پہنچایا تھا

یہ معاملہ ختم ہونے کے بعد عینا اور اس کی ٹیم کو

معلوم ہوا کہ مصطفیٰ کا بھائی مصطفیٰ کے قتل کی

انکوائری کر رہا ہے ہر جگہ سے معلوم کر رہا ہے کہ یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قتل کیسے ہوا یہ سب سن کر وہ تھوڑا پریشان ہو گئے

اس بات کا علم شیرازی سکندر کو بھی ہو چکا تھا

شیرازی سکندر نے عینا کو حکم دیا کہ وہ دانش کی

Posted On Kitab Nagri

بہن بن کر ایک آبادی میں جا کر رہے کیونکہ وہ لوگ

ابھی منظر عام پر نہیں آسکتے تھے وہ سیکرٹ ایجنٹ

تھے اگر وہ اب منظر عام پر آجاتے تو ان کا مشن ادھورا

ہی رہ جاتا جس کی محنت وہ پچھلے پانچ سال سے کر

رہے ہیں اور عین اپنے مشن کو ادھورا یا نامکمل کبھی

www.kitabnagri.com

نہیں ہونے دینا چاہتی تھی اس لیے اس نے شیرازی

سکندر کی بات مانتے ہوئے دانش کی بہن بنی اور ایک

Posted On Kitab Nagri

بستی میں جا کر رہنے لگی اسے جو ایک غریب لاچار

اور ایک عام سالٹر کے کی بہن بننا تھا عینا نے بالکل خود

کو ویسے ہی تیار کیا مگر جب زر خان نے نکاح کا دعویٰ

کیا تو وہ عجیب سی کشمکش ختم شکار ہوئی اسے

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اس نے انکار کرنے



کی بہت بار کوشش کی مگر انکار نہیں ہو سکا موقع

www.kitabnagri.com

پاتے ہی اس نے شیرازی سکندر کو بھی اس بات سے

آگاہ کیا کہ وہ ہرگز نکاح نہیں کرے گی مگر شیرازی

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے اس بات پر اسے زور دیا کہ وہ نکاح کرے ہر

حال میں کرے گی اگر اس نے نکاح نہیں کیا تو مصطفیٰ

کا بھائی ہر چیز کو منظر عام پر لے آئے گا اور مجبوراً

اسے نکاح کرنا ہی پڑا نکاح ہونے کے بعد اس نے تمام

صورتحال سے شیرازی سکندر کو آگاہ کیا تو شیرازی

www.kitabnagri.com

سکندر کا یہ کہنا تھا کہ وہ یہ نکاح کو چلائے اور جب

ساری حقیقت سامنے آئے گی تو وہ خود اسے اس رشتے

Posted On Kitab Nagri

سے آزاد کروادیں گے ویسے بھی وہ باقی دلہنوں کی

طرح دلہن بن کر نہیں گئی تھی بلکہ اسے بدلے کے طور

پر لے کے جایا گیا تھا عینا جو کہ پہلے نہیں جانتی تھی

کہ زر خان کون ہے مگر نکاح کے بعد وہ حویلی والوں

کے بارے میں اور زر خان کے بارے میں اچھے سے جان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی تھی مگر پھر بھی ایک بات تھی جو اس نے نہیں

سوچی تھی وہ تھا شیرازی سکندر کا دماغ اب ان کے

شاطر دماغ کے پیچھے کیا کیا تھا اور اس نکاح کے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے کیا وجہ تھی یہ شیرازی سکندر ہی جانتے تھے

نہ کہ عینا اس نے صرف اپنے سینئر آفیسر کے حکم کو

مانا تھا D

حویلی آنے کے بعد پلان کے مطابق عینا نے حور کا کردار

بخوبی نبھایا تھا مگر اس سب کے دوران ایک چیز تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو نہیں کر سکی تھی وہ تھا دکھاوا اس سے

دکھاوا نہیں ہوا تھا چاہے وہ اپنے خاندان والوں سے

Posted On Kitab Nagri

کبھی ملی نہیں تھی لیکن تھی تو وہ ان کا ہی خون اور

آج سارا خاندان اس کے سامنے موجود تھا اور ویسے

بھی حور کو دکھاوے کرنے نہیں آتے تھے وہ جو کام

کرتی تھی سچے دل سے کرتی تھی اس نے تمام رشتوں

کو سچے دل سے اپنا یا سب کا خیال رکھا سب کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محبت دی کسی کے آگے بھی کچھ نہیں بولی اور اس

سب کے دوران زر خان کا اس کے قریب آنا

وہ اس کے قریب آنے سے اکتاتی نہیں تھی مگر وہ

Posted On Kitab Nagri

چاہتی تھی کہ وہ زرخان سکندر کی محبت میں کبھی

بھی گرفتار نہ ہو اور وہ زرخان سے بھی اسی چیز کی

امید رکھتی تھی اس لیے وہ زرخان سے شروع سے

کھنچی کھنچی رہتی تھی اسے زیادہ مخاطب نہیں

کرتی تھی اتنی احتیاط کے باوجود بھی زرخان کو اس

سے محبت ہو گئی اور اپنی محبت کے رنگ وہ عینا پر

بھی لٹانے لگا زرخان سکندر کی محبت اور توجہ ہی

Posted On Kitab Nagri

تھی جو عینا بھی آہستہ آہستہ اس کی طرف مائل ہونے

لگی شاید نکاح میں طاقت ہی اتنی ہوتی ہے کہ دو

اجنبی ایک دوسرے کے اس بے تحاشہ محبت کرنے

لگتے ہیں ایک دوسرے کے جسم و جاں بن جاتے ہیں

عینا کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا وہ شروع سے محبتوں

سے محروم لڑکی تھی اور جب اسے اس کے شوہر کی

محبت مل رہی تھی تو نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس سے

محبت کر بیٹھی تھی مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

آگے یہ سب ہو جائے گا اسے یہ ضرور معلوم تھا کہ ایک

نہ ایک دن اس کی سچائی سامنے لازمی آئے گی اس

وجہ سے وہ زر خان کے قریب نہیں گئی تھی نہ ہی اس

نے زر خان کو اپنے قریب آنے دیا تھا وہ چاہتی تھی کہ

رشتہ چاہت تک ہی رہے اس سے آگے نہ بڑھے پروہ اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کام میں کامیاب رہی تھی

جب اس کی دو سے تین بار زر خان سے ملاقات ہوئی تب

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا چہرہ چھپائے ہوئے تھی اسے معلوم تھا کہ

زرخان اس کے پیچھے پاگلوں کی طرح پھر رہا ہے اسے

ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہے مگر اس کا اب اس کے

سامنے آنانا ممکن تھا حویلی میں ہر وقت لائے اور

فارہ اس کے ساتھ ہی ہوتی تھی مگر جب اسے ضروری



کام کے سلسلے میں جانا پڑتا تھا تو وہ اکثر اس وقت

حویلی سے نکلتی تھی جس وقت بڑی اماں کی دوائی

کا وقت ہوتا تھا وہ تقریباً شام کے وقت دوالے کے

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر آرام کرتی تھی اور اس وقت میں حوران

کے کمرے میں ہی موجود ہوتی تھی انہیں دوا دینے کے

بعد وہ حویلی سے چلے جایا کرتی تھی دو سے تین

گھنٹوں میں اپنا کام آسانی سے پٹا کروہ واپس بھی

آ جایا کرتی تھی اس دوران بڑی اماں کے کمرے میں

کوئی بھی نہیں آتا تھا کیونکہ سب کو یہی لگتا تھا کہ

بڑی اماں آرام کر رہی ہیں جبکہ بڑی اماں دوا لیتے ہی

Posted On Kitab Nagri

گہری نیند میں چلی جاتی تھی اور اس چیز کا فائدہ

اٹھاتے ہوئے حور کو حویلی میں نکلنے میں آسانی ہوتی

تھی وہ حویلی کے مین گیٹ سے کبھی نہیں گئی تھی

وہ ہمیشہ حویلی کی بیک سائیڈ سے دیوار پھلانگ کر

جاتی تھی خود کو مکمل ڈھانپ کر جاتی تھی اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پاس ایک فون تھا اور اس فون سے ہی وہ اپنے آفیسر

سے رابطہ کرتی تھی اس نے زیادہ نمبر سیو نہیں کیے

تھے لیکن دانش کا نمبر سیو تھا بڑی اماں کے کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

فون رکھنے کا فائدہ یہ تھا کہ وہ بات کرنے کے بعد فون

کو بند کر کے چھپا دیا کرتی تھی

کیونکہ پہلے دن ہی وہ زر خان کے کمرے میں لگے کیمرے

دیکھ چکی تھی وہ اپنی چل سی نگاہوں سے یہ دیکھ

چکی تھی کہ زر خان سکندر کے کمرے میں جگہ جگہ

www.kitabnagri.com

کیمرے لگے ہیں اس وجہ سے اس نے کسی کو ذرا بھی

شک ہونے دیے بغیر اپنا کام جاری رکھا اپنی آنکھوں کا

Posted On Kitab Nagri

رنگ بدلنے کے لیے وہ لینز استعمال کرتی تھی اور یہ کام

وہ تب کرتی تھی جب زر خان گہری نیند سو جاتا تھا

زر خان کو لگتا تھا کہ حور گہری نیند سو رہی ہے لیکن

ایسا بالکل نہیں تھا اور کبھی بھی گہری نیند نہیں

سوئی تھی وہ ہمیشہ بند آنکھوں سے بھی سب دیکھ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہی ہوتی تھی کیونکہ اسے ایک ایک قدم سنبھل کر

چلنا ہوتا تھا لوگوں کو سنبھلنے کے لیے موقع کی تلاش

ہوتی تھی جبکہ حور العین سکندر ایک ایسی شخصیت

Posted On Kitab Nagri

تھی جسے سنبھلنے کے لیے موقع کی ضرورت بالکل

نہیں ہوتی تھی وہ اپنے پیروں کی پکی تھی

اس دن زر خان جب اس کے سامنے وہ فون لے کر کھڑا

تھا تو حور فون دیکھ کر حیران ہوئی مگر اسے یہ

معلوم نہیں تھا کہ فون زر خان انلاک کر چکا ہوگا اس

www.kitabnagri.com

لیے وہ خود کونار مل رکھتے ہوئے پوچھنے لگی کہ یہ

کیا ہے مگر زر خان نے جب فون انلاک کر کے اس کے

Posted On Kitab Nagri

سامنے کیا تو ایک بار حور بھی حیران رہ گئی مگر آگے

سے چلنے والے الفاظوں کے تیر اس سے بالکل برداشت

نہیں ہو رہے تھے سب سے بڑھ کر حارث کا رویہ اس نے

حارث کو بالکل بھائی کی طرح سمجھا تھا وہ حارث

سے صرف ایک سال چھوٹی تھی مگر اس نے اپنی اصل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہچان کسی کو نہیں بتائی تھی

حارث کا یوں ایک دم سے رنگ بدلنا ایک دم سے یہ بول

دینا کہ اس نے تو عینا سے جان پہچان اس لیے بنائی

Posted On Kitab Nagri

تھی تاکہ وہ حقیقت جان سکے عینا کو بہت دکھ ہوا

تھا مگر وہ ٹھہری پتھر جس نے کبھی بھی اپنے دکھ

اور تکلیف چہرے پر عیاں نہیں ہونے دیے تھے اس دن

بھی وہ ایسی ہی تھی اس نے اپنے چہرے پر کوئی بھی

دکھ تکلیف واضح نہیں کی تھی بلکہ وہاں سے چپ

چاپ جانے میں ہی عافیت جانی تھی مگر جانے سے

پہلے وہ زر خان کو یہ بتانا نہیں بھولی تھی کہ جو اس



Posted On Kitab Nagri

نے کیا ہے وہ کیا کیا ہے اسے رہ رہ کر اس چیز کا دکھ

ہو رہا تھا کہ اب تک وہ ایک نامحرم کے ساتھ رہتی آئی

ہے اس نامحرم نے اسے چھو اس کے قریب آیا اس کے

بے حد قریب رہا عینا کو یہ بات نہیں بھول رہی تھی

اسے دھوکہ دینے سے زیادہ اس بات کا دکھ تھا کہ وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک نامحرم کے ساتھ ایک چھت کے نیچے کیسے رہی

ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا وہ اتنی گنہگار کیسے بن گئی

جب کہ وہ اس بات سے انجان تھی کہ وہاں بولے گئے

Posted On Kitab Nagri

جھوٹے نکاح کے الفاظ بھی جھوٹے ہی تھے نکاح بالکل

اصلی ہوا تھا جھوٹا نہیں تھا

حورالعین سکندر ایک ایسی لڑکی تھی جس نے اپنی 23

سالہ زندگی میں کبھی کسی لڑکے کو اپنے قریب نہیں

آنے دیا تھا ایک آزاد ملک میں رہتے ہوئے بھی وہ اپنے

www.kitabnagri.com

مذہب کو بخوبی جانتی تھی اس کا صرف ایک ہی

دوست تھا اور وہ تھا دانیال سکندر جس نے کبھی نظر

Posted On Kitab Nagri

بھر کر بھی عینا کو نہیں دیکھا تھا وہ عینا کے احترام

میں اکثر نظریں جھکا دیا کرتا تھا اگر وہ بات بھی کرتا

تھا تو اس کی نظریں اکثر جھکی ہی ہوتی تھی اور یہ

بات عینا بخوبی جانتی تھی



www.kitabnagri.com

فارسیہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے حور بھا بھی ہی حور العین

آپی ہیں مجھے تو ابھی تک یقین نہیں ہو رہا لائے فارسیہ

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی وہ دونوں اس وقت باہر

لاؤنچ میں بیٹھی ہوئی تھی

یقین تو مجھے بھی نہیں ہو رہا لائے کہ حورالعین آپ

ہی حور بھا بھی ہیں ان کی تو آنکھوں کا رنگ گرین تھا

لیکن حور بھا بھی کی آنکھوں کا رنگ تو کالا تھا پھر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حورالعین آپ ہی حور بھا بھی کیسے ہو سکتی ہیں

فارسیہ لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ویسے ایک بات بتاؤں بھا بھی کو دیکھ کر اکثر مجھے

Posted On Kitab Nagri

لگتا تھا کہ جیسے وہ حورالعین آپنی سے ملتی ہیں

کیونکہ ان کی بچپن کی تصویر دیکھی جائے تو ان کے

کچھ نقوش اب بھی ان کے چہرے سے ملتے ہیں لیکن

ان کی آنکھوں کا رنگ دیکھ کر ہمیشہ خاموش ہو جایا

کرتی تھی وہ بچپن میں جتنی خوبصورت تھی اب وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں مگر وہ ہم سب سے

خفا ہو گئی ہیں لائبہ زر خان نے اور حارث لالانے ان کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ اچھا نہیں کیا فاریہ اداسی سے بولی

تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو فاریہ آپ بھی سینئر آفیسر

ہیں ایک سیکرٹ ایجنٹ اگر وہ چاہتی تو یہی پر بہت

کچھ بول سکتی تھی لیکن انہوں نے تو کسی کو کچھ

کہا ہی نہیں شاید وہ ہم سب سے بہت زیادہ ناراض ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی ہیں مگر کوئی بات نہیں وہ حویلی واپس آرہی

ہیں نا انشاء اللہ ہم دونوں مل کے انہیں منالیں گے لائبر

فاریہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جیسے خود کو اور

Posted On Kitab Nagri

اسے تسلی دے رہی ہو کہ وہ دونوں ضرور عینا کو منا

لیں گی

ہاں ہم بھابی سے معذرت کریں گے اور ان کے لیے گفٹ

بھی لیں گے کیونکہ وہ ہماری آپنی بن کر واپس آرہی

ہیں تو ہم اپنی آپنی کو گفٹ بھی تو دیں گے نافرمانیہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چمکتے ہوئے بولی تولائے نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا

ہاں سب سے پہلے ہم پھول منگواتے ہیں جو ہم بھابی

Posted On Kitab Nagri

کو دیں گے اور اس کے بعد ہم گفٹ لے کر آئیں گے ٹھیک

ہے لیکن گفٹ لینے کے لیے تو ہمیں مارکیٹ جانا پڑے گا

چلو کوئی بات نہیں بڑی اماں سے اجازت لے کر چلیں

گے لائبہ نے فاریہ کو اپنا پورا پلان بتایا کیونکہ انہیں

کچھ دیر پہلے ہی معلوم ہوا تھا کہ عینا شام تک واپس

حویلی آرہی ہے اس لیے وہ اس کا بہترین استقبال کرنا

چاہتی تھی

وہ دونوں تو بالکل معصوم اور سچے دل کی لڑکیاں

Posted On Kitab Nagri

تھیں انہیں کیا معلوم تھا کہ عینا جس دل سے واپس

آ رہی ہے اس دل کی تکلیف کتنی تکلیف دہ ہے وہ تو

صرف یہ جانتی تھی کہ انہیں عینا کو منانا ہے اور وہ

عینا کو منا بھی لیں گی انہیں اس بات کا یقین تھا اب

دیکھنا یہ تھا کہ عینا ان کی بات کا مان رکھتی ہے یا نہیں

www.kitabnagri.com

بڑی اماں تو بہت زیادہ خوش تھی کہ ان کی پوتی

واپس حویلی آ رہی ہے ان کی خوشی کی انتہا کوئی

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھی جبکہ زینت بیگم اور اماں جان بھی ان کی

خوشی میں بے حد خوش تھی وہ بھی تو یہی چاہتی

تھی کہ حویلی کی خوشیاں لوٹ آئیں اور عینا کا

واپس آنا ہی ان کے لیے خوشیوں کا باعث بننا تھا

کیونکہ جو غلطیاں ان کے بیٹے کر چکے تھے وہ ان کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجہ سے بے حد شرمندہ تھی وہ مانتی تھی کہ عینا نے

سب چھپایا ہے مگر وہ اپنی جگہ پر جائز تھی اس نے

کچھ غلط نہیں کیا تھا اس نے اپنے باپ کا حکم مانا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک سیکرٹ ایجنٹ تھی اس وجہ سے اس کی

مجبوری تھی کہ اسے اپنی پہچان چھپانی تھی مگر

اس کی نیت میں اس کی محبت میں کھوٹ نہیں تھا

اس بات کی گواہی حویلی کا ایک ایک مکین دینے کو

تیار تھا مگر جو حرکت حارث نے کی تھی اس حرکت

پر اماں جان حارث سے بے حد ناراض تھی حویلی میں

کوئی بھی حارث سے بات کرنا اسے مخاطب کرنا پسند

Posted On Kitab Nagri

نہیں کر رہا تھا کیونکہ جتنا بڑا دھوکہ حارث نے دیا تھا

اتنی تکلیف تو تب بھی نہیں ہونی تھی جب عینا کا سچ

سامنے آنا تھا حارث نے ایک بھائی بن کر ایک بھائی بہن

کے رشتے کا مذاق بنایا جس کے لیے اسے حویلی میں

کوئی بھی اسے معاف کرنے کو تیار نہیں تھا



www.kitabnagri.com

شیرازی سکندر واپس حویلی آچکے تھے اور انہیں

Posted On Kitab Nagri

احتیاط سے ان کے کمرے میں بٹھایا گیا تھا ان کا تو

کہنا تھا کہ وہ بالکل ٹھیک ہے انہیں کچھ نہیں ہوا جب

کہ ارحم ان کی ایک بھی بات سنے بغیر ان کا بھرپور

خیال رکھ رہا تھا

حویلی کے سب لوگ شیرازی سکندر سے مل چکے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت سب ان کے کمرے سے نکلے تاکہ وہ تھوڑی دیر

آرام کر سکے اور لاؤنچ میں آکر بیٹھ گئے جب باہر سے

ایک ملازم آیا اس نے آکر پیغام دیا کہ کچھ آفیسر ز اور

Posted On Kitab Nagri

ان کے ساتھ عینا آئی ہے

عینا کا سن کر لائے اور فاریہ تو بے حد خوش ہو گئی

تھی جب کہ بڑی کی منتظر نگاہیں حویلی کے داخلی

دروازے پر ٹکی ہوئی تھی

ابھی سب حویلی کے داخلی دروازے کی جانب ہی دیکھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہے تھے جب عینا کچھ آفیسرز کے ساتھ اندر داخل

ہوئی اس کے ساتھ دوشیرازی سکندر کی عمر کے

Posted On Kitab Nagri

آفیسرز موجود تھے شاید وہ شیرازی سکندر کے دوست

تھے عینا کے ساتھ دانیال چلتا ہوا اندر داخل ہوا جب

کہ وہ دونوں ان دونوں کے پیچھے ہی تھے

عینا بغیر ادھر ادھر دیکھے سیدھا شیرازی سکندر کے

کمرے کی جانب بڑھی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ دونوں چچا جان کے دوست ہیں ان کی خیریت

معلوم کرنے آئے ہیں ارحم بڑی اماں کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو انہوں نے ہاں میں سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد شیرازی سکندر کے کمرے کا دروازہ کھلا

تو عینا ان دونوں آفیسرز کے ساتھ کمرے سے باہر نکلی

چلتی ہوئی داخلی دروازے تک آئی تو وہ دونوں ہی رک

گئے

بڑی اماں نے بغور عینا کی طرف دیکھا تھا جو اپنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مخصوص لباس بلیک کاسٹیوم پہنے جس کے نیچے

پینٹ اور اوپر بلیک شرٹ جبکہ شرٹ کے اوپر ایک بلیک

Posted On Kitab Nagri

جیکٹ تھی جو کمر سے نیچے تک آتی تھی چہرے پر

ماسک تھا دونوں ہاتھ کمر پر بندھے ہوئے تھے گردن

بالکل سیدھی تھی وہ کہیں سے بھی وہ حور نہیں لگ

رہی تھی جو دو مہینے سے ان کے قریب رہ رہی تھی

چلیں ٹھیک ہے بیٹا اب ہم چلتے ہیں آپ اپنا اور میجر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیرازی کا بہت سارا خیال رکھیے گا وہ آفیسر عینا کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے مسکراتی نظروں سے

اشباب میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

اور بر خور دار تم بھی اپنا خیال رکھنا پہلی بار پاکستان

آئے ہو ذرا دھیان سے رہنا دوسرا آفیسر قریب آتے دانیال

کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو دانیال مسکرا دیا

آپ فکر مت کریں اسی پاکستان کے انڈر پچھلے پانچ

سال سے کام کر رہا ہوں میں چاہے پاکستان پہلی بار آیا

www.kitabnagri.com

ہوں لیکن اپنے ملک کے لیے کام تو کر رہا ہوں نامیرے

لیے اتنا ہی کافی ہے دانیال مسکراتے ہوئے بولا تو وہ

Posted On Kitab Nagri

دونوں بھی مسکرا دیے اور پھر خدا حافظ بولتے

حویلی سے باہر نکل گئے جبکہ دانیال انہیں گاڑی تک

چھوڑنے گیا تھا

ان کے جاتے ہی عینانے نظریں گھما کر حویلی کے اندر

کی جانب دیکھا جہاں سامنے لانچ میں ہی اسے حویلی

کے تمام مکین بیٹھے ہوئے دکھائی دیے اور ان کے

درمیان میں وہ دو شخصیات میں بیٹھی تھی جنہیں

دیکھنا وہ بالکل دیکھنا نہیں کرنا چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اینا چلتی ہوئی لاؤنج میں داخل ہو گئی اور بڑی اماں

کی طرف دیکھتے ہوئے مشترکہ سلام لیا

اسلام علیکم عینا اپنے چہرے سے ماسک اتارتے ہوئے بولی

وعلیکم السلام میرا بچہ ادھر آؤ میرے پاس آکر بیٹھو

بڑی اماں عینا کا ہاتھ تھامتے اپنے قریب بٹھاتے ہوئے

بولی اور محبت سے اس کا ماتھا چوما

تم ہماری پوتی ہو ہمارا خون اتنی دیر ہم سے غافل

Posted On Kitab Nagri

کیسے رہ لیا تم نے میری جان تمہارے لیے تو میں ایک

زمانہ ترسی ہوں میرا بچہ بڑی اماں نے دوبارہ اس کا

ماتھا چوما تھا جب کہ عینا کا چہرہ ہر جذبات سے آڑی

تھا بالکل خاموش اور خالی چہرہ جہاں سنجیدگی کے

سوا اور کچھ نہیں تھا اور یہ چیز وہاں بیٹھے دو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مکینوں کے دل میں بری طرح چھ رہی تھی

کیسی ہو بیٹا طبیعت کیسی ہے تمہاری اماں جان عینا

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

الحمد للہ بالکل ٹھیک ہوں میں عینا کا انداز باور کروانے

والا تھا جیسے کسی کو بتانا چاہ رہی ہو کہ اسے جینے

کے لیے یا ٹھیک رہنے کے لیے کسی کی ضرورت نہیں وہ

خود بھی بالکل ٹھیک اور بنا کسی کے سہارے رہ سکتی ہے

کھانا لگائیں تمہارے لیے رات ہو گئی ہے بھوک تو لگی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گی اماں جان نے حور کو دوبارہ مخاطب کیا

جی بہت شکریہ لیکن ہمیں بھوک نہیں عینا کا لہجہ نرم

Posted On Kitab Nagri

تھا مگر اس کا انکار اماں جان کو اچھا نہیں لگا تھا وہ

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

کہاں تھی ایسی وہ تو سیدھی سادی سی خوبصورت

Posted On Kitab Nagri

سی نازک سی لڑکی تھی مگر یہ اس کا اصل روپ تھا

یا شاید اصل روپ اس نے ابھی کسی کے سامنے ظاہر

کیا ہی نہیں تھا

اسلام علیکم دانی لاؤنج میں داخل ہوتا ہوا بولا

عینا۔۔۔۔۔ ابھی کوئی اور عینا سے سوال کرتا دانیال نے

طِبُّ لِيَاكُونِ

لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے عینا کو مخاطب کیا تو عینا

نے نظریں اٹھا کر دانیال کی طرف دیکھا

فائلز آچکی ہیں مجھے لگتا ہے کہ ہمیں دیکھ لینا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے اٹلین زبان میں بولا

اس یونیورسٹی کی فائل ملی جو ہمارا اگلا ٹارگٹ ہے

عینا نے دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے اٹلین زبان میں

ہی پوچھا تھا

نہیں وہ فائل ابھی نہیں مل سکی دانیال نے جواب دیا

www.kitabnagri.com

تو عینا کے ماتھے پر بے اختیار کچھ بل نمودار ہوئے

چہرے پر ایک دم سے بے حد سنجیدگی چھائی تھی

Posted On Kitab Nagri

کدھر ہے تمہارا بے وقوف آفیسر کال کرو اسے بولو کہ

فائل جلدی پہنچائیں عینا سنجیدگی سے بولتی ہوئی

اٹھ کھڑی ہوئی جب کہ سب نے تعجب سے عینا کے

بدلتے چہرے کو دیکھا تھا

مجھ سے زیادہ وہ تمہاری مانتا ہے میری مانو تو تم بول

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر دیکھ لو تمہارے ڈر سے تو وہ یہ کام دس منٹ میں

سرا انجام دے گا جبکہ میری بات کو وہ سرے سے انکور

کر جائے گا دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے ریلیکس

Posted On Kitab Nagri

انداز میں بولا تو عینا نے تاسف سے نفی میں سر ہلایا

جب کہ پاس بیٹھے تمام افراد ان کی باتوں کو سمجھنے

سے قاصر تھے کیونکہ وہ دونوں ہی اپنی اٹلین زبان بول

رہے تھے

ہمارے کمرے کس جانب ہیں عینا بڑی اماں کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی

بھابھی --- ابھی لائے آگئے کچھ بولتی عینا نے فوراً اس

Posted On Kitab Nagri

کی بات کاٹی تھی

مجھے اُسندہ بھا بھی مت بلانا میرا نام حورالعین سکندر

ہے اگر مجھے مخاطب کرنا ہو تو میرے نام سے بھی کر

سکتی ہو عینا سپاٹ انداز میں بولی

سوری آپي --- لائِبہ شرمندگی سے بولی

Kitab Nagri

Don't tell me sorry, just be careful in the future

عینا لائِبہ کی شرمندگی کو محسوس کر چکی تھی اس

لیے نرم لہجے میں بولی تو لائِبہ لائِبہ ہلکا سا مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

یعنی وہ جتنا سخت خود کو دکھاتی تھی اتنا وہ تھی

نہیں اسے شرمندہ دیکھ کر اس نے فوراً سے لائے کی

شرمندگی ختم کر دی تھی D

اوپر جا کہ بائیں جانب 3 کمرے چھوڑ کر آگے والے

کمرے آپ کے ہیں لائے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بڑی اماں اجازت دیں اب عینا بڑی اماں کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی تو انہوں نے مسکرا کر اثباب

Posted On Kitab Nagri

میں سر ہلایا

چلو دانی عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ان

دونوں نے قدم سیڑھیوں کے جانب بڑھائے جبکہ زر خان

نے عینا کو گہری نظروں سے دیکھا تھا اس کا یوں

دانیال کے ساتھ بات کرنا اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان کی نظروں نے عینا کا دور تک پیچھا کیا تھا جو

کہ عینا بخوبی محسوس کر سکتی تھی

ظہیر ملک کے بارے میں کیا معلومات ہیں عینا سیریا

Posted On Kitab Nagri

چڑھتے ہوئے بولی

ظہیر ملک کے بارے میں معلومات یہ ہے کہ وہ اس وقت

پاکستان میں موجود نہیں ہے اپنے بھائیوں کے ساتھ

ملیشیا عیاشی کرنے گیا ہے اور کچھ ہی دنوں میں

واپس آجائے گا مجھے لگتا ہے کہ یہ اچھا موقع ہے اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے خلاف ثبوت اکٹھے کرنے کا دانیال عینا کے ساتھ ہم

قدم چلتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر صبح ہم نکلیں گے تم ابھی آرام کرو اتنی

دور کا سفر کر کے آئے ہو اور صبح سے سفر ہی کیے جا

رہے ہو بہت تھک گئے ہو گے رینا دانیال کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی

تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے میں نہیں تھک سکتا ہے عینا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال مسکراتے ہوئے بولا

تمہاری فلاسفر کی دکان پھر کھلنے لگی ہے انسان بنو

اور جا کر آرام کرو صبح ہمیں جلدی نکلنا ہے عینا

Posted On Kitab Nagri

دانیال کو گھورتے ہوئے بولی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ

اتنا سیدھا تو وہ ہے نہیں کہ پیار کی زبان سمجھ جائے

ایک تو تم میری کبھی قدر نہ کرنا ناشکری لڑکی کبھی

تو شکر کر لیا کرو اللہ نے اتنا چاہنے والا اتنا خوبصورت

بے حد ہینڈ سم دوست سے نوازا ہے مگر تم ہو جو ہمیشہ

مجھے ہی گھوریاں ڈالنے میں مصروف رہتی ہو مجال

ہے جو کبھی میری تعریف کر دی ہو دانیال عینا کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولا

تم جارہے ہو یا میں تمہاری تعریف اپنی گن سے کروں

عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی گویا وہ صاف

صاف دھمکی دے رہی تھی

تمہیں کیوں لگتا ہے کہ میں اس کھلونے سے ڈر جاؤں گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا تم نہیں جانتی کہ میرے کھیلنے کی فیورٹ چیز ہے

یہ کھلونا اور تم اسی سے مجھے ڈرا رہی ہو اس نوٹ

فیریاردانیال ہنستے ہوئے بولا تو عینا نے بغیر کی بحث

Posted On Kitab Nagri

کیے اس کے کمرے کا دروازہ کھولا اور ایک جھٹکے سے

دھکادے کر دروازہ واپس بند کر دیا کیونکہ جتنی دیر

اس نے یہاں کھڑے رہنا تھا اتنی دیر ہی اس نے عینا کا

دماغ چاٹتے رہنا تھا اور اس وقت عینا چاہتی تھی کہ

وہ آرام کرے کیونکہ وہ اتنا لمبا سفر کر کے آیا تھا اور

صبح سے اس کے ساتھ ہی تھا مسلسل سفر کرنے کی

وجہ سے اس کے چہرے پر تھکاوٹ کے تاثرات تو عیاں

Posted On Kitab Nagri

ہو رہے تھے مگر وہ محسوس نہیں ہونے دے رہا تھا

لیکن عینا کی نظریں اتنی گہری تھی کہ وہ دانیال کو

دیکھتے ہی سمجھ چکی تھی کہ وہ اس وقت بہت

تھکا ہوا ہے یہ الگ بات تھی کہ وہ اپنے منہ سے نہیں

بول رہا تھا اور نہ ہی اس نے بولنا تھا



اگر صبح ہونے سے پہلے تم کمرے سے باہر نکلے تو دانیال

حیدر میں تمہاری ٹانگوں کی گارنٹی بالکل نہیں دیتی

عینا دروازے کے قریب ہوتے ہوئے بولی تو دانیال جو

Posted On Kitab Nagri

اندر دروازہ کھولنے کی تیاری میں تھا عینا کی بات سن

کر پیچھے ہٹ گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عینا سکندر

نے جو حکم پیش کر دیا ہے اب اسے ماننا ہی پڑے گا

ورنہ وہ واقعی میں اس کی ٹانگیں توڑنے میں ایک منٹ

نہیں لگاتی وہ یہ بھی نہیں سوچتی کہ وہ اس کا

دوست ہے اور عینا نے اس کی ٹانگیں توڑ کر واقعی میں

اسے چلنے کے قابل نہیں چھوڑنا تھا



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ اتنا ظلم جو کرتی ہو تم اس کا تمہیں الگ

حساب دینا پڑے گا ظالم لڑکی دانیال نے اندر سے ہانگ

لگائی تو عینا نے مسکرا کر سر جھٹکا اور اپنے کمرے

کے جانب بڑھی جب اس کی نظر سامنے ہی کافی

فاصلے پر ہے زر خان پر پڑی وہ اپنے کمرے کے آگے کھڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر دنگا ہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

ایک نظر خان کے سر آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالتے

عینا نے اسے بھرپور طریقے سے نظر انداز کیا اور اپنے

Posted On Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ کھولتی کمرے میں داخل ہو گئی اور

دروازہ دوبارہ بند کر دیا عینا کی اس حرکت پر زر خان

نے سختی سے مٹھیاں بھینچی تھی پتہ نہیں کیوں لیکن

عینا کی بے رخی اس کا اجنبی سا لہجہ زر خان کے دل

میں کسی تیر کی مانند لگ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر زر خان اپنے کمرے میں

داخل ہو گیا اس کا کمرہ اب بہتر حالت میں تھا کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

اس کے جانے کے بعد ملازمہ نے صفائی کر دی تھی لیکن

جو کمی اسے شدت سے محسوس ہوئی تھی وہ تھی

حور کی کیونکہ اس وقت وہ اس کے سامنے موجود

ہوتی تھی روزانہ اس وقت اس کے کپڑے نکال کر

رکھتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ زر خان نے کمرے

میں اتے ہی فریش ہونا ہے مگر آج وہ یہاں نہیں تھی

بیڈ بالکل خالی تھا وہاں کوئی کپڑے موجود نہیں تھے

جب کہ سامنے صوفے پر بھی کوئی موجود نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

جہاں عیناروز بیٹھی اس کا انتظار کر رہی ہوتی تھی

وہ اسی گھر میں موجود تھی اس کے قریب تھی مگر

ان دونوں کے درمیان میلوں دور کا فاصلہ بن چکا تھا

اور یہ فاصلہ بنانے والا زرخاں خود تھا

مجھے اپنی عادت ڈال کے تم میرے ساتھ ایسے نہیں کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکتی جو بھی سچ تھا وہ تم نے مجھ سے اور اس

حویلی والوں سے چھپایا اگر قصور وار میں ہوں تو

Posted On Kitab Nagri

قصور وار تم بھی ہوزر خان ڈریسنگ ٹیبل پر دونوں

ہاتھ رکھے سامنے شیشے میں دیکھتے ہوئے بولا

تم بیوی ہو میری اور نکاح میں ہو میرے تمہیں اس

کمرے میں واپس نہ لے کر آیا تو میرا نام زر خان سکندر

نہیں تم چاہے جتنے مرضی طاقت رکھتی ہو مگر میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارا شوہر ہوں اور بیویاں شوہروں سے آگے نہیں

چلتی زر خان شیشے میں نظر آنے والے اپنے عکس کو

دیکھتے سخت ترین لہجے میں بول رہا تھا جیسے وہ

Posted On Kitab Nagri

خود سے عہد کر رہا ہو

تمہاری یہ بے رخی یہ اجنبیت اور اس لڑکے کے قریب

رہنا میرے سینے میں تیر کی طرح وار کر رہا ہے صرف

کچھ دن حور العین سکندر پھر تمہیں واپس اسی جگہ

پر لا کر نہ پڑکا تو کہنا زرخان اپنے کف کہنیوں تک

www.kitabnagri.com

فولڈ کرتے ہوئے بولا اتنا تو اسے معلوم تھا کہ عینانے

شرط رکھی ہے کہ اس کے اور اس کے مشن کے درمیان

Posted On Kitab Nagri

میں حویلی کا کوئی بھی فرد نہیں آئے گا وہ جانتا تھا

کہ اس کے لیے اس کا مشن کتنا ضروری ہے اس لیے وہ

خود بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کے راستے میں

رکاوٹ بنے اور وہ اپنا فرض بخوبی نبھائے کیونکہ

جیسا جذبہ وہ اپنے ملک کے لیے رکھتا تھا ویسا ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جذبہ اس کی بیوی رکھتی تھی یاں شاید وہ اس سے

دو ہاتھ آگے تھی

ابھی زر خان یہی سوچ رہا تھا جب کمرے کا دروازہ ناک ہوا

Posted On Kitab Nagri

اس وقت کون ہو سکتا ہے زر خان نے باہر موجود شخص

کو اندر آنے کی اجازت دی تو حارث کمرے کا دروازہ

کھولتے ہوئے اندر داخل ہوا جیسے دیکھ کر زر خان نے

اپنی غصے سے مٹھیاں بھینچی تھیں کیونکہ جو واقعی

صبح ہوا تھا اس کے بعد اس نے حارث کو ایک بار بھی

مخاطب نہیں کیا تھا اور نہ ہی اس کی طرف دیکھا تھا

جبکہ حارث یہ سب کچھ نوٹ کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم لالا مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی

تھی حارث زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

مجھے تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنی جاؤ یہاں سے

زر خان سختی سے کہتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا

لالا ایسے مت کہیں میں شر مندہ ہوں اپنی غلطی پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے ایسا نہیں بولنا چاہیے تھا مجھے ایک بار آپ سے

مشورہ لے لینا چاہیے تھا لیکن اس وقت پتہ نہیں میں

کیسے یہ بے وقوفی کر گیا پلیز لالا مجھے معاف کر دیں

Posted On Kitab Nagri

حادث زمین پر پنجنوں کے بل بیٹھ کر زر خان کے گھٹنے

پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے بولا زر خان نے ایک سر د نظر

اس کی جانب دیکھا

یہ غلطی تھی تم نے ایک نکاح کو ایک پاک رشتے کو

جھوٹا ثابت کیا دوسروں کی نظروں میں اسے جھوٹا بنا

www.kitabnagri.com

دیا اور تم کہہ رہے ہو کہ یہ غلطی تھی زر خان غرایا تو

حادث نے مجرموں کی طرح اپنا سر جھکا لیا

Posted On Kitab Nagri

لالا مجھ سے غلطی ہو گئی ہے مجھے ایسا نہیں کرنا

چاہیے تھا حارث نظر جھکاتے ہوئے بولا

کون سی غلطی بھائی بن کر اسے دھوکہ دینے کی غلطی

یا جھوٹا نکاح پیش کرنے کی غلطی زر خان حارث کی

طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تو حارث کا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جھکا ہوا سر مزید جھک گیا

لالا میں بہت شرمندہ ہوں حارث ہلکی سی آواز میں بولا

کیونکہ جو غلطیاں اس نے کی تھیں ان غلطیوں کی بنا

Posted On Kitab Nagri

پروہ بہت شرمندہ تھا اسے بار بار اس چیز کا احساس

ہو رہا تھا کہ اس نے عینا کے ساتھ غلط کیا ہے اسے

بھائی بن کر اسے دھوکہ نہیں دینا چاہیے تھا جو بھی

تھا عینا نے سچے دل سے بھائی سمجھا تھا عینا کی

نظروں میں اس وقت کی بے یقینی جب حارث اسے

بول رہا تھا کہ میں نے یہ سب کھیل تمہارے منہ سے

سچ اگلوانے کے لیے کیا تم پر نظر رکھنے کے لیے کیا عینا



Posted On Kitab Nagri

کو اس وقت حادث کی باتوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا

یقیناً اس نے بہت بڑا دھوکا کھایا تھا اور اب اس

دھوکے کی بنا پر حادث کو وہ حور دیکھنے کو ملی

تھی جس کی وہ کبھی اس سے توقع نہیں رکھتا تھا وہ

بہت مہارت سے اسے نظر انداز کر رہی تھی صرف نظر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انداز ہی نہیں کر رہی تھی بلکہ اسے باور کروا رہی تھی

کہ وہ کسی بھائی کے رشتے کی محتاج نہیں نہ ہی اسے

اس طرح کے بھائی کی ضرورت ہے

Posted On Kitab Nagri

میرے سامنے اپنی شرمندگی ظاہر کرنے سے کچھ نہیں

ہو گا کیا تمہاری نظر میں اس حویلی کے بڑوں کی کوئی

اہمیت نہیں تھی جو تم نے خود مختیار ہونے کی

کوشش کی تم نے کیسے سوچ لیا کہ تم اپنی عقلمندی

کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ حرکت کرو گے اور اس کے منہ

سے سارا سچ نکلوا لو گے وہ لڑکی کوئی عام لڑکی نہیں

یہ تو تم شکر مناؤ کہ اسے تمہارے دھوکے کا احساس

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو سکا اور وہ تم سے بری طرح شکست کھا گئی

ورنہ وہ لڑکی شکست کھانے والوں میں سے نہیں ہے تم

نے ایک بھائی کا رشتہ بنا کر اسے شکست دی ہے اور

یقین مانو تم نے اپنا گھٹیا پن دکھایا ہے اور اس گھٹیا

پن کے بدلے تمہیں اس حویلی کا کوئی بھی فرد آسانی

سے معاف نہیں کرے گا اب تم جاسکتے ہو یہاں سے

جب تمہیں اپنی غلطی کا سہی سے احساس ہو جائے

تب تم میرے پاس آنے کے بجائے اس کے پاس جانا

Posted On Kitab Nagri

جسے تم نے دھوکا دیا جس سے معافی مانگنا تمہارا

حق بنتا ہے زر خان بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے سنجیدگی

سے بولا تو حارث بھی اٹھ کھڑا ہوا

لیکن لالا آپ --- جاؤ یہاں سے حارث اس سے پہلے کہ

میرا تم پر ہاتھ اٹھ جائے اپنی شکل گم کرو یہاں سے

www.kitabnagri.com

زر خان اپنا چہرہ دوسری جانب کرتے ہوئے بولا گویا اس

نے خود پر بہت مشکل سے ضبط کیا تھا ورنہ زر خان کا

Posted On Kitab Nagri

ایک تھپڑ حارث کے چودہ طبق روشن کر دیتا

زر خان کی بات سن کر حارث خاموشی سے کمرے سے

نکل گیا زر خان نے ایک نظر بند دروازے کو دیکھا اور

پھر چینج کرنے ڈریسنگ روم کی طرف چلا گیا



www.kitabnagri.com

فارہ کچن میں چائے بنا رہی تھی جب ارحم کچن میں

داخل ہوا فارہ اس وقت کچن میں بالکل اکیلی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہوئے ار حم کر سی گھسیٹ کر وہیں بیٹھ

گیا جبکہ اپنے پیچھے سے آنے والی آواز کو سن کر

فارہ نے گردن موڑ کر دیکھا تو ار حم کو کر سی پر

بیٹھے پایا

ار حم کو اچانک کچن میں بیٹھے دیکھ کر فارہ گھبرائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر جلدی خود پر کنٹرول کر کے دوبارہ چائے بنانے اور

مصروف ہوں گی

سنو لڑکی کھانا لگاؤ میرے لیے ار حم فارہ کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولا تو فار یہ دل ہی دل میں اپنی سلامتی

کی دعا کرتی کھانا گرم کرنے لگی کیونکہ اس کی نظر

میں اس کا شوہر آدم خور تھا اور آدم خور بندوں کو

کھانے میں ایک منٹ نہیں لگاتے اور نکاح کے رات والی

جسارت تو وہ بالکل نہیں بھولی تھی اس لیے ارحم

www.kitabnagri.com

جب بھی اس کے سامنے آتا تھا اور لال گلابی ہونے لگتی

تھی اور اس وقت بھی اس کا یہی حال تھا ارحم اس

Posted On Kitab Nagri

کے قریب بیٹھا تھا جب کہ وہ بری طرح گھبرا رہی تھی

جلدی جلدی کھانا گرم کر کے فاریہ نے ٹرے میں رکھا اور

چلتی ہوئی ارحم کا قریب آئی جو اسے گہری نظروں

سے ہی دیکھ رہا تھا وہ اس کی نظروں سے کنفیوز ہو

رہی تھی اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے ٹرے ارحم کے

سامنے رکھی اور جلدی سے وہاں سے جانے لگی جب

ارحم نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا اپنا

توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے فاریہ سیدھا اس کی گود

Posted On Kitab Nagri

میں آگری

یہ جو تم مجھ سے بھاگنے کی تیاری کرتی ہونا زہر

دکھائی دیتی ہو اس وقت مجھے ارحم اس کے گرد اپنے

بازو پھیلاتے ہوئے اسے قید کرتے ہوئے بولا

یہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں چھوڑے مجھے فار یہ اس کی

www.kitabnagri.com

حرکت پر خاصہ بوکھلا گئی تھی اس لیے وہ خود کو

چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ میں تمہیں چھوڑ دوں خود

نکل سکتی ہو تو آزما لو اپنا زور ارحم اسے چیلنج کرتے

ہوئے بولا تو فاریہ اپنی پوری جان لگاتی اس کی گرفت

کو توڑنے کی کوشش کرنے لگی جبکہ اس ہر کوشش پر

ارحم کی گرفت اور زیادہ مضبوط ہوتی جا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑیں مجھے یہ کچن ہے فاریہ مزاحمت کرتے ہوئے

بولی اور ساتھ اسے یاد بھی دلایا کہ اس وقت وہ کہاں

پر موجود ہے

Posted On Kitab Nagri

تو تمہارا خیال ہے کہ کمرے میں چلیں ار حم کی بے

باکیاں عروج پر تھی جبکہ فاریہ اس کی باتوں سے

سرخ پڑتی جا رہی تھی

آپ کو شرم نہیں آتی فاریہ ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی تو ار حم نے اپنے مسکراہٹ دہائی کیونکہ وہ اس

www.kitabnagri.com

طرح معصوم شکل بنا کر پوچھ رہی تھی جیسے معلوم

ہی نہ ہو کہ سامنے بیٹھے شخص میں شرم نام کی چیز

Posted On Kitab Nagri

ہے یا نہیں

نہیں میری جان مجھے بالکل شرم نہیں آتی اور جب سے

تم سے نکاح ہوا ہے تب سے جو آتی تھی وہ بھی چلی

گئی ارحم فاریہ کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولا تو

فاریہ کی کمر میں خطرناک سنسناہٹ پیدا ہوئی

آپ --- فاریہ کو سمجھ ہی نہیں آئی کہ وہ اسے کیا بولے

ہاں میں میری جان آگے --- ارحم اس کے دوسرا گال پر

لب رکھتے ہوئے بولا فاریہ نے اس کے سینے پہ ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

رکھتے ہوئے پورا زور لگا کے اس کی گرفت کو توڑنا

چاہا جو کہ ناکام ٹھہری اور وہ واپس اس کے مضبوط

حصار میں قید ہو چکی تھی

گھر میں اتنی ٹینشن چل رہی ہے اور آپ کو شرم نہیں

آتی آپ میرے ساتھ یہاں یہ سب کر رہے ہیں فار یہ

www.kitabnagri.com

ارحم کو گھورتے ہوئے بولی مگر اس کی گھوری ایک

سیکند کے لیے ہی تھی ارحم کے دیکھتے ہی وہ واپس

Posted On Kitab Nagri

نظریں جھکا چکی تھی

کیسی ٹینشن تمہاری بہن واپس اس حویلی اچکی ہے

فلحال وہ سب سے ناراض ہے مگر ایک وقت اے گا کہ

اس کی ناراضگی بھی ختم ہو جائے گی تمہیں تو اس

چیز کو دیکھتے ہوئے خوش ہونا چاہیے کہ وہ واپس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسی حویلی میں موجود ہے اور تم اسے ٹینشن کا نام لے

رہی ہو

should not be done sweetheart

Posted On Kitab Nagri

ارحم نے بولتے ہوئے اس کے گال پر ہلکی سی بائٹ کی

تو وہ سسکی

آآ آپ کا کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے فاریہ نے ہکلاتے ہوئے اسے بتایا

کوئی بات نہیں میرا تو تمہیں کھانے کا ارادہ ہے کھانا

پھر کبھی کھالوں گا ارحم نے دوبارہ سے وہی حرکت

کی تو فاریہ نے بڑی طرح اس گھورا

بلکل ٹھیک کہتی ہوں میں ہے تو یہ پورے آدم خور ہی

Posted On Kitab Nagri

فارہ نے دل ہی دل میں اسے آدم خور کے قلب سے نوازا

جب اسے کچھ جلنے کی سمیل آئی تو اس نے سامنے

دیکھا جہاں چولہے پر رکھی گئی چائے اب دھوئیں

چھوڑ رہی تھی

ہائے اللہ میری چائے فارہ نے بولتے ہوئے جھٹکے سے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحم کا حصار توڑا تھا اور بھاگتی ہوئی اپنی چائے

دیکھنے لگی جواب بری طرح جل چکی تھی اس نے

جلدی سے چولہا بند کیا اور پتیلی میں کو پکڑ کر پانی

Posted On Kitab Nagri

کے نیچے رکھا

ارحم جو فاریہ کے نقوش میں کھویا ہوا تھا ایک دم سے

فاریہ کو اٹھتے دیکھ کر اسے بری طرح گھورنے لگا اور

اگلے ہی لمحے وہ اس کے سر پر کھڑا تھا

تمہاری ہمت کس طرح ہوئی میرا حصار توڑنے کے ارحم

www.kitabnagri.com

فاریہ کے سر پر کھڑے ہوتے ہوئے سخت لہجے میں بولا

آپ کی وجہ سے میری چائے جل گئی فاریہ ہلکی سی

Posted On Kitab Nagri

آواز میں بولی

اچھا تو تم اب اس کا قصور وار بھی مجھے ٹھہراؤ گی

ارحم فار یہ کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا تو فار یہ

پیچھے شلف سے جا لگی

تو آپ کی وجہ سے ہی ہوا ہے ایسے اگر آپ مجھے ----- یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بول کر فار یہ فوراً چپ ہو گئی کیونکہ اس سے آگے والے

الفاظ میں نہیں بول سکتی تھی جبکہ اس کی اس

حرکت پر ارحم کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی

Posted On Kitab Nagri

اس چیز سے اندازہ لگا لو مسز کہ مجھے تمہارے اور

اپنے درمیان کسی کی بھی مداخلت پسند نہیں چاہے وہ

انسان ہو یا کوئی چیز اسنہ جب تم میرے قریب ہو تو

یاد رکھنا کبھی بھی دوبارہ یہ حماقت کرنے کی کوشش

نہ کرنا ورنہ میں تمہیں اچھے سے بتاؤں گا کہ مداخلت

www.kitabnagri.com

کی سزا کیا ہوتی ہے ارحم شلف کے دائیں بائیں ہاتھ

رکھتے ہوئے فاریہ کی طرف جھکتے ہوئے بولا تو فاریہ

Posted On Kitab Nagri

نے سختی سے اپنی آنکھیں میچ لیں

فارہ یار چائے لانے کا بولا تھا لائہ جو بے دھیانی کے

عالم میں کچن میں داخل ہوئی تھی آگے سے ار حم اور

فارہ کو یوں دیکھ کر اس کا منہ پورا کا پورا کھل گیا

جبکہ اپنے قریب سے لائہ کی آواز سن کر ار حم جلدی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے پیچھے ہٹا تھا جبکہ فارہ سرخ انار بن چکی تھی

ار حم نے ایک نظر فارہ کے سرخ پڑتے چہرے کی طرف

دیکھا اور دوسری نظر لائہ کی طرف جو پوری آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

پھاڑے فارسیہ کی طرف دیکھ رہی تھی ارحم نے اپنا

ایک ہاتھ اپنے چاکلیٹ براؤن بالوں میں پھیرا اور اپنی

مسکرا دہاتے ہوئے کچن سے نکل گیا D

ارحم کے جاتے ہی فارسیہ دودھ نکال کر دوبارہ چائے

بنانے لگی جبکہ لائبریری بھی وہیں پر پتھر بنی کھڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارسیہ کی طرف دیکھ رہی تھی

یہ سب کیا تھا لائبریری فارسیہ کے قریب آتے ہوئے بولی

اففف اب اس لڑکی کے انکوائری فارسیہ خاصا جھنجلائی

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں تھا اپنا منہ بند رکھو اور جاؤ یہاں سے دس

منٹ تک چائے بنا کر لاتی ہوں فاریہ اپنی شرم و حیا پر

قابو پاتی ہوئی بولی مگر وہ بھی اس کی بہن تھی

پوری افلاطون انکو اتری کیے بغیر تو اس نے سکھ کا

سانس لینا ہی نہیں تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں تم مجھے بتاؤ کہ ارحم لالا یہاں کیا کر رہے تھے

تمہارے اتنا قریب لائے فاریہ کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اچار ڈال رہے تھے کیوں تم نے بھی کھانا ہے فار یہ اسے

گھورتے ہوئے بولی تو لائے میں نے اپنی مسکراہٹ دبائی

نہیں یہ جو اچار ارحم لالا تمہارے ساتھ ڈال رہے تھے وہ

اچار تم ہی کھا سکتی ہو لائے کی زو معنی بات پر

فار یہ کا دل کیا کہ اس کے منہ پہ تھپڑ دیے مارے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائے دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ میں تمہارا

سر پھاڑ دوں فار یہ لائے کو گھورتے ہوئے بولی

ارے سیاں جی کے رنگ تو بہت خوبصورت لگ رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

تمہارے چہرے پر لائبہ فاریہ کے سرخ پڑتے گالوں پر

چوٹ کرتے ہوئے بولی تو فاریہ نے گلاس اسے مارنے کے

لیے اٹھایا ہی تھا اس سے پہلے ہی وہ ہنستے ہوئے باہر

کی جانب بھاگی تھی

اللہ ایک تو اس آدم خور نے مجھے کہیں منہ دکھانے کے

www.kitabnagri.com

لاق نہیں چھوڑنا فاریہ بڑبڑائی اور دوبارہ چائے بنانے

میں مصروف ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

صبح فجر کی نماز کے وقت حویلی کے تمام مکین نماز

ادا کرنے کے لیے جاگ رہے تھے جبکہ مرد حضرات مسجد

جاچکے تھے اور عورتیں گھر میں ہی نماز ادا کر رہی تھی

نماز ادا کرنے کے بعد تمام مرد حضرات دوبارہ حویلی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں داخل ہوئے تو شیرازی سکندر نے زر خان کو وہیں

گیٹ پر روک لیا اور ایک سائیڈ پر ہو کے اس سے ایک

Posted On Kitab Nagri

ضروری بات کرنے لگے جب کہ ارحم اور حارث بھی

انہی کے قریب کھڑے تھے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد

شیرازی سکندر خاموش ہو گئے

ٹھیک ہے چچا جان جیسا آپ بول رہے ہیں ویسا ہی ہو گا

میں کل تک اس کا کوئی حل نکالتا ہوں اور پھر آپ کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتادوں گا پھر آپ جیسے چاہیں اپنے کیس کو ہینڈل کر

سکتے ہیں زر خان شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو انہوں نے ہاں میں سر ہلایا جب ان کی نظر

Posted On Kitab Nagri

سامنے سے آتے ہو گئے دانیال اور عینا پر بڑی

وہ دونوں اس وقت اپنے مخصوص لباس میں موجود

تھے جبکہ ہاتھوں پر بلیک گلوڑ تھے اور عینا کانوں میں

بلوٹو تھ لگاتے ہوئے چلتی آرہی تھی زر خان نے نظر اٹھا

کر اس کی جانب دیکھا تھا وہ مکمل سراپائے حسن

www.kitabnagri.com

تھی مگر کالے رنگ میں اس کی خوبصورتی کسی چاند

کی مانند دھمکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس وقت کہاں جا رہے ہو تم دونوں ابھی تو دن کا اجالا

بھی نہیں پھیلا شیرازی سکندر ان دونوں کی طرف

دیکھتے ہوئے بولے

دن کے اجالوں کی بجائے مجھے رات کے پہروں میں اپنا

کام کرنا زیادہ پسند ہے مسٹر شیرازی اور آپ یہ بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہتر جانتے ہیں کہ ہمارے کام کا کوئی وقت نہیں ہوتا

ہمارا کام رات کے تیسرے پہر بھی شروع ہوتا ہے اور

رات کے پہلے پہر بھی عینا شیرازی سکندر کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی ہوئی بولی جبکہ زر خان کی نظریں عینا پر

ٹھہری ہوئی تھی

لیکن تم اس وقت حویلی میں موجود ہو اور یہ حویلی

کے اصول نہیں کہ تم رات کے پہروں میں حویلی سے

باہر نکلو شیرازی سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے

www.kitabnagri.com

سنجیدگی سے بولے عینا کے تاثرات جو نارمل تھے ان

کی بات سن کر اس کی آنکھوں میں سختی آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ کے کہنے کا مطلب کیا ہے مسٹر شیرازی اپنے فرض

کے سامنے میں آپ کی اس حویلی کے سو کالڈ پہروں

کو بٹھالوں ایسا ناممکن ہے اور شاید آپ میری شرط

بھول رہے ہیں جو یہاں آنے کے بدلے میں نے رکھی تھی

اپنے قول پر قائم رہیں جو آپ نے بولے تھے مجھے نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا کہ آپ کو مجھے کسی چیز سے روکنا چاہیے کیونکہ

میں خود مختیار ہوں اور میں اپنا فرض سرانجام دینے

کے لیے کسی بھی پہر کہیں بھی جانے کی صلاحیت

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

رکھتی ہوں اس لیے برائے مہربانی آپ دوبارہ مجھے

روکنے کی حماقت نہیں کریں گے اور میں آپ سے امید

Posted On Kitab Nagri

بھی اسی چیز کی رکھتی ہوں عینا شیرازی سکندر کی

طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی اور اپنے

چہرے پر ماسک لگایا اور کچھ فاصلے پر کھڑی اپنی

ہیوی بانک کی جانب بڑھی

انکل مجھے آپ کی بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا آپ تو

www.kitabnagri.com

یہ بات جانتے ہیں کہ ہم سیکرٹ ایجنٹ ہیں اور ہمارا

کام ہی ایسا ہے کہ ہمیں کسی بھی وقت کہیں بھی جانا

Posted On Kitab Nagri

پڑ سکتا ہے لیکن آپ کی یہ بات بالکل خیر توقع ہے جو

آپ نے ابھی بولی ہے دانیال شیرازی سکندر کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ اسے یہ بات تو بالکل سمجھ

نہیں آئی تھی کہ شیرازی سکندر ایسا کیوں بول رہے

ہیں جبکہ وہ تو اس سب کے بارے میں بخوبی جانتے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال کی بات سن کر شہزادے سکندر مسکرائے

تم کیا جانو بر خوردار کہ اپنی بیٹی سے مخاطب ہونے

کے لیے مجھے کیسے کیسے کام سرانجام دینے پڑ رہے

Posted On Kitab Nagri

ہیں میں چاہتا ہوں کہ میری بیٹی مجھ سے خود

مخاطب ہو مگر ایسا ناممکن ہے اس لیے کسی نہ کسی

بات کو مہرہ بنا کر مجھے اس سے مخاطب ہونا ہی پڑتا

ہے شیرازی سکندر مسکراتے ہوئے بولے تو دانیال کو تمام

بات سمجھ آگئی مطلب وہ عینا سے بات کرنے کے لیے

www.kitabnagri.com

اس طرح بول رہے تھے

کوشش جاری رکھیں انکل انشاء اللہ ایک دن آئے گا کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

آپ سے خود مخاطب ہوگی دانیال مسکراتے ہوئے بولا

جب اسے اپنے پیچھے سے عینا کی آواز سنائی دی

تم چل رہے ہو مسٹر دانیال حیدر کہ میں تمہیں گھسیٹ

کر لے کے جاؤں اور تم جانتے ہو کہ میں یہ کام کرنے

میں میں بالکل نہیں ہچکچاؤں گی عینا اپنی ہیوی بانک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر بیٹھتے ہوئے بولی تو شیرازی سکندر نے اپنی

مسکراہٹ دبائی جب کہ دانیال منہ بسور تارہ گیا

انگل آپ دونوں کے درمیان ہمیشہ میں پھنس جاتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

دانیال شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا

وہ کھل کر مسکرائے

ٹھیک ہے انکل چلتا ہوں خدا حافظ دانیال شیرازی

سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر ایک نظر

قریب ہی کھڑے زر خان ارحم اور حارث پر ڈالی حارث

www.kitabnagri.com

اور ارحم تو اسی کی جانب دیکھ رہے تھے جبکہ زر خان

کی نظریں عینا کی طرف تھی دانیال چاہتے ہوئے بھی

Posted On Kitab Nagri

ان سے ہنس کے بات نہیں کر سکتا تھا کیونکہ یہ اس

کی بہترین دوست عینا کا دل دکھانے میں اول نمبر پہ

آنے والی شخصیت تھی جنہیں معاف کرنے کا وہ بھی

کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا اس لیے ان سے مخاطب ہو

کر وہ ہر گز یہ غلطی نہیں کر سکتا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال عینا کے قریب آیا اور اپنی ہیوی بانک پر بیٹھ گیا

اپنے چہرے پر بلیک ماسک لگایا اور ہیلیمٹ پہنا اس سے

پہلے ہی عینا اپنی بانک سٹارٹ کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپنی ڈیوائس کو ایکٹیویٹ رکھنا کسی بھی صورت

تمہاری ڈیوائس بند نہیں ہونی چاہیے دانی عینا اپنے

ہیلیمٹ کاشیشہ اوپر کرتے ہوئے بولی تو دانیال نے جلدی

سے ہاں میں سر ہلایا عینا نے اپنے ہیلیمٹ کاشیشہ

نیچے کیا اور دونوں نے بانک سٹارٹ کی اور دونوں کی

www.kitabnagri.com

بانکس ایک ساتھ حویلی سے باہر نکلی تھی

چچا جان وہ آپ کو مسٹر شیرازی کیوں کہتی ہے وہ آپ

Posted On Kitab Nagri

کو بابا کیوں نہیں کہتی ار حم شیرازی سکندر کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو وہ تلخی سے مسکرا دیے

میری اپنی غلطیاں ہیں بیٹا ماضی کی گہری غلطیاں جن

کے بعد شاید میں نے بابا کہلانے کا حق کھو دیا مجھے

آج شدت سے احساس ہوتا ہے کہ میں نے کیا کیا اپنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی بیٹی کے ساتھ جو میں نے کیا ہے نا وہ بہت غلط تھا

وہ اتنا غلط تھا کہ زندگی نے مجھ سے میری بیٹی کے

ہاتھوں ہی باپ کہلوانا چھوڑ دیا شیرازی سکندر حویلی

Posted On Kitab Nagri

کے اندر کے جانب قدم بڑھاتے ہوئے بولے

کیسی غلطیاں ہیں چچا جان زر خان نے سوال کیا

جب حورالعین پیدا ہوئی تھی تب ہی اس کی ماں

مجھے اور اسے چھوڑ کے چلی گئی اس کی موت کا

دکھ تھا اور بھاری غم تھا جو میں برداشت نہیں کر پا

رہا تھا میں یہ بھی بھول گیا کہ میری ایک چھوٹی سی

نومولود بچی بھی ہے میں اس سے غافل ہو گیا اور اپنے

Posted On Kitab Nagri

غم کو کم کرنے کے لیے اٹلی چلا گیا وہ میرے ساتھ ہی

تھی اٹلی جانے کے بعد ایک ضروری مشن آن پڑا جسے

پورا کرنے کے لیے مجھے واپس پاکستان آنا پڑا اس

مشن کو پورا ہوتے ہوتے تین سال لگے اور ان تین سالوں

میں صرف چار بار میں دوبارہ اٹلی گیا تھا میری بچی

ملازموں کے حوالے ہوتی تھی لیکن جب بھی میں وہاں

جاتا تھا تو مجھے ایک نیا غم ستانے لگتا تھا مجھے

دوبارہ سے اس کی ماں کی یاد آنے لگتی تھی میں پورا

Posted On Kitab Nagri

پورا دن ایک کمرے میں بند رہتا تھا اس کمرے میں بند

ہونے کے باوجود بھی وہ چھوٹی سی بچی جو ابھی

گھٹنوں کے بل چلنا شروع ہوئی تھی میرے کمرے کا

دروازہ کھلا دیکھ کر وہ ایسے ہی میرے کمرے میں

آگئی میں زیادہ تر اس کے سامنے نہیں رہتا تھا لیکن وہ

مجھے بہت اچھی طرح پہچانتی تھی وہ میرے قریب

آئی اور اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے میرا ہاتھ تھامنا

Posted On Kitab Nagri

چاہا اور پہلا لفظ جو میں نے اس کے منہ سے سنا تھا

وہ بابا تھا اس نے پہلی بار مجھے بابا بولا تھا مگر میں

اسے نظر انداز کر گیا ایسے ہی کرتے کرتے وہ چلنے لگی

وہ تین سال کی ہو چکی تھی

وہ پھر بھی میرے کمرے میں ہی آتی تھی وہ مجھ سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زبردستی پیار لینے کی کوشش کرتی تھی کرتی تھی

میری توجہ لینے کی کوشش کرتی تھی مگر میں نے

کبھی اس پر دھیان ہی نہیں دیا وہ اتنی معصوم اور

Posted On Kitab Nagri

اتنی چھوٹی سی تھی اور پھر بھی وہ جانتی تھی کہ

میں اس کا باپ ہوں اور جب میں کسی ملازمہ کو حکم

دیتا کہ وہ اسے مجھ سے دور لے جائے تو وہ برے

طریقے سے رونے لگتی تھی جیسے اسے میری ضرورت

ہو مگر اس وقت میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں رکھتا تھا اس لیے اس لیے میں اسے بالکل اکیلا

چھوڑتا گیا پاس میں ہی ہمارے پڑوسی سائمنہ اور

Posted On Kitab Nagri

حیدر جن کا ایک بیٹا دانیال تھا وہ عینا کا اچھا دوست

بن گیا وہ ایک ساتھ سکول جاتے تھے ایک ساتھ رہتے

تھے کھاتے پیتے تھے اس دوران سائمنہ حورالعین کا بہت

خیال رکھنے لگی وہ اکثر سائمنہ کے پاس ہی رہتی تھی

اس کی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کا خیال سائمنہ ہی

رکھتی تھی اس طرح وہ سائمنہ اور دانیال سے اٹچ

ہوتی گئی اور مجھ سے دور ہوتی گئی

وقت تیزی سے گزرنے لگا اور وہ بڑی ہونے لگی وہ چھ

Posted On Kitab Nagri

سال کی تھی جب اپنی کسی فائل خراب ہونے پر میں

نے اسے بری طرح ڈانٹا اور اپنی بے خودی میں اسے

تھپڑ بھی مار دیا یہ میری قسمت کا سب سے بڑا وقت

تھا جو مجھ پر آیا تھا اس کے بعد میری بیٹی مجھ

سے دور ہوتی گئی اور بہت دور ہو گئی اس کے بعد اس

نے مجھے کبھی بابا نہیں بولا اس نے مجھے کبھی اپنی

ضرورت کا احساس نہیں دلایا وہ کبھی میرے کمرے

Posted On Kitab Nagri

نہیں آئی اس نے کبھی نہیں بولا کہ اسے میری ضرورت

ہے اس نے کبھی یہ بات نہیں بولی کہ بابا میرے سکول

چلیں بابا میں فرسٹ پوزیشن لے کے آئی ہوں یہ

دیکھیں وہ ہمیشہ ٹاپر رہی تھی اور وہ کبھی بھی

خوش نہیں ہوتی تھی اتنی چھوٹی سی عمر میں میں

نے اسے ایک سنجیدہ لڑکی بنا دیا تھا حالانکہ اس کا

سنجیدہ ہونا بنتا نہیں تھا اسے توجہ کی محبت کے

ضرورت تھی جو اسے بالکل نہیں ملی اور وہ سخت



Posted On Kitab Nagri

سے سخت ہوتی گئی وہ 17 سال کی تھی جب اس نے

آرمی جوائن کی اس نے مجھ سے اجازت لینا ضروری

نہیں سمجھا وہ دانیال کے ساتھ ہی آرمی فورسز کی

ٹریننگز لینے لگی اور آہستہ آہستہ اس نے ایسی ایسی

ٹریننگز لی جس کو اسے ایک ایک ہفتہ پہاڑوں پہ گزارنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پڑا بھوکے رہنا پڑا

تین سال ٹریننگ لینے کے بعد اس کے حوالے ایک کیا کیا

Posted On Kitab Nagri

گیا اس کیس کے سلسلے میں اسے پاکستان آنا تھا اور

پاکستان کے دہشت گردوں کے بارے میں معلومات لینی

تھی معلومات لینے کے بعد ان دہشت گردوں کو گرفتار

کرنا تھا یہ چیز حورالعین سکندر کو سونپی گئی تھی

جسے بخوبی نبھاتے ہوئے وہ 20 سال کی عمر میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پاکستان آئی اور تب عینا کو آرمی فورسز آفیسر زدے

گئے تھے اور ان فورسز میں 300 سے زائد آفیسرز

موجود تھے جن کی ٹریننگ عینا نے کی تھی جنہیں

Posted On Kitab Nagri

مشن کے حوالے سے آگاہ عینا نے کیا تھا اور پھر وہ

وقت آیا جب اس نے ان دہشت گردوں کو موت کے

گھاٹ اتار دیا اس دوران عینا کو چار گولیاں لگی تھیں

20 سال کی عمر نے اس نے اپنی جان کو اتنا سخت بنا

لیا تھا کہ چار گولیاں لگنے کے باوجود بھی وہ کمزور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں پڑی اور اپنے سامنے موجود دشمنوں کو بری طرح

کچلتی گئی

Posted On Kitab Nagri

جب مجھے پتہ چلا کہ عینا کو چار گولیاں لگی ہیں تو

میں ہاسپٹل پہنچا لیکن اس کے چہرے کو دیکھ کر

مجھے یوں لگا کہ جیسے ابھی میرا دل بند ہو جائے گا

اس کے چہرے پر تو تکلیف کے کوئی اثرات موجود نہیں

تھے وہ بالکل سنجیدگی سے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اس

کے ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی کچھ مشینیں چل رہی

تھی لیکن اس کے چہرے پر کوئی تکلیف نہیں تھی اس

وقت مجھے احساس ہوا کہ میں نے کیا کیا ہے اس وقت

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ چلا کہ میں نے اپنی بیٹی کے معاملے میں

اتنی لاپرواہی برت کر کیا کچھ کھو دیا ہے آج مجھے

بہت پچھتاوا ہوتا ہے اس کا بھی ایک عام لڑکی کی

طرح زندگی جینے کا حق تھا اسے حق تھا کہ وہ اپنے

باپ کی محبت لے مگر اسے کچھ بھی نہیں ملا کچھ

www.kitabnagri.com

بھی نہیں شیرازی سکندر اپنی آنکھوں کی نمی چھپاتے

ہوئے اپنے سر کو جھکا گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

جب کہ ارحم اور حارث پھٹی پھٹی آنکھوں سے

شیرازی سکندر کو دیکھ رہے تھے یعنی وہ لڑکی جو ان

کے ساتھ دو ماہ رہی ہے اس نے اپنی جان پر چار

گولیاں جھیلی تھیں وہ اتنی سخت جان تھی کہ اس نے

اپنے چہرے پر تکلیف کے تاثرات ہی نہیں آنے دیے ان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے یہ عالم بے یقینی کا تھا وہ بے یقینی سے صرف

شیرازی سکندر کی طرف دیکھے جارہے تھے

شیرازی سکندر کی بات سننے کے بعد زر خان کو اپنا

Posted On Kitab Nagri

سانس رکھتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اسے لگ رہا تھا

جیسے اس کے دل کو کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو

اسے عینا کی تکلیف خود کے سینے میں ہوتی ہوئی

محسوس ہو رہی تھی اسے شدت سے اپنی غلطی کا

احساس ہوا تھا وہ جلدی سے وہاں سے اٹھا اور وہاں

سے چلا گیا

چچا جان حوصلہ رکھیں اللہ پر یقین رکھیں انشاء اللہ

Posted On Kitab Nagri

سب ٹھیک ہو جائے گا عینا ضرور آپ کو بابا بولے گی

وہ ضرور آپ سے محبت کرے گی ارحم شیرازی سکندر

کو دلا سہ دیتے ہوئے بولا

تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی

جب میں اسے اپنی بے رخی دکھاتا تھا تب بھی وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے پاس آتی تھی اس کے دل میں میرے لیے اتنی

محبت تھی مجھے یقین ہے اس کے دل میں آج بھی

میرے لیے اتنے ہی محبت ہے ورنہ وہ میری ان باتوں کو

Posted On Kitab Nagri

کیوں مانتی میں نے اسے جو بھی حکم دیا اس نے مان

لیا کیا ابھی بھی مجھے شک کرنا چاہیے کہ میری بیٹی

کے دل میں میرے لیے محبت نہیں ہے شیرازی سکندر

ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

سب ٹھیک ہو جائے گا چچا جان انشاء اللہ سب کچھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہو جائے گا حادثہ شیرازی سکندر کے کندھے پر

ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو انہوں نے اداسی سے ہاں میں

Posted On Kitab Nagri

سر ہلا دیا وہ صرف اس لمحے کا انتظار کر سکتے تھے

زر خان اپنے کمرے میں آیا اور اپنے کمرے کی بالکنی میں

چلا گیا شدت اکسیجن کی کمی محسوس ہو رہی تھی

اس نے بے اختیار اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنا

www.kitabnagri.com

سینہ مسئلہ تھا یہ سب کیا ہوا تھا اس لڑکی کے ساتھ

وہ حورالعین سکندر جو اس کے ساتھ رہی نازک مزاج

Posted On Kitab Nagri

س لڑکی اور یہ حورالعین سکندر جسے وہ کل سے

دیکھ رہا تھا سخت مزاج لڑکی اس نے خود پر اتنی

مصیبتیں جھیلی تھی اس کا تو بچپن ہی محرومیوں

میں گزرتا آیا تھا اتنا ظلم کیا تھا اس کے ساتھ قسمت

نے کہ اسے کسی کا پیار ہی نہیں ملا اس شدت سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا کہ اس نے یہ کیا کر دیا

تم زر خان سکندر جو اتنے عقلمند ہائی کورٹ کے جج ہو

جس نے ہزاروں فیصلے سنائے ہیں تفہیم تم پر کہ تم

Posted On Kitab Nagri

اس وقت اپنی عقلمندی کا مظاہرہ نہیں کر سکے اور

ایک غلط قدم اٹھالیا اگر اس وقت تم یہ سب کرنے کی

بجائے عقل سے کام لے لیتے تو آج سب ٹھیک ہوتا وہ

تمہارے قریب تمہارے پاس ہوتی زر خان کو اپنے اندر

سے ایک آواز سنائی دی جسے سنتے وہ مزید بے چین

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہونے لگا

یہ کیا کر دیا میں نے او خدا یا مجھے یہ سب نہیں کرنا

Posted On Kitab Nagri

چاہیے تھا کیا ہو گیا تھا اس وقت مجھے میری عقل پر

کیوں پردے پڑ گئے تھے کاش ایک بار ایک بار میں سوچ

لیتا ایک بار میں اس سے خود پوچھ لیتا تو کیا وہ

مجھے اپنی حقیقت نہ بتاتی اس نے مجھے بتا دینا تھا

لیکن اس طرح اسے ذلیل کر کے اس کی تذلیل کر کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے بہت بڑی غلطی کر دی زرخان ادھر ادھر چکر

کاٹا مسلسل بڑبڑا رہا تھا

زرخان کا دل شدت سے چاہ رہا تھا کہ حور اس وقت

Posted On Kitab Nagri

اس کے سامنے ہو اور وہ اسے کھینچ کر اپنے گلے لگا لے

اسے بولے کہ اپنی تمام تکلیفیں تمام دکھ اسے کہہ ڈالے

لیکن وہ حورالعین جس نے کبھی خود سے اپنی

تکلیفیں اور دکھ نہیں بانٹے تھے وہ اس سے کیسے بانٹتی D

لائبہ بڑی اماں کے کمرے سے نکلی جب اس کا سامنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حادث سے ہو اور وہ بڑی اماں کے کمرے میں ہی جانے والا

تھا مگر لائبہ کو اس کمرہ سے باہر نکلتا دیکھ کر وہیں

Posted On Kitab Nagri

رک گیا

لائبہ نے ایک نظر حارث کو دیکھا اور پھر اسے نظر انداز

کرتی آگے کی جانب بڑھ گئی جبکہ حارث نے تعجب سے

لائبہ کی پشت کو دیکھا تھا پھر اس کے ماتھے پر غصے

کی علامت پر کچھ بل نمودار ہوئے وہ ایک ہی جست

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اس تک پہنچا اور اس کا بازو پکڑ کر گیسٹ روم

کی طرف لے گیا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ اگنور کیوں کر رہی ہو مجھے

Posted On Kitab Nagri

حادث لائے کو دیوار کے ساتھ پن کرتا اس کے دونوں

اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اسے گھورتے ہوئے بولا

مم میں آپ کو اگنور نہیں کر رہی لائے حادث کی اتنی

نزدیکی پر گھبرائی تھی اس لیے ہکلاتے ہوئے بولی

تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں اندھا ہوں ابھی کچھ لمحوں

www.kitabnagri.com

پہلے تم نے مجھے نظر انداز کیا اور اب تم پوچھ رہی ہو

کہ تم مجھے اگنور نہیں کر رہی حادث دیوار پر ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

مارتے ہوئے غصے سے بولا

میں آپ کو صرف نظر انداز کر رہی ہوں تو آپ سے

برداشت نہیں ہوا سوچیں آپ نے جسے دھوکہ دیا ہے کیا

اس سے برداشت ہوا ہو گا لائے حارث کی طرف دیکھتی

ہوئی مضبوط لہجے میں بولی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ میرا اور ان کا مسئلہ ہے ڈیم اٹ حارث لائے کو

گھوڑتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے اگر وہ ان کا اور آپ کا مسئلہ ہے تو نظر انداز

Posted On Kitab Nagri

کرنا بھی میرا مسئلہ ہے آپ کا نہیں لائے حادث کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی اور اس کا ایک بازو پکڑ کے

اسے پیچھے ہٹایا اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے جاتی

حادث اسے دوبارہ پکڑ کر دیوار سے لگا چکا تھا

غلطی ہو گئی تھی مجھ سے شرمندہ ہوں میں معافی

مانگوں گا میں ان سے حادث کل لہجہ نارمل تھا

اور آپ کو لگتا ہے کہ وہ آپ کو معاف کر دیں گی نہیں

Posted On Kitab Nagri

آپ کی غلطی بہت بڑی ہے اتنی آسانی سے وہ آپ کو

معاف نہیں کریں گی لائبہ حارث کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی تو حارث نے اسے گھورا جو اس سے الگ ہی

حساب لینے پر تولی ہوئی تھی

معافی مانگنا میرا فرض ہے معاف کرنا نہ کرنا ان کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مرضی ہے اور یہ ہم دونوں کا مسئلہ ہے تم اس میں نہ

ہی پروتو بہتر ہے اور یہ بات میں تمہیں آخری بار

سمجھا رہا ہوں اگر اب تم نے مجھے نظر انداز کیا تو

Posted On Kitab Nagri

لائبہ حارث سکندر سانس لینے کے قابل بھی نہیں

چھوڑوں گا سمجھی حارث لائبہ کی طرف دیکھتے

ہوئے سخت لہجے میں بولا تو لائبہ نے خفگی بھری نگاہ

اس پر ڈالی

پیچھے ہٹیں مجھے جانا ہے لائبہ حارث کے بازو پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں ہاتھ رکھ کے اس کا بازو پیچھے کرتے ہوئے بولی

مجھے لگتا ہے کہ تمہیں پیار کی زبان سمجھ نہیں آتی

Posted On Kitab Nagri

حادث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

میں نے کیا کیا ہے لائے منہ بناتے ہوئے بولی

اپنے شوہر کو نظر انداز کیا ہے تم نے اور یہ بات مجھے

بالکل اچھی نہیں لگی حادث لائے کے چہرہ پر آئی ایک

آوارہ لٹ کوکان کے پیچھے آراستے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے آپ کو نظر انداز نہیں کیا اور چھوڑیں مجھے

جانا ہے اماں مجھے بلارہی تھی لائے نے دوبارہ وہاں

سے نکلنا چاہا جب کہ دوبارہ اس کی حماقت پر حادث

Posted On Kitab Nagri

نے اس کی کلائی کو اپنی مضبوط گرفت میں لیا اور

ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا تو وہ کٹی ہوئی

پتنگ کی طرح اس کے سینے سے آگئی دونوں بازو اس

کی کمر پر سختی سے جماتے حادثے نے بغیر سمجھنے کا

موقع دیے اس کی سانسوں کو قید کر لیا جبکہ فاریہ

کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی اس کے

لمس میں بے حد شدت اور جنونیت تھی جسے لائبہ



Posted On Kitab Nagri

برداشت نہیں کر پارہی تھی اس نے اپنے دونوں ہاتھ

حارث کے سینے پر رکھ کر اسے دور کرنا چاہا مگر اگلے

ہی لمحے وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو بھی اپنی قید

میں لے چکا تھا اب لائبہ حارث کا سہارے ہی کھڑی

تھی اگر حارث نے اسے کمر سے نہ تھما ہوتا تو یقیناً وہ



اب تک زمین بوس ہو چکی ہوتی

لائبہ کی رکتی ہوئی سانسوں کو محسوس کر کے حارث

پیچھے ہٹا اور اس کا چہرہ دیکھنے لگا جبکہ دونوں

Posted On Kitab Nagri

بازو ابھی تک اس کی کمر میں ویسے ہی حائل تھے اور

اس کے دونوں ہاتھ وہ چھوڑ چکا تھا

لائبہ لمبا لمبا سانس لیتی اس کے بازو سے سرٹکا گئی تھی

یہ مجھے نظر انداز کرنے کی سزا ہے اگر اسندہ تم نے

مجھے نظر انداز کرنے کی کوشش بھی کی تو اس سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بری سزا دوں گا جو تم بالکل برداشت نہیں کر پاؤ گی

اس لیے بی کیئر فل مسز حارث سکندر حارث لائبہ کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولا اور پھر آخری نظر اس کے سرخ پڑتے

چہرے کو دیکھ کر وہاں سے نکل گیا جب کہ لائبہ اپنی

دھڑکنوں کا شمار کرتی بے حال ہو رہی تھی

سڑے ہوئے کریلے بے شرم کہیں کے ذرا شرم نہ کوئی چیز

نہیں ہے لائبہ بڑبڑائی جب اسے اپنے ہونٹوں پر جلن کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احساس ہوا کہ اس نے آگے بڑھ کے شیشے کی طرف

دیکھا تو اس کے نچلے ہونٹ کے کونے سے خون رس رہا تھا

ہائے اللہ اگر یہ کسی نے دیکھ لیا تو میں کیا جواب دوں

Posted On Kitab Nagri

گی لائبہ نے بے اختیار اپنے دونوں ہاتھ اپنے ہونٹوں پر

جمائے تھے

اور اب یہ فکرستانے لگی تھی کہ اگر یہ نشان فاریہ نے

دیکھ لیا تو وہ اس کی جان نہیں چھوڑے گی سوال پہ

سوال پوچھے گی کیونکہ لائبہ اسے کبھی سکون سے

رہنے نہیں دیتی تھی تو جب فاریہ کو موقع ملنا تھا تو

اس نے بھی ضرور اس سے پوچھ تاچھ کرنی تھی اس

Posted On Kitab Nagri

کے سوال ایسے ہونے تھے جن کا جواب دے پانا لائبہ کے

لیے ناممکن ہونا تھا

جاہل بے شرم سرے ہوئے کریلے لائبہ دل ہی دل میں

حادث کو قلبات سے نوازتی ہوئی وہاں سے چلی گئی



www.kitabnagri.com

ناشتے کی ٹیبل پر حویلی کے تمام افراد موجود تھے

لیکن حوروں وہاں موجود نہیں تھی جو روزانہ ان کے

Posted On Kitab Nagri

درمیان ہی موجود ہوتی تھی

حورالعین اور دانیال کہاں ہیں آئے نہیں ابھی تک ناشتے

کے لیے حور اور دانیال کو ناشتے کی ٹیبل پر ناپا کر

بری اماں شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

وہ دونوں جاچکے ہیں اماں ایک ضروری کام کے سلسلے

میں شیرازی سکندر بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

صبح سویرے انہیں کون سا کام آن پڑا۔۔۔؟؟

ضروری کام تھا اماں فکر مت کریں شام تک آجائیں گے

Posted On Kitab Nagri

واپس آپ کی ملاقات ہو جائے گی ان سے شیرازی

سکندر بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولے اور پھر

خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے

بڑی اماں کو حور کا صبح سویرے حویلی سے جانا اچھا

تو نہیں لگا تھا مگر وہ خاموش ہو گئی آخر ان کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پوتی ان سب سے ناراض تھی ویسے بھی اس کا کام ہی

ایسا تھا کہ اس کام کے لیے وقت کو نہیں دیکھنا پڑتا

Posted On Kitab Nagri

تھا مگر وہ چاہتی تھی کہ روز کی طرح آج بھی وہ ان

کے درمیان موجود ہو جبکہ وہ ان کے درمیان موجود

نہیں تھی

زرخان نے خاموشی سے ناشتہ کیا اور ناشتہ کرنے کے

بعد کورٹ کے لیے روانہ ہو گیا کیونکہ آج کورٹ میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک کیس پیش ہونا تھا اور اس کیس کی آج آخری

تاریخ تھی آج جو فیصلہ زرخان نے سننا تھا وہ فیصلہ

آخری اور اٹل ہونا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ ظہیر کمپلیکس کمپنی کا منظر تھا جہاں کے تمام

کیمرے ایک بار میں ہی ہیک کر لیے گئے تھے اور وہ اس

طرح سے کیے گئے تھے کہ کنٹرول روم میں بیٹھے

کنٹرولر کو بھی پتہ نہیں چل سکا اس کمپنی کے

کیمرے ہیک کیے گئے ہیں

میں اندر جا رہی ہوں دانی اور تم بیک سائیڈ فیکٹری

Posted On Kitab Nagri

میں جاؤ گے ہر حال میں مجھے آج وہ فائل چاہیے تمام

معلومات لو فائل کو ڈھونڈو اور کوئی بھی چیز

مشکوک لگے تو اسے ریکارڈ کر لو عینا دانیال کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی اور اپنے چہرے پر دوبارہ

ماسک لگایا سر پر ہڈی پہنی اور دونوں نے اپنے اپنے

www.kitabnagri.com

قدم اپنے مقرر کردہ راستے کی جانب بڑھائے

عینا کمپنی کی بیک سائیڈ سے اندر داخل ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ مین روڈ سے جانا اس کے لیے خطرے سے خالی

نہیں تھا کوئی بھی اس پر شک کر سکتا تھا اس لیے

عینا نے بیک سائیڈ کا راستہ چنا تھا

ظہیر ملک کے آفس کین کے قریب پہنچ کر عینا نے ایک

نظر چاروں جانب دیکھا جہاں کوئی بھی موجود نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا ظہیر ملک وہاں موجود نہیں تھا اور اسی وجہ سے

اس کے آفس کے قریب بھی جانے کی کسی کو اجازت

نہیں تھی مگر جگہ جگہ ڈھیروں کیمرے لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

جنہیں چھپا کر لگایا گیا تھا اور وہی کیمرے عینا بہت

مہارت سے ہیک کر چکی تھی

عینا خاموشی سے آفس کے اندر داخل ہو گئی اور غور

سے ایک ایک چیز کو دیکھنے لگی

کوئی بھی عقلمند اپنے جرموں کو چھپانے کے لیے اپنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گناہوں کو ایسی جگہ نہیں چھپا سکتا عینا چاروں

طرف دوڑاتے ہوئے بولی کیونکہ اس کی ہیومن سینس

Posted On Kitab Nagri

بتاتی تھی کہ اپنے جرموں کی فائل وہ لوگ کم سے کم

اپنے آفس روم میں تو نہیں رکھ سکتے ضرور وہ فائل

کہیں اور تھی اس لیے بغیر کسی بھی چیز کے ساتھ

چھیڑ کھانی کیے عینا وہاں سے نکل گئی اور اب وہ

کو ریڈور سے گزرتے ہوئے بغور دونوں طرف موجود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیواروں کو دیکھنے لگی جہاں مختلف قسم کی

اسٹائلش پیٹنگز لگی ہوئی تھی عینا چلتی جا رہی تھی

اور ان پیٹنگز کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی جب ایک

Posted On Kitab Nagri

جگہ اس کے قدم رک گئے

آگے لگی راہداری میں کچھ فاصلے پر کچھ نمبرز لکھے

تھے وہ نمبرز کافی بڑے بڑے تھے اور وہ دیواروں کے

ساتھ لگائے گئے تھے عینا چلتی جا رہی تھی اور غور

سے ان نمبرز کو دیکھتی جا رہی تھی وہ بڑے بڑے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہندسوں میں بنائے گئے تھے چھ تک ہندسے تو اسے نظر

آئے مگر آگے سے ہندسے غائب ہو گئے اور پھر آٹھ سے

Posted On Kitab Nagri

ہند سے دوبارہ شروع ہو گئے اور اٹھویں ہند سے کو

دیکھ کر عینا کے قدم دوبارہ سے رکے تھے

اٹھ ہند سے یہاں پر موجود ہیں مگر ان کے درمیان

ساتواں نمبر موجود نہیں ہے مطلب اب اسے ساتویں

ہند سے کوڈ ہونڈنا تھا اور وہ بھی یہی کہیں چھپا کر



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگایا گیا تھا

ساتواں نمبر موجود نہیں ہے ضرور وہ کسی جگہ چھپایا

گیا ہے یا اسے کسی جگہ چھپا کر لکھا گیا ہے کسی شو

Posted On Kitab Nagri

پس میں کسی پینٹنگ میں عینا کے دماغ میں اچانک

کچھ کلک ہوا "پینٹنگ" عینا نے اٹے قدم لینا شروع

کیے اور واپس اسی راہداری سے گزرنے لگی

عینا دوبارہ اسی پینٹنگز کو دیکھنے لگی جب ایک

پینٹنگ کے سامنے اس کے قدم رک گئے اس پینٹنگ میں

www.kitabnagri.com

شترنج بنی ہوئی تھی اور شترنج کے مہرے سیاہ اور

سفید تھے عینا دو قدم چل کے اس پینٹنگ کے قریب

Posted On Kitab Nagri

ہوئی اور اپنی تیز نظروں سے بغور اسے دیکھنے لگی

سفید شطرنج کے مہرے سیاہ مہروں سے الجھے ہوئے

تھے جب عینا کی نظر ایک سفید مہرے پر گئی اس میں

سات نمبر لکھا ہوا تھا اور وہ بھی سفید رنگ میں لکھا

ہوا تھا اگر عینا کی اتنی تیز اور بغور نظر نہ ہوتی تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یقیناً وہ دھوکہ کھا جاتی اور اس نمبر کو پہچان نہ

سکتی مگر وہ پہچان چکی تھی اسے اس شطرنج کے

مہرے میں لکھا نمبر سات نظر آچکا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا نے جلدی سے وہ پینٹنگ کو دائیں بائیں ہلانا شروع

کیا اسے اتارنے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ پینٹنگ

نہیں اتر رہی تھی پھر عینا نے اسے نیچے سے تھام کے

اوپر کے جانب کیا تو عجیب سی چرچراہٹ کی آواز

پیدا ہوئی اور اگلے ہی لمحے دیوار کے راستے سے ایک

دروازہ کھلتا گیا عینا کے لیے یہ چیز حیران کن نہ تھی

کیونکہ اس فیلڈ میں آنے کے بعد اس نے ایسے بہت سے

Posted On Kitab Nagri

واقعات دیکھے تھے جس میں ایسے خفیہ دروازے بنائے

گئے تھے اس لیے وہ بغیر حیران ہوئے اس کے اندر داخل

ہو گئی اور داخل ہوتے ہی وہ دروازہ دوبارہ بند ہو گیا

اندر داخل ہوتے اس نے چاروں طرف اپنی نظریں دہرائی

اندر ایک خفیہ کمرہ بنایا گیا تھا اور وہ بالکل کسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفس کی طرح معلوم ہو رہا تھا سائیڈ پر ایک کینین بنا

تھا جس میں حرام مشروبات پڑی ہوئی تھی شاید یہاں

پڑا کروہ لوگ شراب پیتے تھے یا اپنی کوئی میٹنگ

Posted On Kitab Nagri

وغیرہ کرتے تھے ایک نظر چاروں طرف دیکھ کے عینا

نے اپنا کام شروع کر دیا وہ ایک ایک جگہ کو اچھی

طرح سے دیکھنے لگی کیونکہ آج کسی بھی حال میں

اسے وہ فائل حاصل کرنی تھی ساری جگہ دیکھ کر

عینا نے قدم اس کیمین کی جانب بڑھائے جہاں مختلف

www.kitabnagri.com

قسم کی شراب پڑی تھی اس کے سامنے رک کر عینا نے

کچھ شراب کی بوتلیں اٹھا کر سائیڈ پر رکھیں تو اسے

Posted On Kitab Nagri

ایک لاکر دکھائی دیا اس لاکر کو دیکھ کر عینا کے

چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی کیونکہ ایک لاکر کو ان

لاک کرنا اس کے لیے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا

عینا نے اپنی جیکٹ میں سے ایک چھوٹی سی بوتل

نکالی وہ بالکل چھوٹی سی تھی اور وہ کوئی سپرے

تھی عینا نے وہ سپرے لاکر کے بٹن پر کی تو کچھ ہی

دیر میں لاکر کے بٹنوں پر کچھ نشان نظر آنا شروع ہو

گئے سپرے کو واپس اپنی جیکٹ میں رکھتے ہوئے عینا

Posted On Kitab Nagri

نے کچھ بٹن پریس کیے اور وہ لا کر کھل گیا لا کر

کھولتے ہی آگے ڈھیروں پیسے پڑے تھے جبکہ ان سب

کے نیچے کچھ فائلز موجود تھیں

عینا ایک ایک کر کے ان فائلز کو دیکھنے لگی مگر بری

قسمت تھی ان لوگوں کی جو عینا کے ہاتھ ان کی ایک

www.kitabnagri.com

نہیں بلکہ چھ فائلز لگ چکی تھیں عینا تو صرف ایک

فائل لینے آئی تھی جو ان کے جرم تھے مگر یہاں تو

Posted On Kitab Nagri

اسے ان کی ان لیگل کمپنی ان لیگل فیکٹری اور باقی

تمام ان لیگل کاموں کی فائلز مل چکی تھی عینانے

فائلز پکڑتے لا کر کو دوبارہ بند کیا اور وہاں سے نکل

گئی البتہ دانیال کو اس دوران ہی وہ تمام صورتحال

سے آگاہ کر چکی تھی www.kitabnagri.com



www.kitabnagri.com

زرخان ہے جس کیس کا آج فیصلہ سنانا تھا کہ اس کے

Posted On Kitab Nagri

عین موقع پر وہ شخص ہی نہیں آیا جس نے کیس فائل

کیا تھا کمرہ عدالت لوگوں سے بھری پڑی تھی مگر سب

کے سامنے وہ شخص کورٹ آنے سے انکار کر چکا تھا

اس کے پیچھے وجہ کیا تھی یہ معلوم کرنے کے لیے

زر خان نے کوٹ کو اگلی تاریخ دے دی اور اٹھ کر آفس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آگیا داؤد کو حکم دیا کہ اس شخص کو لے کر اس کے

پاس حاضر ہو مگر داؤد کا کہنا تھا کہ وہ شخص یہ

شہر چھوڑ کر جا چکا ہے جسے سن کر زر خان نے داؤد

Posted On Kitab Nagri

کو دوسرا حکم دیا کہ وہ جس بھی شہر گیا ہے اسے

وہاں سے ڈھونڈ کر زر خان کے سامنے پیش کیا جائے

جب کہ داؤد زر خان کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے

وہاں سے چلا گیا کیونکہ اسے اس شخص کو ڈھونڈنا

تھا وہ بھی 24 گھنٹوں کے اندر اندر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان حویلی میں داخل تو حویلی کے تمام خواتین

لاؤنج میں موجود تھیں جبکہ ان سب کے درمیان اس

Posted On Kitab Nagri

حور نظر نہیں آئی تھی مطلب وہ ابھی تک واپس

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

حویلی نہیں آئی تھی ورنہ بڑی اماں کے پاس بیٹھی ہوتی

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم زر خان ان سب کے قریب جاتے ہوئے بولا

تو سب نے سلام کا جواب دیا اور زر خان وہیں بڑی اماں

کے قریب برجمان ہو گیا

بیٹا تم یہیں بیٹھ گئے ہو جاؤ پہلے جا کے فریش ہو جاؤ

کافی تھکے ہوئے لگ رہے ہو اماں جان زر خان کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتی ہوئی بولی جو چہرے سے تھکا ہوا تو بالکل

نہیں لگ رہا تھا بلکہ اس کے چہرے پر تو کچھ اور ہی

دکھائی دے رہا تھا جیسے حور کا انتظار

Posted On Kitab Nagri

نہیں اماں جان میں بالکل ٹھیک ہوں کچھ دیر تک جاؤں

گافریش ہونے زر خان صوفے کے پشت سے کمر ٹکاتے

ہوئے بولا تو اماں جان فقط ہاں میں سر ہلایا اور پھر

وہ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگیں

یہ تم دونوں کے پاس کیا پڑا ہے زر خان فار یہ اور لائے

www.kitabnagri.com

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جن کے قریب ہی دو گفٹ

باکس پڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

لالا یہ گفٹ ہیں اور یہ ہم نے اپنی کے لیے خریدے ہیں

کل وہ رکی ہی نہیں اور ہمیں دینے کا موقع ہی نہیں

ملا لیکن اس لیے ہم یہاں بیٹھے ہیں کہ جب وہ آئیں

گی ہم فوراً سے انہیں دے دیں گے لائبہ نے مسکراتے

ہوئے بتایا تو زرخان بھی ہلکا سا مسکرا دیا کیونکہ یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بات تو وہ بھی محسوس کر چکا تھا کہ حور کے بغیر

وہ دونوں بھی اداس اداس سی رہنے لگی تھی انہیں

حور کی عادت پڑ چکی تھی کہ اور اب وہ اسے بہت

Posted On Kitab Nagri

زیادہ مس کر رہی تھی

لائبہ بات سنو وہ جو پھول --- ابھی فاریہ آگے بولتی اس

کی نظر لائبہ کے ہونٹ پر پڑی جو کونے سے تھوڑا سا

سو جا ہوا تھا اور اس پہ ہلکا سا زخم بھی موجود تھا

یہ تمہارے ہونٹ پر کیا ہوا ہے یہ زخم کیسے لگا تمہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاریہ لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے فکر مندی سے بولی

تو فاریہ کی بات سن کر لائبہ نے ہٹ بڑا کر اپنے ہونٹ پر

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ رکھا اور اسے چھپانا چاہا

کچھ نہیں وہ بس مچھرنے کاٹ لیا تھا لائے اپنی

گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولی جب کہ اس کے گال

سرخ مائل ہو چکے تھے

لائے کو لال گلابی ہوتا دیکھ کر فاریہ کو کچھ عجیب



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساگ اور وہ مشکوک نظروں سے اس کی جانب

دیکھنے لگی

دکھاؤ تو کون سی نسل کا مچھر تھا جو تمہیں اتنا

Posted On Kitab Nagri

زہریلا کاٹ گیا مجھے تو لگتا ہے یہ کسی بڑے مچھر کا

کام ہے کیونکہ چھوٹا مچھر تو ایسا زخم نہیں دے

سکتا فاریہ اپنی مسکراہٹ دبا کر لائے کے ہونٹوں سے

اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی

میں نے بولا نا کہ مچھر نے کاٹا تھا فضول بحث کیوں کر

www.kitabnagri.com

رہی ہولا لائے فاریہ کو گھورتے ہوئے بولی

ارے میں کب بحث کر رہی ہوں دیکھو نا تمہیں مچھر

Posted On Kitab Nagri

کاٹ گیا اور وہ بھی اتنے بڑے والا آج کل ڈینگے مچھر

بھی بہت پھیلا ہوا ہے مجھے دکھاؤ تو سہی کہیں زہرنا

پھیل گیا ہو فاریہ نے اسے تنگ کرنے میں کوئی کسر

نہیں چھوڑی تھی

شٹ اپ فاریہ لائبرہ دانت پیستے ہوئے بولی تو نہ چاہتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بھی فاریہ کی ہنسی نکل گئی وہ ہنسی اور پھر

ہستی چلی گئی کیونکہ اسے لائبرہ کو تنگ کرنے میں

بہت مزہ آرہا تھا ہمیشہ وہی اسے تنگ کرتی تھی مگر

Posted On Kitab Nagri

آج اس کی درگت بنتے دیکھ کر فاریہ کو الگ ہی لطف

مل رہا تھا

اگر تم نے اپنے دانت بند نہ کیے تو میں تمہارا سر پھاڑ

دوں گی لائبریری کو گھورتے ہوئے بولی جو تب سے

ہنسے جارہی تھی جبکہ پاس بیٹھی اماں جان بڑی

www.kitabnagri.com

اماں اور زینت بیگم ان دونوں کو سرے سے انکسور کر

گئی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یہ دونوں ہی ایسی

Posted On Kitab Nagri

ہیں کسی بھی بات پر یوں ہی شور مچانے والی اور

اپنے آپ میں مگن رہنے والی اس لیے انہوں نے ان دونوں

پر زیادہ دھیان نہیں دیا تھا اور زر خان کے ساتھ اپنی

باتیں کرنے میں مصروف ہو گئی تھیں

اچھا ٹھیک ہے پھاڑ کھانے کو کیاں دوڑ رہی ہو نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہتی اب تمہیں کچھ فار یہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتے

ہوئے بولی جب اس کی نظر حویلی میں داخل ہوتے

ہوئے دانیال پر پڑی

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے آپ آگئی فاریہ کے بولنے کی دیر تھی سب نے

نظریں اٹھا کر حویلی کے داخلی دروازے کی جانب

دیکھا تھا جہاں سے دانیال چلتا آرہا تھا

دانیال ابھی کچھ ہی قدم کے فاصلے پر تھا جب انہیں

عینا بھی اندر داخل ہوتی ہوئی دکھائی دی

زرخان نے سرایت سے نظر اٹھا کر سامنے کی جانب

دیکھا تو سامنے سے وہ دشمن جان چلتی ہوئی آرہی



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھی اسے دیکھنے کے لیے وہ صبح سے بے قرار تھا پل

پل تڑپ رہا تھا وہ اس کے سامنے موجود تھی مگر اس

نے اسے ایک بار بھی نظر اٹھا کے دیکھنا مناسب نہیں

سمجھا تھا

اس وقت اس کے چہرے پر ماسک موجود نہیں تھا نہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی سر پر ہڈی موجود تھی جیکٹ کی زپ کھلی ہوئی

تھی دائیں ہاتھ میں فون تھا جس کی سکرین کو

دیکھتے ہوئے وہ چلتی آرہی تھی جبکہ دوسرے ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

میں ہیوی بانک کی چابیاں موجود تھیں وہ بہت

مصروف انداز میں موبائل کی طرف دیکھتی ہوئی

چلتی آرہی تھی البتہ اس نے نظر اٹھا کر سامنے نہیں

دیکھا تھا جبکہ سامنے بیٹھے زر خان کی نظریں اسی پر

ٹھہری ہوئی تھی جو کچھ ہی فاصلے پر آتے دانیال نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خوبی دیکھی تھی

مجھے لگتا ہے کہ یہ سب تمہارے ہی انتظار میں بیٹھے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے ہیں دانیال عینا کے ساتھ قدم ملاتے ہوئے بولا تو

عینا نے فون سے نظریں ہٹا کر دانیال کی طرف دیکھا

تو اس نے سامنے کی طرف اشارہ کیا

دانیال کے اشارہ کرنے پر عینا نے نظر اٹھا کر سامنے کی

جانب دیکھا جہاں پر بیٹھے تمام افراد اسی کی جانب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھ رہے تھے مطلب واقعی میں وہ اسی کے انتظار

میں بیٹھے تھے عینا نے سب کو ایک نظر دیکھا تھا مگر

زرخان کی طرف دیکھنے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور عینا کے نظر انداز کرنے پر زر خان نے اپنی مٹھیاں

بھینچ کر اپنے غصے کا کنٹرول کیا تھا

اسلام علیکم عینا اور دانیال لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے

ایک ہی آواز میں بولے

وعلیکم السلام کیسے ہو تم دونوں بیٹا بڑی اماں دانیال

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

جی ٹھیک ہیں اب بھی ان دونوں کا جواب ایک ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

جب کہ دانیال کو اپنے ساتھ بولتا دیکھ کر عینا نے

اپنی سبز آنکھیں چھوٹی کر کے دانیال کو گھورا تھا وہ

جانتی تھی کہ دانیال جان بوجھ کر یہ چول مار رہا ہے

اور دانیال بھی جانتا تھا کہ اگر یہ حرکت عینا کو پسند

نہ آئی تو ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر وہ بغیر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جگہ کا لحاظ کیے وہ اس کا سر پھاڑ دے گی

بیٹھو بیٹا تم دونوں کھڑے کیوں ہو اماں جان ان دونوں

کی طرف دیکھتی ہوں بولی ان کے قریب ہی کھڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

جی کیا میں آپ کے قریب بیٹھ سکتا ہوں دانیال بڑی

اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو انہوں نے مسکرا کر

ہاں میں سر ہلایا اور وہ جلدی سے بڑی اماں کی بائیں

جانب بیٹھ گیا جبکہ دائیں جانب زر خان بیٹھا ہوا تھا

وہ دراصل بڑی اماں کچھ چیزیں خطرناک ہوتی ہیں نا

www.kitabnagri.com

اور ان سے تھوڑا بچ کے رہنا چاہیے ورنہ وہ آپ کے لیے

بھی خطرہ بن سکتی ہیں دانیال بڑی اماں کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے اپنے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا اس کا

اشارہ صاف عینا کی طرف تھا جو سامنے صوفے پر

بیٹھی اسے گھور رہی تھی

مسٹر دانیال حیدر مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ آپ کو

کسی چیز کی شدت سے کمی محسوس ہو رہی ہے عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی تو

دانیال کے دانت فوراً اندر ہوئے تھے

ہاں ٹھیک پہچانا تم نے جب سے تم پاکستان آئی ہو تب

Posted On Kitab Nagri

سے میں نے تمہارے ہاتھ کا بنا کھانا نہیں کھایا اس کی

شدت سے کمی محسوس ہو رہی ہے بس وہ بنا دو اپنے

پیارے پیارے ہاتھوں سے بنا کر اچھا سا کھانا کھلا دو

دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

بس اتنا ہی اور کچھ نہیں چاہیے تمہیں عینا کا لہجہ اب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نارمل تھا اس لیے دانیال اس کے منہ سے یہ بات سنتا

خوش ہی ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا تم سچ میں مجھے کھانا بنا کر کھلاؤ گی دانیال

حیرت اور خوشی کے ملے جلے اثرات کے ساتھ عینا کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا

ہاں بالکل صرف کھانا ہی نہیں بناؤں گی بلکہ اس

میں 2 X20 کی گولیاں بھی ملاؤں گی تاکہ تم کھانا کھاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو ساری زندگی یاد تو رکھو کہ تم نے کس کے ہاتھ سے

کھانا کھایا تھا عینا چہرے پر خطرناک مسکراہٹ

سجاتے ہوئے بولی تو دانیال نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے

Posted On Kitab Nagri

عینا کی طرف دیکھا یعنی وہ اسے زہر دینے کی بات کر

رہی تھی

یار میں تمہارا دوست ہوں دانیال نے عینا کو یاد دلانا

چاہا کہ وہ اس کا دوست ہے کوئی دشمن نہیں جسے وہ

زہر دے



www.kitabnagri.com

دوست ہو اسی لیے تو 20X دوں گی اگر تم دوست نہ

ہوتے تو 20X دیتی عینا دانیال کی طرف دیکھتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی بولی تو دانیال نے خفگی بھری نگاہ اس پر ڈالی

کیسی پوتی ہے آپ کی بڑی اماں اپنے ہی دوست کو زہر

دینے کی بات کر رہی ہے دانیال بڑی اماں کو عینا کی

شکایت لگاتے ہوئے بولا تو بڑی اماں فقط مسکرا دی

عینا نے دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یعنی یہ بندہ تو نہیں سدھرنے والا چاہے عینا سکندر

اسے ایٹم بمب سے اڑانے کی دھمکی کیوں نہ دے دے

زر خان جو تب سے ان کے درمیان خاموش بیٹھا تھا اس

Posted On Kitab Nagri

کا دل چاہ رہا تھا کہ عینا کا ہاتھ تھامے اور اسے لے جا

کر کمرے میں بند کرے اور اس سے اچھے سے پوچھے

کہ وہ اسے نظر انداز کیوں کر رہی ہے جبکہ وجہ وہ

جانتا تھا کہ وہ اسے نظر انداز کیوں کر رہی ہے لیکن

پھر بھی وہ اس سے پوچھنا چاہتا تھا کہ نظر انداز

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرنے کی وجہ کیا ہے اور آج زر خان کا ارادہ تھا کہ نکاح

کی حقیقت وہ خود عینا کو بتائے جبکہ رینا کب سے

Posted On Kitab Nagri

خود پر زرخان کی نظریں محسوس کر رہی تھی دل تو

اس کا چاہ رہا تھا کہ اسے اچھا سا جواب دے اب وہ

اسے ایسی نظروں سے کیوں دیکھ رہا ہے جبکہ وہ ایسا

کوئی حق نہیں رکھتا مگر وہ صرف خاموش تھی

کیونکہ وہ اسے چپ کی مار مارنا چاہتی تھی اور اس



کی چپ اس کی توقع کے عین مطابق ہی کام کر رہی تھی

عینا ابھی دانیال کی طرف دیکھ رہی تھی جو بڑی اماں

سے پتہ نہیں کون سی شکایتیں لگانے میں مصروف تھا

Posted On Kitab Nagri

جب اس کا فون بجایا نے اپنا فون سامنے کیا تو

فون کی سکرین پر چمکتا نام دیکھ کر اس کے چہرے

پہ ایک دم سے سنجیدگی چھائی تھی اس نے کال اٹینڈ

کر کے فون کان کو لگایا اور بالکل خاموش رہی

عینا کو کافی دیر خاموش بیٹھا دیکھ کر دانیال نے عینا

www.kitabnagri.com

کی طرف دیکھا جو فون کان سے لگائے سنجیدہ نظروں

سے دانیال کی طرف دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تم اسے لے کر پہنچو۔۔۔!! تب سے اب تک عینا نے

صرف اتنا ہی جواب دیا اور فون بند کر دیا

عینا۔۔۔۔۔!!! دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

افتخار کا قتل ہو گیا ہے دانی عینا دانیال کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا.....!!! ایسے کیسے ہو سکتا ہے عینا کی بات سن کر

دانیال فوراً اٹھ کھڑا ہوا

مسٹر شیرازی کو فون کرو اور انہیں تمام صورتحال سے

Posted On Kitab Nagri

آگاہ کروا نہیں بولو وقت پر اس کے جنازے پر پہنچیں

جنازے کے بعد اپنے تمام آفیسرز کو اطلاع کرو مجھے

میرے تمام آفیسرز میٹنگ روم میں چاہیے عینا دانیال

کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولتی ہوئی اٹھ

کھڑی ہوئی اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب نے پریشانی سے عینا کی طرف دیکھا تھا جانے وہ

کس کے انتقال کی بات کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا کے جاتے ہی دانیال نے اپنا فون نکالا اور شیرازی

سکندر کو اطلاع کرنے لگا کچھ ہی دیر میں شیرازی

سکندر دانی کے ساتھ افتخار کے جنازے کے لیے حویلی

سے نکل چکے تھے جبکہ عینا بھی حویلی میں ہی

موجود تھی



عینا بھی کپڑے چینج کر کے نکلی ہی تھی جب اس کے

کمرے کا دروازہ نوک ہوا تو اس نے اندر آنے کی اجازت

دی اور اپنا فون پکڑ کر کسی کو میسج ٹائپ کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہم اندر آسکتے ہیں آپ فاریہ ذرا سادہ روازہ کھول

کر اندر جھانکتے ہوئے بولی تو اپنے نزدیک سے فاریہ کی

آواز سن کر عینا نے دروازے کی طرف دیکھا اور اسے

اندر آنے کا اشارہ کیا وہ دونوں دروازہ دھکیلتی اندر

داخل ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام علیکم آپ کیسی ہیں آپ لائے عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے اپنا فون بیڈ پر رکھا اور

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کی جانب مڑی جو سامنے کھڑی اس کی

طرف دیکھ رہی تھی

میں ٹھیک ہوں تم دونوں کیسی ہو۔۔۔؟؟ عینا مسکرائی

ہم دونوں بھی بالکل ٹھیک ہیں آپ یہ ہم دونوں کی

طرف سے آپ کے لیے لائے اور فار یہ اپنے ہاتھ میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موجود گفت با کس عینا کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی تو

اس نے سوالیہ نظروں سے ان دونوں کی جانب دیکھا

یہ کس لیے عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

جب کہ لہجہ بالکل نارمل تھا

آپ ہماری بڑی بہن ہیں اور آپ کے لیے تو ہم نے اتنے سال

انتظار کیا ہے آپ کا انتظار کرتے رہے ہیں آپ کو یاد کرتے

رہیں اور آپ سے ملنے کی خواہش تھی مگر ہمیں نہیں

بتا تھا کہ آپ ہماری آپنی ہیں اس لیے جب ہمیں پتہ چلا

www.kitabnagri.com

ہے تو ہم دونوں آپ کو گفٹ دینا چاہتی تھے کل آپ سے

ملاقات نہیں ہو سکی اس لیے آج دینے آگئے فاریہ نے

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے تفصیل بتائی

"بیٹھو" عینا نے ان دونوں کو بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

تو وہ دونوں بیڈ پر بیٹھ گئی اور عینا ان کے سامنے

بیٹھ گئی۔

دکھاؤ کیا لائی ہو عینا ان کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولی تو ان دونوں نے مسکراتے ہوئے وہ گفت اس کے

حوالے کر دیا جسے عینا نے تھام کر سائیڈ پر رکھ دیا

آپ ہم سے ناراض تو نہیں لائبہ عینا کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولی تو عینا کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ

رینگ گئی

میں تم دونوں سے کیوں ناراض ہوں گی عینا نے اٹان

سے ہی سوال کیا

ہمیں لگا شاید آپ ہم سے ناراض ہیں فار یہ عینا کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرف دیکھتے ہوئے ہلکی سی آواز میں بولی

اول تو یہ کہ میں تم دونوں سے ناراض نہیں ہوں کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں میری دیندار نہیں ہو اور آخری بات میں کسی

سے ناراض نہیں ہوتی اسے سزا لیتی ہوں یہ ناراض

ہونے والے چھوٹے موٹے کام مجھ سے نہیں ہوتے عینا ان

دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ان دونوں کے

چہرے خوشی سے کھل اٹھے



کیا سچ میں آپ ہم سے ناراض نہیں ہم تو یہ سوچ کر

www.kitabnagri.com

آدھے ہو گئے تھے کہ آپ ہم سے ناراض ہیں اور ہم سے

کبھی بات نہیں کریں گی لائبہ عینا کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے چہکتی بولی تو عینا نے مسکراتے ہوئے دونوں کو دیکھا

ایسا کچھ نہیں ہے اپنے دماغ پر زیادہ زور نہ ڈالا کرو

میرا تم لوگوں سے ناراض ہونا بنتا ہی نہیں اور میں تم

لوگوں سے بات کرنا کبھی بند نہیں کروں گی ٹھیک ہے

عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے اس طرح بول

www.kitabnagri.com

رہی تھی جیسے نہیں یقین دلارہی ہو کہ نہ تو وہ ان

سے ناراض ہے اور نہ ہی کبھی ان سے بات کرنا چھوڑے گی

Posted On Kitab Nagri

پکا وعدہ نافاریہ اپنا ہاتھ ہے عینا کے آگے کرتے ہوئے

بولی تو اس نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ فاریہ کے ہاتھ

میں رکھ دیا

ہاں وعدہ اب تم لوگ جاؤ میں تم لوگوں کی گفٹ بعد

میں دیکھ لوں گی ابھی مجھے ایک ضروری کام کے لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانا ہے عینا ان دونوں کے جانب دیکھتے ہوئے نرم لہجے

میں بولی تو وہ دونوں خوش ہو کر ہاں میں سر ہلاتے

ہوئے فوراً وہاں سے چلی گئی ان کے لیے اتنا ہی کافی

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ عینا نہیں احساس دلا چکی تھی کہ وہ نہ تو ان

سے ناراض ہے اور نہ ہی کبھی بات کرنا بند کرے گی

بلکہ ہمیشہ ان کے ساتھ ان کے دوستوں کی طرح ہی رہے گی

ان کے جاتے ہی عینا نے اپنا فون پکڑا جو کافی دیر سے

بج رہا تھا مگر سائلنٹ پر ہونے کی وجہ سے عینا کو پتہ

www.kitabnagri.com

نہیں چلا اس نے فون پر جگمگاتا نام دیکھا اور کال

اٹینڈ کر کے فون کان سے لگایا اور چلتی ہوئی کھڑکی

Posted On Kitab Nagri

کے قریب آن کھڑی ہوئی

کیا خبر ہے دانش عینا فون کان سے لگاتے ہوئے بولی

خبر یہ ہے میم کے افتخار کو قتل کرنے والا کوئی اور

نہیں بلکہ ملک ظہیر ہی ہے اس نے افتخار کو قتل

کروایا ہے اور افتخار کے کپڑوں سے ایک چیپ برآمد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ چیپ آپ ہی دیکھیں

اوپن کر کے ہم سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں نماز جنازہ

کے بعد سب آفیسرز آپ کو میٹنگ روم میں ہی ملیں گے

Posted On Kitab Nagri

فون کے سپیکر سے دانش کی آواز گونجی جبکہ عینا

جو پوری توجہ سے دانش کی بات سن رہی تھی اسے

ایسے احساس ہوا جیسے اس کے کمرے میں کوئی

داخل ہوا ہو اور پیچھے سے دروازہ بند کیا ہو مگر وہ

مڑی نہیں تھی نہ ہی اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے افتخار کی فیملی کو لاہور شفٹ کرواؤ اب ان

کا اسلام آباد رہنا خطرے سے خالی نہیں ہے یہاں شفٹ

Posted On Kitab Nagri

کروانے کے بعد انہیں مکمل پروٹیکشن دواپنے آفیسرز

ان کے گھر کے آگے پہرے داری کے لیے بٹھاؤ افتخار کی

فیملی کو ایک خرچ بھی نہیں آنی چاہیے عینا

سنجیدگی سے بول رہی تھی

جی میم ٹھیک ہے میں ابھی انتظام کرتا ہوں 24 گھنٹوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے اندر اندر افتخار کی فیملی لاہور میں موجود ہوگی

دانش نے اپنی بات مکمل کی تو عینا نے فون کاٹ دیا

اور کھڑکی کے پاس ہی کھڑی رہی اپنے فون والا ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

اور دوسرا ہاتھ کمر کے پیچھے باندھا اور گردن سیدھی

کر کے کھڑکی سے باہر نظر آنے والے مناظر دیکھنے لگی

میرے کمرے میں بغیر میری اجازت کے داخل ہونے کی

وجہ۔۔۔؟؟ عینا کھڑکی سے باہر نظر آنے والی کھیتوں پر

نظریں جماتے ہوئے سنجیدگی سے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ زر خان جو اس کے کچھ فاصلے پر کھڑا اسے فون

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va700595)



پر بات کرتا ہوا دیکھ رہا تھا اور اس کے فارغ ہونے کا

انتظار کر رہا تھا عینا کو اس طرح بولتا دیکھ کر

حیران ہوا وہ کیسے پہچان گئی تھی کہ اس کے پیچھے

موجود شخص کون ہے شاید وہ بھول گیا تھا کہ اس

Posted On Kitab Nagri

وقت اس کے سامنے کھڑی لڑکی حور نہیں بلکہ

حورالعین سکندر ہے بہت زیادہ مضبوط خود مختیار

اور ایک سخت پہاڑ کی مانند لڑکی جسے توڑنا کسی کے

بس کی بات نہیں

اپنی بیوی کے کمرے میں داخل ہونے کے لیے مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں زر خان عینا کی

طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا تو زر خان کے منہ سے بیوی

Posted On Kitab Nagri

لفظ سن کر عینا کے ماتھے پر ایک دم بل نمودار ہوئے

آنکھوں میں سختی آنے لگی وہ ایک جھٹکے سے مڑی

اور اپنے سامنے موجود زر خان کو خونخوار نگاہوں سے

دیکھنے لگی

کون بیوی اور کس کی بیوی میں نہ تو کسی کی بیوی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوں اور نہ ہی میرا یہاں پر کسی سے بیوی والا رشتہ

ہے عینا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی ایک ایک لفظ

چبا چبا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

زرخان عینا کی طرف قدم با قدم چلتا ہوا آیا اور اس

کے سامنے کھڑے ہو کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے

ہوئے بولا

تم بیوی اور میری بیوی اور تمہارا بیویوں والا مجھ سے

ہی رشتہ ہے زرخان دل جلانے والی مسکراہٹ ہونٹوں پر

www.kitabnagri.com

سجاتے ہوئے بولا جبکہ عینا کا خون کھول رہا تھا اسے

اپنے سامنے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

یہ کون سا نیا طریقہ ڈھونڈا ہے اپنا آپ دکھانے کا مسٹر

زر خان سکندر کیا جو نکاح کی تذلیل دو دن پہلے کیا

وہ کم تھی جو دوبارہ پھر چلے آئے عینا زر خان کی

آنکھوں میں آنکھیں گاڑتی ہوئی بے حد سخت انداز میں بولی

عینا کی بات سن کر زر خان کی مسکراہٹ ایک دم سے

غائب ہوئی تھی اور سنجیدگی کے تاثرات نے مسکراہٹ

کی جگہ لی تھی

اگر تم نے دوبارہ یہ لفظ بولے تو جان لے لوں گا میں

Posted On Kitab Nagri

تمہاری نکاح ہوا ہے میرا تم سے اور زر خان سکندر اتنا

گھٹیا نہیں کہ خدا کے بنائے گئے پاک رشتے کی تذلیل

کرے اس دن جو بولا حارث نے غلط بولا تھا سمجھی

تم زر خان عینا کے طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولا

عینا نے اپنے زر خان کے درمیان دو قدموں کا فاصلہ مٹایا

www.kitabnagri.com

اور بالکل اس کے سامنے کسی چٹان کی طرح کھڑی ہو

کر اس کی کالی آنکھوں میں اپنی سبز آنکھیں گاڑھی تھی

Posted On Kitab Nagri

بہت افسوس کی بات ہے مسٹر زر خان سکندر آپ یہ

سوچ رکھتے ہیں کہ میں یعنی حورالعین سکندر اس

بات سے انجان ہے کہ یہ نکاح اصلی تھارائٹ میں وہ

ہوں جہاں آپ کی سوچ بھی نہیں جاتی میں نے دھوکہ

صرف ایک بار کھانا تھا بار بار نہیں اور فکر کس بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی ہے اکثر میاں بیوی والے رشتے ختم بھی تو ہو جاتے

ہیں اور ویسے بھی میرا تو آپ سے ایسا کوئی رشتہ ہے

بھی نہیں ایک نام کا نکاح تھا اور ایک نام کا رشتہ تھا

Posted On Kitab Nagri

اور تو اس میں کچھ نہیں تھا اور وہ بھی بہت جلد

ختم ہو جائے گا جسے میں اپنے ہاتھوں سے خود ختم

کروں گی عینا زرخان کی آنکھوں میں اپنی سبز آنکھیں

گاڑھتی ایک ایک لفظ پر زور دیتی ہوئی بولی

عینا کی آنکھوں میں کوئی خوف کوئی ہچکچاہٹ کوئی

www.kitabnagri.com

شرم و حیا نہ تھی جو اکثر زرخان کے قریب آنے پر اس

کی آنکھوں میں پائی جاتی تھی اس کی آنکھوں میں

Posted On Kitab Nagri

تو زرخان وہ سختی دیکھ رہا تھا جو سختی اس نے آج

سے پہلے کسی کی آنکھوں میں نہیں دیکھی تھی شاید

وہ سختی اس کے اندر کا حال بیان کر پاتی مگر ایسا

بھی ناممکن تھا وہ اپنے تاثرات چھپانا بہت بہتر طریقے

سے جانتی تھی اور وہ بہت مہارت سے اپنے جذباتوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو کنٹرول کرنا بھی جانتی تھی

عینا کی بات سن کر زرخان کہ آنکھیں سرخ انگار بننے

کے درپر تھی دماغ کی رگیں بری طرح پھول چکی

Posted On Kitab Nagri

تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ رشتہ ختم کرنے

کی بات پر وہ عینا کو دور کھ کے لگا دے اور اس کے

ہوش ٹھکانے لگائے مگر وہ عورت ذات پر ہاتھ اٹھانا

گناہ سمجھتا تھا اس لیے وہ عینا پر بھی کوئی سختی

نہیں کرنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ عینا سے معافی

مانگ لے اور عینا سب کچھ بھول جائے مگر ایسا اتنی

جلدی ممکن نہ تھا ابھی تو زرخان سکندر کو بہت پا پڑ

Posted On Kitab Nagri

بیلنے تھے

تمہاری ہمت کس طرح ہوئی اس رشتے کو ختم کرنے کے

بارے میں سوچنے کی زر خان عینا کا بازو دبوچتے ہوئے

پھنکارا

ہمت کے بات تم نہ ہی کرو مسٹر زر خان سکندر وہ شاید

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ سے زیادہ ہی رکھتی ہوں عینا ایک ہاتھ زر خان

کے سینے پر رکھ کے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی

زر خان کا غصہ اس کا سختی بھر الجھ عینا پر ذرا اثر

Posted On Kitab Nagri

نہیں کر رہا تھا ایک طرف شیر تھا اور دوسری طرف

سوا شیر تھا وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں

آنکھیں ڈالے بے خوفی سے ایک دوسرے کو گھور رہے تھے

ہمت چاہے جتنی مرضی رکھ لو مسز زرخان سکندر رہنا

تو تمہیں میری ہی بیوی ہے آخری سانس تک زرخان

www.kitabnagri.com

عینا پر اپنا رشتہ جتلاتے ہوئے بولا

خوش فہمی لا علاج ہے اور کچھ فیصلے اٹل اور یہ بات

Posted On Kitab Nagri

میں بہت جلدی سچ ثابت کر کے دکھاؤں گی عینا اپنی

سبز آنکھیں زر خان کی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے اٹل

لہجے میں بولی تو زر خان نے اس کا بازو پکڑ کے اسے

ایک جھٹکا دیا اور دیوار کے ساتھ پن کیا اچانک دیوار

کے ساتھ لگنے کی وجہ سے عینا کا ایک بازو سوچ بورڈ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر لگا تھا جس کے نتیجے میں کمرے کی ساری لائٹس

ایک دم سے بند ہوئی تھی اور اب کمرے میں گہرا اندھیرا تھا

اگر دوبارہ اس رشتے کو ختم کرنے کے بارے میں تم نے

Posted On Kitab Nagri

سوچا بھی تو تمہارے جسم سے تمہاری روح کھینچ لوں

گامیں زر خان عینا کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کرتے

ہوئے سنجیدگی سے بولا جبکہ عینا اپنے چہرے پر

زر خان کی آگ کی طرح دکھتی سانسیں صاف

محسوس کر سکتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے ہٹیں یہ کیا بیہودگی ہے عینا زر خان کو دھکا

دیتے ہوئے بولی جبکہ اگلے ہی لمحے زر خان دوبارہ

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنے نزدیک کر چکا تھا

بیہودگی کہو یا کچھ بھی تمہیں تو اب یہ سب برداشت

کرنا ہی پڑے گا میری جان زر خان نے بولتے اس کی

گردن پر لب رکھے تھے جبکہ عینا جو تب سے اس کے

سامنے سخت جان بنی کھڑی تھی اس کے سلگتے

ہونٹوں کا لمس اپنے گردن پر محسوس کر کے بے ایک

تیار جھڑ جھڑی لی تھی

تم نے مجھ سے سچائی چھپا کر اچھا نہیں کیا اس کا

Posted On Kitab Nagri

حساب تو میں الگ لوں گا مگر ابھی نہیں پہلے مجھے

اپنے حساب چکانے ہیں شرمندہ ہوں اپنی غلطی پر

معافی مانگنا چاہتا ہوں تم سے مگر ایسے نہیں اپنے

طریقے سے زر خان عینا کے کان میں سرگوشی کرتا بہکے

کے انداز میں بولا اور اس کے سرخ ہوتے کان پر لب

رکھے جبکہ اس کی اتنی نزدیکی پر عینا گھبراہٹ کا

شکار ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم نے شرط رکھی تھی نا کہ تمہارے کام اور تمہارے

مشن کے درمیان حویلی کا کوئی فرد نہیں آنا چاہیے تو

ٹھیک ہے تمہارے راستے میں کوئی نہیں آئے گا مگر یہ

وقت صرف مختصر ہے اس کے بعد تم یہ بات بھول

جانا مسز حور العین سکندر کہ تمہیں میں اپنے نام سے



آزاد کروں گا یا تمہارے راستے سے ہٹ جاؤں گا تمہارا

ہر راستہ ہی میری طرف آتا ہے اس لیے اپنے دماغ سے

تمام الٹی سوچوں کو نکال دو تو ہی بہتر ہے تمہارے

Posted On Kitab Nagri

لیے بھی اور ہماری آنے والی نئی زندگی کے لیے بھی

زر خان سنجیدگی سے بولا

کون سا راستہ اور کون سی زندگی میں آپ کے ساتھ

ایک پل نہیں گزاروں گی سمجھے آپ اور اگر اب آپ

بغیر اجازت کے میرے کمرے میں آئے یا مجھ سے

www.kitabnagri.com

بد تمیزی کرنے کی کوشش کی تو میں تمام لحاظ بھول

جاؤں گی عینا زر خان کو پیچھے کی طرف دھکا دیتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولی تو زرخان جو اپنا آپ ڈھیلا ڈھالا سا کیے

عینا پر جھکا ہوا تھا اچانک لگنے والے دھکے سے دو

قدم لڑکھڑا کر پیچھے ہوا مگر سنبھل گیا

اب بھی تم نے کون سے لحاظ رکھے ہیں ہاتھ پاؤں تو

تمہارے ابھی بھی ویسے ہی چل رہے ہیں زرخان عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ عینا کمرے کی

لائٹس آن کر چکی تھی

لگتا ہے حورالعین سکندر سے کی گئی آخری ملاقات آپ

Posted On Kitab Nagri

بھول چکے ہیں عینا ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ لیے

زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی وہ اسے وہ دن یاد

کروار ہی تھی جس دن عینا نے اسے ٹانگ رسید کی

تھی صرف زرخان کے اس کا بازو پکڑنے پر

مجھے اپنی بیوی سے کی گئی ہر ملاقات یاد ہے اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری یادداشت اتنی بھی کمزور نہیں کہ میں اپنی

زندگی کی اتنی عظیم ہستی سے کی گئی ملاقاتوں کو

Posted On Kitab Nagri

بھول جاؤں زر خان اپنے چہرے پر دل جلانے والی

مسکراہٹ لیے بولا

اوجسٹ شٹ اپ اگر اب مجھے دوبارہ بیوی بولا تو

مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا یہ بات اپنے دماغ میں

اچھے سے بٹھالیں آپ تو آپ کے لیے بہتر ثابت ہو گا اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے دوبارہ بیوی کہنے پر عینا بھڑک ہی اٹھی تھی

اور یہ جو توقعات آپ مجھ سے لیے بیٹھے ہیں ناکہ

میں عام لڑکیوں کی طرح آپ کی ان باتوں میں آکر

Posted On Kitab Nagri

خوش ہو جاؤں گی اور نئے نئے خواب سجانے لگوں گی

تو یہ آپ کی سب سے بڑی بھول ہے میں کوئی عام

لڑکی نہیں ہوں اور جو آپ لوگوں نے میرے ساتھ کیا ہے

نا ا سے معاف کرنے کا حوصلہ میں بالکل نہیں رکھتی

عینا نے اپنی بات مکمل کر کے قدم زر خان کی جانب

www.kitabnagri.com

بڑھائے اور اس کے ایک قدم فاصلے پر رک گئی آنکھیں

اس کی آنکھوں میں ڈالیں اور پھر سے بولنا شروع ہوئی

Posted On Kitab Nagri

اپنی زندگی میں غلطیوں کو میں برداشت نہیں کرتی

جب میں نے خود کو غلطی کا پتلا نہیں بنایا تو میں

کسی کی غلطیوں کو کیسے معاف کر دوں اور ان

حوالی کے مکینوں نے غلطیاں نہیں دھوکہ کیا ہے صرف

مجھ سے نہیں میرے دل کے ساتھ میری روح کے ساتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے دغا دیا ہے اور میں مرتے دم تک اس کی معافی

نہیں دوں گی میں کچھ بھی برداشت کر سکتی تھی

مگر جھوٹی محبت کے دھوکے جھوٹی ہمدردی کے

Posted On Kitab Nagri

دھوکے جھوٹی نزدیکیوں کے دھوکے اور جھوٹے رشتوں

کے دھوکے میری روح کو چھلی کر کے گئے ہیں جنہیں

چاہتے ہوئے بھی میں کبھی معافی نہیں بخشوں گی

عینا کی آنکھیں ایک دم سے سرخ ہونے لگی تھی گرین

آنکھوں کی جگہ وحشت پھیلنے لگی تھی اس سے پہلے

www.kitabnagri.com

کہ عینا کے منہ سے کچھ اور سخت الفاظ نکلتے اس نے

خود پر کڑے ضبط کے پہرے لگائے اور ایک نظر سخت

Posted On Kitab Nagri

زرخان کو دیکھ کر بیڈ سے اپنی جیکٹ اٹھائی اور بغیر

پیچھے مڑے کمرے سے نکل گئی

تم کیوں ہو ایسی یار میں جتنا تمہاری آنکھوں میں

جھانکنے کی کوشش کرتا ہوں تم اتنا ہی اپنے اندر کی

ویرانیوں کو چھپانے میں کامیاب ہو جاتی ہو آخر تم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں نہیں اپنی تکلیفیں کسی سے کہتی کسی سے تم

کہو کسی کو تو بتاؤ کہ تمہارے اندر کیا ہے اپنے اندر کے

طوفانوں کو کبھی تو باہر نکالو تم اتنی پتھر ہو ہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں جتنی تم بنتی ہو زرخاں اپنے بالوں میں ہاتھ

پھیرتے ہوئے بولا کیونکہ اس کی آنکھوں میں وہ جو

دیکھنے آیا تھا اسے وہ نہیں ملا تھا اور اس کے لیے وہ

دیکھنا اتنا آسان بھی نہیں تھا

میں نے تمہارے ساتھ غلط کیا ہے بلکہ بہت غلط کیا ہے

www.kitabnagri.com

مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے اور میں تم سے معافی

بھی مانگوں گا مگر سہی وقت پر اس سے پہلے تمہارے

Posted On Kitab Nagri

اندر کے غبار کو نکالنا بہت ضروری ہے جسے دبا دبا کر

تم نے اپنے دل کو بھاری کیا ہوا ہے اور یہ میرا تم سے

وعدہ ہے مسسز حور العین زر خان سکندر کہ ایک دن

تمہارے اندر کی ساری تکلیفیں سارے دکھ خود میں

سمیٹ لوں گا تمہیں اتنی خوشیاں دوں گا کہ تمہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی تمام محرومیاں ختم ہوتی ہوئی محسوس ہوں گی

انشاء اللہ زر خان نے بولتے ہوئے اپنے رب سے اپنے ارادوں

میں کامیاب ہونے کی دعا کی اور پھر وہاں سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

افتخار کہ نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد تمام آفیسرز

میٹنگ روم میں موجود تھے سب نے اپنی نشست

سنبھالی ہوئی تھی جبکہ ریٹائرمنٹ پر ہی کرسی پر بیٹھی

اپنے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنا کر اپنی تھوڑی کے

نیچے رکھی ہوئی تھی اور بغور سامنے لگی دیوار پر

ایل ای ڈی کی طرف دیکھ رہی تھی جو پوری دیوار

Posted On Kitab Nagri

جتنی تھی اور اس پر افتخار کے کپڑوں سے ملی گئی

چیپ کو چلایا گیا تھا جس میں افتخار کی ویڈیو چل

رہی تھی اور وہ کچھ بول رہا تھا

میم مجھے معلوم ہے کہ جب تک یہ چیپ آپ تک پہنچے

گی تب تک میں اس دنیا سے رخصت ہو چکا ہوں گا مگر

www.kitabnagri.com

اس چیپ کا آپ تک پہنچنا بہت ضروری ہے میں یہاں

پر ایک وین کے پیچھے آیا تھا اس وین میں دو لڑکیوں

Posted On Kitab Nagri

کوز بردستی بے ہوش کر کے ڈالا گیا تھا ان کی

جاسوسی کرتے کرتے میں بہت دور نکل آیا میں نے تمام

معلومات لے لی مگر ایک آدمی کی مجھ پر نظر پڑ گئی

میں نے وہاں سے بھاگنے میں عافیت جانی کیونکہ اس

وقت میرے پاس کوئی بھی ریوالور یا اپنی حفاظت کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے چیز موجود نہیں تھی اس لیے میں نے وہاں سے راہ

فرار لی مگر کچھ فاصلے پر جاتے انہوں نے مجھ پر

گولیوں کی ہچار کر دی اس وقت مجھے تین گولیاں

Posted On Kitab Nagri

لگی ہیں اور میں جنگل میں چھپا ہوا ہوں میرا خون

بری طرح بہہ رہا ہے اور مجھے معلوم ہے کہ یہ لوگ

مجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے مگر اس چپ میں وہ

تمام ویڈیو تمام تصویریں موجود ہیں جو میں نے

ریکارڈ کی ہیں یہاں پر چھوٹی چھوٹی بچیاں موجود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں جنہیں بے رحمی سے قتل کر کے ان کے دل اور

گردے باہر سپلائی کیے جا رہے ہیں میم خدارا ان

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچیوں کو بچالیں ان کی حفاظت کریں یہ چھوٹی

چھوٹی معصوم بچیاں ہیں جن کی عمر چھ سے نو

Posted On Kitab Nagri

سال تک ہے میری جان کو خطرہ ہے مجھے یقین ہے کہ

میں نہیں بچ سکوں گامیری آخری خواہش ہے کہ آپ

ان بچیوں کو بچالیں اور میرے گھر والوں کا خیال

رکھے گا انہیں بولیے گا کہ افتخار مرا نہیں ہے بلکہ وہ

شہید ہوا ہے یہ بولتے ہی وہ ویڈیو بند ہو گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افتخار کے خون سے بھرے وجود کو دیکھ کر عینا نے

قرب سے آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولی تھی

آفیسرز-----

Posted On Kitab Nagri

Get ready everyone, we will start this

operation now and at the same time



عینا آفیسرز کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو سب

آفیسرز فوراً سے اٹھ کھڑے ہوئے

یس میم ائی ایم ریڈی آفیسرز عینا کی طرف دیکھتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بولے اور پھر سب نے قدم میٹنگ روم سے باہر کی

جانب بڑھائے اور اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کر اپنی

Posted On Kitab Nagri

منزل کی طرف روانہ ہو گئے

آفیسر ز ایک بھی بچی کو ایک بھی خروج نہیں آنی

چاہیے اس کے لیے چاہے اپنی جان پر کیوں نہ کھیلنا

پڑے کھیل جانا مگر کسی بچی کو ایک آنچ نہیں آنی

چاہیے دشمنوں کو نصب و نبوت کر دینا مجھے ان کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاشیں دیکھنی ہیں صرف ایک بندے کو زندہ رکھنا جو

ہمیں اس تک پہنچا سکے جو اس سب کے پیچھے چھپا

ہے اس کے علاوہ تمہارے سامنے جو بھی آتا ہے اس کے

Posted On Kitab Nagri

دماغ میں گولی مارنا گولی اس کے دماغ میں لگنی

چاہیے جسم کے کسی اعضاء میں نہیں عینا کنٹرولر

فون اپنے منہ کے قریب کرتے ہوئے بولی تو تمام آفیسرز

جن کے کانوں میں بلوٹو تھ لگی ہوئی تھی عینا کی آواز

سنتے وہ فوراً الرٹ ہوئے اور عینا کو ہاں میں جواب دیا

عینا کی باتیں آفیسرز میں جوش پیدا کر دیتی تھی

ایسا جوش جو سامنے موجود دشمن کو موقع دیے بغیر

Posted On Kitab Nagri

اسے ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا

عینا کے آفیسر زچاروں طرف پھیل چکے تھے انہوں نے

بغیر کسی کو سوچنے سمجھنے کا موقع دیے وہاں پر

حملہ کیا تھا اور عینا کے کہے کہ ٹھیک مطابق سامنے

آتے ہر فرد کو وہ گولیوں سے اڑاتے گئے تھے اور گولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عین دماغ پہ لگ رہی تھی نہ تو وہ یہ سوچ رہے تھے کہ

سامنے موجود شخص کون ہے اور نہ وہ یہ دیکھ رہے

تھے کہ اسے گولی کہاں لگ رہی ہے وہ صرف اپنا نشانہ

Posted On Kitab Nagri

باندھ رہے تھے اور انہیں موت کی گھاٹ اتارتے جا رہے

تھے اور کچھ ہی منٹوں میں وہ لوگ اس علاقے کے ایک

ایک مرد کو ہلاک کر چکے تھے جبکہ وہاں موجود تمام

آفیسرز صحیح سلامت موجود تھے کچھ آفیسرز زخمی

ہوئے تھے مگر وہ اب ٹھیک تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینانے بیسمنٹ کا دروازہ کھولا تو دن کی روشنی

بیسمنٹ میں پھیلنے لگی وہاں پر کافی زیادہ چھوٹی

Posted On Kitab Nagri

بچیاں موجود تھی جو بے ہوش پڑی ہوئی تھی اور

کچھ ہوش میں آرہی تھی انہیں نشہ آور ادویات دے کر

بے ہوش کیا گیا تھا جبکہ ان کے کچھ فاصلے پر ان

بچیوں کی لاشیں پڑی تھی جن بچیوں کو مار کر انہوں

نے اعضاء نکال کے سپلائی کیے تھے ان بچیوں کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاشوں کو دیکھ کر عینا نے سختی سے اپنی آنکھیں بند

کر کے دوبارہ کھولی تھی

دانیال ان بچیوں کو ہاسپٹل پہنچاؤ تاکہ ان کا وقت پر

Posted On Kitab Nagri

علاج کیا جاسکے اور جن بچیوں کا انتقال ہو چکا ہے

ان کے والدین کو اطلاع کرو عینا دانیال کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی جب کہ اس کا لہجہ ڈھلا ہوا تھا

اس سے یہ سب دیکھا ہی نہیں جا رہا تھا اور دانیال یہ

چیز بہتر طریقے سے محسوس کر سکتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا تمہارے ہاتھ پر بری طرح چوٹ آئی ہے تم جاؤ میں

ان بچیوں کو ہاسپٹل پہنچا کر آ جاؤں گا دانیال عینا

Posted On Kitab Nagri

کی حالت کے پیش نظر اسے دیکھتے ہوئے بولا وہ کسی

بھی حال میں اسے یہاں سے بھیجنا چاہتا تھا کیونکہ

اگر وہ کچھ دیر یہاں اور رکتی تو اس کی حالت غیر

ہونے لگتی کیونکہ وہ معصوم اور چھوٹی چھوٹی

بچیوں کی لاشیں تھیں جنہیں دیکھا ہی نہیں جا رہا

تھا جن کا قتل جہالت سے کیا گیا تھا اور ان کے بے

جان وجود کفن اور قبر کے بغیر بے سہارا زمین پر گرے

پڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

دانیال کی بات سن کے عینا نے فقط ہاں میں سر ہلایا

اور وہاں سے نکل گئی

وہ باہر آ کر اپنی گاڑی میں بیٹھی اور اپنی گاڑی اس

علاقے سے نکالی اس میں بالکل ہمت نہیں تھی کہ وہ

اس جگہ پر مزید رک سکتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قسم کھاتی ہوں میں اس سب کے پیچھے چھپے انسان

کو ایسی دردناک موت دوں گی کہ دیکھنے والے کی

Posted On Kitab Nagri

روح کانپ جائے گی اس کے لاش کے اتنے ٹکڑے کروں

گی کہ کتے بھی کھانے سے انکاری ہو جائیں گے

چھوڑوں گی نہیں میں ان کو کتے کی موت ماروں گی

سرعام انہیں پھانسی کے پھندے پر لٹکا کے چیل کوں

کو ان کی گندی لاشوں پر چھوڑوں گی تاکہ وہ انہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوچ نوچ کر کھائیں اور دنیا ان کی عبرت ناک موت

دیکھ سکے اور دوبارہ کسی میں یہ ہمت نہ ہو کہ وہ

کسی معصوم کی جان سے کھیلے

Posted On Kitab Nagri

عینا اپنی سبز سرخ ہوتی آنکھوں سے سامنے سڑک کی

طرف دیکھتی ہوئی سخت لہجے میں بول رہی تھی اس

کے لہجے میں جو تھا وہ حقیقت تھی یقیناً ان لوگوں

کو اب عبرت ناک موت کا سامنا کرنا تھا اور ان کی

زندگی کی ڈوڑیاں اب عینا سکندر کے ہاتھ میں آچکی

www.kitabnagri.com

تھی اب وہ انہیں کس طریقے کی موت دیتی ہے یہ عینا

سکندر کی مرضی تھی مگر ان کی موت پکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پورے پاکستان میں ہر طرف یہ خبر پھیل چکی تھی ہر

Posted On Kitab Nagri

میڈیا چینل پر یہ ہیڈ لائنز چل رہی تھی جن میں ان

بچیوں کے بارے میں بتایا جا رہا تھا جبکہ میڈیا میں

یہی ظاہر کروایا گیا تھا کہ وہاں پر آفیسرز کی ریٹ

ہوئی ہے کیونکہ سیکرٹ ایجنٹ کی پہچان کو چھپالیا

گیا تھا اور اس میں آرمی آفیسرز کا ہی کمال تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت سب لاؤنج میں بیٹھے یہی خبر سن رہے تھے

جب کہ شیرازی سکندر بہت اچھے طریقے سے جانتے

Posted On Kitab Nagri

تھے کہ اس سب کے پیچھے ضرور عینا اور دانیال ہی

تھے جنہوں نے وہاں ریٹ کی تھی انہیں عینا کی فکر

ہونے لگی تھی کیونکہ اس جگہ کی کافی بری حالت

دکھائی دے رہی تھی جبکہ عینا کا ابھی تک کوئی آتا

پتہ نہیں تھا نہ تو وہ واپس آئی تھی نہ ہی اس سے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی رابطہ ہو سکا تھا

فارسیہ گڑیا عینا کا نمبر ملاؤ مجھے اس سے ضروری بات

کرنی ہے شیرازی سکندر فارسیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

لیکن چچا جان ان کا نمبر تو بن جا رہا ہے فار یہ سکندر

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

میں نمبر بتاتا ہوں ڈائل کرو شیرازی سکندر نے فار یہ کو

نمبر بتایا اور فار یہ نمبر ڈائل کر کے اس نمبر پہ کال

ملائی اور شیرازی سکندر کے اشارے پر فون سپیکر پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈال دیا

پہلے دو دفعہ ٹرائی کرنے کے بعد فون نہیں اٹھایا گیا

Posted On Kitab Nagri

مگر تیسری بار کال ملانے پر دوسری بیل پر ہی فون

اٹھالیا گیا تھا

ہیلو --- فون کا سپیکر میں عینا کی آواز گنجی

السلام علیکم آپنی چچا جان آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں

آپ ان سے بات کر لیں فار یہ نے بولتے ساتھ ہی فون

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیرازی سکندر کی طرف بڑھایا

عینا کہاں ہونچے --- شیرازی سکندر فون ہاتھ میں

تھامتے ہوئے فکر مندی سے بولے

Posted On Kitab Nagri

"آفس" آگے سے صرف ایک لفظ جواب دیا گیا تھا

اتنی رات ہو چکی ہے تم ابھی تک واپس نہیں لوٹی سب

خیریت ہے شیرازی سکندر نے عینا سے اگلا سوال کیا

جی سب خیریت ہے کام ہے بہت ضروری ہے مجھے اس

لیے میں نہیں آسکوں گی ہو سکتا ہے کہ کافی وقت لگ

www.kitabnagri.com

جائے آپ میں سے کوئی بھی میرا انتظار نہ کرے عینا

اس انداز میں بولی تھی جیسے اسے معلوم ہو کہ فون

Posted On Kitab Nagri

سپیکر پہ ہے اور اسے سننے والے حویلی کے تمام افراد

وہیں پر موجود ہیں

تم ٹھیک ہو بیٹا شیرازی سکندر فکر مندی سے بولے

میں پچھلے 23 سال سے بالکل ٹھیک ہوں مسٹر شیرازی

آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں اپنا خیال

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خود رکھ سکتی ہوں عینا کا لہجہ بہت نارمل تھا مگر

اس میں بہت کچھ تھا جو وہ باور کروا چکی تھی

کیونکہ شیرازی سکندر نے پہلی بار اسے اتنی فکر مندی

Posted On Kitab Nagri

سے اس کا حال چال پوچھا تھا جو عینا سے بالکل ہضم

نہیں ہوا تھا

عینا بچے اتنی رات ہو گئی ہے کام بعد میں کر لینا بھی

گھر واپس آؤ مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی

بڑی اماں عینا کی بھاری بھاری آواز محسوس کر چکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی یقیناً اس کی طبیعت کچھ بہتر نہیں تھی

بڑی اماں میں نہیں آسکتی اگر میں سکون کی نیند سو

Posted On Kitab Nagri

سکتی ہوں تو ان معصوم بچیوں کا کیا جو ان ظالموں

کے ہاتھ لگ چکی ہیں میں اس چیز سے لاعلم نہیں ہو

اور نہ ہی میں لاعلم ہو سکتی ہوں جب مجھے معلوم

ہے کہ وہ بچیاں مصیبت میں ہیں تو مجھ پر نیندیں

حرام ہیں آپ میری فکر بالکل مت کریں میں بالکل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہوں اور مجھے کچھ نہیں ہو گا ویسے بھی بلائیں

اتنی جلدی ملتی نہیں اور میں تو اپنے باپ کے سر کی

بلا ہوں جو پچھلے 23 سال سے نہیں ٹل سکی تو اب

Posted On Kitab Nagri

کیسے ٹل جائے گی عینا ہلکا سا ہنستے ہوئے بولی جیسے

اپنا مذاق وہ خود اڑا رہی تھی

عینا کی یہ بات وہاں موجود ہر وجود کے دل کو تیر کی

طرح لگی تھی وہ خود کو بلا کیسے کہہ سکتی تھی

بھلا کوئی لڑکی بھی خود کو بلا کہہ سکتی ہے ان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے یقین کرنا مشکل تھا

ایسی باتیں مت کیا کرو میری بچی وہ باپ ہیں تمہارے

Posted On Kitab Nagri

اگر ان سے غلطیاں ہو گئی ہیں تو انہیں بار بار ایسے

بول کر اذیت تو نہ دو اماں جان نے عینا کو سمجھانا چاہا

ٹھیک ہے اگر آپ ایسا بولتی ہیں تو اسندہ یہ بھی اذیت

میں نہیں دوں گی ویسے میں نے آج تک انہیں تو کچھ

نہیں کہا اپنے وجود کے بارے میں کوئی بات کرنا بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی کو اذیت دے سکتا ہے میں نے کبھی سوچا نہیں

تھایہ بات میرے لیے کافی نئی اور حیران کن ہے عینا

بھرپور حیرانگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولی جب کہ اس

Posted On Kitab Nagri

کی باتیں برداشت کرنا شیرازی سکندر کے بس سے باہر

تھا وہ کیسے اسے سمجھاتے کہ خود کے بارے میں ہی

تو برا بھلا بول کر وہ انہیں تڑپاتی ہے وہ سیدھا ان کے

منہ پر انہیں بول دے کہ وہ اچھے باپ نہیں ہے انہوں

نے اسے پیار نہیں دیا محبت نہیں دی کچھ بھی بول

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دے مگر خود کو اس طرح نہ بولا کرے

ابھی شیرازی سکندر نے عینا کو روکنے کے لیے لب کھولے

Posted On Kitab Nagri

ہی تھے جب دانیال کی آواز کانوں میں پڑھتے ہی وہ

خاموش ہو گئے

عینا یہ کیا بے وقوفی ہے تم ابھی تک ایسے ہی بیٹھی ہو

ہاتھ دیکھو اپنا پچھلے تین گھنٹے سے خون بہہ رہا ہے

دانیال عینا کو ڈانٹتے ہوئے بولا جب کہ دانیال کی بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سن کر زر خان نے جھٹکے سے سر اٹھا کر فون کی جانب

دیکھا تھا

کیا مطلب ہے خون بہہ رہا ہے کیا ہوا ہے تمہیں زر خان

Posted On Kitab Nagri

ٹیبیل سے فون اٹھا کر عینا سے مخاطب ہوا مگر عینا

اس سے مخاطب ہونا نہیں چاہتی تھی

میں جلدی حویلی آنے کی کوشش کروں گی خدا حافظ

عینا نے بول کر فوراً فون کاٹ دیا صرف فون ہی نہیں

کاٹا تھا اس نے اپنا فون سوئچ آف کر دیا تھا شاید وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی سے بھی بات نہیں کرنا چاہتی تھی

کیا ہو گیا ہے اسے یہ اس طرح کی بات ہے کیوں کر رہی

Posted On Kitab Nagri

ہے آج بڑی اماں فکر مندی کے عالم میں شیرازی سکندر

کی طرف دیکھتی ہوں بولی

آج کے دن اس کی ماں دنیا سے رخصت ہوئی تھی اماں

اور آج کے دن ہی وہ اس دنیا میں آئی تھی وہ بس

خود کو اس دنیا میں آنے کی سزا دے رہی ہے اور کچھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں شیرازی سکندر بڑی اماں سے نظر چراتے ہوئے بولے

کیا مطلب سزا دے رہی ہے کیا کر رہی ہے وہ لڑکی خود

کے ساتھ کچھ بتانا پسند کرو گے تم اب کی بار صہزیب

Posted On Kitab Nagri

سکندر بولے تھے

پچھلے پانچ سال تھے وہ یہی سب کچھ کرتی آرہی ہے

اس رات کے 12 بجتے ہی وہ گھر سے غائب ہو جاتی ہے

وہ خود کو تکلیف دیتی ہے اور بے تحاشہ تکلیف دیتی

ہے وہ دو دو دن تک واپس نہیں آتی جانے اس وقت اس

www.kitabnagri.com

نے خود کو کیسی تکلیف سے آشنا کروایا ہے ہر بار تو وہ

اکیلی ہوتی ہے لیکن اس بار دانیال اس کے پاس ہے

Posted On Kitab Nagri

مجھے امید ہے کہ وہ اسے کچھ نہیں ہونے دے گا

شیرازی سکندر صہزیب سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے

بولے تو سب نے پریشانی کے عالم میں ایک دوسرے کو

دیکھنا شروع کر دیا

سزا دیتی ہے خود کو تکلیف دیتی ہے یا اللہ یہ کیسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سختیاں ہیں اس بچی پر اماں جان تو اپنا دل ہی

تھامتی رہ گئی تھی

زرخان کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ابھی جائے اور عینا کو

Posted On Kitab Nagri

ڈھونڈ کر اپنے روبرو کرے سب سے پہلے تو اسے خود

کو نقصان پہنچانے پر دو تھپڑ لگائے اور پھر اسے اپنی

پناہوں میں بری طرح قید کر کے اس کے نکلنے کا ہر

راستہ بند کر دے مگر وہ اس وقت ایسا نہیں کر سکتا

تھا پہلی بات تو یہ کہ عینا نے جھوٹ بولا تھا وہ آفس

www.kitabnagri.com

میں موجود نہیں تھی پیچھے سے آنے والی آوازیں بتا

رہی تھی کہ وہ آفس میں نہیں بلکہ کسی سنسان جگہ

Posted On Kitab Nagri

پر موجود ہے جہاں پر رات کے وقت ہونے والی عجیب

سی چیر پرندوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھی اور

دوسری بات اس وقت اس کا سینا کو ڈھونڈنا تقریباً

ناممکن تھا کیونکہ وہ اپنا فون سوئچ آف کر چکی تھی

آپ سب پریشان نہ ہوں کچھ نہیں ہو گا دانیال اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ ہے وقت کافی ہو چکا ہے اب سب جا کر سو

جائیں شیرازی سکندر سب کی جانب دیکھتے ہوئے بولے

جو کافی پریشان ہو چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

ابھی شیرازی سکندر اپنی جگہ سے اٹھتے ان کا فون

بجنے لگا انہوں نے اپنا فون دیکھا تو دانیال کا نام

جگمگاتا تھا انہوں نے جلدی سے کول اٹینڈ کی اور

فون کان سے لگایا

السلام علیکم انکل مجھے آپ کو ایک ضروری اطلاع

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دینی تھی دانیال کی آواز فون کا سپیکر میں گونجی تو

صہبزیب سکندر نے شیرازی سکندر کو فون سپیکر پر

Posted On Kitab Nagri

لگانے کا اشارہ کیا تو انہوں نے فون سپیکر پر لگا دیا

کیونکہ وہ دانیال کو خود بھی سمجھانا چاہتے تھے کہ

وہ عینا کا خیال رکھے اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچانے دے

انگل آپ کو میں نے یہ بتانا تھا کہ عینا کو جو چوٹ

لگی ہے وہ ریٹ کے دوران لگی تھی جب ہم نے وہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریٹ کیا تھا تو اس دوران فائرنگ کرتے ہوئے عینا کو

چوٹ لگ گئی اس کے علاوہ عینا نے خود کو یہ نقصان

نہیں پہنچایا وہ صرف خاموشی سے بیٹھی ہوئی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ ایسی کوئی بھی حرکت

کرے گی میں یہیں پر موجود ہوں اور اسے میڈیسن

بھی دے دی ہے اس میڈیسن میں نیند کی گولی ہے

کچھ ہی دیر میں وہ سو جائے گی آپ بے فکر رہیں وہ

خود کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اب دانیال نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے شیرازی سکندر کو تمام صورتحال سے

آگاہ کیا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے چلو خیال رکھنا اپنا اور اس کا خدا حافظ

شیرازی سکندر نے بول کر فون کاٹ دیا اور سب نے

سکھ کا سانس لیا کہ عینا محفوظ تھی اور وہ خود کو

کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی تھی ان کے لیے یہ ہی

چیز کافی تھی



زرخان کے ساری رات جاگتے ہوئے کٹی تھی وہ کبھی

ایک طرف کروٹ لیتا کبھی دوسری طرف مگر عینا کی

یادبری طرح اس کے سر پر سوار ہو چکی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

جانتا تھا کہ آج اس کی برتھ ڈے ہے مگر وہ یہ نہیں

جانتا تھا کہ وہ اپنی ہی سالگرہ پر خود کو نقصان

پہنچاتی ہے اور جب سے وہ شیرازی سکندر کے منہ سے

یہ سب سن چکا تھا وہ مزید بے چین ہو گیا تھا دل تو

چاہ رہا تھا کہ اس دشمن جان کو واپس اسی کمرے

www.kitabnagri.com

میں لے آئے کسی طرح اسے ڈھونڈ کر حویلی میں

واپس لے آئے مگر وہ تھی جو جانے کہاں چھپی بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

تھی یوں ہی سوچتے سوچتے زر خان کی ساری رات دو

آنکھوں میں کٹ گئی اور فجر کی آذان ہونے لگی

آج اتوار کا دن تھا جس کی وجہ سے حویلی کے تمام

مرد حضرات حویلی میں ہی موجود تھے اور اس وقت

وہ سب ناشتہ کرنے کے بعد لاؤنج میں بیٹھے تھے مگر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا ابھی تک حویلی واپس نہیں آئی تھی

صہزیب سکندر زر خان کے ساتھ گاؤں کے معاملات کے

بارے میں بات کر رہے تھے اور اسے اس بات سے آگاہ کر

Posted On Kitab Nagri

رہے تھے کہ آج سے تین دن بعد زر خان کو سردار کی

گدی سوچی جائے گی

صہزیب سکندر کی بات سن کر سب بہت خوش ہوئے

تھے آخر کار وہ وقت آہی گیا تھا جب زر خان سکندر

16 قبیلوں کا سردار بننے جا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے بابا جان میں سارے انتظام کروادوں گا

آپ بے فکر رہیں زر خان صہزیب سکندر کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولا

"اسلام علیکم" لاؤنج سے گزرتے ہوئے عینا نے مشترکہ

سلام لیا جبکہ اچانک عینا کی آواز سن کر سب نے

جھٹکے سے سراٹھا کر عینا کی طرف دیکھا تھا جو کل

والے ہی حلے میں موجود تھی مگر وہاں پر رکی نہیں

تھی سلام لے کر وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ

گئی تھی جب دانیال اس کے پیچھے ہی آ رہا تھا وہ

وہی لاؤنج میں رک گیا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے نظریں اٹھا کر عینا کی طرف دیکھنا چاہا

جس کے ایک دیدار کے لیے وہ پوری رات تڑپتا رہا تھا

مگر اس ظالم لڑکی نے وہاں ایک سیکنڈ بھی رکنا

ضروری نہیں سمجھا تھا زرخان عینا کے پشت کو ہی

گھورتا رہ گیا جو تیز تیز قدم لیتی اپنے کمرے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانب جا رہی تھی

بیٹھو بیٹا اتنی دیر کر دی تم لوگوں نے واپس آنے میں

Posted On Kitab Nagri

سب ٹھیک ہے شیرازی سکندر دانیال کی طرف دیکھتے

ہوئے بولے تو وہ مسکراتے ہوئے سامنے صوفے پر برجمان

ہو گیا جہاں کچھ فاصلے پر زر خان بیٹھا ہوا تھا

جی انکل سب ٹھیک ہے بس صبح صبح ایک ضروری

کام آن پڑا تھا اس کے سلسلے میں ہمیں شہر سے باہر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانا پڑا وہاں سے واپسی میں ہی بہت دیر ہو گئی ورنہ

ہم تو صبح کے پہنچ چکے ہوتے دانیال نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

مجھے یقین تھا کہ تم عینا کے ساتھ ہو تو وہ خود کو

کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی تم نے عینا بھرپور خیال

رکھا ہو گا شیرازی سکندر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

بولے تو دانیال نے تعجب بھری نظر سے شیرازی سکندر

کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انگل ماسٹڈ مت کرے گا لیکن آپ سے ایک سوال پوچھنا

چاہتا ہوں دانیال شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

نارمل انداز میں بولا

ہاں پوچھو بیٹا۔۔۔۔ شیرازی سکندر نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا

انکل آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ عینا خود کو کوئی

نقصان پہنچاتی ہے کیا آپ نے کبھی اس کے جسم پہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے کلائیوں پہ یا اس کے چہرے پہ کوئی زخم کے

نشان دیکھے ہیں دانیال نے شیرازی سکندر کے طرف

دیکھتے ہوئے پوچھا تو شیرازی سکندر اپنے ذہن پر زور

Posted On Kitab Nagri

ڈالا مگر ایسا تو کبھی نہیں ہوا تھا کہ انہیں عینا کے

چہرے پر کلائیوں پر یا جسم پہ کوئی بھی نشان

دیکھنے کو ملا ہو

نہیں میں نے ایسا کوئی نشان نہیں دیکھا شیرازی

سکندر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے عینا کو خود کو نقصان

پہنچاتے ہوئے دانیال نے اگلا سوال کیا



Posted On Kitab Nagri

"نہیں" شیرازی سکندر دانیال کی طرف سوالیہ نظروں

سے دیکھتے ہوئے بولے کیونکہ انہیں سمجھ نہیں آرہا

تھا کہ وہ یہ سوال کیوں پوچھ رہا ہے جبکہ باقی سب

بھی سیدھے ہو کر بیٹھے بہت غور سے ان دونوں کی

گفتگو سن رہے تھے مگر زرخان کا فوکس ان کی طرف



زیادہ تھا

انکل جب آپ نے کبھی اسے خود کو نقصان پہنچاتے

ہوئے نہیں دیکھا کبھی اس کے چہرے پر یا ہاتھوں پہ

Posted On Kitab Nagri

کوئی نشان نہیں دیکھا تو پھر آپ یہ بات کیسے کہہ

سکتے ہیں کہ وہ خود کو نقصان پہنچاتی ہے دانیال

شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو شیرازی

سکندر گہری الجھن کا شکار ہوئے

کیا مطلب ہے آپ کے کہنے کا بیٹا آپ کھل کر بات کریں

www.kitabnagri.com

شاہنواز سکندر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

میرے کہنے کا مطلب صاف ہے انکل عینا نے کبھی خود

Posted On Kitab Nagri

کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا وہ ایسی نہیں ہے کہ وہ

ہمارے دین کے خلاف ہونے والے کاموں کی طرف جائے

وہ تو ہمارے دین کو بہت سنبھال کر رکھنے والی لڑکی

ہے آپ سمجھتے ہیں کہ وہ دو دودن غائب رہتی ہے تو

وہ خود کو نقصان پہنچاتی ہے آپ کی سوچ بالکل غلط

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہے انکل اٹلی سے پاکستان کا سفر دودن کا ہی ہوتا ہے

جب ایک انسان نے صرف کچھ گھنٹوں کے لیے پاکستان

آنا ہو اور کچھ گھنٹوں کے بعد ہی اس کی واپسی اٹلی

Posted On Kitab Nagri

کے لیے ہو تو اسے آنے جانے میں دو دن لگ ہی جاتے ہیں

ہر سال وہ اس دن پاکستان آتی ہے اور اپنی ماں کی

قبر پر موجود ہوتی ہے وہ ان کی قبر پہ جا کے ان کے

لیے دعا مانگتی ہے کافی دیر ان کے پاس بیٹھی رہتی ہے

آپ نے کبھی پتہ کروانے کی کوشش ہی نہیں کی اور آپ

www.kitabnagri.com

پتہ کرواتے بھی کیسے عینا سکندر کی ذات کے بارے

میں معلوم کرنا کوئی عام بات نہیں آج آپ کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

یہ بات کھل رہی ہے کیونکہ میں نے آپ کو بتایا ہے لیکن

مجھے پورا یقین ہے کہ اگر آج میں آپ کو نہ بتاتا تو

تاحیات آپ کو یہ بات کا علم نہیں ہونا تھا دانیال

شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں

بتا رہا تھا جبکہ شیرازی سکندر کا دل ڈوبتا جا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کی بچی پاکستان آتی تھی اپنی ماں کی قبر پر ہر

سال جب کہ شیرازی سکندر نے تو کبھی اسے اس کی

ماں کی قبر دکھائی ہی نہیں پھر بھی وہ اتنے سالوں

Posted On Kitab Nagri

سے یہاں آتی تھی ان کے لیے یہ بات ناقابل یقین تھی

یا خدا یا یہ لڑکی ابھی ہوئی کتاب ہے ہم اس کے

جیسے جیسے پنہ کھولنے کی کوشش کرتے ہیں ہم

ویسے ویسے الجھتے جا رہے ہیں آخر اپنے اندر اتنا کچھ

کیسے چھپا کر رکھا ہے اس نے بڑی اماں کسی ٹرانس کی

www.kitabnagri.com

کیفیت میں بول رہی تھی

کیونکہ اللہ نے اسے بہت بڑے دل اور ظرف سے نوازا ہے

Posted On Kitab Nagri

اس کے پاس اتنا ظرف موجود ہے کہ شاید ہی کسی اور

عورت ذات کے پاس موجود ہو اور عورت ذات تو ایک

منٹ میں ٹوٹ کر بکھر جاتی ہے مگر عینا سکندر ٹوٹ

کے بکھرنے والوں میں سے نہیں ہے وہ بکھرے ہوئے کو

سمیٹنے والوں سے ہے آپ سب کو لگتا ہے کہ عینا ہم

سب کی وجہ سے ہے لیکن آپ کی سوچ بالکل غلط ہے

حقیقت تو یہ ہے کہ ہم سب عینا کی وجہ سے ہیں اگر

وہ لڑکی ہماری زندگی سے جاتی ہے تو ہماری زندگی کی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

تمام خوشیوں کو ساتھ لے جائے گی اور پیچھے سے

ہماری زندگی کو ملیا مٹی کر جائے گی وہ ایک چھپا ہوا

Posted On Kitab Nagri

ہیرا ہے جس کی پہچان کرنا آپ سب کے لیے تو ناممکن

ہے ابھی تو آپ نے دیکھا ہی نہیں کہ عینا سکندر ہے

کون پتہ نہیں جب آپ دیکھیں گے تب آپ سب کے دل

پر کیا گزرے گی دانیال مسکراتے ہوئے بولا تو پاس

بیٹھے زر خان نے بہت غور سے اس حسین لڑکے کو

www.kitabnagri.com

دیکھا تھا وہ عینا کے بارے میں کتنا کچھ جانتا تھا وہ

الف تا یے عینا کو جانتا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا دانیال حیدر کے لیے کھلی کتاب تھی اور اس کتاب

کو پڑھنا صرف دانیال حیدر جانتا تھا دانیال حیدر

واحد شخص تھا جو عینا کی خاموشی کو بھی سمجھ

جاتا تھا رات کی تاریکی سے لے کر دن کے اجالوں تک

وہ عینا سکندر کی ذات کا محافظ تھا عینا سکندر کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے دانیال حیدر ایک بہترین دوست تھا مگر دانیال

حیدر کے لیے عینا سکندر ایک دوست سے کئی درجے

آگے تھی

Posted On Kitab Nagri

میری خدا سے صرف ایک ہی دعا ہے کہ جو تکلیفیں اسے

اس حویلی کے مکینوں سے ملی ہے ہم سب ان تکلیفوں

کا مداوا کر سکے اور اسے اس تکلیف سے نکال سکے ہم

پوری کوشش کریں گے پھر چاہے ہمیں حور سے خود

معافی کیوں نہ مانگنی پڑے لیکن ہم مانگیں گے اپنی

www.kitabnagri.com

بچی کو واپس خوش دیکھنے کے لیے ہم کچھ بھی

کرنے کو تیار ہیں اور انشاء اللہ ایک دن ایسا ضرور آئے

Posted On Kitab Nagri

گا کہ حورالعین سکندر بھی ہم میں موجود تمام

تکلیفوں سے دور ایک حسین زندگی جیے گی بڑی اماں

مسکراتے ہوئے بولی تو ان کی بات پر اماں جان نے بے

اختیار آمین بولا تھا

عینا نے سارا دن اپنے کمرے میں بند رہا کر گزارا تھا اماں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جان نے بہت بار ملازمہ کو بھیجا تھا کہ عینا جو بلا کر

لائے مگر عینا کا ایک جواب تھا کہ میری طبیعت ٹھیک

نہیں ہے اور مجھے ڈسٹر ب نہ کیا جائے اماں کا دل تو

Posted On Kitab Nagri

یہی چاہ رہا تھا کہ عینا کی سالگرہ منائی جائے مگر وہ

ایسا نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس کے زخم آگے ہی

بہت گہرے تھے جس دن اس کی سالگرہ تھی اسی دن

اس کی ماں اس دنیا سے گئی تھی وہ اپنی ماں کے

سائے سے محروم ہو گئی تھی شاید اپنے باپ کی

www.kitabnagri.com

محبوبوں سے بھی اس لیے بڑی اماں اس کے زخموں کو

مزید کریدنا نہیں چاہتی تھی اس لیے وہ چپ ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

اور سارا دن ایسے ہی گزر گیا

شام کے سائے ہر طرف پھیل چکے تھے جہاں دن کا اجالا

ختم ہوا تھا وہی رات کے اندھیرے نے جگہ بنائی تھی

اور اس وقت عینا اور دانیال لاؤنچ میں کسی کو نہ پا

کر اپنے سامنے ایک نقشہ رکھے کچھ گفتگو کرنے میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصروف تھے

اگر یہ فیکٹری ہے تو اس کے پیچھے سے جانے والا راستہ

مین سائڈ سے جانے سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ یہاں

Posted On Kitab Nagri

پرانہوں نے اپنے پالتو کتے چھوڑے ہوتے ہیں وہاں داخل

ہوتے ہی وہ کتے اس شخص پر حملہ اور ہو جاتے ہیں

کیونکہ وہاں جانے کی کسی کو اجازت نہیں اور ظاہر

سی بات ہے جب کسی کو اجازت نہیں تو وہاں جانے

والا ضرور کوئی جاسوس یا چور ہی ہو گا اور ان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے ان لوگوں نے حفاظتی طور پر یہ کتے چھوڑے

ہیں اگر ہم وہاں کا راستہ لیتے ہیں تو ہمارے لیے یہ

Posted On Kitab Nagri

خطرے سے خالی نہیں دانیال نقشے پر نظریں جماتے

ہوئے بولا جو ایک فیکٹری کا نقشہ تھا اور یہ فیکٹری

ظہیر ملک کی تھی جہاں ان لیگل طریقے سے اسلحہ

بنایا جاتا تھا

اور یہ مین راستہ ہے جہاں پر ایک دروازہ نہیں بلکہ

Kitab Nagri

سات دروازے ہیں ہمیں ایک دروازے سے گزرنے کے لیے

سات دروازوں کو پار کرنا پڑے گا اور ہر دروازے پر چھ

سکیورٹی گارڈ موجود ہوتے ہیں خفیہ طور پر کیمرے

Posted On Kitab Nagri

چھپا کر لگائے گئے ہیں اور جگہ جگہ مشینز اور پاسورڈ

لگائے گئے ہیں وہاں پہ داخل ہونے والے شخص کو ایک

پاسورڈ کی ضرورت ہوتی ہے وہ پاسورڈ دیے بغیر وہ

اندر نہیں جاسکتا صرف پاسورڈ ہی نہیں وہاں پر لگے

دروازوں پر فنکٹر پرنٹ بھی موجود ہے فنکٹر پرنٹ لگائے

www.kitabnagri.com

بغیر وہ دروازہ نہیں کھولتا ہمارے لیے دونوں راستے ہی

مشکل ہیں دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو

Posted On Kitab Nagri

سنجیدہ ترین تاثرات لیے اپنے دونوں ہاتھ کی مٹھیاں

بنا کر تھوڑی کے نیچے رکھے اپنی سخت گرین آنکھوں

نقشے پر جمائے بیٹھی تھی www.kitabnagri.com



ہم پیچھے کے راستے سے جائیں گے عینا دانیال سے

مخاطب ہوئی ہمواز نظریں ابھی بھی نقشے پر ہی جم

ی ہوئی تھی

لیکن عینا یہ بہت خطرناک ہے ہم ایسے کیسے جائیں گے

دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

یہ بیک سائیڈ کا دروازہ ہے اور اس دروازے میں ہیوی

کرنٹ بھی چھوڑا گیا ہے جب ہم وہاں داخل ہوں گے تو

سب سے پہلے تمام کیمرے ہیک کریں گے کیمرے ہیک

کرنے کے بعد وہاں موجود ٹاور سے بجلی کو بند کر دیا

جائے گا جیسے ہی بجلی بند ہوگی ہم اس دروازے کو

پار کر کے اندر داخل ہوں گے اندر داخل ہوتے ہی ہر

طرف سپرے پھینکنی نہیں ہوگی وہ سپرے پھینکتے ہی

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود کتے خود ہی بے ہوش ہو جائیں گے اور اس

کے بعد ہمارا اگلا قدم اندر کی جانب ہو گا اندر کی

جانب جانے کے لیے ہم دونوں کا ایک ساتھ ہونا بہت

ضروری ہے اپنا کام سرانجام دینے کے بعد ہم لوگ

خاموشی سے وہاں سے نکلیں گے اور نکلنے سے پہلے

دوبارہ ایک سپرے وہاں پھینکیں گے اور اس سپرے کو

سوگتے ہی وہ کتے واپس سے ہوش میں آجائیں گے او

ر جیسے ہم دروازہ واپس پار کریں گے تو ٹاور کہ بجلی

Posted On Kitab Nagri

بھی چلا دی جائے گی جیسے ہی لائٹ واپس آئے گی

فیکٹری میں ہر طرف روشنی پھیل جائے گی مگر یاد

رہے ہمیں یہ کام اندھیرے میں کرنا پڑے گا عینا صوفے

کی پشت سے ٹیک لگا کر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی تو دانیال نے حیرت سے عینا کی طرف دیکھا وہ

www.kitabnagri.com

ہمیشہ سے مشکل سے مشکل مسئلے کا بھی حل ایسے

ہی نکالتی تھی چٹکیوں میں

Posted On Kitab Nagri

کل رات ٹھیک دو بجے ٹاور کے پاس دانش موجود ہو گا

اور وہ میرے حکم کا منتظر ہو گا جیسے ہی کیمرے ہیک

کیے جائیں گے دانش کو اطلاع دے دی جائے گی کہ

ٹاور کی بجلی کو بند کر دے عینا بول رہی تھی جب کہ

دانیال بہت غور سے عینا کو سن رہا تھا جب داخلی

دروازے سے داخل ہوتے ار حم حارث اور زر خان نے ان

دونوں کو سامنے بیٹھا دیکھ لیا تھا اور عینا کو بھی ان

کی موجودگی کا احساس ہو چکا تھا مگر اس نے بغیر

Posted On Kitab Nagri

رکے اپنی بات جاری رکھی

جیسے بجلی بند کی جائے گی سب سے پہلے فیکٹری

میں داخل ہوں گی میرے داخل ہوتے ہی تم دروازے کے

نیچے سے اندر کے جانب سپرے پھینکو گئے کیونکہ جب

میں دروازے کے اندر داخل ہوں گی تو میری موجودگی

www.kitabnagri.com

کو محسوس کر کے وہ جانور میری طرف آئیں گے اور

اس چیز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تمہیں بروقت سپرے کا

Posted On Kitab Nagri

استعمال کرنا پڑے گا تا کہ ہمارے بنائے گئے پلاننگ پر

کچھ ہی دیر میں وہ جانور بے ہوش ہو کر ہمارا راستہ

صاف کر سکیں جیسے ہی وہ جانور بے ہوش ہوں گے

میں تمہیں اطلاع کر دوں گی میرے اطلاع دیتے ہی تم

اندرا داخل ہو گئے عین ممکن ہے کہ بجلی بند ہونے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجہ سے فیکٹری میں افراتفری مچ جائے اور اسی وجہ

سے ہمیں اپنا کام جلدی سرانجام دینا ہو گا ہمارے پاس

صرف دس منٹ کا وقت ہو گا اور اس دس منٹ میں

Posted On Kitab Nagri

ایک طرف تم اور دوسری طرف میں جاؤں گی اپنا کام

کرنے کے بعد دس منٹ کے اندر اندر ہمیں وہاں سے نکلنا

پڑے گا وہاں سے نکلے سے پہلے ایک بات بالکل مت

بھولنا کہ ہم جیسے داخل ہوئے تھے ہمیں ویسے ہی نکلنا

پڑے گا اگر انہیں ذرا سا بھی شک ہو تو ہمارا بنا بنایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھیل خراب ہو سکتا ہے اس لیے بی کثیر فلی

اس سب سے ہٹ کر اگر دیکھا جائے تو 10 پر سنٹ

Posted On Kitab Nagri

چانسز ہیں کہ ہم میں سے کوئی ان کے قبضے میں بھی

آسکتا ہے یعنی اس داخلی دروازے سے پہنچنے میں

انہیں تقریباً پانچ منٹ لگیں گے اور ہمیں ہمارا کام کرنے

میں تقریباً 10 منٹ اگر ان 10 منٹ کے درمیان پانچ

منٹ لگا کر وہ لوگ ہم تک پہنچتے ہیں تو اپنا کام مکمل

ہونے پہ تم بغیر پیچھے مڑے وہاں سے نکل جاؤ گے عینا

نقشہ پہ انگلی رکھ کے دانیال کو سمجھاتے ہوئے بولی

جبکہ عینا کی بات سن کر دانیال نے جھٹکے سے سر

Posted On Kitab Nagri

اٹھا کر عینا کی طرف دیکھا تھا

کیا مطلب ہے تمہارا عینا کہ میں وہاں سے نکل جاؤں

تمہیں اکیلا چھوڑ کر میں وہاں سے کیسے نکل سکتا

ہوں دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولا

Don't talk nonsense, Daniyal, just focus on me

www.kitabnagri.com

دانیال کے بیچ میں بولنے سے عینا نے اسے ٹوکا

زرخان چلتا ہوا لانچ میں داخل ہوا اور کچھ فاصلے پر

Posted On Kitab Nagri

پڑے صوفے پر بیٹھ گیا اور بغور اس دشمن جان کو

دیکھنے لگا جو اپنے کام میں بری طرح غرق تھی مگر

اس نے کسی کی طرف بھی دیکھنے کی غلطی ہرگز

نہیں کی تھی خیر عینا کو منانے کے لیے اسے کچھ بھی

کرنا پڑتا تو زر خان سکندر کر لیتا مگر ابھی وہ اپنے کام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں بری طرح الجھی ہوئی تھی وہ بالکل وقت نہیں

دے پار ہی تھی کسی کو بھی اور زر خان نہیں چاہتا تھا

کہ اس کے فرض کے درمیان وہ خود آئے کیونکہ وہ بھی

Posted On Kitab Nagri

بہتر طریقے سے جانتا تھا کہ وطن سے محبت اور فرض

کا ہونا انسان کے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے خاص کر ایک

آرمی آفیسر کے لیے اس لیے وہ صرف ابھی چپ تھا

ورنہ عینا سکندر چاہے جتنی مرضی مضبوط کیوں نہ

ہو زرخاں سکندر کے آگے اس نے کمزور پر ہی جانا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

It is impossible for me to believe what you

are saying

Posted On Kitab Nagri

دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے

نظریں اٹھا کر اسے گھورا جو بے وقوف اپنی ہی کیے

جارہا تھا اور اس کی ایک نہیں سن رہا تھا

اب اگر تم نے میری بات بچ میں کاٹیاں کوئی بھی

فضول بکواس کی تو یہ واس اٹھا کر تمہارا سر میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دے ماروں گی سمجھے اپنی زبان بند رکھو عینا دانیال

کو گھورتے ہوئے بولی تو دانیال نے برا سامنہ بنایا وہ

ہمیشہ اسے بری طرح ڈانٹ دیا کرتی تھی اور اس وقت

Posted On Kitab Nagri

بھی ایسا ہی ہوا تھا

اور اگر یہاں پر وہ لوگ آ جاتے ہیں تو تم برا مد کیے گئے

ثبوت لے کر وہاں سے نکل جاؤ گے بغیر میرا انتظار کیے

لیکن --- دانیال ابھی آگے سے کچھ بولتا ہے انہوں نے

دوبارہ اس کی بات کاٹی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شٹ اپ دانی --- عینا اسے گھورے ہوئے بولی کیونکہ وہ

اس کے سوالوں سے وہ تنگ آچکی تھی جو اسے اپنی

Posted On Kitab Nagri

بات پوری ہی نہیں کرنے دے رہا تھا

وہاں سے نکلتے ہی تین کلو میٹر کی دوری پر تمہیں ہمارا

آفیسر ملے گا اس آفیسر کے ساتھ بیٹھ کر تم وہاں سے

نکل جاؤ گے عینا دوبارہ نقشے پر نظر جماتے ہوئے بولی

یاد رکھنا دانیال حیدر اگر تم نے میری بات نہ مانی یا

کوئی بھی گڑبڑ کرنے کی کوشش کی تو یقین مانو اگلے

دن شہیدوں کی تصویروں میں ایک تمہاری تصویر کا

اضافہ ہو گا عینا دانیال کو سنجیدہ نظروں سے دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے سنجیدگی سے بولی جبکہ قریب ہی بیٹھے ارحم

حارث اور زر خان کو وہ سرے سے نظر انداز کر چکی

تھی جیسے وہ لوگ یہاں پر موجود ہوں ہی نا

تمہارا بس چلے تو تم مجھے زندہ ہی شہیدوں کی لائن

میں لٹکا دو دانیال منہ بسورتے ہوئے بولا کیونکہ وہ

www.kitabnagri.com

سامنے سے آتی بڑی اماں کو دیکھ چکا تھا اور اب

دانیال کی دہائیاں عروج پر ہونی تھی

Posted On Kitab Nagri

میرا بس چلتا ہے دانیال حیدریہ تو تم شکر مناؤ کہ میں

نے ابھی تک ایسا کچھ نہیں کیا ورنہ میں تمہیں بتاتی

کہ میرا بس کہاں کہاں چلتا ہے عینا دانیال کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی اب اس کے لہجے میں سنجیدگی

نہیں تھی مگر لہجہ اتنا نرم بھی نہیں تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدا کا خوف کرو لڑکی تمہارے بچپن کا دوست ہوں

میں اور تم مجھے شہید کرنے کے منصوبے بنائے بیٹھی

ہو عینا کی بات سن کر دانیال کا منہ پورا کا پورا کھل

Posted On Kitab Nagri

گیا تھا

منصوبے بنانے میں کون سا وقت لگتا ہے بس تم بچپن

کے دوست ہو اس لیے بچے ہوئے ہو اب تک ورنہ میں

یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ شہیدوں کی قطار میں اس

وقت ایک تصویر دانیال حیدر کی بھی موجود ہونی

www.kitabnagri.com

تھی عینا سامنے ٹیبل پر پڑا نقشہ اٹھاتے ہوئے بولی

حد ہے یا ایک تو بھلائی کا کوئی زمانہ ہی نہیں ہے ایک

Posted On Kitab Nagri

تو تمہیں اتنا ہینڈ سم خوبصورت لویل کیئرنگ بیسٹ

فرینڈ ملاوہ بھی بچپن سے اور تمہیں اس کی قدر ہی

نہیں دانیال بھرپور اداکاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولا

عینا نے نچلا لب دانتوں تلے دبا کر سامنے بیٹھے سستے

ایکٹر کو دیکھا جو بڑی اماں کو دیکھ کر دہائیاں دینے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں مصروف تھا

کیا ہوا بچہ کیوں اتنے پریشان لگ رہے ہو بڑی اماں

دانیال کی طرف دیکھتی ہوں بولی اور عینا کے قریب

Posted On Kitab Nagri

ہی آکر بیٹھ گئی جبکہ فارسیہ اور لائپہ بھی انہی کے

ساتھ تھی

آپ کی پوتی مجھے شہید کرنے کے چکروں میں ہے وہ

بھی اپنے ان پیارے پیارے ہاتھوں سے اب آپ خود

بتائیں چھوٹے چھوٹے ماں باپ ہیں میرے بھری جوانی

www.kitabnagri.com

میں انہیں یتیم کر دے گی یہ لڑکی خود سوچیں میرے

بغیر ان کا کیا ہو گا وہ بیچارے تو۔۔۔۔۔ دانیال بڑی اماں

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دیکھتے ہوئے شروع ہو چکا تھا

شٹ اپ دانی --- عینا اس کی بات کاٹتے ہوئے اٹھ کھڑی

ہوئی اور چلتی ہوئی اس کے قریب آئی

جتنا فضول بول کر تم میرا دماغ چاٹتے ہونا اگر اتنا

دماغ تم میری کوئی بات سمجھنے میں لگاؤ تو یقین

مانو مجھے بہت آسانی ہوگی عینا دو انگلیوں سے اس

کی کنپٹی بجاتے ہوئے بولی

"سکین کرواؤ اسے ایڈیٹ" عینا دانیال کو گھورتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

اس کی جھولی میں اس نقشے کو پھینکتے ہوئے بولی

یہ پانچویں دفعہ ہے حورالعین سکندر کہ تم ایک ہی

نقشے کو بار بار سکین کروارہی ہو کیا تمہیں نقشے کا

رنگ پسند نہیں آ رہا پنک کلر کروادوں یا ریڈ اچھا لگے

گا دانیال نقشے کے کھول کر اسے الٹ پلٹ کر کے دیکھتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

دانی --- عینا دانت پیستے ہوئے بولی جبکہ وہاں موجود

سب نے لب دبا کر اپنے مسکراہٹ روکتی تھی دانیال کی

Posted On Kitab Nagri

حزکتیں ہی ایسی تھی کہ لائے سے تو اپنی ہنسی

کنٹرول کرنا بے حد مشکل ہو رہا تھا

ارے ادھر بیٹھو اتنا گرم کیوں ہو دانیال عینا کا

ہاتھ پکڑ کے اسے اپنے پاس ہی بٹھاتے ہوئے بولا جبکہ

زرخان کو دانیال کی یہ حرکت ناگوار گزری تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڑیا ایک ٹھنڈا گلاس پانی کالے کر آؤ دانیال لائے کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے مسکراتے ہوئے ہاں

میں سر ہلائے اور جلدی سے ٹھنڈا پانی لینے چلی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

جیسے وہ اس کی بہت تابعدار ہو

فاریہ نے ایک چور نظر ارحم کی طرف دیکھا اور بیک

وقت ارحم نے بھی فاریہ کی طرف دیکھا تھا دونوں

کی نظریں ملی تھی لیکن ارحم کو دیکھتا پاپا کر فاریہ

نے گڑبڑا کر نظروں کا زاویہ بدلا تھا جبکہ فاریہ کہ اس

www.kitabnagri.com

حرکت پر ارحم کے ہونٹوں پر دلکشی مسکراہٹ رینگ گئی

اففف ڈوب مرو فاریہ وہ تمہیں یوں چوری دیکھتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

پکڑ چکے ہیں فاریہ نے دل ہی دل میں خود کو صلواتیں

سنائی

اتنا غصہ ٹھیک نہیں ہوتا صحت پر اثر کرتا ہے اور

تمہاری صحت تو آگے ہی۔۔۔۔۔!! ماشاء اللہ ٹھیک ہے لیکن

پھر بھی اگر کمزور ہو گئی تو تمہارا تو خون بھی جلدی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ملتا سوچو اگر تمہارا خون نہ ملا تو تمہارا پیارا

دوست کہاں کہاں کھجل خوار ہو گا مجھے تو لگتا ہے

لوگوں کو اغوا کر کے ان کا خون نکالنا پڑے گا تاکہ

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی دوست کو خون کی کمی پوری کروا سکوں

دانیال دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا

تم اس کام کے لیے بھی لوگوں کو اغواہ کرو گے عینا کو

حیرت ہوئی تھی اس کی بات سن کر دانیال نے

مسکراتے ہوئے جلدی سے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا

www.kitabnagri.com

اوو خدا یا۔۔۔۔۔ دانیال کے سر ہلانے پر وہ ہنس پڑی

سب نے خوشی سے چمکتی آنکھوں سے عینا کے

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت چہرے کو دیکھا تھا اس تمام عرصے میں وہ

پہلی بار ہنسی تھی سنجیدہ رہنے والی لڑکی جو

سنجیدگی میں بھی بہت خوبصورت لگتی تھی مگر

ہنستے ہوئے وہ غضب ڈھاتی تھی

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا دانی عینا اپنا چہرہ جھکا کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے بولی

ہو سکتا ہے نا اگر آج تم میری شادی کروادو تو کل کو

میں باپ بن سکتا ہوں دانیال عینا کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے شوق لہجے میں بولا جبکہ دانیال کی بات پر سب

کے قہقہے بے اختیار تھے اور سب سے پہلے قہقہہ لگانے

والا فرد زرخان تھا

دانیال کی بے باک بات سن کر عینا نے نہ دائیں دیکھانہ

بائیں سامنے ٹیبل پر پڑی ڈائری اٹھا کر اس کا سر میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دے ماری

آنٹی اپنے اس نمونے کو سمجھا دیں ورنہ یہ میرے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں آج مارا جائے گا عینا دانیال کو گھورتے ہوئے

بولی جب کہ اس نے آنٹی کس کو بولا تھا یہ بات کسی

کو سمجھ نہیں آئی تھی مگر پیچھے سے آنے والی آواز

کو سن کر انہیں سمجھ آچکی تھی کہ اس نے آنٹی

کس کو بولا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے سمجھانا ہمارے بس سے باہر کی بات ہے بیٹا یہ تو

تمہارے ہاتھوں ہی سیٹ رہتا ہے سائمنہ مسکراتے ہوئے

بولیں تو اپنے پیچھے سے سائمنہ کی آواز سن کر دانیال

Posted On Kitab Nagri

کو حیرت کا جھٹکا لگا وہ فوراً سے اٹھ کھڑا ہوا اور بے

یقینی سے اپنے ماں اور باپ کی جانب دیکھنے لگا جو

اس کے سامنے کھڑے مسکرا رہے تھے

لیکن آپ کا بیٹا اب میرے ہاتھوں سے بھی نکل گیا ہے

عینا کھڑی ہو کر مسکراتی ہوئی بولی اور قدم سائمه

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیگم کی طرف بڑھائے

میں مان ہی نہیں سکتی اگر سو صدیاں بھی گزر جائیں

Posted On Kitab Nagri

تو دانیال حیدر حورالعین سکندر کا ہی محتاج رہے گا

صائمہ مسکراتے ہوئے بولی اور عینا کو اپنے گلے لگایا

کیسی ہو میرے بچے مجھے بغیر بتائے آگئی اچھا نہیں

کیا صائمہ نے ساتھ ہی شکوہ بھی کر ڈالا

میں ٹھیک ہوں آنٹی اور وقت نہیں ملا بہت اچانک آنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پڑائیں آپ سے ملنا تو چاہتی تھی مگر مہلت نہیں ملی

عینا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور حیدر کے آگے اپنا

سر کیا تو انہوں نے محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

Posted On Kitab Nagri

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن تمہیں کیسے علم ہو گیا کہ ہم
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حویلی آئے ہیں حالانکہ تمہیں تو اطلاع بھی نہیں دی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور نہ ہی تم نے ہماری طرف دیکھا تھا سائمه عینا

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ ہلکا سا مسکرا دی

میں تو دشمنوں کی آہٹیں پہچان لیتی ہوں آپ تو پھر

جانِ عزیز ہیں آپ کو کیسے نہ پہچانتی عینا مسکراتے

ہوئے بولی



www.kitabnagri.com

کیا ہے یہ لڑکی کیا واقعی میں یہ کوئی انسان ہے جس

میں اتنی صلاحیتیں موجود ہیں مجھے تو یقین نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہوتا ار حم عینا کی طرف دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں

بولا جبکہ پاس کھڑے حارث کے دل کی آواز بھی یہی تھی

ڈیس نوٹ فیروم آتے ہی آپ ان سے چپک گئی مجھے

بھی کبھی دیکھ لیا کریں آپ ہی کی اولاد ہو یا دانیال

حیدر اور سائمنہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر جا



کران کے گلے ملا

دانیال سے ملنے کے بعد سائمنہ بیگم بڑی اماں سے ملی

اور پاس کھڑے زر خان حارث اور ار حم نے آگے ہو کر

Posted On Kitab Nagri

سائمنہ سے پیار لیا اور سب دوبارہ وہیں پر برجمان ہو

گئے اور اب لاؤنج میں حویلی کے افرادوں میں اضافہ

ہو چکا تھا حویلی کے تمام مکین وہیں پر آکر بیٹھ

چکے تھے کیونکہ سائمنہ بیگم اور حیدر صاحب کے آنے

کی خبر سن کے سب وہیں پر آگئے تھے اور شیرازی

www.kitabnagri.com

سکندر کی حیدر سے تو گہری دوستی تھی اس لیے ان

کا آنا زیادہ ضروری تھا

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ کا پانی لائے ٹھنڈے پانی کا گلاس دانیال کی

طرف بڑھاتے ہوئے بولی

ارے بہنا اب تو آپ نے بہت دیر کر دی لیکن کوئی بات

نہیں آپ رکھ دیں یہاں دانیال سامنے ٹیبل کی طرف

اشارہ کرتے ہوئے بولا تو لائے نے مسکراتے ہوئے پانی کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گلاس ٹیبل پر رکھ دیا جبکہ حارث بہت غور سے لائے

کے ایک ایک ایشن کو دیکھ رہا تھا

اب کیا کرنا چاہیے اس پانی کا دانیال عینا کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولا

ڈوب مرو اس میں اور کیا کرنا ہے عینا کمال کی بے

نیازی سے بولی

میں چھ فٹ کا انسان اس چار انچ کے گلاس میں کیسے

پورا آؤں گا دانیال اپنے گال پہ انگلی رکھ کر سوچتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بولا

اس کا بھی حل ہے میرے پاس عینا دانیال کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولی جب کہ باقی سب بھی اپنی گفتگو

سے ہٹ کر ان دونوں کی طرف دیکھ رہے تھے

کیا۔۔۔۔۔؟؟ دانیال سوالیہ نظروں سے عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

یہاں لاہور میں دریائے راوی ہے چلو تمہیں وہاں دھکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دے کر آؤں عینا بالکل نارمل انداز میں بولی جبکہ عینا

کے بات پر سب کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

ہاہاہاہاہا سب سے زیادہ زور سے ہنسنے والی لائے تھی

Posted On Kitab Nagri

دانیال نے عینا کو خفگی بھری نظروں سے دیکھا

کیا اب اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو تم نے مجھ سے

مشورہ مانگا اور میں نے تمہیں دے دیا اور تم جانتے ہو

کہ میں ہمیشہ بہترین ہی مشورہ دیا کرتی ہوں عینا نے

اپنی مسکراہٹ دبا کر دانیال کے خفا خفا چہرے کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی

اچار ڈال لو تم اپنے اس مشورے کا دانیال جل کر بولا



Posted On Kitab Nagri

"اور وہ اچار تم کھا لینا" دانیال کا مزید تپاتے ہوئے بولی

زہرنا کھالوں دانیال تیواری چڑھا کر عینا کو دیکھتے

ہوئے بولا

(یس یو ہیو چوائس از بیسٹ) عینا اپنی مسکراہٹ

دباتے ہوئے بولی کیونکہ اب دانیال حیدر عینا کے قابو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آچکا تھا اور عینا اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع

نہیں جانے دے رہی تھی

عینا کی بات سن کر دانیال کا پورا کا پورا منہ ہی کھل گیا

Posted On Kitab Nagri

کھانا لگ چکا ہے چلیں سب پہلے کھانا کھالیں اماں جان

سب کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولیں

مجھے نہیں کھانا دانیال خفگی کی سے بول کر اٹھ کر

جانے لگا جب عینا نے جلدی سے اٹھ کر اس کا راستہ

روک چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارے تو اچھے بھی کھائیں گے تم کیوں نہیں کھاؤ گے

عینا دانیال کا بازو پکڑ کے اسے آگے کی جانب دھکا

Posted On Kitab Nagri

دیتے ہوئے بولی

حد ہو گئی ہے یار یعنی میری کوئی عزت ہی نہیں ہے

دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بیچارگی سے بولا

اب میرا نہیں دل کرتا تمہاری عزت کرنے کو بتاؤ میں کیا

کروں عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے کندھے اچکاتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بولی

اب تم چلو گے یہ تو میں یاں میں اپنا طریقہ آزماؤں

عینا دانیال کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولی تو وہ دو

Posted On Kitab Nagri

قدم پیچھے ہوا کیونکہ دانیال جانتا تھا کہ اس کا

طریقہ کیا ہو سکتا ہے

خبردار اگر تم نے مجھے ہاتھ بھی لگایا تو ابھی تمہارا

پیچھے پڑنے والا مکا برداشت نہیں ہوا ابھی تک نشان

ہے پتہ نہیں کیسے سخت ہاتھ ہیں اور تم اپنی طاقت

www.kitabnagri.com

مجھ پر ہی کیوں آزماتی ہو تمہیں کوئی اور نظر نہیں

آتا کیا دانیال عینا سے ایک نہیں دو نہیں بلکہ دس

Posted On Kitab Nagri

قدموں کے فاصلے پر کھڑے ہوتے ہوئے بولا تو حیدر اور

سائمنہ کا قہقہہ بے اختیار تھا کیونکہ جو مکہ دانیال کو

پڑا تھا وہ ان کے سامنے ہی پڑا تھا

آپی نے اپ کو مکہ مارا تھا لائبریریت سے دانیال کی

طرف دیکھتی ہوئی بولی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بہنا آپ کو کیا پتہ کتنی ظالم لڑکی ہے یہ ہمیشہ

اپنی طاقت مجھ پر ہی آزماتی ہے اتنے ظالم طریقے سے

مارتی ہے کہ بندہ تڑپ تڑپ کر رہ جاتا ہے دانیال لائبریر

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ زر خان کو بے اختیار

ان لڑکوں کا حشر یاد آیا تھا جنہیں عینا نے برے طریقے

سے سڑک کے درمیان مارا تھا اور پھر اسے عینا کی ٹانگ

یاد آئی جو اس نے زر خان کو رسید کی تھی اسے ابھی

بھی یاد تھا کہ اس نے کتنے برے طریقے سے ماری تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور وہ اتنا مضبوط آدمی بھی پیچھے جا گرا تھا

اللہ خیر کرے زر خان سکندر تمہاری بیوی تو ماشاء اللہ

Posted On Kitab Nagri

ایسی ملی ہے جو ایک منٹ میں ہڈی پسلی ایک کرنے

کی صلاحیت رکھتی ہے اب تو ساری زندگی بہت سوچ

سمجھ کر بات کرنی پڑے گی کہیں بغیر سوچے سمجھے

وہ حشر ہی نہ بگاڑ دے زر خان کو اپنے دل کی آواز

سنائی دی تو بے اختیار مسکرا مسکرا اٹھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے قدم آگے کی جانب

بڑھائے تھے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ دانیال حیدر کا

ڈبہ کبھی بند نہیں ہونے والا یہ وہ ایسا ریڈیو ہے جو

Posted On Kitab Nagri

بغیر کیسٹ کے چلتا رہتا ہے

دانیال عینا کو ایسے بولتا دیکھ کر بے تحاشہ خوش اور

مطمئن ہو گیا تھا کیونکہ وہ یہی تو چاہتا تھا کہ عینا

پہلے جیسی ہو جائے جب سے وہ یہاں آیا تھا عینا کو

خاموش اور سنجیدہ ہی دیکھ رہا تھا مگر آج عینا کو

www.kitabnagri.com

واپس پہلے والے روپ میں دیکھ کر صرف دانیال ہی

نہیں بلکہ شیرازی سکندر بھی بہت خوش ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

لائبہ اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی جب اچانک کسی

نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے کمرے کے اندر کی جانب

کھینچا اور دروازہ بند کر کے اسے دروازے کے ساتھ پین

کیا اچانک ہونے والے حملے سے لائبہ کی چیخ نکلتی

www.kitabnagri.com

نکلتی رہ گئی تھی کیونکہ حارث اپنا مضبوط ہاتھ اس

کے ہونٹوں پر جما چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بد تمیزی ہے لائبہ حارث کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے

ہٹاتے ہوئے غصہ سے بولی

کون سی بد تمیزی حارث انجان بنا۔

وہی جو ابھی آپ نے کی ہے کسی کو اس طرح زبردستی

اپنے کمرے میں لایا جاتا ہے لائبہ حارث کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتے ہوئے بولی

بیوی ہو میری میری مرضی میں تمہیں زبردستی لے کے

آویا آرام سے حارث لائبہ کو گھورتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

بہت ہنساجار ہاتھا باہر کسی غیر کے ساتھ حارث بغیر

ادھر ادھر کے بات کیے سیدھا مطلب کی بات پر آیا جب

کہ حارث کی بات پر لائے نہ سمجھی سے حارث کی

طرف دیکھا یقیناً اسے اور اس بات کی سمجھ نہیں

آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے آپ کا لائے سوالیہ نظروں سے حارث کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اگر اسندہ میں نے تمہیں کسی غیر کے ساتھ مخاطب

ہوتے دیکھا تو تمہارے جسم سے جان نکال دوں گا

سمجھی تم حارث لائبہ کی شہ رگ کو انگوٹھا سے

دباتے ہوئے بولا تو لائبہ نے گھبرا کر حارث کی طرف دیکھا

میں کسی سے مخاطب نہیں ہوئی اور انہیں میں بھائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھتی ہوں اور وہ مجھے بہن آپ اس طرح نہیں کہہ

سکتے لائبہ کو حارث کی بات بری لگی تھی

میں نے تم سے رشتہ داریاں نہیں پوچھی صرف تمہیں

Posted On Kitab Nagri

بولا ہے کہ اسندہ میں تمہیں کسی غیر سے مخاطب ہوتے

نہ دیکھو حادث نے لائبہ کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے

دوبارہ اپنی بات دہرائی

میرا کسی غیر سے مخاطب ہونا آپ کو اتنا برا لگ رہا ہے

اور آپ جو کسی اور سے محبت کرتے ہیں اور کسی اور

www.kitabnagri.com

سے ہر وقت گفتگو کرتے رہتے ہیں اس کے بارے میں آپ

کا کیا خیال ہے لائبہ بولی تو پھر بولتی ہی چلی گئی یہ

Posted On Kitab Nagri

سوچو سمجھے بغیر کہ جو وہ بول رہی ہے وہ غلط

بھی ہو سکتا ہے لائبہ کی بات سن کر حارث کے ماتھے

پر ایک ساتھ کئی نمودار ہوئے تھے

کون سی محبت اور کس سے میں ہر وقت گفتگو کرتا

رہتا ہوں حارث لائبہ کے بازو کو بوجھتے ہوئے پھنکارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ آپ بہتر جانتے ہیں اور چھوڑیں میرا بازو مجھے درد

ہو رہا ہے لائبہ حارث کی سخت گرفت سے اپنے بازو کو

چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

مجھے صرف میرے سوال کا جواب دو کس سے گفتگو

کرتے ہوئے دیکھ لیا ہے تم نے مجھے یاں کس سے اظہار

محبت کرتے ہوئے دیکھ لیا ہے جو یہ بکو اس کر رہی ہو

حادث کا غصہ کنٹرول ہی نہیں ہو رہا تھا لائے کی بات

نے اس کا دماغ ہی گھما دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے حادث کی اتنی سخت

گرفت پر لائے کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے

Posted On Kitab Nagri

سنائی نہیں دیتا تمہیں میں کیا پوچھ رہا ہوں تم سے

حادث دھارا طلائفہ کانپ کے رہ گئی

اس دن جب مم میں آپ کے کمرے کے پاس سے گزر رہی

تھی تت تو میں نے آپ کو کک کسی سے بات کرتے ہوئے

سنا تھا آپ کسی لڑکی کو بول رہے تھے آپ جلدی واپس

لندن جائیں گے یا پھر آپ اس لڑکی کو یہاں بلا لیں گے

اور آآ آپ گھر والوں سے بھی ببات کریں گے اس کے

بارے میں لائیفہ نے بمشکل ہکلاتے ہوئے اپنی بات مکمل کی تھی

Posted On Kitab Nagri

لائبہ کی بات سن کر حارث کا دماغ بھک سے اڑا تھا اس

کا دل چاہ رہا تھا کہ اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دو

تھپڑ جھاڑ ہی دے جس نے آج اپنی بیوقوفی کی حد کر

دی تھی

مجھے یہ تو معلوم تھا کہ تم میں عقل نام کی چیز نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پائی جاتی مگر تم اتنی بے وقوف ہو گی مجھے اس بات

کا علم نہیں تھا بے وقوف لڑکی حارث لائبہ کا باز چھوڑ

Posted On Kitab Nagri

کر سامنے صوفے پر جا بیٹھا جب کہ لائے نے اپنا بازو

مسلے ہوئے خفگی بگری نظر حارس پر ڈالی تھی

اب وہاں کھڑی میری شکل کا دیکھ رہی ہے ادھر آکر

بیٹھو حارث لائے کو گھورتے ہوئے بولا تو وہ چھوٹے

چھوٹے قدم اٹھاتی حارث کے کچھ فاصلے پر جا بیٹھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل تو چاہ رہا ہے کہ تمہاری اس بے وقوفی پر تمہارا

دماغ ٹھکانے لگا دوں مگر میں تمہاری طرح بے وقوف

نہیں ہوں حارث نے دوبارہ لائے کو بے وقوف کہا تو

Posted On Kitab Nagri

خود کو دوبارہ بے وقوف کہلائے جانے پر لائبہ نہ غصے

سے حارث کو گھورا مگر یہ صرف ایک سیکنڈ کے لیے

تھا جیسے ہی حارث نے نظر اٹھا کر لائبہ کو دیکھا تو

وہ دوبارہ سے اپنی نظریں جھکا چکی تھی

جس کی بات تم کر رہی ہو نا وہ میری دوست تھی

www.kitabnagri.com

میرے ساتھ میری یونیورسٹی پڑھتی تھی اس کی

شادی تھی اور وہ مجھے اپنی شادی پر آنے کا ہی بول

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی جس کے بدلے میں نے بولا تھا کہ میں لندن آنے

کی کوشش کروں گا ان کا ولیمہ پاکستان میں ہونا ہے

اور وہ حویلی والوں سے ملنا چاہتی تھی اس لیے میں

نے اسے یہ بولا تھا کہ میں حویلی والوں سے بات کروں

گا یعنی اس کے آنے کی اطلاع دے دوں گا لیکن مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ نہیں پتہ تھا کہ سننے والا اتنا بے وقوف ہو گا کہ اس

بات کو اپنی مرضی کا رخ دے دے گا حارث لائبریری کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا تو لائبریری نے شرمندگی سے اپنا

Posted On Kitab Nagri

سر جھکا لیا کیونکہ یہاں حارث کی غلطی نہیں تھی

یہاں سر اسر لائے ہی غلط تھی کیونکہ اس نے اپنی

مرضی کا رخ دیے کربات کو غلط رخ دیا تھا

حارث نے لائے کا جھکا ہوا سر دیکھا اور پھر نرمی سے

اسے اپنے حصار میں لیا بھلا وہ کہاں دیکھ سکتا تھا

www.kitabnagri.com

اپنی بیوی کا جھکا ہوا سر یہ تو اس کی محبت کی

توہین ہونی تھی

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری مجھے اس طرح نہیں سوچنا چاہیے تھالائے

ہلکی سی آواز میں بولی

یہ تمہاری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر رہا

ہوں مگر اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ تم دوبارہ یہی

بے وقوفی سرانجام دو گی اپنے اس دماغ سے عقل سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی کام لے لیا کرو اب تم بیوی ہو میری اور حارث

سکندر کی بیوی کو عقلمند ہونا چاہیے نہ کہ بے وقوف

حارث لائے کے ماتھے کو اپنے بے تاب ہونٹوں سے چھوتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے بولا تو لائے جو اس کے حصار میں آرام سے بیٹھی

تھی اس کے ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے تڑپ ہی اٹھی

مم میں اسندہ ایسا نہیں کروں گی اب مجھے چھوڑیں

لائے حارث کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

تمہیں اسندہ ایسا کرنے کی مہلت دوں گا تو تم کرو گی نا

www.kitabnagri.com

حارث اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے بولا

نہیں میں نہیں کروں گی مجھے عینا آپ کے کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

جانا تھا آپ پلیز مجھے چھوڑیں مجھے ان سے ایک بات

کرنی ہے لائے بھرپور مزاحمت کرتے ہوئے بولی

کر لینا بعد میں ابھی تمہارا شوہر تمہارے سامنے موجود

ہے تمہیں صرف اپنے شوہر کو محسوس کرنا چاہیے

حادثہ لائے کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں پیچھے ہٹیں آپ یہ سب بہت غلط کرتے ہیں ابھی

ہماری رخصتی نہیں ہوگی لائے حادثہ کے سینے پر

دونوں ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

رخصتی ضروری ہوتی ہے یا نکاح حارٹ نے دوبارہ اسے

اپنے قریب کیا

نکاح کے بعد رخصتی اور اب جب تک رخصتی نہیں ہو

جاتی آپ میرے قریب نہیں آئیں گے لائبہ حارٹ کو

دوبارہ پیچھے دھکیلتے ہوئے معصومیت سے بولی

www.kitabnagri.com

حکم دے رہی ہو یا التجا کر رہی ہو حارٹ لائبہ کی

معصوم شکل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

آپ کچھ بھی سمجھ لیں لیکن آپ کو یہ ماننا پڑے گا

ورنہ --- لائے یہ بول کر چپ ہو گئی

ورنہ کیا ---؟؟ حارث نے دائیں آئی برو آچکائی

ورنہ میں رات کے وقت آپ کے لیے جاگ کر آپ انتظام

نہیں کروں گی اور نہ ہی آپ کے لیے کھانا لگاؤں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائے حارث کو اپنی معصوم سی دھمکی دیتے ہوئے

بولی تو حارث کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

دھمکی دے رہی ہو مجھے حارث لائے کی طرف دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے ہم مسکرا کر بولا

آپ جو مرضی سمجھ لیں ڈھیل ملتے ہی لائے اتراتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے میں تمہاری بات ماننے کو تیار ہوں لیکن اس کے

لیے تمہیں بھی میری ایک بات ماننی پڑے گی حارث نے

لائے کے سامنے اپنی شرط رکھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔؟؟؟ لائے حارث کی طرف سوالیہ نظروں سے

دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں روز رات کو میرے قریب ہی بیٹھ کر مجھے سارا

دن کی کاروائی سنانی ہوگی اور تم تب تک میرے پاس

سے اٹھ کر نہیں جاسکتی جب تک میں کھانا کھا کر

فری نہ ہو جاؤں حارث لائبرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

کیونکہ وہ لائبرے سے باتیں کرنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ

لائبرے اس کے ساتھ کمفرٹبل ہو جائے وہ اس سے کھل

کربات کر سکے اور اس کے لیے اسے یہی چیز بہتر لگی

اوکے ڈن --- لائبرے کو حارث کی بات بہت مناسب لگی

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس لیے اس نے فوراً حامی بھر دی

اب مجھے چھوڑیں لائبریری حارث کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی تو حارث نے آخری دفعہ اس کی پیشانی کو اپنے

لبوں سے چوما اور نرمی سے اسے چھوڑ دیا جبکہ راہ

فرار ملتے ہی لائبریری وہاں سے بھاگی تھی اور اسے

www.kitabnagri.com

چھڑیلوں کی طرح اس کمرے سے غائب ہوتا دیکھ کر

حارث تو اسے حیرت سے دیکھتا ہی رہ گیا اور پھر آخر

Posted On Kitab Nagri

میں خود ہی ہنس دیا

پلان کے عین مطابق اس وقت عینا اور دانیال فیکٹری

کی بیک سائیڈ پر کھڑے تھے کیمرے ہیک کر لیے گئے

تھے اب اگلا قدم اٹھانے کی باری تھی عینا نے اپنے کان

میں لگی بلوٹو تھ کو ایکٹو کیا اور دانش سے مخاطب ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دانش آر یوریڈی" عینا اپنے کان میں لگے بلوٹو تھ پر

اپنی ایک انگلی رکھتے ہوئے بولی

"یس میم" دانیال نے فوراً جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

او کے 3، 2، 1 اینڈ ڈواٹ عینا کہ بولتے ہی دوسری طرف

دانش نے ٹاور کے مین ہینڈل کو اٹھا دیا تھا جس کی

وجہ سے اس علاقے کی بجلی فوراً غائب ہوئی تھی

Daniyal Come on, time is short

دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور پھر ایک سیکنڈ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی بھی دیر کے بغیر اس فیکٹری کے بیک ڈور سے اندر

داخل ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

توقع کے عین مطابق پہلا قدم فیکٹری کے اندر رکھتے ہی

خونخوار کتے کسی وجود کو اندر پا کر اس کی طرف

بھاگے مگر اس سے پہلے ہی دانیال وہاں سپرے پھینک

چکا تھا جو چاروں طرف پھیل چکی تھی اور دو

سیکڑ کے اندر اندر وہ کتے وہیں پر بے ہوش ہو کر گر



پڑے تھے

Come inside quickly

عینا کے بولتے ہی دانیال اندر داخل ہوا تھا اور دونوں

Posted On Kitab Nagri

اندر کی جانب بھاگ گئے تھے دانیال بائیں جانب جب

کہ عینانے دائیں جانب کا راستہ چنا تھا اور اب وہ

دونوں فیکٹری کے اندر موجود تھے

دانیال کو اندر موجود اسلحہ کے مال میں سے سمپل کے

طور پر کچھ اسلحے اٹھانے تھے جنہیں ثبوت کے طور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر پیش کیا جانا تھا اور وہ وہاں پہنچتے ہی بہت

مہارت سے کام سرانجام دے رہا تھا جبکہ دوسری

Posted On Kitab Nagri

جانب عینا فیکٹری کے ایک ایک کونے میں تقریباً دوڑتی

ہوئی جارہی تھی اور ہر جگہ اپنی بنائی گئی الیکٹرک

چیپ لگا رہی تھی وہ چیپ اتنی چھوٹی تھی کہ غور

کرنے پر بھی پتہ نہیں چل سکتا تھا کہ وہ کوئی

الیکٹرک چیپ ہے اور اس کا فائدہ یہ تھا کہ وہ فیکٹری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ہونے والی تمام کاروائی دیکھ اور سن بھی سکتی تھی

عینا ابھی اپنا کام سرانجام دے رہی تھی جب اسے ایسے

احساس ہوا جیسے فیکٹری میں کچھ ہلچل ہو رہی ہو

Posted On Kitab Nagri

وہ کافی فاصلے پر چلتے قدموں کے آہٹوں کو بھی

پہچان چکی تھی یعنی وہ لوگ اس فیکٹری کے گارڈز

تھے جو کسی شک کی بنا پر اس طرف آرہے تھے

جلدی یہاں سے نکلو دانیال وہ لوگ اسی طرح آرہے ہیں

عینا کان میں لگے بلوٹو تھے کے ذریعے دانیال سے

www.kitabnagri.com

مخاطب ہوئی اور دوسری طرف دانیال عینا کی بات

سنتے ہی باہر کے جانب بھاگا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں فیکٹری کے اندر سے نکلے اور دروازے کی

جانب بھاگے جب اچانک سامنے سے آنے والا گارڈ سے

عینا کے زبردست ٹکڑے ہوتے ہوتے رہ گئی مگر وہ گارڈ

عینا کا بازو پکڑ چکا تھا عینا نے اس گارڈ کو تیر کی

تیزی سے ایک ٹانگ رسید کی جس کی وجہ سے وہ دور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاگرا اس سے پہلے کہ عینا وہاں سے نکلتی دوسرے

گارڈ نے اس پر حملہ کیا دانیال جو عینا کے کچھ ہی

فاصلے پر تھا اس نے بغیر سوچے سمجھے اس گارڈ پر

Posted On Kitab Nagri

حملہ کیا مگر اس گارڈ کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی

جس کی دھاڑ بہت تیز تھی جب دانیال نے اس پر حملہ

کیا تو جوابی کاروائی میں اس گارڈ نے دانیال کے بازو

پر وہ چیز ماری جس کی وجہ سے دانیال کا بازو زخمی

ہو گیا مگر اس نے ہمت نہ ہارتے ہوئے اس گارڈ کے منہ

پر مکوں کی برسات کر دی جس کی وجہ سے وہ گارڈ

وہیں گر گیا



Posted On Kitab Nagri

دانیال چلو وقت نہیں ہے عینا نے دانیال کو روکا اس کا

بازو پکڑ کے باہر کی طرف بھاگی اور بغیر پیچھے مرے

وہ لوگ وہاں سے تیزی سے بھاگتے ہوئے نکلتے گئے

فیکٹری سے نکلنے کی اطلاع ملتے ہی دوسری جانب

دانش نے بھی ٹاور کے سسٹم کو دوبارہ سے چلا دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس کی وجہ سے چاروں طرف روشنی پھیل گئی تھی

بجلی واپس آتے ہی دانش بھی وہاں سے تیزی سے نکلا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس وقت دانیال عینا کے سامنے بیٹھا ہوا تھا جب کہ

عینا سے بری طرح گھور رہی تھی بغیر پلک چپکائے وہ

صرف دانیال کو گھورنے میں مصروف تھی جبکہ پاس

بیٹھی بڑی اماں اور سائمنہ بیگم کو ابھی تک ان دونوں

میں سے کسی نے کچھ نہیں بتایا تھا وہ پریشانی کے

عالم میں کبھی دانیال کو دیکھ رہی تھی اور کبھی عینا کو

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے بیٹا کچھ بتاؤ گے تم دانیال دونوں میں سے

کوئی تو کچھ بتائے صبح سے گئے اب تم لوگ واپس آئے

ہو اور آکر تم لوگوں نے کھانا بھی نہیں کھایا آخر ہوا

کیا ہے کچھ تو بتاؤ سائہ بیگم دونوں کی طرف

دیکھتے ہوئے فکر مندی سے بولی



کچھ نہیں مام آپ کے بیٹی بس تھوڑا سا ناراض ہو گئی

ہے مجھ سے دانیال سائہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے

بولا جب کہ عینا کی نظریں ابھی بھی دانیال کی طرف

Posted On Kitab Nagri

ہی تھی جیسے نظروں ہی نظروں میں آج وہ اس کا

قتل کر دینا چاہتی ہو

کیوں اب کون سا کارنامہ سرانجام دیا ہے تم نے کیوں

تم سکون سے نہیں رہتے سائمنہ بیگم دانیال کو گھورتے

ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا مام آپ تو ایسے ہی غصہ

کرنے لگ گئی ہیں ایک کیا کم گھور رہی ہے جو آپ بھی

Posted On Kitab Nagri

رہی سہی کسر پوری کر رہی ہیں دانیال منہ بناتے ہوئے

بولا تو عینانے خو نخواستہ نگاہوں سے دانیال کو دیکھا

کیا ہوا ہے بیٹا سب خیریت یوں کیوں بیٹھے ہو حیدر

صاحب شیرازی سکندر کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوتے

ہوئے بولے جبکہ باقی سب بھی ان کے پیچھے ہی تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ سب مرد حضرات عشاء کی نماز ادا کرنے مسجد

گئے ہوئے تھے اور ابھی ان کی واپسی ہوئی تھی

کیا ہوا ہے بیٹا کوئی پریشانی ہے کیا کیا ہے اس نے حیدر

Posted On Kitab Nagri

صاحب عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے جو بری طرح

دانیال کو گھور رہی تھی

یہ تو آپ اپنے سپوت سے پوچھیں کہ اس نے کیا کیا ہے

عینا بولی تو اس کی آواز بے حد سخت اور سنجیدہ

تھی جبکہ پیچھے سے آتے زر خان نے بہت غور سے عینا

www.kitabnagri.com

کی طرف دیکھا تھا جس کے چہرے پر اتنی سختی

تھی کہ کوئی بھی اس وقت نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس

Posted On Kitab Nagri

لڑکی کے چہرے پہ کبھی نرم تاثرات بھی آسکتے ہیں

جبکہ گرین آنکھوں میں سرخ لکیریں صاف واضح تھا

اور اس کے اندر کیے جانے والے ضبط کو صاف ظاہر کر

رہی تھی

کیا کیا ہے دانیال تم نے حیدر صاحب دانیال کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولے

میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا بابا دانیال بیچاری سی

شکل بناتے ہوئے بولا کیونکہ اسے اب احساس ہو چکا

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ اس کی شامت بری آنے والی ہے

دانیال کو دوبارہ مکر تادیکھ کر عینا جھٹکے سے اپنی

جگہ سے اٹھی اور تن فن کرتی دانیال کے قریب آئی

دانیال نے اپنے کندھوں پر اپنی بلیک جیکٹ ڈال کر

دونوں بازوؤں کو کور کیا ہوا تھا عینا نے جھٹکے سے وہ

جیکٹ پکڑی اور کھینچ کر دوسری جانب پھینکی

جیکٹ ہٹتے ہی دانیال کے بازو کا زخم صاف واضح ہو

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا جبکہ سفید شرٹ بائیں طرف سے خون سے

بھیگی ہوئی تھی سائمنہ بیگم اور بڑی اماں نے بے اختیار

اپنے دل کو تھاما تھا

بازو پر سفید پٹی کی گئی تھی مگر پھر بھی زخم کا

اندازہ لگایا جاسکتا تھا زخم کتنا بڑا ہے جبکہ پہنی



گئی سفید شرٹ لال دھبوں سے بھری ہوئی تھی

یہ کیا ہے یہ چوٹ کیسے لگی شیرازی سکندر دانیال کی

طرف دیکھتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

وہ انکل بس غلطی سے لگ گئی دانیال منمنایا

کیا کہا تم نے غلطی یہ غلطی سے ہوا ہے یہ تم نے جان

بوجھ کر کیا ہے دانیال اسے غلطی کا نام مت دو یہ

تمہاری بے وقوفی ہے تمہاری بے عقلی ہے عینا دانیال کے

سامنے کھڑے ہوتے ہوئے غصے سے بول رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے اس دماغ میں میری کوئی بات کیوں نہیں

بیٹھتی آخر تم کیوں نہیں سمجھتے جب میں نے تمہیں

Posted On Kitab Nagri

ایک بات سمجھائی تھی تو میرے کہے کا مطابق کیوں

نہیں چلے کبھی اپنے دماغ میں رکھی گئی عقل سے

بھی کام لیا ہے تم نے عینا دانیال کے ماتھے پر شہادت

کی انگلی رکھ کر اس کے سر کو پیچھے کی طرف

دھکیلتے ہوئے بولی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا کیا بات ہے حیدر صاحب عینا کو غصے میں دیکھ

کر پریشان ہو گئے تھے

انگل آپ اس سے پوچھیں کہ آخر یہ انسان چاہتا کیا ہے

Posted On Kitab Nagri

اسے کیوں میری کوئی بات سمجھ نہیں آتی یہ کیوں

میرا باپ بنے کی کوشش کرتا ہے عینا حیدر صاحب

طرف دیکھتی ہوئی بولی

میں --- دانیال نے کچھ بولنا چاہا مگر عینا پہلے اس کا

منہ بند کروا چکی تھی



شٹ اپ اگر ایک لفظ بھی اپنے منہ سے نکالا تو تمہاری

زبان کاٹ دوں گی میں تم نے کیا مجھے پاگل سمجھ

Posted On Kitab Nagri

رکھا ہے بے وقوف ہوں میں تمہاری سینئر آفیسر ہوں

میری بات کو تم ایسے ٹالتے ہو جیسے میں نے کوئی

فضول بکواس کی ہو تم نے کبھی میری کوئی بات اپنے

اس خالی دماغ میں بٹھائی ہے پتہ نہیں کون بے وقوف

تھا جس نے تمہیں سیکرٹ ایجنٹ کی نوکری دے دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا

دانیال نے خاموشی سے اپنا سر جھکا لیا تھا کیونکہ اسے

معلوم تھا کہ اب اسے عینا کے غصے کا سامنا کرنا ہی

Posted On Kitab Nagri

پڑے گا

تمہاری ہر غلطی کو میں نے ہمیشہ نظر انداز کیا ہے اس

کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آج تم میرے دیے گئے آرڈر کو

اس طرح نظر انداز کر کے اپنی کرو گے آج سے دس دن

پورے دس دن کے لیے میں تمہیں سسپینڈ کرتی ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسٹر دانیال حیدر صبح میرے آفس کے اپنا سسپینڈ

لیٹر لے لینا عینا بولی تو دانیال نے جھٹکے سے سراٹھا

Posted On Kitab Nagri

کر بے یقینی سے رینا کی طرف دیکھا جس کا چہرہ

غصے کی وجہ سے سرخ انار بن چکا تھا جبکہ آنکھیں

خون جھلکنے کو تیار تھیں

اگر ان دس دنوں میں تم نے مجھے اپنی یہ شکل بھی

دکھائی تو تمہاری جان نکال دوں گی میں عینا دانیال

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے بے حد غصے میں بولتی وہ وہاں سے جانے لگی

"عینا" دانیال نے اسے بہت محبت سے پکارا

"شٹ اپ" عینا دانیال سے بولتی بغیر کسی کی طرف

Posted On Kitab Nagri

بھی دیکھے وہاں سے نکلتی چلی گئی جبکہ لاؤنج سے

نکلتے وقت زر خان لانچ کے دروازے کے قریب ہی کھڑا

تھا مگر عینا اس کے قریب سے اس طرح گزری تھی

جیسے کوئی تیز ہوا گزرتی ہو

عینا کے جاتے ہی دانیال نے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا

www.kitabnagri.com

جہاں سائمنہ بیگم حیدر اور شیرازی سکندر اسے گھور

رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

کیا یار اب آپ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں

دانیال ان کی طرف دیکھتے ہوئے جھنجھلا کر بولا

اب تم خود ساری بات بتاؤ گے یا میں اٹھ کر اپنے طریقے

سے اگلوؤں حیدر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولے تو دانیال نے گہرا سانس لیتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں ساری بات تفصیل سے بتادی

مجھے ایک بات بتاؤ کہ جب وہ خود ان گارڈز کو ڈیل

کر رہی تھی تو تم نے بیچ میں ٹانگ کیوں آرائی شیرازی

Posted On Kitab Nagri

سکندر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

انکل آپ نہیں سمجھ سکتے وہ اکیلی تھی اور وہ لوگ

زیادہ تھے دانیال ایسے بولا جیسے انہیں بہت پتہ کی

بات بتا رہا ہو



بیٹا تم مجھے ناہی سمجھاؤ تو بہتر ہے یہاں پر بیٹھا

www.kitabnagri.com

ایک ایک شخص جانتا ہے کہ عینا کے لیے ایک ساتھ دس

بندوں کو ڈیل کرنا بھی بائیں ہاتھ کا کھیل ہے اور تم

Posted On Kitab Nagri

صرف دو گارڈز کو دیکھ کر بیچ میں کو دپڑے سہی

کہہ کر گئی ہے عین دماغ میں رکھی عقل کا بھی

استعمال کر لیا کرو شیرازی سکندر دانیال کو عینا کے

بولے گئی بات یاد دلائی تو دانیال اپنا چہرہ نیچے کیے

ہلکا سا ہنس دیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسے پاگل آفیسر ہو تم لوگوں کو سسپینڈ کیا جائے تو

وہ خود کشی کرنے کے در تک پہنچ جاتے ہیں اور تم ہو

جس کے دانت ہی بند نہیں ہو رہے حیدر صاحب دانیال

Posted On Kitab Nagri

کو گھورتے ہوئے بولے

ارے ڈیڈ آپ نہیں سمجھیں گے مجھے معلوم ہے کہ اسنے

مجھے کیوں سسپینڈ کیا ہے دانیال مسکراتے ہوئے بولا

تو سب نے سامنے بیٹھے اس بے وقوف لڑکے کو دیکھا

کیونکہ وہ سب کے سامنے بول کر گئی تھی وجہ بتا کر

گئی تھی کہ اس نے اسے کیوں سسپینڈ کیا ہے پھر بھی

وہ بول رہا تھا کہ اسے معلوم ہے کہ اسے کیوں سسپینڈ

Posted On Kitab Nagri

کیا گیا ہے جیسے اس کے علاوہ تو یہاں کسی شخص

کو معلوم ہی نہ ہو کہ جناب سلطان کو عزت سے دھکے

دے کر کیوں نکالا گیا ہے

ہمیں بھی معلوم ہے کہ اس نے تمہیں کیوں نکالا ہے بیٹا

اس لیے اپنے یہ دانتوں کی نمائش کم کرو اور اسے منانے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کا سوچو سخت ناراض ہے وہ تم سے سائتمہ دانیال کی

طرف دیکھتی ہوئی بولی

نہیں ناموم آپ میں سے کسی کو بھی نہیں معلوم کہ

Posted On Kitab Nagri

اس نے مجھے کیوں سسپینڈ کیا ہے یہ بات میں جانتا

ہوں عینا جانتی ہے اور ہمارا خدا جانتا ہے اس کے

علاوہ کوئی نہیں جانتا دانیال مسکراتے ہوئے بولا سچ

ہی تو بول رہا تھا وہ دانیال کے بازو کا زخم دیکھتے

ہوئے ہی عینا نے اسے جان بوجھ کر سسپینڈ کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاکہ وہ گھر پر رہ سکے اور اس کا زخم جلدی سے ٹھیک

ہونا کہ وہ دوبارہ عینا کا ساتھ جگہ جگہ جا کر کام

Posted On Kitab Nagri

کرے کیونکہ عینا کے لیے دانیال حیدر کی صحت سب

سے زیادہ ضروری تھی اس لیے سب کے سامنے تو اسے
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

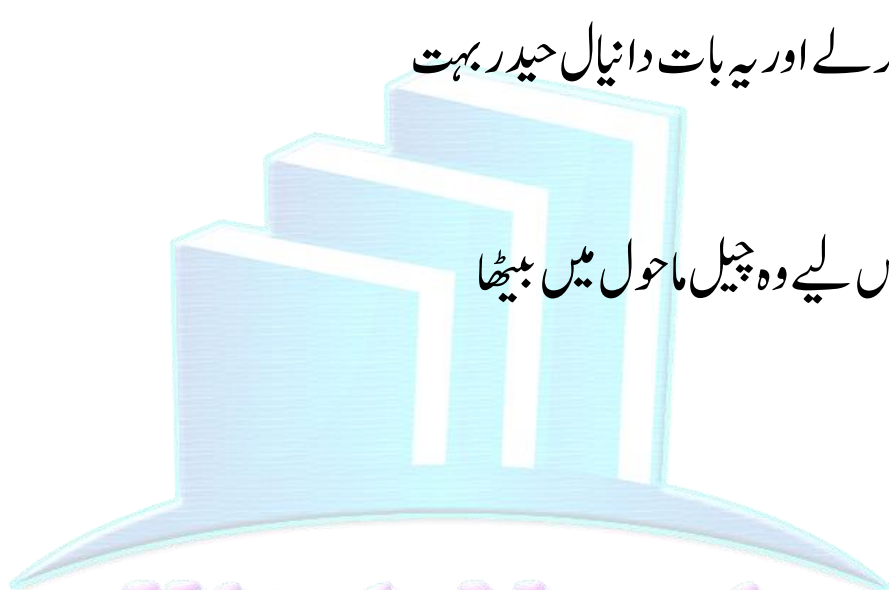
سسپینڈ کر کے گئی تھی مگر اصل وجہ یہی تھی کہ وہ

دانیال کو تھوڑا وقت دینا چاہتی تھی تاکہ وہ جلدی

اپنے زخم کو ریکور کر لے اور یہ بات دانیال حیدر بہت

اچھے سے جانتا تھا اس لیے وہ چیل ماحول میں بیٹھا

انجوائے کر رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب زیادہ فضول بولنے کی ضرورت نہیں ہے اٹھو اور جا

کر آرام کرو سائمنہ بیگم دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی جسے اتنی چوٹ لگنے کے باوجود بھی کوئی اثر

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوا تھا بلکہ وہ تو اس طرح بیٹھا تھا جیسے وہ

اس چوٹ کو بہت انجوائے کر رہا ہو

دانیال کوئی جواب دیتا اسے سامنے سے عینا اترتی ہوئی

دکھائی دی وہ داخلی دروازے کی جانب دیکھ رہی

تھی اور چلتی آرہی تھی دانیال نے گردن گھما کر

www.kitabnagri.com

حویلی کے داخلی دروازے کی طرف دیکھا تو وہاں پر

ایک آفیسر کھڑا تھا اور اس کے ہاتھ میں کچھ فائل

Posted On Kitab Nagri

تھی یقیناً عینا نے اسے بلایا تھا

زرخان کی نظر بھی عینا پڑ رہی تھی جب اس کا فون

بجنے لگا اس نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے فون کان سے لگایا

اور لاؤنچ سے تھوڑا ہٹ کر مقابل سے بات کرنے لگا

عینا سیدھا چلتی ہوئی اس آفیسر کے پاس گئی اور اس

سے فائل لے کر کچھ بات کرنے میں مصروف ہو گئی وہ

آفیسر کوئی اطلاع دے رہا تھا جب کہ عینا بہت

سنجیدگی سے اس کی بات کو سن رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آپ جائیں اب عینا اس آفیسر کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی تو وہ مسکراتے ہوئے خدا حافظ کہتا

وہاں سے چلا گیا جب عینا نے ایک نظر اپنے ہاتھ میں

پکڑی فائل کو دیکھا اور دوسری نظر سامنے اٹھائی تو

اسے زر خان دکھائی دیا زر خان کے عینا کی طرف پیٹھ

www.kitabnagri.com

تھی لیکن زر خان کے پشت سے نظریں ہٹا کر عینا نے

سامنے کھڑکی کی جانب دیکھا تو اس سے کچھ عجیب

Posted On Kitab Nagri

ساگا

اپنی نظروں کا تاب لاتے ہوئے عینا نے آہستہ آہستہ قدم

زر خان کے جانب بڑھانا شروع کیے وہ جاتو زر خان کی

جانب رہی تھی مگر اس کی نظریں سامنے کھڑکی کی

طرف تھی اور دانیال کی نظریں عینا کی طرف تھی

عینا نے ہاتھ میں پکڑی فائل دیوار کے ساتھ لگی ٹیبل پر

رکھی اور اپنے قدم جاری رکھے جبکہ نظراب بھی

صرف کھڑکی پر ہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کھڑکی کے شیشے سے نظر آنے والے عینا کے عکس کو

دیکھ کر زر خان تھوڑا حیران ہوا کیونکہ وہ اسی کی

جانب آرہی تھی اس سے پہلے کہ زر خان فون بند کر

کے پیچھے مڑتا عینا ایک ہی جست میں زر خان تک

پہنچی اور اس کا بازو پکڑ کے اسے پیچھے کی جانب

www.kitabnagri.com

دھکیلا اور اسی وقت ایک گولی کھڑکی کو چیرتی

ہوئی سامنے دیوار میں آگئی

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ زر خان کچھ سمجھ پاتا ایک اور گولی

چلی اس بار بھی گولی زر خان پر ہی چلائی گئی تھی

جبکہ دوبارہ نشانے کو زر خان کی طرف دیکھ کر عینا

نے اسے زوردار دھکا دیا تھا جس کے بدلے وہ گولی

زر خان کو تو نہیں مگر عینا کے بازو کو چیرتی چلی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی مگر عینا نے بغیر اپنے درد کی پرواہ کیے اپنی کمر

کے پیچھے سے گن نکالی اور صرف ایک گولی کھڑکی

پر نشانہ باندھ کر چلائی تھی دوسری گولی اس نے

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں لگے مین بلب پر چلائی تھی جس کی وجہ

سے لاؤنج کی تمام لائٹس بند ہو گئی تھی یعنی عینانے

بہت عقلمندی سے کام لیا تھا وہ جانتی تھی کہ کھڑکی

کے باہر سے حویلی کے اندر کا منظر نظر آرہا ہے اس لیے

کوئی بھی روشنی میں دیکھ کر گولی چلا سکتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس لیے عینانے وہاں اندھیرا کر کے باہر موجود لوگوں

کے ارادے ناکام بنا دیے

Posted On Kitab Nagri

دانیال سب کو لے کر کسی حفاظتی جگہ پر پہنچو عینا

اونچی آواز سے چلائی اور حویلی کے داخلی دروازے

کی طرف بھاگی کیونکہ باہر سے گولیوں کی آوازیں آنا

تیز ہو گئی تھی

اچانک گولیاں چلنے کی وجہ سے لائے اور فاریہ نے سہم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے ایک دوسرے کو تھامتا مگر اندھیرا ہونے کی وجہ

سے کوئی بھی کسی کو نہیں دیکھ پارہا تھا

حادث سب کو سٹڈی روم میں لے کر چلو اور حم اونچی

Posted On Kitab Nagri

آواز میں بولا اور پھر انہوں نے سب کو سٹڈی روم کے

اندر با حفاظت پہنچایا تھا سٹڈی روم حویلی کے اندر

کی جانب تھا جہاں پر کوئی کھڑکی موجود نہیں تھی

وہ سٹڈی روم دیکھنے سے کوئی کمرہ بالکل نہیں لگتا

تھا باہر سے وہ کوئی شیشے کی دیوار ہی لگتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ اندر سے وہ ایک خفیہ سٹڈی روم تھا جسے

حویلی کے مکین ہی جانتے تھے

Posted On Kitab Nagri

آپ سب ان کا خیال رکھیں میرا باہر جانا بہت ضروری

ہے دانیال حارث ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور

تقریباً بھاگتے ہوئے وہاں سے باہر نکلا

بڑی اماں آپ آرام سے یہاں بیٹھیں کچھ نہیں ہوا میں

باہر دیکھ کر آتا ہوں فکر مت کریں زر خان بڑی اماں کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ تھام کر انہیں کرسی پر بٹھاتے ہوئے بولا اور وہاں

سے نکل گیا مگر جانے سے پہلے حارث اور ار حم کو

سخت تاکید کر کے گیا تھا کہ وہ انہیں اکیلا چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے ہر گز نہ نکلیں

زرخان سٹڈی روم سے نکل کر باہر کی جانب بڑھنے ہی

لگا تھا جب سٹڈی روم کا دروازہ اسے بند ملا بہت

کوشش کرنے کے باوجود بھی وہ دروازہ نہیں کھل رہا

تھا شاید اسے غلطی سے لاک لگ گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ دروازے کو کیا ہوا ہے اس کی چابیاں کدھر ہیں

زرخان اماں جان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

چابیاں تو پکن میں تھی ہو سکتا ہے کہ سٹڈی روم

میں بھی کہیں ہو تلاش نے اسے مل جائیں گی اماں

جان زر خان کی طرف دیکھتی ہوں بولی تو وہ جلدی

سے اگے بڑھ کر چابی تلاش کرنے لگا

لا لا اسے تو شاید لاک لگ چکا ہے اور لاک تو چابیوں کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بغیر نہیں کھلے گا حارث دروازہ کھولنے کی کوشش

کرتے ہوئے بولا

رکو میں بھی ڈھونڈتا ہوں ارحم بھی آگے بڑھ کر چابیاں

Posted On Kitab Nagri

تلاش کرنے لگا

عینا باہر آئی تو حویلی کے گارڈز جو حویلی کے گیٹ پر

ہی موجود ہوتے تھے ان گارڈز کو بری طرح زخمی کیا

گیا تھا جبکہ نشانہ حویلی کے باہر سے لیا جا رہا تھا اور

دھرا دھر گولیاں چلائی جا رہی تھی یہ بہت سوچی

www.kitabnagri.com

سمجھی سازش تھی کیونکہ دیکھنے والوں کو بالکل

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر گولیاں کہاں سے چل رہی

Posted On Kitab Nagri

ہیں اور کون چلا رہا ہے

ان گارڈز کو ایک نظر دیکھ کے عینا باہر کی طرف بھاگی

تھی کیونکہ کچھ بھی کر کے اسے یہ معاملہ سمجھنا

تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو تو

قابو کرتی جو حویلی پر گولیوں کی بوچار کر رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ے اور گارڈز کو بھی زخمی کر چکے تھے

حویلی سے باہر نکل کر عینا نے نظر چاروں طرف

گھمائی تو اسے معلوم ہوا کہ کھیتوں میں چھپے کچھ

Posted On Kitab Nagri

لوگ کندھوں پر بندوق رکھ کر حویلی پر نشانہ باندھے

کھڑے گولیاں چلا رہے ہیں ان کو ایسے دیکھ کر عینا کا

تو دماغ ہی گھوم گیا اس نے اپنی پسٹل نکالی اور ایک

سائیڈ کو ہو گئی جہاں پہ کسی کی بھی نظر نہ پڑتی

ہو وہ بالکل تاریکی والی جگہ تھی عینا نے ان کے

ہاتھوں پر نشانہ لیا جن ہاتھوں سے وہ نے وہ بندوقیں

پکڑے ہوئے تھے اس کا نشانہ اتنا پکا تھا کہ ایک بھی



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نشانہ چوک نہیں سکا تھا اور ایک ایک کر کے وہ سب

کو اپنا نشانہ بنا رہی تھی جبکہ دانیال بھی باہر آچکا

تھا عینا کی موجودگی کو محسوس کرتے ہی دانیال نے

بھی اپنی گن نکال کر ان لوگوں پر نشانہ باندھا تھا اور

کچھ ہی دیر میں ان دونوں نے کھیتوں میں چھپے ان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوگوں کو بری طرح زخمی کر دیا تھا

دانیال پہلے ہی اپنے آفیسروں کو کال کر چکا تھا کیونکہ

ان لوگوں کو گرفتار کرنا بہت ضروری تھا تا کہ پتہ چل

Posted On Kitab Nagri

سکے کہ حویلی پر حملہ کیوں اور کس لیے کروایا گیا

ہے اور یہ کام کس کا ہے گارڈز کو بھی بروقت وہ لوگ

ہاسپٹل پہنچا چکے تھے جس کی وجہ سے گارڈز نمی

تو تھے مگر ان سب کی جان بچ گئی تھی

کچھ ہی دیر میں آفیسر زان آدمیوں کو گرفتار کرنے آ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چکے تھے جب کہ دانش بھی وہیں پر موجود تھا

ان سب کو گرفتار کریں اور ان میں سے ایک بھی فرد

Posted On Kitab Nagri

فرار نہیں ہونا چاہیے ان سب کو لے کر جائیں یہاں سے

ایسا سامنے موجود افسر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تو وہ بس مین کہتا اپنے باقی آفیسرز کے ساتھ ان

آدمیوں کی جانب بڑھ گیا

دانیال نے ایک نظر ان آفیسرز کی طرف دیکھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوسری طرف عینا کو دیکھا اور پھر نظر اس کے بازو

پر گئی جو گولی لگنے کی وجہ سے زخمی ہو چکا تھا

اور بازو سے خون بہہ رہا تھا جب کہ عینا کو اس کی

Posted On Kitab Nagri

بالکل پرواہ نہیں تھی

عینا دیکھو کتنا خون بہہ رہا ہے اور تم کتنے آرام سے

کھڑی ہو دانیال عینا کا بازو تھا متے ہوئے بولا تو عینا نے

اپنے بازو کی طرف دیکھا جہاں بازو سے خون نکل کر



شرٹ میں جذب ہو رہا تھا

www.kitabnagri.com

دانیال نے جلدی سے اپنی جیب سے اپنا رومال نکالا اور

عینا کے بازو پر کس کے باندھ دیا کیونکہ اس کا خون

Posted On Kitab Nagri

نہیں رک رہا تھا

میں ٹھیک ہوں دانی عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

بولی جو اس کے لیے کافی پریشان نظر آرہا تھا

میم آپ پلیز ڈاکٹر کے پاس چلیں بینڈج کروالیں

مجھے آپ کا زخم گہرا لگتا ہے دانش عینا کی طرف



دیکھتے ہوئے بولا

نہیں دانش تم ایک کام کرو حویلی کے اندر لائٹ آن

کرو او تب تک میں آتی ہوں عینا دانش کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ اسے اب حویلی کہ دوسری

سائیڈ پر جانا تھا جہاں اس نے کھڑکی سے گولی چلائی

تھی کیونکہ اسے پکایہ یقین تھا کہ وہ گولی حویلی

کے اندر سے ہی چلی تھی اور جوابی کاروائی میں عینا

نے بھی گولی چلائی تھی یقیناً وہ گولی اس شخص کو

لگی ہوگی اس لیے عینا وہاں جا کر دیکھنا چاہتی تھی

دانش کو بولتے ہی عینا حویلی کے اندر کی جانب بڑھ



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گئی جب کہ دانیال بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی تھا

وہ حویلی کی دوسری سائیڈ پر آئی تھی جہاں بہت

اندھیرا تھا مگر حویلی کے باہر چلنے والی لائٹ کی

روشنی سے وہ جگہ صاف دکھائی دے رہی تھی

عینا اس طرف پہنچی تو اسے وہاں کوئی اندر کے جانب



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھاگتا ہوا دکھائی دیا

اے رکو۔۔۔۔۔ دانیال اونچی آواز میں چلایا اور اس کے

پیچھے دوڑا تھا جبکہ عینا بھی اس کے پیچھے ہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپنی جان بچانے کی خاطر وہ شخص باہر کی طرف

بھاگنے کے بجائے غلطی سے اندر کی طرف بھاگا تھا اس

لیے اب وہ برا پھنس چکا تھا

وہ شخص بھاگتا ہوا اندر جا رہا تھا اچانک کسی سے

برای طرح ٹکرایا اور زمین پر گر پڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانش جو کچھ آفیسرز کو ساتھ لیے حویلی کے اندر کی

لائٹ ٹھیک کر رہا تھا اس سے اچانک کوئی ٹکرایا مگر

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلے ہی سمجھ چکا تھا کہ ضرور کوئی باہر کا

شخص ہے جو یوں حویلی میں بھاگ رہا ہے اس لیے

موقع پاتے ہی اس نے اس شخص کو اپنی سخت گرفت

میں لے لیا تھا

اسے پکڑو جلدی دانش اپنے قریب موجود کھڑے موجود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو بولا تو اس نے آگے بڑھ کر اس آدمی کو دبوچا جو

دانش کی گرفت سے نکلنے کے لیے بری طرح سے ٹانگیں

مار رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تب تک عینا اور دانیال بھی حویلی میں داخل ہو چکے

تھے مگر آگے بہت اندھیرا تھا جس کی وجہ سے وہ ایک

دوسرے کو نہیں دیکھ پارہے تھے

شیشے کے پار کھڑے ان سب نے لاؤنج میں ہوتی ہلچل

کو محسوس کیا تھا وہاں اندھیرا تو تھا مگر وہاں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں سائے گزرتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے یعنی

حویلی کے اندر کوئی موجود تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ حویلی کے اندر کون اس وقت اس طرح داخل ہوا ہے

اور یہ دروازہ کیوں نہیں کھل رہا جلدی سے چابیاں

ڈھونڈو صہزیب سکندر شیشے کے پاڑ لاؤنج میں

دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولے جب اچانک حویلی

میں چاروں طرف روشنی پھیل گئی اور روشنی ہوتے

ہی جب ان سب نے لاؤنج کی جانب دیکھا تو سب کی

آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی

لاؤنج میں سامنے ہی دانش اور دانش کے ساتھ مصطفیٰ

Posted On Kitab Nagri

کھرا تھا دانش نے اس شخص کو دبوچا ہوا تھا جو

شکل سے پاکستانی تو بالکل نہیں لگتا تھا جبکہ اس کے

کچھ فاصلے پر ہی کچھ اور آفیسرز بھی کھڑے تھے

اور جیسے ہی وہ آفیسرز وہاں سے ہٹے تو ان کی نظر

عینا اور دانیال پر پڑی عینا کے بازو پر ایک سفید

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رومال سختی سے بندھا ہوا تھا جبکہ دانیال اپنی سرخ

ہوتی آنکھوں سے سامنے موجود شخص کو دیکھ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا جو دانش کی گرفت میں بن پانی کے مچھلی کی

طرح پھڑ پھڑا رہا تھا

مم مصطفیٰ --- فار یہ مشکل مصطفیٰ کا نام مکمل کیا تھا

بابا یہ سامنے مصطفیٰ ہے نا دیکھیں مجھے مصطفیٰ

دکھائی دے رہا ہے کیا آپ کو بھی مصطفیٰ دکھائی دے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہا ہے وہ دیکھیں وہ سامنے فار یہ شاہنواز سکندر کا

بازو تھا متے ہوئے خوفزدہ انداز میں بولی کیونکہ وہاں

موجود کسی بھی شخص کو اس بات کا یقین نہیں ہو

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا کہ شیشے کے پار جس شخص کو وہ دیکھ رہے

ہیں وہ مصطفیٰ تھا ان کا چھوٹا اس حویلی کی رونق

ہاں بیٹا یہ مصطفیٰ ہی ہے اور وہ زندہ ہے بالکل سہی

سلامت شاہنواز سکندر کی حیرت سے ڈوبی ہوئی آواز

فارسیہ کو سنائی دی تو وہ بھی سامنے کی طرف دیکھنے

www.kitabnagri.com

لگی جہاں مصطفیٰ انہیں واضح دکھائی دے رہا تھا

لا لایہ چابیاں مل گئی حارث بک شیلف میں سے چابیاں

Posted On Kitab Nagri

نکالتے ہوئے بولا اور جلدی سے آکر زر خان کے ہاتھ میں

دی تو زر خان نے جلدی سے چابی گھما کر دروازہ کھولا

آپ سب یہی رہیں ابھی آپ میں سے کوئی بھی باہر نہیں

آئے گا زر خان پیچھے مڑ کے سب کی جانب دیکھتا ہوا

بولا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے جانے دو یہاں سے وہ لڑکا خود کو

چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولا اور وہ عربی زبان

میں بول رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کون ہو تم اور کیا لینے آئے ہو یہاں پر دانیال اس لڑکے

کی طرف دیکھتے ہوئے خاصی اونچی آواز میں بولا

مجھے کچھ نہیں پتہ پلیز مجھے جانے دو میں تمہیں

اپنے بارے میں نہیں بتا سکتا وہ لڑکا دانیال کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ دانیال اور عینا کو عربی بہت

اچھے سے آتی تھی وہ صرف سمجھتے ہی نہیں بلکہ

عربی بول بھی بہت اچھے سے لیتے تھے اس لیے دانیال



Posted On Kitab Nagri

کے بولے گئے الفاظ اس لڑکے کو سمجھ آ گئے تھے

تمہاری تو میں --- دانیال اسے مارنے کے لیے آگے بڑھا

جبکہ عینا اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے روک چکی تھی

عینا نے دانیال کو وہیں رکنے کا اشارہ کیا اور دانش کو

اشارہ کیا کہ وہ اس لڑکے کو چھوڑ دے تو دانش اس

لڑکے کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا سائیڈ پر ہو کے کھڑا

ہو گیا

میں تم سے صرف ایک بار پوچھوں گی اور اگر تم نے

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک ہی بار میں سچ نہیں بتایا تو ابھی اور اسی

وقت تمہارے دماغ میں گولی مار کر یہیں تمہیں جہنم

پہنچا دوں گی عینا اس لڑکے کی جانب قدم بڑھاتے

ہوئے بولی

عینا کا ایک ایک قدم اس لڑکے کا خون خشک کرنے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجہ بن رہا تھا کیونکہ عینا کی آنکھوں میں پھیلی

وحشت اور چہرے پر نظر آنے والی خوفزدہ سنجیدگی

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکے کا حلق تک خشک کر گئی تھی

دیکھو میں نہیں جانتا کچھ بھی نہ ہی میں نے کچھ کیا

ہے تم مجھے جانے دو وہ لڑکا کی طرف دیکھتے ہوئے

خوف زدہ لہجے میں بولا

یہاں کس مقصد کے لیے آئے تھے تم ہے عینا اس لڑکے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرف دیکھتے ہوئے سخت آواز میں بولی

میں کچھ نہیں جانتا۔۔۔۔۔۔۔۔ ابھی وہ لڑکا اپنی بات مکمل

کرتا اس سے پہلے ہی عینا اس کی گردن دبوچ کر اس

Posted On Kitab Nagri

ے دیوار کے ساتھ لگا چکی تھی

عینا۔۔۔۔۔ دانیال نے تڑپ کر عینا پکارا تھا کیونکہ جتنی

سخت گرفت عینا کے ہاتھ کی اس لڑکے کی گردن پر

تھی اس کی وجہ سے عینا کے بازو پر دباؤ پڑنے کی

وجہ سے تیزی سے خون بہنے لگا تھا تکلیف تو کچھ

www.kitabnagri.com

فاصلے پر کھڑے تکلیف تو زر خان کو بھی بہت ہوئی

تھی مگر عینا نے ہاتھ کے اشارے سے وہیں پر سب کو

Posted On Kitab Nagri

روک دیا تھا

یا اللہ بڑی اماں نے تڑپ کر یہ الفاظ بولے تھے کیونکہ

سامنے سے دیکھنے والا منظر بہت خوفناک تھا عینا کا

یہ روپ ان کے لیے بے یقینی کا سبب ثابت ہو رہا تھا

صرف ان کے لیے ہی نہیں وہاں موجود ہر شخص کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے یہ بے یقینی کا عالم تھا

وہ لڑکا عینا کی سخت گرفت میں بری طرح تڑپ رہا تھا

جبکہ عینا کی گرفت اس کی گردن پر سخت سے سخت

Posted On Kitab Nagri

ہوتی جا رہی تھی

بولو کیا کرنے آئے تھے تم یہاں کس لیے بھیجا گیا ہے

تمہیں یہاں عینا اس لڑکے کی گردن پر اپنی گرفت

سخت کرتے ہوئے غرائی

بتاتا ہوں مجھے ہائی کورٹ کے جج کو قتل کرنے کے لیے

www.kitabnagri.com

بھیجا گیا ہے وہ ایک کیس لڑ رہا ہے جس کی آخری

تاریخ ختم ہونے کے بعد بھی اس نے ایک اور تاریخ دے

Posted On Kitab Nagri

دی ہے اور وہ اس شخص کو مجبور کر رہا ہے وہاں آکر

کے اس کیس کو لڑنے کے لیے جو شخص وہ کیس چھوڑ

کر بھاگ چکا ہے اسے چھوڑنے کے لیے میرے مالک نے

بولتا ہے کیونکہ یہ کیس اس کے خلاف تھا وہ شخص تو

پیچھے ہٹ گیا ہے مگر وہ جج پیچھے نہیں ہٹ رہا اسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت سی دھمکیاں بھی دی ہیں مگر وہ کسی دھمکی

کو سیریس نہیں لے رہا اس لیے مجھے اسے جان سے

مارنے کا حکم دیا گیا تھا اور میں یہی کرنے یہاں آیا

Posted On Kitab Nagri

تھا اس لڑکے نے اپنی عربی زبان میں ٹوٹے ہوئے الفاظوں

میں بہت مشکل سے اپنی بات مکمل کی تھی

کون ہے وہ شخص عینا اس کی گردن پر اپنے گرفت اور

مضبوط کرتے ہوئے بولی جب کہ چہرہ اور گرین آنکھیں

خون جھلکنے کا در پر تھی یوں لگ رہا تھا جیسے ابھی

www.kitabnagri.com

اس کے سارے جسم کا خون اس کے چہرے اور آنکھوں

سے باہر بہنے لگے گا

Posted On Kitab Nagri

ظہیر ملک ZM کمپنی کا مالک وہ لڑکا بولا تو عینا نے

جھٹکے سے اس کی گردن چھوڑی تو وہ سیدھا زمین

پر جا گرا

لے کے جاؤ اسے یہاں سے اور تیاری کرو ہم ابھی اور

اسی وقت کراچی کے لیے نکلیں گے عینا دانش اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے کھڑے آفیسرز کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو

آفیسرز جلدی سے لڑکے کو اٹھایا اور اسے گرفتار کر کے

وہاں سے لے گئے

Posted On Kitab Nagri

عطلاع کرو اپنی ٹیم کو دانش اگلے دس منٹ میں ہم

نکل رہے ہیں عینا دانش کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

اور جس بازو پر گولی لگی تھی اس بازو کی شرٹ کا

کف فولڈ کرتے ہوئے آگے کے جانب بڑھی جب سامنے ہی

اسے زر خان کھڑا دکھائی دیا جو گہری نظروں سے اسے

دیکھ رہا تھا ایک نظر خان کو دیکھ کر وہ بغیر رکے

سیڑھیوں کی طرف چلی گئی اس کا ارادہ اب اپنے

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں جا کر فریش ہونے کا تھا کیونکہ دس منٹ

میں اسے یہاں سے نکلنا تھا دانیال بھی عینا کے پیچھے

ہی کیا گیا تھا کیونکہ اسے عینا کے بازو پر پٹی کرنی

تھی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اس نے اس معاملے میں

بہت لا پرواہی کرنی ہے اس لیے وہ خود اس کے پیچھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گیا تھا

زر خان اس لڑکے کی اور عینا کی باتیں سمجھ تو نہیں

پایا تھا کیونکہ وہ دونوں ہی عربی میں بات کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

مگر اسے اتنا ضرور یقین تھا کہ وہ جان لیوا حملہ اس

ی پر کیا گیا ہے وہ ایک سمجھدار ایک جابر سردار تھا

جس نے 16 قبیلوں پر ریاست کرنی تھی وہ اتنا نہ

سمجھ تو نہیں ہو سکتا تھا کہ یہ سب سمجھ نہ سکے

اگر ابھی بھی عینا اسے کہتی کہ اسے زر خان سے محبت

نہیں یا وہ زر خان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو یہ

سراسر بے وقوفی تھی زر خان کو بچانے کے لیے اس نے

Posted On Kitab Nagri

خود پر گولی کھائی تھی اور یہ بات کوئی عام بات

نہیں تھی

لا لا لا --- مصطفیٰ زر خان کو دیکھتے ہی بھاگ کر اس کے

گلے ملا تھا

مصطفیٰ میرے شیر تم ٹھیک ہو زر خان اسے کس کر اپنے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گلے لگاتے ہوئے بولا

لا لا میں تو بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں باقی سب

کہاں ہیں بڑی اماں کدھر ہے نظر نہیں آرہی کہی گئی

Posted On Kitab Nagri

ہیں کیا مصطفیٰ نے زر خان سے الگ ہوتے ہوئے سارے

سوال ایک ہی بار پوچھ ڈالے

"مصطفیٰ" بڑی اماں سٹڈی روم سے باہر نکلتے ہوئے بولی

تو مصطفیٰ بھاگ کر ان کے قریب گیا اور جلدی سے ان

کے گلے لگ گیا بڑی اماں کا لمس ملتے ہی مصطفیٰ کی

www.kitabnagri.com

آنکھیں بے اختیار نم ہوئیں تھیں جبکہ مصطفیٰ کو

اپنے سامنے بالکل صحیح سلامت دیکھ کر اماں جان

Posted On Kitab Nagri

فارہ لائبریری کی بھی آنکھوں میں نمی چمکی تھی

میرے بچے کہاں تھے تم اتنی دیر سے بڑی اماں نم

آنکھوں سے مصطفیٰ کے ماتھے کو چومتے ہوئے بولی

یہ میں بعد میں بتاؤں گا آپ کو پہلے مجھے سب سے

مل تو لینے دیں مصطفیٰ مسکراتے ہوئے بولا اور پھر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

باری باری خوش ہوتے ہوئے سب سے ملا وہ واپس اپنے

گھر آگیا تھا اس کے لیے تو خوشی کی کوئی انتہا نہیں

تھی جبکہ باقی سب کا بھی یہی حال تھا مصطفیٰ کو

Posted On Kitab Nagri

اپنے سامنے بالکل ٹھیک دیکھ کر زندہ سلامت دیکھ کر

وہ لوگ بے تحاشا خوش تھے ایک بار پھر حورالعین

سکندر ان سب کا دل جیت گئی تھی بلکہ ان کے دل

میں اپنا گھر بنا گئی تھی

دانیال نے زبردستی ہی سہی مگر عینا کے بازو پر پٹی کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دی تھی اور اب عینا تیار ہو کر اپنے کمرے سے نکلی

تھی ابھی وہ سیڑھیاں اتر رہی تھی جب دانیال عینا

Posted On Kitab Nagri

سے مخاطب ہوا

عینا تم اکیلی نہیں جاؤ گی میں بھی تمہارے ساتھ ہی

جاؤں گا دانیال عینا کے پیچھے ہی سیڑھیاں اترتے ہوئے بولا

نہیں تم نہیں جاسکتے۔۔۔۔!! عینا نارمل انداز میں بولی

کچھ دیر پہلے جو سختی جو سنجیدگی اور وحشت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی آنکھوں میں تھی وہ اب دور دور تک کہیں

دکھائی نہیں دے رہی تھی اس کے تاثرات اب بالکل

نارمل تھے

Posted On Kitab Nagri

عینا تم میری بات کیوں نہیں سنتی دانیال جھنجلاتے

ہوئے بولا

"کیونکہ تم میری نہیں سنتے" عینا نے اس کا جواب اسے

ہی لوٹایا

لو ہو گئی پھر شروع ان کی نوک جھوک حیدر صاحب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاسف سے سر ہلاتے مسکراتے ہوئے بولے

میں تمہارے ساتھ جاؤں گا ہر حال میں دانیال بضد

Posted On Kitab Nagri

لہجے میں بولا

اور تمہیں میں اپنے ساتھ نہیں لے کر جاؤں گی کسی

بھی حال میں عینا دوبارہ اسی انداز میں بولی

تم مجھے نہیں روک سکتی حورالعین سکندر دانیال بولا

تو عینا کے چلتے قدم وہیں پر ر کے اسنے پیچھے مڑ کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال کو دیکھا جو ٹھیک اس کے پیچھے کھڑا اسے

دیکھ رہا تھا

تم کیوں بھول رہے ہو کہ میں تمہیں سسپینڈ کر چکی

Posted On Kitab Nagri

ہوں مسٹر دانیال حیدر عینا دانیال سے بول کر آگے بڑھ گئی

میں نہیں مانتا ابھی تک میرا سسپینڈ لیٹر نہیں آیا

دانیال ابھی بھی ہار نہیں مان رہا تھا جبکہ دانیال کا یہ

انداز عینا کا میٹر گھما گیا تھا

دانش --- عینا نے دانش کو اونچی اور سخت آواز میں پکارا

www.kitabnagri.com

یس میم --- دانش نے جلدی سے جواب دیا

سسپینڈ لیٹر لے کر آؤ جلدی عینا دانش کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی ہوئی سخت لہجے میں بولی

"او کے میم" دانش بولتا ہوا باہر نکل گیا اور اگلے ایک

منٹ کے اندر اندر وہ حویلی کے اندر دوبارہ داخل ہوتا

ہو اد کھائی دیا www.kitabnagri.com

میم یہ سسپینڈ لیٹر دانش عینا کی طرف وہ لیٹر اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پین بڑھاتے ہوئے بولا تو عینا نے اسے تھام کر ولاؤنچ کی

جانب قدم بڑھائے جہاں سب کے درمیان مصطفی بیٹھا

ہوا تھا وہ چلتے ہوئے ٹیبل کے قریب آئی اور لیٹر ٹیبل

Posted On Kitab Nagri

کے اوپر رکھ کر اس پہ اپنے سائین کیے اور کچھ اہم

قوانین لکھے

یہ مسٹر دانیال حیدر کا سسپینڈ لیٹر ہے جسے میں نے

10 دن کے لیے سسپینڈ کر دیا ہے اور اس سے پہلے میں

اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی اگر آپ کا یہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفیسر میرے سامنے آیا تو اسے گولی مارنے سے گریز

میں بالکل نہیں کروں گی اور یہ چیز اس میں میں نے

Posted On Kitab Nagri

خود لکھی ہے اپنے اس گدھے آفیسر کو یہ لیٹر دے

دیکھیے گا اور اسے اس میں لکھیں اہم قوانین بھی

سمجھا دیجئے گا عینا شیرازی سکندر کی طرف وہ لیٹر

بڑھاتے ہوئے بولی جب کہ دانیال کی اتنی عزت افزائی

پر سب نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا تھا

بیٹا اس وقت کہاں جا رہی ہو تم بڑی اماں عینا کی طرف دیکھتی ہوں بولی

www.kitabnagri.com

کام ہے ضروری اس سلسلے میں جا رہی ہوں شہر سے باہر اس وقت جانا ضروری ہے عینا بڑی اماں کی طرف دیکھتی ہوئی نرم لہجے میں بولی

کب تک واپس لوٹو گی اس بار اماں جان نے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دن یا ایک ہفتہ مقرر وقت نہیں میرے پاس مگر جب کام ختم ہو گا لوٹ آؤں گی آپ فکر مت کریں ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولی

مصطفیٰ زندہ تھا تم جانتی تھی مگر پھر بھی تم نے ہمیں نہیں بتایا ایسا کیوں کیا تم نے بیٹا صہزیب سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے ان سب کے ذہنوں میں مختلف مختلف سوالات تھے جو وہ عینا سے پوچھنا چاہتے تھے

مصطفیٰ آپ کی امانت تھی اور میں آپ کی امانت آپ کو واپس لوٹا چکی ہوں آپ سب کو اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں سوچنا چاہیے عینا نے مختصر سا جواب دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اب چلتی ہوں دیر ہو رہی ہے خدا حافظ عینا بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو بڑی اماں نے مسکرا کر اسباب میں سر ہلایا کیونکہ اتنا تو وہ سمجھ چکی تھی کہ عینا اس وقت ان کے کسی بھی سوال کا انہیں جواب نہیں دے سکتی اس کا جانا ضروری تھا اور وہ ایسی لڑکی نہیں تھی جو وضاحتیں دیتی اس نے ہمیشہ مختصر بات کی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم نے یہ اچھا نہیں کیا عینا اس سے پہلے عینا وہاں سے جاتی دانیال اس کے سامنے آتے ہوئے بولا

اور تم سے کس نے بولا کہ میں کچھ اچھا کرتی ہوں مجھ سے اچھے کی امید بالکل مت رکھا کرو عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بے نیاز انداز میں بولی

عینا --- دانیال نے دوبارہ التجا کرنی چاہی

"شٹ اپ" عینا دانیال کو کرک سا جواب دیتی آگے بڑھ گئی کچھ فاصلے پر جا کے عینار کی اور گردن موڑ کر مصطفیٰ کی طرف دیکھا جو دانش کے ساتھ کھڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام علیکم آپ عینا کو اپنے قریب کھڑا دیکھ کر مصطفیٰ نے جلدی سے سلام لیا

وعلیکم السلام ٹھیک ہو ---؟؟ عینا نے دانش سے خیریت پوچھی

Posted On Kitab Nagri

جی آپنی میں بالکل ٹھیک ہوں مصطفیٰ مسکراتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے خیال رکھنا عینا نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا

جی آپنی --- مصطفیٰ مسکرایا

چلو دانش عینا دانش کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور آگے کی جانب بڑھ گئی جبکہ دانش بھی عینا کے پیچھے ہی تھا

تم گاڑی نکالو میں آتی ہوں اپنے فون پر نظروں جماتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی --- دانش بولتا گاڑی نکالنے چلا گیا جبکہ عینا وہیں کھڑی اپنے فون میں کچھ میلز چیک کر رہی تھی جب اچانک کسی نے اس کا بازو پکڑا اور اسے کھینچتا ہوا لان کی طرف لے گیا جہاں روشنی بہت کم تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بد تمیزی ہے بازو چھوڑیں میرا عینا اپنے سامنے کھڑے زر خان کو گھورتے ہوئے بولی تو زر خان نے عینا کو ایک جھٹکا دیا تو اپنا توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے وہ سیدھا اس کے چورے سے آگئی

ابھی تو میں نے کوئی بد تمیزی کی ہی نہیں مسز سوچ رہا ہوں کہ ایک آدمی بد تمیز کر ہی دوں تاکہ جب تم مجھے ان قلبات سے نوازو تو مجھے تسلی رہے زر خان عینا کو خود میں بھینچتے ہوئے بولا

بہت ہی کوئی ڈھیٹ قسم کے انسان ہیں آپ عینا زر خان کا سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی

اگر اب اپنے میرے قریب آنے کی کوشش بھی کی تو میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گی عینا انگلی اٹھا کر زر خان کو وارن کرتے ہوئے بولی تو زر خان نے عینا کی وہی اٹھی ہوئی انگلی کو پکڑ کے اپنے لبوں سے لگایا

اپنے قریب آنے سے تو میری جان تم مجھے خود بھی نہیں روک سکتی زر خان نے عینا کی انگلی چھوڑ کر اسکا وہ ہاتھ تھاما اور اسے ایک جھٹکا دے کر اپنی طرف کھینچا اور وہ دوبارہ اس کے حصار میں قید ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

کیا بیہودگی ہے یہ سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو عینا آگ بگولا ہوتے ہوئے بولی

میں خود کو تمہارا شوہر سمجھتا ہوں سویٹ ہارٹ زر خان نے بولتے ہی ہے عینا کہ گال کو لبوں سے چھونا
چاہا جبکہ عینا نے اس کا ارادہ بھانپتے ہوئے ایک جھٹکے سے اسے پیچھے دھکیلا اور اس سے چار قدموں کے
فاصلے پر کھڑی ہو گئی

اپنی حد میں رہیں مسٹر زر خان سکندر تو بہتر ہو گا ورنہ مجھے حدود بہت اچھے سے یاد کروانی آتی ہے عینا
زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی

مجھے اپنی حد یاد ہے فلحال تم اپنے حقوق بھولی ہوئی ہو جو تمہیں یاد کروانا اب مجھ پر لازم ہو چکا ہے
تمہارے اس کھسکے ہوئے دماغ میں جتنی بھی فضولیات ہیں انہیں تم خود ہی باہر نکال دو تو بہتر ہو گا ورنہ
میں اپنی آئی پہ آیا تو یہ بھی نہیں دیکھوں گا کہ تم مجھ سے خفا ہوا اٹھا کر اپنے کمرے میں پٹکوں گا اور کسی
میں اتنی ہمت نہیں کہ ہم میاں بیوی کے درمیان آکر کچھ بولے عینا کی اس حرکت پر زر خان کو غصہ تو
بہت آیا تھا مگر خود پر کنٹرول کرتے ہوئے وہ بہت ضبط سے بولا

Posted On Kitab Nagri

کون سے حق اور حقوق کی بات کر رہے ہیں آپ مسٹر زر خان سکندر نہ تو میرے آپ پر کوئی بھی حقوق ہیں اور نہ ہی آپ کے مجھ پر سمجھے آپ اور جس رشتے کی بنا پر اتنا اکڑ کر مجھ سے بات کرتے ہیں نا اس رشتے کی بنیاد کچھ بھی نہیں ہے یہ رشتہ کھوکھلا ہے بالکل سے کھوکھلے پتھر کی طرح عینا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جبکہ زر خان کا ضبط اب جواب دے گیا تھا www.kitabnagri.com

بہت جلد اس رشتے کو ختم کر دوں گی میں خود آپ سے طلاق ----- ابھی عینا اپنی بات مکمل کرتی رز خان نے ایک ہی جست میں چار قدموں کا فاصلہ مٹاتے ہوئے اس کی زہرا گلتی زبان بند کی تھی

عینا کے لبوں پر اپنے لب سختی سے جماتے ہوئے زر خان اپنا غصہ جنون اس کے لبوں پر انڈیلنے لگا

www.kitabnagri.com

زر خان کا آگ کی طرح دہکتے ہونٹوں کا لمس اپنے ہونٹوں پر محسوس کر کے عینا کی جان ہوا ہوئی تھی اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو کر اس کے اندر عجیب سا شور برپا کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا نے زر خان کو کندھوں سے پکڑ کر اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی جبکہ زر خان نے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑتے ہوئے ایک بازو اس کی کمر پر لپیٹا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے دونوں ہاتھوں کو اس کی کمر کے پیچھے لاک کیا اور ایک جھٹکادے کر اسے اپنے اور نزدیک کیا

زر خان کی گرفت میں بے حد سختی تھی وہ اس کے سانسوں کا جام پیتے دنیا بھلائے کسی اور ہی جہاں میں پہنچ چکا تھا اس کے لمس میں موجود جنون وہ بخوبی محسوس کر سکتی تھی اور عینا کے لیے جنون کی حد تک پاگل بن چکا تھا صرف محبت اب بہت چھوٹی سی بات تھی وہ تو محبت کے مراحل سے کہی آگے تک نکل چکا تھا اور اب واپسی ممکن نہ تھی

عینا چاہے جتنی مرضی بہادر اور بے خوف لڑکی ہو مگر زر خان کے سامنے وہ ہمیشہ سے بے بس تھی اور اس وقت بھی وہ زر خان کی پناہوں میں بے بس کھڑی مکمل اس کے آسرے پر تھی جو اس کی سانسوں کو قید کیے اس کی سانسوں کا مالک بنا بیٹھا تھا جس کی مرضی کے بغیر اب وہ ایک سانس بھی نہیں لے سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر بعد زر خان نے عینا کی رکتی ہوئی سانسوں کو محسوس کرتے اسے نرمی سے چھوڑا تھا مگر ابھی بھی اس کے حصار میں ہی قید تھی

مجھے لگتا ہے کہ تمہیں سمجھ آ گیا ہو گا کہ میرا تم پر کیا حق اور حقوق ہیں دوبارہ بتانے کی ضرورت نہیں پڑے گی مجھے زر خان عینا کے چہرے پر نظر جماتے ہوئے بولا جو اپنی سانسیں بحال کرتی سرخ ہوتے چہرے سے بے حال ہو رہی تھی

اگر دوبارہ میں نے تمہارے منہ سے طلاق کا نام بھی سنا تو ابھی تو صرف تمہاری سانسوں کو قید کیا تھا اگلی بار تمہاری روح کو قید کروں گا اور پھر تم مجھ سے الگ ہونے کی بات کر کے دکھانا مس حورا العین زر خان سکندر زر خان اپنے نام پر زور دیتے ہوئے بولا جیسے اسے بتانا چاہ رہا ہو کہ وہ اب زر خان سکندر کی ملکیت ہے

www.kitabnagri.com

میں آپ کی جان لے لوں گی زر خان سکندر عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے دانت پیستے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

لے لو میری جان یہ جان کیا یہ پورا کا پورا زر خان سکندر ہی تمہارا ہے مگر شرط یہ ہے کہ طریقہ میرے جیسا ہونا چاہیے زر خان ایک آنکھ دبا کر بولا جبکہ اس کی اتنی بے باک بات پر عینا کا دل چاہا تھا کہ اسے شوٹ کر دے

میں چھوڑوں گی نہیں آپ کو عینا کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا اور غصے میں وہ الٹا سیدھا بولتے جا رہی تھی

مت چھوڑو میری جان کس نے بولا ہے کہ تم اپنے اتنے خوبصورت کیئرنگ اور لونگ اتنی محبت کرنے والے شوہر کو چھوڑو زر خان عینا کو قریب کرتا اس کے لبوں کو ہلکا سا چھوتے ہوئے بولا عینا جو پہلے ہی بے حد غصے میں تھی زر خان کی دوبارہ اسی حرکت پر آگ بگولا ہوتی اسے بری طرح گھورنے لگی

مجھ سے دور رہیں تو بہتر ہو گا سمجھے آپ اگلی بار میں آپ کی کسی بھی بہودہ حرکت کو برداشت نہیں کروں گی بلکہ آپ کو گولی مار کر قصہ ہی ختم کروں گی عینا زر خان کو وارن کرتے ہوئے بولی

تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھے گولی مار سکو گی محبت ہو تمہاری اور اپنی محبت کو کون گولی مارتا ہے یا زر خان عینا کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

کون سی محبت اور کس کی محبت لگتا ہے کہ آپ کا دماغی توازن خراب ہو چکا ہے اپنا علاج کروائیں ورنہ لوگ آپ کو سردار کہنے کی بجائے ایک دماغی مریض سردار بھی کہہ سکتے ہیں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے اس استہزاء مسکرائی

اگر محبت نہیں تو مجھ پر لگنے والی گولی خود کے وجود پر کیوں کھائی زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے دلکشی سے مسکرایا

آخر اسامنے وہ سوال ابھی گیا تھا جس سے وہ بچنے کی کوشش کر رہے تھے وہ اس کے سامنے کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی کی جان بچانا میرا فرض ہے اور اگر آپ کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو اسے بھی میں اسی طرح بچاتی اور آپ کی فضولیات کو سنتے میرا بہت وقت ضائع ہو چکا ہے بہتر یہی ہو گا کہ آپ میرے راستے میں نہ ہی آئیں زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور وہاں سے جانے لگی جب زر خان نے اس کا بازو پکڑ کر کے

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی طرف کھینچا اور دیوار کے ساتھ پن کر کے دائیں بائیں بازو رکھ کے اس کی راہ فرار بند کرتے
اس پر جھکا

تمہارا ہر راستہ مجھ تک ہی آتا ہے تمہارا راستہ بھی میں ہوں تمہاری منزل بھی میں ہوں اور یہ بات تم
بھول ہی جاؤ کہ دوبارہ میں تمہارے راستے میں نہیں آؤں گا بلکہ ہر راستے پر تمہیں میں ہی کھڑا دکھائی
دوں گا زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بہت ٹھہر ٹھہر کر بول رہا تھا

وہ میری غلطی تھی مگر میں شرمندہ ہوں واپس لوٹ آؤ عین ایک حسین زندگی ہم دونوں کے منتظر ہے
زر خان محبت بھرے لہجے میں کہتا اس کے ماتھے پر لب رکھ گیا

میری ذات کی تذلیل کرنے میں آپ اول نمبر پر کھڑے تھے مجھ میں اتنا بڑا ظرف نہیں کہ میں آپ
کو معاف کر کے آپ کے ساتھ ہی زندگی گزارنے لگو کیونکہ آپ کے ساتھ رہ کر ہی میں نے اپنی روح
کو چاک کر دیا تھا مگر یہ غلطی میں دوبارہ نہیں کرنا چاہتی عینا آہستہ سے زر خان کو خود سے پیچھے کرتے
ہوئے بولی جبکہ اس کا لہجہ بے حد نرم تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ صرف غلط فہمی تھی میں تمہیں نہیں سمجھ سکا میں تمہیں ابھی بھی پوری طرح نہیں جان سکا تمہارے دو نہیں بہت سے رخ ہیں اور تمہیں سمجھنے کے لیے مجھے تمہارے ساتھ کی بے حد ضرورت ہے زر خان عینا کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا

جس دن آپ مجھے پوری طرح سمجھ جائیں گے اس دن میں آپ کو معاف بھی کر دوں گی مگر شرط یہ ہے کہ میرے ساتھ کے بغیر مجھے سمجھ کر دکھائیں عینا اپنا ہاتھ زر خان کے ہاتھ سے نکالتے ہوئے بولی مطلب وہ اسے ایک اور کڑے امتحان میں ڈال رہی تھی

مجھے دیر ہو رہی ہے عینا بولتے ہی وہاں سے چلی گئی جبکہ زر خان نے اسے بالکل نہیں روکا تھا وہ امید کی ایک نئی کرن دکھا گئی تھی چاہے امتحان تھوڑا مشکل تھا مگر زر خان سکندر کے لیے ناممکن نہیں تھا زر خان نے مڑ کے عینا کی طرف دیکھا جو تیز تیز قدم لیتی حویلی سے باہر نکل رہی تھی عینا کی پشت کو دیکھتے ہوئے وہ دلکشی سے مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

ارحم اپنے کمرے میں بیٹھا اپنا لیپ ٹاپ اپنی گود میں رکھے اپنے آفس کا کام کرنے میں مصروف تھا جب اس کے کمرے کا دروازہ ناک ہوا اپنے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹائے بغیر اس نے باہر کھڑے شخص کو اندر آنے کی اجازت دی تو فاریہ دروازہ کھولتی ہوئی اندر داخل ہوئی

آپ کی چائے فاریہ ارحم کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولی تو ارحم نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر فاریہ کی طرف دیکھا اسے یاد تھا کہ کمرے میں آنے سے پہلے وہ بول کر آیا تھا کہ کمرے میں اسے چائے پہنچائی جائے مگر چائے فاریہ لے آئے گی اسے اندازہ نہیں تھا

ہممم رکھ دو۔۔۔ ارحم نے چائے سامنے ٹیبل پر رکھنے کا اشارہ کیا تو فاریہ نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ دیا اور وہاں سے جانے لگی

www.kitabnagri.com

رکو اگر اس کمرے میں آکر اس کمرے کو خوش قسمت ہونے کا شرف بخش ہی دیا ہے تو کچھ دیر رک بھی جاؤ ارحم لیپ ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولا تو فاریہ کے باہر جاتے قدم وہیں پر تھم گئے

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔۔۔!!!! فارسیہ نے نا سمجھی سے ار حم کی طرف دیکھا

کیا جی۔۔۔۔۔؟؟ ار حم نے الٹا فارسیہ سے سوال کیا

کک کچھ نہیں آپ کو کوئی کام تھا فارسیہ کو ار حم کی بات بالکل سمجھ نہیں آئی تھی اسے لگا شاید ار حم کو اس سے کوئی کام ہو گا اس لیے اسے پوچھ ہی لیا

ہاں بتاتا ہوں ادھر بیٹھو ار حم فارسیہ کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو فارسیہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی صوفے پر ار حم کے کچھ فاصلے پر جا کے ٹک کر بیٹھ گئی

Kitab Nagri

یہ چائے تم نے بنائی ہے ار حم چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے بولا

جی۔۔۔۔۔ فارسیہ نے مختصر سا جواب دیا

تمہیں کس نے بولا تھا کہ میرے لیے چائے بناؤ ار حم نے اس سے اگلا سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

اماں نے ---- نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھی جبکہ جواب بالکل مختصر سادیا جا رہا تھا

مطلب کوئی تمہیں بولے تو تم میرے لیے چائے بناؤ گی ویسے تمہیں اپنے شوہر کا کوئی خیال نہیں ارحم
فارسیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

جی۔۔۔۔۔ فارسیہ نے جی کو خاصا لمبا کھینچا تھا

ہاں جی۔۔۔۔۔ ارحم بھی اسی کے انداز میں بولا تو فارسیہ جھپ سی گئی جب کہ ارحم نے اپنی
مسکراہٹ دبا کر کپ ٹیبل پر رکھا اور تھوڑا کھسک کر فارسیہ کے نزدیک ہو کر بیٹھا

www.kitabnagri.com

آپ کا کام۔۔۔۔۔ فارسیہ نے پیچھے کھسنا چاہا مگر وہ بیچاری جاتی کہاں جو پہلے ہی صوفے کے آخر پہ بیٹھی
تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ میرا کام یاد آیا ار حم نے بولتے ساتھ ہی فاریہ کے کمر میں ہاتھ ڈال کر ایک جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچا تھا جبکہ فاریہ کی سانسیں تو اس کے ہلکے میں ہی اٹک گئی تھی

بھاگتی کیوں ہو مجھ سے ار حم فاریہ کو مزید قریب کرتے ہوئے بولا

مم میں تو نہیں بھاگتی فاریہ ہکلاتے ہوئے بولی

انسان بن کر بیٹھو کھا نہیں جاؤں گا تمہیں ار حم فاریہ کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے بولا جو مسلسل چل رہے تھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کا کیا بھروسہ فاریہ صرف سوچ ہی سکتی تھی

اچھی بات ہے اس معاملے میں تمہیں میرا بالکل بھروسہ نہیں کرنا چاہیے ار حم بولا تو فاریہ نے سٹیٹا کر ار حم کی طرف دیکھا تھا اسے کیسے پتہ کہ فاریہ کیا سوچ رہی ہے فاریہ حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں مجھے پتہ ہے کہ تم کیا سوچتی ہو صرف سوچتی ہی نہیں ہو تم ساتھ میں بڑبڑاتی ہو اور تمہیں لگتا ہے کہ تم صرف سوچ رہی ہو ار حم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو فاریہ نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولی تھی ایک تو اس کی یہ عادت بہت بری تھی اسے خود بھی پتہ نہیں چلتا تھا کہ وہ کیا بول رہی ہے بلکہ بڑبڑا گئی

شوہر ہوں تمہارا میرے سامنے ریلیکس ہو کر بیٹھا کرو ساری زندگی تمہیں میرے ساتھ ہی گزارنی ہے مجھ سے بھاگتی رہو گی تو مجھے کیسے سمجھو گی ار حم فاریہ کے ہاتھوں کو نرمی سے چھوڑتے ہوئے بولا اتنا تو وہ بھی جان چکا تھا کہ ار حم کی نزدیکی سے ہی وہ گھبرا جاتی ہے

آآ آپ سے ایک بات پوچھوں فاریہ ار حم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

www.kitabnagri.com

ہاں پوچھو۔۔۔۔۔ ار حم چائے کا کپ لبوں سے لگاتے ہوئے بولا

آپ حورالعین آپ کو پسند نہیں کرتے۔۔۔۔۔؟؟ آخر کار فاریہ نے وہ سوال پوچھ ہی لیا جو کافی دیر سے اسے بے چین کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کس نے کہا میں اسے پسند نہیں کرتا ارحم نے الٹا فاریہ سے سوال کیا

وہ آپ آج تک ان سے مخاطب نہیں ہوئے نا ہی آپ نے آج تک ان سے بات کی اس لیے مجھے لگا شاید وہ آپ کو پسند نہیں فاریہ ارحم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو ارحم ہلکا سا مسکرایا

ایسا کچھ نہیں ہے پاگل لڑکی میں اسے ناپسند کیسے کر سکتا ہوں وہ میرے لیے قابلِ عزت ہے قابلِ احترام ہے پہلے وہ میری بھابھی کی جگہ پر تھی مگر اب بہن کی جگہ پر بھی ہے اس سے میرے ڈبل رشتے ہیں پھر میں اسے ناپسند کیسے کر سکتا ہوں ہاں کبھی مخاطب ہونے کا موقع نہیں ملا کبھی بات نہیں کی اس سے مگر اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ مجھے وہ پسند نہیں ارحم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو فاریہ کا چہرہ کھل اٹھا یعنی جو وہ سوچ رہی تھی وہ غلط تھا

www.kitabnagri.com

آپ سچ بول رہے فاریہ ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور ارحم نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو پتہ ہے وہ بہت اچھی ہیں اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی مجھے اور لائبرہ کو انہوں نے کچھ بھی نہیں بولا
کاش بھائی اور با بھی کی ناراضگی ختم ہو جائے اور سب کچھ پہلے کی طرح بالکل ٹھیک ہو جائے فار یہ چہرا
لٹکاتے ہوئے بولی

اونہ مایوس نہیں ہوتے سب ٹھیک ہو جائے گا دعا کرتی رہا کرو فار یہ کالٹکا ہوا چہرہ دیکھ کر ار حم نے اسے
پیار سے سمجھایا تو فار یہ نے مسکرا کر اشباب میں سر ہلایا

وہ میں اب جاؤں۔۔۔؟؟ فار یہ ار حم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو ار حم نے چائے کا آخری گھونٹ بھر کر
خالی کپ سا منے ٹیبل پر رکھا اور فار یہ کی طرف دیکھا جو اسی کی طرف دیکھ رہی تھی

اتنی بھی کیا جلدی ہے کچھ دیر بعد چلی جانا ار حم فار یہ کو کھینچ کر اپنے نزدیک کرتے ہوئے بولا اس
معاملے میں وہ بالکل بے بس تھا اور اس کا دل اس کی بالکل نہیں سنتا تھا

مجھے نیند آرہی ہے لائبرہ کمرے میں انتظار کر رہی ہوگی فار یہ نے گھبراتے ہوئے وجہ بتائی کیونکہ ار حم
کے بدلے بدلے تیور اسے گھبرانے پر مجبور کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

میری نیند اڑا کر تمہیں نیند آرہی ہے ارحم اپنا ناک فاریہ کے گلابی رخسار پر رگڑتے ہوئے بولا

کک کیا مطلب۔۔۔ فاریہ کے ہوش اڑ رہے تھے ارحم کی اتنی نزدیکی پر

مطلب تو تمہیں میں رخصتی کے بعد سمجھاؤں گا ابھی تمہارے دماغ میں یہ بات نہیں بیٹھنی اس لیے ابھی تم جاؤ اس سے پہلے کہ میں۔۔۔۔۔ ارحم ابھی اپنی بات مکمل کرتا فاریہ جھٹکے سے اٹھی اور جلدی سے کمرے سے نکل گئی جب کہ۔۔۔۔۔ اپنے پیچھے سے اسے ارحم کا زوردار قہقہہ سنائی دیا تھا

گاڑی اپنی منزل کو رواں دواں تھی دانش ڈرائیونگ کر رہا تھا جبکہ عینا فرنٹ سیٹ پر آنکھ موند کر سیٹ کی پشت سے سرٹکائے بیٹھی تھی

اس کی سوچوں کا مرکز صرف زر خان تھا آج وہ کتنے حق سے اس کے نزدیک آیا تھا یہ وہ رشتہ تھا جسے چاہ کر بھی عینا جھٹلا نہیں سکتی تھی کیونکہ اسنے زر خان سے سچی محبت کی تھی سچے جذباتوں کے ساتھ مگر

Posted On Kitab Nagri

زرخان کی گئی تذلیل اسے نہیں بھولتی تھی دل کہتا تھا اس موقع دو پر دماغ کہتا تھا کیسے اسے ہی دوبارہ موقع دیا جائے جس نے پہلے ہی دھتکار دیا ہو اور وہ تھا بھی تو شیرازی سکندر کا بھتیجا ان کا خون تھا جب شیرازی سکندر نے کبھی اسے قبول نہیں کیا تھا کبھی اسے اپنی اولاد نہیں سمجھا تھا ہمیشہ اسے دھتکارا ہی تھا تو ان کے بھتیجے سے کیا توقعات رکھی جاسکتی تھی وہ تو ایک بر ایسا کر بھی چکا تھا یہ سب سوچتے ہوئے عینا نے جھٹکے سے آنکھیں کھولیں تھی

میم آپ ٹھیک ہیں دانش ایک نظر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

تو اس وقت ڈیوٹی پر نہیں ہو دانش عینا سڑک پر نظر جماتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

اوو سوری آپ! آپ ٹھیک ہیں دانش نے فوراً اپنا فقرہ درست کیا

www.kitabnagri.com

ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی مجھے عینا دانش کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

جی آپ! بولیں آپ پوچھ کیوں رہی ہیں آپ بس حکم کیا کریں دانش مسکراتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ کو پسند کرتے ہو تم عینا بولی تو گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے دانش کے ہاتھ ایک دم رکے مگر وہ فوراً خود پر قابو کر گیا

جی آپ بس اچھی لگتی ہے دانش ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولا کیونکہ وہ بات کو گول مٹول نہیں کر سکتا تھا عینا کہ پوچھنے کے انداز سے ہی اسے معلوم ہو گیا تھا کہ عینا فاطمہ سے دانش کی محبت کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے

اچھی لگتی ہیں یا محبت کرتے ہو اس سے عینا دانش کو مشکوک نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی

آپ بس اچھی لگتی ہے پسند ہے اب آپ مجھے چھیڑیں تو نا دانش اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا تو عینا بے اختیار مسکرا اٹھی

بات کرو کل آنٹی سے اور جلدی رشتہ بھجواؤ فاطمہ کے گھر میں خود بھی اس کے مامو سے بات کروں گی اور جلد ہی تم دونوں کی شادی بھی کروادیں گے عینا مسکراتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ سے ایک بات پوچھوں آپ کو اس سب کے بارے میں پتہ کیسے چلا میں نے تو کبھی آپ سے اس کے بارے میں ذکر نہیں کیا دانش نے وہ سوال پوچھ ہی لیا جو وہ پوچھنا چاہ رہا تھا

میرے ناک کے نیچے تم پیار پیار کھیل رہے تھے اور مجھے بتانا تک پسند نہیں کیا بیٹا شاید تم یہ بھول رہے ہو کہ تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں میں تمہارے پل پل کی خبر سے واقف رہتی ہوں میں پھر تم یہ کیسے پوچھ سکتے ہو کہ مجھے سب کے بارے میں کیسے پتہ چلا اینا کے بولنے پر وہ بیچارہ شرمندہ سا ہو گیا

اب شرمندہ ہونے کا کوئی فائدہ نہیں میں تو تم سے امید رکھ رہی تھی کہ تم مجھے خود بتاؤ گے مگر تم نے تو ایک بار بھی ذکر نہیں کیا عین اپنے فون پر نظریں جماتے ہوئے بولی

آپی وہ بس میں بتانے والا تھا دانش کو بہت شرمندگی محسوس ہو رہی تھی

کب جب شادی کر لیتے اور چار بچے پیدا کرنے کے بعد آکر مجھے خوشخبری دیتے جی مبارک ہو آپ پھپھو بن گئی ہیں اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے مصنوعی سنجیدگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

نہیں آپ ایسی باتیں کر رہی ہیں آپ میری زندگی میں امی اور آپ کے علاوہ ابھی تک کوئی اس مقام پر نہیں پہنچا کہ میں آپ بتائے بغیر کچھ کروں میں تو بس اس لیے چپ تھا کیونکہ کام ہی بہت تھا اور اس دوران آپ سے بات کرنے کا موقع ہی نہیں ملا ورنہ آئی سویر میں آپ کو ہی بتانے والا تھا

اچھا ٹھیک ہے زیادہ وضاحتیں مت دو اور یہ اس لوکیشن کو ٹریس کرو ہمیں یہاں پہنچنا ہے عینا دانش کی طرف اپنا فون بڑھاتے ہوئے بولی تو دانش نے فون تھام کر لوکیشن ٹریس کی اور اپنی گاڑی اس جانب بڑھائی



www.kitabnagri.com

حادث سڑھیاں اتر کر نیچے آ رہا تھا جب اس کی نظر منہ پھلا کر بیٹھی لائبرے پر پڑی اس کا منہ دیکھ کر معلوم ہو رہا تھا جیسے اس نے تازہ تازہ اپنی عزت افزائی کروائی ہو اور اس کی عزت افزائی کرنے والی شخصیت اس گھر میں ایک ہی تھی وہ تھی زینت بیگم

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا یوں منہ پھلا کر کیوں بیٹھی ہو حارث لائے کے قریب جاتے ہوئے بولا

اس گھر میں مجھ سے کوئی پیار ہی نہیں کرتا مجھے کوئی کچھ سمجھتا ہی نہیں لائے نفی میں سر ہلاتے ہوئے
بہت افسوس ہے بولی جبکہ حارث کو اس کی بات بالکل سمجھ نہیں آئی تھی

اب تم کچھ بتاؤ گی کہ نہیں حارث اس نوٹسکی کو گھورا

میں آپ کو کیا بتاؤں اس گھر میں کوئی مجھے آنکھیں دکھاتا ہے تو کوئی مجھے غصہ دکھاتا ہے اور کوئی مجھے
جوتی دکھاتا ہے اب میں معصوم سی کہاں جاؤں لائے رونے والی شکل بناتے ہوئے بولی جبکہ آنکھیں
دکھانے والی بات اور حارث نے اسے مزید گھورا کیونکہ آنکھیں دکھانے والا فرد وہی تھا جبکہ غصہ
دکھانے والے کے بارے میں اسے معلوم نہیں تھا اور جوتی دکھانے والی زینت بیگم تھی

اس گھر میں میری کوئی سنتا ہی نہیں ہے مجھے کچرے کے ڈبے سے اٹھا کر لائے ہوئے ہیں یہ لوگ لائے
آنکھوں میں نمی لیے دکھ بھرے لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو تمہیں پہلے ہی کہا تھا کہ تمہیں کچرے کے ڈبے سے اٹھا کر لایا گیا ہے مگر ایک تم ہی تھی جو نہیں سنتی تھی چلو شکر ہے آج تمہیں یقین ہو گیا حارث اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا تو اپنا رونا دھونا بھول کر لائے نے اسے بری طرح گھورا

آپ کے کہنے کا مطلب کیا ہے اگر آپ میرے دکھ میں میرا ساتھ نہیں دے سکتے تو میرے زخموں پر نمک بھی مت چھیر کین لائے حارث کو آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی

تمہارے دکھ میں شامل میں ہو جاؤں پہلے مجھے اپنا دکھ تو بتاؤ حارث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

میں آپ کو کیا بتاؤں آپ نہیں سمجھیں گے صرف ایک چیز بولی تھی اماں سے کہ مجھے کھیر بنا دے بس اتنا سا بولا تھا اور انہوں نے کیا بولا کہ تمہارے باپ نے مجھے نوکر نہیں رکھا ہوا مطلب میری کوئی عزت ہی نہیں ہے فاریہ کو بولتی ہیں وہ ان کی فرما بردار بیٹی ہے جب کہ میری اتنی بڑی قربانی دینے کے باوجود بھی انہیں یقین نہیں ہوا کہ میں ان کی فرما بردار بیٹی ہوں لائے اپنے مصنوعی آنسو صاف کرتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

کون سی قربانی اور کون سی فرامرداری لائے کی باتیں حارث کے سر کے اوپر سے گزر رہی تھی

چھوڑیں آپ نہیں سمجھیں گے میری قسمت ہی ایسی ہے مجھ سے کوئی پیار ہی نہیں کرتا لائے بولتی ہوئی
سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی جبکہ حارث حیرانگی سے اس آفت کو جاتا ہوا دیکھ رہا تھا

پتہ نہیں کیا کھا کر پیدا کیا ہے اسے چچی جان نے حارث کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اس کی باتوں پر ہنسے
یا افسوس کرے

اپنا سر جھٹکتے ہوئے حارث باہر کی جانب بڑھ گیا جب اس کا دماغ میں دوبارہ لائے کے باتیں گردش
کرنے لگی

www.kitabnagri.com

نوٹسکی کہیں کی سیدھی طرح بول دیتی کہ اسے کھیر کھانی ہے اتنی لمبی کارستانی سنانے کی کیا ضرورت
تھی حارث خود سے بڑبڑایا اور پھر خود ہی مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اس وقت عینا اپنی ٹیم کے ساتھ ZM کمپنی کے سامنے کھڑی تھی جو کراچی میں تھی اور معلومات کے مطابق یہاں پر باہر کے ملک سے آنے والی ادویات کو چیک کر کے پاکستان میں سپلائی کرنے کا کام ہوتا تھا مگر یہاں پر یہ چیز صرف بناوٹی تھی دکھائے جانے والے کاموں میں یہ اول تھا اور اندر ان لیگل کام کیا جاتا تھا اور اس چیز کا عینا کے پاس مکمل پروف موجود تھا

اور کچھ ہی دیر میں ہے عینا اپنی ٹیم کے ساتھ اس کمپنی کو سیل کر چکی تھی عینا سامنے نہیں گئی تھی یہ کام اس کے آفیسرز نے سرانجام دیا تھا کیونکہ عینا ایک سیکرٹ ایجنٹ تھی اور وہ دنیا کے سامنے نہیں آ سکتی تھی اسے جو بھی کرنا تھا اپنے آفیسرز کی آڑ میں ہی کرنا تھا اور اپنے آفیسرز کو گائیڈ کرتے ہوئے عینا نے اس کام میں بھی کامیابی حاصل کیے تھے اس وقت آفیسرز اس کمپنی کے مینجر اور اس کمپنی میں کام کرنے والے تمام لوگوں کو گرفتار کر رہے تھے جبکہ عینا کو ایک اور جگہ بھی جانا تھا اس لیے اپنے آفیسرز کو کچھ تاکید کرتے ہوئے وہ دانش کے ساتھ وہاں سے چلی گئی

جس شخص کا کیس عدالت میں چل رہا تھا اور زر خان اس کی آخری تاریخ دے چکا تھا وہ شخص ابھی تک غائب تھا اور عینا کو اس شخص کا پتہ چل چکا تھا وہ کراچی میں ہی ایک چھوٹے سے علاقے میں چھپا بیٹھا تھا اس لیے عینا کا اس تک پہنچنا بہت ضروری تھا تا کہ معلوم ہو سکے کہ وہ لاہور سے غائب کیوں ہوا اور

Posted On Kitab Nagri

عدالت میں پیش کیوں نہیں ہو رہا حالانکہ یہ کیس اس نے ہی فائل کیا تھا پھر اب وہ پیچھے ہٹ کر کیوں
عدالت کا وقت ضائع کر رہا تھا

دانش نے اپنی گاڑی ایک چھوٹے سے علاقے میں روکی تھی کیونکہ آگے جانے کے لیے راستہ نہیں تھا
وہ بہت چھوٹا سا علاقہ تھا اور اس کی گلیاں کافی تنگ تھی

عینا نے دانش کو گاڑی سے اترنے کا اشارہ کیا اور خود گاڑی سے نکل کر آگے کی جانب بڑھ گئی جبکہ
دانش نیچے سے گاڑی لاک کرتا ہوا عینا کے پیچھے آیا تھا

گھر کے آگے روک کر دانش کا دروازہ بجایا کافی بار دروازہ بجانے کے بعد بھی اندر سے کوئی نہیں آیا
جب کہ ان لوگوں کا اس شخص سے ملے بغیر وہاں سے جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس لیے دانش نے
دوبارہ دروازہ بجایا اور اس بار اس نے ذرا زور سے دروازہ بجایا تھا تا کہ اندر بیٹھے شخص کو احساس ہو سکے
کہ باہر کوئی دروازے پر کھڑا ہے

Posted On Kitab Nagri

اندر سے ایک شخص نے دروازہ کھولا تو عینا اور دانش نے اس شخص کی طرف دیکھا دیکھنے میں وہ شخص کوئی نوجوان بالکل نہیں تھا بلکہ وہ تو ایک بوڑھا آدمی تھا جس کی عمر کم سے کم 60 سال سے اوپر ہی تھی

جی بیٹا آپ لوگ کون وہ آدمی ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

باباجی ہم آپ سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتے ہیں کیا آپ ہمیں اندر آنے کی اجازت دیں گے دانش ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا انہوں نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اندر آنے کا راستہ دے دیا

عینا نے اندر داخل ہوتے ہوئے ایک نظر اس گھر کو دیکھا وہ گھر بہت چھوٹا سا تھا اور کچا بنا ہوا تھا وہاں پر صرف ایک ہی کمرہ تھا جس میں ایک بیڈ اور دو کرسیاں رکھی گئی تھی

بیٹھو بیٹا آپ کے لیے کچھ لاؤں وہ باباجی ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

نہیں باباجی ہمیں آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے آپ بیٹھیں عینا ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ ان کے سامنے ہی بیٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

آپ نے ایک کیس فائل کروایا تھا اور اس کی تمام تاریخوں پر آپ عدالت آتے رہے ہیں اور جس کے خلاف آپ نے کیس فائل کروایا تھا اس کے خلاف کیس لڑتے رہے ہیں اور آخری تاریخ پر آپ غائب ہو گئے اور آپ نے کیس لڑنے سے انکار کر دیا اس کے پیچھے کی وجہ کیا ہے کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس کیس کی آخری تاریخ دوبارہ دی گئی ہے اس جج نے اس کیس کو مزید آگے بڑھایا ہے کیونکہ وہ آپ کا منتظر ہے اور آپ عدالت میں پیش ہی نہیں ہو رہے کیا آپ ہمیں وضاحت دیں گے عینا ان کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی

بیٹا آپ لوگ کون ہو اور مجھ سے یہ سب کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔؟؟

ہم آفیسرز ہیں باباجی جن کے خلاف آپ نے کیس فائل کیا تھا ابھی ہم ان کی ہی کمپنی کو سیل کر کے آ رہے ہیں اب ہم بھی آپ سے یہ امید رکھتے ہیں کہ آپ ہمیں سچ بتائیں تاکہ ہم کوئی سنگین قدم اٹھا سکیں کیونکہ آپ کی غیر حاضری کی وجہ سے اس جج پر بھی جان لیوا حملہ کیا گیا ہے جس جج نے آپ کی تاریخ کو آگے بڑھایا دانش نے اس لیے تفصیل بتائی تاکہ وہ اب بھی سچ بول دیں

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بول رہے ہو آپ ان کی اور اپنی پوتی کی جان کی خاطر ہی تو ہم پیچھے ہٹے تھے تاکہ وہ لوگ اس جج کو اور ہماری پوتی کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے دانش کے بات سن کر وہ کافی پریشان ہو چکے تھے

کیا مطلب آپ کا باباجی کیا آپ ہمیں تفصیل بتا سکتے ہیں عینا باباجی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو انہوں نے ہاں میں سر ہلایا اور ساری تفصیل بتانے لگے

بیٹامیری شہر میں زمین تھی جس پر ظہیر ملک کے بندوں نے زبردستی قبضہ کر کے اسے اپنے نام لکھوا لیا میں نے ہر ممکن کوشش کی ان کے خلاف کیس کرنے کی مگر کوئی بھی پولیس والا ان کے خلاف کیس نہیں فائل کر رہا تھا پھر میں زر خان سکندر کے پاس گیا بھلا ہوا اس نیک بچے کا اس نے میری ساری بات تفصیل سے سنی اور کیس فائل کروایا پھر ہر تاریخ پر وہ مجھے حوصلہ دیتا تھا کہ ہماری زمین ہمیں واپس مل جائے گی ہم بہت خوش تھے کیونکہ ہمارا کل اثاثہ ایک وہ زمین اور ہماری پوتی تھی ہمارا بیٹا اور بہو کب کے دنیا سے رخصت ہو چکے تھے جس دن اس کیس کی آخری تاریخ دی گئی تھی اس دن راستے سے ہی میری پوتی کو اغواہ کر لیا گیا اور مجھے دھمکی دی گئی کہ اگر میں نے یہ کیس مزید لڑا تو میری پوتی کو جان سے مار دیں گے مجھے اپنی پوتی زمین سے زیادہ پیاری تھی اس لیے جیسے جیسے وہ بولتے گئے میں ویسا ویسا کرتا گیا وہ لوگ مجھے یہاں کراچی لے آئے اور ایک آبادی میں لا کر پھینک دیا اور میری پوتی کو میرے

Posted On Kitab Nagri

پاس چھوڑ دیا اور یہ دھمکی دی کہ اگر میں نے کسی کو بھی اس بارے میں بتایا یا آخری تاریخ کو عدالت میں پیش ہوا تو صرف میری پوتی کو ہی نہیں اس جج کو بھی جان سے مار دیں گے اس لیے مجھے مجبوراً یہیں پر چھپنا پڑا مگر اس جج کا سیکرٹری داؤد جو اکثر ہمارا خیال رکھتا تھا ایک دن وہ یہاں پر آیا اس نے ہمیں بولا کہ وہ ہمیں لینے آیا ہے مگر بہت زیادہ اصرار پر بھی ہم اس کے ساتھ نہیں گئے اس کے جانے کے بعد کچھ آدمی آئے اور زبردستی میری پوتی کو اٹھا کر لے گئے انہیں لگتا تھا کہ داؤد کو ہم نے بلایا ہے مگر ایسا نہیں تھا اب وہ لوگ بول رہے ہیں کہ اگر میں آخری تاریخ کو وہاں پہنچاؤں میری پوتی کو نوچ نوچ کر جانوروں کی طرح ماریں گے اس بات سے میں بہت ڈر گیا اور پھر میں نے علاقہ بدل دیا اب میں یہاں پر رہتا ہوں اور یہاں کا پتہ کسی کو نہیں میری پوتی ان کی قبضے میں ہے انہوں نے ابھی تک میری پوتی کو نہیں چھوڑا میں غریب سا بندہ ہوں اگر میں آخری تاریخ کو جاتا ہوں تو وہ لوگ میری پوتی کو مار دیں گے اور میرے پاس میری پوتی کے علاوہ اور کچھ نہیں بات بتانے کے دوران وہ باباجی زار و قطار رونے لگے

www.kitabnagri.com

فکر مت کریں باباجی آپ کی پوتی بالکل ٹھیک اور صحیح سلامت ہے اور وہ ہمارے پاس موجود ہے دانش ان باباجی ہاتھ تھامتے ہوئے بولا جب کہ انہوں نے چونک کر دانش کی طرف دیکھا تھا جیسے انہیں اس کے بعد پھر یقین نہ آیا ہو

Posted On Kitab Nagri

جب انہوں نے ظہیر ملک کے کمپنی پر ریٹ کی تو انہیں وہاں کے بیسمنٹ سے دو لڑکیاں ملی جنہیں شاید انہوں نے وہاں بند کیا ہوا تھا ان دو لڑکیوں میں سے ضرور ایک ان کی پوتی ہی تھی

تم سچ کہہ رہے ہو بیٹا وہ باباجی دانش کا ہاتھ پکڑتے ہو کانتی آواز میں بولے

جی ہاں یہ سچ ہے آپ کی پوتی بالکل ٹھیک اور صحیح سلامت ہے اور وہ ہمارے پاس موجود ہے ہم کچھ دیر تک آپ کو اس سے ملو ادیں گے لیکن آپ کو بھی ہماری بات ماننی ہوگی عینا ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو انہوں نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا جیسے وہ عینا کی ہر بات ماننے کو تیار ہوں

اپنا سامان اٹھائیں آپ اور اسی وقت ہمارے ساتھ چل رہے ہیں عینا ان باباجی کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور اٹھ کھڑی ہوئی انہوں نے جلدی سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے سائیڈ پہ پڑا ایک چھوٹا سا بیگ پکڑا کیونکہ اتنی مہلت تو انہیں بالکل نہیں ملی تھی کہ وہ اپنا زیادہ سامان لے سکتے انہوں نے بہت مشکل سے اپنے اور اپنی پوتی کے دو ہی جوڑے لیے تھے انہوں نے بیگ پکڑا تو دانش اور عینا نے ان کے ساتھ ہی قدم باہر کے جانب بڑھائے تھے

Posted On Kitab Nagri

اس وقت کمرہ عدالت میں ہلچل مچی ہوئی تھی کیونکہ کچھ ہی دیر میں جج نے فیصلہ سنانا تھا کیونکہ آج اس کیس کی آخری تاریخ تھی اور ہر حال میں اس کیس کا آج فیصلہ سنا دیا جانا تھا اور سب وہاں پر بیٹھے جج کے منتظر تھے جب انہیں خبر ملی کہ جج کمرہ عدالت میں داخل ہونے والے ہیں تو سب نے خاموشی اختیار کر لی اور سیدھے ہو کر بیٹھ گئے

زر خان چلتا ہوا کمرہ عدالت میں داخل ہوا اس نے اس وقت تھری پیس بلیک پینٹ کوٹ پہنا ہوا تھا جس کے اوپر اس نے ایک بلیک لمبا کوٹ پہنا تھا جو ایک جج کا ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی اس کا سیکرٹری داؤد ہاتھ میں کچھ فائلز پکڑے اس کے ساتھ قدم ملاتے ہوئے چلتا آ رہا تھا

زر خان آکر اپنی کرسی پر بیٹھا تو داؤد فوراً ہی اس کے کچھ فاصلے پر فائلز سامنے رکھ کر کھڑا ہو گیا جبکہ کمرہ عدالت میں موجود باقی افراد بھی چوکس ہو گئے تھے کیونکہ زر خان کسی کی بھی مداخلت برداشت نہیں

Posted On Kitab Nagri

کرتا تھا اور نہ ہی وہ کسی کو اجازت دیتا تھا کہ کوئی کمرہ عدالت میں بیٹھ کر فضول گوئی کرے اس لیے وہاں مکمل خاموشی چھا گئی تھی

سرا بھی تک وہ نہیں پہنچے داؤد زر خان کی طرف جھکتے ہوئے بولا تو زر خان نے ایک نظر کمرہ عدالت میں دوڑائی جہاں پر وہ افراد موجود تھے جنہوں نے زمین پر قبضہ کیا تھا اور ان کا وکیل بھی موجود تھا جبکہ دوسری طرف نہ تو وہ باباجی موجود تھے نہ ہی ان کی پوتی اور نہ ہی ان کا وکیل اور یہ چیز زر خان کو غصہ دلار ہی تھی کیونکہ وہ ان کے بغیر ان کے حق میں کوئی بھی فیصلہ نہیں لے سکتا تھا اگر وہ فیصلہ کرتا بھی تو اسے وہ فیصلہ ان بندوں کے حق میں لینا پڑنا تھا جو اس وقت وہاں موجود تھے اور یہ زر خان سکندر ہرگز نہیں چاہتا تھا کہ فیصلہ ان کے حق میں جائے

یورونر ہمارے دوسرے کلائنٹ جو اس وقت تک پہنچے ہی نہیں نہ تو وہ پچھلی تاریخ پر یہاں موجود تھے اور نہ ہی وہ اس تاریخ پر یہاں موجود ہیں مطلب صاف ہے کہ وہ بھاگ چکے ہیں کیونکہ جو کیس انہوں نے فائل کیا تھا وہ بالکل جھوٹا تھا اور جھوٹے کیس پر فیصلہ نہیں سنائے جاتے آپ سے اپیل ہے کہ آپ ہماری فائلز پر ذرا غور کریں اور انہیں دیکھیں تاکہ آپ کو پتہ چل سکے کہ یہ زمین واقع ہی ان لوگوں کی ہے نہ کہ اس آدمی کی جو کیس فائل کر کے خود بھاگ گیا امید ہے آپ ہمارے حق میں ہی فیصلہ

Posted On Kitab Nagri

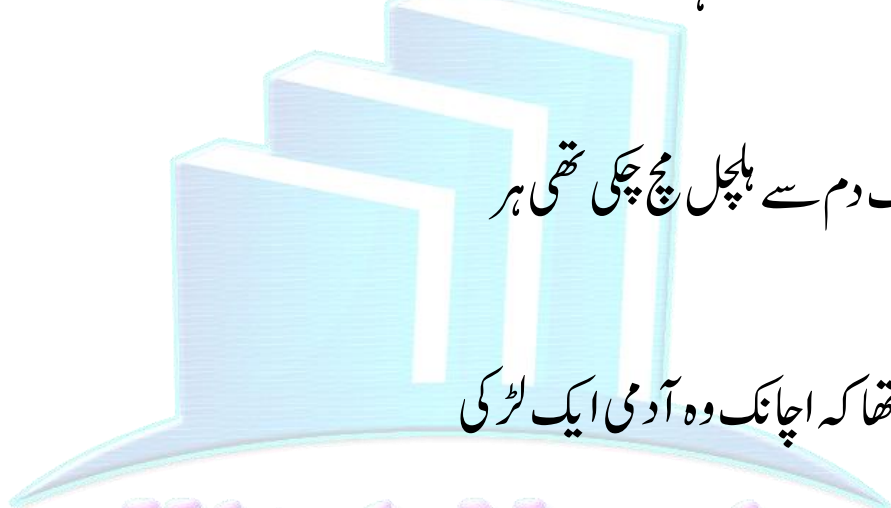
کریں گے شکریہ ان بندوں کا وکیل اپنی فائل پیش کرتے ہوئے بولا اور پھر واپس جا کر اپنے کرسی پر بیٹھ گیا وہاں موجود ان افرادوں کے چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ تھی جیسے انہیں یقین ہو کہ آج کی تاریخ میں وہ آدمی ہر گز نہیں آئے گا اور یہ کیس وہی جیتیں گے

زرخان نے ایک نظر اس فائل کو دیکھا یقیناً وہ فائل غلط طریقے سے بنوائی گئی تھی مگر اس وقت وہ ایک جج کی کرسی پر بیٹھا تھا اور اسے انصاف کرنا تھا انصاف کرنے کے لیے وہاں پر دوسرے پارٹی موجود ہی نہیں تھی تو پھر وہ انصاف کس کے حق میں کرتا اور اس کے بعد وہ تاریخ بھی نہیں دے سکتا تھا اس لیے اس نے فیصلہ سنانے کے لیے اپنا قلم اٹھایا اب وہ کچھ لکھ کر اپنے منہ سے کچھ الفاظ بولتا اس سے پہلے ہی کمرہ عدالت کا دروازہ کھلا اور ایک آواز پر اس کے ہاتھ وہیں پر تھم گئے

رکیں جج صاحب اشرف صاحب کمرہ عدالت میں تشریف لا چکے ہیں عینا کی آواز پورے کمرہ عدالت میں گونجی تو سب نے جھٹکے سے گردن گھما کر عینا کی طرف دیکھا جو ان باباجی کے ساتھ کمرہ عدالت میں داخل ہو رہی تھی جبکہ عینا کی آواز سن کر زرخان نے جھٹکے سے سر اٹھا کر سامنے کی طرف دیکھا تھا عینا کو وہاں پا کر وہ بے حد حیران ہوا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کے دیکھنے پر عینا نے زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ دبائی جب کہ اینا کس حرکت پر زرخان کی پوری کی پوری آنکھیں ہی کھل گئی زرخان کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر عینا نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دبائی تھی جب کہ زرخان کو فوراً احساس ہوا کہ وہ اس وقت کہاں ہے تو اس نے جلدی سے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا اسے عینا سے اس چیز کی بالکل امید نہیں تھی وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ عینا ایسی حرکت بھی کر سکتی ہے مگر افسوس وہ کر چکی تھی Dill e Aziz



کمرہ عدالت میں ایک دم سے ہلچل مچ چکی تھی ہر

طرف شور اٹھ چکا تھا کہ اچانک وہ آدمی ایک لڑکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے ساتھ کیسے نمودار ہو گیا جبکہ ان لوگوں کی کے

شور کو سنتے ہوئے زرخان نے ان سب کو اور آرڈر دیتے

ہوئے چپ کروایا تھا اور وہ لوگ فوراً ہی چپ کر گئے

Posted On Kitab Nagri

اب کمرہ عدالت میں مکمل خاموشی تھی

جی تو اشرف صاحب آپ اپنی گواہی دینا شروع کریں

آپ عدالت کا آگے ہی بہت وقت ضائع کر چکے ہیں

زرخان کی گرجدار بھاری آواز کمرہ عدالت میں گونجی

ایک منٹ جج صاحب اتنی جلدی کیا ہے گواہی بھی دے

www.kitabnagri.com

دی جائے گی پہلے آپ ہمارا کیس تو دیکھیں عینا

زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو زرخان نے

Posted On Kitab Nagri

تعب سے اسے دیکھا جو آفت بن کے پتہ نہیں کہاں

سے ٹپک پڑی تھی

رکیں آپ کون ہیں اور آپ کیسے یہاں عدالت میں کھڑے

ہو کریوں بول سکتی ہیں اور ان کا وکیل کہاں ہے یہ

سب بولنے کا حق ان کے وکیل کو ہے نہ کہ آپ کو



دوسری پارٹی کا وکیل کھڑے ہوتے ہوئے کافی عجیب

لہجے میں بولا جو عینا کو تو بالکل پسند نہیں آیا تھا

جب کہ زر خان کا دل چاہا تھا یہ اس وکیل کی گردن

Posted On Kitab Nagri

کاٹ دے جو عینا کو اس طرح مخاطب کر رہا ہے

یو مسٹر آپ کون ہوتے ہیں کہ آپ مجھ سے پوچھیں کہ

میں یہاں کھڑی ہو کر کیوں بول رہی ہوں میں ہی ان

کی وکیل ہوں اور یہ کیس میں ہی لڑوں گی سمجھے

اور اب اسندہ کسی عورت ذات سے بات کرنی ہونا تو

www.kitabnagri.com

تمیز اور تہذیب سیکھیے گایہ نہ ہو کہ وہ بھی آپ کو

کسی عورت ذات کو ہی سکھانی پڑے عینا اس وکیل

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دیکھتے ہوئے کافی سنجیدگی سے بولی جبکہ

سب نے حیرت بھری نظروں سے عینا کی طرف دیکھا

تھا جو اپنے مخصوص لباس میں موجود چہرے پر

ماسک لگائے بہت مضبوط لہجے میں بات کر رہی تھی

وہاں پر موجود کسی بھی فرد کو وہ کوئی عام سی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑکی تو بالکل نہیں لگی تھی

آپ وکیل ہیں اپنا حلیہ دیکھا ہے آپ نے چہرے کو آپ نے

ڈھانپا ہوا ہے اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ابھی وہ وکیل آگے کچھ بولتا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کی سخت اور گرجدار آواز نے فوراً اسے چپ

کرنے پر مجبور کر دیا

جسٹ شٹ اپ اگر ایک اور لفظ تم نے بولا تو اس

عدالت کے خلاف جانے کا کیس کر کے اٹھا کر جیل میں

پھینکوں گا زرخان اس وکیل کی طرف دیکھتے ہوئے

www.kitabnagri.com

دھاڑا وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا کہ کوئی غیر مرد

اٹھ کے عینا کو کچھ بولے پھر چاہے وہ کمرہ عدالت ہو

Posted On Kitab Nagri

یہ ساری دنیا کے سامنے کیوں نہ ہو

ایم سوری یورو نروہ شرمندہ سا ہو کر بولا اور اپنی

کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ زر خان نے عینا کو بولنے کا

اشارہ کیا تو عینا نے ان بابا جی کو اشارہ کیا تو وہ جا

کر کٹھرے میں کھڑے ہو گئے جبکہ عینا کے ہاتھ میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانش نے ایک فائل دی تھی

ایک کیس کی فائل آپ کے پاس موجود ہے جس میں

صاف لکھا ہے کہ اشرف صاحب کی ذاتی زمین پر

Posted On Kitab Nagri

زبردستی قبضہ کر کے ان سے زبردستی ان کاغذات پر

سائن کروائے گئے ہیں اور وہ زمین اپنے نام کروائی گئی

ہے جبکہ وہ زمین ان کی محنت مزدوری کا صلہ تھی

عینا زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے گولی تو زرخان بھی

توجہ سے اپنی بیوی پلس وکیل بیوی کو سننے لگا

اور ایک یہ کیس ہے جو کچھ دیر پہلے ہی اشرف

صاحب نے ان پر کروایا ہے انہوں نے اس چیز سے ہٹنے

Posted On Kitab Nagri

کے لیے نہ صرف انہیں دھمکی دی بلکہ ان کی پوتی کو

اغوا بھی کیا

دوسرا جرم انہوں نے نہ صرف ان کی پوتی کو اغوا کیا

بلکہ انہیں زبردستی لاہور سے لے جا کر کراچی میں

کسی ابادی میں پھینک دیا گیا جہاں پر نہ تو کسی چیز

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی سہولت تھی اور نہ ہی دو وقت کا کھانا اچھے

طریقے سے میسر ہو رہا تھا

تیسرا جرم یہ ہے کہ انہوں نے ان کا کیس لڑنے والا جج

Posted On Kitab Nagri

یعنی زر خان سکندر کو قتل کرنے کی دھمکی دی انہوں

نے بولا کہ اگر وہ آخری تاریخ پر کورٹ پہنچ کر گواہی

دیتے ہیں اور وہ کیس لڑتے ہیں تو نہ صرف ان کی

پوتی کو بلکہ زر خان سکندر کو بھی جان سے مار دیا

جائے گا اور ان کی پوتی کو نوچ نوچ کر جانوروں کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرح مارا جائے گا

ان کا چوتھا جرم یہ ہے کہ انہوں نے ان کی پوتی کو

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ اغواہ کیا اور اغواہ کر کے ایک بیسمنٹ میں

پھینک دیا جہاں پر تین دن سے وہ بچی بھوک پیاسی

رہی اور آج وہ بچی ہمیں وہاں بے ہوش ملی ہے عینا بے

حد سخت لہجے میں بول رہی تھی اس کے لہجے میں

ذرا لچک نہیں تھی ذرا خوف نہیں تھا ذرا ہچکچاہٹ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں تھی وہ بے خوف ہوتی پورے کمرہ عدالت کے

سامنے ان لوگوں کی پول کھول رہی تھی جبکہ وہ

آدمی ہکا بکا بیٹھے بار بار اپنے ماتھے پر آنے والا پسینہ

Posted On Kitab Nagri

پوچھ رہے تھے کیونکہ اب ان کا انجام بہت برا ہونے

والا تھا

تو یہ رہے سارے ثبوت آپ کے سامنے اب آپ کے کیے

جانے فیصلے کے منتظر ہیں ہم عینا وہ فائل دانش کی

جانب بڑھاتے ہوئے بولی تو دانش نے وہ فائل پکڑ کر کے

www.kitabnagri.com

سیکرٹری کو پکڑائی اور اس نے زر خان کے آگے رکھی

زر خان نے وہ فائل کھول کے ایک نظر دیکھا یقیناً جو

Posted On Kitab Nagri

کچھ عینانے بولا تھا وہ سو فیصد سچ تھا اور وہ

ثبوت اتنے خالص اور پکے تھے کہ اب ان لوگوں کا وہاں

سے بچ کر نکلنا ممکن تھا وہ ہزار جتن بھی کر لیتے

تب بھی وہ وہاں سے نہیں نکل سکتے تھے

تمام ثبوتوں اور گواہوں کی مد نظر رکھتے ہوئے عدالت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ فیصلہ کرتی ہے کہ شرافت احمد کو ان کی زمین

باعزت واپس لوٹائی جائے گی جبکہ اصغر اور اس کام

میں ملبوس تمام افراد کو دس سال قید اور 50 لاکھ

Posted On Kitab Nagri

جرمانہ دینے سزا سناتی ہے زر خان نے اپنا فیصلہ سناتے

ہی اپنا قلم توڑ دیا جب کہ کٹھرے میں کھڑے اشرف

احمد نے بے تحاشہ خوش ہوتے ہوئے عینا کی طرف

دیکھا تھا جس نے مسکراتی آنکھوں سے انہیں دیکھ کر

پلکیں جھکا کر انہیں تسلی دی عینا نے انہیں کٹھرے

میں کھڑا ہونے کا تو کہہ دیا تھا مگر اس نے انہیں ایک

لفظ نہیں بھولنے دیا اور اتنی صفائی سے ان کا کیس لڑ



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کرا نہیں انصاف بھی دلا دیا اور یہ چیز کسی کے لیے

اہم ہوتی نہ ہوتی مگر اشرف صاحب کے لیے بہت اہم تھی

چلو دانش بہت دیر ہو چکی ہے عینا دانش کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی اور پھر وہ دونوں ہی وہاں سے نکل

گئے جبکہ زر خان نے عینا کو جاتے ہوئے بہت غور سے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھا تھا

بیٹابات سنیں ابھی عینا کورٹ سے باہر نکل ہی رہی

تھی جب اسے اپنے پیچھے سے اشرف احمد کے آواز

Posted On Kitab Nagri

سنائی دی اس نے مڑ کے پیچھے دیکھا تو اشرف

صاحب اسی کی جانب آرہے تھے

بیٹا بہت بہت شکریہ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں

آپ لوگوں کا کیسے شکریہ ادا کروں آپ لوگوں نے

مجھے انصاف دلا کر میری اور میری پوتی کی آنے والی

www.kitabnagri.com

زندگی کو آسان بنا دیا مجھے سمجھ نہیں آرہا کیا خدا

کے بعد میں آپ کا شکر کیسے ادا کروں اشرف صاحب

Posted On Kitab Nagri

عینا کی طرف دیکھتے ہوئے نم آواز میں بولے تو اس نے

مسکرا کر ان کی طرف دیکھا اور پھر بولی

آپ میرے بابا کی جگہ پہ ہیں اور آپ کی ایک پوتی بھی

ہے یقیناً وہ آپ کو اپنی بیٹی سے زیادہ عزیز ہوگی آپ

بس یہ سمجھ لیں کہ آپ کو کسی غیر نے نہیں بلکہ آپ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی بیٹی نے انصاف دلایا ہے عینا ان کی طرف دیکھتے

ہوئے مسکرا کر بولی

یہ میرا کارڈ ہے اس پر میرا نمبر موجود ہے جو 24

Posted On Kitab Nagri

گھٹے ان رہتا ہے اگر آپ کو زندگی میں کبھی بھی

کوئی بھی مشکل درپیش آئے یہ میری ضرورت پر ہے تو

آپ مجھے ضرور یاد رکھیے گا مجھے بہت خوشی ہوگی

اے نانا کی طرف اپنا کارڈ بڑھاتے ہوئے بولی تو انہوں

نے مجھ کو را کر کارڈ پکڑ لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے باباجی اب ہم چلتے ہیں بہت سے کام ہے کرنے

والے دعاؤں میں یاد رکھیے گا عینا ان کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو انہوں نے پیار سے اس

کے سر پر ہاتھ رکھا تو دانش نے بھی اپنا سر آگے بڑھا

دیا یعنی اسے بھی پیار لینا تھا مگر زبردستی دانش کی

حرکت پر عینا گہرا مسکرائی

ٹھیک ہے بیٹا خیال رکھنا وہ مسکراتے ہوئے بولے تو عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور دانش نے خدا حافظ بولتے اپنی گاڑی کی جانب بڑھ

گئے جب زر خان بھی وہاں سے باہر نکلا تھا وہ عینا سے

بات کرنا چاہتا تھا مگر افسوس اس کے وہاں پہنچنے

Posted On Kitab Nagri

سے پہلے ہی عینا گاڑی میں بیٹھ چکی تھی اس سے

پہلے کہ زر خان ان تک پہنچتا دانش گاڑی کورٹ کے

گیٹ سے باہر نکال چکا تھا

سر آپ ٹھیک ہیں داؤد زر خان کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولا

ہاں میں ٹھیک ہوں گاڑی نکالو حویلی پہنچنا ہے زر خان

www.kitabnagri.com

داؤد کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے گارڈز کو

اشارہ کیا اگلے ایک منٹ میں گاڑی زر خان کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

کھڑی تھی زر خان گاڑی میں بیٹھا تو گاڑز بھی اپنی

گاڑیوں میں بیٹھ گئے اور زر خان کی گاڑی حویلی کی

جانب رواں دواں ہو گئی جبکہ اس کے محافظوں کی

گاڑیاں بھی آگے پیچھے ہی موجود تھی



www.kitabnagri.com

ارحم ابھی اپنے آفس سے نکلا ہی تھا جب آگے سگنل پر

اسے رکنا پڑا وہ سگنل کھلنے کا انتظار کر رہا تھا جب

Posted On Kitab Nagri

اس کی گاڑی کا شیشہ بجا اس نے شیشہ نیچے کیا تو

سامنے ایک بچہ کھڑا تھا اس کے ہاتھ میں بہت سے

گجرے ایک ڈنڈا نما چیز میں قطاروں سے لگے ہوئے تھے

وہ گلاب کے گجرے تھے اور وہ بہت خوبصورت لگ رہے تھے

السلام علیکم صاحب جی آپ یہ گجرے لینا پسند کریں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گے وہ بچہ ار حم کو گجروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

گلاب کے گجروں کو دیکھتے ہی بے اختیار ار حم کو

فارہ کا چہرہ اپنے ذہن میں ابھرتا ہوا دکھائی دیا وہ تو

Posted On Kitab Nagri

گلاب کے پھولوں کی دیوانی تھی یوں کہا جائے تو بہتر
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ہو گا کہ اسے گلاب کے پھولوں سے عشق تھا جان بستی

Posted On Kitab Nagri

تھی اس کی ان گلاب کے پھولوں میں

ہاں کیوں نہیں دودے دوار حم اس بچے کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے جلدی سے دو گجرے ایک

شاہر میں ڈال کر ار حم کی جانب بڑھائے تو ار حم نے

مسکراتے ہوئے وہ گجرے پکڑ لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سکول پڑھتے ہو تم ار حم نے اپنا والٹ نکالتے ہوئے

پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جی میں سکول پڑھتا ہوں وہ تو آج کل اماں تھوڑی

بیمار ہیں اور ان کی جگہ کام پر میں آرہا ہوں ورنہ

میں تو روز سکول جاتا ہوں اور سکول سے آکر کس

ٹائم یہاں پر اماں کے حصے کا کام کر لیتا ہوں تاکہ ہم

لوگ پیٹ بھر کر کھانا کھا کے سو سکیں وہ بچہ ارحم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو ارحم کو بے

اختیار اس بچے پہ رحم آیا کتنا معصوم اور چھوٹا سا

بچہ تھا کتنی معصومیت سا بتا رہا تھا کہ صبح کے

Posted On Kitab Nagri

وقت وہ سکول جاتا ہے اور رات کے وقت آ کے یہاں پہ

اس لیے کماتا ہے تاکہ وہ پیٹ بھر کر کھانا کھا سکے

اچھا ابا کیا کرتے ہیں تمہارے ارحم نے اس سے اگلا

سوال پوچھا

جی ابا میرے یہی کام کرتے ہیں وہ اگلے سنگنل پر کھڑے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوتے ہیں اس بچے نے دوبارہ مسکراتے ہوئے جواب دیا

ٹھیک ہے یہ پیسے رکھو اور اپنی اماں کے لیے دوائیاں لے

Posted On Kitab Nagri

کر جاؤ پیٹ بھر کے کھانا کھانے کے لیے بھی کھانا نہیں

سے لے کر جانا اور یہ میرا کارڈ بھی رکھوا اپنے ابا کو

دینا اور انہیں بولنا کہ صبح آکر مجھ سے ملے ارحم

پانچ پانچ ہزار کے کچھ نوٹ اس بچے کو تھمتے ہوئے

بولا اور ساتھ اپنا کارڈ بھی دیا تو اتنے سارے پیسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک ساتھ دیکھ کر وہ بچہ بے تحاشہ خوش ہوا

یہ سارے پیسے میں رکھ لوں بہت بہت شکریہ آپ کا

بہت اچھے ہیں آپ کیا آپ یہ گجرے اپنی بیگم کے لیے

Posted On Kitab Nagri

لے رہے ہیں کیا آپ کی شادی ہو گئی وہ بچہ ار حم کی

طرف دیکھتے چمکتے ہوئے بولا

ہاں میری شادی ہو گئی اور یہ گجرے میں اپنی بیگم کے

لیے ہی لے کے جارہا ہوں تم ہمارے لیے دعا کرنا ٹھیک

ہے اگلی بار جب گجرے لوں گا تو اپنی بیگم کو بھی

www.kitabnagri.com

ساتھ لے کر آؤں گا ار حم ہلکا سا ہنستے ہوئے بولا تو اس

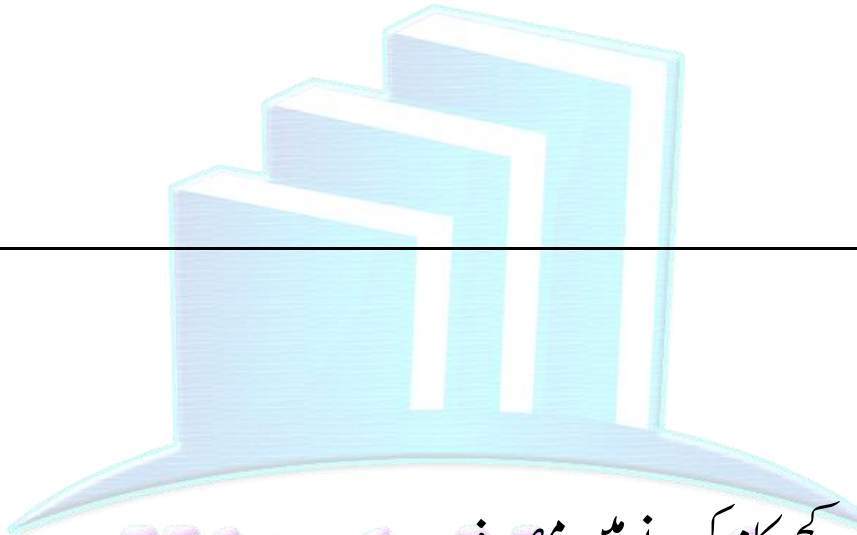
بچے نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا اتنی دیر میں

Posted On Kitab Nagri

سگنل بھی کھل گیا ارحم نے مسکرا کر اس بچے کو

دیکھا اور دھیان رکھنے کا بول کر گاڑی آگے کی جانب

بڑھادی



فار یہ اس وقت کچن میں کچھ کام کرنے میں مصروف

www.kitabnagri.com

تھی جب ارحم کچن میں داخل ہوا کوئی بھی شور کیے

بغیر وہ آہستہ آہستہ قدم لیتا ٹھیک اس کے پیچھے جا

Posted On Kitab Nagri

کہ کھڑا ہو گیا جبکہ فار یہ فل مکن اپنا کام کر رہی تھی

اسے یہ تک محسوس نہیں ہو سکا کہ اس کے پیچھے

ارحم کھڑا ہے جب اچانک کوئی چیز لینے کے لیے وہ

مڑی ارحم جو ٹھیک اس کے پیچھے کھڑا تھا فار یہ کے

مڑنے سے وہ سیدھا اس کے سینے سے ٹکرائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے اللہ یہ کچن میں کھمبا کہاں سے آگیا فار یہ اپنا

ماتھا مسلتے ہوئے بڑبڑائی جبکہ خود کو کھمبا بولے

جانے پر ارحم نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں کھباد کھائی دیتا ہوں احمق لڑکی فاریہ کو

ارحم کی سخت آواز سنائی دی تو اس نے جھٹکے سے

سراٹھا کر ارحم کی طرف دیکھا جو اسے غصے سے

گھور رہا تھا

جی میرا مطلب ہے نہیں آپ یہاں آپ کب آئے فاریہ کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا بولے

پانی لاؤ میرے لیے ارحم نے اس کے سوال پر دھیان دیے

Posted On Kitab Nagri

بغیر اسے حکم دیا ہوا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا جبکہ

فارسیہ نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے جلدی سے فریج سے

ٹھنڈا پانی نکالا اور گلاس میں ڈال کر ار حم کی جانب

بڑھایا

ار حم نے ایک نظر فارسیہ کی طرف دیکھا اور پھر اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ سے پانی کا گلاس پکڑ لیا اور اسے سامنے بیٹھنے

کا اشارہ کیا تو فارسیہ فرمانبرداری سے سر جھکا کر

ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی جیسے وہ توار حم کے

Posted On Kitab Nagri

حکم کے پابند ہو اور اس کے حکم کے مطابق فوراً

فرمانبرداری دکھاتے ہوئے اس کا حکم مان لے

اب اتنی چپ کیوں بیٹھی ہو اور حم پانی ایک طرف

رکھتے ہوئے جنبھلا کر بولا جو نظریں جھکائے اس

طرح بیٹھی تھی جیسے چپ کر روزہ رکھ لیا ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کیا بولوں فاریہ ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے

معصومیت سے بولی جب کہ فاریہ کی معصومیت پر

Posted On Kitab Nagri

ارحم عیش عیش کراٹھا

کیا بولنا ہے جو قصیدے نکاح سے پہلے میری شان میں

بولتی تھی وہ ہی میرے سامنے بول دوارحم گارھے

مردے اکھاڑنے پر تلا تھا

میں تو کچھ نہیں بولتی تھی آپ ہی غلط سن لیتے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارسیہ بڑبڑائی جوارحم کی سماعتوں تک باآسانی پہنچ

چکی تھی

واہ قربان جاؤں آپ کی سادگی پر بیگم میرے کان

Posted On Kitab Nagri

خراب تھے اس لیے میں غلط سن لیتا تھا آپ کی زبان

نہیں پک کھاتی تھی اپنے ہونے والے شوہر کی شان

میں یوں قصیدے پڑتے ہوئے آئی ایم رائٹ ارحم فاریہ

کی طرف دیکھتے ہوئے طنزیہ مسکرایا تو فاریہ نے

شرمندگی سے سر جھکا لیا وہ یوں ہی تو کرتی تھی

اکثر جب ارحم اس پر غصہ کرتا تھا تو وہ اپنا غصہ

اس برائی کر کے نکال دیتی تھی اور کافی بار تو ارحم



Posted On Kitab Nagri

اپنے کانوں سے خود سن چکا تھا

آپ بھی تو ہر وقت مجھ پر غصہ کرتے رہتے تھے بلا

وجہ ڈانٹتے رہتے تھے فار یہ منمنائی نہ چاہتے ہوئے بھی

وہ شکوہ کر گئی تھی ار حم کا دل چاہا اپنی بیوی کی

اس ادا پر دل و جان سے قربان ہو جائے



تو میری جان آپ کب کرتا ہوں تم پہ غصہ کب ڈانٹتا

ہوں تمہیں بلا وجہ ار حم فار یہ کی کرسی کو پکڑ کے

اپنے نزدیک کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

اب نہیں کرتے پہلے کرتے تھے فاریہ نے سچے دل سے سچ

بیان کیا

پہلے بھی تو تم بلا وجہ میرے سامنے آ جایا کرتی تھی

یوں ہی مجھ سے ٹکریں مارتی رہتی تھی تب میرا تم

سے نکاح تو نہیں ہوا تھا نا تو ایک نامحرم کہ اتنا

www.kitabnagri.com

نزدیک جانا کوئی اچھی بات تو نہیں اس لیے ہی میں

تم پر غصہ کرتا تھا تمہیں ڈانٹتا تھا تا کہ تم اگلی بار

Posted On Kitab Nagri

میرے نزدیک آنے سے پہلے ہزار بار سوچو مگر یہی

تمہارا اللہ دماغ جو تم بار بار آکر مجھ میں ہی ٹکریں

مارتی تھی کیا تمہیں حویلی میں کوئی اور نہیں ملتا

تھا مجھے چھوڑ کر پلر میں ہی ٹکر مار لیتی یقین مانو

میرے غصے سے زیادہ خطرناک نہیں ہونا تھا اس نے

ارحم آنکھوں میں شرارت لیے فاریہ کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو فاریہ نے منہ کرارحم کو گھورا

میں آپ سے جان بوجھ کر نہیں ٹکراتی تھی وہ تو بس

Posted On Kitab Nagri

اتفاقاً ٹکڑ ہو جاتی تھی اور آپ پیار سے بھی تو سمجھا

سکتے تھے آپ نے کبھی مجھ سے آرام سے بات ہی نہیں

کی اگر آپ آرام سے بات کر لیتے تو شاید دوبارہ میں

آپ سے بالکل نہیں ٹکراتی فار یہ بھی تمام ہچکچاہٹ کو

سائیڈ پر رکھے بغیر کسی خوف کے ارحم کے نزدیک

بیٹھی اس سے گفتگو کر رہی تھی

فار یہ کی بات سن کر ارحم کے مسکراہٹ گہری ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اس جھلی کو کیا سمجھاتا کہ اس کا بار بار

نزدیک آنا سے ایک کرئے امتحان میں ڈال جاتا تھا وہ

بھی ایک مرد تھا اس میں بھی جذبات تھے اور وہ نہیں

چاہتا تھا اس کے بغیر کسی محرم رشتے کے وہ فاریہ

کو کوئی غلط نگاہ سے بھی دیکھے



چھوڑوان سب باتوں کو اب ہم میاں بیوی ہیں فرق

صرف اتنا ہے کہ پہلے تم ٹکراتی تھی تو میں غصہ کرتا

تھا اور اب اگر تم ہزار بار بھی ٹکراؤ گی تو میں غصہ

Posted On Kitab Nagri

تو بالکل نہیں کروں گا بلکہ تمہیں اپنے سینے میں جگہ

دینے کی صلاحیت ضرور رکھتا ہوں ارحم آنکھوں میں

چمک لیے فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس کی

زومعنی بات پر فاریہ کے رخسار پر گلال بکھرا تھا

وہ میں کھانا دیکھ لوں فاریہ نے وہاں سے فرار ہونا چاہا

www.kitabnagri.com

جب ارحم نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے دوبارہ کرسی پر

بٹھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

بیٹھو یہیں پر تمہارے لیے کچھ لایا ہوں میں ار حم اپنے

کوٹ کے جیب سے کچھ نکالتے ہوئے بولا تو فاریہ نے

تعجب بھری نظروں سے ار حم کی طرف دیکھا

ار حم نے وہ شاہ پر فاریہ کی طرف بڑھایا تو فاریہ نے

ار حم کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے اسے پکڑ لیا

ار حم نے اسے کھولنے کا اشارہ کیا تو اس نے آہستہ سے

اسے کھولا مگر اندر موجود گجرے دیکھ کر اسے

خوشگوار حیرت ہوئی ار حم اس کے لیے غلاب کے

Posted On Kitab Nagri

پھولوں کے گجرے لایا تھا اس کے لیے یقین کرنا بے حد

مشکل تھا

یہ آپ میرے لیے لائے ہیں فار یہ حیرانگی ار حم کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی تو ار حم نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

سچی ---- یہ تو بہت پیارے ہیں تھینک یو سوچ فار یہ

www.kitabnagri.com

چمکتے ہوئے بولی یہی مسکراہٹ یہی خوشی ار حم

فار یہ کے چہرے پر دیکھنا چاہتا تھا جو اس وقت اسے

Posted On Kitab Nagri

اس کے سامنے بیٹھی اپنی متاعِ جان کے چہرے پر

دکھائی دے رہی تھی

تمہیں پسند آئے ار حم فاریہ کے ہاتھ سے گجرے پکڑتے

ہوئے بولا تو اس نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا

بہت زیادہ یہ بہت پیارے ہیں آپ کو پتہ ہے مجھے پھول

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنے پیارے لگتے ہیں فاریہ اتنے کو کافی لمبا کھینچتے

ہوئے بولی تو ار حم سے مسکرایا اس کے دونوں ہاتھ

اپنے ہاتھوں میں تھا مے اس کی نرم و نازک کلائیوں

Posted On Kitab Nagri

میں گجرے پہناتے ہوئے ان گجروں کو اس کی

خوبصورت کلائیوں کی زینت بنایا تھا جبکہ فاریہ

خوش ہوتی ہوئی ان گجروں کو ہی دیکھ رہی تھی

جو اس کا شوہر اس کے لیے لایا تھا

اب زیادہ پیارے لگ رہے ہیں ارحم نے مسکراتے ہوئے

www.kitabnagri.com

فاریہ کی دائیں کلائی پر اپنے لب رکھے جب کہ ارحم

کے لمس پر فاریہ کانپ کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

ایک بار رخصتی ہو جائے اس کے بعد روز اپنے گلاب کے

لیے گلاب کے گجرے لایا کروں گا تا کہ وہ ان گجروں کو

دیکھ کر خوش ہو اور میں اسے دیکھ کر ار حم دلکشی

سے مسکراتے ہوئے بولا تو ار حم کتنے خوبصورت اظہار

پر فار یہ نے بے اختیار نظر اٹھا کر ار حم کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا آج پہلی بار وہ ار حم کو اپنے دل میں اترتا ہوا

محسوس کر رہی تھی نکاح ہونے کے بعد بھی اس نے

کب ار حم کو اس روپ میں دیکھا تھا آج تو وہ اس کے

Posted On Kitab Nagri

سامنے بالکل عیاں تھا بالکل مختلف جس کے لہجے میں

کوئی غصہ کوئی اکتاہٹ نہیں تھی بلکہ محبت ہی

محبت تھی

زر خان حویلی واپس آیا تو اسے عینا کہیں نہیں دکھائی

دی اور پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ تو ابھی تک حویلی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئی ہی نہیں آج تین دن ہو چکے تھے عینا کو حویلی

سے گئے اور اگر وہ واپس لاہور آہی گئی تھی تب بھی

Posted On Kitab Nagri

ابھی تک وہ حویلی نہیں آئی تھی اور زر خان اسے

دیکھنے کے لیے اس سے بات کرنے کے لیے بہت بے چین

تھا اور اس چین کہیں اور ہی مصروف تھا

زر خان اس وقت شاہور کے نیچے کھڑا دونوں ہاتھ دیوار

پر ٹکائے آنکھیں بند کیے کھڑا تھا وہ مسلسل عینا کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوچ رہا تھا جب اس کی آنکھوں کے سامنے عینا کا

وجود آیا اور پھر اس کی وہ حرکت جو اس نے کورٹ

میں کی تھی بے اختیار زر خان کے ہونٹوں کو

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت مسکراہٹ نے چھو اے بالکل توقع نہیں

تھی کہ عینا کبھی یہ حرکت بھی کر سکتی ہے اگر ان

کے حالات آج ٹھیک ہوتے اور ان دونوں کا درمیان

ناراضگی نہ ہوتی تو یقیناً وہ عینا کی اس حرکت کو

کسی اور طریقے سے لیتا مگر اب اس کا اچانک ایسی

www.kitabnagri.com

حرکت کرنا زرخان کو الجھا رہا تھا اور وہ کتنی

سے ان باباجی کا کیس لڑ رہی تھی بغیر کسی

Posted On Kitab Nagri

ہچکچاہٹ کے اس نے کس طرح ڈٹ کر ان لوگوں کے

خلاف ثبوت پیش کیے تھے شاید کوئی وکیل بھی ہوتا

تو بھی وہ اتنی بہادری سے یہ سب نہ بول پاتا جتنی

بہادری سے عینانے بولا تھا زرخان کو آج اپنا آپ

سرشار سا ہوتا اور محسوس ہو رہا تھا اس کی بیوی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کوئی ایک عادت ایسی نہیں تھی جو بری ہو وہ

لڑکی مکمل خوبیوں سے بھری ہوئی تھی اس کی

صلاحیتیں شاید ہی اس دنیا میں کسی دوسری لڑکی

Posted On Kitab Nagri

میں پائی جاتی ہوں مگر زر خان کو اس سے اب محبت

نہیں بلکہ عشق ہونے لگا تھا محبت تو اس نے حور سے

کی تھی مگر عشق اس نے حور العین سکندر سے کیا

اپنی تمام تر سوچوں کو جھٹکتے ہوئے زر خان نہا کر باہر

نکلا جب اسے ہیوی بانیک کی آواز سنائی دی یقیناً وہ

www.kitabnagri.com

واپس آئی تھی اور یہ اس کی ہیوی بانیک کی آواز تھی

تو بیگم آپ واپس تشریف لے ہی آئی چلیں آپ کا بہترین

Posted On Kitab Nagri

طریقے سے استقبال کرتے ہیں زر خان کھڑکی سے عینا

کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو اپنی بانگ روک کر اب

اپنا ہیلمٹ اتار رہی تھی

اپنے بالوں میں برش کرتے ایک آخری نظر خود کو آئینے

میں دیکھ کر زر خان نے قدم کمرے سے باہر کی جانب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑھائے آخر کار اسے عینا کا استقبال جو کرنا تھا وہ بھی

اپنے طریقے سے

عینا حویلی میں داخل ہونے لگی جب سامنے ہی اسے

Posted On Kitab Nagri

دانیال کھڑا ہوا دکھائی دیا وہ اسی کی جانب آرہا تھا

عینا نے اسے بھرپور طریقے سے نظر انداز کیا جیسے وہ

وہاں پر ہو ہی نا اور اس کے پاس سے گزرتے ہوئے

حویلی میں داخل ہو گئی جبکہ وہ پیچھے سے دیکھتا

ہی رہ گیا یعنی وہ سخت ناراض تھی اور اپنی ناراض

www.kitabnagri.com

کا اظہار وہ اسے انکسور کر کے کر چکی تھی

یار عینا بات تو سنو دانی اس کے پیچھے آتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

عینار کو مجھے اس طرح نظر انداز کیوں کر رہی ہو

دانیال مسلسل بول رہا تھا جبکہ عینا اس کی سن ہی

نہیں رہی تھی بلکہ وہ یوں تھی جس طرح اسے کچھ

سنائی نہ دے رہا ہو

عینا بس کرویار اور کتنا ناراض رہو گی تین دن سے نا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری کال کا جواب دینا نہ میسج کا اور اب بھی میری

بات نہیں سن رہی دانیال عینا کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا

تو عینا نے بغیر اس کی طرف دیکھے اپنی جیکٹ سے

Posted On Kitab Nagri

گن نکالی اور اس کے گردن پر تان دی

میں نے بولا تھا نا کہ دس دن سے پہلے مجھے اپنی شکل

مت دکھانا ورنہ گولی مار دوں گی پھر میرے سامنے

کیوں آئے ہو عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولی جب کہ گردن پر رکھی گئی گن کا

www.kitabnagri.com

دباؤ بڑھتا جا رہا تھا

تم گولی مار دو منظور ہے مگر ناراضگی ختم کرو

Posted On Kitab Nagri

تمہاری ناراضگی نہیں افورڈ کر سکتا میں دانیال عینا

کی طرف دیکھتے ہوئے معصوم شکل بنا کر بولا

یا اللہ یہ دانیال پر بدوق تانے کیوں کھڑی ہے بڑی اماں

جو اپنے کمرے سے نکل کر اسی طرف آرہی تھی عینا

کو دانیال پر گن تانے دیکھ کر گھبرا کر بولی کیونکہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا کی ہیوی بانسک کی آواز سنتے ہی لائبریری نے پوری

حویلی میں شور مچا دیا تھا کہ رینا واپس آچکی ہے

ایک ایک کے کمرے میں جا کر وہ انہیں بلا کر لا رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی تاکہ وہ آکر عینا سے ملیں جبکہ حویلی کے بچو

بچ عینا دانیال پر گن تانے کھڑی تھی اور یہ سب دیکھ

کر سب بے حد گھبرائے سوائے سائیمہ بیگم کے کیونکہ

وہ جانتی تھی کہ یہ سب تو ان کے درمیان چلتا رہتا ہے

ارے بڑی اماں گھبرائے نہیں یہ بندوقیں تو ان دونوں کا

www.kitabnagri.com

کھلونا ہے یہ دونوں اکثر اسی طرح ڈرامے کرتے رہتے

ہیں فکر مت کریں سائیمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے ان کی

Posted On Kitab Nagri

گھبراہٹ کم کی

ابھی سات دن باقی ہیں اپنی شکل گم کرو میں تم سے

کوئی فضول بحث نہیں کرنا چاہتی عینا اپنی گن واپس

اپنی کمر کے پیچھے آراستے ہوئے بولی

عینا یار آئی ایم سوری نا اسندہ تمہارا ہر آرڈر مانوں گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی ناراضگی ختم کرو بس دانیال کسی بچے کی طرح

ضد کرتے ہوئے بولا

تم کیا سمجھتے ہو کہ ہر بار کی طرح تمہاری ان جھوٹی

Posted On Kitab Nagri

تسلیموں میں آجاؤں گی میں عینا دانیال سے بولتی

ہوئی آگے بڑھنے لگی جب اس نے دوبارہ اس کا راستہ

روکا

دیکھو دانی میرا دماغ آگے ہی بہت گھوما ہوا ہے کوئی

بھی ایسی حرکت نہ کرنا جس کی وجہ سے میرا دماغ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شارٹ ہو جائے اور پھر میں تم سے بہت برا پیش آؤں

عینا نے دانیال کو وارن کیا

Posted On Kitab Nagri

ارے میری پیاری باربی ڈول اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو

کام ڈاؤن ابھی تمہارا سارا غصہ اورن چھو ہو جائے گا

دانیال عینا کے دونوں گال کھینچتے ہوا بولا تو غصے

سے گھورا

یہ مکھن کسی اور کو لگاؤ سمجھے عینا دانیال کہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولی

ارے میری ڈول صرف مکھن نہیں تمہیں تو میں برنی

بھی کھلاؤں گا دانیال نے دوبارہ وہی حرکت کی

Posted On Kitab Nagri

دانی میں تمہارا منہ توڑ دوں گی عینا کو اب غصہ آنے

لگا تھا www.kitabnagri.com

ارے ارے میرا بچہ لڑنا نہیں اسے دفعہ کرو پاگل ہے یہ

تم بس غصہ مت کرو سائمنہ بیگم عینا کو گلے لگاتے اس

کاما تھا چومتے ہوئے بولی ایک طریقے سے وہ اس کا

www.kitabnagri.com

غصہ ختم کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو واقعی میں

ایک منٹ کے اندر اندر ختم بھی ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

آنٹی اسے کچھ سمجھا دیا کریں آپ یہ میرا بہت دماغ

کھاتا ہے عینا سائمنہ بیگم کی طرف دیکھتی ہوئی کسی

بچے کی طرح شکایت کرتے ہوئے بولی ایک بار تو وہاں

موجود سب افراد حیران ہی رہ گئے اس کا یہ روپ

دیکھ کر اس نے کہا ماں کا پیار اور ماں لمس محسوس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا تھا سائمنہ بیگم نے ہر ممکن کوشش کی تھی اس

کی ماں بننے کی اور کبھی کبھی تو عینا واقعی میں

انہیں اپنی ماں سمجھ کر کبھی ان سے ضد کر لیتی

Posted On Kitab Nagri

تھی تو کبھی انہیں شکایت لگاتی تھی

میری جان میں اس گدھے کو بہت سمجھاتی ہوں یقین

مانو مگر اس کا دماغ ہی بہت موٹا ہے تم اس پر دھیان

نہ دیا کرو سائمنہ بیگم نے محبت سے دوبارہ اس کا

ماٹھا چوما تو وہ مسکرا دی زر خان نے تعجب سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سائمنہ بیگم کی طرف دیکھا تھا وہ ماں تو دانیال کی

تھی مگر عینا کی خاطر وہ اپنے بیٹے کو ایک منٹ میں

Posted On Kitab Nagri

غلط ثابت کر دیتی تھی کیا کوئی غیر عورت کسی کی

چاہت میں اپنی اولاد کو اس طرح نظر انداز کر سکتی

ہے اس کے دل نے اس سے سوال کیا اور جواب آیا ہاں

کر سکتی تھی اگر وہ سائمنہ جیسی ہو تو جس میں

انسانیت احساس اور محبت کے بے تحاشہ جذبات پائے



جاتے ہوں

واٹ گدھا موٹا دماغ مام ڈیٹس ناٹ فیریئر آپ تو ایک

منٹ میں پارٹی بدل دیتی ہیں دانیال منہ بناتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

جیسے اپنی ماں کی بات سے تو اسے صدمہ ہی لگ گیا ہو

برخوردار تم ہماری بچی کو ستانے سے کب باز آؤ گے

شیرازی سکندر دانیال کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے

بولے جبکہ شیرازی سکندر کو دیکھتے ہی عینا کے

چہرے پر ایک دم سنجیدگی چھائی تھی نرم تاثرات کی

جگہ سختی نے کہ تھی

میں فریش ہو کر آتی ہو عینا سنجیدگی سے بولی اور

Posted On Kitab Nagri

قدم سیڑھیوں کی جانب بڑھائے جب ایک نرم آواز نے

اسکے بڑھتے قدموں کو وہیں روک دیا

مام----- اس آواز پر سب نے جھٹکے سے دروازے کی

طرف دیکھا تھا جہاں ایک 4 سال کی بے حد

خوبصورت سنہری بالوں والی چھوٹی سی بچی کھڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی اس نے پنک فرائڈ پہن رکھا تھا بہت معصوم گرے

بڑی بڑی آنکھوں والی گڑیا کو وہاں دکھ کر سب حیران ہوئے

اس بچی کے ساتھ ایک لڑکا کھڑا تھا جس نے اس کا

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ تھاما ہوا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ میں ایک بچی کا

باربی چھوٹا تھا بیگ موجود تھا

عینا کے دل کی دھڑکنیں ایک دم تیز ہوئی تھی اسے لگا

اس نے کچھ غلط سنا ہے اسے وہم ہوا ہے اس نے پیچھے

مڑ کر دیکھا تو یہ وہم نہیں تھا وہ واقعہاں موجود تھی

www.kitabnagri.com

مام۔۔۔ عینا کو دیکھتے ہی وہ اپنا ہاتھ اس لڑکے کے ہاتھ

سے چھڑواتے ہوئے عینا کی طرف بھاگی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ تیزی سے بھاگتی ہوئی عینا کی طرف جارہی تھی

اور بھاگ کر وہ سیدھا عینا کے ٹانگوں کے ساتھ چپکی

تھی جبکہ عینا کو یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ وہ

واقعی یہاں پر موجود ہے اس کے وجود کو محسوس

کرتے ہوئے عینا نرمی سے گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا کے بیٹھنے پر وہ جلدی سے عینا کے گلے لگ گئی اور

اسے کس کر ہگ کر لیا

عینا نے مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کی اور سختی سے

Posted On Kitab Nagri

اسے خود میں بھیجنا تھا یعنی اسے یقین ہو چکا تھا

کہ یہ حقیقت ہے

سب بے حد پریشانی کے عالم میں ان دونوں کو دیکھ

رہے تھے جبکہ دانیال اور شیرازی سکندر کے چہرے پر

مسکراہٹ تھی یعنی ان دونوں کو معلوم تھا کہ یہ بچی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون تھی

مام --- زر خان کے ہونٹوں سے بے آواز الفاظ نکلے یعنی

Posted On Kitab Nagri

عینا کی شادی ہو چکی ہے مگر ایسا کیسے ممکن ہے

اس کی شادی تو مجھ سے ہوئی ہے زر خان کے ذہن میں

ایک ساتھ کئی سوالات ابھرے

مام میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا وہ بچی عینا کی

طرف دیکھتی ہوئی بولی



میں نے بھی آپ کو بہت زیادہ مس کیا میری جان عینا

نے عقیدہ سے اس کا ماتھا چوما تو وہ کھکھلائی

آپ کو پتہ ہے میں ناپلین میں آئی ہوں اتنے بڑے وہ اپنے

Posted On Kitab Nagri

نہے نہے نازک ہاتھوں کو برا کرتے ہوئے عینا کو بتا رہی

تھی عینا ہلکا سا ہنسی اور اسے اپنے بازوؤں میں اٹھالیا

اور اٹھ کھڑی ہوئی

کس کے ساتھ آئی ہو آپ اور کون لایا آپ کو عینا اس

کے سنہری بال اس کے ماتھے سے پیچھے کرتے ہوئے

www.kitabnagri.com

بولی تو اس نے دروازے کے جانب اشارہ کیا جہاں ایک

لڑکا اس بچی کا بیگ لیے کھڑا تھا عینا نے اسے اندر آنے

Posted On Kitab Nagri

کا اشارہ کیا تو وہ ادب سے سر جھکاتا ہوا اندر آگیا

جب کہ اس نے ننھی سی جان کی باتیں ابھی بھی

جاری تھی

آپ مجھے چھوڑ کر آگئی تھی نا میں پھر بعد میں بہت

روئی تھی میں اتنا زیادہ روئی تھی اتنا زیادہ روئی

تھی پر آنی مجھے آپ کے پاس نہیں لے کر آئی وہ منہ

بناتے ہوئے بولی جبکہ اس کی باتوں پر عینا کے چہرے

پر مسکراہٹ ہی مسکراہٹ تھی کبھی نہ ختم ہونے والی

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ

سوری بے بی بٹ ماما کو کام تھانا اس لیے انہیں آنا پڑا

اور آپ کیوں روئی تھی میں آپ کو سمجھا کر آئی تھی

ناکہ اچھے بے بی نہیں روتے عینا نے مسکراتے ہوئے اس

کے گال پر لب رکھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر بے بی کو جب مام کی یاد آتی ہے تو مام وہاں نہیں

ہوتی پھر بے بی کو رونا آتا ہے نا وہ عینا کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بے حد معصومیت بھرے لہجے میں بولی

عینا نے اس لڑکے کو سامنے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ

کیا اور خود بھی بچی کو لے کر صوفے پر بیٹھ گئی

ایک نظر ہال میں دہرائی تو اسے معلوم ہوا کہ سب شاک

کی کیفیت میں اسے ہی دیکھ رہے تھے



صدمے سے نکلیں اور بیٹھ جائیں آپ سب آپ کو آپ کا

سوالات کے جواب مل جائیں گے عینا سب کو ایک نظر

دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

مام آپ کو پتہ ہے ارسل بھائی نے مجھے ڈانٹا تھا عینا

ابھی ان سب کی طرف دیکھ رہی تھی جب اس بچی

نے عینا کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنی طرف

متوجہ کیا

کیوں ڈانٹا تھا بھائی میری بیلا کو عینا سامنے بیٹھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لڑکے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو گڑبڑا گیا

مم میم میں نے ڈانٹا نہیں تھا وہ جب لینڈنگ ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

تو یہ آگے آگے بھاگ رہی تھی میں نے صرف انہیں ٹوکا

تھامیری کیا جرات کہ میں انہیں ڈانٹوں یاں اونچی

آواز میں ان سے بات بھی کر جاؤں اس لڑکے نے فوراً

اپنی صفائی پیش کی

نوار سل بھائی یو اور رونگ آپ نے مجھے ڈانٹا تھا آپ نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولا تھا کہ اگر میں پھر سے بھاگی تو آپ مجھے واپس

چھوڑ آئیں گے اور مام کے پاس نہیں لے کر جائیں گے

بیلا شاید ارسل کی شامت دیکھنا چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

بیلا کی بات سن کر عینا نے نظر اٹھا کر ارسل کی طرف

دیکھا وہ بیچارہ تو آگے ہی بوکھلایا ہوا تھا اور عینا کہ

اس طرح دیکھنے سے اس کے تو پسینے ہی چھوٹنے لگے

میم قسم لے لیں میں نے اونچی آواز میں بات بھی نہیں

کی میری بات نہیں سن رہی تھی یہ اس لیے مجھے

www.kitabnagri.com

مجبوراً دھمکی دینی پڑی وہ کافی گھبرا یا ہوا بولا

اسندہ آپ ان سے اس طرح بات نہیں کریں گے عینا ارسل

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

جی میم اوکے کبھی نہیں کروں گا اس نے جلدی سے

جواب دیا

میم یہ دانیر میم نے دیا تھا آپ کو دینے کے لیے ارسل

عینا کی طرف ایک کاغذ بڑھاتے ہوئے بولا تو عینا نے وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کاغذ تھام لیا

مام بیلا اب آنی کے پاس نہیں جائے گی آنی بیلا کو مام

کے پاس نہیں آنے دیتی بیلا اپنے دونوں بازو عینا کی

Posted On Kitab Nagri

گردن میں سختی سے حائل کرتے ہوئے بولی جیسے

ابھی دانیہ اس کے سامنے ہو اور وہ اسے عینا سے دور

کر دے گی

تمہاری آنی کی تو میں ---۔۔۔ انی کیا اس دنیا کی کوئی

طاقت بیلا کو اس کی مام سے دور نہیں کر سکتی اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو ایسا کرے گا بیلا کی مام اسے بہت ماریں گی عینا

اسے مزید خود میں بیچتے ہوئے بولی تو وہ کھکھلا کر

Posted On Kitab Nagri

ہنسی

بیلا جانی میں بھی یہاں پے ہی ہوں آپ نے تو مجھے

دیکھا ہی نہیں دانیال بیلا کے سامنے جاتے ہوئے منہ بنا

کر بولا جبکہ دانیال کو اپنے سامنے دیکھ کر بیلا تو

چنچ ہی اٹھی تھی

دنیال --- وہ دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی اونچی آواز

میں بولی اور اگلے ہی لمحے وہ دانیال کے بازوؤں میں تھی

رکو اسل کھانا کھا کر ہی جانا اتنی دور کا سفر کر کے

Posted On Kitab Nagri

آئے ہو کچھ دیر آرام کر لو ارسل وہاں سے اٹھ کر جانے

لگا تھا جب عینا نے اسے ٹوکا تو وہ ہاں میں سر ہلاتا

ہوا وہیں بیٹھ گیا کیونکہ عینا کے حکم کے خلاف جو نا

اس کی تو کیا کسی کے بس کی بات نہیں تھی عینا کی

سختی سے ہر کوئی واقف تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ

عینا کے ہاتھوں اس کی شامت آئے

کم اون بیلا بہت ہو گئی مستی پہلے فریش ہو جائے پھر

Posted On Kitab Nagri

ہم واپس نیچے آئیں گے اوکے عینا بیلا کی طرف قدم

بڑھاتے ہوئے بولی اور اس کے اپنے بازو پھیلائے تو وہ

جلدی سے عینا کے پاس چلی گئی

ہم آتے ہیں بڑی اماں کچھ دیر تک عینا بڑی اماں کی

طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی اور فاریہ سے بولا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے ملازمہ کے ہاتھ بیلا کا سامان کمرے میں پہنچا دے

مام یہ بابا کا گھر ہے نا یہ کتنا پیارا اور بڑا ہے بیلا عینا

کی طرف دیکھتی ہے بولی وہ بابا شیرازی سکندر کو

Posted On Kitab Nagri

کہتی تھی جبکہ مام عینا کو کہتی تھی

ہاں جی یہ ان کا گھر ہے اور یہ ان کی فیملی ہے آپ کو

فریش ہو جائیں پھر ہم واپس آ کر سب سے ملوائیں گے

عینا اس کے گال کو چومتے ہوئے بولی اور ایک نظر

سیڑھیوں کے قریب ہی کھڑے زر خان کو دیکھا جو

www.kitabnagri.com

باقی سب کی طرح اپنے ذہن اور آنکھوں میں کئی

سوال لیے عینا کی طرف دیکھ رہا تھا زر خان کو ایک

Posted On Kitab Nagri

نظر دیکھ کر عینا سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اپنے کمرے

میں چلی گئی

ارے اپ سب اتنے حیران کیوں کھڑے ہیں چلیں انہیں

بیٹھیں میں اپ کو بتاتا ہوں کہ بیلا کون ہے شیرازی

سکندر سب کو ایک نظر دیکھتے ہوئے بولے جوا بھی تک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صدے کی کیفیت میں تھے شیرازے سکندر کی بات

سنتے ہوئے سب لاؤنچ میں ہی برجمان ہو گئے جبکہ

شیرازی سکندر سامنے پر بیٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

بیلا عینا کی ہی بیٹی ہے اور آپ کو پریشان ہونے کی

ضرورت نہیں بیلا کی پہلے کہیں شادی نہیں ہوئی اس

کی شادی صرف زر خان سے ہی ہوئی ہے جب بیلا اپنے

مشن کے دوران پاکستان آئی تھی تب راستے میں ایک

بہت بیانک ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور بیلا کی ماں پر یگنٹ

www.kitabnagri.com

تھی اس ایکسیڈنٹ کے دوران وہ لوگ کافی زخمی ہو

چکے تھے اس گاڑی میں تین افراد موجود تھے ایک بیلا

Posted On Kitab Nagri

کے ماں باپ اور دوسرا بیلا کی خالہ ایکسیڈنٹ ہونے کے

بعد وہ تینوں ہی بڑی طرح زخمی تھے کافی بری حالت

میں انہیں ہاسپٹل لے کے جایا گیا انہیں کھائی سے

نکالنے والی عینا ہی تھی اس نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل

کر بہت مشکل سے انہیں وہاں سے نکالا تھا وقت پر

ہاسپٹل لے کر گئی لیکن قسمت نے ان دونوں کا ساتھ

نہیں دیا بیلا کے پیدا ہوتے ہی اس کی ماں مر گئی اور

باپ تو اس سے پہلے ہی اللہ کو پیارا ہو گیا تھا مگر بیلا

Posted On Kitab Nagri

کی آنی بچ گئی مگر وہ کوما میں جا چکی تھی تب ہی

بیلا کی پیدائش ہوئی تھی اور بیلا کو ایک ماں کی

سخت ضرورت تھی عینا سے اپنے ساتھ ہی اٹلی لے آئی

پورے چار سال عینا نے بیلا کو ماں بن کر پالا اپنے

سینے سے لگا کر رکھا بیلا کوئی عام بچی نہیں ہیں عینا

www.kitabnagri.com

سکندر کے لیے اول درجے پر بیلا آتی ہے اس کے بعد ہی

کوئی اور شخصیت آج سے کچھ ماہ پہلے ہی بیلا کی

Posted On Kitab Nagri

آنی کو ما سے باہر نکلی ہے چار سال کو ما میں رہنے کے

بعد اس کی صحت پر کافی برا اثر پڑا ہے مگر وہ آہستہ

آہستہ ریکور کر رہی ہے

آپ سب کو ایک اور بات بتا دوں نہ تو بیلا عینا کے بغیر

رہ سکتی ہے اور نہ ہی عینا بیلا کے بغیر وہ پاکستان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری شرط پر آئی تھی اور یہ اس کی مجبوری تھی اگر

عینا یہاں پر ہے تو وہ بھی یہیں پر رہے گی اگر آپ سب

میں سے کسی کو کوئی اعتراض ہے تو بتادیں شیرازی

Posted On Kitab Nagri

سکندر سب کو ایک نظر دیکھتے ہوئے بولے اب ان سب

کے چہرے مطمئن تھے کوئی پریشانی کوئی حیرانگی ان

کے چہرے پر نہیں دکھائی دے رہی تھی یقیناً انہیں ان

کے سوالوں کے تمام جواب مل چکے تھے

نہیں بیٹا ہمیں اس بچی سے بھلا کیا مسئلہ ہو گا وہ اتنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

معصوم اور پیاری ہے ہمیں اس کے یہاں رہنے سے کوئی

مسئلہ نہیں تم بے فکر رہو بڑی اماں شیرازی سکندر کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولی

آپ سب کو یہ تو معلوم ہو گیا ہو گا کہ بیلا عینا کی

بیٹی ہے اور عینا بیلا کی ماں ہے مگر میں بھی آپ سب

کو کچھ بتانا چاہتا ہوں دانیال سب کی طرف دیکھتے

ہوئے بولا تو سب نے دانیال کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نے بیلا کو قسمت سے لڑ کر حاصل کیا ہے جب اس

کی پیدائش ہوئی تھی تب وہ اتنی کمزور تھی کہ اس

کا بچپنا ناممکن تھا پورے دو سال تک بیلا کو ادویات

Posted On Kitab Nagri

پر چلایا تھا ڈاکٹروں نے اور پورے دو سال تک عینا

ایک ایک پل اس کے پاس رہی اسے ذرا تکلیف نہیں ہونے

دی راتوں کو جاگ جاگ کر اس نے بیلا کی حفاظت کی

ہے بیلا کوئی عام بچی نہیں ہے عینا سکندر کے لیے اس

کی پوری دنیا بیلا میں بسی ہے آپ سب کو یہ بتانے کا

مقصد یہ ہے کہ عینا بیلا کو ایک کانٹے جتنی تکلیف

بھی نہیں ہونے دیتی اور اگر کوئی اسے ایسی تکلیف

Posted On Kitab Nagri

پہنچائے تو وہ اسے چھوڑتی نہیں ہے اس لیے اب آپ

سب محتاط رہیے گا دانیال شرارت سے بولا یقیناً وہ ان

سب سے بے رحمی کی امید نہیں رکھتا تھا مگر اس نے

اپنا شوشہ بھی تو چھوڑنا تھا کیونکہ اس کے اندر ایک

الگ ہی کیر اپایا جاتا تھا جو اسے چین سے ٹکنے نہیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیتا تھا

تمہارے کہنے کا مطلب کیا ہے کہ ہمیں اس بچی کی سے

کوئی مسئلہ ہو گا اور ہم اس بچی کو کوئی تکلیف

Posted On Kitab Nagri

پہنچائیں گے زر خان نے پہلی بار دانیال کو مخاطب کیا

تھا مخاطب نہیں کیا تھا بلکہ وہ اسے غصے سے گھورتے

ہوئے بول رہا تھا

ارے نہیں نہیں میرے کہنے کا یہ مطلب تھوڑی تھا میں

تو بس کہہ رہا تھا کہ یہاں کے کچھ لوگوں کو خاص

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسئلہ ہے عینا سے وہ اسے کوئی بھی تکلیف دے دیتے

ہیں مگر بیلا کے معاملے میں عینا برداشت نہیں کرے

Posted On Kitab Nagri

گی وہ سیدھا گولی مارے گی گولی دانیال اپنے ہاتھ کی

پستول بنا کر زر خان کو دکھاتے ہوئے بولا اور وہ باتوں

ہی باتوں میں اسے باور بھی کروا گیا تھا زر خان نے عینا

کو کس تکلیف سے دوچار کیا ہے

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے دانیال حیدر یہ میرا اور میری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیوی کا مسئلہ ہے میں نے جس تکلیف سے اسے دوچار

کیا ہے میں اس تکلیف کا مداوا بھی کرنا جانتا ہوں تم

ہمارے معاملات میں ٹانگ نہ ہی آڑا تو بہتر ہے زر خان

Posted On Kitab Nagri

بھی اسی کے انداز میں بولا یقیناً وہ اسے باور کروا گیا

تھا کہ عینا اس کی بیوی ہے اور وہ اپنے معاملات میں

ٹانگ اڑانے والوں کو بالکل برداشت نہیں کر سکتا

ارے بھائی تم تو غصہ ہی کر گئے میں تو تمہیں محتاط

کر رہا تھا وہ کیا ہے نامیری بیسٹ فرینڈ کو منہ سے

www.kitabnagri.com

زیادہ ہاتھوں سے اور بندوق سے بات کرنے کی عادت ہے

اس لیے سوچا تمہیں بتا دوں یہ ناہو کہ صبح زر خان

Posted On Kitab Nagri

سکندر زخمی کمرے سے برآمد ہوا اور بعد میں معلوم ہو

کہ ایک نئی تکلیف پہنچانے پر حورالعین سکندر اپنے

مجازی خدا کو بری طرح پیٹ چکی ہیں دانیال کے انداز

میں بھرپور شرارت چھپی تھی جبکہ زر خان اسے بری

طرح گھور رہا تھا



تمہاری بیسٹ فرینڈ کا تو مجھے نہیں معلوم مگر تم نے

www.kitabnagri.com

اپنی زبان کو بند نہیں رکھا تو اگلے ایک منٹ میں تم

میرے ہاتھوں بری طرح مارے جاؤ گے زر خان دانیال کو

Posted On Kitab Nagri

گھورتے ہوئے بولا جبکہ سب اپنی ہنسی دبانے کا چکر

میں سرخ پر رہے تھے

ویسے جسٹ امیجن ہمارے گاؤں کا سردار جو 16

قبیلوں پر حکومت کر رہا ہے جب ان سب کو پتہ چلے

گا کہ ان کا سردار ان کے سر کا سپاہیان ان کا ہمدرد

www.kitabnagri.com

اپنی معصوم سی بیوی کے ہاتھوں بری طرح پیٹا جا

چکا ہے تو سوچو ان سب کے دل پر کیا گزرے گی

Posted On Kitab Nagri

دانیال زر خان کو چھیڑنے سے ابھی بھی باز نہیں آ رہا

تھاجب کہ زر خان اب اپنے پیر میں پہنی جوتی بھی

اتار چکا تھا اس سے پہلے کہ زر خان کا جوتا اپنے نشانے

پر لگتا دانیال بیٹھا بیٹھا ہی صوفہ پھلانگ کر باہر کی

طرف بھاگا تھا اور پیچھے سے ہال میں سب کے قہقہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوٹے تھے

میں اس کمینے کو چھوڑوں گا نہیں مجھے یعنی اس

گاؤں کے سردار کو اتنا ہلکے میں لے رہا ہے یہ اس کی

Posted On Kitab Nagri

ہمت کس طرح ہوئی مجھ سے اس طرح بات کرنے کی

زرخان سخت لہجے میں بولتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اور

دانیال کے پیچھے گیا جبکہ سب کا ہنس ہنس کر برا

حال تھا پہلے تو وہ عینا کو نہیں چھوڑتا تھا اور اب

عینا کے ساتھ ساتھ زرخان کی شامت بھی آچکی تھی

www.kitabnagri.com

اور زرخان عینا کی طرح بالکل نہیں تھا جو دانیال کے

بات سن کر برداشت کر لیتا یا پھر اس سے ناراض ہو کر

Posted On Kitab Nagri

اسے احساس دلانے بیٹھ جاتا وہ اس گاؤں کا سردار تھا

ایک قابل جج ایک سخت انسان وہ دانیال کو سبق

سکھانے کا بہت اچھے سے ارادہ رکھتا تھا اس لیے تو وہ

اس کے پیچھے گیا تھا مگر افسوس دانیال جیسا بندر

اس کے ہاتھ کہاں لگنا تھا مگر وقت کا انتظار کرتے ہوئے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرخان نے اس کی گردن ضرور دبوچی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا نے بیلا کو فریش کروا کر اسے کپڑے پہنا کے تیار کر

کے بٹھایا تھا اور اب بیلا اپنا آئی پیڈ اپنے ہاتھ میں

پکڑے کوئی گیم کھیلنے میں مگن تھی جبکہ عینا بھی

فریش ہو کر نکلی تھی جب اس کے کمرے کا دروازہ

نوک ہوا اس نے دروازہ پر کھڑے شخص کو اندر آنے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اجازت دی اور خود بیلا کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی مگر

نظر اٹھا کر سامنے نہیں دیکھا تھا شاید وہ مقابل کے

بولنے کی منتظر تھی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم حارث کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

جبکہ حارث کی آواز سن کر عینا نے جھٹکے سے سر

اٹھا کر حارث کی طرف دیکھا تھا چہرے کے نرم تاثرات

ایک دم سنجیدگی میں بدلے تھے اس کے ماتھے پر کئی

بلوں کا اضافہ ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و علیکم السلام یہاں کیا کر رہے ہو عینا نے سلام کا

جواب دینا ضروری سمجھا مگر یہاں آنے وجہ ضرور پوچھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی تھی اگر آپ کو

برائے لگے تو ہم کچھ دیر بات کر سکتے ہیں حارث عینا

کی طرف دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں بولا

نہیں میں آپ سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی آپ یہاں

سے جاسکتے ہیں عینا بغیر لحاظ کے بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ سے بات کیے بغیر نہیں جاؤں گا آپ کو میری

بات سننی پڑے گی حارث قدم عینا کی طرف بڑھاتے

ہوئے بولا تو عینا نے سخت نظروں سے حارث کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

مگر شاید وہ آج اپنی بات مکمل کر کے ہی جانے کا

ارادہ رکھتا تھا

دیکھو حور مجھ سے غلطی ہوئی ہے میں تمہارا گنہگار

ہوں کیونکہ میں نے تمہارے دل آزاری کی ہے یہ تو بہت

چھوٹا لفظ ہے شاید میں نے تمہارا دل توڑا ہے میں

www.kitabnagri.com

ہوں کہ میری غلطی معافی کے لائق نہیں اور میں چاہتا

بھی نہیں کہ تم مجھے معاف کر دو میں چاہتا ہوں کہ

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے لازمی سزا دو مگر میں نے جو بے وقوفی کی

اس کی سزا گھر والوں کو یاں زر خان لالا کو نہ دو اس

میں ان کا کوئی قصور نہیں انہوں نے تم پر بے اعتباری

دکھائی ان کی صرف یہ غلطی ہے اس کے علاوہ ان کی

کوئی غلطی نہیں وہ تمہارا اور ان کا آپس کا معاملہ ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم جیسے چاہو ویسے ہینڈل کر سکتی ہو مگر میں

واقعی اپنی غلطی پر بہت شرمندہ ہوں حویلی میں سے

کسی ایک فرد نے بھی ابھی تک مجھے معاف نہیں کیا

Posted On Kitab Nagri

ان کا کہنا ہے کہ جس دن میں تم مجھے معاف کر دو

گی اس دن وہ بھی کر دیں گے اگر تمہارے دل میں

کوئی بات ہے تو تم مجھے سزا دے دو ماننے کو تیار ہوں

مگر اس طرح اجنبی مت بنو تم نے مجھے بھائی بولا

تھا حارث عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جب

کہ اس کے بھائی لفظ پر عینا جھٹکے سے بیڈ سے اٹھی تھی

جسٹ شٹ اپ اگر دوبارہ اپنے منہ سے یہ بھائی لفظ

Posted On Kitab Nagri

نکالا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا عینا حارث کو

دیکھتے ہوئے سختی سے بولی

آپ جانتے بھی ہیں کہ بھائی لفظ کا مطلب کیا ہوتا ہے

چھوڑیں آپ کیسے جانتے ہوں گے آپ کون سا کسی بہن

کے بھائی ہیں خدا نے تو آپ کو بہن سے نوازا ہی نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاید اسی لیے کہ آپ کو بہن اور بھائی کے رشتے کے

تقاضے کا نہیں پتہ عینا حارث کی طرف دیکھتے ہوئے

بہت سخت الفاظ بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ایسا مت کہو حور تم میری بہن ہی ہو عینا کے سخت

الفاظوں پر حارث تو تڑپ ہی اٹھا تھا

جسٹ سٹاپ اٹ میں آپ کی بہن نہیں ہوں سنا آپ نے

اسندہ مجھے بہن کہہ کر پکارنے کی غلطی ہر گز مت کرنا

اور ایک بار اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے پوچھیں اپنے دل

www.kitabnagri.com

سے کیا میری جگہ آپ کی بہن ہوتی تو آپ اس کے

ساتھ یہ سب کرتے عینا کا ضبط جواب دے رہا تھا جب

Posted On Kitab Nagri

کہ حارث اپنا سر شرمندگی سے اٹھای نہیں سکا تھا

سچ ہی تو کہہ رہی تھی وہ اگر اس کے جگہ حارث کی

بہن ہوتی تو کیا وہ اس کے ساتھ یہ سب کرتا وہ تو

کبھی اسے کانٹا نہ چھینے دیتا ہمیشہ اپنی پلکوں پر

بٹھا کے رکھتا مگر حور اس کی بہن نہیں تھی اسی لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو اس نے جھوٹے رشتے کی آڑ میں چھپ کر اسے

دھوکہ دیا اور اب اسے پچھتاوا ہو رہا تھا اور پچھتاوا

ہونے کے بعد اسے احساس ہو رہا تھا کہ حور اس کی

Posted On Kitab Nagri

بہن ہے ایسے پچھتاوے اور احساس کو عینانے کیا کرنا

تھا اس کے لیے یہ ساری چیزیں ردی برابر تھی شاید

ردی کی بھی کوئی اہمیت ہوتی مگر حارث کی ان باتوں

کی عینا کہ نظر میں کوئی اہمیت نہیں تھی

ایسا نہیں ہے حور تم ہمیشہ اس حویلی میں ہماری

یادوں میں رہی ہو تمہیں کبھی دیکھا نہیں اس کا

مطلب یہ نہیں کہ کبھی تمہیں بہن نہیں سمجھا ہمیشہ

Posted On Kitab Nagri

دل میں اور ذہن میں اپنی بہن کی جگہ بنا کر رکھی

مگر وقت اور حالات کی وجہ سے مجھ سے بہت بڑی

غلطی ہو گئی اور میں اس کا مداوا ہر صورت کرنا

چاہتا ہوں حارث عینا کی طرف دیکھتے ہوئے شرمندگی

سے بولا جب کہ اس کے بات کرنے کے انداز میں عینا کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شرمندگی صاف محسوس ہوئی تھی جسے وہ مکمل

طور پر نظر انداز کر گئی

صرف کہہ دینے سے نہ تو کوئی بہن بن جاتی ہے اور نہ

Posted On Kitab Nagri

ہی بھائی رشتے اور حقوق نبھانے پڑتے ہیں اور جو

انسان ان کو نبھانہ سکے ان پر پورا نہ اتر سکے اسے

پہلے ہی پیچھے ہٹ جانا چاہیے مگر رشتوں کی بنیاد کو

کھوکھلا نہیں کرنا چاہیے جیسے آپ نے کیا اب آپ مجھ

سے کس چیز کی امید رکھ کر بیٹھے ہیں معافی کی تو

www.kitabnagri.com

میں آپ کو ایک بات بتا دوں میں کوئی نہیں ہوتی

کسی کو معاف کرنے والی یا سزا دینے والی جو شخص

Posted On Kitab Nagri

مجھے تکلیف دیتا ہے میری روح کو زخمی کرتا ہے بس

شخص ہے قطع تعلق ہو جاتی ہوں اس شخص سے اتنا

دور ہو جاتی ہوں کہ کبھی وہ شخص مجھے نظر نہ آئے

مگر یہاں رہنا میری مجبوری ہے اور عنقریب میں یہاں

سے بھی چلی جاؤں گی عین بالکل لا پرواہ انداز میں بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گی چاہے تم کبھی مجھے

معاف نہ کرو مجھے یہ قبول ہے مگر تم اس حویلی کو

چھوڑ کر کہیں نہیں جاسکتی اور زر خان لالا کو اپنالو

Posted On Kitab Nagri

محبت کرتے ہیں تم سے ان کی آنکھوں میں صاف

محبت نظر آتی ہے تمہارے لیے اگر ان سے غلطی ہو گئی

ہے تو انہیں مزید آزمائشوں میں مت ڈالو میری تم سے

یہی درخواست ہے کہ اپنے خوبصورت رشتے کو میری

غلطیوں کی نظر مت کرنا حارث کا لہجہ نرم بالکل نہیں

www.kitabnagri.com

تھا جبکہ لہجے میں سنجیدگی تھی

چلتا ہوں اب میرے بارے میں نا سہی لالا کے بارے میں

Posted On Kitab Nagri

لازمی سوچنا حارث بولتا ہوا آخری نظر عینا کو دیکھ

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

کر کمرے سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

Mom, why was this uncle so sad?

بیلا عینا کی طرف دیکھتی ہوں بولی یعنی ان کی باتیں

سن رہی تھی

کچھ نہیں میری جان چلیں ہم نیچے آپ کو بھوک لگی

ہو گی نا عینا بیلا کے بالوں کو سنوارتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

!!! --- Yes Mom Bella is hungry
www.kitabnagri.com

بیلا اپنا ننھا سا ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھتے ہوئے

معصومیت سے بولی تو عینا نے اس کا وہی ہاتھ تھام

Posted On Kitab Nagri

کرلبوں سے لگایا

چلیں پھر میرے ساتھ بیلا کیا کھائیں گی ---؟؟ اس کا

ہاتھ پکڑ کر اس سے ساتھ لیا کمرے سے نکلی

بیلا آملیٹ کھائے گی مام بیلا نے جھٹ سے جواب دیا

اونہ آملیٹ صبح ناشتے میں کھاتے ہیں ابھی رات ہے

www.kitabnagri.com

اور ہم ڈنر کریں گے عینا سے سمجھاتے ہوئے بولی

ڈنر میں چکن والے چاول کھائیں گے بیلا چہکتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بولی وہ بریانی کا بول رہی تھی اسے بریانی نہیں بولتی

تھی اس لیے وہ اسے چکن والے چاول ہی کہتی تھی

ہمممم اور --- عینا اس کے ساتھ اس سیڑھیاں اترتے

ہوئے بولی

اور بکاب کھائیں گے ہم بیلا نے پھر چمکتے ہوئے جواب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیاجب کہ اس کی خوبصورت چمکتی آواز پوری

حویلی میں گونج رہی تھی اور ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھے

تمام افراد نے بے اختیار نظریں اٹھا کر سیڑھیوں کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھا تھا عینا بالکل سادہ سے کرتے اور کیپری

میں ملبوس تھی کالا ہی دوپٹہ سر پر جمایا ہوا تھا آج

وہ انہیں عینا نہیں بلکہ حور لگی تھی کیونکہ اتنے

عرصے کے بعد سب نے اسے اس لباس میں دیکھا تھا

بظاہر تو وہ لباس کافی سادہ تھا مگر کالا رنگ عینا پر

بہت بچ رہا تھا سمجھنا مشکل تھا کہ کالا رنگ عینا پر

خوبصورت لگ رہا ہے یا عینا کالے رنگ میں خوبصورت

Posted On Kitab Nagri

لگ رہی ہے

بکاب نہیں ہوتا بیلا کباب ہوتا ہے عینا نے اس کا فقرہ

درست کیا

او کے مام ہم بکاب کھائیں گے اپنا فقرہ درست کرنے کے

چکر میں بیلا دوبارہ کباب کو الٹا بول گئی وہ اسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرح کرتی تھی اسے پاکستانی کھانوں کے نام بہت

مشکل سے لینے آتے تھے جبکہ اٹلی کے کھانوں کے بارے

میں اس سے پوچھا جائے تو کسی رٹی ہوئی کتاب کی

Posted On Kitab Nagri

طرف فر فر بتاتی تھی اسے اردو بھی عینا نے بہت

مشکل سے سکھائی تھی جبکہ اٹلن بولنے میں اسے

کوئی مشکل پیش نہیں آتی تھی اور اب وہ اردو بھی

صحیح طریقے سے بولنے لگی تھی مگر کھائے جانے والے

کھانوں کے نام اکثر اٹلے بول دیا کرتی تھی

www.kitabnagri.com

وہ دونوں ابھی آخری دو سیڑھیوں کے دہانے پر تھی

جب بیلا نے دو سیڑھیاں اکٹھی پھلانگنا چاہیں اس سے

Posted On Kitab Nagri

پہلے کہ وہ سیڑھیاں پھلانگنے کی کوشش میں نیچے گر

کر بری طرح چوٹ لگواتی عینا اس کا بازو پکڑ کے اپنی

طرف کھینچتے ہوئے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا چکی تھی

نہیں باز آتی نالٹی حرکتوں سے ابھی نیچے گر جاتی ہے

اور پھر چوٹ لگوا لیتی اور اگر چوٹ لگتی ہے تو پھر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے پٹائی کرنی تھی عینا بیلا کو ڈیپتے ہوئے بولی

سوری مام میں بیلا نے اپنے ننھے ہاتھوں سے فوراً اپنے

کان پکڑے

Posted On Kitab Nagri

اونہہ ناٹ آگین عینا نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ کانوں

سے ہٹایا تو بیلا نے اپنے دونوں بازو عینا کی گردن میں

سختی سے حائل کرتے ہوئے اس کے گال کو چوما تو

عینا مسکرا دی

السلام علیکم ڈائننگ ٹیبل کے نزدیک جاتے ہوئے عینا نے

www.kitabnagri.com

سب کا مشترکہ سلام کیا

السلام علیکم بیلا نے بھی چمکتے ہوئے سلام لیا تو سب

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ آگئی

وعلیکم السلام بیٹھیں بیٹا اماں جان بیلا کی طرف

دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی جبکہ سب نے بیلا کے

سلام کا جواب بہت خوش دلی سے دیا تھا

عینا نے ایک نظر پورے ڈائننگ ٹیبل پر دہرائی جہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی بھی کرسی خالی نہیں تھی سوائے زر خان کے

ساتھ والی کرسی کے جہاں حور بیٹھا کرتی تھی عینا

نے اس چیز کو زیادہ ایشو نہیں بنایا اور چپ چاپ

Posted On Kitab Nagri

اسی کرسی پر بیٹھ گئی جبکہ سب کو حیرت کا جھٹکا

لگا تھا کہ عینا اتنی آسانی سے زر خان کے ساتھ کیسے

بیٹھ گئی اور 40 ووٹ کا جھٹکا تو زر خان کو لگا تھا

جس کے ساتھ وہ بیٹھی تھی یہ لڑکی زر خان کو آج

جھٹکے پر جھٹکے دے رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا کے ساتھ والی کرسی پر ہی شیرازی سکندر بیٹھے

تھے جبکہ عینا کے بالکل سامنے دانیال بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

بابا یہ آپ کی فیملی ہے نابیلا شیرازی سکندر کی طرف

دیکھتے ہوئے بولی

جی بیٹا یہ میری فیملی ہے چلیں میں آپ کو سب سے

ملواتا ہوں شیرازی سکندر بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے

بولے تو عینا نے نرمی سے بیلا کو زمین پر اتار اتو وہ جا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر شیرازی سکندر کے گود میں بیٹھ گئی

یہ اماں ہیں یعنی میری مام اور آپ کی یہ بڑی اماں ہیں

یعنی گرینڈ مدر شیرازی سکندر بڑی اماں کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولے

یہ بڑے دادا ہیں اور یہ چھوٹے دادا ہیں یعنی میرے بڑے

بھائی اور یہ ان کی وائف ہیں اور آپ کی دادی جان اور

چھوٹی دادی شیرازی سکندر نے بیلا کو شاہنواز سکندر

اور صہزیب سکندر کا تعارف کروایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ دونوں آپ کی آنی ہیں اور یہ دونوں ماموشیرازی

سکندر ارحم اور حارث لائبہ اور فاریہ کی طرف اشارہ

Posted On Kitab Nagri

کرتے ہوئے بولے

ہیلو کیسی ہو لٹل گرل ار حم بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے

بولا تو اس نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ ہلایا جیسے اس

نے ہائے کر رہی ہو

الحمد للہ مامو آپ کیسے ہیں بیلا مسکراتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب کہ اس کے الحمد للہ کہنے پر ار حم بے تحاشہ خوش

ہوا تھا وہ چھوٹی سی بچی کیسے جانتی تھی کہ اپنی

خیریت الحمد للہ میں بتانی ہے یقیناً یہ عینا کی تربیت تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ دونوں آپ کے دانیال کے موم ڈیڈ ہیں شیرازی سکندر

سائمہ بیگم اور حیدر صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے

مجھے پتہ ہے بابا یہ کون ہیں یہ بھی مامو ہیں بیلا

زرخان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی جب کہ بیلا کے

مامو بولنے پر زرخان نے جھٹکے سے سر اٹھا کر بیلا کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرف دیکھا اور سب کا قہقہہ بے اختیار تھا

خدا کا خوف کرو لڑکی یہ تمہاری ماں کا سہاگ ہے جسے

Posted On Kitab Nagri

تم مامو بول رہی ہو دانیال بیلا کی طرف دیکھ کر

ہنستے ہوئے بولا جبکہ سہاگ لفظ پر عینا نے دانیال کو

گھورا تھا

یہ سہاگ کیا ہوتا ہے بیلا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

سہاگ یعنی آپ کی مام کی ہسبنڈ مامو تو بالکل نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال بولا اور پھر سے ہنس پڑا

مام کے ہسبنڈ کو کیا کہتے ہیں بیلا نے دوبارہ سوال کیا

Beela Dai, mangiamo

Posted On Kitab Nagri

(بیلا چلو آؤ کھانا کھاؤ) اس سے پہلے کہ وہاں پر کوئی

اور بیلا کو جواب دیتا عینا نے کسی کو بولنے کا موقع

ہی نہیں دیا اور بیلا کو پکڑ کر اپنی گود میں بٹھالیا

جب کہ عینا کی بولی گئی بات سمجھنے سے سب قاصر

تھے سوائے دانیال شیرازی سکندر حیدر اور سائمنہ کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ اس نے اٹلی زبان بولی تھی مگر وہ یہ ضرور

سمجھ گئے تھے کہ عینا مزید اس بارے میں کوئی بات

Posted On Kitab Nagri

نہیں کرنا چاہتی اس لیے ہی اس نے اس بات کو بچ

میں ہی ٹوک دیا

بیلا چکن والے چاول کھاؤ گی نادانیاں بیلا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا جبکہ آنکھوں میں شرارت تھی پتہ

نہیں اس بندے میں کون سا کیرا تھا جو اسے ٹکنے نہیں



دیتا تھا

دانیاں کی بات سن کر بیلا نے زور و شور سے ہاں میں

سر ہلایا جبکہ عینا بیلا کے گلے میں رومال ڈال رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی کیونکہ وہ کھانا کھاتے ہوئے اکثر اپنے کپڑے گندے

کر لیتی تھی

اچھا تو چکن کا کون سا پیس کھانا پسند کرے گی بیلا

ویسے تو چکن کے بہت سارے پیس ہوتے ہیں اب آپ

بتائیں کون سا پیس کھاؤ گی نرم گرم غصے والا کام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاؤن والا ٹھنڈا یا موٹا تازا کہ کمزور دانیال بغیر سانس

لیے اپنی بے تکی بات تفصیل میں بولا

Posted On Kitab Nagri

ساتھ بیٹھی سائمنہ بیگم نے دانیال کے سر پر ایک چپیت

لگائی تھی کیونکہ اب وہ بیلا کو تنگ کرنے والا تھا

گدھے کہیں کے چپ کر کے کھانا کھاؤ سائمنہ بیگم اسے

گھورتے ہوئے بولی

مام یہ گدھا کیا ہوتا ہے بیلا عینا کی طرف دیکھتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولی جو اس کے منہ میں چاولوں کا چچ ڈال چکی تھی

وہ جو آپ کے سامنے بیٹھا ہے اسے اردو زبان میں گدھا

کہتے ہیں عینا نے مسکراہٹ دباتے ہوئے ہلکی آواز جواب

Posted On Kitab Nagri

دیا جو ساتھ ہی بیٹھے زر خان کے کانوں تک با آسانی

پہنچ چکی تھی

دنیاں کدھا بیلا چمکتے ہوئے بولی جبکہ دنیاں جو پانی

کا گھونٹ بھر رہا تھا بیلا کی بات سن کر وہ پانی اس

کے گلے میں ہی اٹک گیا اور فوارے کی صورت میں اس

www.kitabnagri.com

کے منہ سے باہر نکلا اور وہ کھانسنے لگا

دنیاں کدھا بیلا نے دوبارہ وہی الفاظ دہرائے وہ بہت

Posted On Kitab Nagri

خوش ہوتے ہوئے یہ بول رہی تھی جسے اس کے لیے یہ

چیز کوئی ایڈ ونچر ہو

دنیا لگد --- ابھی بیلا اسے تیسری بار گدھا بولتی عینا نے

جلدی سے چاولوں کا چھج بھر کے اس کے منہ میں ڈال

دیا جس سے اس کا منہ فوراً بند ہو گیا جب کہ ڈاننگ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹیبل پر بیٹھے ہر فرد کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

چپ کر جاؤ میری جان اگر تم نے ایک اور بار اس کو

گدھا بولا تو یہ مونسٹر تمہیں کھا جائے گا عینا بیلا کے

Posted On Kitab Nagri

گرد اپنے دونوں بازوؤں کا حصار بناتے ہوئے ہلکا سا

ہنستے ہوئے بولی

دنیا لگد۔۔۔ ابھی بیلا اسے تیسری بار گدھا بولتی عینا نے جلدی سے چاولوں کا چچ بھر کے اس کے منہ میں ڈال دیا جس سے اس کا منہ فوراً بند ہو گیا جب کہ ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے ہر فرد کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

چپ کر جاؤ میری جان اگر تم نے ایک اور بار اس کو گدھا بولا تو یہ مونسٹر تمہیں کھا جائے گا عینا بیلا کے گرد اپنے دونوں بازوؤں کا حصار بناتے ہوئے ہلکا سا ہنستے ہوئے بولی

عینا نے ایک نظر دنیا ل کو دیکھا جو بری طرح اسے ہی گھور رہا تھا یعنی اسے شک تھا کہ بیلا کو گدھا لفظ عینا نے ہی سکھایا ہے

Posted On Kitab Nagri

مجھے گھورنا بند کرو ورنہ دس دن بعد جب واپس ڈیوٹی پر آؤ گے تو اگلے دس دن کے لیے دوبارہ سے سپینڈ کروں گی عینا بظاہر تو بیلا کو کھانا کھلا رہی تھی مگر وہ مخاطب دانیال سے تھی جبکہ دانیال تو تلملا ہی گیا

انکل آپ مجھے اس کے برابر کے عہدے پر نہیں رکھ سکتے تھے کیا ہر وقت سپینڈ کرنے کی دھمکی دیتی رہتی ہے سینئر آفیسر ہونے کا رعب جھاڑتی ہے مجھ پر دانیال شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

بیٹا پہلی بات تو عینا کو میں نے اس عہدے پر نہیں بٹھایا وہ خود اپنے بلبوتے پر اس عہدے تک پہنچی ہے اور رہی بات تمہاری تو میں تمہیں عینا کے عہدے پر نہیں پہنچا سکتا کیونکہ جس عہدے پر عینا ہے وہاں وہ اکیلی ہی رہ سکتی ہے کوئی دوسرا اس کے برابر کا ہرگز نہیں آ سکتا شیرازی سکندر دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو اس نے منہ بسورا

مام آنی ہمیں مس کر رہی ہوں گی نابیلا کو جانے کہاں سے دانیال کا خیال آ گیا

Posted On Kitab Nagri

کیپ وائٹ بیلا عینا نے اسے کھاتے ہوئے ٹوکا کیونکہ وہ مسلسل بول رہی تھی اور عینا کہ بولنے سے وہ فوراً چپ ہو گئی اور پھر اس نے کھانا کھاتے ہوئے ایک بار بھی آواز نہیں نکالی بلکہ خاموشی سے کھانا کھایا

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے جبکہ اینا بیلا کے ساتھ باہر لان میں موجود تھی

مام یہ تو پارک ہے کتنا پیارا ہے بیلا چاروں طرف نظریں دہراتے ہوئے خوش ہوتے ہوئے بولی کیونکہ اسے وہ پارک ہی دکھائی دے رہا تھا اٹلی میں ان کے گھر کا لان بہت چھوٹا تھا وہاں پر رنگ برنگے پھول تو تھے مگر اس طرح پھولوں سے بھرے ہوئے لان ہر جگہ پر درخت پھول پودے یہ سب چیزیں دیکھتے ہوئے بیلا اسے ایک پارک ہی سمجھ رہی تھی اور بے تحاشہ خوش ہو رہی تھی

نہیں میرا بچہ یہ پارک نہیں ہے یہ لان ہے جیسے ہمارے گھر پر ہے ویسے ہی مگر یہ کافی بڑا ہے نا اور یہاں پر زیادہ فلاورز اور پلانٹس ہیں اس لیے آپ کو یہ پارک لگ رہا ہے عینا نے اسے سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

مام میں وہ فلاور دیکھ لوں بیلا سامنے لگے گلاب کے پھولوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی تو عینا نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا تو وہ بھاگتی ہوئی ان پھولوں کے قریب گئی اور ان پھولوں کو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے نرمی سے چھو کر دیکھنے لگی

السلام علیکم آپي لان میں داخل ہوتے ہوئے دانش اور مصطفیٰ نے عینا کو مشترکہ سلام کیا

وعلیکم السلام کافی دیر کر دی آنے میں عینا دانش کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ عینا نے دانش کو مارکیٹ سے بیلا کے لیے کچھ چیزیں لانے کے لیے بولا تھا

جی آپي وہ بس راستے میں گاڑی خراب ہو گئی اور پھر مصطفیٰ کو فون کیا تو وہ پک کرنے آگیا اس لیے بس تھوڑی سی دیر ہو گئی دانش سامان کے شاپر سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا تو عینا نے اثباب میں سر ہلاتے ہوئے ان دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا تو پاس رکھی کرسیوں پر وہ دونوں بیٹھ گئے

عینا نے اپنا فون نکالا اور فون میں سے ایک تصویر نکال کر فون سامنے ٹیبل پر رکھا اب فون دانش اور مصطفیٰ کے سامنے تھا اور فون میں ایک تصویر دکھائی دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جانتے ہو یہ شخص کون ہے عینا دانش اور مصطفیٰ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

جی آپ یہ تو ملک ظہیر کا چھوٹا بھائی فضل ظہیر ہے ہم جانتے ہیں اسے کیس کے دوران اس کی تصویریں دیکھی تھی میں نے دانش ایک نظر تصویر کو دیکھتے ہوئے بولا

مجھے اس کی ایک ایک ڈیٹیل چاہیے صبح ہونے سے پہلے پہلے اس کی تمام معلومات میری ای میل پر آ جانی چاہیے اور تم اس کالج میں دوبارہ ایڈمیشن لوگے جہاں پر یہ پڑتا ہے سننے میں آیا ہے کہ یہ لاسٹ ایئر میں ہے اور یہ اس کالج میں اس کا آخری سال ہے اس کی پل پل کی خبر مجھے تم دو گے عینا پہلے دانش اور پھر مصطفیٰ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے آپ میں صبح ہی اس کالج میں ایڈمیشن لوں گا مصطفیٰ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جبکہ دانش کا بھی وہی جواب تھا کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ دونوں ہی وہاں سے چلے گئے جبکہ بیلا کرسی پر بیٹھی گود میں اپنا آئی پیڈ رکھے کارٹون دیکھنے کے ساتھ ساتھ چاکلیٹ کھانے میں مصروف تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا بیلا کے قریب ہی ٹہل رہی تھی ہاتھ میں اس کے موبائل تھا اور وہ موبائل میں بری طرح ڈوبی ہوئی تھی چہرے پر سنجیدگی تھی یقیناً وہ اپنے فون پر کوئی ضروری کام کر رہی تھی

زر خان نے کھڑکی سے سرسری سا پردہ ہٹا کر سامنے لان کی طرف دیکھا جہاں اسے بیلا اور عینا دونوں ہی وہاں دکھائی دی رات کے 10 بج رہے تھے اور وہ دونوں اس وقت باہر لان میں تھی یہ دیکھ کر جانے کی بجائے زر خان وہیں پر کھڑا ہو کر عینا کو دلچسپی سے دیکھنے لگا جس کا بایاں ہاتھ کمر کے پیچھے تھا جبکہ دائیں ہاتھ میں فون تھا اور وہ مکمل طور پر موبائل میں کچھ کرنے میں مصروف تھی

بیلا نے اپنا آئی پیڈ سائیڈ پر رکھا اور عینا کی طرف دیکھا

مام --- بیلا نے عینا کو پکارا تو عینا جلدی سے نظریں فون سے ہٹا کر بیلا کی طرف دیکھنے لگی

عینا کے دیکھنے پر بیلا نے اپنے دونوں بازو اٹھا کر عینا کو اشارہ کیا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ مجھے اٹھالیں بیلا کا اشارہ سمجھتے ہوئے عینا جلدی سے اس کے قریب گئی اور اپنا فون وہیں ٹیبل پر رکھ کر بیلا کو اپنے بازو

میں اٹھالیا

Posted On Kitab Nagri

عینا کے اٹھانے پر بیلا نے اپنا سر عینا کے کندھے پر رکھ دیا اور دونوں بازو عینا کی گردن میں حائل کرتے ہوئے مندی مندی آنکھیں بند کرنے لگی

نیند آرہی ہے میری بیلا کو عینا اس کی کمر پر آہستہ آہستہ ہاتھ چلاتے ہوئے بولی

یس مام۔۔۔۔۔ بیلا نے ہلکی سی آواز میں عینا کا جواب دیا عینا کو پتہ تھا کہ وہ اتنا لمبے سفر سے تھک چکی ہے اور جلد ہی اسے نیند آجائے گی اسی لیے تو وہ اسے لان میں لے آئی تھی تاکہ دانیال اسے تنگ نہ کر سکے اگر وہ دانیال سے باتوں میں لگ جاتی تو یقیناً اس نے اتنی جلدی نہیں سونا تھا اور عینا جانتی تھی اسی لیے تو وہ اسے اپنے ساتھ ہی باہر لان میں لے آئی اور اس کی سوچ کے مطابق آدھے گھنٹے کے اندر اندر بیلا کو نیند آگئی تھی

www.kitabnagri.com

عینا مسکراتے ہوئے اس کی کمر تھپتھپانے لگی اور ساتھ ہی لان میں ٹہلنے لگی عینا اکثر بیلا کو سلانے کے لیے ایسے ہی کرتی تھی تاکہ عینا سکون کی نیند سو سکے اور بیلا کو عینا کی آغوش میں ہمیشہ سکون کی نیند ہی آتی تھی

Posted On Kitab Nagri

کھڑکی سے زر خان مسکراتے ہوئے عینا کو دیکھ رہا تھا شاید وہ بچی عینا کی زندگی میں واقعی بہت زیادہ اہمیت رکھتی تھی شاید عینا کے لیے اس کی دنیا اس بچی میں بسی تھی اور اس بچی کے لیے تو اس کا سب کچھ عینا ہی تھی

زر خان نے غور کیا کہ عینا نے اپنے اسی بازو پر بیلا کو اٹھایا ہوا تھا جس بازو پر اسے گولی لگی تھی یقیناً اسے تکلیف ہو رہی ہوگی مگر تکلیف کے تاثرات نہ تو اس کے چہرے پر تھے اور نہ ہی وہ رک رہی تھی بلکہ اس کا عمل جاری تھا جبکہ زر خان یہ چیز محسوس کر سکتا تھا کہ بیلا کو اٹھانے سے بازو میں ضرور اسے تکلیف محسوس ہو رہی ہوگی مگر بیلا کے لیے وہ یہ تکلیف بھی برداشت کر سکتی تھی اس لیے تو وہ چپ چاپ ٹہل رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دیر گزر جانے کے بعد عینا کو احساس ہوا کہ بیلا گہری نیند سوچکی ہے تو عینا چلتی ہوئی ٹیبل کے قریب آئی وہاں سے بیلا کا آئی پیڈ اور اپنا فون اٹھایا اور حویلی کے اندر کی جانب قدم بڑھائے کیونکہ منگو ایسا گیا سامان تو وہ کب کا اپنے کمرے میں بھجوا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا اپنے کمرے کے قریب پہنچی تو اس کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا اسے تھوڑی حیرانی ہوئی کیونکہ ملازمہ تو دروازہ کھلا نہیں چھوڑ سکتی تھی پھر دروازہ کس نے کھولا اپنی سوچوں کو جھٹک کر وہ کمرے میں داخل ہوئی اور بیلا کو نرمی سے بیڈ پر لٹایا اس پر کمبل اڑھا اور اپنا دوپٹہ اتار کر بیڈ پر رکھا اپنے کرتے کے بازوؤں کو کہنیوں تک فولڈ کرتے ہوئے وہ پیچھے مڑی مگر اپنے ٹھیک پیچھے زر خان کو دیکھ کر اس کے ماتھے پر کئی بل نمودار ہوئے یقیناً اگر یہاں عینا کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو اچانک اپنے سامنے زر خان کو دیکھ کر ضرور چیختی مگر وہ چیخنے کی بجائے اپنی پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھ رہی تھی جیسے نظروں ہی نظروں میں پوچھ رہی ہو کہ اب یہاں آنے کا کیا مقصد ہے

بہت ہی نڈر لڑکی ہو یا ر اچانک اپنے سامنے ایک اونچے لمبے جوان مرد کو دیکھ کر بھی نہیں ڈری زر خان عینا کے سر آپے پر نظریں جماتے ہوئے بولا جو بغیر دوپٹے کے اس کے سامنے کھڑی تھی جبکہ کالے لباس میں اس کی دودھیار نگت چاند کی مانند دھمک رہی تھی

ڈرنے والوں میں سے نہیں ہوں میں یہاں آنے کا مقصد کیا ہے آپ کا عینا نے آگے بڑھ کر اپنے دوپٹہ پکڑنا چاہا جبکہ زر خان اس کا بازو پکڑ کے اسے دوپٹہ پکڑنے سے روک چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

میری بیوی ہو تم کسی مقصد کے بغیر بھی تمہارے قریب آسکتا ہوں زر خان اسے ساتھ لیے پاس پڑے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا اور اس کا بازو پکڑ کر کے دیکھنے لگا زخم زیادہ گہرا نہیں تھا گولی چھو کر گزری تھی جب کہ لا پرواہی کرنے کی وجہ سے اس میں سے خون رس رہا تھا جیسے زخم بالکل تازہ ہو اس کے بازو کو دیکھ کر زر خان نے ہونٹ بیچ کر عینا کی طرف دیکھا جو سنجیدہ نظروں سے اسی کا معائنہ کر رہی تھی

تم میں انسانوں والی کوئی کوالٹی نہیں پائی جاتی کیا یا پلاسٹک کی بنی ہو جو تمہیں کچھ محسوس نہیں ہوتا زر خان اپنے پاس پڑا فرسٹ ایڈ باکس پکڑتے ہوئے بولا جو وہ اپنے ساتھ ہی لے کر آیا تھا

نہیں مجھ میں انسانوں والی کوئی چیز نہیں پائی جاتی پلاسٹک نہیں پتھر کی ہوں میں کم سے کم کچھ محسوس تو میں بالکل نہیں کر سکتی عینا ایک جھٹکے سے اپنا بازو زر خان کی گرفت ہے چھڑواتے ہوئے بولی اور صوفے سے اٹھ کھڑی ہوئی اس سے پہلے کہ وہ زر خان کی پہنچ سے دور جاتی زر خان اسے بازو سے پکڑ دوبارہ اپنی طرف کھینچ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں اگر تم میں انسانوں والی کوالٹی نہیں پائی جاتی تو تمہیں میں انسان بناؤں گا فکر کس بات کی ہے سویٹ ہارٹ زر خان اپنے اور عینا کے درمیان فاصلہ مٹاتے ہوئے بولا

مجھ سے زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر میں آپ کو یہاں پر برداشت کر رہی ہوں تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ آپ میرے سر چڑھیں گے عینا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی اور دوبارہ صوفے اٹھ کھڑی ہوئی مگر اس بار زر خان نے اسے نہ تو خود کی طرف کھینچا تھا اور نہ ہی اس کا بازو پکڑا تھا بلکہ خود بھی اٹھ کر اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر صوفے پر پڑکا تھا اور خود اس پر حاوی ہوا تھا جبکہ زر خان کی اس حرکت پر عینا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی

یہ بات تو بھرے مجمعے میں آنکھ مارنے سے پہلے سوچنی چاہیے تھی بیوی کہ تمہاری اس حرکت سے تمہارا شوہر تمہارے سر بھی چڑھ سکتا ہے زر خان صوفے پر عینا کے چہرے کے قریب دائیں بائیں بازو رکھتے ہوئے اس کی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے بولا

اس وقت میں آپ کی بیوی نہیں تھی سمجھے اور پیچھے ہٹیں اگر زیادہ بد تمیزی کی میرے ساتھ تو نرمی سے میں بالکل پیش نہیں آؤں گی عینا نے اسے وارن کیا

Posted On Kitab Nagri

کیوں اس وقت تمہاری مجھ سے رشتہ داری بدل گئی تھی کیا جو تم اس وقت میری بیوی نہیں تھی زر خان عینا کو بخشنے کے موڈ میں بالکل نہیں تھا

میں آپ کو جوابدہ نہیں ہوں عینا بالکل سپاٹ انداز میں بولی

جوابدہ تو تم مجھے ہی ہو بیگم لیکن میں تم سے کوئی بھی فضول بحث نہیں کرنے آیا میں صرف تمہارا زخم دیکھنے آیا تھا اور پٹی کرنے کے بعد چلا جاؤں گا اگر تم نے کوئی بھی فضول گوئی کی تو یقین مانو اتنی آسانی سے تو پھر میں بالکل نہیں جاؤں گا اس بات کا احساس تو لازمی دلا کر جاؤں گا کہ تم میری بیوی ہو زر خان عینا کا بازو پکڑ کے اسے صوفے پر صحیح سے بٹھاتے ہوئے بولا تو عینا نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اپنا سر صوفے کی پشت سے ٹکا کر آنکھیں موند لیں یعنی وہ کوئی بھی فضول بحث نہ کرنا چاہتی تھی نہ سننا چاہتی تھی اور یہ صاف اشارہ تھا زر خان کو کہ چپ چاپ اپنا کام کرے اور جائے یہاں سے جب کہ زر خان کے لیے یہی بات بہت تھی کہ حور العین سکندر بغیر بحث کیے اسے اس کا کام کرنے دے گی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے مسکراتے ہوئے عینا کی بند آنکھوں کو دیکھا اور پھر بے حد نرمی سے اس کے زخم کو صاف کیا اور اس کے بازو پر پٹی کی اس کی پوری کوشش تھی کہ اس سب کے دوران عینا کو ذرا سی بھی تکلیف نہ پہنچے جب کہ پٹی کرنے کے دوران عینا ہلی تک نا تھی یعنی اتنا زخم اس کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا مگر زرخان کے لیے رکھتا تھا اگر عینا کو ایک سوئی بھی چھپتی تو زرخان کو اس چیز سے بھی فرق پڑنا تھا

پٹی کرنے کے بعد زرخان عینا کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا جو آنکھیں بند کیے ابھی بھی ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی کتنی پیاری تھی وہ بالکل کسی شہزادی کی طرح خوبصورتی میں وہ ایک مثال رکھتی تھی مگر اس نے کبھی خود کو نکھارنے کی کوشش نہیں کی تھی اور شاید نہ ہی اسے اپنی خوبصورتی سے کوئی فرق پڑتا تھا زندگی کی بے رخی نے اور ٹھوکروں نے اس پھولوں جیسی نازک لڑکی کو پتھر جیسا سخت بنا دیا تھا جانے اس کے دل میں کیا کیا چھپا تھا جو اس نے کبھی کسی سے بولا ہی نہیں تھا جانے وہ اپنے وجود میں کن کن رازوں کو چھپائے بیٹھی تھی جن کا اس نے کبھی کسی سے ذکر نہیں کیا تھا زرخان کا اس وقت شدت سے دل چاہ رہا تھا کہ عینا اپنے دل میں چھپے ایک ایک راز کو زرخان کے سامنے کھول دے مگر ایسا کہاں ممکن تھا وہ جو خود سے نظر چراتی تھی خود کو اس چیز کا احساس نہیں ہونے دیتی تھی کہ اس کے اندر کیا ہے تو وہ زرخان کو کیا بتاتی شاید اس چیز کے لیے زرخان کو ابھی بہت کچھ کرنا تھا بہت امتحان دینے تھے تب ہی اسے عینا کی توجہ نصیب ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ نے اپنا کام کر لیا ہو تو اب آپ یہاں سے جاسکتے ہیں زر خان کی سوچو کے تبسم کو عینا کی آواز نے توڑا تھا

نا تو میں تمہاری اجازت سے آیا تھا اور نہ ہی تمہاری اجازت سے واپس جاؤں گا عینا جو بیڈ کی طرف جا رہی تھی زر خان کی آواز پر اس کے قدم وہیں رکے اس نے گردن موڑ کر ایک نظر زر خان کو دیکھا اور بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھا کر اپنے گلے میں ڈالا اور اس کی جانب مڑی

او کے ایز یوش اکڑتے رہیں یہیں پر میں آپ سے فضول بحث کرنے کے موڈ میں بالکل نہیں ہوں عینا لا پرواہی سے بولتی ہوئی بیڈ کی دوسری سائیڈ پر گئی اور بیلا کے ساتھ لیٹ گئی وہ زر خان کو مکمل طور پر نظر انداز کر چکی تھی ویسے بھی تین دن سے وہ کراچی تھی اور وہاں سہی طرح سے سو نہیں سکی تھی اور اب وہ کافی تھک چکی تھی اور وہ سونا چاہتی تھی جبکہ زر خان حیرانی سے عینا کی طرف دیکھ رہا تھا جو لیٹ کر آنکھیں بھی بند کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ کا مجھے تاڑنے سے دل بھر گیا ہو تو لائٹ آف کر دیں کیونکہ میں ڈسٹرب ہو رہی ہوں آرام سے سونا چاہتی ہوں آپ کی طرح ویلی نہیں ہوتی ہزاروں کام ہوتے ہیں مجھے عینا بندہ آنکھوں سے ہی بولی جب کہ زر خان کا منہ ہی کھل گیا عینا کی بات سن کر وہ اسے ویلا کہہ رہی تھی جس کے پاس ایک منٹ بھی سکون کا سانس لینے کا وقت نہیں ہوتا تھا

زر خان نے ایک نظر عینا کو گھورا اور اٹھ کر لائٹ آف کر دی کمرے سے باہر جانے کے بجائے زر خان دوبارہ بیٹھ کے قریب آیا اپنے جوتے اتارے اور وہیں پر نیم دروازہ ہو گیا جبکہ زر خان کو اپنے بیڈ پر محسوس کرتے عینا نے پٹ سے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا تھا

آپ میرے بیڈ پر کیا کر رہے ہیں اپنے کمرے میں جائیں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی جب کہ اندھیرا ہونے کے باعث وہ تو اسے گھور بھی نہیں سکتی تھی

مجھے بہت نیند آرہی ہے لڑکی اگر تم نے فضول بحث کی تو خود تو میں اس کمرے سے جاؤں گا مگر اپنے ساتھ تمہیں بھی اٹھا کر لے جاؤں گا اس لیے بہتر یہ ہے کہ منہ بند کر کے سوتی بنو اور مجھے بھی سونے دو

Posted On Kitab Nagri

زرخان بیلا کے نرم و ملائم ہاتھ کو چھوتے ہوئے بولا وہ اندھیرے میں بھی بیلا کو محسوس کر سکتا تھا کیونکہ بیلا ان دونوں کے درمیان میں لیٹی ہوئی تھی اور گہری نیند سو رہی تھی

عینا کوئی بھی فضول بحث کرنے کے بجائے دل ہی دل میں زرخان کو ہزاروں قلبات سے نوازا اور دوسری طرف کروٹ لے کر آنکھیں بند کر گئی یقیناً وہ اس سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے چپ چاپ سوتی بنی جب کہ اپنی جیت پر زرخان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی اور مسکراتے ہوئے وہ اپنی آنکھیں بند کر گیا جبکہ بیلا کا چھوٹا سا ہاتھ زرخان کے ہاتھ میں ہی موجود تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کے 11 بجنے کو تھے مگر حادثہ ابھی تک نہیں آیا تھا اور اس کے انتظار میں لائے سوکھی جا رہی تھی ایک تو یہ اس کے سر الگ ذمہ داری ڈال دی گئی تھی کہ جب تک شہزادہ گلغام حویلی تشریف نہیں لائے گا تب تک اس کے انتظار میں اس کی منکوحہ لٹکی رہے گی

Posted On Kitab Nagri

انفک کہاں رہ گئے آپ آ بھی جائیں میری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے اتنے سکون سے نیندیں پوری کرتی تھی میں اپنی جب سے نکاح کیا ہے تب سے نیندیں حرام کر دی ہیں میری اللہ پوچھے آپ سے پتہ بھی ہے کہ معصوم بیوی بیٹھی انتظار کر رہی ہے مگر پھر بھی کوئی فکر نہیں جان بوجھ کر لیٹ کرتے ہیں تاکہ میں یہاں بیٹھی ان کے انتظار میں لٹکی رہوں اور کسی دن یوں ہی انتظار کرتے کرتے میں نے اوپر پہنچ جانا ہے لائے مسلسل خود سے باتیں کر رہی تھی جبکہ حارث ٹھیک اس کے پیچھے کھڑا اس کے دکھ سن رہا تھا

تم شکر کرو کہ مجھے اپنی بیوی کا خیال آ جاتا ہے اس لیے میں اتنی جلدی آ جاتا ہوں زیادہ دیر نہیں کرتا اور تمہاری نیندیں تو ابھی اڑی ہی نہیں سہی نیندیں تو تمہاری رخصتی کے بعد حرام کروں گا اپنے ٹھیک پیچھے سے حارث کی بھاری گھمبیر آواز سن کر لائے ایک دم سے اپنی جگہ سے اچھلی تھی

www.kitabnagri.com

آآ آپ --- لائے ہڑبڑا کر کرسی سے اٹھی

ہاں میں --- حارث نے بول کر کرسی گھسیٹی اور بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کے لیے کھانا لگاتی ہوں لائے بول کر حارث کے لیے کھانا لینے کے لیے کچن کی طرف بڑھی

نہیں رہنے دو آج میں کھا کر آیا ہوں ایک دوست کی طرف دعوت تھی اور اس نے زبردستی کھانا کھلا دیا اس لیے تکلف کرنے کی ضرورت نہیں بیٹھو یہیں پر حارث لائے کا ہاتھ پکڑ کے اس کے ساتھ والی کرسی پر بٹھاتے ہوئے بولا

کیا مطلب آپ کھانا کھا کر آئیں ہیں اگر آپ نے کھانا کھا لیا تھا تو آپ گھر فون کر بتا دیتے میں آپ کا انتظار نہ کرتی لائے منہ بناتے ہوئے بولی کیونکہ وہ پچھلے تین گھنٹوں سے وہیں بیٹھی حارث کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اور اب وہ کہہ رہا تھا کہ وہ کھانا کھا کر آیا ہے

اور تم کیوں میرا انتظار نہ کرتی میں کھانا کھا کر آؤں یا نہ آؤں روزانہ تمہیں میرا انتظار کرنا چاہیے کیونکہ میں تمہارا شوہر ہوں اور شوہر کا انتظار کرنا بیویوں پر فرض ہوتا ہے حارث ایک شاپر ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا اور اس میں سے ایک ڈبانا نکالا

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں تو صرف آپ کو کھانا دینے کے لیے جاگتی ہوں لائے حارث کی طرف دیکھتی ہوئی بولی کیونکہ اس کے انتظار کرنے والی بات اس کے دماغ میں نہیں گھسی تھی

مگر آج سے تم میرا انتظار بھی کرو گی صرف کھانا دینے کے لیے نہیں بلکہ میرے گھر آنے کے لیے جب تک میں گھر نہ آ جاؤں تم میرا انتظار کرو گی گھر آتے ہی سب سے پہلے مجھے اپنی بیوی کو دیکھنا ہوتا ہے اور تم مجھے میرے سامنے چاہیے ہو حارث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور وہ ڈبہ لائے کی طرف بڑھایا تو لائے نے سوالیہ نظروں سے حارث کی جانب دیکھا

یہ تمہارا ڈریس ہے کل تم میرے ساتھ چل رہی ہو میرے ایک دوست کا ریسپشن ہے اور میں اپنی بیوی کو ساتھ لے کر جانا چاہتا ہوں اس لیے کل چھ بجے تک تیار رہنا حارث وہ ڈبہ لائے کے آگے رکھتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

لیکن اماں --- ابھی لائے کی بات مکمل ہوتی حارث نے فوراً سے اس کی بات کاٹی تھی

Posted On Kitab Nagri

بڑی اماں سے میں اجازت لے چکا ہوں اب فضول بحث مت کرو اسے اٹھاؤ اور اپنے کمرے میں لے کر جاؤ کل چھ بجے مجھے تم بالکل تیار چاہیے ہو چھ بجے سے اوپر ایک منٹ بھی نہیں ہونا چاہیے حارث لائبرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس کا لہجہ بے حد نرم تھا

لائبرے نے اوکے بول کر وہ باکس اٹھایا اور اٹھ کھڑی ہوئی اب اس کے قدم اپنے کمرے کی جانب تھے جبکہ حارث بھی اس کے ساتھ ہی تھا اور کمرے میں جاتے ہوئے بھی ان دونوں کی ہلکی پھلکی گفتگو جاری تھی

صبح عینا کی آنکھ کھلی تو کمرے میں گھوپ اندھیرا تھا جبکہ فجر کے اذانوں کی آواز اسے صاف سنائی دے رہی تھی معمول کے مطابق وہ فجر کے وقت ہی اٹھی تھی عینا نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لیپ آن کیا تو کمرے میں ہلکی روشنی پھیل گئی

عینا آہستہ سے اٹھ کر بیٹھی اور اپنی دائیں جانب دیکھا تو زر خان وہیں پر موجود گہری نیند سو رہا تھا زر خان کو ایک نظر دیکھ کر عینا نے بیلا کی طرف دیکھا جو اس کے اور زر خان کے درمیان سو رہی تھی بیلا کو دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر اس کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ رینگ گئی اس نے جھک کر نرمی سے بیلا کی پیشانی کو چوما اور بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی

انتہائی کوئی ڈیٹ انسان ہے یہ پتہ نہیں کون سی مٹی سے بنے ہیں عینا زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی بڑبڑائی اور پاس پڑاپانی کا جگ اٹھا کر زرخان کے اوپر انڈل دیا پانی گرنے کی وجہ سے زرخان ہڑبڑا کر اٹھا تھا

اٹھیے جناب اب جا کر اپنی نیند اپنے کمرے میں پوری کیجیے میرا کمرہ آپ کی آرام گاہ کے لیے نہیں بنایا گیا عینا زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جو اسے گھور رہا تھا اور پھر واش روم کی طرف بڑھ گئی اس سے پہلے کہ زرخان اسے پکڑتا یا اسے کوئی جواب دیتا وہ واش روم میں بند ہو چکی تھی زرخان نے واش روم کے بند دروازے کو گھورا اور بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا پانی گرنے کی وجہ سے اس کا کرتا مکمل بھیگ چکا تھا

ذرا تمیز نہیں ہے اس لڑکی میں کے شوہر کو کیسے اٹھانا چاہیے خیر وہ تو میں بہت جلد اسے سکھا دوں گا ایک بار تمہاری ناراضگی ختم ہو جائے پھر میں تمہیں اچھے سے سکھاؤں گا اور سب کچھ سکھاؤں گا زرخان اپنے کرتے کو ہاتھ کی مدد سے جھاڑتے ہوئے بولا اور ایک نظر بیلا کی طرف دیکھا جو کسمسا کر

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف کروٹ لے کر پھر سے سو گئی تھی اسے دیکھ کر زر خان مسکرایا وہ تھی ہی اتنی پیاری اور معصوم زر خان نے نرمی سے آگے بڑھ کر اس کے گال پر لب رکھے اور عینا سے بعد میں بدلہ لینے کا ارادہ کر کے کمرے سے نکل گیا کیونکہ اسے فریش ہو کر نماز پڑھنے جانا تھا

عینا فجر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تو اس کی نظر اپنے فون پر پڑی جس کی سکرین اون تھی اور کسی کی کال آرہی تھی عینا کا فون رات کے وقت اکثر سائلنٹ پر ہی ہوتا تھا اسی وجہ سے اسے معلوم نہیں ہو سکا

عینا نے اپنا فون پکڑ کر کے فون کی طرف دیکھا جہاں کوئی ان ناؤن نمبر جگمگا رہا تھا نمبر دیکھتے اس کے ہونٹوں پر ایک چمکدار مسکراہٹ آگئی نمبر پر کسی کا نام نہیں لکھا تھا مگر شاید وہ جانتی تھی کہ کال کرنے والا کون ہے عینا نے کال اٹھائی اور فون کان سے لگایا مسکراہٹ ابھی بھی قائم تھی

www.kitabnagri.com

تم نے ہم سے الجھ کر اچھا نہیں کیا تم جو بھی ہو تمہارے بارے میں بہت جلد معلومات نکلوا لوں گا میں مگر یاد رکھنا تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا فون کے سپیکر میں کسی کی بھاری مگر بے حد غصے سے بھری آواز سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

ارے حوصلہ رکھے ظہیر ملک اتنی جلدی کس بات کی ہے عینا کا انداز جلا دینے والا تھا

تم نے جو کیا ہے اس کا مدد ادا تمہیں کرنا پڑے گا اور یاد رکھنا تمہیں چھوڑوں گا نہیں میں آج تک مجھ سے الجھنے والے کو میں نے موت کے گھاٹ اتارا ہے اور تم کس کھیت کی مولیٰ ہو تمہیں تو میں ایسی موت دوں گا کہ تم یاد رکھو گی مقابل عینا کے انداز سے جیسے جل سا گیا تھا

زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے ملک ظہیر تم اگر خدا بننے کی کوشش کرو گے تو تمہیں زمین میں پٹکنے کا پورا حق رکھتی ہوں میں اور تم جو دھمکیاں مجھے دے رہے ہو تمہیں کیا لگتا ہے کہ تمہاری یہ دو نمبر دھمکیوں سے ڈر جاؤں گی میں تمہاری سب سے بڑی بھول ہے ابھی تو تمہیں بہت کچھ دیکھنا ہے اس لیے تھوڑا حوصلہ رکھو صرف ایک دھماکے سے ہی ہار مان گئے عینا ہنستے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

تمہارے پاس ابھی بھی وقت ہے مجھ سے آکر معافی مانگ لو تو ہو سکتا ہے کہ میں تمہارے بارے میں کچھ سوچوں لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو بھولوں مت کہ تم ایک عورت ذات ہو اور عورت ذات کو نوچنا تو میرا سب سے پسندیدہ کام ہے اور تمہیں نوچنے میں تو مجھے الگ نہیں لطف آئے گا کیونکہ تم میری پہلی

Posted On Kitab Nagri

دشمن ہو جو ایک عورت ذات ہے اور ایسی لڑکی کو تو اتنی آسانی سے میں جانے بالکل نہیں دوں گا اس لیے موقع ہے معافی مانگ لو اور میرا دل جیت لو مقابل بیہودگی کی ہر حد پاڑ کرتے ہوئے بولا

بہت جلدی ہے تمہیں مجھ سے ملنے کے تو فکر کس بات کی ہے ملک ظہیر ضرور ملوں گی میں تم سے مگر معافی مانگنے نہیں تمہیں تمہارے انجام تک پہنچانے اور یاد رکھنا جس دن تمہارا مجھ سے سامنا ہوا وہ دن تمہاری زندگی کا آخری دن ہو گا اب سے تم اپنے دن گھنٹے منٹ اور سیکنڈ گننا شروع کر دو کیونکہ تمہارے پاس وقت بہت کم ہے عینا نے استہزاء انداز میں بولی اور اگلے ہی لمحے کال کاٹ گئی

عورت ذات کو پاؤں کی جوتی سمجھنے والے اگر تمہیں حورالعین سکندر نے اپنے پیروں میں نہ گرایا تو کہنا عینا فون کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی اور اگلے ہی لمحے فون کی سم نکال کر وہ اسے دو ٹکروں میں تقسیم کر چکی تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ناشتے کی ٹیبل پر سب موجود تھے جبکہ فاریہ اور لائبرے ناشتہ لگا رہی تھی سب کو عینا اور بیلا کا انتظار تھا جو ابھی تک نیچے آئی ہی نہیں تھی اور ان کے آنے پہلے کوئی بھی ناشتہ شروع کرنے کو تیار نہیں تھا اب وہ اس فیملی کا حصہ تھی اور ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک فیملی کا حصہ موجود نہ ہو تو باقی فیملی سکون سے ناشتہ کریں ان میں یہ رواج نہیں پایا جاتا تھا ان میں ہمیشہ اکٹھے ہی کھانا کھایا جاتا تھا اور آنے والے کا انتظار کیا جاتا تھا

بیٹا ایک بار عینا سے پوچھ لینا تھا تا کہ پتہ چل جاتا کہ بیلا ناشتے میں کیا کھاتی ہے یہ ناہو کہ وہ پاکستانی ناشتہ کرتی ناہو اور پھر تھوڑی مشکل بنے صبح کا وقت ہے بچی کو بھوک لگی ہوگی بڑی اماں فاریہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

میں سب کچھ کھا لیتی ہوں گرینڈ مدر بڑی اماں کو اپنے پیچھے سے بیلا کی چمکتی ہوئی آواز سنائی دی

السلام علیکم گڈ مارننگ بیلا سب کی طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ ہلاتے ہوئے بولی وہ بہت فریش دکھائی دے رہی تھی وہ بالکل تیار یلو کلر کا فراک پہنے سنہری بالوں کی دو پونیاں بنائے بالوں پر یلو ہی کلر کی پنز لگائے بہت پیاری لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام کیسی ہو چھوٹی سی گڑیا صہزیب سکندر اس کے پھولے پھولے روئی جیسے گلابی گالوں کو
چھوتے ہوئے بولے

الحمد للہ میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں بیلا ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور ایک نظر پیچھے مڑ کر دیکھا
جہاں کچھ ہی فاصلے پر عینا فون پر کسی سے بات کر رہی تھی آئی تو وہ عینا کے ساتھ ہی تھی نیچے مگر عینا
ضروری کال سننے کے لیے سائیڈ پر ہو گئی تھی

میں بھی ٹھیک ہوں بالکل فٹ آپ کی طرح صہزیب سکندر مسکراتے ہوئے بولے

ہیلو آپ کیسے ہیں بیلا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اسے زر خان دیکھنے میں بہت اچھا لگتا تھا مگر ابھی
تک اسے موقع نہیں ملا تھا زر خان سے بات کرنے کا

ہیلو الحمد للہ میں ٹھیک ہوں زر خان نے اسے اٹھا کے اپنی گود میں بٹھایا

Posted On Kitab Nagri

آپ میرے کیا لگتے ہیں فرینڈ بیلا جورات کو بھی زر خان کے بارے میں پوچھ رہی تھی کیونکہ سب کا تعارف اس سے کروادیا گیا تھا سوائے زر خان کے اس نے اب زر خان سے خود ہی پوچھ لیا کہ وہ اس کا کیا لگتا ہے

جی میں آپ کا فرینڈ بھی ہوں مگر میں آپ کی مام کا ہسبینڈ بھی ہوں اس حساب سے میں آپ کا ڈیڈ ہوا تو اسندہ آپ مجھے ڈیڈ بول کر پکاریں گی ٹھیک ہے زر خان اس کے گال پر لب رکھتے ہوئے وہ تو خوشی سے اچھل ہی پڑی

سچی آپ ڈیڈ ہیں ---- بیلانے دونوں ہاتھ آپس میں ملاتے ہوئے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں جی میں آپ کا ڈیڈ ہوں زر خان نے مسکراتے ہوئے اس کے دوسرے گال پر بھی لب رکھے تو سب بے اختیار مسکرا اٹھے

Posted On Kitab Nagri

آپ کو پتہ ہے میرے سارے سکول فرینڈز کے پاس ڈیڈ ہیں بس میرے پاس نہیں تھے اب مجھے ڈیڈ بھی مل گئے اب میں سب کو بتاؤں گی کہ میرے بھی ڈیڈ ہیں بیلا نے چہکتے ہوئے زر خان کو بتایا جبکہ وہ بے تحاشہ خوش تھی کیونکہ اسے اس کے ڈیڈ مل چکے تھے

اب ہم سے بھی پوچھ لیں میں آپ کی آنی ہوں فاریہ بیلا کی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے بولی

ہیلو آنی آنی آپ کا کیا نام ہے بیلا فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

میرا نام فاریہ ہے اور آپ کی وہ والی آنی کا نام لائبہ ہے فاریہ نے مسکراتے ہوئے اس سے بتایا تو وہ خوش ہوتے ہوئے فاریہ اور لائبہ سے ہے باتیں کرنے لگی جب کہ اس کی کھکھلاہٹیں اور چہکتی ہوئی آواز پوری حویلی میں گونج رہی تھی

www.kitabnagri.com

عینا نے فون بند کر کے بیلا کی طرف دیکھا جو ڈاننگ ٹیبل پر لائبہ اور فاریہ کے پاس بیٹھی مستیاں کر رہی تھی عینا مسکراتی ہوئی اس کی جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم سب کے قریب جاتے ہوئے عینا مشترکہ سلام لیا اور زر خان کے ساتھ والی کرسی کا چھوڑ کر اگلی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی جب آج وہاں پر جگہ تھی تو وہ کیوں زر خان کے ساتھ بیٹھتی اسے کسی کو خوش فہمیوں میں مبتلا کرنے کا کوئی شوق نہیں تھا مگر وہ کر چکی تھی

عینا کے آتے ہی بیلا اٹھ کر عینا کے پاس آگئی تھی عینا نے اسے پکڑ کر زر خان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھا دیا اور خود اپنی کرسی اس کے نزدیک کر کے بیٹھ گئی اسے بہت ار جنٹلی آفس جانا تھا تین دن ہو چکے تھے وہ نہیں گئی تھی مگر آج اس کا جانا ضروری تھا اس لیے وہ بیلا کو ناشتہ کروا کر جلدی وہاں سے جانا چاہتی تھی

سب آرام سے ناشتہ کر رہے تھے جبکہ بیلا کی باتیں ختم ہی نہیں ہو رہی تھی وہ ناشتہ کرنے کے دوران مسلسل کبھی کسی کو مخاطب کر رہی تھی تو کبھی کسی کو اور عینا کو معلوم تھا جب تک وہ سب کو اچھے سے جان نہ لیتی اسے سکون نہیں آتا تھا اس لیے تو وہ ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے تمام افراد کو باری باری مخاطب کر رہی تھی اور عینا سکون سے ناشتہ کر رہی تھی جبکہ اس نے خود ابھی تک کچھ بھی نہیں کھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

بیلا کو ناشتہ کروا کہ عینا نے ایک گلاس پانی کا پیا اور فون اٹھا کر کچھ میسج ٹائپ کرنے لگی ابھی وہ اٹھ کر جانے ہی والی تھی جب بڑی اماں نے اسے مخاطب کیا

بیٹا تم نے ناشتہ نہیں کیا ناشتہ تو کر کے جاؤ بڑی اماں عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

نہیں بڑی اماں مجھے بھوک نہیں میں کچھ دیر بعد کھاؤں گی عینا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

مام آپ کہاں جا رہی ہیں عینا کے جانے کا سن کر بیلا ایک منٹ میں اٹھ کر عینا کی گود میں بیٹھ چکی تھی

میں کچھ کام کے لیے آفس جا رہی ہوں بیٹا کچھ دیر تک آ جاؤں گی عینا محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے

بولی

www.kitabnagri.com

نہیں آپ آج نا جائیں بیلا اپنے دونوں بازو عینا کے گردن میں حائل کرتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

موم کو تھوڑا سا کام ہے بیٹا کچھ دیر میں واپس آ جاؤں گی اپنی بیلا کے پاس عینا نے اسے پیار سے سمجھانا چاہا جبکہ بیلا نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنا چہرہ عینا کی گردن میں چھپا لیا مطلب وہ کسی صورت نہیں ماننے والی تھی

عینا نے ایک بے بس نگاہ دانیال کی طرف دیکھا نظروں ہی نظروں میں اس سے التجا کی کہ کچھ کرو میرا جانا ضروری ہے

نہیں میم میں دس دن کے لیے سسپینڈ ہوں اور ابھی چھ دن باقی ہیں دانیال نے کہاں موقع ہاتھ سے جانے دینا تھا اس لیے وہ عینا کو ہری جھنڈی دکھاتے ہوئے بولا تو عینا نے اسے ایک زبردست گھوری سے نوازا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تمہیں دس دن کے لیے مزید سسپینڈ بھی کر سکتی ہوں ایڈیٹ عینا نے اسے یاد دلانا چاہا کہ وہ اس کی سینئر آفیسر ہے اور اس کی حماقت پر اسے دوبارہ سسپینڈ بھی کر سکتی ہے

Posted On Kitab Nagri

کردیں میم کوئی مسئلہ نہیں بس آف ڈیوٹی میں آپ کی کوئی ہیلپ نہیں کر سکتا دانیال بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا تو عینا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کچکچائے

بیلابات سنو پر نسز آپ کو پتہ ہے کہ اس گاؤں میں بہت زیادہ پلانٹس اور فلاورز ہیں ہم ابھی وہ سب دیکھنے جائیں گے اپنی مام کو جانے دو آپ ہم چاکلیٹس بھی لے کر آئیں گے دانیال نے بھی اسے بہلانا چاہا

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا مجھے بس موم کے پاس رہنا ہے بیلا عینا کی گردن میں اپنے نازک بازوؤں کی گرفت مضبوط کرتے ہوئے اپنا چہرہ مزید اس کی گردن میں چھپاتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیلا --- عینا نے اسے بہت محبت سے پکارا

مام --- بیلا نم آواز میں بولی تو عینا کا دل تڑپ ہی اٹھا بھالا وہ کہاں برداشت کر سکتی تھی اپنی جان سے پیاری بیٹی کی آنکھوں میں آنسوؤں

Posted On Kitab Nagri

عینا نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اپنا فون اٹھایا اور دانش کا نمبر ڈائل کر کے فون کان سے لگایا اور اس سے کچھ بات کرنے لگی اس کی بات سمجھنے سے سب قاصر تھے سوائے ان کے جنہیں اٹلین زبان سمجھ آتی تھی

ٹھیک ہے تیار رہنا عینا نے بول کر فون کاٹ دیا اور اپنا سامنے ٹیبل پر رکھ دیا

واؤ حورالعین سکندر نے زندگی میں پہلی بار اپنی بیٹی کے لیے اپنا آفس ورک چھوڑ دیا اومائی گاڈیہ نیوز تو اخبار میں چھپنی چاہیے بلکہ نیوز چینلز کی ہیڈلائز میں آنی چاہیے دانیال تالیاں بجاتے ہوئے بولا جب عینا نے اپنے پاس پڑا چیچ اٹھا کے اس کی طرف پھینکا تھا جو سیدھا اس کے تالیاں بجاتے ہاتھوں پر جا کر لگا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آہ ظالم لڑکی تمہیں مجھے معصوم پر ظلم کرتے ہوئے ذرا ترس نہیں آتا دانیال اپنا ہاتھ دیکھتے ہوئے بولا جو چیچ لگنے کی وجہ سے سرخ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

جس دن تم معصوم بن جاؤ گے اس دن مجھے تم پر ترس بھی آجائے گا اس سے پہلے معصوم بننے کی ایکٹنگ مت کیا کرو سخت چہرے مجھے تمہاری اس عادت سے عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور بیلا کو اٹھا کر اپنے سامنے ٹیبل پر بٹھایا اس کے دائیں بائیں ہاتھ رکھے اور اب وہ بڑی فرصت سے بیلا کی طرف دیکھ رہی تھی

بیلا نے ایک نظر عینا کی طرف دیکھا پھر گردن موڑ کر زر خان کی طرف دیکھا اور اپنے ہونٹ چبانے لگی مطلب صاف تھا کہ اب اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ عینا سے کیا بولے کیونکہ وہ ضد کر چکی تھی اور ضد کے بدلے میں عینا اس کے پاس رک گئی تھی اب اسے عینا کو کوئی توجواب دینا تھا جو اس معصوم جان کو اس وقت بالکل نہیں دینا آرہا تھا

ڈوڈونٹ ڈو دس آگین۔۔۔ عینا اپنے انگوٹھے سے اس کو چھوٹا سا ہونٹ کو اس کے دانتوں سے آزاد کرواتے ہوئے بولی تو بیلا نے مسکرا کر عینا کی طرف دیکھا

اب تو تم گھر ہی ہو تو ناشتہ کر لو اماں جان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو اس نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اماں جان میں چلتا ہوں اب کورٹ کے لیے دیر ہو رہی ہے زر خان اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا اور سامنے بیٹھی ٹیبل پر بیلا کو اٹھالیا زر خان کی اس حرکت پر عینا نے سر اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا تھا تو موقعے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زر خان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ دبائی تو عینا سے گھورتی ہی رہ گئی کتنا بے شرم تھا گھروالوں کا خیال بھی نہیں تھا عینا نے ایک نظر سب کی جانب دیکھا تو کسی نے بھی ان کی طرف نہیں دیکھا تھا سب کے چہرے کے تاثرات بالکل نارمل تھے مطلب زر خان کی یہ حرکت کسی نے نہیں دیکھی تھی

آپ میری پرنسز ہیں تو پرنسز گڈ بائے کس بھی تو کرتی ہیں نا اور آپ مجھے روز گڈ بائے کیا کریں گی اور گڈ بائے کس بھی زر خان بیلا کو وہاں سے لیے باہر کے جانب بڑھتے ہوئے بول رہا تھا

www.kitabnagri.com

یس آپ میرے ڈیڈ ہیں اور میں آپ کے پرنسز بیلا خوش ہوتے ہوئے بولی تو زر خان کے انابی ہونٹوں تلے دلکش مسکراہٹ رینگ گئی

Posted On Kitab Nagri

جی اور اب آپ کے ڈیڈ شام کو اپنی پر نسز کے لیے بہت سارے گفٹس لے کر آئیں گے زر خان بیلا کے
رخسار کو چومتے ہوئے بولا تو وہ بہت خوش ہوئی

چلیں اب ڈیڈ کو گڈ بائے بولیں اور گڈ بائے کس بھی کریں تاکہ ڈیڈ پیپی موڈ لے کر اپنے آفس چلے
جائیں

زر خان مسکراتے ہوئے بولا اور اپنا گال بیلا کے آگے کیا تو بیلا نے اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے زر خان کا
چہرہ پکڑا اور اس کے گال پر اپنے گلابی لب رکھ دیے



بیلا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی

www.kitabnagri.com

اوکے گڈ بائے مائی پر نسز زر خان نے اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوا اور بیلا کو نرمی سے نیچے کھڑا کیا

اسے اندر لے جاؤ اسے حویلی کا نہیں پتہ اگر ادھر ادھر بھٹک گئی تو اس کی ماں ڈھونڈنے میں ہلکان ہوتی
رہے گی زر خان مصطفیٰ کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا وہ مصطفیٰ نے مسکراتے ہوئے بیلا کا ہاتھ تھام

Posted On Kitab Nagri

لیا زرخان اپنی گاڑی میں بیٹھا تو ڈرائیور نے گاڑی آگے بڑھادی جبکہ بیلا اسے وہاں کھڑی بھی اپنے ہاتھ سے بائے بائے کر رہی تھی اور زرخان نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ ہلایا اور اس کی گاڑی حویلی سے باہر نکل گئی

سارا دن بیلا فاریہ اور لائبہ کا ساتھ ساری حویلی گھومتی رہی تھی ان کے ساتھ اس نے پتہ نہیں حویلی کے کتنے چکر لگالے تھے حویلی تھی ہی اتنی بری کہ اس بیچاری کو سمجھ ہی نہیں آتی تھی کہ وہ کہاں سے گزر رہی ہے اینڈ پر آکر اس کا پھر ایک ہی سوال ہوتا تھا کہ ہم تو وہاں سے آئے تھے یہ کہاں سے نکلے اسی چکر میں سارا دن وہ خود بھی بہت بھاگی تھی اور اس نے فاریہ اور لائبہ کو بھی بہت بھگایا تھا جبکہ فاریہ اور لائبہ بیلا کے ساتھ بہت خوش تھی انہوں نے بیلا کے ساتھ سارا دن بہت مستی کی تھی جبکہ بیلا نے عینا کا پیچھا ایک منٹ کے لیے بھی نہیں چھوڑا تھا وہ جہاں جا رہی تھی اس کی ایک ہی ضد تھی کہ اس نے عینا کے ساتھ ہی جانا ہے جبکہ عینا تو خود بھی حویلی کے بارے میں اتنا نہیں جانتی تھی اسے حویلی کے بارے میں صرف مختصر سا معلوم تھا اور لائبہ اور فاریہ کے ساتھ ساری حویلی گھومنے کے بعد اسے

Posted On Kitab Nagri

معلوم ہوا تھا کہ حویلی میں تو کافی خفیہ تھانے ہے خفیہ کمرے اور ایسی بہت سی جگہیں ہیں جو بظاہر تو نظر نہیں آتی مگر وہ اس حویلی میں ہی موجود ہیں
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

شام کے چار بجے بیلا تھک کر سو گئی تھی اسے کمرے میں سلا کر عینا باہر جانے کے لیے تیار ہوئی تھی کیونکہ اس کا جانا بہت ضروری تھا اور وہ اسی انتظار میں تھی کہ کب بیلا سوئے اور کب وہ جاسکے کیونکہ بیلا اکثر دوپہر کے وقت سوتی تھی مگر آج اس نے سونے میں بھی کافی دیر کر دی تھی اس لیے عینا کو کافی دیر ہو چکی تھی

عینا نے اپنے چہرے پر ماسک لگایا اور اپنا ہیلمٹ بانک کی چابیاں پکڑ کے قدم بیلا کی جانب بڑھائے اس کے ماتھے پر محبت سے بوسہ دیا اور ایک آخری نظر اس پر ڈال کر کمرے سے نکل گئی اسے بیلا کے اٹھنے سے پہلے واپس لوٹنا تھا Dill e Aziz

شام کا وقت تھا اور سب لوگ بڑی اماں کے کمرے میں موجود تھے سوائے فاریہ اور لائبر کے وہ دونوں کچن میں تھی اور باقی حویلی کے تمام افراد وہیں پر موجود تھے

میں آپ سب سے ضروری بات کرنا چاہتی ہوں اس لیے آپ سب کو یہاں اکٹھا کیا ہے بڑی اماں سب کو ایک نظر دیکھتا ہوا بولی جن میں سائمنہ بیگم اور حیدر صاحب بھی شامل تھے

Posted On Kitab Nagri

جی اماں بولیں سن رہے ہیں ہم صہزیب سکندر بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

نکاح کے بعد طے پایا تھا کہ رخصتی دو ہفتوں کے بعد کی جائے گی اور اسی دوران زر خان کا ولیمہ بھی کیا جائے گا مگر حالات بگڑ گئے اس وجہ سے وہ وقت نکل گیا اب ہم چاہتے ہیں کہ بچوں کے رخصتی کر دی جائے تاکہ وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ سکے ہمارے بچے جوان ہیں ان کا نکاح بھی ہو چکا ہے اب تو ان پر رخصتی لازم ہے ہم زیادہ دیر نہیں کرنا چاہتے بڑی اماں نے تفصیلی بات آگے رکھی

تو ٹھیک ہے بڑی اماں آپ رخصتی کی تیاری کریں اور کچھ دنوں کے وقفے پر رخصتی رکھ لیں زر خان بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر بیٹا تم اس حویلی کے بڑے چشم و چراغ تمہاری شادی کیے بغیر ہم کیسے چھوٹوں کی رخصتی رکھ دیں بڑی اماں زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

میری شادی ہو چکی ہے بڑی اماں بس کچھ ناراضگی ہے جس دن اس کی ناراضگی ختم ہو گئی اس دن میں اسے اپنا کمرے میں بھی لے آؤں گا مجھے شادی کی ان فضولیات میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اس لیے آپ میرے بارے میں زیادہ نہ سوچیں اور ان لوگوں کے رخصتیں رکھیں زر خان بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے نارمل انداز میں بولا

ایسے کیسے رکھ دوں بیٹا تم اس گاؤں کے سردار ہو اتنے لوگوں کے دل میں یہ خواہش ہے کہ وہ اپنے سردار کی شادی دیکھیں اگر بات صرف تمہاری ہوتی تو ہم نہ کہتے مگر یہاں تمہاری شادی کہ انتظار میں پورا گاؤں بیٹھا ہے پورا گاؤں منتظر ہے تمہارے ویسے کا اس کے علاوہ ہمارے بھی دل میں ہزاروں خواہشات ہیں کہ ہم اپنے حویلی کے چشتم و چراغ کی دھوم دھام سے شادی کریں بڑی اماں نے زر خان سے اپنے دل کی بات بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں بڑی اماں آپ اپنے دل کے سارے ارمان اپنے ان دونوں پوتوں کی شادی پر پورے کر لیجئے گا میرا نکاح تو ہو چکا ہے اور سب کو معلوم ہے کہ میرا نکاح ہو چکا ہے مجھے امید ہے کہ کوئی سوال نہیں کرے گا آپ بے فکر رہیں اور رخصتی رکھیں زر خان نے بہت نرمی سے انہیں سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں لا لاجب تک آپ دونوں کا رشتہ نہیں سنبھل جاتا تب تک ہم بھی شادی نہیں کریں گے ہم کیسے اپنے بڑے بھائی کو چھوڑ کر اپنی شادی رچا سکتے ہیں ار حم زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

میرے لیے یہ وجہ اتنی بڑی نہیں ہے اور امید ہے کہ آپ لوگ اس چیز کو زیادہ ایشو نہیں بنائیں گے اور دھوم دھام سے لائے اور فاریہ کی رخصتی رکھیں زر خان نے دوبارہ وہی بات دہرائی

اماں آپ رخصتی کی تیاریاں کریں اور زر خان کے ولیمے کی بھی تیاریاں کریں عینا ولیمے کے لیے مان جائے گی اور عینا کی رخصتی بھی اسی دن ہوگی اسی حویلی میں شیرازی سکندر بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولے

لیکن بیٹا تمہیں اس سے پوچھ لینا چاہیے اس کی اجازت کے بغیر اتنا بڑا فیصلہ مت کرو بڑی اماں شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

اماں میں اس کا باپ ہوں اور میں جو اس کے لیے کروں گا بہتر ہی کروں گا آپ سب کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اب بس تیاریاں کریں اور عینا کو اس بارے میں کوئی نہیں بتائے گا اس سے بات

Posted On Kitab Nagri

جب بھی کروں گا تو میں خود ہی کروں گا شیرازی سکندر ایک نظر سب کو دیکھتے ہوئے بولے یعنی وہ عینا سے یہ بات چھپا رہے تھے اور وقت آنے پر انہوں نے عینا کے سامنے یہ بات رکھنی تھی

لیکن بیٹا۔۔۔۔ بڑی اماں نے کچھ بولنا چاہا مگر شیرازی سکندر ان کی بات کے بیچ میں ہی بول اٹھے

اماں میں بول رہا ہوں نا کہ عینا کچھ نہیں بولے گی اسے کوئی اعتراض نہیں ہو گا آپ بس مجھ پر بھروسہ رکھیں اور تیاریاں کریں شیرازی سکندر بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو بڑی اماں خاموش ہو گئی جبکہ وہاں بیٹھے باقی سب افراد بھی خاموش تھے جبکہ شیرازی سکندر نے سب کو عینا سے یہ بات چھپانے کا بولا تھا اور سائمنہ بیگم کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ شیرازی سکندر سے وجہ پوچھیں کہ وہ اتنی بڑی بات ہے عینا سے کیوں چھپا رہے ہیں مگر وہ نہیں پوچھ سکتی تھی اس لیے وہ بھی خاموش ہو گئی

www.kitabnagri.com

چچا جان یہ ٹھیک نہیں کر رہے وہ یہ بات کیوں نہیں سمجھ رہے کہ حور آگے ان سے بہت بدگمان ہے اگر انہوں نے مزید یہ بات اس سے چھپائی یا اس کے سر پر کچھ بھی مسلط کرنے کی کوشش کی تو وہ ان سے مزید دور ہو سکتی ہے ار حم زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو ایک سرسبز کرنے میں مصروف تھا اس وقت وہ دونوں حویلی میں بنے جم میں موجود تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ شیرازی سکندر ہیں جنہیں سمجھانا ہمارے بس سے باہر ہے وہ ان کی بیٹی ہے مگر وہ یہ نہیں سمجھ پار ہے کہ انہیں اپنی بیٹی کے لیے کیا کرنا ہے کیا نہیں وہ اپنی بیٹی کے لیے خوشیاں چاہتے ہیں مگر وہ طریقہ غلط اپنار ہے ہیں زر خان مشین کو بند کر کے مشین سے اترتے ہوئے بولا

بالکل ٹھیک بول رہے ہیں آپ لالا وہ بہت غلط طریقہ اپنار ہے ہیں ایسے تو وہ حویلی والوں سے دور ہوتی جائے گی وہ اسے یہاں ہمارے قریب رکھنا چاہتے ہیں مگر سب کچھ ایسے ہی رہا تو ایک دن وہ تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یہاں سے چلی جائے گی ار حم نے اپنا خدشہ پیش کیا جبکہ چھوڑ جانے والی بات پر زر خان کا دل بری طرح دھڑکا تھا یہ سوچ ہی اسے مار ڈالنے کے لیے کافی تھی کہ عینا اسے چھوڑ کر یہاں سے چلی جائے گی وہ یہ چیز سوچنا بھی نہیں سکتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کسی کو بھی چھوڑ کر کہی نہیں جائے گی یہیں رہے گی وہ ہمیشہ بیوی ہے وہ میری اس حویلی کی بڑی بہو اور اس سب سے بڑھ کر اس حویلی کی بڑی بیٹی ہے وہ اسے ہمیشہ یہیں رہنا ہو گا زر خان ار حم طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا زر خان کی بات سن کر ار حم نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا کیونکہ زر خان

Posted On Kitab Nagri

کی اتنی سی بات سے وہ جان چکا تھا کہ زر خان دوبارہ عینا کہ چھوڑ جانے والی بات نہیں برداشت کر سکتا
اس لیے اس نے خاموشی اختیار کر لی

عینا آج پھر اسی جگہ پر موجود تھی جہاں آج سے پانچ دن پہلے رات کی تاریکی میں وہ دانیال کے ساتھ
آئی تھی اور آج اسے وہ کام سرانجام دینا تھا جس کام کا ارادہ رکھ کر اس نے اس فیکٹری سے ثبوت
اکٹھے کیے تھے

اپنے بلوٹو تھ کو ایکٹو کرتے ہوئے عینا نے دانش کو مخاطب کیا جس سے ایک بار پھر اس فیکٹری کی لائٹ
سیکنڈ میں بند ہوئی تھی عینا جلدی سے اندر کی طرح سپرے پھینکا اور بغیر دائیں بائیں دیکھے اندر کی
طرف بھاگی اندر پہنچ کر اس نے اپنا مطلوبہ کام سرانجام دیا جس کام کے لیے وہ آئی تھی اور پانچ منٹ
کے اندر اندر وہ اس فیکٹری کے گیٹ پر دوبارہ کھڑی تھی کیونکہ اگر ایک اور منٹ بھی دیر ہو جاتی تو
یقیناً فیکٹری کے گارڈز نے وہاں آ جانا تھا اور انہیں پہلے بھی شک تھا کہ اس فیکٹری میں کوئی آیا ہے بلکہ

Posted On Kitab Nagri

یقین تھا کیونکہ دو گارڈز کو وہ زخمی کر کر گئے تھے اس کی وجہ سے سکیورٹی بہت ٹائٹ کر دی گئی تھی اس کے باوجود بھی عینا نے اپنا شاطر دماغ لڑاتے ہوئے اپنا کام منٹوں میں سرانجام دیا تھا

دانش ایوری تھنگ از ڈن عینا اپنے کان میں لگے بلوٹو تھ کے ذریعے دانش سے مخاطب ہوئی

او کے میم دانش نے بولتے ہی اپنی جیب سے اپنا فون نکالا اور تین سیکنڈ کے بعد وہ اپنے فون کا ایک بٹن دبا چکا تھا جس کی وجہ سے فیکٹری کے کچھ فاصلے پر کھڑی فیکٹری کے ورکرز کی گاڑیوں میں آگ لگ چکی تھی آگ لگنے کی وجہ سے وہاں کے الرٹ الارم فوراً بجنے لگے تھے جسے سنتے ہوئے فیکٹری کے اندر موجود تمام گارڈز باہر کی طرف بھاگے تھے عینا جانتی تھی کہ اس وقت فیکٹری میں ورکرز موجود نہیں ہوتے وہ رات کے 12 بجے فیکٹری میں کام کرتے ہیں جبکہ اس وقت فیکٹری میں فیکٹری کے گارڈز کے علاوہ کوئی بھی موجود نہیں ہوتا اس وجہ سے بہت سوچ سمجھ کر یہ سارا کھیل کھیلا گیا تھا تاکہ کسی کی جان بھی ناجائز اور عینا اپنا کام بھی سرانجام دے دے

جیسے ہی فیکٹری کے تمام گارڈ فیکٹری سے باہر آئے کچھ فاصلے پر جاتے ہوئے عینا نے اپنی جیکٹ میں سے ایک لیٹر نکالا اور اس لیٹر کو جلاتے ہوئے اس نے اپنے پیچھے کی جانب پھینک دیا لیٹر زمین پر گرتے

Posted On Kitab Nagri

ہی چاروں طرف آگ پھیل گئی تھی اس پوری فیکٹری کو ایک منٹ کے اندر اندر آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا

عینا نے ایک نظر مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں اتنی بڑی فیکٹری کو چاروں طرف سے آگ نے گھیرا ہوا تھا اور آگ بجھنے کا کوئی چانس نہیں تھا جب تک کسی نے آگ بجھانے کے تیاری کرنی تھی تب تک فیکٹری نے جل کر راکھ ہو جانا تھا

فیکٹری کے کچھ فاصلے پر پہنچتے ہی دانش نے گاڑی عینا کا سامنے روکی تو عینا فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی جبکہ عینا کے بیٹھے ہی دانش نے فل سپیڈ سے گاڑی آگے بڑھائی تھی

دانش گاڑی اس علاقے کی جانب بڑھاؤ جہاں سے ہم تھوڑی دیر پہلے معلومات لے کر آئے تھے عینا نے دانش کو اگلا حکم دیا تو دانش نے سر ہلاتے ہوئے گاڑی اس جانب موڑی جہاں سے وہ معلومات لے کر آئے تھے وہ علاقہ بھی ظہیر ملک کا تھا اور وہاں پر شراب بنائی جاتی تھی اس کے علاوہ وہاں پر ڈرگز نشہ آور انجیکشن اور نشے کی گولیاں بھی بنائی جاتی تھی وہ دو ہزار گز کی زمین پر ایک کارخانے کی صورت میں بنائی گئی جگہ تھی اور بد قسمتی سے وہ جگہ بھی عینا کی نظروں میں آچکی تھی

Posted On Kitab Nagri

فار یہ اس وقت اپنا فون ہاتھ میں پکڑے انسٹاگرام پر کچھ ٹک ٹاکرز کی پوسٹ دیکھ رہی تھی جب اس کا دل کیا کہ وہ ار حم کو سرچ کر کے دیکھے وہ ایک مشہور بزنس مین ہے اور یقیناً انسٹاگرام پر اس کی پوسٹ بھی ہوں گی فار یہ نے سوچتے ہوئے ار حم کا نام سرچ کیا ار حم سکندر لکھتے ہی ٹاپ پر ار حم کی پروفائل شو ہونے لگی جس میں 10 ملین سے زیادہ اس کے فالورز تھے یعنی ایک دنیا ار حم سکندر کو جانتی تھی

پروفائل اوپن کرتے ہی فار یہ کو ار حم کی بے شمار تصویریں دیکھنے کو ملی جس میں کئی تصویروں میں اس نے سائیڈ پوز دیے ہوئے تھے کئی تصویروں میں وہ کسی سائیڈ پر اپنا کام کر رہا تھا کسی تصویروں میں وہ مصروف ترین دکھائی دے رہا تھا اور یہ تصویریں انجانے میں لی گئی تھی کچھ تصویریں تھیں جس میں زر خان کیمرے کی طرف دیکھ رہا تھا اور ایک تصویر تو غضب ڈھا رہی تھی جس میں زر خان نے بلیک تھری پیس پہنا ہوا تھا شرٹ کے اوپر والے دونوں بٹن کھلے تھے جس سے اس کا مضبوط سینہ صاف

Posted On Kitab Nagri

واضح ہو رہا تھا جبکہ آنکھوں پر بلیک گلاسز تھے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں تھے اور وہ سامنے کی جانب دیکھ رہا تھا

ہائے اللہ ماشاء اللہ ماشاء اللہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں میں نے تو کبھی اتنے غور سے دیکھا ہی نہیں اللہ میرا شوہر کتنا پیارا ہے فاریہ ارحم کی تصویر کو دیکھتے ہوئے بے تحاشہ خوش ہوتے ہوئے بولی یقیناً فاریہ کے منہ سے ارحم یہ سب الفاظ سن لیتا تو غش کھا کے مرنے کو آجاتا

فاریہ ابھی ارحم کی تصویر دیکھ ہی رہی تھی جب اس کی نظر نیچے لکھے گئے کمنٹس پر پڑی وہ کمنٹس تقریباً ساری لڑکیوں کے ہی تھے اور وہ 50 ہزار سے زائد کمنٹس تھے

فاریہ نے کمنٹ سیکشن اوپن کیا اور وہاں لکھے گئے کمنٹس پڑھنے لگی اور جیسے جیسے وہ کمنٹس پڑھ رہی تھی ویسے ویسے اس کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا

کسی نے لکھا ہوا تھا ہاؤ کیوٹ مین کسی نے لکھا ہوا تھا یو آر سوہینڈ سم اینڈ سیکیسی کسی نے لکھا ہوا تھا کاش یہ بندہ میرا ہو جائے تو میں تو یہ دنیا ہی چھوڑ دوں اور ایک لڑکی نے تو حد ہی پاڑ کر دی اس نے لکھا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ ایک بار یہ بندہ مجھے جواب دے دے میں اس کے پیچھے اس کے گھر ہی چلی جاؤں گی اور واپس کبھی نہیں آؤں گی یہ سارے کمٹس پڑھتے ہوئے فاریہ کا چہرہ غصے سے سرخ پڑ چکا تھا اس نے آگ بگولا ہوتے ہوئے فون کو اٹھا کر بیڈ پر پھینکا

کتنی بے شرم اور بیہودہ لڑکیاں ہیں میں نے آج تک اپنے شوہر کو نظر بھر کر نہیں دیکھا اور یہ کس طرح بے شرمی سے بول رہی ہیں کہ کاش یہ میرا ہو جائے ایک بار مجھے جواب دے دے میں تو اس کے گھر چلی جاؤں گی آکر دکھائے کوئی یہاں اس کی ٹانگیں نہ توڑ دی تو بات ہوئی میرے شوہر پر گندی نظر رکھتی ہیں جاہل عورتیں چھوڑوں گی میں نہیں مگر سب سے پہلے تو میں اپنے شوہر سے پوچھتی ہوں نا جو اپنی اس طرح کی تصویریں پوسٹ کر کے ان لڑکیوں کی توجہ حاصل کرتے ہیں فاریہ کی توپوں کا رخ اب ارحم کی جانب تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آتش فشاں بنی ہوئی اپنے کمرے سے نکلی اور سیدھا ارحم کے کمرے کی جانب چلی گئی بغیر اجازت لیے دھرم سے ارحم کے کمرے کا دروازہ کھولا اور کمرے میں داخل ہو گئی

ارحم جو ابھی نہا کر نکلا تھا اس اچانک آنے والے اندھی طوفان کو دیکھ کر پریشان ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو شرم نہیں آتی اس طرح کی حرکتیں کرتے ہوئے فاریہ چلتی ہوئی ار حم کے قریب گئی اور اس کے سامنے کھڑے ہو کر اسے گھورتے ہوئے بولی جبکہ ار حم حیرانگی سے فاریہ کی طرف دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ غصہ سے سرخ پڑ چکا تھا

کس چیز کی شرم اور کون سی حرکتیں ار حم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

یہ بھی میں آپ کو بتاؤں آپ کو کچھ نہیں پتا چھوٹے سے کا کے ہیں نا آپ اس لیے آپ کو تو کچھ پتہ ہی نہیں بھول گئے ہوں گے نا فاریہ ار حم کو گھورتے ہوئے بولی تو ار حم نے تعجب سے اپنے سامنے کھڑی اپنی لڑاکا بیوی کو دیکھا جو کمر پر دونوں ہاتھ رکھے مسلسل اسے گھور رہی تھی اور جانے کون سی بات لے کر اس کے سامنے کھڑی تھی جس کے بارے میں ار حم تو بالکل نہیں جانتا تھا

دیکھو لڑکی جو بھی بات کرنی ہے صاف صاف کرو یہ جو تم گول چکروں میں مجھے ڈال رہی ہو نا اس کی مجھے بالکل سمجھ نہیں آرہی ار حم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور بیڈ پر پڑی اپنی شرٹ اٹھا کر پہننے لگا فاریہ اس وقت غصے میں تھی اس لیے اس نے ار حم پر زیادہ غور نہیں کیا ورنہ نارمل انداز میں اگر وہ

Posted On Kitab Nagri

ارحم کو شرٹ لیس دیکھ لیتی تو اس نے شرم سے ڈوب مرنا تھا مگر اس وقت کاہے کی شرم اور کاہے کا گھبرانا اس وقت تو وہ حساب لینے آئی تھی

میں آپ کو چکروں میں نہیں ڈال رہی بلکہ آپ ڈالتے ہیں لڑکیوں کو فاریہ ابھی بھی ارحم کو اسی طرح گھور رہی تھی جبکہ فاریہ کی بات پر ارحم کو حیرت کا جھٹکا لگا

کیا کہا تم نے پھر سے کہنا ارحم فاریہ کے قریب اپنا کان کرتے ہوئے بولا جیسے اسے سننے میں کوئی غلطی ہو گئی ہو

رکیں ادھر ہی میں آپ کو دکھاتی ہوں فاریہ بول کر تیزی سے کمرے سے نکلے جبکہ ارحم اسے دیکھتا ہی رہ گیا

www.kitabnagri.com

یا اللہ مجھ گنہگار سے ایسی کون سی خطا ہو گئی ہے جس کے بارے میں مجھے ہی نہیں پتہ اور اس کا حساب لینے آپ نے میری بیوی کو بھیج دیا ارحم سر اٹھا کر اوپر کی جانب دیکھتے ہوئے بولا جب فاریہ آندھی طوفان بنی دوبارہ کمرے میں داخل ہوئی

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھیں کیا ہے یہ فاریہ اپنا موبائل ار حم کے سامنے کرتے ہوئے بولی جس میں ار حم کی وہ تصویر دکھائی دے رہی تھی جسے دیکھ کر فاریہ آگ بگولا ہوئی تھی

آنکھوں کی بینائی ٹھیک ہے نا اندھی تو نہیں ہو گئی تم کہیں یہ میری تصویر ہے اور کیا ہے ار حم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ اس کے الٹے سیدھے سوال اس کی سمجھ میں بالکل نہیں آرہے تھے

فاریہ نے موبائل ار حم کے سامنے سے ہٹا کر اپنی طرف کیا اور کمنٹ سیکشن آن کر کے دوبارہ ار حم کے آگے فون کیا اب ار حم کے سامنے ان لڑکیوں کے کمنٹس تھے جنہیں دیکھ کر فاریہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واٹ۔۔۔۔۔ ان کمنٹس کو پڑھ کے ار حم صرف اتنا ہی بول سکا

کیا واٹ یہ سب کیا ہے بتائیں مجھے آپ اس لیے اپنی تصویر پوسٹ کرتے ہیں تاکہ آپ لڑکیوں کی توجہ کے حامل بنیں اور وہ آپ کو اس طرح کے کمنٹس کریں اور آپ مزے لے لے کر پڑھیں آپ کو ذرا

Posted On Kitab Nagri

شرم نہیں آتی اس طرح کی تصویریں کھنچوا کر پوسٹ کرتے ہوئے اور اس طرح کی لڑکیوں کے کمنٹس پڑھتے ہوئے یقیناً آپ نے یہ سارے کمنٹ پڑھے ہوں گے اور ان ساری لڑکیوں کے میسج بھی دیکھتے ہوں گے فار یہ بولی تو نان سٹاپ کو بولتی ہی گئی اور ہم نے ماتھے پر بل ڈال کر فایہ کی طرف دیکھا جو نان سٹاپ بولے ہی جا رہی تھی

غضب خدا کا میں نے تو آج تک اپنے شوہر کو آنکھ بھر کر نہیں دیکھا آج تک آپ نے مجھے ایک تصویر تک نہیں دی اپنی میرے پورے موبائل میں آپ کی ایک تصویر موجود نہیں اور آپ یہاں پر اتنی تصویریں پوسٹ کرتے ہیں لڑکیوں کی توجہ حاصل کرتے ہیں آپ کو تو الگ سے عذاب ملے گا دیکھ لیجئے گانہ تو آپ کو میں معاف کروں گی اور نہ ہی آپ کو اس گناہ کی معافی میں لینے دوں گی فار یہ بغیر بریک لگائے بولے جا رہی تھی جبکہ ار حم کو پہلے تو بات بالکل سمجھ نہیں آئی مگر جب کچھ کچھ بات اس کی سمجھ میں آنے لگی تو ار حم نے بے اختیار اپنا قہقہہ کنٹرول کیا فار یہ کے سامنے ہنس کر وہ اپنی مزید شامت نہیں لانا چاہتا تھا وہ تو آگے آتش فشاں بنی ہوئی تھی اگر وہ اس کے سامنے قہقہہ لگاتا تو اس نے تو اس کا قتل ہی کر دینا تھا

Posted On Kitab Nagri

بولیں بھی اب چپ کیوں ہیں کوئی جواب دیں گے آپ مجھے ارحم کو چپ دیکھ کر فاریہ کو تو پتہ لگ ہی لگ گئی تھی

تم جیلز ہو رہی ہو اور حم فارہ کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا

میں جیلز نہیں ہو رہی وہ لڑکیاں میرے شوہر کے بارے میں بات کر رہی ہیں جسے کبھی میں نے صحیح طرح نہیں دیکھا وہ کیسے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھ رہی ہیں اور آپ میرے شوہر ہیں اور آپ پر صرف میرا حق ہے اور آپ کو دیکھنے کا بھی صرف میرا ہی حق۔۔۔۔۔۔ فار یہ بغیر ر کے بول رہی تھی جب اسے فوراً احساس ہوا کہ وہ کیا بول رہی ہے تو اس نے جلدی سے اپنے دانتوں تلے اپنی زبان دبائی جبکہ ارحم کا قہقہہ بے اختیار تھا

وہ میں۔۔۔۔۔ فاریہ کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ اب آگے کیا بولے اس لیے اس نے وہاں سے نکلنا ہی بہتر سمجھا اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے بھاگتی ارحم اسے پکڑ کے اپنی طرف کھینچ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں میری جان مجھے دیکھنے کا صرف تمہارا حق ہے صرف دیکھنے کا ہی نہیں مجھے محسوس کرنے کا مجھے چھونے کا بلکہ مجھ پر پورا کا پورا حق ہی تمہارا ہے ارحم فاریہ کے کلائی پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولا تو وہ کسی کٹی ہوئی پتنگ کی طرح سیدھا اس کے چوڑے سینے سے آگئی

اگر ایسا ہے تو پھر آپ نے وہ تصویریں کیوں پوسٹ کی اور وہ لڑکیاں آپ کو ایسے کیوں بول رہی تھی فاریہ کی آنکھوں میں ابھی بھی شکوہ تھا

یہ تو میں نہیں جانتا کہ وہ لڑکیاں مجھے کیوں ایسا بول رہی تھی مگر میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ یہ تصویریں میں نے نہیں پوسٹ کی میں ایک بزنس مین ہوں میری پروفائل میرے آفس کے سٹاف نے بنائی ہوگی لیکن وہ میں استعمال نہیں کرتا مجھے معلوم ہے کہ میری پروفائل بنائی گئی ہے اور وہاں میری تصویریں پوسٹ ہوتی ہیں لوگ مجھے پسند کرتے ہیں مجھے دیکھنا پسند کرتے ہیں مگر میں یہ نہیں جانتا تھا کہ وہاں پر لڑکیاں آکر اس طرح کے کمنٹ کرتی ہیں جنہیں دیکھ کر میری بیوی کو اتنا غصہ آتا ہے کہ وہ اس کا حساب لینے مجھ تک پہنچ جاتی ہے ارحم فاریہ کے چہرے پر نظر جماتے ہوئے بولا جہاں غصے کی لالی کم اور شرم و حیا کی گلابی زیادہ پھیل رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم اپنے شوہر کو نظر بھر کر دیکھ سکتی ہو یقین مانو تمہارے شوہر کو تو بہت خوشی ہوگی تمہارے نظر
بھر کر دیکھنے سے ار حم جھک کر اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو فاریہ نے گھبرا کر ار حم کی
طرف دیکھا وہ اپنی بے اختیاری میں بری طرح پھنس چکی تھی Dill e Aziz

چھوڑیں مجھے فاریہ دونوں ہاتھ ار حم کے سینے پر رکھتے ہوئے اس کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتے
ہوئے بولی

نہیں اب جب تک تم مجھے نظر بھر دیکھ نہیں لوگی تب تک میں تمہیں ہر گز نہیں چھوڑوں گا ار حم
بھرپور شرارت سے بولا

مجھے نہیں ضرورت آپ کو دیکھنے کی آپ کو وہی دیکھیں جو دیکھتے ہیں فاریہ منہ بناتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اگر میری بیوی کو نہیں منظور کہ کوئی مجھے دیکھے تو ٹھیک ہے اسنہ مجھے کوئی نہیں دیکھے گا ار حم فاریہ کی تھوڈی پرانگی رکھ کر اس کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے بولا

سچ بول رہے ہیں آپ فاریہ ار حم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

"ہاں بالکل سچ" ار حم نے ایمانداری سے جواب دیا

آپ اسنہ ایسی تصویریں نہیں بنوائیں گے فاریہ ار حم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو ار حم نے براہ راست فاریہ کی آنکھوں میں جھانکا جانے یہ التجا تھی یا حکم

"نہیں بنواؤں گا" ار حم نے فاریہ کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوا

"پوسٹ بھی نہیں کریں گے" فاریہ نے اگلا حکم پیش کیا

"جو حکم" ار حم نے اس کے آنکھوں پر لب رکھے

Posted On Kitab Nagri

"وہ لڑکیاں اسندہ آپ کو کمٹ نہیں کریں گی" فاریہ ارحم کی اتنی نزدیکی پر گھبرائی مگر پھر بھی ہمت کر کے اپنی بات جاری رکھی

"کبھی نہیں" ارحم نے اس کے رخسار پر لب رکھے

"وعدہ" فاریہ نے اس سے وعدہ مانگا

"ہاں وعدہ" ارحم نے اس کے دوسرے رخسار پر لب رکھے

ٹھیک ہے اب پیچھے ہٹیں مجھے جانا ہے فاریہ اسے پیچھے کرتے ہوئے بولی

اتنی جلدی کیا ہے آئی تم اپنی مرضی سے تھی مگر جاؤ گی میری مرضی سے ارحم اپنا کسرتی بازو اس کی کمر میں لپیٹ کر اسے اپنے اور نزدیک کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

براگاتمہیں وہ سب دیکھ کر ارحم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس کا اشارہ ان لڑکیوں کے کمنٹس کی طرف تھا

فاریہ نے آہستہ ہاں میں سر ہلایا اور نظریں جھکالی ایسا کرتے ہوئے ارحم کو وہ اتنی پیاری لگی کہ بے اختیار ہوتے اس نے فاریہ کو خود میں بھینچا تھا

میں تو اس چیز کو جڑ سے ختم کر دوں جو تمہیں بری لگے تو یہ تصویریں کیا چیز ہے ارحم فاریہ کو اپنے مزید قریب کرتے ہوئے بولا جب کہ ارحم کی اتنی نزدیکی پر فاریہ سرخ انار بن چکی تھی اور ناہی اس میں کچھ بولنے کی ہمت نہ تھی

ہماری رخصتی کی ڈیٹ فکس ہو چکی ہے اب تم خود کو اپنے شوہر کے لیے تیار کرو اس کی پسند میں ڈھلنے کے لیے خود کو تیار کرو ارحم اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا اور اس کی کان کے لوں پر لب رکھے تو فاریہ اندر تک کانپ گئی

Posted On Kitab Nagri

اور پھر تم اپنے شوہر کو نظر کیا نظریں بھر کر دیکھ سکتی ہو ارحم نے بولتے ہوئے اس کے لبوں کو آہستہ سے چھوا تو فاریہ نے شرماتے ہوئے اپنا سرخ چہرہ اس کے سینے میں چھپایا جبکہ فاریہ کی اس حرکت پر کمرے میں ارحم کا خوبصورت قہقہہ گونجا تھا

حادث کا دیا ہوا وقت ہو چکا تھا اور لائبرے اس کے کہے کے مطابق ٹھیک شام کے چھ بجے حادث کے دیے گئے ڈریس میں بالکل تیار بیٹھی حادث کا انتظار کر رہی تھی جب اسے ملازمہ نے آکر پیغام دیا کہ حادث نیچے اس کا انتظار کر رہا ہے تو اپنی چادر اپنے ہاتھ میں پکڑ کر لائبرے نے قدم نیچے کی جانب بڑھائے

www.kitabnagri.com

حادث سیڑھیوں کے پاس کھڑا لائبرے کے آنے کا انتظار کر رہا تھا جب غیر ارادی طور پر اس کی نظر سامنے کی جانب اٹھی اور پھر پلٹنا بھول گئی وہ اس کے دیے گئے بلیک ڈریس میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی بالوں کو آگے سے پکڑ کر پیچھے کی جانب کیچڑ لگا کے پشت پر کھولا چھوڑا ہوا تھا چہرے پر ہلکا پھلکا میک اپ تھا جبکہ حادث کی ہی لائی گئی جیولیری گلے میں اور کانوں میں موجود تھی ہاتھوں میں کالے

Posted On Kitab Nagri

رنگ کی چوڑیاں تھی اور پاؤں میں تھوڑی سی اونچی ہیل والا سینڈل تھا پاؤں تک آتی بلیک فراک پہنے وہ آج حارث کے ہوش ٹھکانے لگانے کے چکروں میں تھی اور حارث وہیں کھڑا ایک ٹک اسے ہی دیکھے جا رہا تھا

چلیں --- لائبریری کے قریب کھڑی ہوتی ہوئی بولی تو لائبریری کی آواز سن کر حارث فوراً ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا

ہاں ایک منٹ حارث نے بول کر اس کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی چادر پکڑی اور اسے کھول کر لائبریری کے اوپر اوڑھ دی

اب چلو حارث لائبریری کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو لائبریری بھی مسکرائی اور پھر دونوں نے قدم باہر کے جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد شیرازی سکندر مصطفیٰ اور دانیال لاؤنچ میں آکر بیٹھ گئے تھے جبکہ باقی سب ابھی کھانا کھا رہے تھے انہیں کچھ ضروری بات کرنی تھی اس لیے جلدی کھانا کھا کر وہ لوگ لاؤنچ میں آگئے اور اس وقت وہ لوگ بیٹھے آپس میں گفتگو کر رہے تھے اور سامنے ایل ای ڈی پر نیوز چل رہی تھی بظاہر تو ان کا سارا دھیان نیوز کی طرف تھا کیونکہ وہاں پر ایک دو ہزار ایکرز مین پر موجود فیکٹری جو آگ میں بری طرح جلس رہی تھی اور آگ بجھانے سے بھی نہیں بجھ رہی تھی اس فیکٹری کے حالات دکھائے جا رہے تھے جب دوسری جانب اس کارخانے نمابنی جگہ کو دکھایا جا رہا تھا جو جل کر راکھ ہو چکی تھی

ناظرین جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس جگہ کو کتنی بری طرح آگ نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے اور معلومات کے مطابق یہ معلوم ہو رہا ہے کہ جگہ ظہیر ملک کی تھی اور یہ فیکٹری میں ان لیگل کام ظہیر ملک کرواتا تھا جبکہ دوسری جگہ بھی ظہیر ملک کے نام سے ہی جانی جا رہی ہے مگر ابھی تک پورا سچ سامنے نہیں آیا ہمارے اینکر کچھ دیر میں ظہیر ملک سو ہونے والی گفتگو میں آپ سب کو شامل کیا جائے گا اور آپ سب کو دکھایا جائے گا کہ ظہیر ملک اس بارے میں کیا کہتے ہیں نیوز چینل میں ایک اینکر مائک پکڑے مسلسل بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

نیوز کوسن کے دانیال تو کیا شیرازی سکندر بھی کہے کہے رہ گئے انہیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ عینا اتنی جلدی یہ سب کر جائے گی وہ لوگ جانتے تھے کہ اس سب کے پیچھے عینا ہے اور اتنی صفائی سے یہ کام صرف عینا ہی سرانجام دے سکتی ہے مگر ان کے لیے یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ عینا نے اتنے کم وقت میں ایسی تباہی پھیلا دی ہے جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی اس نے دشمنوں کو لاکار نہیں تھا اس نے دشمنوں کو بیچ میدان میں لا کر کھڑا کر دیا تھا اور اب وہ جنگ ہونی تھی جس کا اختتام حورالعین سکندر نے کرنا تھا

السلام علیکم عینا لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے بولی تو دانیال نے جھٹکے سے سراٹھا کر عینا کی طرف دیکھا جو اپنے چہرے سے بلیک ماسک اتار کر اسی جانب بڑھ رہی تھی

عینا یہ سب کیا ہے شیرازی سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے جواب سامنے صوفے پر بر جوان ہو چکی تھی

کیا۔۔۔؟؟ عینا بالکل انجان بنی

Posted On Kitab Nagri

یہ جو تمہارے سامنے چل رہا ہے یہ سب کیا ہے شیرازی سکندر نے اب ایل ای ڈی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے عینا کو بتایا تھا

یہ تو نیوز ہے مجھے نہیں لگتا کہ مجھے آپ کو بتانے کی ضرورت ہے کہ یہ کیا چل رہا ہے عینا شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے ریلیکس انداز میں بولی جبکہ پاس بیٹھا مصطفیٰ سامنے سے آتے زر خان اور ار حم کو دیکھ چکا تھا اسے نہیں اندازہ تھا کہ حویلی والوں کے سامنے ان کی یہ گفتگو سہی رہے گی یا نہیں مگر وہ انہیں بات کرتے ہوئے ٹوک نہیں سکتا تھا اس لیے عینا کا چپ ہونے کا انتظار کرنے لگا

عینا تم نے یہ سب کیسے کیا دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ اس کے انداز میں بہت حیرانگی تھی جیسے وہ جاننا چاہتا ہو کہ عینا کیلی اتنی تباہی کیسے کر آئی تھی

www.kitabnagri.com

ایسے ایسے اور ایسے عینا اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے تین بار چٹکی بجاتے ہوئے بولی اس کے چہرے پر دل جلا دینے والی مسکراہٹ تھی سبز آنکھوں میں عجیب سی وحشت تھی سامنے سے آتے زر خان نے عینا کا آج ہے ایک نیا روپ دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن عینا تمہیں ٹیم کے ساتھ میٹنگ کرنی چاہیے تھی تم اکیلی کیسے جاسکتی ہو دانیال ابھی بھی سکتے کے عالم میں تھا جبکہ عینا دانیال کو نظر انداز کرتی ایل ای ڈی کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں ظہیر ملک کھڑا کچھ بول رہا تھا

سر معلوم ہو رہا ہے کہ یہ جگہ آپ کے نام تھی اور یہاں آپ ان لیگل طریقے سے کام کرواتے تھے کیا یہ سچ ہے ایک اینکر ظہیر ملک کے منہ کے سامنے مانگ کرتے ہوئے بولا

جی نہیں یہ بالکل سچ نہیں ہے وہ جگہ میرا نام بالکل نہیں تھی اور نہ ہی یہاں پر نہ کوئی بھی کسی بھی قسم کا کام کرواتا تھا میرا نام لے کر صرف مجھے پھنسا یا جا رہا ہے اور کچھ نہیں ہے ظہیر ملک نے مکاری سے جھوٹ بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوو تو مجرم اپنے گناہوں سے بھاگ رہا ہے عینا ایل ای ڈی پر نظر جماتے ہوئے بولی اور پھر اپنی جیکٹ سے اپنا فون نکالا ایک نمبر ڈائل کیا اور فون کان سے لگایا کمر صوفے کی پشت سے ٹکا کر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کے ریلیکس انداز میں صوفے پر بیٹھی ایک ہاتھ اس کا اپنی ٹانگ پر تھا جب کہ دوسرے ہاتھ میں

Posted On Kitab Nagri

فون تھا اس کے بیٹھنے کا انداز الگ ہی نظارہ پیش کر رہا تھا اس وقت وہ کوئی لڑکی تو بالکل نہیں لگ رہی تھی یوں معلوم ہو رہا تھا جیسے کوئی عام نہیں کوئی مضبوط شخصیت بیٹھی ہو

مجرم اپنے جرموں سے مکر رہا ہے اگلے پانچ منٹ میں تمام ثبوت ہر نیوز چینل انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر مجھے نظر آنے چاہیے عینا مقابل سے یہ بول کر کچھ پل کے لیے رکی نشر کر دوا نہیں عینا نے اپنی بات بول کر فون بند کر دیا جب کہ نظریں ابھی بھی ایل ای ڈی پر ہنوز تھی جہاں ظہیر ملک دکھائی دے رہا تھا جبکہ وہاں بیٹھی شخصیات کو سرے سے نظر انداز کر چکی تھی

عینا کی نظریں ایل ای ڈی پر ہی جمی ہوئی تھی جبکہ زر خان کی نظریں عینا پر جمی تھی جو صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا آج اسے عینا الگ ہی روپ میں دکھائی دے رہی تھی

www.kitabnagri.com

ایک دو تین چار اور پانچ منٹ میں نیوز چینل پر وہ تمام ثبوت کی ہیڈ لائنز چلنے لگی جنہیں لیک کرنے کا عینا نے بولا تھا اب وہ سارے ثبوت وہ ساری ویڈیوز اور سارے ڈو کمینٹس نیوز چینلز پر چل رہے تھے اور ہر طرف ایک ہلچل سی مچ چکی تھی جبکہ ظہیر ملک جو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے دکھائی دے رہا تھا اس کے چہرے کے تمام رنگ اڑ چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

اوو گاڈ۔۔۔ دانیال جوائیل ای ڈی پر چلتی نیوز دیکھ رہا تھا نیوز کو سنتے ہی اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں جب کہ وہ حیرانگی سے صرف ایل ای ڈی کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں وہ تمام ثبوت پورے پاکستان کو دکھائے جا رہے تھے

دانیال نے گردن موڑ کر عینا کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر خطرناک مسکراہٹ تھی جبکہ سبز آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی وہ جو کر کے آئی تھی وہ بہت پکے طریقے سے کر کے آئی تھی ڈگمگانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا وہ ملک ظہیر کو بری طرح پھنسا چکی تھی جہاں ایک طرف کنواں اور دوسری طرف کھائی تھی اور اس نے جس طرف بھی گرنا تھا جان سے ہی جانا تھا

Kitab Nagri

Today game was amazing and I will play against him in the next game and time will tell who is Hur-ul-ain sikander

(آج کا کھیل بہت کمال کا رہا اور اگلا کھیل میں ان کے سامنے کھیلوں گی اور وقت بتائے گا کہ حور العین سکندر کون ہے)

Posted On Kitab Nagri

عینا ایک طرف مسکراہٹ لیے ایل ای ڈی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی جب دانیال کا فون بجنے لگا دانیال نے فون اٹھایا اور کان سے لگا کر مقابل کی بات سننے لگا

عینا ظہیر ملک کے آدمی تمہیں کتوں کی طرح ڈھونڈ رہے ہیں ہر جگہ اس نے اپنے آدمی پھیلا دیے ہیں دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا کی مسکراہٹ گہری ہو گئی

اونہ اب تو اس کھیل میں اور مزہ آئے گا ملاقات رکھو میری اس سے اب تو ملاقات کرنا زیادہ ضروری ہے عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

حور تم نہیں جانتی کہ وہ آدمی کتنا خطرناک ہے تم اسے اتنا ہلکا مت لو اور حم عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ وہ ظہیر ملک کو بہت اچھے سے جانتا تھا

اگر وہ خطرناک ہوتا تو میں اسے اتنی آسانی سے برباد نہ کرتی وہ خطرناک میرے سامنے بالکل نہیں غداری کے معاملے میں وہ لازمی خطرناک ہو گا جیسے کسی غریب کا حق مار لینا کسی کی زمین چھین لینا اور

Posted On Kitab Nagri

کسی کی کمپنی کے شیئرز چرالینا اور پھر ملک سے بھاگ جانارینا رحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ارحم کو حیرت کا جھٹکا لگا وہ کیسے جانتی تھی کہ ارحم کی کمپنی کے شیئرز ظہیر ملک نے چرائے تھے اور پھر ملک سے باہر بھاگ گیا تھا

تم یہ سب کیسے جانتی ہو زرخان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ اس بات سے وہ بھی واقف تھا کہ ارحم کی کمپنی کی شیئرز چرانے والا ظہیر ملک ہے مگر کیس کرنے سے پہلے ہی وہ ملک سے بھاگ چکا تھا اس لیے وہ صرف اس کے واپس آنے کے انتظار میں تھے اور وہ واپس آیا بھی تو کب تب جب عینا اسے بری طرح سے نشر کر چکی تھی ذلیل کر چکی تھی اور اس کے ان لیگل کام دنیا کے سامنے لا چکی تھی

آپ مجھ سے یہ پوچھیں کہ میں کیا نہیں جانتی عینا نے الٹا زرخان سے سوال کیا

www.kitabnagri.com

شاید آپ بھول رہے ہیں کہ میں کوئی عام لڑکی نہیں یا وہ حور نہیں جس نے آپ لوگوں کے ساتھ وقت گزارا میں حورالعین سکندر ہوں میری نظروں سے کچھ چھپ جائے یہ ناممکن تھا اور میری نظروں کے سامنے سے میرا دشمن نکل جائے یہ میں ہونے نہیں دوں گی عینا خطرناک مسکراہٹ اپنے ہونٹوں پر سجائے زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو زرخان نے براہ راست اس کی آنکھوں میں جھانکا وہ کیا

Posted On Kitab Nagri

ڈھونڈنا چاہ رہا تھا اس کی آنکھوں میں کیا وہ واقعی میں اتنی خطرناک تھی یاں صرف دکھائی دے رہی تھی خیر ابھی زر خان نے دیکھا کہاں تھا اس کا خطرناک روپ ابھی تو اسے اس کے اصل روپ سے واقف ہونا تھا ابھی تو اس نے دیکھنا تھا کہ حورالعین سکندر اصل میں کیا ہے

اپنے مشن کی بلڈنگ کی فال تیار کرو صبح مجھے اس بلڈنگ کا نقشہ میرے آفس میں میرے ٹیبل کے سامنے چاہیے عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی اور پھر بغیر کسی کی طرف بھی دیکھے لاؤنج سے نکل گئی جبکہ اس کے پیچھے ہی دانیال بھی اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب جا چکا تھا کیونکہ اسے بلڈنگ کا نقشہ تیار کرنا تھا اور اس کے پاس وقت بہت کم تھا

چچا جان آپ ایک بار پھر سوچ لیں مجھے نہیں لگتا کہ اپنے مشن کے درمیان وہ کسی بھی چیز کو برداشت کرے گی زر خان شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ جتنی سیریس وہ اپنے مشن کے لیے تھی زر خان کو شک ہو رہا تھا کہ ضرور ویسے کی بات سن کر عینا ہنگامہ کھڑا کرے گی

تم فکر مت کرو ویسے سے پہلے ہی اس کا مشن کمپلیٹ ہو جائے گا جتنی تیز رفتاری سے وہ اپنا کام سرانجام دے رہی ہے وہ اپنے مشن میں کچھ دنوں میں ہی کامیاب ہو جائے گی شیرازی سکندر خان کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولے لیکن زر خان کا دل پھر بھی نہیں مان رہا تھا کہ عینا سے کچھ بھی چھپایا جائے اس کا تو دل چاہ رہا تھا کہ وہ خود جا کے عینا کو یہ بات بتادے مگر شیرازی سکندر سے کیے وعدے کی وجہ سے وہ چپ تھا

عینا کمرے میں آئی تو بیلا اسے کہیں دکھائی نہیں دی یقیناً وہ اٹھ چکی تھی اس لیے وہ کمرے میں موجود نہیں تھی فریش ہو کر نیچے جانے کا ارادہ رکھتے ہوئے عینا فریش ہونے چلی گئی اور کچھ دیر بعد ڈھیلے ڈالے سے کپڑے پہن کر باہر نکلی اپنا فون اٹھایا اور کمرے سے باہر نکل آئی کیونکہ اسے بیلا کو دیکھنا تھا جو پتہ نہیں کہاں تھی

www.kitabnagri.com

سنو بیلا کو دیکھا ہے کہاں پر ہے وہ عینا نے ایک ملازمہ کو روکتے ہوئے پوچھا

جی وہ تو فاریہ بی بی کے پاس تھی شاید ان کے کمرے میں ہوگی ملازمہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے شکریہ عینا اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور اپنے قدم فاریہ کے کمرے کی جانب بڑھائے

عینا نے آہستہ سے فاریہ کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اسے بیلا کی کھکھلاٹیں سنائی دی اس نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں بیڈ پر ڈھیر سارے کھلونوں کے درمیان بیلا بیٹھی ہوئی تھی جبکہ فاریہ اس کے ساتھ کھیلنے میں مگن تھی اور بیلا خوش ہوتے ہوئے کھکھلا رہی تھی

السلام علیکم عینا کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی

وعلیکم السلام فاریہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جبکہ عینا کو اپنے سامنے دیکھ کر بیلا فوراً بیڈ سے اٹھ کر عینا کی طرف بھاگی تھی

www.kitabnagri.com

مام --- اور اگلے ہی لمحے وہ عینا کی باہوں میں آسمائی تھی

مام کی جان عینا سے خود میں بھینچتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

آپ کہاں گئی تھی مام میں نے آپ کو اتنا ڈھونڈا آپ کہیں بھی نہیں ملی بیلا عینا کی طرف دیکھتے ہوئے
منہ بنا کر بولی

تھوڑا سا کام تھا نا اس لیے مام وہ کام کرنے گئی تھی عینا بیلا کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولی جبکہ فاریہ
مسکرا کر ان دونوں کو دیکھ رہی تھی

اب آپ کا کام ہو گیا بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں جی ہو گیا اب مام بالکل فری ہیں اپنی بیلا کے لیے عینا اس کے چھوٹے سے ناک کو اپنے ناک سے
مس کرتے ہوئے بولی تو وہ کھکھلائی

www.kitabnagri.com

آپی آپ ابھی آئی ہیں آپ نے کھانا نہیں کھایا ہو گا میں آپ کے لیے کھانا لاؤں فاریہ عینا کی طرف
دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

میں نے بھی نہیں کھایا مام بیلا نے اپنی معلومات بھی دی تو عینا نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

بھوک نہیں تھی نا اس لیے اور میں نے اپنی مام کے ساتھ کھانا تھا عینا کی نظروں میں موجود سوال سمجھتے ہوئے بیلا نے جھٹ سے جواب دیا

انمم ٹھیک ہے لے آؤ ہم یہیں پر موجود ہیں اور اپنے لیے بھی لے کر آنا مجھے معلوم ہے کہ تم تب سے بیلا کے ساتھ تھی اور تم نے بھی کھانا نہیں کھایا عینا فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو فاریہ مسکراتے ہوئے کھانا لینے چلی گئی جب عینا بیلا کو لیے وہیں بیڈ پر بیٹھ گئی

یہ سب ٹوائیز کہاں سے آئے عینا بیڈ پر موجود کھلونوں کے ڈھیر کو دیکھتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

یہ تو ڈیڈ لے کر آئے ہیں بیلا ایک ڈول پکڑ کے عینا کو دکھاتے ہوئے بولی

ڈیڈ --- عینا نے نا سمجھی سے بیلا کی طرف دیکھا اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ ڈیڈ کس کو بول رہی

ہے

Posted On Kitab Nagri

جی مام میرے ڈیڈ آپ کو پتہ ہے وہ اتنے اچھے ہیں بیلا کو بہت زیادہ پیار کرتے ہیں اور بیلا بھی اپنے ڈیڈ کو بہت زیادہ لائک کرتی ہے بیلا چمکتے ہوئے عینا کو بتا رہی تھی جبکہ عینا کو ابھی بھی سمجھ نہیں آیا تھا کہ وہ ڈیڈ کس کو بول رہی ہے www.kitabnagri.com

اور یہ دیکھیں یہ مامو نے لا کر دیے ہیں بیلا دوسرے کھلونے کو پکڑ کے عینا کو دکھاتے ہوئے بولی اور پھر اس نے ایک ٹیڈی بیئر پکڑا جو پنک کلر کا تھا اور بہت پیارا تھا

کون سے مامو عینا بیلا کے ہاتھ سے وہ کھلونے پکڑ کے واپس بیڈ پر رکھتے ہوئے بولی

دونوں ماموں مام مجھے مامو کے نام نہیں آتے بیلا آخر میں منہ بناتے ہوئے بولی کیونکہ اسے ار حم اور حارث کا نام نہیں آتا تھا اس لیے وہ مامو ہی پکار رہی تھی آج ار حم اور حارث نے بیلا کے لیے بے شمار کھلونے لیے تھے جبکہ زر خان بھی اس کے لیے بہت سے کھلونے چاکلیٹس کیک اور اس طرح کی کافی چیزیں لے کر آیا تھا جسے دیکھ کر بیلا کی خوشی کی تو کوئی انتہا نہیں تھی وہ تو ایک دن میں زر خان کو اپنا

Posted On Kitab Nagri

بیسٹ فرینڈ بنا چکی تھی جبکہ ار حم اور حارث کو اس نے ابھی اپنے مامو ہی بنایا تھا اور دانیال تو ہمیشہ سے اس کا بیسٹ فرینڈ تھا اس کے جگہ بھلا کون لے سکتا تھا

آپ کے ایک مامو کا نام حارث ہے اور ایک مامو کا نام ار حم ہے اب آپ اپنے مامو کا نام یاد رکھ لیں اور دوبارہ بھولنا نہیں ٹھیک ہے فار یہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی

او کے آنی مام حارث مامو میرے لیے اتنا بڑا ٹیڈی بیر لے کر آئے ہیں وہ وہاں پر پڑا ہے وہ دیکھیں بیلا کمرے کی بالکنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی جہاں پہ بالکنی کے ساتھ ہی کمرے کے اندر ایک بڑا سا ٹیڈی بیر پڑا تھا اور وہ ایک عام انسان جتنا بڑا تھا

او کے اب آپ اپنے ان کھلونوں سے نظریں ہٹائیں اور پہلے کھانا کھالیں عینا بیلا کو پکڑ کے اپنے ساتھ بٹھاتے ہوئے بولی جبکہ فار یہ کھانے کی ٹرے اس کے آگے رکھ چکی تھی

بیٹھو یہیں پر تم کھاؤ میرے ساتھ کھانا فار یہ وہاں سے جانے لگی جب عینا نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے وہیں سامنے بٹھایا تو فار یہ مسکرا اٹھی

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کون لایا ہے فار یہ عینا جانتی تھی کہ سارے کھلونے کون لایا ہے کیونکہ بیلا اسے بتا چکی تھی مگر پھر بھی اس نے فار یہ سے پوچھنا ضروری سمجھا

یہ کھلونے زر خان لالا حارث لالا اور ار حم لائے ہیں زر خان لالا تو کافی زیادہ چاکلیٹس کیکس کینڈیز وغیرہ بھی لے کر آئے ہیں اور وہ سب آپ کے روم میں رکھی گئی منی فرنج میں ہے جبکہ کھلونے یہیں پر رکھ دیے گئے تھے کیونکہ بیلا یہیں پر کھیل رہی تھی ملازمہ سے بول کر یہ سارے کھلونے دوسرے روم میں شفٹ کروا دیے جائیں گے فار یہ نے مسکراتے ہوئے تفصیل بتائی

اتنے سارے کھلونے صرف ایک دن میں ایک ہی بچی ہے میری چھوٹی سی اتنے سارے کھلونوں کا کیا کرے گی صبح گاؤں سے بچے بلوانا اور کچھ کھلونے ان میں تقسیم کروا دینا جو بیلا کو پسند آئیں گے بیلا وہ رکھ لے گی باقی کھلونے دوسرے بچوں کو دے دینا تاکہ وہ بھی ان کھلونوں سے کھیل سکیں عینا نوالہ بنا کر بیلا کے منہ میں ڈالتے ہوئے بولی کیونکہ وہ کھلونے ضرورت سے زیادہ تھے ایک ہی قسم کی کئی کئی گڑیا کارٹیڈی بیئر ز اور پتہ نہیں کون کون سے کھلونے تھے جو ابھی تک بیلا نے کھول کر دیکھے بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھے جبکہ بیلا تو چھوٹی سی تھی اور اسے تو زیادہ ٹیڈی بیر اور ڈول ہی پسند تھی اور اتنے سارے کھلونوں کا بیلانے کیا کرنا تھا اس لیے عینا نے سوچا کہ وہ کھلونے گاؤں کے بچوں میں تقسیم کر دیا جائے

جی ٹھیک ہے آپی فاریہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور وہ تینوں کھانا کھانے لگی جبکہ ہلکی پھلکی گفتگو جاری تھی D

حارث کے گاڑی میرج ہال کے سامنے روکی اور گاڑی سے

اتر کر گھوم کر دوسری طرف آیا فرنٹ سیٹ کا دروازہ

کھول کر لائبرے کے آگے اپنا ہاتھ پھیلا یا تو لائبرے نے

www.kitabnagri.com

مسکرا کر اپنا مرمریں ہاتھ حارث کی مضبوط ہتھیلی

میں رکھ دیا حارث کی چوڑی ہتھیلی میں لائبرے کا نازک

Posted On Kitab Nagri

چھوٹا سا ہاتھ کہیں چھپ سا گیا تھا حارث نے اس کے

ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کی اور گاڑی سے نکل کر قدم

ہال کے اندر کی جانب بڑھائے

سنیں آپ نے تو مجھے بتایا ہی نہیں کہ میں کیسی لگ

رہی ہوں لائبہ حارث کے ساتھ قدم اٹھاتی ہوئی بولی تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی

ٹھیک لگ رہی ہو بس حارث اپنے تاثرات نارمل رکھتے

ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

بس ٹھیک ---؟؟ لائے پوچھے بنانا رہ سکی

ہیں ٹھیک ہی لگ رہی ہو اتنی بھی خوبصورت نہیں ہو

اب تم حادث کی آنکھوں میں شرارت چمک رہی تھی

جبکہ چہرے پر سنجیدگی تھی حادث کی بات سن کر

لائے کے قدم وہیں رک گئے www.kitabnagri.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے آپ کا کہ اتنا تیار ہونے کے بعد بھی میں آپ

کو بس ٹھیک ہی لگ رہی ہوں مطلب میرا دماغ خراب

Posted On Kitab Nagri

ہے جس نے پانچ گھنٹے تیار ہونے میں لگائے خاص طور

پر آپ کے لیے اور آپ بول رہے ہیں بس ٹھیک لگ رہی

ہوں اور میں خوبصورت نہیں ہوں ایک بار اپنی شکل

دیکھیں آپ شیشے میں آپ سے زیادہ خوبصورت ہوں

میں لائبرے کو توپتنگے ہی لگ گئی تھی جبکہ حارث

حیرت سے بولتی ہوئی لائبرے کو دیکھ رہا تھا جو ایک

منٹ میں آتش فشاں بن گئی تھی

تم خود سے میرا مقابلہ کر رہی ہو حارث لائبرے کے

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت چہرے پر نظر جماتے ہوئے بولا وہ واقعی

میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی مگر حارث جان

بوجھ کر اسے تنگ کر رہا تھا

میں خود سے آپ کا مقابلہ نہیں کر رہی اور مجھ سے

آپ بات ناہی کریں تو بہتر ہے لائبہ خفگی سے بولی اور

www.kitabnagri.com

قدم آگے بڑھائے جب حارث نے اس کی کلائی پکڑ کر

اس کے بڑھتے ہوئے قدموں کو وہیں روکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور میں تم سے بات کیوں نہ کروں حارث لائے کو اپنے

مقابل کھڑا کرتے ہوئے بولا مگر لائے نے حارث کی بات

کا جواب نہیں دیا بس خاموشی سے سر جھکا لیا وہ

ناراضگی ظاہر کر رہی تھی یعنی حارث کا اس طرح

بولنا اسے اچھا نہیں لگا تھا وہ بیچاری اتنی دیر لگا کر

صرف حارث کے لیے تیار ہوئی تھی تاکہ وہ اسے اچھی

لگ سکے اور حارث ہی اسے بول رہا تھا کہ وہ بس

ٹھیک لگ رہی ہے یہ بات لائے کے لیے ناقابل قبول تھی

Posted On Kitab Nagri

اور اب اسے خود پر غصہ آرہا تھا جس نے فضول کی

خوش فہمیاں پالتے ہوئے حارث کے لیے اتنا اہتمام کیا تھا

حارث اس کے ناراض ہوتے دیکھ زیر لب مسکرایا اور

مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کر کے حارث دو قدم کا

فاصلہ مٹاتے ہوئے اس کے قریب ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم کتنی خوبصورت لگ رہی ہو یہ میں تمہیں بعد میں

بتاؤں گا ابھی میرے پاس بالکل بھی اتنا وقت نہیں کہ

Posted On Kitab Nagri

میں یہاں پر کھڑے ہو کر تمہارا اور اپنا وقت ضائع

کروں بلکہ مجھے صرف اس بات کی جلدی ہے کہ جلدی

سے مہمانوں سے مل کر میں تمہیں واپس لے کر جاؤں

آخر تمہیں بتانا بھی تو ہے کہ تم کتنی خوبصورت لگ

رہی ہو حارث زو معنی انداز میں بولا تو لائے کا دل زور



سے دھڑکا تھا جانے اس کے ارادے لائے کو کچھ ٹھیک

نہیں لگے

اب تم اس طرح بلش کرو گی تو میرے لیے مشکل بن

Posted On Kitab Nagri

جائے گی پھر میرے دوست کا گلا مجھ پر رہے گا کہ

میں اس کے رسیشن پر اس سے مل کر نہیں گیا اور

ایسے ہی واپس چلا گیا حارث لائبہ کے چہرے پر اتے

جاتے شرم و حیا کے رنگ دیکھتے ہوئے بولا تو لائبہ نے

اپنا جھکا ہوا سر مزید جھکا لیا لائبہ کو مزید تنگ کرنے

www.kitabnagri.com

کا ارادہ ترک کر کے ہر اس نے اس کی کلائی کو آہنگی

گرفت میں لیا اور قدم ہال کے اندر کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

حد ہے یار تو دوست ہو کے اتنا لیٹ آیا ہے حارث نے

ابھی ہال میں قدم رکھا ہی تھا جب سامنے سے اس کا

دوست آتا ہوا دکھائی دیا اور آتے ہی اس نے شکوہ بھی

کر ڈالا

ہاں تو تمہیں بھی پتہ ہے کہ حویلی سے شہر آنے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنا وقت لگتا ہے کچھ دیر تو لگنی ہی تھی حارث اس

کے گلے ملتے ہوئے بولا

یہ بھابی ہیں نا السلام علیکم بھابی کیسی ہیں آپ وہ

Posted On Kitab Nagri

لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

وعلیکم السلام بھائی میں بالکل ٹھیک لائبہ کو وہ عمر

میں خود سے کافی براد کھائی دے رہا تھا مگر پھر بھی

وہ اسے بھا بھی بول رہا تھا اور اس کا بھا بھی بولنا

زیادہ عزت دینا لائبہ تھوڑی کنفیوز ہو رہی تھی

ماشاء اللہ بھا بھی تو بہت پیاری ہیں ہماری تجھ جیسے

جن کو یہ پری کہاں سے مل گئی وہ ہنستے ہوئے بولا



Posted On Kitab Nagri

جہاں سے تجھے بھا بھی مل گئی وہاں سے مجھے بھی

یہ پری مل گئی اب اپنے یہ دانت اندر کر لو ورنہ بغیر

لحاظ کیے 32 کے 32 دانت توڑ کر تیرے ہاتھ میں دے

دوں گا پھر جب ولیمے کے دلہے کو سب بغیر دانتوں کے

دیکھیں گے تو سوچو کیا ہو گا تمہیں تو بھا بھی بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑ کر چلی جائے گی حارث اس کی طرف دیکھتے

ہوئے استہزاء انداز میں بولا دو دانت پیستارہ گیا

چلو تمہیں ماہا سے ملواتا ہوں حارث لائبہ کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولا اور اس کا ہاتھ تھام کر سیٹج کی

طرف آیا جہاں وہ لڑکی دلہن بنی بیٹھی تھی

اومائی گاڈواٹ آسر پر انزحارث مجھے تو لگ رہا تھا کہ

تم نہیں آؤ گے ماہا حارث کو دیکھتے ہی وہ اپنی جگہ

سے اٹھ کھڑی ہوئی اور حارث کی طرف دیکھ کر

www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے بولی اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کے

لگ رہا تھا جیسے حارث کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ

Posted On Kitab Nagri

کافی سرپرائزڈ ہو گئی ہو

انا بنتا تھا آخر میرے دونوں دوستوں کی شادی تھی

ایک نہیں دور شتے نہیں نبھانے تھے اور اس مسکراتے

ہوئے بولا

شی از یوروائف ایم رائٹ وہ لائبرے کی طرف اشارہ کرتے



ہوئے بولی تو حارث نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

اوووشی از سو کیوٹ اینڈ ان لائک پرنسز یو اری

لکی وہ لائبرے کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

مخلصی اس کے انداز میں جھلک رہی تھی پتہ چل رہا

تھا کہ وہ سچے دل سے تعریف کر رہی ہے

ہیلو آئی ایم ماہا حارث کی لندن والی یونیورسٹی کی

فرینڈ وہ اپنا ہاتھ لائے کے آگے بڑھاتے ہوئے بولی تو

لائے کے دماغ میں ایک جھمکسا ہوا یہ تو وہی لڑکی

www.kitabnagri.com

تھی جس سے حارث اس دن فون پر بات کر رہا تھا

اففف کتنا غلط سوچ لیا تھا میں لائے کو پچھتاوا ہوا

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم لائبہ حارث سکندر لائبہ نے مسکراتے ہوئے اس

سے ہاتھ ملایا اور اپنا تعارف کروایا جبکہ لائبہ کے

حارث سکندر بولنے پر بے اختیار حارث نے لائبہ کی

طرف دیکھا تھا جو مسکراتے ہوئے ماہا کی طرف دیکھ

رہی تھی کتنا خوبصورت احساس تھا کتنا اچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محسوس ہوا تھا جب لائبہ نے اپنی پہچان اس کے نام

سے کروائی تھی حارث نے ایک نظر ان دونوں کو آپس

میں باتیں کرتے دیکھا اور پھر سیٹج سے اتر کر اپنے

Posted On Kitab Nagri

دوست سے بات کرنے لگا جو سٹیج کے قریب ہی کھڑا تھا

یو نولا نبہ حارث میری یونیورسٹی کا دوست ہے ہم سب

ایک ساتھ پڑھے ہیں مگر آج تک اس کا منہ سے تمہارا

ہی نام سنا تھا اور آج تمہیں دیکھ بھی لیا کافی اچھا

محسوس ہو رہا ہے واقعی حارث جیسا جو تمہارے

بارے میں بتاتا تھا تم بالکل ویسی ہو کیوٹ سی

انوسنٹ ماہالانہ کے گال کو اپنی انگلیوں سے چٹکی

Posted On Kitab Nagri

بنا کر چھوٹے ہوئے بولی جبکہ لائبہ کا ذہن اسی بات

میں الجھ گیا کہ حادثہ انہیں شروع سے اس کے بارے

میں بتاتا تھا لیکن کیوں اس کے دماغ میں سوال پیدا

ہوا جس کا جواب اب صرف حادثہ ہی دے سکتا تھا

لائبہ نے اپنے آس پاس نظر دہرائی تو حادثہ کو دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو کچھ فاصلے پر کھڑا اپنے دوست سے باتیں کرنے

میں مصروف تھا

کچھ دیر بعد ماہانے لائبہ کو اپنے ساتھ کھانا زبردستی

Posted On Kitab Nagri

کھلا دیا تھا جبکہ حارث اپنے دوستوں کے ساتھ ہی

مصروف تھا لائبریری کی نظر بار بار بھٹک کر حارث کی

طرف جارہی تھی جبکہ حارث لائبریری کی طرف دیکھنے

سے بہت گریز کر رہا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ

اس کے کچھ دوستوں کو ہاتھ کوئی موقع لگے اور وہ

اسے ذلیل کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑیں اس لیے وہ

لائبریری کی طرف دیکھنے سے بہت احتیاط برت رہا تھا اور



Posted On Kitab Nagri

پھر تین گھنٹے وہاں رکنے کے بعد حارث نے اپنے

دوستوں کو خدا حافظ کہا اور لائبریری کو لیے ہال سے

باہر نکلا

اس وقت حارث کی گاڑی سڑک پر روادواں تھی جبکہ

لائبریری کو سخت نیند آرہی تھی وہ بہت تھک چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنی دیر لگے گی مجھے بہت نیند آرہی ہے لائبریری حارث

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو حارث نے سڑک سے

نظریں ہٹا کر ایک نظر لائبریری کی طرف دیکھا جس کی

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں نیند کی خماری صاف دکھائی دے رہی

تھی

اتنا سو کر کرتی کیا ہو لڑکی جتنا تم سوتی ہونا شاید

ہی حویلی میں کوئی اور اتنا سوتا ہو گا اپنی نیندوں پر

ذرا کنٹرول کرو آگے آسانی ہوگی ورنہ مشکل تو تمہیں

www.kitabnagri.com

ہی فیس کرنی پڑے گی حارث آخر میں زو معنی انداز

میں بولا جس کی سمجھ لائے کو بالکل نہیں آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اب اتنا بھی نہیں سوتی میں صرف رات کو سوتی ہوں

وہ بھی آدھی رات تک اب آپ کا انتظار کرنا پڑتا ہے 12

بجا کر آپ گھر لوٹتے ہیں آدھی رات میری آپ ویسے ہی

جاگنے میں خراب کر دیتے ہیں پیچھے بچے کچھ گھنٹے

اور ان کو کچھ گھنٹوں میں میری نیند پوری نہیں

ہوتی لائے اپنی نیند بھلا کر حارث کی طرف رخ کیے

اسے ساری تفصیل بتانے لگی کہ جس نیند کے بارے میں

وہ اسے بول رہا ہے وہ نیند اس کی وجہ سے اس کی

Posted On Kitab Nagri

پوری نہیں ہوتی

وہ تو تمہیں جاگنا ہی پڑے گا مسسز کیونکہ شوہر کے

لیے جاگنا بھی ثواب کا کام ہے اور سات اٹھ گھنٹے

سونے سے ویسے بھی انسان کی نیند پوری ہو جاتی ہے

تم پتہ نہیں کون سی مخلوق ہو جسے اپنی نیند پوری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرنے کے لیے 12 گھنٹے درکار ہوتے ہیں حارث سڑک پر

نظریں جماتے ہوئے بولا جبکہ حارث کی بات پر لائے کے

Posted On Kitab Nagri

دماغ پر لگی اور تلوے پر اتری

کیا مطلب ہے آپ کے کہنے کا کہ شوہر کے لیے انتظار کرنا

بیوی کے لیے ثواب کا کام ہے اور شوہر کے لیے یہ نہیں

بتایا گیا کہ بیوی کو زیادہ انتظار نہیں کروانا چاہیے

ٹائم سے گھر جا کر کھانا کھانا چاہیے تاکہ بیوی کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیند خراب نہ ہو اور میرے سونے کے لیے 12 نہیں 24

گھنٹے بھی کم ہے اور یہ 24 گھنٹوں کی نیند میں بہت

سکون سا پوری کرتی تھی جو آپ سے نکاح ہونے کے

Posted On Kitab Nagri

بعد مجھ پر حرام ہو گئی ہے لائے بولی تو نان سٹاپ

بولتی ہی گئی

دیکھو تم میری بیوی ہو اول تو میرا انتظار کرنا تم پر

فرض ہے اور دوسری بات میں نہیں چاہتا کہ شادی کے

بعد مجھے آلسی بیوی کے ساتھ گزارا کرنا پڑے اس لیے

www.kitabnagri.com

میں ابھی سے تمہیں جگا کر تمہاری پریکٹس کروا رہا

ہوں حارث آنکھوں میں شرارت لیے لائے کے تعلق

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بولا

دیکھیں آپ مجھ سے بات ناہی کریں تو بہتر ہو گا ایک

تو آپ نے میری تعریف نہیں کی اور اب آپ مجھے اتنی

باتیں سنارہے ہیں لائبہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے

ناراضگی بھرے لہجے میں بولی یعنی اس کے بعد ابھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی تعریف پرائی ہوئی تھی اسی بات کا دکھ تھا کہ

حارث نے اس کی تعریف نہیں کی یہ سوچ کے حارث نے

اپنے دانتوں تلے اپنا لب دبا کر اپنے مسکراہٹ چھپائی

Posted On Kitab Nagri

عینا اس وقت اپنے کمرے میں موجود بیلا کو سلا رہی

تھی کچھ دیر بعد اسے احساس ہوا کہ بیلا سو چکی ہے

تو اس نے دھیرے سے اس کا ماتھا چوما اور چیخ کرنے



چلی گئی

زر خان نے آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولا اور کمرے

میں داخل ہوا تو سامنے ہی بیڈ پر اسے بیلا سوتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

دکھائی دی مگر عینا وہاں موجود نہیں تھی زر خان

مسکراتا ہوا بیڈ کے قریب گیا اور اس کے قریب ہی

بیٹھ گیا وہ جو سارا دن حویلی میں کھکھلاتی رہتی

تھی شرارتیں کرتی رہتی تھی بھاگتی دوڑتی رہتی تھی

سوتے ہوئے وہ بچی کتنی معصوم اور پیاری لگتی تھی

www.kitabnagri.com

اور وہ واقعی میں اتنی ہی معصوم تھی ایک چار سال

کی بچی میں معصومیت نہیں ہوگی تو اور کیا ہوگا

Posted On Kitab Nagri

مگر اس کی معصومیت میں اعلیٰ پرورش جھلکتی تھی

جو عینا نے اس کی کی تھی اس کے بولنے کا طریقہ

لفظوں کا انتخاب اور بڑوں کا احترام سب عینا کی

پرورش تھی

مائی لیٹل پرنسز زر خان بولتا ہوا جھکانرمی سے اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی پیشانی پر لب رکھے پھر اس کے گال کو لبوں سے

چھوا اور آرام سے پیچھے ہٹا اور دوبارہ کمرے میں نظر

دہرائی واش روم کی لائٹ آن تھی یقیناً عینا کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

ہی موجود تھی اور وہ بیلا کو چھوڑ کر رات کے وقت

کہیں نہیں جاتی تھی اس لیے تو زر خان اس وقت یہاں

آیا تھا کیونکہ اسے عینا سے بہت ضروری بات کرنی

تھی اور اس کے لیے بات کرنا بہت ضروری تھا کیونکہ

عینا کس وقت کہاں نکل جائے کوئی بھروسہ نہیں تھا

www.kitabnagri.com

وہ ہوا کی طرح آتی تھی اور ہوا کی طرح چلی جاتی

تھی سمجھ سے باہر تھا کہ یہ لڑکی اتنی تیز دماغ

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہے

عینا چینج کر کے واش روم سے باہر نکلی تو اس نے

سامنے بیڈ پر زر خان کو بیٹھ پایا تو اس کے ماتھے پر

بے شمار بل نمودار ہوئے اب وہ اس کے کمرے میں کیا

لینے آیا تھا عجیب شخص تھا منہ اٹھا کر جب مرضی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے کمرے میں کھس آتا تھا

زر خان نے دروازہ کھلنے کی آواز پر نظر اٹھا کر عینا کی

طرف دیکھا جو کھلے کھلے سے پیلے رنگ کے ڈھیلے

Posted On Kitab Nagri

ڈھالے اور سادہ سے جوڑے میں ملبوس تھی چہرے سے

پانی کی بوندیں پھسل کر گردن تک جذب ہو رہی تھی

شاید وہ ابھی منہ دھو کر آئی تھی چہرہ بالکل صاف

اور شفاف تھامیک اپ سے پاک چمکتا چہرہ اور

چمکدار گردن کے بالکل درمیان میں جگمگاتا تل زر خان

www.kitabnagri.com

کو ایک منٹ میں بے چین کر گیا تھا وہ سادہ سے حلّیے

میں بھی زر خان کے ہوش ٹھکانے لگانے کا ہنر رکھتی تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے کہ مجھے اپنے کمرے کو لاک لگا کر رکھنا

پڑے گا تاکہ کوئی بھی منہ اٹھا کر اس کمرے میں نہ آ

سکے عینا اپنا چہرہ ٹاول سے صاف کر کے ٹاول کو

سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولی اس کا انداز سنجیدہ تھا

یہ حویلی بھی میری ہے یہ کمرہ بھی میرا ہے اور اس



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



کمرے میں رہنے والی بھی میری ہے کسی میں اتنی

جرات نہیں کہ مجھے یہاں آنے سے روک سکے ایک لاک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑ کر تم ہزار لاک لگا لو مگر پھر بھی سامنا تو

تمہیں میرا ہی کرنا پڑے گا مسس زرخان سکندر زرخان

عینا کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اپنا نام لے کے عینا کو باور کروانا اس نے ضروری

سمجھا تھا

اور آپ بھول رہے ہیں مسٹر زرخان سکندر کہ آپ کو

برداشت کرنا میری مجبوری بالکل نہیں ہے اور یقین

مانیں میں نے ابھی تک آپ کو کچھ نہیں کہا اور نہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے لگامیں ڈالنی بہت اچھے سے آتی ہیں عینا زرخان

کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی تو زرخان

Posted On Kitab Nagri

کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ ریگ گئی

اور تم بھول رہی ہو مسز زر خان سکندر کہ میں کوئی

گھوڑا نہیں جس پر لگامیں ڈالی جائیں زر خان سکندر

ایک بے لگام وجود ہے جس پر لگامیں ڈالنے والا اس

دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوا اور تم اتنی ہواؤں میں اڑنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بند کرو جس دن تمہیں میں نے زمین پر پٹکانا دوبارہ

اٹھنے نہیں دوں گا زر خان قدم بقدم چلتا عینا کے مقابل

کھڑے ہوتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے آپ مجھے کچھ زیادہ ہی ہلکے میں لے رہے ہیں

خیر میں آپ سے بحث کرنا ضروری نہیں سمجھتی اس

لیے بہتر یہ ہو گا کہ میرے کمرے سے چلے جائیں اور

دوبارہ کبھی میری اجازت کے بغیر اس کمرے میں قدم

مت رکھیے گا تو ہی بہتر ہو گا آپ کے حق میں بھی اور

www.kitabnagri.com

میرے حق میں بھی عینا زرخان کی آنکھوں میں

آنکھیں گاڑتے ہوئے بولی اور اس کے پاس سے گزرنے

Posted On Kitab Nagri

لگی جب زر خان نے اس کا باز پکڑتے ہوئے اسے دوبارہ

اپنے مقابل کیا

دیکھو لڑکی تم بڑی آفسر ہو گی اپنی جگہ تمہارے رعب

ہوں گے اپنی جگہ تمہارے حکم کے غلام ہوں گے

تمہارے آفیسر ز اپنی جگہ مگر میں کسی کے حکم کا



غلام نہیں شوہر ہو تمہارا بیوی ہو تم میری اور میرے

سامنے فضول کا رعب مت جھارا کرو کیونکہ میں

تمہارا آفیسر نہیں جو تمہارے حکم کے لیے سر خم کر

Posted On Kitab Nagri

کے تمہاری ہاں میں ہاں ملائے گا میں زر خان سکندر ہوں

تمہارے سر کا سائیں تمہارا مجازی خدا میں جو بولوں

گا وہ تمہیں کرنا ہو گا ہر حال میں اگر نہیں کرو گی

میری بات کو نہیں سنو گی تو مجھے اپنا طریقہ بھی آتا

ہے زر خان اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے اسے بہت

کچھ باور کروا گیا تھا

اور آپ کو کس نے کہا کہ میں آپ پر رعب جھاڑ رہی

Posted On Kitab Nagri

ہوں غیر متوقع لوگوں پر مجھے رعب جھاڑنے کی کوئی

ضرورت نہیں میں حکم صرف وہاں دیتی ہوں جہاں

میرا فرض ہوتا ہے اور آپ سے میرا کوئی فرض نہیں

جڑا اس لیے ذرا احتیاط کیجئے گا مجھے نہیں لگتا کہ

مجھے یاد کروانا پڑے گا کہ میں کن شیطوں پہ اس



حوالی میں آئی ہوں عینا کہاں پیچھے ہٹنے والی تھی

وہ بھی ترکی باتر کی ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی

تمہاری شیطیں گئی بھار میں تم میری بیوی ہو میں

Posted On Kitab Nagri

صرف اتنا جانتا ہوں اور تمہیں مجھ سے جدا دنیا کی

کوئی طاقت نہیں کر سکتی سوائے اس خدا کے اور اس

خدا نے ہی تمہیں میرے حق میں لکھا اور اس حق سے

تو غافل میں کبھی نہیں ہونے لگا اور یہ بات تم اپنے

اس دماغ میں بٹھالو زرخان ایک جھٹکے سے اپنے

www.kitabnagri.com

قریب کرتے ہوئے بولا اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے

پھنکارا آج اس کے لہجے میں محبت شوق نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

بلکہ آج وہ عینا پر بہت کچھ جتلا رہا تھا شاید وہ بار

بار عینا کی طرف سے ملنے والی دھمکیوں سے تنگ آ

چکا تھا یا وہ فضول کا رعب جو وہ اس پر جھاڑتی

تھی آج تک اس نے کبھی کسی کی ایک بات تک نہیں

سنی تھی اور اس کی بیوی ہر وقت اس کے سر کی



توپ بنی رہتی تھی

کون سے حق جتلا نا چاہ رہے ہیں آپ جنہیں اپنے ہاتھوں

سے خود آپ نے ختم کیا تھا ویسے آپ کو ایک باریہ

Posted On Kitab Nagri

بات کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے کہ جسے آپ نے بری

طرح اپنے گھر والوں کے سامنے دھتکارا تھا آج بند

کمرے میں آپ اس سے حق جلا رہے ہیں اسے یہ باور

کروا رہے ہیں کہ آپ کے اس پر حق ہیں سوانٹر سٹنگ

عیناز خان کو گہرا طنز کر گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور ایک بات تو بتائیں بار بار میرے پیچھے اس کمرے

میں کیا لینے آتے ہیں آپ کیا رہا نہیں جاتا یا کچھ اور

Posted On Kitab Nagri

چاہیے آپ کو عینا کا انداز عجیب سا تھا مگر زر خان کے

ہونٹوں پر مسکراہٹ لانے کا سبب بن گیا تھا

رہا تو مجھ سے واقعی نہیں جاتا تمہارے بغیر اور اوپر

سے تم نے ریڈی میڈ بیٹی بھی دے دی ہے اب تو رہنا

اور مشکل ہے تم دونوں کے بغیر تمہاری تو بری طرح

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عادت تھی اور اب میں ڈسٹر ب ہوتا ہوں اکیلا بستر

مجھے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے اس لیے یہاں چلا آتا ہوں

ویسے بھی میرا اپنا گھر ہے میری اپنی بیوی ہے میں

Posted On Kitab Nagri

اس کمرے میں رہوں یا اس کمرے میں کیا فرق پڑتا ہے

تو کیا کہتی ہو پھر جو مجھے چاہیے وہ میں لے لوں

زرخان اس کی کمر میں اپنا کسرتی ہی بازو لپیٹ کر

ایک جھٹکے سے اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولا وہ اس

جھٹکے سے سنبھل ناسکی اس سے پہلے کہ وہ سیدھا

www.kitabnagri.com

اس کے سینے سے لگتی اس نے دونوں ہاتھ سے زرخان

کے سینے پہ رکھ کر خود کو زرخان کے وجود سے

Posted On Kitab Nagri

ٹکرانے سے روکا

آپ کوئی انتہا کے بے شرم انسان ہیں دل تو چاہتا ہے کہ

پورے گاؤں کے سامنے آپ کی پول کھول دوں اور سب

کو بتاؤں کہ بظاہر سخت نظر آنے والا ان کا سردار اندر

سے کتنا ٹھہر کی اور چھپھورا ہے عینا دانت پیستے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولی مگر زر خان کا زوردار قہقہہ اسے مزید تپا گیا

ان کا وہ سردار مرتا بھی تو تم پر ہی ہے یہ بات کیوں

نہیں سمجھتی تم میری محبتوں کا تاب نالاتے ہوئے تم

Posted On Kitab Nagri

بہت برا ظلم کرتی ہو مگر جس دن تم میری مضبوط

پکڑ میں آگئی اس دن تمہاری تمام راہیں میری باہوں

میں بند ہو کر رہ جائیں گے جہاں سے تمہارا نکلنا

ناممکن ہو گا زرخان اس کان میں سرگوشی نما آواز میں

بولا جبکہ عینا کا دل چاہ رہا تھا کہ اس بے شرم انسان

کا سر پھاڑ دے جسے ہزار بار دھتکارنے کے بعد بھی اثر

نہیں ہوتا بار بار وہی حرکتیں کرنے لگتا ہے جس سے

Posted On Kitab Nagri

اس سے منع کیا جائے

میرے ساتھ یہ چھچھورا پن دکھانے کی ضرورت نہیں

سمجھے آپ عینا اس کے سینے پر ہاتھ رکھا کر اسے

پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی

چھچھورا پن نہیں محبت ہے یہ میری پیار ہے میرا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چاہتیں ہیں میری جو صرف تمہارے لیے ہیں اگر تم

سمجھو تو اگر نہ سمجھو تو بھی تمہارے ہی لیے ہیں

زرخان دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا جبکہ عینا اسے

Posted On Kitab Nagri

حیرانگی سے دیکھتی ہی رہ گئی کتنا ڈھیٹ انسان تھا

وہ مگر وہ اظہار کے معاملے میں بہت امیر تھا دل

کھول کر اظہار کرتا تھا

زر خان نے آہستہ سے عینا کا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے

قریب کیا اس کی کمر پر اپنے دونوں بازو لیٹے اور اس

کی گردن میں چہرہ چھپا لیا یہ عمل اتنا اچانک ہوا تھا

کہ عینا کو سوچنے سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملا وہ



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ اس کی دہتی رگ پر ہاتھ رکھتا تھا جہاں عینا

چاہ کر بھی اس سے دور نہیں جا پاتی تھی وہ چاہے

خود سے لاکھ انکار کرے مگر سچ تو یہ تھا کہ اسے

اپنے شوہر سے محبت تھی بے تحاشہ محبت مگر اس نے

کبھی ظاہر نہیں کیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ظہیر ملک کے پاس نہیں جاؤ گی کسی بھی صورت

زر خان اس کی گردن میں چہرہ چھپاتے ہوئے بولا عینا

کو سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ التجا کر رہا ہے یا حکم

Posted On Kitab Nagri

دے رہا ہے

آپ میرے اور میرے مشن کے درمیان نہیں آسکتے وہ

گنہگار ہے میرے پاس اس کا اریسٹ وارنٹ ہے وہ

مجھے حساب دے ہے آپ میرے راستے میں نہیں آ

سکتے عینا کا لہجہ نرم تھا جبکہ زر خان کو حیرانگی

www.kitabnagri.com

ہوئی اسے اتنی نرمی سے بات کرتے دیکھ کر

وہ بہت گھٹیا شخص ہے اور میں نہیں چاہتا میری بیوی

Posted On Kitab Nagri

پر کسی بھی گھٹیا شخص کی نظر پڑے تم وہاں نہیں

جاؤ گی تو مطلب نہیں جاؤ گی دانیال اسے اریسٹ کر

لے گا مگر تم اس شخص کے سامنے نہیں جاؤ گی

زرخان اس کی گردن پر لب رکھتے ہوئے بولا اس کی

قربت کا جنون تھا یا اس کی نزدیکی کی خوشبو جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا کے حواسوں پر سوار ہونے لگی تھی مگر وہ یہ

نہیں ہونا دینا چاہتی تھی

میں آپ کی بیوی کے علاوہ ایک آفیسر ہوں اور میں

Posted On Kitab Nagri

کسی کے باپ سے نہیں ڈرتی ظہیر ملک کیا چیز ہے اپنے

خداشات کو دور رکھیں اور امید کرتی ہوں کہ دوبارہ

آپ مجھے میرے کسی راستے میں آکر نہیں ٹوکیں گے

عینا نرمی سے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بولی تو

زر خان گہری نظروں سے اسے دیکھنے لگا جب کہ بازو

www.kitabnagri.com

ابھی بھی اس کی کمر میں ہی حائل تھے اور تعجب کی

بات یہ تھی کہ وہ اسے خود سے دور نہیں کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

نہ ہی اسے دھتکار رہی تھی بلکہ وہ اس کے حصار میں

آرام سے کھڑی تھی اور یہ چیز زر خان کو بہت کچھ

سوچنے پر مجبور کر رہی تھی

میری ایک بات کان کھول کر سن لو عین اگر تم میری

بات کو رد کر کے ظہیر ملک سے ملنے گئی تو اچھا نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہو گا میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا تو میں اگر کسی

چیز سے تمہیں روک رہا ہوں تو پیچھے ہٹ جاؤ زر خان

اس کی سفید گردن کے درمیان پورے آب و تاب سے

Posted On Kitab Nagri

چمکتے تل کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بولا

میرے لیے آپ کی کوئی بھی بات کوئی اہمیت نہیں

رکھتی اور مجھے منع کرنے والے آپ کون ہوتے ہیں میں

سب کچھ برداشت کرنے کو تیار ہوں مگر اپنے مشن

میں آنے والی رکاوٹوں کو میں ہر گز برداشت نہیں کروں

www.kitabnagri.com

گی بہتر ہو گا کہ آپ میرے راستے سے ہٹ جائیں اور

دوبارہ کیا صحیح ہے کیا غلط ہے بتانے کی ضرورت

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں آپ سے زیادہ اچھے سے جانتی ہوں کہ میرے

حق میں صحیح اور غلط کیا ہے عینا زر خان کا ہاتھ

جھٹک کر تلخ لہجہ اپناتے ہوئے بولی جبکہ زر خان اس

کے دھوپ چھاؤں جیسے رویے کو دیکھتا ہی رہ گیا

کچھ دیر پہلے والی نرمی تھی وہ اب غائب ہو چکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی چہرے پر بے حد سنجیدگی تھی

میں نے تمہیں بولا ہے نا کہ تم نہیں جاؤ گی تو مطلب

نہیں جاؤ گی اور اگر تم نے ایک قدم بھی اس کی

Posted On Kitab Nagri

کمپنی میں رکھایا اس کے سامنے بھی گئی تو پھر میں

وہ کروں گا جو تمہاری سوچ بھی نہیں ہوگی زر خان

اس کے بازو کو سختی سے پکڑ کے غرایا اور پھر ایک

جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑ کے بغیر اس کی طرف

دیکھے کمرے سے نکل گیا وہ اپنے اشتعال پر قابو پانا

www.kitabnagri.com

چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ عینا پر غصہ کرے

مگر عینا جان بوجھ کر اس کے غصے کو ہوا دے رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی اس کی بات نہ مان کر اس کے خلاف جا کر

سمجھتے کیا ہیں خود کو میں جاؤں گی اور ہر حال

میں جاؤں گی یہ کون ہوتے ہیں میری زندگی کے فیصلے

کرنے والے یہ میرا مشن ہے میرا فرض ہے اور اسے میں

ہر صورت نبھاؤں گی کر لیں جو کرنا ہے عینا غصے سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرخ ہوتا چہرے لیے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے

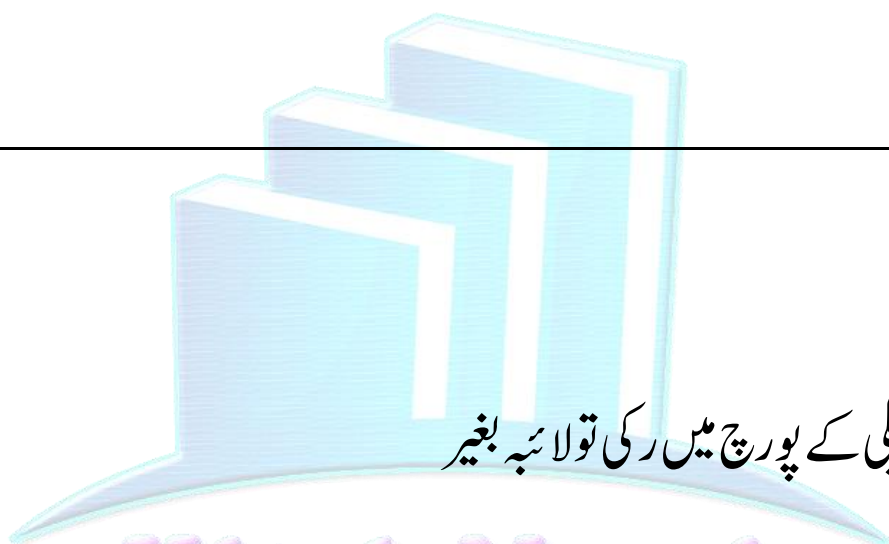
بولی جہاں سے ابھی زر خان نکل کر گیا تھا اب دیکھنا

یہ تھا کہ عینا زر خان کی بات کا پاس رکھ کر اس کی

Posted On Kitab Nagri

بات کو اہمیت دیتی ہے یا اس کی بات کو نظر انداز کر

کے اس کے خلاف جا کر اس کے اشتعال کو ہوا دیتی ہے



حادث کی گاڑی حویلی کے پورچ میں رکی تو لائنہ بغیر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حادث کی طرف دیکھے بغیر گاڑی کا دروازہ کھولتی

باہر نکلی اور اندر کی جانب بڑھ گئی جبکہ حادث نے

اسے گھور کر دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ر کو ذرا بتاتا ہوں تمہیں میں حارث جلدی سے اپنی گاڑی

سے نکلا اور ایک ہی جست میں لائے تک پہنچ کر اس

کا بازو اپنی سخت گرفت میں لیا اور تقریباً گھسیٹنے

کے انداز میں اسے حویلی کے اندر کے لے جانے لگا جب

کہ لائے اس کے جاہرانہ انداز پر پھڑپھڑاتی ہی رہ گئی

www.kitabnagri.com

حارث بغیر کے لمبے لمبے ڈھک بڑھتا اپنے کمرے میں آیا

اور لائے کو کھینچ کے کمرے کے اندر کیا دروازہ بند کر

Posted On Kitab Nagri

کے دروازے کے ساتھ لائے کوپن کر کے بغور اسے

دیکھنے لگا جو بدحواس ہو چکی تھی اپنے گرد لپیٹی

شال وجود سے ہٹ کر بازوؤں میں آچکی تھی دوپٹہ

ایک کندھے پر تھا اور بال دونوں کندھوں پر بکھر چکے تھے

یہ اتنا لیسٹیوڈ کسے دکھا رہی ہوں حارث اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اطراف دونوں ہاتھ رکھ کر اس کے چہرے پر جھکتے

ہوئے بولا

مجھے نہیں ضرورت آپ کو کوئی بھی لیسٹیوڈ دکھانے

Posted On Kitab Nagri

کی پیچھے ہٹیں مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے لائبر

اپنے حواس سنبھالتی ہوئی سنبھل کر بولی

کچھ دن صرف کچھ دن ہیں تمہارے پاس اس کے بعد

تمہیں اسی کمرے میں ہی آنا ہے اور یہاں سے تم نکل

نہیں سکتی میری یہ بات اپنے اس دماغ میں بٹھالینا

www.kitabnagri.com

حادث لائبر کی طرف دیکھتے ہوئے جتانے والے انداز

میں بولا تو لائبر نے حادث کو خفگی بھری نظروں سے

Posted On Kitab Nagri

دیکھا تو حادث کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رنگ گئی

اور اس کی مسکراہٹ لائے کوزہ رنگی تھی وہ اس کا

بازو پیچھے ہٹا کر وہاں سے نکلنے لگی جب حادث نے

اسے دوبارہ روک لیا

رکو تو سہی پہلے اپنی تعریف تو سن لو حادث لائے کے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا جبکہ اس کے ہونٹ

لائے کے کان سے مس ہو رہے تھے لائے کی ریڑھ کی

ہڈی میں سنسناہٹ پیدا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

مم مجھے نہیں سننی لائبہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی

جبکہ حارث کے ہونٹوں کی حرکت وہ اب اپنے کان کے

پیچھے محسوس کر رہی تھی جہاں وہ جا بجا اپنا لمس

چھوڑ کر اسے گھبرانے پر مجبور کر رہا تھا

لیکن مجھے تو اب کرنی ہے کیونکہ میں تعریف لفظوں

www.kitabnagri.com

سے نہیں کرتا عمل سے کرتا ہوں حارث اس کے گال پر

لب رکھتے ہوئے بولا وہ لائبہ نے گھبرا کر حارث کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھا جو آنکھوں میں خمار لیے اسی کی طرف

دیکھ رہا تھا

دو دیکھیں مم مجھے بہت نیند آرہی ہے لائے حارث کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اس کے چہرے پر جا بجا

اپنا لمس چھوڑنے میں مصروف تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث نے اپنی خمار بھری نگاہیں اٹھا کر ایک نظر لائے

کی سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا اور پھر بغیر کچھ بولے

اس کی سانسوں کو قید کر گیا اس کے لمس میں بے

Posted On Kitab Nagri

حد نرمی تھی جبکہ لائبہ کے لیے یہ چیز بھی بہت

سخت تھی وہ کہاں برداشت کر سکتی تھی حارث کی

قربتوں کو اس کے لمس پر وہ کانپ کر رہ گئی اس میں

اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ حارث کو خود سے دور

دھکیل سکے جبکہ حارث اس کے اطراف سے بازو ہٹاتا

اس کی کمر میں بازو حائل کر کے اسے اپنے سینے میں

بھینچ چکا تھا اس کا لمس پاتے ہی وہ کسی اور ہی

Posted On Kitab Nagri

دنیا میں پہنچ چکا تھا اور اس کی سانسوں کو آزادی

دینا شاید وہ بھول ہی گیا تھا جب کہ لائے کو اپنی

سانس بند ہوتی محسوس ہو رہی تھی

کچھ دیر بعد حادثہ نے نرمی سے اسے سانسیں بخشی

اور پیچھے ہٹ گیا اور اس کے چہرے کی طرف دیکھنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگا جو سرخ چہرہ لیے اس کے کندھے سے سرٹکا کر

لمبے لمبے سانس لے رہی تھی اسے دیکھ کر حادثہ

دلکشی سے مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیسی لگی تعریف حارث اس کے کان میں

سرگوشی کرتے ہوئے بولا تو لائِبہ جلدی سے اس سے دو

قدم دور ہوئی حارث سے نظریں ملانا اب اس کے لیے

ناممکن کام تھا

لائِبہ کمرے سے باہر نکلنے لگی جب حارث نے اس کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کلائی پکڑ کر دوبارہ اسے روکا اب کی بار لائِبہ نے سرخ

چہرے کو چھپا کر غصے سے اس سے گھورا

Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت لگ رہی تھی میری جان مجھے نہیں پتہ

تھا کہ میرا لایا گیا جوڑا تم اتنے دل سے پہنو گی اور

اتنے دل سے تیار ہو جاؤ گی تم میری سوچو کہ برعکس

نکلی مگر یہ بھی اچھا ہے حارث نرمی سے اپنے سینے

سے لگاتے ہوئے بولا اس کی بار لائے گھبرائی نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑیں مجھے اب کمرے میں جانا ہے مجھے نیند آرہی

ہے لائے حارث سے دور ہونے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

تو حارث نے نرمی سے اسے چھوڑ دیا جب کہ موقع پاتے

Posted On Kitab Nagri

ہی لائے تیزی سے کمرے سے نکلی تھی لائے کے جاتے

ہی حارث کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہو گئی جو بھی

تھایہ پگی اب اسی کی تھی اور اسے وہ بے حد عزیز

تھی شاید خود سے بھی زیادہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج اتوار کا دن تھا اور سب ہی آج حویلی میں موجود

تھے اور عینا بھی آج حویلی میں ہی موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس نے بیلا سے وعدہ کیا تھا کہ سنڈے کو وہ

سارا دن اسی کے ساتھ گزارے گی اور اب اپنے وعدے

کے مطابق وہ بیلا کو ناشتے کے لیے تیار کر رہی تھی

جبکہ بیلا کی باتیں جاری تھی اور عینا مسکراتے ہوئے

اس کی ساری باتیں سن رہی تھی اور اس کے سوالوں

کے جواب بھی دے رہی تھی

مام آنی کو بھی بلا لیں یہیں پر وہ بھی ہمارے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

رہیں گی اتنا اچھا لگے گانا آنی وہاں اکیلی ہیں انہیں

ڈر لگتا ہو گانا آپ ان کو بھی بلا لیں نابیلا عینا کی

طرف دیکھتے ہوئے معصومانہ انداز میں بولی تو عینا

مسکراہٹ گہری ہو گئی یقیناً وہ دانیہ کے بارے میں بات

کر رہی تھی اس کا دماغ بھی عینا جیسا ہی تھا جو

ایک وقت میں بہت سے لوگوں کے بارے میں سوچ لیتی

تھی مگر ابھی وہ صرف بچی تھی اور وہ اتنی اکیٹو

تھی یقیناً بڑی ہو کر اس نے بہت برلینٹ ثابت ہونا تھا

Posted On Kitab Nagri

آجائیں گی آپ کی آنی بھی ابھی چلیں ہمیں ناشتہ کرنا

ہے ہم آگے ہی لیٹ ہو چکے ہیں عینا سے بیڈ سے اٹھا کر

زمین پر کھڑا کرتے ہوئے بولی عینا نے آج بھی اسے بہت

اچھے طریقے سے تیار کیا تھا اور بالکل کسی گڑیا کی

طرح لگ رہی تھی آج وہ گرے رنگ کی گھٹنوں تک آتی

www.kitabnagri.com

فراک اور نیچے چوڑی دار پجامہ پہنے بالوں کی ایک

اونچی پونی بنائے گلے میں چھوٹا سادو پیٹہ ڈالے اتنی

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت لگ رہی تھی کہ عینا کو بے اختیار اس کی

نظر اتارنی پڑے جبکہ عینا بھی اسی کی طرح گرے

فراک اور چوری دار پجامے میں ملبوس تھی وہ دونوں

ماں بیٹی نے ایک جیسی ڈریسنگ کی تھی اور دونوں

ہی بہت خوبصورت لگ رہی تھی



عینا نے اپنے سر پر دوپٹہ لیا اور بیلا کا ہاتھ پکڑ کر

کمرے سے باہر نکل گئی

مام ہم نے ایک جیسی ڈریسنگ کی ہے ہم آج بہت ساری

Posted On Kitab Nagri

پکس بھی بنائیں گے وہ باہر پارک میں بیلا عینا کے

ساتھ آتی ہوئی چہکتے ہوئے بولی

بیلا وہ پارک نہیں ہے وہ لان ہے عینا نے اسے ٹوکا کیونکہ

وہ بار بار حویلی کے لان کو پارک ہی سمجھتی تھی

اور پارک ہی بولتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ہم اس لان میں پکس بنائیں گے نامام بیلا نے

اپنے لفظ درست کرتے ہوئے دوبارہ وہی سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں جی بنائیں گے بہت ساری عینا مسکراتے ہوئے بولی

اب وہ دونوں سیڑھیاں عبور کر رہی تھی

مگر ہمارا والا کیمرہ تو یہاں نہیں ہے پھر ہم کیا کریں

گے بیلا عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کیمرے کی ضرورت نہیں بیٹا ہم فون میں بنائیں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں بھی اچھی بنیں گی عینا بیلا کی طرف دیکھتی

ہوئی بولی اب وہ دونوں سیڑھیاں اتر کر نیچے آچکی

تھی جبکہ سامنے ہی ڈائننگ ٹیبل پر حویلی کے تمام

Posted On Kitab Nagri

افراد موجود تھے اور ان کی نظریں ان دونوں پر ہی

تھی کیا کمال کی لگ رہی تھی وہ دونوں بڑی اماں تو

ماشاء اللہ بولے بغیر رہ ہی نہیں سکی

زرخان نے ایک نظر اپنی بیٹی کو دیکھا اور دوسری نظر

اپنے بیوی کو جو سیم ٹو سیم ڈریس میں موجود تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب کہ بیلا تو اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ زرخان کا

دل کیا بھی اسے پکڑ کے اس کے دونوں گال چوم لے

Posted On Kitab Nagri

مگر اس کے لیے صبر کرنا تھا آخر اس نے خود ہی اپنے

ڈیڈ کے پاس آ جانا تھا

السلام علیکم عینا اور بیلا نے سب کو سلام کیا اور اپنی

کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی

اووہو دو سیارے ایک جیسے مجھے تو لگا کہ میں چاند

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر پہنچ گیا ہوں دانیال بیلا اور عینا کی طرف دیکھتے

ہوئے شرارت سے بولا

دنیال --- بیلا نے دانیال کو پکارا

Posted On Kitab Nagri

ایک تو پر نسز تم میرے نام کا الف کھا جاتی ہو لیکن

خیر کوئی بات نہیں حکم کرو کیا بولنے والی تھی تم

دانیال نے بیلا کو ہاتھ کے اشارے سے اسے بولنے کا

اشارہ کرتے ہوئے بولا جیسے وہ اس کی کوئی غلام ہو

عینا آنکھیں چھوٹی کر کے سامنے بیٹھے نوٹنگی کو دیکھا

www.kitabnagri.com

وہ میں نے گدھا دیکھنا ہے بیلا معصومیت سے آنکھیں

ٹپ ٹپاتے ہوئے بولی جبکہ عینا نے بہت مشکل سے اپنی

Posted On Kitab Nagri

ہنسی دبائی تھی کیونکہ رات کو بیلا ضد کرتے ہوئے

سوئی تھی کہ اسے گدھے کو دیکھنا ہے کہ گدھا کیسا

ہوتا ہے جبکہ عینا نے بولا تھا کہ وہ اسے صبح دکھائے

گی اور اب وہ دانیال بول رہی تھی کہ اس نے گدھا

دیکھنا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیلا کی بات سن کے دانیال نے جھٹکے سے سر اٹھا کر

بیلا کی طرف دیکھا جو معصومیت بھرے چہرے سے

اسی طرف دیکھ رہی تھی اب اس بیچاری کو کیا پتہ

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ یہاں پر گدھا کسے بولا جاتا ہے اس کے تو ذہن

میں بس یہ معصومانہ سوال آیا تھا کہ اسے گدھا

دیکھنا تو اس لیے اس نے پوچھ لیا دانیال نے بیلا سے

نظریں ہٹا کے عینا کی طرف دیکھا جو اپنی ہنسی

چھپانے کے چکروں میں سرخ پڑ رہی تھی دانیال فوراً

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھ گیا کہ صورتحال کیا ہے

ارے بیٹا آپ کو گدھا دیکھنا ہے یہ دیکھو زر خان نے

Posted On Kitab Nagri

بولتے ہی دانیال کا پاس پڑافون اٹھایا اور اس کا فون

آن کیا سامنے وال پیپر پر دانیال کی تصویر تھی اس نے

فون بیلا کے سامنے رکھ دیا اب بیلا کبھی فون میں

دانیال کے تصویر کو دیکھتی تو کبھی سراٹھا کر

دانیال کی طرف دیکھتی جو زر خان کو گھور رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ہا یہ تو دنیال ہے اور دنیال گدھا تو نہیں ہے نا

بیلا کھکھلا کر ہنستے ہوئے بولی

بیٹا یہی گدھا ہے دھیان سے دیکھو زر خان اپنی

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ چھپاتے ہوئے بولا تو بیلا غور سے دنیال کی

تصویر کو دیکھنے لگی جب کہ دانیال کا تو خون ہی

کھول رہا تھا خود کو گدھا کہلائے جانے پر یہاں آنے کے

بعد تو اسے سچ میں گدھا سمجھا جانے لگا تھا

دانیال نے نظر اٹھا کر عینا کی طرف دیکھا جو اسے ہی

دیکھ رہی تھی دانیال نے نظروں ہی نظروں میں عینا

کو اشارہ کیا جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ رحم کرو مجھ

Posted On Kitab Nagri

پہ یار اتنی چھوٹی سی بچی کے منہ سے میں گدھا

نہیں سن سکتا دنیا کی نظروں میں موجود التجا کو

سمجھتے ہوئے عینا کی آنکھوں میں بھی شرارت چمکی

سوری ڈیز آفیسر تم سسپینڈ ہو اور آف ڈیوٹی میں

تمہاری سینئر ہونے کے ناطے کوئی مدد نہیں کر سکتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نے سیم ٹو سیم دانیال والا ڈائلاگ مارا جو کچھ

دن پہلے دانیال نے بولا تھا جبکہ اپنا کاپی پیسٹ

ڈائلاگ سن کر دانیال کہ سر پر لگی اور تلوے پر اتری

Posted On Kitab Nagri

میں ریزائن بھی کر سکتا ہوں دانیال نے اسے دھمکی دی

"کردو" عینا بول کر ہنس پڑی زر خان نے بے اختیار

نظریں اٹھا کر عینا کے چہرے پر میں ڈالی

پاکستان کا پانی پی کر تم کچھ زیادہ تیز نہیں ہو گئی



دانیال دانت پیتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

ہاں لگتا ہے صحیح کہہ رہے ہو تم یہ بھی کسی کسی کو

لگتا ہے اب ہر کوئی تمہارے جیسا گدھا تھوڑی ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

جو ہر چیز کو گھاس سمجھ لے عینا اپنی مسکراہٹ دبا

کر بولی پتہ نہیں آج وہ کس موڈ میں تھی مگر دانیال

کی آج شامت آچکی تھی وہ بھی عینا کے ہاتھوں

سائمنہ بیگم نے ان دونوں کو نوک چھوک کرتے دیکھ کر

مسکرا کر اپنا سر جھکا لیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب خون مت جلاؤ اپنا چپ کر کے ناشتہ کرو اس کے

بعد تمہیں کچھ دکھانا ہے خاص طور پر تمہیں عینا

دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور اس کے نام پر

Posted On Kitab Nagri

زور دے کر بولی تو دانیال نے نا سمجھی سے عینا کی

طرف دیکھا

مام میں نے بھی دیکھنا ہے بیلا ایکسائیڈ ہوتے ہوئے بولی

او کے میری جان آپ بھی دیکھ لینا بھی بس ناشتہ

کریں عینا اسے پکڑ کے سہی سے کرسی پر بٹھاتے ہوئے

www.kitabnagri.com

بولی اور اس کے لیے ناشتہ نکالنے لگی جبکہ سب بھی

مسکراتے ہوئے ناشتہ کرنے لگے اور زر خان سکندر کی

Posted On Kitab Nagri

نظریں تو بار بار اپنی بیوی پر ہی جاٹھرتی تھی جو آج

گرے رنگ کے جوڑے میں ملبوس کچھ زیادہ ہی پیاری

لگ رہی تھی

پتہ نہیں ہمیں کب یہ میری جان بولے گی زر خان بڑ بڑایا

مگر قریب ہونے کے باعث اس کی بڑ بڑاہٹ عینا کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سماعتوں تک پہنچ چکی تھی

"قیامت کے دن" عینا بھی بڑ بڑائی پتہ نہیں کیوں اس نے

جواب دینا ضروری سمجھا تھا جبکہ زر خان نے اس کی

Posted On Kitab Nagri

بڑبڑاہٹ سنتے جھٹکے سے سراٹھا کر اس کی طرف

دیکھا اور پھر اپنی مسکراہٹ دبائی

چلو بولو گی تو سہی نا پھر چاہے وہ دن قیامت کا کیوں

ناہو انتظار کروں گا میں زر خان چہرہ جھکاتے ہوئے

بڑبڑایا جبکہ ان کے بالکل سامنے بیٹھی اماں جان کن

www.kitabnagri.com

اکھیوں سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی یہ وہ دونوں

ہی نہیں جانتے تھے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے انہوں نے

Posted On Kitab Nagri

شدت سے دعا کی تھی کہ ان دونوں کے بیچ میں پھیلی

غلط فہمیاں دور ہو جائیں اور ان کے دونوں بچے

خوشحال زندگی گزارنے لگیں

تو یہاں پر ہوتا ہے ہمارے لپیسوڈ کا اختتام تو پیارے

ریڈرز اگر ابھی بھی کسی نے بولانا کہ لپیسوڈ شورٹ

تھی تو میں نے ڈنڈا پکڑ لینا ہے ☺☺ ابھی بھی میں نے

بہت مشکل سے لپیسوڈ لکھی ہے اور لمبی لکھی ہے

ابھی بھی آپ کو لپیسوڈ شورٹ لگی نا تو میں نے آپ

Posted On Kitab Nagri

کی پٹائی کر دینی ہے صبر رکھا کریں بے صبرے ریڈرز 😊

خیر لمپیسوڈ کیسی لگی لازمی بتائیں اور اپنا بہت سارا

خیال بھی رکھیں اللہ حافظ

ناشتہ کرنے کے بعد عینا سب سے پہلے وہاں سے اٹھی

تھی بیلا کو وہیں بیٹھا چھوڑ کر عینا لاؤنج کی طرف

www.kitabnagri.com

آئی اور بالکل درمیان میں جا کر کھڑی ہو گئی سب کو

حیرت ہوئی تھی عینا ہے اس عمل سے جبکہ عینا

Posted On Kitab Nagri

جانتی تھی کہ وہ وہاں پر کیوں کھڑی ہوئی ہے

عینا ابھی وہیں پر کھڑی تھی اس کے چہرے پر ہلکی

سی مسکراہٹ تھی جب حویلی کے داخلی دروازے سے

ایک ملازم اندر داخل ہوا اس کے ہاتھ ایک سوٹ کیس

تھا اس کے بعد وہاں سے ایک دوشیزہ لڑکی داخل ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بہت ہچکچاتے ہوئے حویلی میں داخل ہو رہی تھی

مگر جیسے ہی اس میں سامنے کھڑی عینا کو دیکھا تو

اس کی ساری ہچکچاہٹ ایک سیکنڈ میں دور ہوئی

Posted On Kitab Nagri

تھی وہ تیز تیز قدم لیتی ہیں عینا تک آئی اور دو

قدموں کے فاصلے پر رک گئی عینا نے نظریں اٹھا کر

اس کی طرف دیکھا اور ہلکا سا مسکرائی کیونکہ وہ

منہ پھلا کار کھڑی تھی

تم اتنی دور سے کیا منہ پھلانے آئی ہو عینا دانیہ کی

www.kitabnagri.com

طرف دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے مزید منہ پھلا لیا

آپ بہت بری ہیں وہ خفگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاں بہت زیادہ عینا اسے لگے لگاتے ہوئے بولی

آنی ---- دانیہ کو دیکھتے ہی بیلا چمکتے ہوئے کرسی سے

اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ بیلا کے آواز سن کر سب نے گردن

موڑ کے پیچھے کی طرف دیکھا جہاں دانیہ عینا کے گلے

لگی ہوئی تھی دانیہ کو دیکھ کر تو دانیال صدمے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی چلا گیا وہ اس طرح تھا جس طرح اسے یقین ہی نہ

ہو رہا ہو کہ دانیہ یہاں اس حویلی میں موجود ہے

بیلا نے کرسی سے چھلانگ لگائی مگر اس سے پہلے ہی

Posted On Kitab Nagri

زرخان اسے پکڑ چکا تھا اور نہ اس نے بری طرح گرنا تھا

ابھی آپ نے گر جانا تھا اور بری طرح چوٹ لگوا لینی

تھی سہی کہتی ہیں آپ کی مام آپ کے کام ہی بہت

اٹے ہیں زرخان بیلا کو اپنے بازوؤں میں اٹھاتے ہوئے بولا

تو بیلا نے زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے چھوٹے

www.kitabnagri.com

چھوٹے چمکتے دانتوں کی نمائش کی جیسے وہ عینا کو

دیکھ کر کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

چلو آؤ تمہیں سب سے ملواتی ہوں عینا اس کا ہاتھ

تھام کر اس نے ڈاننگ ٹیبل کے قریب لاتے ہوئے بولی

السلام علیکم دانیہ اپنے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ

سجاتے ہوئے سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اس کے

لیے وہ سارے چہرے انجان تھے سوائے شیرازی سکندر



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور دانیال کے

عینا نے دانیہ کا سب سے تعارف کروایا اور حویلی والوں

کو دانیہ بہت پسند آئی تھی وہ بہت معصوم اور

Posted On Kitab Nagri

سیدھی سادی سی لڑکی تھی عمر میں بھی وہ کافی کم

لگتی تھی یقیناً اس کی عمر 18 یا 19 سال تھی مگر وہ

بہت پیاری بھی تھی سائمنہ بیگم کو تو وہ بہت اچھی

لگی تھی لیکن دانیل کو کس مقصد کے لیے عینا نے یہاں

بلایا تھا یہ صرف عینا ہی جانتی تھی اور یہ مقصد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی بہت جلد سامنے آنے والا تھا

سارا دن حویلی میں بیلا کی کھکھلاٹیں گونج رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حویلی کی سب ینگ پارٹی تو بیلا کے ساتھ بچے

بنے ہوئے تھے ار حم حارث کبھی بیلا کے پیچھے بھاگتے

تو کبھی اسے پکڑتے تو کبھی اسے جھولے پر بٹھا کے

جھولے دیتے بیلا کیا اس حویلی میں آئی تھی حویلی

کے سب لوگوں کو ایک ساتھ ہنسنے ملنے گھلنے کا موقع

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مل گیا تھا جہاں حویلی کبھی وقت خاموش اور

سنجیدہ نظر آتی تھی وہاں کچھ دنوں سے حویلی میں

ہر وقت شرارتیں بیلا کی کھکھلاہٹیں گونجتی رہتی

Posted On Kitab Nagri

تھی

اس وقت بھی بیلا زر خان اور ار حم کے ساتھ گاؤں میں

کھیتوں میں گئی ہوئی تھی کیونکہ زر خان کو آج

پنجایت میں بیٹھنا تھا کچھ فیصلے کرنے تھے اور

کھیتوں کا بھی حساب کرنا تھا اس لیے وہ لوگ بیلا کو

www.kitabnagri.com

ساتھ ہی لے گئے اور بیلا بھی خوشی خوشی ان کے

ساتھ چلی گئی آخر اسے بھی باہر گھومنے کا بہت شوق تھا

Posted On Kitab Nagri

اس وقت عینا سائٹہ بیگم سے کمرے میں موجود تھی

جب کہ دانیہ سفر کی وجہ سے کافی تھک چکی تھی

اس لیے عینا نے اسے آرام کرنے کے لیے بھیج دیا تھا اس

نے سائٹہ بیگم سے کچھ ضروری بات کرنی تھی اس

لیے وہ ان کے کمرے میں ہی چلی آئی

آنٹی مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے عینا

سائٹہ بیگم کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی

ہاں بولو بیٹا سائٹہ بیگم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

آنٹی میں چاہتی ہوں کہ دانیال دانیہ سے شادی کر لے

عینا سائہ بیگم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی

وہ تو ٹھیک ہے بیٹا لیکن سائہ بیگم یہ بول کے رکھا

خاموش ہو گئی

لیکن کیا آنٹی کیا آپ کو دانیہ پسند نہیں آئی عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوالیہ نظروں سے سائہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ایسی بات نہیں ہے بیٹا وہ تو بہت پیاری بچی ہے مجھے

Posted On Kitab Nagri

تو وہ بہت اچھی لگی سائمنہ بیگم نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا

پھر کیا بات ہے آنٹی آپ پل کربات کریں ---

بیٹا مجھے تو کوئی اعتراض نہیں وہ بچی بہت پیاری

ہے لیکن مجھے دانیال کا نہیں پتا تمہارے انکل بھی

انکار ہر گز نہیں کریں گے مگر دانیال کے دماغ میں کیا

ہے یہ میں نہیں جانتی اور اس سے پوچھے بغیر میں یہ

فیصلہ نہیں لے سکتی سائمنہ بیگم مسکراتے ہوئے اصل

Posted On Kitab Nagri

بات سامنے رکھی

دانیل آپ کو پسند ہے انکل کو پسند ہے تو بس ٹھیک ہے

دانیل کو بھی پسند آجائے گی آپ فکر مت کریں میں

چاہتی ہوں کہ لائبریری اور فارسیہ کی مہندی والے دن دانیل

اور دانیل کا نکاح کر دیا جائے کیا آپ کو یہ بات

www.kitabnagri.com

مناسب لگ رہی ہے اگر تو آپ کے لیے چیز مناسب ہے تو

آپ مجھے بتادیں ہم جلد ہی ان کا نکاح کروادیں گے

Posted On Kitab Nagri

عینا مسکراتے ہوئے بولی

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بیٹا تم دانیال سے پوچھ

لو اگر وہ راضی ہو گا تو ہم ضرور اس کا نکاح کروادیں

گے سائتمہ بیگم مسکرا کر محبت سے اس کے سر پر ہاتھ

پھیرتے ہوئے بولی تو عینا نے ان کا وہی ہاتھ پکڑ کر لبوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے لگایا

آپ جانتی ہیں کہ آپ نے یہ بات بول کر میرے دل کے

کونے کو کتنا روشن کیا ہے دانیال بہت اچھا ہے شاید

Posted On Kitab Nagri

اس دنیا میں اس جیسا لڑکا بنایا گیا ہو لیکن دانیہ بھی

بہت اچھی لڑکی ہے وہ بہت معصوم اور سیدھی سی

ہے ان دونوں کی زندگی بہت اچھی گزرے گی آنٹی عینا

مسکراتے ہوئے بولی اس کی مسکراہٹ اتنی خوبصورت

تھی کہ سائہ بیگم کے دل میں ایک ٹھیس سی اٹھی

www.kitabnagri.com

وہ تو ہمیشہ سے چاہتی تھی کہ عینا ان کے دانیال کی

دلہن بنے عینا ان کی بیٹی بن کر رہ جائے مگر قسمت نے

Posted On Kitab Nagri

کیسا کھیل کھیلا تھا اسے کسی اور کے نام کر دیا گیا

تھا اور ان کی خواہشات وہاں کے وہاں ہی رہ گئی تھیں

میں دانیال سے بات کر لوں گی آپ فکر مت کریں یقیناً

وہ انکار نہیں کرے گا آپ بس انکل سے بات کر لیجئے گا

انشاء اللہ دانیل آپ کو خود جواب دینے آئے گا عیناً

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سائمنہ بیگم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور پھر اٹھ

کھڑی ہوئی انہوں نے بھی مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

تو وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے چلی گئی کیونکہ اسے

Posted On Kitab Nagri

اب دانیال سے بات کرنی تھی جبکہ جاتے ہی سائمنہ

بنگم کے چہرے پر ایک اداس سی مسکراہٹ آگئی

انہوں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ان کے

خواہشیں ان کے خواب اس طرح ٹوٹ جائیں گے کون

کہتا ہے کہ خواب اور خواہش تو صرف محبت کی ہوتی

ہیں خواہشیں تو ایسی بھی ہوتی ہیں کہ جو جان سے

عزیز ہو اس کے بارے میں خواہش کی جائے کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ ہمارے پاس رہے مگر وہ ہی دور ہو جاتا ہے یہ

چیز بھی دل کو دہلا دینے کے لیے کافی ہوتی ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عینا دانیال کے کمرے میں بغیر دستک دیے اندر داخل

ہوئی تھی کیونکہ اس کے کمرے کا دروازہ پہلے ہی کھلا

تھا لیکن دانیال سامنے صوفے پر بیٹھالیپ ٹاپ سامنے

رکھے کچھ کام کرنے میں مصروف تھا عینا کو دیکھ کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے فوراً اپنالیپ ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھا تھا

کیونکہ عینا پہلی بار اس سے بات کرنے اس کے کمرے

Posted On Kitab Nagri

میں آئی تھی

آئیے آئیے تشریف رکھیے ملکہ عالیہ آج آپ نے ہماری آرام

گاہ میں اپنے قدم رکھنے کا شرف کیسے بخش دیا ہمارا

تو جی چاہ رہا ہے کہ آپ کی قدم بوسی کر لیں مگر کیا

کریں آپ کے قدم ہم سب بہت دور ہیں دانیال عینا کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرف دیکھتے ہوئے شوق لہجے میں بولا جبکہ اس کے

اس انداز پر عینا بے اختیار ہنسی تھی

فضول کی ایکٹنگ مت کیا کرو ایڈیٹ عینا دانیال کے

Posted On Kitab Nagri

بازو پر ایک مکار سید کرتے ہوئے بولی اور وہیں صوفے

پر بیٹھ گئی

اچھا ظالم لڑکی اتنی زور سے مارا ہے میرا تو بازو وہی

ٹوٹ گیا دانیال اپنا بازو سہلاتے ہوئے بولا جبکہ عینا نے

اسے گھورا تھا اس نے تو بہت آرام سے اس کے بازو پر

www.kitabnagri.com

مارا تھا مگر اس کی ایکٹنگ تھی جو ختم ہونے کا نام

نہیں لے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپنی یہ دو نمبر ایکٹنگ بند کرو مجھے کچھ ضروری

بات کرنی ہے تم سے عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ جب تک

وہ سنجیدہ نہیں ہوگی تب تک دانیال بھی اس کی بات

کو سیریس نہیں لے گا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے بولو کیا بات کرنی ہے تمہیں مجھ سے

دانیال سیدھا ہو کر بیٹھتے ہوئے بولا

دانی تم شادی کر لو عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

نارمل انداز میں بولی

کیا شادی یہ کیسا مذاق کر رہی ہو یار دانیال اس کی

بات سن کر ہنسنے لگا

میں مذاق نہیں کر رہی دانی میں سچ بول رہی ہوں تم

شادی کر لو عینا نے پھر سے اپنی وہی بات دہرائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ اچانک تمہارے دماغ میں میری شادی کا خیال کیوں

آگیا خیر تو ہے تم میرے پیچھے پڑ گئی ہو یار کیا میں

Posted On Kitab Nagri

تمہیں سنگل اچھا نہیں لگتا دانیال ابھی بھی ہنس رہا تھا

تمہاری شادی کی عمر ہے مجھ سے بڑے ہو تم 27 سال

تمہاری عمر ہو گئی ہے اور ابھی بھی تمہیں شادی نہیں

کرنی میرے خیال سے تمہیں شادی کر لینی چاہیے انکل

آنٹی کو بھی اب ایک بہو کے ضرورت ہے تم جیسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیطان کو وہ کب تک اکیلے جھیلیں گے عینا مسکراتے

ہوئے بولی

اور میں کس سے شادی کروں یہ بھی بتا دو دانیال اس

Posted On Kitab Nagri

کی تمام گل افشانی سننے کے بعد صوفی کی پشت سے

ٹیک لگا کر دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کر عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا

"دانیل سے" عینا بول کر دانیال کے چہرے کی طرف

دیکھنے لگی شاید وہ کچھ ڈھونڈنا چاہ رہی تھی دانیل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے لیے پسندگی یا ناپسندگی مگر دانیال کے چہرے پر

نہ تو پسندگی کے تاثرات آئے اور نہ ہی ناپسندیدگی کے

Posted On Kitab Nagri

اور تم نے کیا سوچ کر میرے لیے دانیل کا انتخاب کیا

دانیل کا لہجہ بالکل نارمل تھا مگر اس کا سوال جائز تھا

کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ دانیل کہیں باہر جائے وہ

ابھی چھوٹی ہے نا سمجھ ہے معصوم ہے مگر بہت

اچھی ہے تم اس سے شادی کر لو تم دونوں ایک ساتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت خوش رہو گے عینا مسکراتے ہوئے بولی تو دانیل

سنجیدگی سے عینا کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا کیا

اس نے کبھی اتنی فکر اپنی زندگی کے بارے میں کی

Posted On Kitab Nagri

تھی جتنی وہ دوسروں کی زندگی کے بارے میں کر رہی

تھی کیا اس نے کبھی خود کے بارے میں سوچا تھا اس

کی زندگی میں کیا ہو گا دوسروں کی زندگیاں بنانے میں

وہ لڑکی سب سے آگے تھی مگر اپنی زندگی کا موڑ کس

طرف تھا وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتاؤ دانی تمہیں پسند ہے دانیر تم کرو گے اس سے شادی

عینا اب اس سے سوال کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور اگر میں کہوں کہ مجھے کوئی اور پسند ہے تو دانیال

نے الطاعینا سے سوال کیا

تو میں تمہارا منہ بھی توڑ دوں گی مجھے معلوم ہے کہ

تم کسی کو پسند نہیں کرتے بلکہ دانیال تمہیں اچھی

لگتی ہے اس لیے زیادہ ڈرامے بازی مت کرو اور مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یانا میں جواب دو عینا اب اپنی اصلی ٹون میں آ

چکی تھی

عینا کی بات سن کے دانیال نے اپنا چہرہ دوسری طرف

Posted On Kitab Nagri

کر کے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا یہ تو سچ تھا کہ دانیل

اسے اچھی لگتی تھی مگر صرف اچھی لگتی تھی

محبت والا کوئی معاملہ نہیں تھا

تو تمہیں میرے لیے دانیل ہی بیسٹ لگتی ہے رائٹ دانیل

عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں وہ تمہارے لیے بہترین ہے میں چاہتی ہوں کہ تم اس

سے شادی کر لو جس دن حویلی میں مہندی کا فنکشن

Posted On Kitab Nagri

ہو گا اس دن تمہارا اور دانیل کا نکاح چاہتی ہوں میں

میں چاہتی ہوں کہ وہ ایک محرم رشتے میں باندھ

جائے تم جانتے ہو کہ وہ کیسی ہے ہمیشہ خوش رہو گے

تم دونوں ایک ساتھ اب زیادہ ڈرامے مت کرنا ہاں کہو

تاکہ میں آنٹی اور انکل کو بتا سکوں اور شادی کی

تیار یوں کے ساتھ ہی تم دونوں کے نکاح کی تیاری بھی

کی جائے عینا دانیال کے بازو پر ایک ہاتھ رکھتے ہوئے

بولی تو دانیال ہلکا سا مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اگر تمہیں یہ بہتر لگتا ہے تو تم جا کر بتادو

مام کو لیکن دانیر سے لازمی پوچھ لینا میں نہیں چاہتا

کہ کچھ بھی اس کی مرضی یا برخلاف ہو اگر وہ

راضی ہوگی تب ہی یہ نکاح ہو گا اور اگر وہ راضی

نہیں ہوگی تو یہ نکاح نہیں ہو گا دانیال عینا کی طرف

www.kitabnagri.com

دیکھتے ہوئے بولانے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

جب دانیال اسے پسند کر سکتا تھا تو دانیر بھی دانیال

Posted On Kitab Nagri

کو لازمی پسند کر سکتی تھی اور ویسے بھی حلال

رشتہ بننے کے بعد خدا دوا انجام دلوں میں محبت ڈال

ہی دیتا ہے

ٹھیک ہے سب کچھ تمہاری اور دانیہ کی مرضی سے ہی

ہو گا بے فکر رہو تم عینا مسکراتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا --- دانیال نے بے حد نرم لہجے میں عینا کو پکارا تو

عینا نے سوالیہ نظروں سے دانیال کی طرف دیکھا

میری تو شادی کروا رہی ہو تم اپنے بارے میں کیا سوچا

Posted On Kitab Nagri

ہے کیا کرنا ہے تمہیں اپنی زندگی میں دانیال عینا کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا

کیا مجھے کیا کرنا ہے عینا لا پرواہی سے بولی

تمہاری بھی زندگی ہے نکاح ہو چکا ہے تمہارا شوہر ہے

تمہارا کیا سوچا ہے تم نے معاف کر دیا نہیں اور اپنی

www.kitabnagri.com

زندگی کے بارے میں کچھ سوچو عینا میں تمہیں یوں

نہیں دیکھ سکتا دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

سیریس انداز میں بولا

جانتے ہو دانیال اگر شطرنج میں ایک مہرہ عورت کا ہوا

تو یقیناً کھیل کے دوران بادشاہ کو اس سے عشق ہو

جاتا اور پھر شاہ کی "مات" اور "موت" کا سبب یہی

عشق بنتا جانتے ہو شطرنج میں بادشاہ کے ہوتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملکہ کا مہرہ کیوں نہیں ہوتا۔۔۔؟؟

کیونکہ عورت کھیلنے کے لیے تخلیق نہیں کی گئی

کچھ پل تو دانیال اسے دیکھتا ہی رہ گیا جو بات وہ کر

Posted On Kitab Nagri

گئی تھی وہ بات بہت گہری تھی مگر اس بات کے

پیچھے اس کو مقصد کیا تھا یہ دانیال کو نہیں معلوم

تھا

اور میں بھی کھینے کے لیے تخلیق نہیں کی گئی تھی

جو کھیل انہوں نے میرے ساتھ کھیلا ہے وہ سب بھلانا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے لیے ناقابل قبول ہے میں انہیں معاف تو کر دوں

گی مگر عینا کچھ پل خاموش ہوئی دانیال نے نظر اٹھا

Posted On Kitab Nagri

کر عینا کی طرف دیکھا

میں یہ سب بھلا نہیں سکتی میں نے زر خان کو ایک

موقع دیا ہے اور میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ وہ کیا کرتے ہیں

خیر میں اب چلتی ہوں مجھے آنٹی کو جواب بھی دینا

ہے تاکہ ہم سب تمہارے نکاح کی تیاری شروع کریں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا مسکراتے ہوئے بولی اور اٹھ کھڑی ہوئی

دانیال بھی عینا کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرایا

تو عینا وہاں سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

کاش آج میری زندگی سنوارنے سے پہلے تم میری آنکھوں

میں موجود تحریر پڑھ سکتی عینا مگر نہ تو تم یہ کام

کر سکی اور نہ ہی میری قسمت شاید میری قسمت میں

تمہارا ساتھ تھا ہی نہیں دانیال اس راستے کو دیکھتے

ہوئے بولا جہاں سے ابھی عینا گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مام آپ کو پتہ ہے کہ آج مجھے بہت زیادہ مزہ آیا میں

Posted On Kitab Nagri

نے ڈیڈ کے ساتھ بہت سارے پلانٹس دیکھے فلاورز

دیکھے اور بہت چھوٹی چھوٹی گوڈز بھی تھی وہاں

اور آپ کو پتہ ہے ڈیڈ وہاں پر جواتنے سارے لوگ

موجود تھے انہیں بول رہے تھے کہ میں ان کی پرسنز

ہوں اس وقت عینا اپنے بیڈ پر لیٹی بیلا کو سلانے کی

www.kitabnagri.com

کوشش کر رہی تھی جبکہ بیلا کی باتیں ختم ہونے کا

نام ہی نہیں لے رہی تھی وہ اپنے سارے دن کے

Posted On Kitab Nagri

کارستانی سنانے میں مصروف تھی

مام ہم ڈیڈ کے پاس کیوں نہیں رہتے بیلا اپنا چھوٹا سا

ہاتھ عینا کے گال پر رکھتے ہوئے بولی تو عینا نے آنکھیں

کھول کر بیلا کی طرف دیکھا جو عجیب سا سوال

پوچھ رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم ان کے گھر رہی رہتے ہیں بیٹا عینا نے مختصر جواب دیا

گھر نہیں مام ہم ڈیڈ کے ساتھ نہیں رہتے ان کے روم

میں سب بچے تو اپنے ڈیڈ کے ساتھ رہتے ہیں مگر میں

Posted On Kitab Nagri

تو اپنی مام کے ساتھ رہتی ہوں ڈیڈ تو دوسرے روم

میں رہتے ہیں مجھے بھی ڈیڈ کے پاس سونا ہے بیلا

معصومیت سے بولی جب کہ بیلا کی بات سن کر عینا

کو زر خان پر بے تحاشہ غصہ آیا تھا جو فضول میں ان

دنوں کے بچ میں گھس آیا تھا اور بیلا کو اپنی بری

www.kitabnagri.com

طرح سے عادت ڈال رہا تھا آج بیلا اس سے بول رہی

تھی کہ اسے زر خان کے ساتھ اس کے کمرے میں رہنا ہے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عینا اس کمرے میں قدم بھی نہیں رکھنا چاہتی تھی

مام اور بیلا الگ کمرے میں ہی رہتے ہیں ڈیڈ کے پاس

نہیں اب آپ دوبارہ یہ بات نہیں کریں گی ٹھیک ہے عینا

اسے بہت پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی

لیکن مام ڈیڈ تو بول رہے تھے کہ فیملی ایک ہی روم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں رہتی ہے اور میں تو ان کی پرنسز ہوں نا اس لیے

میں ان کے پاس رہوں گی بیلا نے سچی بات بتائی

جبکہ عینا کا تو دماغ ہی گھوم گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ بندہ کسی دن میرے ہاتھوں قتل ہو جائے گا جو

فضول میں میری بیٹی کا ماسٹڈ واش کر رہا ہے عینا دل

ہی دل میں بولی

بتائیں نامام ہم ایک ساتھ کب رہیں گے بیلانے دوبارہ



عینا سے وہی سوال پوچھا

www.kitabnagri.com

بیلا بیٹا چپ کر کے سو جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے عینا

آنکھیں بند کرتی اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بولی اور اسے مزید سوال جواب کرنے سے روکا جب کہ

بیلا کا کوئی ارادہ نہیں تھا ابھی سونے کا اسے اپنے

سوالوں کے جواب چاہیے تھے

نہیں مام مجھے بتائیں ہم کب ڈیڈ کے پاس رہیں گے

مجھے ڈیڈ کے پاس جانا ہے بیلا بضد لہجے میں بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نے بیلا کو کوئی جواب نہیں دیا اس نے اپنی

آنکھیں بند ہی رکھی جبکہ بیلا اس کے جواب کی

منتظر تھی

Posted On Kitab Nagri

مام بتائیں ناڈیڈ ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے بیلا اٹھ کر

بیٹھتے ہوئے بولی

تمہارے ڈیڈ کی تو میں --- عینا جھنجھلا کر اٹھی یہ

ڈیڈ ڈیڈ لفظ سن کر اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا

جبکہ بیلا اسی کے نام کا ورد کیے جا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جان بن جاؤں گی عشق بن جاؤں گی جنون بن جاؤں

گی سب کچھ بن جاؤں گی عینا کا فقرہ زر خان نے

Posted On Kitab Nagri

مکمل کیا تھا جبکہ زر خان کی آواز سنتے عینا نے جھٹکے

سے گردن موڑ کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ بڑے

آرام سے کھڑا مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا اس

کی مسکراہٹ جتنا دینے والی تھی جیسے کچھ جتنا

چاہتا ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو کیا سکون نہیں ہے اپنے کمرے میں جو منہ اٹھا

کر بار بار میرے کمرے میں چلے آتے ہیں عینا زر خان کو

گھورتے ہوئے بولی ایک طرف تو بیلا نے اس کا دماغ

Posted On Kitab Nagri

خراب کر رکھا تھا اور دوسری طرف زر خان نے

نہیں مجھے اپنے کمرے میں سکون نہیں ہے اور میں

تمہارے کمرے میں نہیں اپنی پرسنل کے کمرے میں آیا

ہوں اگر تمہیں کوئی مسئلہ ہے تم یہاں سے جاسکتی ہو

زر خان بہت سہولت سے بولا اور چلتا ہوا بیڈ پر بیلا کے

www.kitabnagri.com

قریب بیٹھ گیا جبکہ زر خان کی آفر پر عینا کا منہ کھلا

کھلا ہی رہ گیا وہ اسے اس کے ہی کمرے سے جانے کا

Posted On Kitab Nagri

بول رہا تھا

اور میں اپنے کمرے سے کیوں جاؤں یہ میرا کمرہ ہے آپ

کا نہیں جو آپ مجھے یوں اگر دے رہے ہیں چپ چاپ

یہاں سے نکلیں اور جا کر اپنے کمرے میں آرام فرمائیں

میرا کمرہ آپ کے لیے نہیں بنوایا گیا عینا زرخان کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی جبکہ بیلا

زرخان کی گود میں چڑھ کر بیٹھ چکی تھی

میں تو یہاں سے نہیں جا رہا اکھاڑ لو جو تم نے اکھاڑنا

Posted On Kitab Nagri

ہے زر خان سکون سے بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا جبکہ بیلا

کو وہ اپنے بازو میں بھینچ چکا تھا

مام ڈیڈ آپ کیوں لڑ رہے ہیں بیلا ایک نظر زر خان اور

دوسری نظر عینا کو دیکھتے ہوئے بولی

میں نہیں لڑ رہا پر نسز یہ آپ کی مام ہے نابس ان کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دماغ تھوڑا کھسکا ہوا ہے مگر فکر نہیں کرنی آپ کے

ڈیڈ ایک دن وہ بھی سیٹ کر دیں گے زر خان بیلا کے

Posted On Kitab Nagri

گال پر لب رکھتے ہوئے بولا

آپ یہاں سے جارہے ہیں یا میں آپ کو دھکے مار کر اپنے

کمرے سے نکالوں عینا زرخان کو گھورتے ہوئے بولی

پہلی بات تو یہ تم مجھے اس کمرے سے دھکے مار کر

نہیں نکال سکتی اور آخری بات یہ کہ اگر میں اس

کمرے سے گیا تو بیلا کو ساتھ لے کر جاؤں گا اور پھر آج کے

بعد بیلا میرے ساتھ ہی میرے کمرے میں سوئے گی اور

اگر اب تم نے مزید زبان چلائی تو میں بیلا کو لے کر

Posted On Kitab Nagri

یہاں سے چلا جاؤں گا زرخان نے عینا کو دھمکایا

زرخان کی بات سن کر عینا کا تو دماغ ہی گھوم گیا

ڈیڈ مجھے مام اور ڈیڈ دونوں کے پاس رہنا ہے اس سے

پہلے کہ عینا کوئی جواب دیتی بیلا جلدی سے بولی

ہاں تو بیٹا مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہاری مام کو

www.kitabnagri.com

ہی مسئلہ ہے زرخان کندھے آچکاتے ہوئے بولا

مام بیلا کو مام اور ڈیڈ دونوں کے پاس رہنا ہے آپ پلیز

Posted On Kitab Nagri

جھگڑانہ کریں بیلا عینا کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں

ٹپٹپاتے ہوئے بولی تو عینا ایک زبردست گھوری سے

زر خان کو نوازا اور بغیر کوئی بھی فضول بحث کیے

سرتاپیر کمبل تان کر لیٹ گئی یعنی وہ کوئی بھی

فضول بحث نہیں کرنا چاہتی تھی جبکہ زر خان نے بہت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مشکل سے اپنی ہنسی دبائی تھی بیلا کی وجہ سے وہ

عینا کے کافی قریب آگیا تھا اور اس کی پرنسز آج کے

بعد اس کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہونے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان کو بے اختیار بیلا پر بہت پیارا آیا اور وہ چٹا

چٹ اس کے دونوں گال چوم گیا جبکہ بیلا زور سے

کھکھلائی تھی

کمبل کے اندر سے عینا کے چہرے پر خوبصورت سی

مسکراہٹ آئی تھی جو اگلے ہی پل غائب ہو چکی تھی

www.kitabnagri.com

السلام علیکم پیارے ریڈرز کیسے ہیں آپ سب تو ریڈرز

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آج ایک ہی لپیسوڈ آئے

Posted On Kitab Nagri

گی مگر یہ لپیسوڈ میں نے لونگ لکھی ہے تاکہ آپ کو

پڑھنے میں مزہ آئے اور کل میں دو لپیسوڈ دوں گی

لپیسوڈ کیسی لگی کمٹ سیکشن میں لازمی بتائیں

اور کل کے لپیسوڈ آپ کے لیے بہت لطف انداز ہونے

والی ہے سو آپ سب کل تک کا انتظار کریں اور مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی دعا میں یاد رکھا کریں اور اپنا بہت سارا خیال

بھی رکھا کریں شکریہ خدا حافظ

کافی دیر بعد زرخاں کو جب یقین ہو گیا کہ بیلا اور

Posted On Kitab Nagri

عینا دونوں گہری نیند سوچکی ہیں تو زر خان نے نرمی

سے بیلا کو اٹھا کر عینا کے ساتھ لٹایا اور پھر اتر کے

گھوم کر دوسری سائیڈ پہ آیا اور عینا کے ساتھ لیٹ

گیا اب درمیان میں زر خان تھا اس کے دائیں جانب عینا

تھی اور باہر جانے بیلا

زر خان نے آہستہ سے اس کے چہرے سے کبیل ہٹایا تو وہ

واقعی میں گہری نیند سو رہی تھی عینا کو دیکھ کر

زر خان مسکرایا اور سہی سے لیٹ کر کھینچ کر عینا کو

Posted On Kitab Nagri

اپنے حصار میں لیا اس نے عینا وہ کسی تکیے کی طرح

خود میں بھینچا تھا جبکہ عینا گہری نیند میں ہونے کی

وجہ سے صرف کسمائی تھی مگر پھر سوتی بن گئی

زر خان جانتا تھا کہ جب صبح عینا خود کو زر خان کے

حصار میں دیکھے گی تو ضرور ہنگامہ کرے گی مگر وہ

اپنی بیوی کے وجود سے سکون حاصل کرنے کے لیے

ایسی ہزار مصیبتیں مول لے سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

بہت اکڑ دکھاتی ہو مجھے مگر فکر کس بات کی ہے

روعب تو تمہارا مجھ پر پھر بھی نہیں چلتا یہ سب

بناوٹی ہے تم نے بولا تھا کہ میں تمہیں نہیں جان سکتا

مگر یہ یقین مانو میں تو تمہیں بہت جلدی جان گیا

ہوں جتنی سختی تم خود کے چہرے پر رکھتی ہو نا تم



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اندر سے ایسی ہو ہی نہیں اور تمہاری پہچان میں

تمہیں خود کرواؤں گا زرخان عینا کے ماتھے پر لب

رکھتے ہوئے بولا کیونکہ وہ جان چکا تھا کہ عینا خود

Posted On Kitab Nagri

کو جتنا سخت ظاہر کرتی ہے اتنی وہ ہے نہیں اندر سے

وہ ایک نازک سی لڑکی ہے جس کے دل میں جذبات

احساس محبت سب کچھ ہے مگر زندگی کی تلخ

حقیقت نے اسے سات پہروں میں بٹھا رکھا ہے اس لیے

وہ کبھی بھی اپنے دل کے پہروں سے باہر نہیں آئی تھی

www.kitabnagri.com

لیکن زر خان نے بھی اب فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ عینا کو

دنیا کی ہر خوشی دے گا اتنی محبت دے گا کہ وہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں جتنی بھی محبتوں سے محروم رہی ہے وہ

ساری محبتیں زر خان اسے واپس لوٹائے گا کبھی خود

سے دور نہیں جانے دے گا اپنی محبت کا یقین اسے

کروا کے رہے گا

عینا آہستہ سے کروٹ بدلی اور زر خان کے سینے پر رکھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیا تو زر خان کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ رنگ

گئی یقیناً وہ نیند میں تھی اور یہ حرکت اس نے نیند

میں ہی کی تھی مگر عینا کی یہ ادا زر خان کو بے حد

Posted On Kitab Nagri

پسند آئی تھی

بہت ضدی ہو تم مگر تمہاری یہ ضد بھی ایک دن میری

پناہوں میں دم توڑ دے گی یہ میرا وعدہ ہے تم سے

زر خان عینا کو اپنی بانہوں میں قید کرتے ہوئے بولا اور

پھر مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کر گیا یقیناً آج اسے بہت

www.kitabnagri.com

سکون کی نیند آئی تھی

معمول کے مطابق فجر کے وقت عینا کی آنکھ کھلی اس

Posted On Kitab Nagri

نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولی مگر خود پر کچھ بوجھ

ساحسوس ہوا کمرے میں بہت اندھیرا تھا وہ دیکھ

نہیں سکتی تھی مگر جیسے ہی آہستہ آہستہ ذہن بیدار

ہونے لگا اسے سمجھ آنے لگی کہ اس پر بوجھ کس چیز

کا ہے یقیناً یہ زر خان ہی تھا اس کے سٹرانگ پرفیوم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی خوشبو کو عینا اپنے بے حد نزدیک محسوس کر

سکتی تھی

عینا نے بہت مشکل سے ہاتھ بڑھا کر لیمپ آن کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ زر خان اسے اپنی سخت گرفت میں لیے گہری نیند

سورہا تھا اس کی گرفت سوتے ہوئے بھی اتنی سخت

تھی کہ عینا کو بھرپور مزاحمت کرنی پڑ رہی تھی

عینا نے گردن موڑ کر زر خان کی طرف دیکھا جس کے

چہرے پر بہت سکون دکھائی دے رہا تھا جبکہ ہونٹوں

پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو اس کی گھنی

مونچھوں تلے چھپی ہوئی تھی یوں محسوس ہو رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا جیسے وہ سوتے ہوئے بھی بہت سکون محسوس کر

رہا ہو ہے عینا بہت غور سے زر خان کو دیکھ رہی تھی

اگر وہ کوئی دل پھینک مرد ہوتا تو وہ اب تک عینا کے

پیچھے ہی کیوں بھاگتا وہ ہر بار زبردستی ہی سہی مگر

اس کے قریب آتا تھا مگر ایک حد تک وہ اس کا شوہر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا اگر چاہتا تو زبردستی بھی اپنے سارے حقوق اس

سے لے سکتا تھا مگر اس نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا وہ

بہت پیار سے بہت محبت سے اسے منانے کی کوشش

Posted On Kitab Nagri

کرنے میں لگا ہوا تھا اگر کوئی باہر کا مرد زر خان کو

اس طرح اپنی بیوی کی محبت میں ڈوبتا دیکھ لیتا تو

ضرور رشک سے مر جاتا وہ حویلی کے باہر کیسا تھا یہ

صرف باہر کی دنیا ہی جانتی تھی اور وہ حویلی کے

اندرا اپنی بیوی کے لیے کیسا تھا یہ بھی صرف عینا ہی

www.kitabnagri.com

جانتی تھی عینا کی ناراضگی کو اس نے اگنور نہیں کیا

تھا اگر اسے عینا سے محبت نہ ہوتی یاں عینا زر خان کے

Posted On Kitab Nagri

لیے اہم ناہوتی تو وہ عینا کو کب کا چھوڑ چکا ہوتا

جبکہ عینا کے منہ سے اتنی بار طلاق لینے کی بات سن

کر بھی اس نے ہمیشہ عینا پر غصہ ہی کیا تھا اور وہ یہ

بات عینا پر عیاں کر دیتا تھا کہ وہ عینا کو خود سے

جدا نہیں کرنا چاہتا نہ ہی وہ اس رشتے کو ختم کرنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چاہتا ہے کہنا تو مشکل تھا مگر زر خان عینا کے دل میں

اپنی گہری جگہ بنا چکا تھا وہ جگہ جو عینا کے دل

میں آج تک کوئی نہ بنا سکا ہو عینا اسے چاہتی تھی بے

Posted On Kitab Nagri

تحاشہ چاہتی تھی مگر وہ اس بات کا اعتراف خود سے

بھی نہیں کر رہی تھی جانے اس کے دل میں کیا خوف

تھا اپنی سوچ میں گم عینا صرف زر خان کو ہی

دیکھتی جا رہی تھی اس وقت وہ یہ بھول چکی تھی

کہ اس وقت وہ زر خان کے کتنا نزدیک ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر اس طرح نہارتی رہو گی تو نماز کا وقت نکل جائے

گا زر خان بند آنکھوں سے بولا جبکہ زر خان کہ بات سن

Posted On Kitab Nagri

کر عینا فوراً اپنی سوچوں سے باہر نکلی تھی

اففف یہ جاگ رہے تھے عینا نے ایک بار زور سے آنکھیں

بند کر کے دوبارہ کھولی تھی عینا نے اٹھنا چاہا مگر

زر خان نے اپنی گرفت اور مضبوط کردی زر خان کی اس

حرکت پر عینا نے گھور کر زر خان کو دیکھا اور پھر اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے بازو پر ایک زوردار چٹکی کاٹی اس نے چٹکی اس

طریقے سے کاٹی تھی کہ زر خان اس کے والہانہ انداز پر

ہڑبڑا کر اٹھا

Posted On Kitab Nagri

یونو آپ نانرمی کالائق ہی نہیں ہیں عینابیڈ سے

اٹھتے ہوئے بولی تو زر خان نے اسے خونخوار نگاہوں سے

گھورا

تمہارے جیسا ہی ہوں میری جان جیسے تمہیں نرمی

راس نہیں ویسے میں بھی نرمی کی زبان نہیں سمجھتا

www.kitabnagri.com

زر خان اس کی کلائی پکڑ کے اسے اپنی طرف کھینچتے

ہوئے بولا اس سے پہلے کہ عینابیڈ پر گرتی اس نے اپنا

Posted On Kitab Nagri

ایک بیڈ بیٹھ پر رکھتے ہوئے خود ہو گرنے سے روکا

دیکھیں میں آپ کی بد تمیزیاں رات سے برداشت کر رہی

ہوں اور مزید نہیں کروں گی بہتر یہی ہے کہ آپ یہاں

سے چلے جائیں ہے عینا زرخان کے ہاتھ سے اپنی کلائی

چھڑواتے ہوئے بولی جبکہ زرخان اپنے کرتے کا کف فولڈ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرتے اپنے بازو کو دیکھ رہا تھا جہاں عینا نے چٹکی

کاٹی تھی وہاں سے جلد نیلی پڑ چکی تھی اب زرخان

کو دانیال کے الفاظوں پر یقین ہو رہا تھا جب دانیال نے

Posted On Kitab Nagri

بولا تھا تو اس کے ہاتھ بہت سخت ہیں اور وہ بہت

جاہرانہ طریقے سے وار کرتی ہے اور اس وقت زر خان کو

دانیال کی باتیں سو فیصد سچ لگ رہی تھی کیونکہ آج

دوسری دفعہ وہ عینا کے وار کا شکار ہو چکا تھا

اوو زیادہ زور سے ہو گیا چلیں یہ بھی اچھا ہے اسندہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے قریب آنے سے پہلے آپ سو دفعہ سوچیں گے عینا

بول کروہاں سے جانے لگی جب زر خان نے اسے پکڑ کر

Posted On Kitab Nagri

ایک جھٹکے سے بیڈ پر گرایا تھا اور اس پر حاوی ہوا تھا

تمہارے قریب آنے کے لیے مجھے سوچنے کی بالکل بھی

ضرورت نہیں اور اگر اسندہ تم نے ایسی کوئی بھی

حرکت کی تو میں تمہارے اتنا قریب آؤں گا کہ تم

دوبارہ یہ بات بولنے کی جرات نہیں کر سکو گی زر خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بائیں ہاتھ کے پشت عینا کہ چہرے پر پھیرتے ہوئے بولا

اور جھک کر ہلکا سا اس کے لبوں پر بوسہ دیا

عینا نے اپنی پوری جان لگاتے ہوئے زر خان کو ایک

Posted On Kitab Nagri

زوردار دھکا دیا اور جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ

وہ اب زیادہ فری ہو رہا تھا

اپنی حد میں رہا کریں اگر اسنہ میں نے آپ کو دوبارہ

اپنے اتنا نزدیک دیکھا تو میں لحاظ بالکل نہیں کروں

گی اور میں یہ دھمکی نہیں دے رہی عینا زرخان کو

www.kitabnagri.com

انگلی اٹھا کر وارن کرتے ہوئے بولی اور پھر بغیر زرخان

کا جواب سنے واش روم میں گھس گئی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے ایک نظر و اشروم کے بند دروازے کو دیکھا اور

پھر دوسری طرف بیلا کو جو تھوڑی تھوڑی آنکھیں

کھولے زرخان کو دیکھ رہی تھی وہ نیند میں تھی بس

اپنے قریب ہونے والے شور سے اٹھ گئی تھی

ارے میری پر نسنز آپ سو جاؤ ابھی آپ کی صبح نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئی زرخان بیلا کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے بولا تو

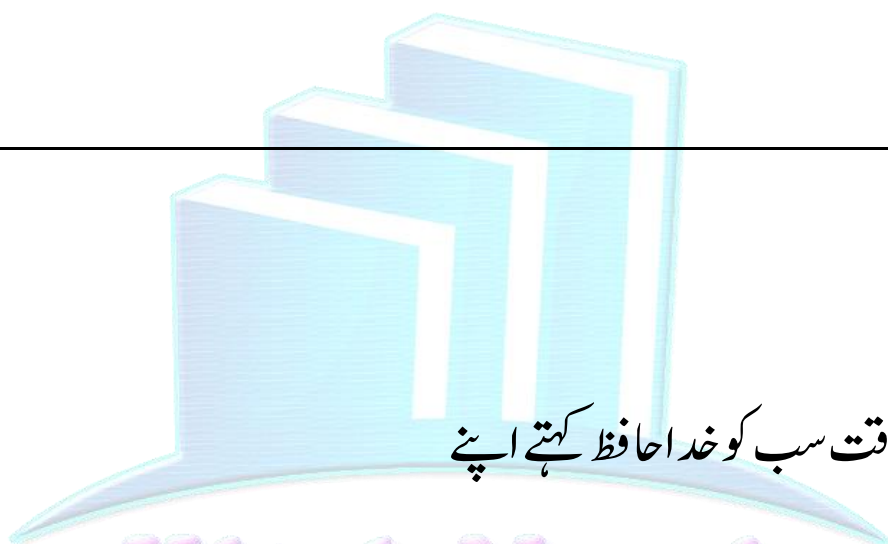
بیلا ہلکا سا مسکرائی اور دوبارہ آنکھیں بند کر لیں

زرخان نے مسکراتے ہوئے ایک نظر میں بیلا کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا کیونکہ اسے

مسجد نماز پڑھنے جانا تھا



عینا اور دانیال اس وقت سب کو خدا حافظ کہتے اپنے

آفس کی جانب رواں ہوئے تھے کیونکہ بہت دنوں سے

اس کے بہت ضروری کام پینڈینگ پر تھے جو اسے

ارجنٹلی پورے کرنے تھے مگر بیلا کی وجہ سے اس کا

Posted On Kitab Nagri

کافی وقت ضائع ہو چکا تھا اور اب وہ مزید ایک

سیکنڈ بھی ویسٹ نہیں کر سکتی تھی دانیہ بھی آ

چکی تھی اور دانیہ کی وجہ سے عینا بیلا کو آرام سے

حویلی چھوڑ سکتی تھی کیونکہ بیلا دانیہ کے پاس

آرام سے رہ لیتی تھی اور عینا سے زیادہ ضد بھی نہیں

www.kitabnagri.com

کرتی تھی اس لیے دانیہ کے آجانے سے عینا کا کافی

کام آسان ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا میں اس بلڈنگ کا نقشہ تیار کر چکا ہوں دانیال

سامنے ٹیبل پر وہ نقشہ رکھتے ہوئے بولا جو اس نے

تیار کیا تھا

عینا نے دانیال کو نقشہ کھولنے کا اشارہ کیا اور خود

چلتی ہوئی اس ٹیبل کے قریب کھڑی ہو گئی دانیال نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نقشہ کھول کر اس ٹیبل پر پھیلا یا اور اب وہ بلڈنگ کا

تمام نقشہ ان دونوں کے سامنے تھا چھوٹی سے چھوٹی

چیز بھی اس نقشے میں صاف دکھائی دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

میری اطلاع کے مطابق یہ اس بلڈنگ کا داخلی دروازہ

ہے جبکہ پچھلے دروازے کے علاوہ بھی اس بلڈنگ کا

ایک اور راستہ ہے تمہارے کہے کے مطابق اس بلڈنگ کے

نیچے سے ایک سورنگ نکلتی ہے اور یہ وہ سورنگ ہے

جو اس مین روڈ سے اس بلڈنگ کی طرف جاتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال اس نقشے پر انگلی رکھ کے عینا کو تفصیل بتا

رہا تھا جبکہ عینا اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے جھک

Posted On Kitab Nagri

کر اپنی نظریں نقشے پر گارھے کھڑی تھی

کچھ مانکر وسافٹ کے ذریعے اس بلڈنگ کے قریب کچھ

کیمرے چھوڑے گئے تھے اور جو ریکارڈنگ ان کیمروں

میں ہوئی ہے اس کے مطابق اس بلڈنگ میں ایک کلب

بھی موجود ہے وہاں داخل ہونے کے لیے ایک سیکیورٹی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائر کی گئی ہے اور وہ سیکیورٹی اتنی پاور فل ہے کہ

جب تک وہ آنے والے کو پہچان نہیں لے گی وہ کسی

بھی شخص کو اندر نہیں جانے دیں گے اس بلڈنگ میں

Posted On Kitab Nagri

صرف لڑکیاں سپلائی کرنے کے علاوہ اور بھی بہت

کچھ ہوتا ہے اور یہ ہمیں اس بلڈنگ کے اندر جانے سے

ہی معلوم ہو گا یہ بات تو پکی ہے کہ جو کچھ بھی ہے

اسی بلڈنگ میں ہے ہر چیز کی جڑ یہ بلڈنگ ہے ہر جرم

اس بلڈنگ کے پیچھے چھپا ہے مگر ابھی تک یہ پتہ -

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں چل پارہا کہ اس بلڈنگ کا مالک کون ہے اسے چلا

کون رہا ہے جبکہ اسی بلڈنگ میں ظہیر ملک اور اس کے

Posted On Kitab Nagri

بھائیوں کو بھی جاتے ہوئے دیکھا گیا ہے اب اس چیز کا

جواب ہمیں ظہیر ملک یا اس کے بھائی ہی دے سکتے

ہیں اینڈ آئی ایم شور کہ وہ کریمینلز اور دہشت گرد

بھی اسی بلڈنگ سے جڑے ہیں تو مانویا نہ مانو مجھے

پورا یقین ہے کہ جن کے پیچھے ہم پانچ سال سے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں وہ اسی بلڈنگ میں موجود ہیں دانیال عینا کی

طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بتا رہا تھا

ٹھیک ہے پتہ کرواؤ ظہیر ملک کہاں موجود ہے مجھے آج

Posted On Kitab Nagri

ہی اس سے ملنا ہے عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولی تو دانیال نے اپنا فون نکال کر کسی

کو کال کی

عینا ظہیر ملک اپنے بھائیوں کے ساتھ اس وقت اپنے ہی

آفس میں چھپا بیٹھا ہے کیونکہ اس کے گھر کے باہر اور

www.kitabnagri.com

اس کی کمپنی کے باہر میڈیا اور پولیس ہے اور اس لیے

وہ اپنے آفس میں چھپ کر بیٹھا ہے ہمیں وہ وہی پر

Posted On Kitab Nagri

ملے گا دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے گاڑی نکالو ہم ابھی اور اسی وقت نکلیں گے

عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور وہاں سے

نکل گئی جب کہ دانیال گاڑی لینے کے لیے باہر کی طرف

گیا تھا کیونکہ عینا کے حکم کے مطابق انہیں ابھی اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسی وقت نکلنا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا کچھ فائلز دیکھ

رہا تھا جب ارحم اس کے آفس میں داخل ہوا

السلام علیکم لالا ارحم آفس میں داخل ہوتے ہوئے بولا

جبکہ ارحم کو اچانک اپنے آفس میں دیکھ کر زرخان

حیران ہوا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام خیریت تم اس وقت یہاں زرخان فائل

بند کر کے سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے والا

لالا مجھے معلوم ہوا ہے کہ حور اس وقت ظہیر ملک سے

Posted On Kitab Nagri

ملنے اس کے آفس گئی ہے مجھے میرے کچھ آدمیوں نے

بتایا ہے انہوں نے حور اور دانیال کو ظہیر ملک کی

آفس کی طرف جاتے دیکھا ہے ار حم زر خان کے سامنے

بیٹھتے ہوئے بولا جبکہ ار حم کی بات سن کر زر خان کے

ماتھے پر ناپسندیدہ بل نمودار ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے آپ کو کافی بار فون کرنے کی کوشش کی مگر

آپ نے اٹھایا ہی نہیں اس لیے میں نے خود ہی آنا

Posted On Kitab Nagri

ضروری سمجھا رہم نے زر خان کو وہاں آنے کی وجہ

بتائی

میں نے اس لڑکی کو منع بھی کیا تھا کہ وہ ظہیر ملک

سے ملنے نہیں جائے گی مگر مجال ہے جو اس کے کان

میں کوئی بھی بات گھستی ہو زر خان غصے سے بولتا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوا اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

وہ کتنا گھٹیا آدمی ہے جانتا ہوں میں اور اس کی ایک

بھی گلہز نظر میں اس پر برداشت نہیں کر سکتا اور

Posted On Kitab Nagri

اس نے میرے خلاف جا کر اچھا نہیں کیا اس کی سزا

اسے ضرور ملے گی زر خان اپنا کوٹ پہنتے ہوئے بولا اور

قدم باہر کی جانب بڑھائے

رکیں لالا میں بھی آپ کے ساتھ چلتا ہوں ارحم کر سی

سے اٹھتے ہوئے بولا اور زر خان کے پیچھے ہی آفس سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نکلاتھا

دانی تم یہیں رکو میرے اشارہ کرنے پر ہی تم اندر آؤ گے

Posted On Kitab Nagri

ورنہ تم اندر نہیں آؤ گے عینا اس کے آفس میں جانب

بڑھتے ہوئے دانیال سے مخاطب ہوئی

میں تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا اندر اور میں تمہارے

کسی اشارے کا انتظار نہیں کرنے والا میں تمہارے ساتھ

آیا ہوں اور تمہارے ساتھ ہی اندر جاؤں گا تم اکیلی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اندر ہر گز نہیں جاؤ گی عینا دانیال عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

دانیال فضول ضد مت کرو یہ وقت بحث کرنے کا نہیں

Posted On Kitab Nagri

عینا ذرا سخت لہجے میں بولی

یہی میں تمہیں بول رہا ہوں کہ یہ وقت فضول بحث

کرنے کا نہیں ہے اندر خطرہ بھی ہو سکتا ہے اور تم

اکیلی ہر گز نہیں جاؤ گی کبھی میری بھی مان لیا کرو

میں ہر حال میں تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا دانیال اٹل

www.kitabnagri.com

لہجے میں بولا تو عینا خاموش ہو گئی کیونکہ اس کے

پخت ارادے دیکھ کر وہ بھی جان چکی تھی کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

عینا کو اندراکیلا نہیں جانے دے گا اس لیے اس نے

خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا

آفس کے سامنے پہنچتے ہی انہیں آفس کے اطراف لگے

شیشوں سے اندر کا منظر دکھائی دینے لگا جہاں ظہیر

ملک اور اس کے بھائی بیٹھے صاف دکھائی دے رہے

تھے مگر وہ کیا بات کر رہے تھے اس کی آواز باہر تک

نہیں آرہی تھی اور ان کا رخ بھی دوسری جانب تھا

اس لیے وہ کسی کو آفس میں آتے ہوئے نہیں دیکھ سکے

Posted On Kitab Nagri

یہ تو بہت کمال ہو گیا ہمارے شکار تو بالکل تیار بیٹھے

ہیں دانیال شیشے کے دوسری جانب سے نظر آنے والے

تینوں افراد پر نظر جماعتیں ہوئے بولا اور آگے بڑھ کر

دروازہ کھولا تو عینا اور دانیال ایک ساتھ آفس کے اندر

داخل ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازہ کھولنے کی آواز پر ان تینوں نے گردن موڑ کے

دروازے کی طرف دیکھا تھا جہاں دو نقاب پوش آفس

Posted On Kitab Nagri

کے اندر داخل ہو رہے تھے

اے کون ہو تم لوگ اور کہاں منہ اٹھا کر گھستے چلے آ

رہے ہیں ظہیر ملک کا چھوٹا بھائی اپنی کرسی سے اٹھ

کے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولا

جبکہ عینا چلتی ہوئی ٹھیک اس کے سامنے کھڑی ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گئی اور دانیال آفس کا دروازہ لاک کر رہا تھا

اور یہ تم دروازہ لاک کیوں کر رہے ہو کھولو دروازے کو

ورنہ ابھی گارڈز کو بلوا کر دھکے مار کے باہر نکلواؤں گا

Posted On Kitab Nagri

وہ دانیال کو دروازہ بند کرتے دیکھ کر کافی بد تمیزی سے بولا

ارے ارے ریلیکس کون سے گارڈز اور کہاں کے گارڈز

سب کو تو پولیس نے اریسٹ کر لیا ہے اور بچے تم لوگ

اور تم لوگوں کو بھی جلدی پولیس گرفتار کر لے گی

کیونکہ تمہارے آفس کے باہر میڈیا اور پولیس کی پوری

www.kitabnagri.com

فوج کھڑی ہے دانیال عینا کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولا

کون ہو تم لوگ اور یہاں کیوں آئے ہو ظہیر ملک ان

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب کہ وہ عینا کو

نہیں پہچان پایا تھا کہ وہ لڑکی ہے یا لڑکا وہ یہی

سمجھ رہا تھا کہ وہ دونوں ہی لڑکے ہیں

اتنی جلدی بھول گئے ظہیر ملک میں وہ ہی ہوں جس نے

ایک دن کے اندر اندر تمہارے تمام حرام اور ناجائز

دھندوں کو دھماکے کے دھواں میں اڑایا ہے عینا کرسی

گھسیٹ کر ظہیر ملک کے بالکل سامنے بیٹھتے ہوئے

بولی جبکہ عینا کے بولنے پر ظہیر ملک فوراً پہچان گیا

Posted On Kitab Nagri

کہ عینا کون ہے

اچھا تو تم ہو وہ جس نے میری اتنی تباہی کی ہے تمہیں

تو میں چھوڑوں گا نہیں تم نے تو بہت بری غلطی کر

دی میرے پاس خود چل کے آکر ظہیر ملک نفرت بھری

نگاہوں سے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری اتنی اوقات ہے کہ تم میرا کچھ بگاڑ سکو عینا

اپنی سبز آنکھیں ظہیر ملک کے چہرے پر گاڑتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

بگاڑ تو میں تمہارا بہت کچھ سکتا ہوں مگر میں ابھی

بھی تمہیں ایک موقع دیتا ہوں مجھ سے معافی مانگ

لو پیش کیے گئے ثبوت واپس لے لو میڈیا کو بول دو کہ

سب جھوٹ تھا زیادہ کچھ نہیں تو تمہیں جان سے تو

بالکل نہیں ماروں گا صرف اپنی رکھیل بنا کر رکھوں

گا۔ اور میری رکھیل بن کر بھی تم کافی عیش کرو گی

ظہیر ملک گلینز نظروں سے عینا کے وجود کو دیکھتے

ہوئے بولا وہ اس کی آنکھوں کو ہی دیکھ کر اس بات

Posted On Kitab Nagri

کا اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کے سامنے بیٹھی لڑکی

کتنی حسین اور خوبصورت ہے

ظہیر ملک کے منہ سے اتنی بیہودہ بات سن کر دانیال نے

آگے بڑھ کر اسے گریبان سے پکڑ کے جھٹکے سے کرسی

سے کھڑا کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانی اس کا گریبان چھوڑا بھی اس سے بہت کچھ

اگلوانا ہے اسی لیے میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں لا رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ تم جذباتی طبیعت کے

مالک ہو عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے اٹلن زبان

میں بولی تو دانیال نے اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے اسے

جھٹکے سے چھوڑا تھا مگر دل تو اس کا چاہ رہا تھا کہ

اپنی پستول کی چھ کی چھ گولیاں اس کے دماغ میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتار دے مگر اسے ابھی خاموش رہنا تھا #

زرخان اور ارجم بہت مشکل سے وہاں داخل ہوئے تھے جبکہ میڈیا اور پولیس اتنی تھی کہ کسی کو بھی اندر نہیں جانے دیا جا رہا تھا زرخان کو دیکھتے ہی پولیس آفیسر نے اسے اندر جانے دیا تھا اسی وجہ سے انہیں زیادہ مشکل فیس نہیں کرنی پڑی تھی وہ لوگ ابھی آفس کے قریب ہی پہنچے تھے مگر دور سے ہی

Posted On Kitab Nagri

انہیں عینا اور دانیال آفس کے اندر نظر آچکے تھے مگر کوریڈور میں لگے دروازے سے آگے وہ لوگ نہیں جاسکے کیونکہ اس دروازے کو بھی بند کیا گیا تھا اور لاک اندر سے لگایا گیا تھا تاکہ کوئی اندر نہ آ سکے

شٹ کیا مصیبت ہے زر خان اس دروازے پر زور سے ہاتھ مارتے ہوئے بولا

تم جانتے ہو ظہیر ملک جو الفاظ تم نے استعمال کیے ہیں اس کی سزا کتنی خطرناک ہو سکتی ہے عینا اپنی سرد نگاہیں ظہیر ملک پر ٹکاتے ہوئے بولی

خیر تمہیں تمہاری سزا تو بعد میں مل جائے گی مگر میں چاہتی ہوں کہ اس سے پہلے تم امن سے یہ بتا دو کہ شفٹ سائیڈ والی بلڈنگ کا مالک کون ہے اور وہاں پر ہونے والے الیگل کاموں میں کس کا ہاتھ ہے وہاں پر چھپے دہشت گردوں کو چھپانے والا فرد کون ہے عینا اپنے مدے پر آئی تھی

اے لڑکی اپنی حد میں رہو تمہاری ہمت کس طرح ہوئی بھائی سے اس طرح بات کرنے کی ظہیر ملک کا سب سے چھوٹا بھائی عینا کی طرف بڑھتے ہوئے بولا اس سے پہلے کہ وہ عینا کو ہاتھ لگاتا دانیال نے اس کا

Posted On Kitab Nagri

وہی ہاتھ پکڑ کے ایک منٹ میں اس کی کمر کے پیچھے مرورا تھا اور ایک کڑیچ کی آواز سے ظاہر ہو گیا تھا کہ وہ اس کا بازو توڑ چکا ہے

یہ کیا کیا تم نے میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں وہاں پر کھڑا دوسرا فرد دانیال کی طرف بڑھا اس سے پہلے کہ وہ دانیال تک پہنچتا عینا ایک جھٹکے سے اپنی کرسی سے اٹھی اور اسے ایک زوردار ٹانگ رسد کی جس سے وہ سامنے دیوار سے جا لگا اس سے پہلے کہ عینا مرتی ظہیر ملک اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا اپنی ریوالتور نکال کے اس نے عینا پر تانی وہ گولی چلاتا اس سے پہلے ہی عینا اپنی پسٹل نکال کے اس کے بازو پر گولی چلا چکی تھی جبکہ کچھ پاڑ کھڑے ار حم اور زر خان پھٹی پھٹی آنکھوں سے سامنے ہونے والی تمام کاروائی کو دیکھ رہے تھے

اسلام علیکم!

Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

کیا کہا تھا تم نے نوچو گے مجھے ہاں عورت ذات کو نوچنا تمہارا پسندیدہ کام ہے چلو نوچ کے دکھاؤ سامنے کھڑی ہو تمہارے عینا قدم بقدم ظہیر ملک کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی جب کہ اس کی سرد آواز اور وحشت بڑی آنکھوں کو دیکھ کر ظہیر ملک پیچھے کی طرف قدم بڑھانے لگا جبکہ ایک ہاتھ سے اس نے اپنا بازو پکڑا تھا جہاں گولی لگی تھی اور وہاں سے بے تحاشہ خون بہہ رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ پیچھے کی طرف قدم لیتا دیوار کے ساتھ جا لگا تھا جہاں دانیال پہلے ہی اس کے دونوں بھائیوں کو مجرموں کو طرح کھڑا کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

چلو اب بتاؤ جلدی میرے سوالوں کے جواب دو ورنہ یہ گولی اس بار تم لوگوں کے دماغ چیرتی ہوئی جائے گی عینا ظہیر ملک کے سر پر گن تانتے ہوئے بولی تو وہ خوف سے کانپنے لگا

دو دیکھوں مجھے کچھ نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔ ابھی وہ اپنی بات مکمل کرتا عینا نے اس کے سب سے چھوٹے بھائی پر گولی چلائی تھی جو اس کی ٹانگ پر لگی تھی

ہم بتاتے ہیں تمہیں سب کچھ بتاتے ہیں ہمیں مت مارو وہ ہانپتے ہوئے بولا تو عینا نے دانیال کو آنکھوں سے اشارہ کیا تو دانیال نے اپنی جیکٹ سے ایک چھوٹا سا کیمرہ نکالا اور اسے ان تینوں کے سامنے سیٹ کر دیا

چلو اب بھونکنا شروع کرو اور اگر تم لوگ ایک بار بھی اٹکے یا بات بدلنے کی کوشش کی تو یہ گولی تم لوگوں کے دماغ میں ماروں گا دانیال ان تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے دھاڑا تو وہ لوگ فر فر بولنے لگے

عینا نے پاس پڑی کر سی گھسیٹی اور ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر ٹھیک ان لوگوں کے سامنے اس کر سی پر بیٹھ گئی اور اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی پستول کو گھمانے لگی جبکہ پورا فوکس ان کی باتوں کی طرف تھا

Posted On Kitab Nagri

دور کھڑے زر خان اور ار حم بہت غور سے ان کی طرف دیکھ رہے تھے جس انداز میں عینا کرسی پر بیٹھی اپنے ہاتھ میں اس پسٹل کو گھما رہی تھی اسی پسٹل کے ساتھ ساتھ ار حم کا دماغ بھی گھوم رہا تھا آج پہلی بار اس نے عینا کو اس روپ میں دیکھا تھا اس کے لیے یہ ماننا بہت مشکل تھا کہ ایک لڑکی اتنی نڈر بھی ہو سکتی ہے مگر وہ تھی اور جیتا جاگتا ثبوت اس کے سامنے موجود تھا جب کہ زر خان صرف عینا کو گھور رہا تھا کیونکہ عینا نے اس کی بات نہیں مانی تھی

للا آپ کی زندگی کیسے گزرے گی ار حم کھوئے کھوئے انداز میں بولا تو زر خان نے عینا کو گھورنا بند کر کے ار حم کو گھورا

شٹ اپ زر خان ار حم کو گھورتے ہوئے بولا تو ار حم بالکل خاموش ہو گیا اور دوبارہ سامنے کی طرف دیکھنے لگا جہاں دانیال کیمرہ ہاتھ میں پکڑے سامنے موجود تین فردوں کا بیان ریکارڈ کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ارحم عینا کو دیکھ کر تھوڑا پریشان ہوا تھا کیونکہ اس نے ہمیشہ حور کو ہی دیکھا تھا اس نے کہاں سوچا تھا کہ حور ایسی ہو گئی لیکن اسے فخر بھی بہت محسوس ہو رہا تھا کیونکہ ان کی ساتھ نسلوں میں بھی ایسی لڑکی نہیں ہوگی جیسی لڑکی حورالعین تھی واقعی میں وہ لڑکی فخر کرنے کے لائق تھی

اس بلڈنگ کو چلانے کے پیچھے ایم این اے ہے اس بلڈنگ میں دہشت گردوں کو بھی اس نے ہی پناہ دی ہے اور وہاں پر لڑکیاں باہر کے ملک بھی جاتی ہیں ظہیر نے خوف کھاتے ہوئے ساری سچائی عینا کے سامنے رکھ دی تھی وہاں پر کیا ہوتا ہے کیسے ہوتا ہے وہاں پہ کس کا آنا جانا ہے اندر کا ماحول کیسا ہے سکیورٹی کیسی ہے وہ تمام باتیں اس کیمرے میں ریکارڈ ہو چکی تھی

تم جیسے غداروں کی وجہ سے ہی ہمارا ملک تباہ ہو چکا ہے گھٹیا سیاست دانوں کی وجہ سے غریب عوام سڑکوں پر آچکی ہے مگر تم لوگوں کو خدا کا خوف نہیں آتا شاید خدا نے تم لوگوں کے لیے بھی ہم جیسوں کو ہی بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کو ہم جیسے ہی آکر نصب و نبوت کر سکیں اور یقین مانو تم جیسے لوگ ہی ہم لوگوں کے تلوے چاٹتے ہیں اس کا سارا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد دانیال اپنی سرخ انگارہ آنکھوں سے ان تینوں کے چہروں کو سرد نظروں سے گھورتے ہوئے سرد لہجے میں بولا اس بات کا عینا کو بہت افسوس ہوا تھا کہ اس ملک کے سیاستدان ہی اس ملک کے خلاف ہیں سیاستدان ہی وہ کام

Posted On Kitab Nagri

سرا انجام دے رہے ہیں جو کسی دہشتگرد نے کرنا ہے اور غداروں کو اس ملک کے دہشتگردوں کو بھی انہوں نے ہی پناہ دی ہے یقیناً اب ایم این اے کا پتہ جلد کٹ جانا تھا

کیمرہ بند کرنے کے بعد دانیال نے وہ کیمرہ عینا کی طرف بڑھایا تو عینا نے وہ کیمرہ پکڑ کے ساتھ پڑی ٹیبل پر رکھ دیا اب دانیال عینا سے کچھ بول رہا تھا

سریہ چابی ایک آدمی ار حم کی طرف ایک چابیوں کا گچھا بڑھاتے ہوئے بولا جو اسی دروازے کی ڈپلیکیٹ چابی تھی ار حم نے اسے اس چابی سے دروازہ کھولنے کا بولا تو اس نے آگے بڑھ کے دروازہ کھول دیا دروازہ کھولتے ہی ار حم اور زر خان جلدی سے آگے بڑھے

دانیال اور عینا کو باتوں میں مصروف دیکھ کر ظہیر ملک کے چھوٹے بھائی فضل ملک میں ہوشیاری دکھائی اور ایک طرف ہو کے جلدی سے دروازہ کھول دیا اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے نکلتا دانیال ایک ہی جست میں اس تک پہنچا اور اس کی شرٹ کو پیچھے سے دبوج کر اسے اٹھا کر سامنے دیوار میں مارا دیوار کے ساتھ سر لگنے کی وجہ سے اس کے سر سے خون بہنے لگا اور وہ درد سے کراہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

دانیال پر اس کے دوسرا بھائی نے حملہ کرنا چاہا مگر دانیال ایک ہی منٹ میں اسے بھی قابو کر چکا تھا وہ تینوں بھائی ہو شیاری دکھا کر وہاں سے نکلنا چاہ رہے تھے شاید وہ اس بات سے انجان تھے کہ جن کی قید میں وہ پھنسے ہیں وہاں سے نکلنا تو کیا پر مارنا بھی ناممکن ہے

اپنے دونوں بھائیوں کو درد سے کراہتا دیکھ کر ظہیر ملک نے پاس پر ایک شیشے شوپ پیس اٹھایا اور عینا کو مارنے کے غرض سے آگے بڑھا جیسے ہی وہ عینا کے قریب پہنچا عینا نے ایک ٹانگ اس کی دوسری ٹانگ پر رسید کی تو وہ لڑکھڑا کر دو قدم پیچھے ہوا وہ لڑکھڑا کر سنبھلتا عینا جلدی سے اپنی کرسی سے اٹھی اور اس کا وہی ہاتھ مروڑ کے پیچھے کی جانب کر دیا جس ہاتھ سے اس نے شوپ پیس اٹھایا تھا ہاتھ میں موجود وہ شوپ پیس اس کے پیروں پہ آگرا شیشے کا ہونے کے باعث پیروں پر لگتے ہی اس کی دل فریب چیخیں آفس میں گونجنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے کیا سمجھا تھا کہ ایک عورت ذات بہت کمزور ہوتی ہے جنہیں تم جیسے کیڑے مکوڑے اپنے پیروں تلے مسل سکتے ہیں تو سنو ایک عورت ذات کبھی بھی کمزور نہیں ہوتی وہ تم جیسے کیر مکوڑوں کو اپنے پیروں تلے کچلنے کا ہنر رکھتی ہے عینا اس کے بازو پر اپنا دباؤ بڑھاتے ہوئے پھنکاری

Posted On Kitab Nagri

فضل ملک کی نظر اپنے کچھ فاصلے پر زمین پر گری ہوئی پسٹل پر پڑی تو اس نے جلدی سے زمین سے وہ گن اٹھائی جو اس دوران ظہیر ملک کے ہاتھوں سے زمین پر گر چکی تھی

کیا کہا تھا میں نے تم سے کہ جس دن میں تمہارے سامنے آگئی وہ دن تمہاری زندگی کا آخری دن ہو گا عینا یہ بول کر کچھ پل کی اپنا چہرہ ظہیر ملک کے کان کے تھوڑا قریب کیا

‘Now your life is over

عینا اس کے کان کے قریب بولی اور پھر ایک جھٹکے سے ظہیر ملک کے سامنے سے ہٹ گئی جبکہ وہاں ایک ساتھ تین گولیاں چلی تھیں گولیاں چلنے کے ساتھ ساتھ آفس میں داخل ہوتے ہیں ار حم اور زر خان کا دل بھی ایک پل کو رک گیا تھا

www.kitabnagri.com

اور وہ گولیاں چلانے والا کوئی اور نہیں بلکہ فضل ملک تھا جس نے نشانہ تو عینا پر باندھا تھا مگر عینا سامنے شیشے سے اسے دیکھ چکی تھی اس لیے بروقت پیچھے ہٹ گئی اور وہ تینوں کی تینوں گولیاں ظہیر ملک کا

Posted On Kitab Nagri

سینہ چیرتی چلی گئی تینوں گولیاں اس کے دل کے مقام پر لگی تھی جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی تڑپ
تڑپ کر ہلاک ہو گیا

بھائی۔۔۔۔۔ وہ دونوں تڑپ کر ظہیر ملک کی جانب بڑھے

چچ چچ بات تو بہت افسوس کی ہے مگر حقیقت تو یہی ہے کہ ظہیر ملک کے بھائی نے ہی اسے تین
گولیاں مار کر قتل کر دیا عینا زمین پر بیٹھے ظہیر ملک کے دونوں بھائیوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو
اسے مسلسل جنجھور کر اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے

دانی باہر موجود تمام میڈیا اور پولیس والوں کے لیے سارے راستے کھول دو میڈیا اس آفس تک آنی
چاہیے تاکہ پورے پاکستان کو پتہ چل سکے کہ زیڈ ایم کمپنی کے اوئیر کو اس کے سگے بھائی نے عبرت
ناک موت سے ملوادیا ہے عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولی تو دانیال
نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا ان کی مسکراہٹ کچھ عجیب سی تھی خطرناک سی

دانیال نے اپنا فون نکال کر کسی کو کال ملائی اور ٹیبل پر پڑا کیمرہ اٹھا کے اپنی جیکٹ جیب میں رکھ لیا

Posted On Kitab Nagri

عینا دروازے کی طرف مڑی تو سامنے ہی ار حم اور زر خان کو کھڑا پایا ار حم کے تو چہرے کے تاثرات عجیب سے تھے جیسے وہ شکڈ کی کیفیت میں ہو جبکہ زر خان صرف عینا کو گھور رہا تھا

ارے آپ لوگ یہاں ویسے تھوڑی دیر کر دی آپ نے آنے میں اگر تھوڑا جلدی آجاتے تو پوری فلم دیکھ لیتے مگر خیر کوئی بات نہیں ابھی بھی آپ نے ٹیلی فلم لازمی دیکھ لی ہو گی عینا زر خان کی طرف شوق نگاہوں سے دیکھتی ہوں بولی

فلم تو تمہیں میں دکھاؤں گا تم ایک بار گھر تو چلو زر خان دانت کچکچاتے ہوئے دل ہی دل میں عینا سے مخاطب ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا ہمیں جلدی یہاں سے نکلنا ہو گا میڈیا یہیں پر آرہی ہے دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے آفس سے باہر کی جانب قدم بڑھائے مگر اس کے باہر نکلنے سے پہلے ہی زر خان نے اس کی کلائی اپنی سخت گرفت میں لی اور بغیر کسی کے پرواہ کیے لمبے لمبے ڈھک بھرتا وہاں

Posted On Kitab Nagri

سے نکلتا چلا گیا جبکہ عینا بھی اسی کے ساتھ اس کے قدم ملانے کی کوشش کر رہی تھی جو شاید آج ہوائی

جہاز ہی بنا ہوا تھا www.kitabnagri.com

بلڈنگ کی پچھلی سائیڈ سے وہ عینا کو لے کر نکلا تھا گاڑی کے قریب پہنچ کر اس نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا اور بیٹھنے کے انداز میں عینا کو فرنٹ سیٹ پر بٹھایا جب کہ عینا تو حیران اور پریشان اس مصیبت کو ہی دیکھتی جا رہی تھی جو آتش فشاں بنا ہوا تھا

زر خان نے آکر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کر کے وہاں سے گاڑی نکالی

یہ کیا یہ ہے نا کو کہاں لے کر جا رہا ہے ابھی ہمیں افس جانا تھا دانیال زر خان کی پشت کو دیکھتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

تم فکر مت کرو اور چلو یہاں سے ارحم دانیال کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو دانیال نے ہاں بس سر ہلایا اور پھر ارحم کے ساتھ وہاں سے نکل گیا کیونکہ میڈیا کے پہنچنے سے پہلے ہی انہیں وہاں سے نکالنا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان پچھلے راستے سے عینا کو ساتھ لیے باہر آیا تھا اپنی گاڑی کے قریب پہنچ کر اس نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا اور عینا کو پٹخنے کے انداز میں گاڑی میں بٹھایا اور گھوم کر دوسری سائیڈ پر آکر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی وہاں سے نکالی

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ مجھے اپنے ساتھ کیوں لائے ہیں آپ عینا زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جس کے چہرے کے تاثرات خطرناک حد تک سخت تھے

یہ تو میں تمہیں بہت جلد بتاؤں گا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ کیوں لایا ہوں مگر تب تک اپنی زبان بند رکھو ورنہ میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا سمجھیں زرخان عینا کو اپنی سر دنگا ہوں سے گھورتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ سے اچھے کی امید میں رکھتی بھی نہیں عینا نے زرخان کو الٹا جواب دیا جبکہ زرخان کا تو دماغ ہی گھوم گیا ہے اس کے جواب پر

Posted On Kitab Nagri

اچھی بات ہے اب رکھنا بھی مت کیونکہ تمہارے ساتھ کچھ اچھا تو میں بالکل نہیں کرنے والا زرخان
دانت پیستے ہوئے بولا

آپ نے آج تک اچھا کیا بھی کیا ہے خیر چھوڑیں ان باتوں کو ویسے آپ کو غصہ کس بات کا ہے عینا اب
جان بوجھ کر شیر کے منہ میں ہاتھ ڈال رہی تھی

عینا کی بات کا جواب دینا زرخان نے ضروری نہیں سمجھا تھا اس لیے وہ خاموش رہا اور سنجیدہ نظروں
سے سڑک تو دیکھتے ہوئے ڈرائیونگ کرتا رہا

آپ کیا بہرے ہو گئے ہیں میری مانیں تو یہیں پاس میں سپیشل ڈاکٹر کا ہاسپٹل ہے وہاں چلیں آپ کے
کان چیک کروا لیتے ہیں عینا ابھی بھی باز نہیں آرہی تھی شاید وہ زرخان کے صبر کو آزما رہی تھی اور
زرخان بہت مشکل سے خود پر ضبط کیے بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

زر خان نے بغیر جواب دیے عینا کو ایک نظر گھورا تو عینا نے اپنے مسکراہٹ دبا کے اپنے سر سے ہڈی ہٹائی اور چہرے سے ماسک اتارا اور اپنا فون نکال کے کان سے لگایا جو کب سے وابہریٹ ہو رہا تھا عینا نے دیکھا تو دانیال کی کال تھی یقیناً وہ اس کے لیے فکر مند ہو رہا تھا

عینا کہاں پر ہو تم فون کے سپیکر میں دانیسل کی آواز گونجی

نہیں مجھے نہیں پتہ میں کہاں پر ہوں بلکہ ایک کام کرو میں تمہیں لوکیشن سینڈ۔۔۔ ابھی بات مکمل کرتی زر خان میں جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے فون چھینا اور کال بند کر کے فون ڈیش بورڈ پر پھینک دیا

یہ کیا بد تمیزی ہے پہلے آپ زبردستی مجھے اپنے ساتھ گھسیٹ لائے اب آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جبکہ عینا کی بات سن کے زر خان نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی اور عینا کہ بازو کا پکڑ کے اسے اپنی طرف کھینچا

تمہیں منع کیا تھا نا میں نے کہ تم ظہیر ملک کے سامنے نہیں جاؤ گی پھر کیا سوچ کر تم میرے خلاف گئی زر خان اپنی غصے سے سرخ ہوتی آنکھیں عینا کے چہرے پر گاڑتے ہوئے پھنکارا

Posted On Kitab Nagri

اپنا کام کرنے کے لیے مجھے کچھ سوچنے کی ضرورت نہیں اور میں آپ کے خلاف نہیں بلکہ آپ میرے کام کے خلاف جا رہے تھے عینا اپنا بازو ایک جھٹکے سے زر خان کی گرفت چھڑواتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

تمہارا کام گیا بھاڑ میں جب میں نے تم سے بولا تھا کہ دانیال سب دیکھ لے گا تو تم وہاں پر کیوں گئی زر خان اگلے ہی لمحے دوبارہ اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا

میں آپ کو جوابدہ نہیں ہوں عینا سنجیدگی سے بولی

تم مجھے ہی جوابدہ ہو مسس زر خان سکندر اور تمہیں میرے ہر سوال کا جواب دینا پڑے گا تم نے میرے خلاف جا کر اچھا نہیں کیا اس کی سزا تو تمہیں ضرور ملے گی زر خان عینا کے بازو پر اپنی گرفت سخت ہوتے ہوئے بولا جبکہ عینا کو زر خان کی انگلیاں اپنے بازو میں پوسٹ ہوتے محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ آپ میرے کام کے درمیان ٹانگ کیوں اڑاتے ہیں آخر آپ کا مسئلہ کیا ہے عینا جھنجھلا کر بولی کیونکہ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ زر خان ایسے کیوں کر رہا ہے جبکہ یہ تو اس کا کام تھا اور عینا کے لیے بہت عام سی بات تھی پھر زر خان اس بات کا اتنا ایشو کیوں بنا رہا تھا

عینا کی جھنجھلاہٹ دیکھتے ہوئے زر خان نے اس کا بازو چھوڑ دیا مگر چہرے پرے بھی سختی تھی

تمہاری سوچ بھی نہیں ہوگی جتنا گھٹیا وہ انسان تھا کسی غیر مرد کی ایک غلط نگاہ بھی میں تم پر برداشت نہیں کر سکتا اور تم اسی چیز کا فائدہ اٹھاتی ہو مجھے اس بات سے کوئی مطلب نہیں کہ تمہارا کام کیا ہے کیا نہیں لیکن کوئی میری بیوی کو غلط نظر سے دیکھے یہ میری غیرت کو گوارا نہیں اور اس کے لیے مجھے تمہیں ساتھ پردوں میں بھی بٹھانا پڑے تو میں بٹھا دوں گا اور یہ بات اپنے دماغ میں اچھے سے بٹھا لو کہ زر خان سکندر کسی غیر مرد کی غلط نگاہ اپنی بیوی پر کبھی برداشت نہیں کر سکتا حسن خان کا لہجہ بے حد سنجیدہ تھا مگر وہ اپنے تمام جذبات ایک ہی بات میں عیاں کر گیا تھا عینا کا چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی جسے وہ اگلے ہی لمحے چھپا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اگر مجھ پر حکم چلانے سے فرصت مل گئی ہو تو ایک نظر باہر بھی دیکھ لیں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو زر خان نے عینا کے چہرہ سے نظریں ہٹا کر باہر کی طرف دیکھا جہاں وہ لوگ ایک سنسان روڈ پر موجود تھے اور بہت تیز بارش برس رہی تھی عینا سے بات کرنے کے چکر میں وہ تو سب کچھ فراموش کر چکا تھا اور اسے اس چیز کا بھی احساس نہیں ہو سکا کہ باہر تو بارش ہو رہی ہے

زر خان نے گاڑی سٹارٹ کی اور تیز رفتار میں گاڑی چلانے لگا کیونکہ جلد ہی انہیں یہاں سے نکلنا تھا ورنہ یہ راستہ ایسا تھا کہ تھوڑی اور بارش برسنے پر وہ تمام راستے بند ہو جانے تھے اور پھر ان دونوں نے یہی پر پھنس جانا تھا اور زر خان نہیں چاہتا تھا کہ اتنی تیز بارش میں وہ لوگ کسی راستے میں پھنس جائیں

کچھ فاصلے پر جاتے ہی زر خان کی گاڑی کو ایک جھٹکا لگا اور وہ وہیں پر رک گئی

www.kitabnagri.com

شیٹ۔۔۔ زر خان نے زور سے گاڑی کی سٹیرنگ پر ہاتھ مارا اور گاڑی سے نکل کر گاڑی کو دیکھنے لگا

گاڑی کا بونٹ کھول کر زر خان نے گاڑی کا معائنہ کیا تو اسے پتہ چلا گاڑی کے انجن میں کوئی مسئلہ ہوا ہے اب یہ مسئلہ تو وہ خود صحیح نہیں کر سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

نکلیں باہر محترمہ ہماری گاڑی خراب ہو چکی ہے اس سے پہلے کہ بارش کی وجہ سے یہاں کا راستہ مزید بند ہو ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا زر خان عینا کی طرف جاتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا تو عینا نے زر خان کی طرف دیکھا جو تیز برستی بارش میں مکمل بھیگ چکا تھا

آپ کو اگر کہیں جانا ہے تو آپ جاسکتے ہیں میں نہیں جاسکتی عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ اسے بارش سے فوبیا تھا وہ کبھی بھی بارش میں نہیں بھیگی تھی وہ ہمیشہ خود کو بارش سے محفوظ رکھتی تھی

کوئی ملکہ عالیہ ہو جو یہاں پر رکوگی اور تمہاری شان میں یہاں پر بستر لگوا دیا جائے گا نکلو باہر ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا پاس میں ایک گاؤں ہے وہاں چلتے ہیں تاکہ اس برستی بارش سے بچ کر رات کسی محفوظ جگہ پر گزار سکیں زر خان عینا کا ہاتھ پکڑ کے اسے زبردستی باہر نکالتے ہوئے بولا جبکہ عینا اسے گھورتی ہی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

اب وہ کیا کر سکتی تھی انکار وہ کر کے دیکھ چکی تھی اور یہاں رکنا خطرے سے خالی نہیں تھا اور زر خان نے عینا کو کبھی بھی یہاں اکیلا نہیں چھوڑنا تھا اس لیے عینا نے اپنی ہڈی اپنے چہرے پر ڈالی اور چہرے پر ماسک لگا دیا زیادہ نہیں تو تھوڑا بہت تو وہ بارش سے بچ سکے گی وہ نہیں چاہتی تھی کہ عینا کی یہ بات زر خان کو پتہ چلے اس لیے چپ چاپ وہ زر خان کے ساتھ چلنے لگی #DilleAziz

#ByAlizaAyat

#Episodeno64

کچھ فاصلے پر جاتے ہی عینا کو یوں محسوس ہوا جیسے اسے سانس لینے میں تھوڑی مشکل درپیش آرہی ہے مگر وہ نظر انداز کر گئی

www.kitabnagri.com

زر خان بہت تیز قدم لیتا ہوا چل رہا تھا جبکہ عینا بھی اس کے برابر ہی تھی اسے بھی وہاں سے جلد سے جلد نکلنا تھا مگر آہستہ آہستہ اسے اپنا وجود سن ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا مگر وہ برداشت کر رہی تھی وہ اتنی نازک نہیں تھی کہ تھوڑی سی تکلیف پر ہار ماننے لگتی

Posted On Kitab Nagri

اب وہ کسی جنگل نما جگہ میں داخل ہو رہے تھے جب عینا کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا اس نے اپنے قدم وہیں روکے اور چہرے سے ماسک ہٹایا ایک لمبا سانس لے کر خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی

کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟ زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے فکر مندی سے بولا تو عینا نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا اور ماسک دوبارہ اپنے چہرے پر لگا کر قدم آگے کی جانب بڑھائے تو زر خان نے آگے بڑھ کر عینا کا ہاتھ پکڑا جو اس طرح ٹھنڈا ہو رہا تھا جیسے کوئی برف ہو جبکہ زر خان کے جسم کا ٹمپرچر عینا کے مقابل نارمل تھا عینا زر خان کے ہاتھ کی گرمائش خود کے ہاتھ پر محسوس کر سکتی تھی

تم اتنی ٹھنڈی کیوں پڑ رہی ہو تمہاری طبیعت ٹھیک ہے زر خان عینا کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں بس جلدی یہاں سے نکلیں عینا بہت مشکل سے بول پائی تھی جب کہ زر خان کو اس کی طبیعت بالکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی وہ اور زیادہ تیز تیز قدم لیتا وہاں سے نکلنے کی کوشش کرنے لگا جب اچھا اچانک عینا کے قدم وہیں رک گئے اور وہ تیز تیز سانس لینے لگی زر خان نے تڑپ کر عینا کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھا اور آگے بڑھ کر اسے تھما ورنہ وہ اب تک زمین بوس ہو چکی ہوتی اس کی آنکھیں سرخ انگار بن چکی تھی جبکہ چہرہ بھی بے حد سرخ تھا اور اس کا پورا جسم برف کی طرح ٹھنڈا پڑ رہا تھا عینا کی حالت دیکھ کر زر خان کے دل کو کچھ ہوا تھا

عینا کو لگا جیسے اس کا دماغ سن ہو رہا ہو آہستہ آہستہ اس کے جسم سے جان ختم ہو رہی ہو وہ خود کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جبکہ اس کا سر بے حد بھاری ہو رہا تھا اور سانس بہت مشکل سے آ رہی تھی عینا نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی مگر پلکوں کا بوجھ اٹھانا اس کے لیے مشکل ہو گیا اور آہستہ آہستہ اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا اس سے پہلے کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گرتی زر خان اسے اپنے دونوں بازوؤں سے تھام چکا تھا

عین کیا ہوا تمہیں آنکھیں کھولو اپنی زر خان اس کے سر دیڑتے دونوں گال تھپتھپاتے ہوئے بولا جبکہ عینا کی رنگت اب نیلی پڑ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے جلدی سے عینا کو اپنے بازوؤں میں اٹھایا اور تیز تیز قدم لیتا وہاں سے نکلتا چلا گیا اس کے لیے اس وقت عینا سے ضروری کچھ نہیں تھا اس کی طبیعت خراب ہو جانا زرخان کی سانسیں خشک کر گیا تھا اور اوپر سے آہستہ آہستہ اس کا جسم نیلا پڑ رہا تھا اور یوں تھا جیسے عینا کو کسی برف کے ڈھیر پر لٹا دیا ہو

دانیال حویلی میں داخل ہوا تو سامنے سے ہی اسے دانیال آتی ہوئی دکھائی دی

السلام علیکم دانیال کے قریب جاتے ہوئے ہلکی سی آواز میں بولی

www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام کیسی ہو دانیال دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں بھائی آپ کیسے ہیں دانیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جبکہ اس کے بھائی کہنے پر دانیال کی مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی تھی حویلی میں ان کے نکاح کی بات چل رہی تھی اور یہ ابھی تک اسے بھائی بنا کر بیٹھی ہوئی تھی

میں ٹھیک ہوں اور اسندہ مجھے بھائی مت بلانا دانیال دانیر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو دانیر نے تابعداری سے ہاں میں سر ہلایا یہ بھی پوچھنا مناسب نہیں سمجھا کہ وہ اس سے بھائی بولنے سے منع کیوں کر رہا ہے اور اس وقت دانیال کو لگا کہ دانیر کچھ زیادہ ہی معصوم اور سیدھی سادی لڑکی ہے جب کہ حقیقت میں یہی تھی

وہ میں نے پوچھنا تھا کہ آپ کہاں ہیں دانیر نے دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے عینا کے بارے میں پوچھا

www.kitabnagri.com

وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہے دانیال اسے جواب دے کر آگے بڑھنے لگا

جی کیا مطلب --- دانیر کو اس کی بات کی سمجھ نہیں آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہے بارش رکنے کے بعد واپس حویلی آجائے گی دانیال نے اب ذرا تفصیل سے بتایا

جی ٹھیک ہے شکریہ دانیال نے مسکراتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ دانیال نے بھی اپنا سر جھٹک کر قدم اپنے کمرے کی جانب بڑھائے تھے

ہائے اللہ فاریہ یار دیکھو بارش کتنے مزے کی ہو رہی ہے چلو آؤ بارش میں نہاتے ہیں لائے اپنے کمرے میں بیٹھی بیلا کے ساتھ کھیل رہی تھی تو اس کی نظر باہر برستی بارش پر پڑی تو وہ زبردستی فاریہ کو اپنے ساتھ کھینچنے لگی

صبر رکھو بے وقوف لڑکی یہ بے موسم کے بارش ہے اور ویسے بھی موسم بدل رہا ہے اگر اس بارش میں نہائی تو بیمار پڑ جاؤں گی انسان بن کر یہیں پر بیٹھو فاریہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے دوبارہ بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

یار کچھ نہیں ہوگا چلو آؤ تم دانیہ تم آؤ میرے ساتھ فاریہ کو نامانتے دیکھ کر لائے نے دانیہ کو اپنے ساتھ گھسیٹا جب کہ وہ مسلسل نفی میں سر ہلارہی تھی

کیا بے وقوف ہو گئی ہو تم بے فضول میں اسے اپنے ساتھ کھینچے جارہی ہو اگر تمہیں جانا ہے تو اکیلے جاؤ ہم میں سے کوئی تمہارے ساتھ نہیں جائے گا فاریہ دانیہ کا ہاتھ لائے کے ہاتھ سے چھڑواتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے مت چلو تم لوگ میرے ساتھ میں اکیلے ہی جاتی ہوں لائے کمرے کے دروازے کی جانب بڑھتے ہوئے بولی

رات کے وقت چھت پر جارہی ہو دھیان رکھنا کہیں چڑیل کو چننا چٹ جائیں فاریہ پیچھے سے ہنستے ہوئے بولی تو لائے نے ایک نظر اسے گھورا اور پھر کمرے سے نکل کر چھت پر آگئی بارش بہت زوروں سے برس رہی تھی جبکہ وہ چھت پر آتے ہی وہ بچوں کی طرح گول گول گھومنے لگی

حارث اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا جب اس کی غیر ارادی نظر سیڑھیوں کی طرف اٹھی جہاں پر اسے گلابی آنچل لہراتا ہوا دکھائی دیا وہ فوراً پہچان گیا تھا کہ یہ لائے ہے وہ رات کے وقت چھت پر کیا

Posted On Kitab Nagri

لینے جارہی تھی یہ سوچ کر حارث کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اور کمرے میں جانے کی بجائے اس نے اپنا رخ چھت کے جانب کیا

وہ چھت پر پہنچا تو اسے سامنے لائے کھڑی ہوئی دکھائی دی جو اپنے دونوں بازوؤں کو کھولے چہرہ آسمان کی طرف اٹھائے آنکھیں بند کیے بارش کو اپنی روح میں اترتا ہوا محسوس کر رہی تھی

لائے ابھی ویسے ہی آنکھیں بند کیے کھڑی تھی جب اسے اپنے پیٹ پر گرم ہاتھوں کا لمس محسوس ہوا تو اس نے پیٹ سے آنکھیں کھولی اور گھبرا کر رخ موڑنا چاہا جبکہ حارث اپنے دونوں بازو اس کے پیٹ پر باندھ کے ایک جھٹکے سے اس کی کمر اپنے سینے سے لگا چکا تھا

رات کے وقت اکیلی چھت پر کیا کرنے آئی ہو حارث لائے کے کان کے قریب جھکتے ہوئے بولا تو لائے نے گھبرا کر حارث کے حصار سے نکلنا چاہا مگر اس کی گرفت سخت تھی

ووہ مم میں لائے میں ہمت ہی نہیں تھی کہ وہ کچھ بول سکے

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ حارث اس کے گلے بال اس کی گردن سے ہٹا کر کندھے پر ایک سائیڈ پہ کرتے ہوئے بولا تو لائبرے کے وجود میں کپکپاہٹ طاری ہوئی

وہ ویسے ہی میں تو بس ابھی آئی تھی لائبرے اپنی تمام تر ہمت جمع کرتے ہوئے بولی جبکہ اب وہ حارث کی انگلیوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی

کیوں ویسے ہی حارث اپنی ٹھوڑی لائبرے کے کندھے پر رکھتے ہوئے بولا اب اس کے لہجے میں نرمی نہیں تھی بلکہ تھوڑی سنجیدگی بھی شامل تھی

وہ بارش ہو رہی تھی بس اس لیے لائبرے نے بول کر بری طرح اپنے لب کچلے

www.kitabnagri.com

بارش ہوگی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم رات کے کسی بھی پہر منہ اٹھا کر چھت پر چلی آؤ گی حارث نرمی سے لائبرے کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے بولا جو حارث کی اتنی نزدیکی پر یاں پھر حارث کے غصے سے بچنے کے لیے اپنی آنکھیں میچ چکی تھی جبکہ اس کے وجود میں ہلکی ہلکی لرزش شامل تھی

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولو اپنی حارث نے لائبہ کو حکم دیا تو لائبہ نے آنکھیں کھول کر حارث کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

ڈرتی کیوں ہو مجھ سے اتنا کھا تو نہیں جاؤں گا تمہیں حارث لائبہ کی کمر میں اپنا کسرتی بازو لپیٹتے ہوئے اسے اپنے نزدیک کرتے ہوئے بولا

آپ غصہ کرتے ہیں اس لیے مجھے ڈر لگتا ہے لائبہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے کپکپاتی آواز میں بولی

تو تم غصہ دلانے والے کام مت کیا کرو بیوی ہو میری اور تمہیں پتہ ہونا چاہیے کہ تمہارے شوہر کو کیا چیز اچھی لگتی ہے اور کیا بری حارث اس کے چہرے پر جھولتی گیلی آواراٹوں کو کان کے پیچھے آراستے ہوئے بولا جبکہ لہجہ بے حد نرم تھا

www.kitabnagri.com

لیکن میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا جس سے آپ کو غصہ آئے لائبہ معصومیت سے بولی

Posted On Kitab Nagri

یہ بھی تو تم نے مجھے غصہ دلانے والا ہے کام ہی کیا ہے اس طرح برستی بارش میں منہ اٹھا کر رات کے وقت چھت پر چلی آئی وہ بھی اکیلی اور بول رہی ہو کہ تم نے کچھ نہیں کیا جس طرح مجھے غصہ آئے بہت ہی بے وقوف لڑکی ہو تم حارث سے کھینچ کر اپنے اور قریب کرتے ہیں بولا جبکہ نظر اس کے گردن پر واضح ہونے والی نیلی اور سبز رگوں پر تھی

لیکن میں تو بس ابھی آئی تھی اور میں جانے بھی لگی تھی بس آپ آگئے لائے اس کی نزدیکی پر گھبراتے ہوئے بولی جبکہ تیز برستی بارش میں وہ دونوں مکمل بھیگ چکے تھے

تمہیں لگتا ہے کہ اب تم میری اجازت کے بغیر جاسکتی ہو حارث اس کی شہ رگ کو انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بولا تو لائے نے تڑپ کر حارث کی طرف دیکھا جس کی نظریں اس کے گردن پر جمی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

مم مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے پلیز جانے دیں لائے کپکپاتے ہوئے بولی کیونکہ واقعی میں اسے اب بہت سردی لگنے لگ گئی تھی جبکہ حارث اسے مضبوطی سے اپنے حصار میں لیے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے ہوتے ہوئے بھی ٹھنڈ لگ رہی ہے حارث بولتے ہی اس کی گردن پر جھکا اور اس کی شہ رگ پر لب رکھ دیے جبکہ حارث کے اس عمل پر لائبرہ کانپ کر رہ گئی

ح حارث پپ پلیر لائبرہ حارث کے سلگتے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہکلاتے ہوئے بولی

نکاح سے پہلے تمہیں پانے کی خواہش تھی مگر نکاح ہونے کے بعد تمہاری طلب اور ضرورت بڑھ گئی ہے حارث اس کی گردن سے چہرہ نکالتے ہوئے بولا اور پھر بغیر اسے سمجھنے کا موقع دیے اس کے گلابی لبوں پر جھکا اور نرم لمس چھوڑنے لگا اس کے لمس میں شدت بالکل نہیں تھی بلکہ بہت نرمی سے وہ لائبرہ کو محسوس کر رہا تھا جبکہ لائبرہ اس کے کرتے کو اپنی مٹھیوں میں جکڑ چکی تھی

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد حارث نرمی سے پیچھے ہٹا اور بغور لائبرہ کے چہرے کو دیکھنے لگا جو خون جھلکنے کے در پر تھا

چلو یہاں سے ورنہ میں ساری حدیں پار کر جاؤں گا اور یہ بھی صرف تمہاری وجہ سے ہو گا کیونکہ ہر بار تم میرے سامنے امتحان بن کر کھڑی ہو جاتی ہو اور میں نہیں چاہتا کہ رخصتی سے پہلے میں اپنا صبر کھو

Posted On Kitab Nagri

بیٹھوں حارث لائبہ کا ہاتھ پکڑ کے سیڑھیوں کی جانب بڑھتے ہوئے بولا جبکہ سارا الزام اپنے سر پر آ جانے پر لائبہ نے حارث کو گھورا تھا کیونکہ ہمیشہ نیت تو اس کی خود خراب ہو جاتی تھی اور اب وہ سارا الزام لائبہ پر لگا رہا تھا

زرخان ایک چھوٹے سے گھر کے آگے رکا اور دروازہ کھٹکھٹایا جو اگلے ہی لمحے کھل گیا تھا

ارے زرخان بابا آپ آئیں اندر آئیں ایک درمیانی عمر کی عورت نے دروازہ کھولتے ہی دروازے پر کھڑے زرخان کو دیکھا تو اسے فوراً پہچان گئی اور جلدی سے اسے اندر آنے کا راستہ دیا کیونکہ اس کے بازوؤں میں بے ہوش عینا کو وہ دیکھ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولتے ہی زر خان تیزی سے اندر بڑھا چونکہ وہ گھر چھوٹا سے تھے اور اس میں دو ہی کمرے تھے اس عورت نے جلدی سے آگے بڑھ کر ایک کمرے کا دروازہ کھول دیا تو زر خان تیزی سے کمرے میں داخل ہوا اور رینا کو نرمی سے بیڈ پر لٹایا

میں اسمی کو بلا کر لاتی ہوں وہ عورت بول کر جلدی سے باہر نکل گئی جبکہ زر خان اپنا گیلہ کوٹ اتار کے عینا کی طرف بڑھا تھا جس کا چہرہ نیلا پڑ چکا تھا

السلام علیکم کیا ہوا بھائی یہ کون ہیں ایک لڑکی جلدی سے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی

وعلیکم السلام اسے دیکھو اسمی اسے کیا ہوا ہے زر خان عینا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ لڑکی جلدی سے آگے بڑھی اور عینا کو چیک کرنے لگی

عینا کو مکمل چیک کرنے کے بعد وہ زر خان کی طرف مڑی جو پریشانی کے عالم میں عینا کو ہی دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

بھائی انہیں شاید فویا ہے بارش سے اس وجہ سے ان کی حالت خراب ہو گئی ہے ان کا ٹمپرچر کافی زیادہ کم ہو چکا ہے اور انہیں ایک انجیکشن میں لگا دیتی ہوں اس سے یہ کچھ بہتر محسوس کریں گی لیکن ہو سکتا ہے کہ انہیں شدید بخار بھی ہو جائے کیونکہ یہ بارش میں کافی بھیگ چکی ہیں آپ جائیں میں ان کے کپڑے چنچ کر دیتی ہوں وہ زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو زر خان ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا

بیٹا کون ہے یہ لڑکی اور تم اتنے پریشان کیوں ہو وہ عورت زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ آج پہلی بار انہیں زر خان اتنا پریشان دکھائی دے رہا تھا

اماں یہ بیوی ہے میری اور راستے میں ہماری گاڑی خراب ہو گئی جس کی وجہ سے ہمیں یہاں کا رخ کرنا پڑا مگر راستے میں اس کی طبیعت خراب ہو گئی ایک دم سے اس کی اتنی طبیعت خراب ہو گئی اس لیے مجھے کافی پریشانی ہو رہی ہے زر خان اس عورت کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

ماشاء اللہ تم نے شادی کر لی مگر کب وہ عورت حیرانی اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لیے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

تین ماہ پہلے نکاح بہت سادگی سے ہوا تھا بس اس لیے شادی دھوم دھام سے نہیں ہو سکی

اللہ سلامت رکھے تم دونوں کو خوش رکھیں فکر مت کرو اسے اسمی دیکھ رہی ہے ٹھیک ہو جائیں گی تم ایسے کرو میں تمہیں کپڑے لا کر دیتی ہوں تم کپڑے بدل لو ورنہ تم بھی بیمار پڑ جاؤ گے وہ عورت زر خان کے طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی اور اپنے کمرے سے کپڑے لینے چلی گئی جبکہ زر خان وہیں صوفے پر بیٹھ گیا اسے عینا کی فکر کھائے جارہی تھی عینا کو بارش سے فوبیا تھا اس نے کیوں نہیں بتایا اسے زر خان کو بتانا چاہیے تھا اپنی بے وقوفی سرانجام دے کے بارش میں یوں باہر نہیں نکلنا چاہیے تھا یہ لڑکی ہمیشہ زر خان کو بہت ستاتی تھی مانا کہ اس نے انکار کیا تھا مگر زر خان کو سہی بات بتا دیتی تو زر خان کبھی اسے بارش میں بھگنے نادیتا اور اب وہ اس طرح بیمار نا پڑتی یہ سب سوچ کر زر خان نے لمبا سانس ہوا کے سپرد کیا

www.kitabnagri.com

یہ لو بیٹا یہ اسمی کے ابو کا جوڑا ہے مگر انہوں نے اسے ایک بار بھی نہیں پہنا تم اسے پہن لو وہ عورت زر خان کی طرف کپڑے بڑھاتے ہوئے بولی تو زر خان نے وہ کپڑے پکڑ لیے اور چینیج کرنے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ عورت اپنے میاں اور اپنی بیٹی کے ساتھ اس چھوٹے سے گھر میں رہتی تھی آج سے کچھ سال پہلے جب زر خان اس گاؤں میں آیا تھا تب ان کے حالات بہت برے تھے ان کے پاس تو اتنے پیسے نہیں تھے کہ اپنی بیٹی کو پڑھا سکیں اور باقی گاؤں والوں کے بھی یہی حالات تھے ہر طرف غربت ہی غربت تھی مگر زر خان کے آنے کے بعد اس گاؤں میں غربت نہیں رہی زر خان نے گاؤں کے تمام مسئلے حل کیے اور سب کو اتنا قابل بنایا کہ وہ لوگ دو وقت کی روٹی آسانی سے کما کر اپنے گھر والوں کو کھلا سکیں زر خان کے آنے کے بعد اس گاؤں کے حالات بہت بہتر ہو گئے تھے اسمی جو ان کی بیٹی تھی اس کا کالج میں لاسٹ سمسٹر تھا اس کے بعد اس نے ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کرنی تھی اور اس کے پیچھے بھی زر خان سکندر کا ہی ہاتھ تھا جس نے اسمی کو نہ صرف مہنگی یونیورسٹی میں ایڈمیشن دلوایا بلکہ اس کی اعلیٰ تعلیم کے لیے تمام اخراجات خود اٹھائے زر خان سال میں دو یا تین بار اس گاؤں میں لازمی چکر لگاتا تھا اور گاؤں کا بچہ بچہ جانتا تھا کہ زر خان سکندر کون ہے جبکہ اسمی اور اس کے والدین زر خان کی بہت عزت کرتے تھے زر خان کا ان کے گھر میں آنا ان کے لیے بے حد خوشی کا باعث بنتا تھا مگر وہ ان کے گھر آتا ہی نہیں تھا صرف دو بار آیا تھا ایک بار تب جب ان کی غربت تھی اور ایک بار جب اسمی کو یونیورسٹی میں ایڈمیشن دلوانا تھا اور یہ تیسری بار تھا اب وہ عینا کو لے کر آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

بھائی میں نے انجیکشن بھی دے دیا ہے اور ان کے کپڑے بھی چینج کر دیے ہیں اب وہ آرام دہ حالت میں رہیں گی لیکن یہ ہیں کون اسمی زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

وہ بیوی ہیں زر خان بابا کی اس سے پہلے کہ زر خان جواب دیتا اسمی کو اس کی والدہ نے جواب دیا

کیا سچ میں یہ آپ کی بیوی ہیں ماشاء اللہ کتنی پیاری ہیں بھائی آپ نے تو شادی کر لی اور ہمیں بتایا ہی نہیں یہ تو آپ نے اچھا نہیں کیا اسمی نے خوش ہوتے ہوئے ساتھ میں شکوہ بھی کر ڈالا تو زر خان مسکرا دیا

بس گڑیا سادگی سے نکاح ہوا تھا شادی دھوم دھام سے نہیں کی مگر فکر مت کرو ابھی ہماری شادی ہو گئی پھر تمہیں اپنی شادی پر بلائیں گے زر خان اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

www.kitabnagri.com

کیا سچ میں ابھی آپ کی شادی ہو گی وہ اور خوش ہوتے ہوئے بولی اسے زر خان کی شادی کا بہت انتظار تھا جبکہ اس کا کوئی بھائی نہیں تھا اور زر خان نے بولا ہوا تھا کہ وہ اس کا بھائی ہے اس لیے اسے اپنے بڑے بھائی کی شادی کا بہت شوق تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں گڑیا ہمارا ولیمہ ہوگا اور تم ضرور آنا زرخان مسکراتے ہوئے بولا کیونکہ اسی بھی اسے لائے اور فاریہ کی طرح ہی عزیز تھی

ٹھیک ہے بھائی اب آپ کمرے میں جائیں میں آپ کے لیے ابھی کھانا لے کر آتی ہوں زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

نہیں گڑیا مجھے بھوک نہیں ہے میں صرف کچھ دیر آرام کروں گا پھر بارش رکتے ہی ہمیں یہاں سے جانا ہے زرخان نے بہت نرمی سے انکار کیا تھا تا کہ انکار بھی ہو جائے اور ان کی دل ازاری بھی نہ ہو

تو ٹھیک ہے بھائی آپ کچھ دیر بعد کھانا کھا لیجئے گا اور ایک بات اگر آپ کو محسوس ہو کہ بھائی کو بخار ہو رہا ہے تو آپ مجھے ضرور بلا لیجئے گا میں انہیں چیک کر لوں گی زیادہ بخار بھی ان کے لیے ٹھیک نہیں اسی نے مسکراتے ہوئے زرخان کو تفصیل بتائی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آپ بھی جائیں اور سو جائیں رات کافی ہو گئی ہے ہماری وجہ سے آپ کو جاگنا پڑا زر خان ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ وہ دونوں خواتین رات کے وقت گھر میں اکیلی ہی ہوتی تھیں کیونکہ اسمی کے ابو کا کام رات کا ہوتا تھا اس وجہ سے وہ رات کے وقت گھر سے باہر ہوتے تھے

وہ دونوں مسکراتی ہوئی دوسرے کمرے میں چلی گئی جبکہ زر خان قدم اس کمرے کی طرف بڑھائے جس کمرے میں عینا موجود تھی

کمرے میں داخل ہو کر زر خان نے آہستہ سے دروازہ بند کیا اور چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا جہاں عینا ہوش و ہواسے بیگانی سو رہی تھی

زر خان اس کے قریب جاتے ہوئے بیڈ کی ایک سائیڈ پر بیٹھ گیا اور بغور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا اس وقت وہ وہ گلابی رنگ کے کپڑوں میں موجود تھی جو دیکھنے سے بالکل نئے لگ رہے تھے یقیناً اسمی نے اسے اپنا نیا جوڑا پہنایا تھا جو اس نے پہلے کبھی استعمال نہیں کیا تھا مگر یہ رنگ عینا پر بہت کھل رہا تھا بے شک وہ بے ہوش تھی مگر پھر بھی اس کی خوبصورتی اس گلابی رنگ میں دھک رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

زر خان نے ہاتھ بڑھا کر آہستہ سے اس کا ہاتھ چھوا تو اس کا جسم ابھی بھی سرد ہی تھا زر خان نے اپنے ہاتھ کی پشت اس کے گال پر رکھی پھر اس کی گردن پر وہ مکمل اس کا معائنہ کر رہا تھا مگر اس کا وجود ابھی بھی سرد ہی تھا

زر خان نے بیڈ پر لیٹ کر آہستہ سے اسے اپنے حصار میں لیا کمبل اچھی طرح سے عینا پر پھیلا کر اپنے بازوؤں کا حصار اس کے گرد بنایا اس کے سرد پاؤں اپنے گرم پیروں کی گرفت میں لیے تاکہ اس کے جسم کا سرد پن کچھ کم ہو سکے

مجھے سمجھ نہیں آتا کہ تم اتنی ڈھیٹ اور خود پرست کیوں ہو کیوں کسی کو کچھ بتاتے وقت تم انا کا مسئلہ بنا لیتی ہو زر خان اس کے سرد ہوتی پیشانی کو اپنے دھکتے لبوں سے چھوتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

تمہیں اگر میں نے سیدھا نہ کیا تو میرا نام بھی زر خان سکندر نہیں زر خان نے پکا ارادہ کر لیا تھا کہ اب وہ عینا کو سیدھا کر کے ہی چھوڑے گا اب دیکھنا یہ تھا کہ زر خان عینا کو سیدھا کرتا ہے یا عینا زر خان کو سیدھا کرتی ہے کیونکہ دونوں دونوں طرف ہی آگ برابر کی لگی تھی اور دونوں ہی ایک دوسرے کی ٹکڑی کے تھے نہ تو زر خان عینا سے کم تھا اور نہ ہی عینا زر خان سے کم تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے عینا کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنا لبوں سے چھوتے ہوئے اپنے دل کو تسکین بخشی اور اس کا چہرہ اپنے سینے میں چھپا لیا وہ اس وقت مکمل زرخان کے حصار میں چھپی ہوئی کوئی گڑیا معلوم ہو رہی تھی جب کہ زرخان اسے اپنے وجود میں گم کر چکا تھا مگر وہ بار بار عینا کے ماتھے کو چھو کر ضرور دیکھ رہا تھا کہ کہیں اسے بخار تو نہیں ہو رہا مگر ابھی تک بخار کے کوئی تاثرات نظر نہیں آرہے تھے جبکہ سرد جسم اب نارمل ہونے لگا تھا زرخان کے وجود سے اٹھتی گرمائش سے عینا کہ جسم میں اب آہستہ آہستہ تپش پیدا ہو رہی تھی #DilleAziz

#ByAlizaAyat

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#Episodeno65

عینا نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولی تو اس سے اپنا سر بہت بھاری ہوتا ہوا محسوس ہوا بہت مشکل سے اس نے اپنی آنکھوں کو کھول کر کمرے کی طرف دیکھا جہاں نائٹ بلب کی ہلکی ہلکی روشنی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا نے اپنے جسم کو ہلانا چاہا تو اسے ایسے محسوس ہوا جیسے وہ کسی کی سخت گرفت میں قید ہو آہستہ آہستہ ذہن بیدار ہونے لگا تو وہ فوراً پہچان گئی کہ اس وقت وہ زر خان کے حصار میں موجود ہے

عینا نے زر خان کے سینے سے تھوڑا سا سر نکال کر اس کے چہرے کی طرف دیکھنا چاہا مگر اتنا نزدیک ہونے کے باوجود وہ سہی طرح دیکھ بھی نہیں سکتی تھی جبکہ آنکھیں اس کی تھوڑی تھوڑی دھندلا رہی تھی اور سر بھی کافی بھاری ہو رہا تھا مگر وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی

نائٹ بلب کی ہلکی سی روشنی میں وہ اپنے چہرے کو تھوڑا سا پیچھے کیے زر خان کے چہرے کو بغور دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ اس کی آنکھیں تھوڑی تھوڑی دھندلا رہی تھی مگر آہستہ آہستہ اسے زر خان کا چہرہ واضح نظر آنے لگا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے اسے بچا لیا تھا اور اس وقت وہ بالکل ٹھیک زر خان کے حصار میں کسی آرام دہ بستر میں کسی محفوظ چھت کے نیچے موجود تھی اور سب سے خوبصورت احساس زر خان کا اتنا قریب ہونا پتہ نہیں کیوں مگر آج عینا کے دل کو تسکین بخش رہا تھا اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے آج وہ بہت ہلکا سا محسوس

Posted On Kitab Nagri

کر رہی ہو جس طرح زر خان اسے گرد اپنا حصار بنائے اسے خود میں قید کیے سو رہا تھا پتہ نہیں کیوں عینا کو یہ بات بری نہیں لگی تھی

عینا نے اپنا ایک ہاتھ آہستہ سے زر خان کے گال پر رکھا اور غور سے اس کے چہرے کو دیکھنے لگی خوبصورت نقوش سرخ و سفید رنگت تیکھی ناک گھنی مونچھوں تلے انابی ہونٹ جو اس وقت آپس میں پوسٹ تھے براؤن بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے وہ ہر طرح سے ایک پرفیکٹ انسان تھا اور یہ پرفیکٹ انسان عینا کی قسمت میں لکھ دیا گیا تھا اور سب سے بڑی بات یہ کہ وہ عینا کا دیوانہ ہوا بیٹھا تھا اور عینا سے بے پناہ محبت کرتا تھا بغیر کسی وجہ کے بغیر کسی مطلب کے

عینا نے آہستہ سے اپنا ماتھا زر خان کے ماتھے سے ٹکا دیا اور آنکھیں بند کر کے اس کی سانسوں میں سانسیں لینے لگی وہ اس وقت ہر چیز کو فراموش کر چکی تھی ناراضگی تو کب کی ختم ہو چکی تھی مگر اس نے اپنے چہرے پر ناراضگی کا کھول چڑھایا ہوا تھا دنیا کی ہر فکر ہر پریشانی کو فراموش کیے وہ زر خان کے سانسوں میں سانسیں لے رہی تھی مگر اس وقت اسے اپنا آپ کسی تندور میں تپتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اسے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ ہل بھی نہیں پائے گی جسم جیسے ٹوٹ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان جو گہری نیند میں تھا اسے محسوس ہوا جیسے اس کے چہرے پر کسی نے کوئی جلتی ہوئی چیز رکھ دی ہو جبکہ جو بازو اس نے عینا کے حصار میں باندھے تھے اس سے بھی یہی محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی بلے تندور کے قریب کھڑا ہو

کیا ہو سکتا ہے یہ زرخان کے ذہن میں سوال ابھرا مگر اگلے ہی لمحے ذہن بیدار ہو گیا اور ذہن میں ایک ہی نام چمکا "عین"

زرخان نے ایک دم سے آنکھیں کھولی اور عینا کی طرف دیکھنے لگا جو ایک ہاتھ اس کے گال پر رکھے ماتھا اس کے ماتھے سے ٹکائے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی

"عین" زرخان جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا اور ہاتھ سے اس کا ماتھا چھوا مگر اس کا سارا جسم تو یوں تپ رہا تھا جیسے اسے انگاروں پر لیٹا دیا ہوا سہمی کا انکشاف صحیح معلوم ہوا تھا عینا کو اب شدید بخار ہو گیا تھا جبکہ بخار کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ زرخان کو اپنا آپ جلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اور جسے اتنا بخار تھا وہ معصوم اتنی تکلیف کیسے برداشت کر رہی ہوگی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے دو تین بار عینا کا گال تھپتھپایا اسے اٹھانے کی کوشش کی مگر اس کی آنکھیں بند تھیں اور وہ ہل بھی نہیں رہی تھی زرخان جلدی سے بیڈ سے اٹھا اور اسی کو بلانے چلا گیا اس وقت وہ اسی کو تنگ تو نہیں کرنا چاہتا تھا مگر عینا کی طبیعت زیادہ بگڑتی جا رہی تھی

زرخان ابھی اپنے کمرے سے باہر ہی نکلا تھا جب اسے سامنے ہی سونے پر اسی بیٹھی ہوئی دکھائی دی وہ اپنے لیپ ٹاپ پر کوئی کام کرنے میں مصروف تھی زرخان نے شکر سانس لیا شکر تھا کہ وہ جاگ رہی تھی ورنہ وہ سوئی ہوتی تو زرخان کو بہت برا محسوس ہوتا

بھائی سب خیریت ہے بھابھی کی طبیعت تو ٹھیک ہے اسی زرخان کو دیکھتے ہی اپنا لیپ ٹاپ بند کر کے اٹھ کھڑی ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں تمہاری بھابھی کی طبیعت مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تم ایک بار اسے دیکھ لو زرخان اسی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اسی جلدی سے اپنے کمرے میں گئی اور کچھ ضروری سامان لے کر عینا والے کمرے میں گئی اور اس کا چیک اپ کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

بھائی بھابھی کو بخار بہت تیز ہے ان کا ٹمپرچر 104 ہے میں ابھی ٹھنڈا پانی لے کر آتی ہوں انہیں ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرنی ہیں اسمی زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور جلدی سے کمرے سے نکل کر ٹھنڈا پانی لینے چلی گئی جبکہ زر خان پریشانی کے عالم میں عینا کے قریب ہی بیٹھ گیا اسے نہیں معلوم تھا کہ عینا اتنی بیمار پڑ جائے گی ورنہ وہ عینا کو کبھی بھی بارش میں بھیگنا نہ دیتا چاہے اسے کچھ بھی کرنا پڑتا مگر وہ عینا کو بارش میں باہر ہر گز نہ آنے دیتا

اسمی ایک باؤل میں ٹھنڈا پانی لے کر آئی اور ساتھ کچھ کپڑے کی بنی ہوئی پٹیاں لے کر آئی وہ عینا کے قریب بیٹھ کر اسے پٹیاں کرنے لگی جب زر خان نے اسے روک دیا

رہنے دو اسمی میں خود کر لیتا ہوں زر خان اس کے ہاتھ سے پانی کا بول پکڑتے ہوئے بولا اور عینا کے قریب بیٹھ کر اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹی رکھی اسمی نے آگے بڑھ کر عینا کے بازو کہونیوں سے اوپر تک فولڈ کیے تاکہ اس کے بازو پر بھی ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھی جائیں

تقریباً دو گھنٹوں میں زر خان عینا کو بے شمار ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کر چکا تھا جبکہ اسمی بھی وہیں پر موجود تھی بہت ضد کرنے پر اسمی وہاں رکی تھی کیونکہ زر خان اسے کہہ رہا تھا کہ تم جا کر سو جاؤ مگر اسمی کہہ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی کہ نہیں جب تک بھابھی کا بخار تھوڑا کم نہیں ہو جاتا تب تک میں نہیں جاؤں گی اس لیے وہ زر خان کو ٹھنڈا پانی لا کر دے رہی تھی اور زر خان عینا کو پٹیاں کر رہا تھا تقریباً تین گھنٹے گزر جانے کے بعد زر خان کو عینا کا بخار کچھ کم ہوتا دکھائی دیا تو اسمی نے عینا کو دوبارہ چیک کیا عینا کا بخار واقعی میں کافی کم ہو چکا تھا

بھائی بھابھی اب کافی بہتر ہیں صبح ہونے تک ان کا بخار مکمل اتر جائے گا اب آپ بھی سو جائیں ساری رات تو جاگنے میں ہی گزر گئی اسمی گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے بولی جو چار بجارہی تھی

نہیں گڑیا کچھ دیر میں آذان ہوگی اور مجھے نماز ادا کرنی ہے اس کے بعد میں کچھ دیر آرام کر لوں گا تم جا کر سو جاؤ بہت بہت شکریہ زر خان اس کی طرف دیکھ کے مسکرا کر بولا

www.kitabnagri.com

بھائی شکریہ والی کون سی بات ہے آپ میرے بھائی ہیں اور یہ میری بھابھی ہیں آپ دونوں کا خیال رکھنا میرا فرض ہے اور اب آپ شکریہ بول کر مجھے شرمندہ کر رہے ہیں اسمی منہ بناتے ہوئے بولی تو زر خان نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ بھی مسکراتے ہوئے کمرے سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

اس کے جانے کے بعد زر خان نے عینا کی طرف دیکھا جس کا چہرہ بخار کی وجہ سے سرخ پڑ چکا تھا

زر خان نے نرمی سے اس کی پیشانی پر لب رکھے اور کئی لمحے اسے محسوس کرتا رہا پھر پیچھے ہٹ کر اس کے بازو سے اوپر کیا ہوا اس کا کرتا ٹھیک کر کے اس کے بازو ڈھانپنے لگا جب عینا نے مندی مندی آنکھیں کھول کر زر خان کی طرف دیکھا تو وہ اس کے بازو سے کرتے کو ٹھیک کر رہا تھا ایک نظر زر خان کو دیکھنے کے بعد وہ زیادہ دیر اپنی آنکھیں کھلی نارکھ سکی اور دوبارہ آنکھیں بند کر گئی

کچھ دیر گزر جانے کے بعد زر خان نے فجر کی نماز ادا کی اور جائے نماز سائیڈ پہ رکھ کر عینا کے قریب لیٹ کر اسے ویسے ہی حصار میں لے لیا جیسے پہلے لیا ہوا تھا کچھ آیتیں پڑھ کر زر خان نے عینا کے چہرے پر پھونکی اور اس کا ہاتھ نرمی سے اپنے لبوں سے لگایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے تو تمہیں اپنے خلاف جانے کی سزا دینی تھی مگر تم نے تو الٹی مجھے ہی سزا دے دی تم لڑتے جھگڑتے زیادہ اچھی لگتی ہو یوں تمہاری خاموشی تو کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے زر خان عینا کہ ہاتھ کو دوبارہ اپنے لبوں سے لگاتے ہوئے شکوہ کر رہا تھا شاید اس بات سے انجان کہ عینا اسے سن رہی ہے وہ صرف

Posted On Kitab Nagri

اپنی حالت کے پیش نظر ابھی اٹھ نہیں سکتی تھی مگر وہ زر خان کی ایک ایک کاروائی کو محسوس کر رہی تھی

زر خان نے مسکرا کر عینا کے گرد اپنا حصار تنگ کیا اور اس کے سر پر اپنی ٹھوڑی رکھتے آنکھیں موند گیا

صبح کی کرنیں آہستہ آہستہ ہر طرف پھیل رہی تھی جبکہ باہر روشن ہوتی صبح سب کو صبح بخیر بول رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولی تو خود کو اسی کمرے کو موجود پایا جہاں وہ رات کو تھی

اس نے گردن کو گھما کر دیکھا تو اس کی نظر سوئے ہوئے زر خان کے چہرے پر پڑی جو شاید گہری نیند میں تھا پانچ بجے تو وہ سویا تھا اور اس وقت سات بج رہے تھے ساری رات اس نے عینا کا خیال رکھنے میں

Posted On Kitab Nagri

ہی گزار دی تھی عینا کے ذہن میں آہستہ آہستہ وہ سب کچھ بیدار ہونے لگا جب زر خان اسے اپنے حصار میں لیے سویا ہوا تھا اور اس کے بعد جب وہ اس کے ماتھے پر اسے بازوؤں پر اور اس کی گردن پر ٹھنڈے پانی کے پٹیاں کر رہا تھا اور پھر جب عینا کے کرتے کو اس کے بازوؤں سے ٹھیک کر رہا تھا عینا کو وہ سب کچھ یاد تھا

رات کو عینا خود ہی زر خان کے بہت قریب چلی گئی تھی شاید اسے خود بھی احساس نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہی ہے اور زر خان نے بھی اس بات پر زیادہ توجہ نہیں دی تھی کیونکہ وہ عینا کی طبیعت کو لے کر کافی پریشان ہو گیا تھا

عینا نے آہستہ س اس کے حصار سے نکلنے کی کوشش کی جب زر خان کے فوراً آنکھ کھل گئی

www.kitabnagri.com

کیا ہوا تم ٹھیک ہو زر خان اس کے ماتھے کو چھو کر دیکھتے ہوئے بولا

جی میں ٹھیک ہوں ہے عینا اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولی جبکہ اس کی آواز میں تھوڑی سی کمزوری تھی اور بخار ہونے کی وجہ سے اس کے آنکھوں میں سرخ لکیریں واضح تھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم آرام کرو کچھ دیر ٹھیک نہیں ہو تم زر خان اس کا ہاتھ پکڑ کے دوبارہ لیٹاتے ہوئے بولا

میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے کچھ نہیں ہوا اور آپ یہ کہاں لے کر آئے ہیں مجھے عینا دوبارہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولی تو زر خان بھی اٹھ کر بیٹھ گیا کیونکہ اب اسے عینا کی طبیعت کافی حد تک بہتر دکھائی دے رہی تھی

جہاں بھی لے کر آیا ہوں تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ جگہ بالکل محفوظ ہے زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو کمرے کا معائنہ کرنے میں مصروف تھی

زر خان نے ہاتھ بڑھا کر عینا کا ماتھا چھوا اور پھر اس کی نبض چیک کی اس دوران عینا زر خان کو ہی دیکھ رہی تھی اس نے زر خان کو روکا نہیں تھا بلکہ وہ تو بہت دھیان سے دیکھ رہی تھی کہ اس کا شوہر کیسے ڈاکٹر بنا اس کا معائنہ کرنے میں مصروف ہے

ہممم بخار بہت کم ہے کچھ دیر تک اتر جائے گا زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

مجھے بخار تھا عینا تھوڑا حیران ہوئی اسے ساری رات اپنے جسم میں تکلیف ہوتی ہوئی تو محسوس ہو رہی تھی مگر اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ اسے 104 بخار ہے وہ ہوش میں ہی کب آئی تھی اگر وہ ہوش میں ہوتی تو اسے پتہ چلتا کہ اسے کتنا تیز بخار ہے اسے تو یوں ہی محسوس ہو رہا تھا کہ بارش میں بھگنے کی وجہ سے اس کا دماغ سن ہو رہا ہے اور اس وجہ سے وہ آنکھیں نہیں کھول پارہی

ہاں بخار تمہیں تھا اور سانس میری سوکھی ہوئی تھی ایک بات بتاؤ کہ تم مجھے اس وقت بول نہیں سکتی تھی کہ تمہیں بارش سے فوبیا ہے کہ تمہاری زبان پر چھالے بن گئے تھے یہ بات مجھے بتاتے وقت زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بول رات والے ساری محبت ساری نرمی جھاگ کی طرح بیٹھ چکی تھی اب وہ سنجیدگی سے عینا سے سوال کر رہا تھا جس کا غصہ اسے رات سے تھا

www.kitabnagri.com

زر خان کی بات پر عینا نے ماتھے پر بل ڈال کے زر خان کی طرف دیکھا جو سنجیدگی سے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

میں نے آپ کو منع کیا تھا کہ میں نہیں جاسکتی عینا نے اپنی طرف سے صفائی پیش کی

Posted On Kitab Nagri

تم نے یہ بولا تھا کہ تم نہیں جاسکتی تم نے یہ نہیں بولا تھا کہ تمہیں بارش سے مسئلہ ہے اور بارش میں بھگنے سے تمہاری طبیعت بھی خراب ہو سکتی ہے زر خان بھی جیسے آج سارے حساب کتاب کر کے ہی پیچھے ہٹنے والا تھا

میں نے آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھا عینا لا پرواہی سے بول کر بیڈ سے اٹھنے لگی جب زر خان نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا چانک ہونے والے اتفاق پر عینا سنبھل نہ سکی اور سیدھا زر خان کے اوپر آگری

تم جانتی ہو کہ تمہارا تائلیٹٹیوڈ میں کیوں برداشت کرتا ہوں زر خان اپنے دونوں بازو عینا کی کمر پر لپیٹتے ہوئے بولا تاکہ وہ وہاں سے اٹھ نہ سکے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ تم میری بیوی ہو اور میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی کو یہ محسوس ہو کہ میں اس کی قدر نہیں کرتا یا پھر اس کی کہی بات کی میری نظر میں کوئی اہمیت نہیں مگر یہاں سب کچھ میری سوچ کے برعکس ہوتا ہے ناقدری بھی میری ہی کی جاتی ہے اور میری کہیں باتوں کی اہمیت بھی نہیں رکھی جاتی زر خان

Posted On Kitab Nagri

سنجیدگی سے بول رہا تھا جبکہ عینا سنجیدہ نظروں سے زر خان کو دیکھ رہی تھی البتہ اس نے مزاحمت بالکل نہیں کی تھی

میں نے آپ کی کوئی ناقدری نہیں کی اور میں نے آپ کو نہیں بولا کہ آپ آکر پتھر سے ٹکریں ماریں آپ یہ سب خود کر رہے ہیں اپنی مرضی سے اگر پتھر سے ٹکرائیں گے تو لہو لہان ہی ہوں گے اس لیے بہتر یہی ہے کہ آپ اس پتھر سے دور ہو جائیں جو آپ کو لہو لہان کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو عینا زر خان کے سینے پہ دونوں ہاتھ رکھ کے سیدھے ہو کر بیٹھتے ہوئے بولی

تمہیں پتہ ہے کہ میں کبھی نہیں تھکا مگر تم مجھے تھکا رہی ہو عین زر خان عینا کے گرد اپنے دونوں بازو باندھ کر ٹھوڑی اس کے کندھے پر رکھتے ہوئے بولا اس کا لہجہ اب بہت نارمل تھا جبکہ زر خان کے عین کہنے پر عینا کا دل الگ ہی رفتار میں دھڑکا تھا یہ دوسری بار تھا جب عینا نے زر خان کے منہ سے خود کے لیے عین نام سنا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس رشتے کی مسافت مجھے بہت تھکا رہی ہے اور میں تھکنا نہیں چاہتا میں چاہوں تو کچھ لمحوں میں ہی تم سے اپنے سارے حقوق وصول سکتا ہوں مگر مجھے اپنے حقوق سے پہلے تم چاہیے ہو زر خان آنکھیں بند کرتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ عینا خاموشی سے صرف اسے ہی سن رہی تھی

میں مانتا ہوں کہ میری غلطی تھی مگر اس کی سزا تم مجھے مجھ سے دور رہ کر دے چکی ہو اب میں مزید کچھ بھی برداشت کرنے کی ہمت نہیں رکھتا میں نہیں چاہتا کہ میں تمہارے ساتھ سختی کروں تم جیسے چاہو گی جس طرح چاہو گی میں تم سے معافی مانگنے کو تیار ہوں مگر اب یہ سب ختم کرو یہ ناراضگی اب میری جان پر بن رہی ہے زر خان جیسے آج اپنا دل کھول کر عینا سامنے رکھ دینا چاہتا تھا

آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں آپ سے معافی منگوانے کے لیے آپ کو اپنے قریب نہیں آنے دیتی یا پھر میں ایسی کم ظرف عورتوں میں سے ہوں جو اپنے شوہر کو خود کے سامنے جھکا کر اپنا سراونچا کرنا چاہتی ہے عینا کو زر خان کی یہ بات بری لگی تھی

تو پھر کیا چاہتی ہو تم زر خان نے بند آنکھوں سے ہی سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"وقت" عینا نے تحمل سے جواب دیا

"کتنا وقت" زر خان نے اپنے ہونٹ عینا کے کندھے پر رگڑے

"نہیں معلوم" لہجہ ابھی بھی پر اسرار تھا

تمہارے وقت کی مدت زیادہ ہوئی تو زر خان نے اپنا خدشہ پیش کیا

"نہیں ہوگی" عینا نے آنکھیں بند کرتے ہوئے جواب دیا

"سچ بول رہی ہو" زر خان گہرا سانس لے کر عینا کی خوشبو خود میں اتارتے ہوئے بولا

"ہممم" عینا کو یہ لمحات بہت سکون بھرے لگ رہے تھے

مجھے چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گی زر خان نے اپنے دل کے بات پوچھی

Posted On Kitab Nagri

"ممكن نہیں" عینا اپنا ہاتھ زر خان کے بازو پر رکھتے ہوئے بولی جو اس نے عینا کے گرد بندھے ہوئے تھے

"کبھی نہیں" زر خان نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کے لوں کو لبوں سے چھوا

"کبھی نہیں" عینا نے اس کی تاکید کرتے ہوئے اسے یقین دلانا چاہا

جانے کتنے ہی لمحے خاموش گزر گئے وہ دونوں آنکھیں بند کیے ایک دوسرے کو محسوس کر رہے تھے وہ دونوں ایک دوسرے کی قربت میں وہ سکون محسوس کر رہے تھے جو آج سے پہلے میں تو زر خان نے محسوس کیا تھا اور نا ہی عینا نے

زر خان نے آہستہ سے عینا کا چہرہ اپنی طرف کیا اور پھر نرمی سے اس کے ہوش اڑاتے گلابی لبوں پر جھکا

Posted On Kitab Nagri

اس کے لمس میں بے حد نرمی تھی وہ بہت نرمی سے ان کو محسوس کر رہا تھا جبکہ عینا نے اپنے دونوں بازو زرخان کی گردن میں حائل کر دیے کیا ابھی بھی زرخان بول سکتا تھا کہ عینا اس سے ناراض ہے یا ان دونوں کے بیچ میں کوئی ناراضگی ہے ناراضگی کا جواز ہی نہیں بنتا تھا عینا تو خود اسے اپنا آپ سونپ گئی

تھی #Dill_e_Aziz



عینا کی حرکت زرخان کو سرشار کر گئی تھی اسے اپنی

روح میں سکون اترتا ہوا محسوس ہو رہا تھا جبکہ عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنکھیں بند کیے صرف زرخان کے لمس کو محسوس کر

رہی تھی

ابھی کچھ لمحے ہی گزرے تھے جب دروازے پر دستک

Posted On Kitab Nagri

ہوئی مگر پہلی دستک کونا زرخان محسوس کر سکا

اور نہ ہی عینا جب دروازے پر دوسری بار دستک ہوئی

تو عینا فوراً ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی جبکہ

زرخان ابھی بھی دنیا جہاں سے باہر کسی اور جہاں

میں پہنچ چکا تھا عینا نے زرخان کو کندھوں سے تھام

کر پیچھے کرنا چاہا جب زرخان نے اس کی کمر پر

گرفت مضبوط کرتے ہوئے اپنے اور نزدیک کر لیا اور اب



Posted On Kitab Nagri

اس کے لمس میں نرمی کی جگہ شدت آئی تھی وہ بے

خود سا ہوتا اس کی ساری سانسیں پی جانا چاہتا تھا

تیسری دستک پر عینا نے دوبارہ زر خان کو پیچھے ہٹانے

کی کوشش کی جب زر خان نے اس کے حرکت ہوتے

دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑ کے عینا کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیڈ پر لٹایا اور اس کے دونوں ہاتھ اس کے سر کے اوپر

اپنے ایک ہاتھ سے لاک کر دیے زر خان اس پر حاوی ہوتا

پل میں عینا کے تنفس کو اپنی شدت سے بری طرح بگاڑ

Posted On Kitab Nagri

چکا تھا جبکہ دستک دینے والا تو کب کا جا چکا تھا

مگر زر خان ابھی تک واپس ہوش کی دنیا میں نہیں لوٹا

تھا اور نا ہی اس نے عینا کی سانسوں کو آزادی بخشی تھی

وہ بے خود سا ہوتا قطرہ قطرہ اس کی سانسوں کو پی

جانا چاہتا تھا جبکہ عینا کو اب اپنی سانس رکتی ہوئی

www.kitabnagri.com

محسوس ہو رہی تھی مگر وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی

زر خان اپنا بھاری موجود عینا پر حاوی کیے اپنی شدت

Posted On Kitab Nagri

لوٹا رہا تھا جب کہ عینا کے دونوں ہاتھ بھی اپنی گرفت

میں رکھتے وہ عینا کو مکمل قید کیے ہوئے تھا اور

ایسے میں تو وہ بیچاری مزاحمت بھی نہیں کر سکتی

تھی عینا کو پچھتاوا ہو رہا تھا اس نے اس جلاد کو

اپنی سانس سے کیوں بخشی



کافی دیر اپنے دل کی حسرت پوری کرنے کے بعد زر خان

آہستہ پیچھے ہٹا اور عینا کی سبز آنکھوں میں دیکھنے

لگا جو لمبے لمبے سانس لیتی بیجاں ہو رہی تھی عینا

Posted On Kitab Nagri

کے چہرے سے نظریں پھسلتی ہوئی اس کے ہونٹوں پر

جاٹھری جہاں ایک خون کا ننھا سا قطرہ نمودار ہوا

تھا جسے دیکھ کر زر خان کے انابی ہونٹوں تلے دلکش

مسکراہٹ رقص کرنے لگی

زر خان نے نرمی سے جھک کر اپنے ہونٹوں سے وہ چھوٹا

www.kitabnagri.com

ساخون کا قطرہ چنا تو عینا اپنے حواس با ساختہ کرتے

ہی زر خان کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھے اسے پیچھے

Posted On Kitab Nagri

کی طرف دھکا دیا مگر وہ پہاڑ جیسا شخص دھکا لگنے

سے بھی پیچھے ناہٹا

"پیچھے ہٹیں" عینا زر خان کو گھورتے ہوئے بولی تو

زر خان نے اپنا نچلا لب دانتوں تلے دبا کر عینا کے سرخ

پڑتے چہرے کو دیکھا جو اس کی ذرا سی قربت پر بے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حال سی ہو رہی تھی

میرے دل کی دنیا میں ہلچل مچانے کے بعد تم بول رہی

ہو کہ میں پیچھے ہٹ جاؤں میرا تو دل چاہ رہا ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

میں ایک ہی بار سارے فاصلے مٹا دوں زر خان عینا کے

دونوں ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا کر اپنے لبوں سے لگاتے

ہوئے گھمبیر خمار آلود آواز میں بولا

میرے ساتھ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس

دروازے پر چار بار دستک ہو چکی ہے اگر آپ میں ذرا

www.kitabnagri.com

سی بھی شرم ہے ناتوا انسانوں کی طرح پیچھے ہٹ

جائیں عینا زر خان کو گھورتے ہوئے بولی تو زر خان نے

Posted On Kitab Nagri

گھور کر عینا کو دیکھا تھوڑی دیر پہلے انڈلانے والی

محبت اور خمار بھک سے اڑے تھے

تم آگے جا کر بہت ہی ان رومینٹک لڑکی ثابت ہونے والی

ہو زر خان نفی میں سر ہلاتے ہوئے پیچھے ہٹ کر بیٹھا

میں آپ کی طرح بے شرم ہو بھی نہیں سکتی عینا اپنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوپٹہ درست کرتے ہوئے بولی تو زر خان نے آنکھیں

چھوٹی کر کے اسے گھورا

کیا مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہیں اٹھیں اور

Posted On Kitab Nagri

چلیں یہاں سے میرے پاس فضول وقت نہیں ہے ہزاروں

کام نپٹانے ہیں مجھے عینا زر خان کی طرف دیکھتی

ہوں سنجیدگی سے بولی جبکہ زر خان تو اس کے دھوپ

چھاؤں جیسے رویے کو دیکھتا ہی رہ گیا ہے جو کچھ

دیر پہلے زر خان کے سامنے بہت اچھی بیوی بنی ہوئی

www.kitabnagri.com

تھی جس کی آواز بھی نہیں نکل رہی تھی وہ اب

زر خان پر رعب جھاڑ رہی تھی کبھی کبھی تو وہ

Posted On Kitab Nagri

زرخان کو پوری آفیسر لگتی تھی اور اسے یوں

محسوس ہوتا تھا جیسے وہ اس کی آفیسر ہو اور

زرخان اس کا ملازم اس لیے تو وہ زرخان سے بہت

رعب سے بات کرتی تھی اور شاید یہ ہی رعب زرخان

کو پوری زندگی برداشت کرنا مگر وہ اپنی محبت کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے یہ بھی برداشت کر سکتا تھا

جس دن تمہیں میں نے قابو کیا نا اس دن تمہارے یہ پر

بھی کاٹ کے پھینک دوں گا اور یہ جو تم مجھ پر رعب

Posted On Kitab Nagri

جھاڑتی ہونا اس کے بعد تم یہ بھی نہیں جھاڑ سکو

گی بس تم اپنی خیر منانا اس دن کے لیے جس دن تم

زر خان سکندر کی پناہوں میں بالکل بے بس ہو گئی اور

تمہارے پاس میرے سینے میں چھپنے کے علاوہ اور

کوئی راستہ نہیں ہو گا زر خان عینا کا بازو پکڑ کے اپنا

www.kitabnagri.com

چہرہ اس کے چہرے کے قریب کرتے ہوئے بولا تو عینا نے

دائیں آئی برو آچکا کر زر خان کی طرف دیکھا جیسے

Posted On Kitab Nagri

کہنا چاہ رہی ہو کہ مجھے چیلنج کر رہے ہو عینا کی

آنکھوں میں موجود تحریک پڑھ کے زر خان مسکرایا وہ

واقعی میں اس کی ٹکر کی تھی وہ زر خان سے ذرا

نہیں ڈرتی تھی

چلو اٹھو تمہیں اس گھر کے افرادوں سے ملواتا ہوں پھر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیں نکلنا بھی ہے زر خان عینا کی پیشانی کو چومتے

ہوئے بولا اور بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا اور عینا کا ہاتھ پکڑ

کر قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

زرخان اور حور کہاں پر ہیں رات سے وہ لوگ حویلی

واپس نہیں آئے سب خیریت ہے اس وقت سب ناشتے

کی ٹیبل پر موجود ناشتہ کر رہے تھے جب بڑی ماں کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آواز ڈاننگ ہال میں گونجی

جی بڑی اماں وہ دونوں کل ساتھ میں ہی نکلے تھے مگر

راستے میں بارش ہونے لگی شاید اسی وجہ سے وہ

Posted On Kitab Nagri

کہیں رک گئے ہوں گے کافی بار فون کرنے کی کوشش

کی تھی مگر ان دونوں کا فون بند جا رہا تھا لیکن

کچھ دیر پہلے لالا کی کال آئی تھی انہوں نے بتایا کہ

وہ دونوں ٹھیک ہیں اور کچھ دیر تک حویلی واپس آ

جائیں گے ارحم نے بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے

www.kitabnagri.com

تفصیل بتائی تو بڑی اماں کے چہرے پر مسکراہٹ رہی

گئی وہ دونوں ایک ساتھ تھے یہ ہی ان کے لیے کافی تھا

Posted On Kitab Nagri

شادی کی شاپنگ کے بارے میں کیا سوچا ہے آپ لوگوں

نے بڑی اماں سب کو ایک نظر دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ

شادی کے دن نزدیک تھے اور ابھی تک کسی نے بھی

تیاری شروع نہیں کی تھی

جی اماں میں سوچ رہی تھی کہ ایک چکر مار کیٹ کا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگائیں اور اس کے علاوہ جیولر کو اور کپڑوں والے کو

حویلی ہی بلا لیتے ہیں تاکہ ہمیں باہر نہ جانا پڑے اماں

جان بڑی ماں کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

لیکن اماں جان آپ نے تو بولا تھا کہ ہم اپنی شادی کی

شاپنگ خود کرنے جائیں گے اس سے پہلے کہ بڑی اماں

اماں جان کی حامی میں حامی بھرتی لائے جلدی سے بولی

لائے کی بات سن کر سب نے مسکراہٹ دباتے لائے کی

طرف دیکھا تھا جسے زینت بیگم بری طرح گھور رہی

www.kitabnagri.com

تھی یعنی زینت بیگم کو اس کی یہ بات بالکل پسند

نہیں آئی تھی جب کہ لائے سی شکل بنا کر کبھی بڑی

Posted On Kitab Nagri

اماں کو تو کبھی زینت بیگم کو دیکھ رہی تھی حارث

کو لائے کی شکل دیکھ کر ہنسی تو بہت آئی مگر وہ

کنٹرول کر گیا

ہاں بچے ہمیں معلوم ہے کہ ہم نے آپ سے وعدہ کیا تھا

کہ شادی کی شاپنگ آپ لوگ خود کریں گے مگر آپ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوگوں کی شاپنگ کے علاوہ بھی تو ہم نے شاپنگ کرنی

ہے نا ہم نے تو اس کے لیے کہا جیو لرا اور کپڑے والوں کو

حویلی بلانے کا بولا تھا اماں جان لائے کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولیں تو لائے کو اپنی جلد بازی

پر بہت غصہ آیا وہ شرمندہ سی ہوتی سر جھکا گئی

تم لوگ بھی کچھ وقت نکالو دن بہت تیزی سے گزر رہے

ہیں اور وقت نہیں ہے وقت نکال کر اپنی اپنی منکوحہ

کو شاپنگ پر لے کے جاؤ اور اپنی شوپنگ کا کام ختم

www.kitabnagri.com

کرو تاکہ ہمیں یہ ٹینشن نہ ہو کہ تم چاروں میں سے

کسی کا کچھ رہتا ہے بڑی اماں ار حم اور حارث کو اپنی

Posted On Kitab Nagri

نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے بولی

جی ان دونوں نے صرف اتنا ہی جواب دیا اور ناشتہ

کرنے لگے جبکہ دل میں تو ان کے لڈو پھوٹ رہے تھے کہ

وہ اپنی اپنی بیویوں کے ساتھ اکیلے شاپنگ پر جائیں

گے اور کچھ وقت گزار سکیں گے جبکہ فاریہ اور لائبر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کے ساتھ جانے میں تھوڑا گھبرار ہی تھی کیونکہ

دونوں ہی جانتی تھی کہ ان کے شوہر کیسے ہیں اور ان

کے ساتھ اکیلے میں وقت گزارنا تو بہ سوچ کر ہی ان

Posted On Kitab Nagri

دونوں کو گھبراہٹ ہو رہی تھی

بیلا بھی جائے گی بیلا جو تب سے خاموشی سے ان کی

باتیں سن رہی تھی آخر میں چہکتے ہوئے بولی تو اس

کے چہکنے کی آواز پر سب نے نظریں اٹھا کر بیلا کی

طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے سب کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں جی بیلا جائے گی مگر اپنی مام کے ساتھ دانیال بیلا

کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

میں ڈیڈ کے ساتھ بھی جاؤں گی بیلانے چہکتے ہوئے

اپنا آئیڈیا دیا

ہاں جی گڑیا آپ اپنے موم اور ڈیڈ دونوں کے ساتھ

جائیں گی اور بہت ساری شاپنگ کر کے لائیں گی ٹھیک

ہے صہزیب سکندر جو بیلا کی ساتھ والی کرسی پر ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹھے تھے اس نے گال کو اپنے ہاتھ سے چھوتے ہوئے

مسکرا کر بولے تو بیلا نے زور و شور سے ہاں میں سر

ہلایا جیسے وہ بھی یہی چاہتی ہو

Posted On Kitab Nagri

چلو بیلا اب خاموشی سے ناشتہ کرو ورنہ آپ کی مام

کو پتہ چل گیا نا کہ بیلا نے دیر سے ناشتہ کیا تھا تو وہ

آپ کو بہت ڈانٹیں گی دانیہ بیلا کے منہ میں بریڈ کا

پیس ڈالتے ہوئے بولی تو بیلا مسکرا کر خاموشی سے

ناستہ کرنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیہ ابھی تک اس بات سے واقف نہیں تھی کہ حویلی

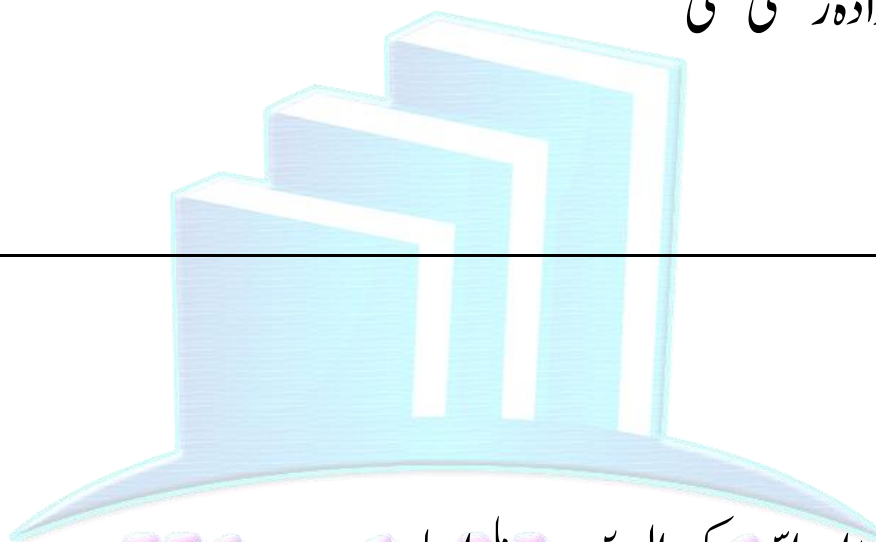
میں دانیہ اور دانیال کے نکاح کی بھی ترکیب رکھی

Posted On Kitab Nagri

گئی ہے شاید عینا نے ابھی تک اس سے بات نہیں کی

تھی یا پھر اسے ٹائم نہیں ملا تھا مگر عینا جلد ہی اس

سے بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھی



زر خان نے عینا کو اسمی اور اس کے والدین سے ملوادیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا اور ان لوگوں سے مل کر عینا کو بہت اچھا

محسوس ہوا تھا اسمی کے والد نے زر خان کی گاڑی

Posted On Kitab Nagri

بھی ٹھیک کروادی تھی اور اب ان کے بہت اصرار پر

وہ لوگ ناشتہ کر کے وہاں سے نکلے تھے

گاڑی میں بیٹھتے ہی عینا نے اپنا فون اون کیا تو اس پہ

بے شمار دانیال اور اس کے کچھ آفیسرز کی کالز تھیں

جسے دیکھ کر وہ بہت حیران ہوئی کیونکہ دانیال کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علاوہ کوئی بھی آفیسر عینا سے تب تک رابطہ نہیں

کرتا تھا جب تک کوئی گڑبڑ نہ ہو

عینا نے ایک میسج ٹائپ کر کے دانیال کو سینڈ کیا تو

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے دانیال کا جواب آگیا جسے دیکھ کر عینا

کی پریشانی میں اور زیادہ اضافہ ہو گیا کیونکہ جو

خبر دانیال عینا کو دے رہا تھا وہ خبر صحیح نہیں

تھی

مجھے حویلی نہیں جانا آپ مجھے میرے آفس چھوڑ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کیوں سب خیریت ہے زر خان کو کچھ عجیب لگا

Posted On Kitab Nagri

جی عینا نے اثباب میں سر ہلایا تو زر خان سے گاڑی اس

کے آفس کی جانب موڑی کیونکہ عینا کا آفیس اس

علاقے کے قریب ہی تھا اس لیے اگلے 10 منٹ بعد وہ

اپنے آفیس کے سامنے موجود تھی

شکریہ عینا زر خان کو بول کر گاڑی سے نکلنے لگی جب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے اپنی طرف سے گاڑی کا دروازہ لاک کر دیا

عینا نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر وہ نہیں کھلا

دو سے تین بار اس نے کوشش کی تو اسے فوراً سمجھ

Posted On Kitab Nagri

آگیا کہ یہ حرکت زر خان کی ہے اس نے مڑ کر زر خان

کو گھور کر دیکھا

اب کیا ہے مجھے جانا ہے عینا جھنجھلا کر بولی

مجھے تمہاری یہ آنکھیں بہت پسند ہیں زر خان عینا کہ

سبز آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا تو زر خان کی بات پر

www.kitabnagri.com

عینا تلملا کر رہ گئی یعنی اسے اس لیے روکا تھا کہ وہ

یہ بتا کہ اسے عینا کی آنکھیں پسند ہیں

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے میں نے سن لیا اور آپ نے بتا دیا اب

دروازہ کھولیں مجھے جانا ہے عینا زرخان کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی تو زرخان نے ماتھے پر بل ڈال کے

عینا کی طرف دیکھا یعنی اسے عینا کی یہ بات بالکل

پسند نہیں آئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری بات سنو کان کھول کر اگر میرے قریب ہوتے ہوئے

تم نے مجھے یاں میری بات کو فراموش کیا تو تمہارے

حق میں بالکل بھی اچھا نہیں ہو گا زرخان عینا کا ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

پکڑ کے اس کی سبز آنکھوں میں اپنی گہری براؤن

آنکھیں گاڑتے ہوئے بولا

کیا اپ اپنے یہ لیکچر کسی اور وقت کے لیے رکھ سکتے

ہیں کیونکہ ابھی میرا جانا بہت ضروری ہے عینا زرخان

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو زرخان نے اسے گھورا

www.kitabnagri.com

یعنی ابھی ابھی اس کے بات کو سیریس نہیں لے رہی

تھی اسے صرف اپنی پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم مجھ سے ڈرتی کیوں نہیں ہو لڑکی پورا گاؤں بلکہ

پورا پاکستان جانتا ہے کہ زر خان سکندر کون ہے اور

ایک تم ہو جو مجھے اتنے ہلکے میں لیتی ہو آج تم

مجھے بتا ہی دو کہ تم مجھ سے ڈرتی کیوں نہیں ہو

زر خان آج جان ہی لینا چاہتا تھا کہ عینا اس سے کیوں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ڈرتی

آپ میں ایسا کیا ہے جو میں آپ سے ڈروں عینا نے الٹا

زر خان سے ہی سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

میں ایک سردار ہوں جسے باہر کی دنیا بے رحم سردار

کہتی ہے دشمن میرا نام سن کر ہی بھاگنے کی تیاری

پکڑتے ہیں اور ایک تم ہو زرخاں بول کر رکھا
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

تم ہو کیا چیز یار زر خان کو واقع میں جاننا تھا جبکہ

زر خان کی بات سن کر عینا کی سبز آنکھوں میں

شرارت چمکی

یہ جاننے کے لیے کہ میں کیا ہوں آپ کو سات جنم لینے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پڑیں گے اور ہمارے مذہب میں ساتھ جنم ہوتے ہی نہیں

تو آپ یہ سمجھ لیں کہ آپ مجھے کبھی نہیں سمجھ

سکتے کہ میں کیا ہوں عینا زر خان کی طرف شوق

Posted On Kitab Nagri

نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی عینا کی بات سن کر پہلے

تو زرخان الجھا مگر جب اس کی بات کی سمجھ آئی

تو اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رنگ گئی

تمہیں سمجھنے کے لیے ساتھ جنم تو کیا میرے لیے تو

ساتھ دن بھی زیادہ تھے ڈیروائفنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوو اچھا تو کتنا سمجھ لیا ہے آپ نے مجھے جانے

کیوں عینا کو اس کی باتوں میں دلچسپی ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

لفظوں سے بتاؤں یا عمل کر کے زر خان کی آنکھوں میں

بھی شرارت چمکی تھی

-Only in your own words



عینا زر خان کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

چھوڑو یہ میں تمہیں اس دن بتاؤں گا جس دن تم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے کمرے میں میرے بیڈ پر میری باہوں میں موجود

ہو گی زر خان بولا تو عینا جو بہت غور سے اس سے سن

رہی تھی اور اس سے امید کر رہی تھی کہ وہ کچھ

Posted On Kitab Nagri

اچھا بولے گا مگر اس کی یہ بات سن کے اس کی ساری

امیدوں پر پانی پھر گیا سارے جذبات بھک سے اڑے

تھے

دکھا دینا اپنا چھپھورا پن عینا زرخان کے سینے پر

دونوں ہاتھ رکھے اسے پیچھے کو دھکا دیتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو زرخان دروازے سے جا لگا جبکہ عینا کی اس حرکت

پر گاڑی میں زرخان کا زوردار قہقہہ گونجتا تھا

Posted On Kitab Nagri

ارے میری جان تم تو براہی مان گئی چلو آؤ میں بتاتا

ہوں تفصیل سے زر خان اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے

بولا تو عینا نے اس کے بازوؤں کو پیچھے جھٹکا اور آگے

بڑھ کر زر خان کی سائیڈ پر تھوڑا سا جھکی اس سے

عینا زر خان کے کافی قریب ہو گئی تھی زر خان نے

موقع دیکھتے ہوئے اس کے گال پر لب رکھے تو عینا نے

دانت کچکپائے اور جلدی سے ہاتھ بڑھا کر ایک بٹن

پر پریس کیا جس سے اس کے سائیڈ کے دروازہ کھل گیا

Posted On Kitab Nagri

عینا نے ڈیش بورڈ سے اپنا فون پکڑا اور زر خان کو ایک

زبردست گھوری سے نواز کر گاڑی کا دروازہ کھول کر

باہر نکل گئی جبکہ زر خان کی نظروں نے اس کا دور تک

پیچھا کیا تھا زر خان آج خود کو آسمانوں پر اڑتا ہوا

محسوس کر رہا تھا عینا نے ساری ناراضگی خود ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ختم کر دی تھی اور اس نے صرف کچھ وقت مانگا تھا

اور اپنی بیوی کی محبت کے لیے تو وہ عمریں گزار

Posted On Kitab Nagri

سکتا تھا اتنا صبر تو کچھ بھی نہیں تھا مگر وہ شدید

انتظار میں تھا کہ کب یہ وقت ختم ہو اور کب وہ عینا

کو بتائے کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے

عینا کی پشت کو دیکھتے ہوئے زر خان یہ سب سوچ رہا

تھا جواب وہاں سے غائب ہو گئی تو اس نے مسکراتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے سر جھٹکا اور گاڑی حویلی کی جانب بڑھائی

کیونکہ اسے چینیج کر کے دوبارہ اپنے آفس آنا تھا اور

اس حالت میں تو وہ ہرگز آفس نہیں جاسکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

حد ہوتی ہے کسی بات کی تھوڑی سی ڈھیل کیا دے دو

یہ بندہ تو بالکل ہی فری ہو جاتا ہے عینا خود سے

بڑبڑاتی ہوئی اپنے آفس میں داخل ہوئی

کیا ہوا کیا بڑبڑائے جارہی ہو اور یہ تمہارا چہرہ اتنا

سرخ کیوں ہو رہا ہے تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے دانیال

www.kitabnagri.com

جو عینا کے آفس میں ہی بیٹھا ہے اس کا انتظار کر رہا

تھا آفس میں داخل ہوتی عینا کو بڑبڑاتے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

فکر مندی سے اس کے جانب بڑھا

کچھ نہیں میں ٹھیک ہوں تم کب آئے عینا اپنی کرسی

پر بیٹھتے ہوئے بولی تو دانیال اس کے سامنے والی

کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا

مجھے یہاں پر آئے دو گھنٹے ہو چکے ہیں جب تمہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کال کی تھی تب بھی میں تمہارے آفس میں ہی موجود

تھا تم یہ بتاؤ کہ کل بارش ہو رہی تھی اور بارش میں

تم بھیگی تو نہیں دانیال فکر مندی سے عینا سے پوچھ

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عینا کے لیے بارش میں

بھگنا خطرے سے خالی نہیں

کل راستے میں گاڑی خراب ہو گئی تھی اور وہ راستہ

بھی کافی خطرناک تھا اس لیے مجبوراً وہاں سے نکلنا

پڑا اس دوران میں بارش میں بھگ گئی تھی اور پھر

www.kitabnagri.com

میری تھوری بہت طبیعت تھی خراب ہو گئی رات کو

بخار تھا مگر صبح ہونے تک اتر گیا زیادہ پریشانی کی

Posted On Kitab Nagri

بات نہیں اور اب تو میں بالکل ٹھیک ہوں عینا نے سچی

بات بتائی مگر پوری نہیں کیونکہ وہ جانتی تھی کہ

دانیال کو جب تک وہ سچ نہیں بتائے گی وہ یوں ہی

فکر مند ہوتا رہے گا اور اگر اس سے وہ کچھ چھپائے

گی تو وہ پولیس والوں کی طرح انکوائری کرنے بیٹھ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جائے گا

کیا مطلب تمہیں بخار ہو گیا تھا تم تو جانتی تھی کہ تم

Posted On Kitab Nagri

بارش میں نہیں بھیگ سکتی پھر تم باہر بارش میں

کیوں نکلی دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولا

مجبوری تھی رات گاڑی میں تو نہیں گزر سکتی تھی نا

وہ بھی کسی سنسان روڈ پر اس لیے مجبوراً نکلا پڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اتنی فکر کیوں کر رہے ہو میں بالکل ٹھیک ہوں کچھ

نہیں ہوا مجھے عینا نے اسے ریلیکس کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

Are you sure you're all right

دانیال عینا کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے بولا

ہاں دانی میں بالکل ٹھیک ہوں تم کیا بول رہے تھے فون

پر کیا ہوا ہے ہمارے آفیسرز کو عینا اس بات سے ہٹ کر

اپنے کام کی طرف آئی



ہم نے اپنے کچھ آفیسرز جاسوسی کے لیے اس بلڈنگ کے

قریب چھوڑے تھے اور اسی دوران ہمارے تین آفیسرز

پکڑے گئے ہیں ان لوگوں نے ہمارے آفیسرز کو بہت مارا

Posted On Kitab Nagri

پیٹا ہے اور وہ سب اس کیمرے میں ریکارڈ ہوا ہے جو

کیمرے ہم نے ان کے کپڑوں میں خفیہ طور پر چھپائے

تھے دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر

ٹیبل پر پڑا لیپ ٹاپ کھول کر کچھ بٹن پر پریس کیے اور

وہاں ایک ویڈیو چلنے لگی ویڈیو چلتے ہی دانیال نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیپ ٹاپ کی سکرین عینا کی طرف گھمائی

عینا جیسے جیسے ویڈیو دیکھ رہی تھی اس کے چہرے

Posted On Kitab Nagri

کے تاثرات سخت ہوتے جارہے تھے کچھ دیر پہلے نظر

آنے والی نرمی اب اس کے چہرے پر کہیں بھی دکھائی

نہیں دے رہی تھی

وقت آگیا ہے دانی ہمیں اب سیدھا یہاں اٹیک کرنا ہوگا

دوسرا آپشن نہیں ہے ہمارے پاس ہم یہ بھی جانتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہ اس سب کے پیچھے کون ہیں اور ہم یہ بھی جانتے

ہیں کہ اس بلڈنگ کے اندر کیا کچھ ہوتا ہے اس سب کے

ثبوت ہیں ہمارے پاس اپنے آفیسرز کو اطلاع کرو کہ

Posted On Kitab Nagri

اپنی ٹیم کو تیار کریں ہم جلد ہی اپنے مشن کے لیے

نکلیں گے عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی

سنجیدگی سے بولی

لیکن عینا گھر میں شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں اس

دوران ہمارا مشن کے لیے کام کرنا بہت مشکل ہو جائے

www.kitabnagri.com

گا کیونکہ اگر ہم نے سارا دھیان اپنے مشن پر دیا تو ہم

حوالی نہیں جاپائیں گے دانیال عینا کو وقت کی

Posted On Kitab Nagri

نزاکت کا بتانا چاہا

ہمارے آفیسر زان کے قبضے میں ہیں دانی اور تم ابھی

بھی کہہ رہے ہو کہ ہم اپنے گھر کو دیکھیں اپنے مشن

کو چھوڑ دیں تو ایسا نہیں ہو گا چلنے دو تیا ریاں شادی

حویلی میں ہے شادی سے پہلے ہی ہم اپنا مشن پورا کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیں گے انشاء اللہ اگر خدا نے چاہا تو ہم اس مشن میں

کامیاب ہو کر حویلی کی شادی میں شرکت کریں گے

مگر اتنا وقت ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتے اب

Posted On Kitab Nagri

ہمارے لیے سٹینڈ لینا بہت ضروری ہے عینا کی بات سن

کردانیاں نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا عینا کی

بات بھی 100 فیصد سہی تھی جو لوگ وہاں قید تھے

دن بدن ان کی زندگی بھی تو بدتر بنتی جا رہی تھی

اس معاملے میں کیا وہ لوگ اپنی خوشیاں دیکھتے یا

www.kitabnagri.com

پھر ان لوگوں کی زندگیاں دیکھتے جو وہاں پر موت

سے بدتر گزار رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں ساری فائلز تیار کرتا ہوں اور اپنے آفیسرز

کو اطلاع بھی کر دیتا ہوں تم ساری فائلز کو دیکھو اور

اس کے بعد ہم میٹنگ روم میں ملیں گے دانیال عینا کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

دانیال این ایم اے کا اریسٹ وارنٹ بھی تیار کرواؤ آج

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے ٹھیک تین دن بعد ہم اسے اریسٹ کریں گے اور وہ

بھی رات کے وقت تاکہ یہ خبر کہیں بھی نہ پھیل سکے

اس بلڈنگ میں اٹیک کرنے سے پہلے ہمیں ایم این اے کو

Posted On Kitab Nagri

گرفتار کرنا ہو گا تاکہ اسے اس بات کی خبر نہ ہو سکے

اگر اوپر کے آرڈرز نہیں مانتے تو انہیں وہ ثبوت دکھاؤ

جو ایم این اے کے خلاف ظہیر ملک اور اس کے

بھائیوں سے ملے ہیں عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولی تو دانیال کو عینا کا یہ فیصلہ

www.kitabnagri.com

بالکل درست لگا کیونکہ جو سوچ کر عینا یہ بات بول

رہی تھی اس کے پیچھے بھی ان معصوم لوگوں کی

Posted On Kitab Nagri

زندگی تھی جو اس قید خانے میں قیدی بنے بیٹھے تھے

دانیال کے جانے کے بعد عینا نے اپنا فون اٹھایا اور دانش

کو کال ملائی اسے اپنے آفس میں آنے کا بولا اور فون

رکھ دیا اگلے پانچ منٹ بعد دانش عینا کے آفس میں

اس کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانش مجھے ان تمام لڑکیوں کی ڈیٹیلز اپنی ٹیبِل پر

چاہیے جو غائب ہوئی ہیں اور ان کے گھر والوں نے

پولیس اسٹیشن ان کی رپورٹ لکھوائی ہے وہ تمام

Posted On Kitab Nagri

پرچے اور تمام لڑکیوں کی معلومات مجھے اگلے 24

گھنٹوں کے اندر اندر چاہیے عینا نے دانش کو حکم دیا

تو دانش یس میم بولتا ہوا آفس سے نکل گیا کیونکہ

اگلے 24 گھنٹے میں اسے عینا کے کہے کے مطابق وہ

ساری رپورٹس اور ان لڑکیوں کی ڈیٹیلز اکٹھی کر کے

عینا کو دینی تھی جو سکول کالج یا کہیں سے بھی

غائب ہوئی ہوں

Posted On Kitab Nagri

بیلا کب سے دانیر کو مسلسل تنگ کر رہی تھی وہ بار بار

ضد کر رہی تھی کہ اسے عینا کے پاس جانا ہے یا پھر

اسے عینا سے بات کرنی ہے مگر دانیر ایسا کچھ نہیں کر

رہی تھی نہ تو وہ عینا کو بلا سکتی تھی اور نہ ہی وہ

عینا کو فون کر سکتی تھی کیونکہ عینا کا نمبر مسلسل

بند جا رہا تھا اور بیلا اپنی ضد چھوڑ ہی نہیں رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی ابھی ابھی وہ منہ بنا کر لاؤنچ میں سائیڈ پر صوفے

پر بیٹھی دانیہ کو خفگی بھری نظروں سے دیکھ رہی

تھی جیسے اس سب می دانیہ کا قصور ہو اور وہ جان

بوجھ کر عینا کی اس سے بات نہ کروا رہی ہو

لاٹہ اور فاریہ نے بھی بہت بار اسے پیار سے سمجھانے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی کوشش کی مگر اس وقت اسے صرف عینا چاہیے

تھی اور ان کی جھوٹی تسلیاں کہاں بیلا کی ضد کو

ٹالنے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان حویلی میں داخل ہوا تو اس کی نظر سامنے ہی

لاؤنچ میں منہ بنا کر بیٹھی بیلا پر پڑی جو عجیب سی

نظروں سے دانیہ کو دیکھ رہی تھی

مائی پرسنل زرخان لائونچ میں داخل ہوتے ہوئے بولا

زرخان کی آواز سن کر بیلا نے جھٹکے سے گردن موڑ کر

www.kitabnagri.com

سامنے دیکھا تو سامنے زرخان کو کھڑے دیکھ کر اس

کے چہرے پر خوشی کے ہزاروں رنگ بکھر گئے اور وہ

Posted On Kitab Nagri

صوفے سے چھلانگ لگا کر بھاگتی ہوئی زر خان کی

طرف آئی زر خان اپنے بازو کھول کے زمین پر پنجوں

کے بل بیٹھ گیا اور اگلے ہی لمحے بیلا اس کی باہوں آ

سمائی

ڈیڈ آپ کہاں تھے میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا بیلا



زر خان گلے لگتے ہوئے بولی تو زر خان نے مسکراتے ہوئے

اسے اپنے بازو میں اٹھایا اور اٹھ کھڑا ہوا

اور ڈیڈ نے بھی اپنی پرنسز کو بہت زیادہ مس کیا

Posted On Kitab Nagri

زرخان بیلا کی پیشانی چومتے ہوئے بولا اور قدم

صوفے کی جانب بڑھائے

میری پر نسز اتنی اداس کیوں تھی زرخان صوفے پر

بیٹھ کر اسے اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے پوچھا

کیونکہ آنی مام سے بات نہیں کروارہی ناہی وہ مام کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلارہی ہیں اس لیے بیلا بہت زیادہ سیڈھے کیونکہ اسے

مام سے ملنا ہے اور مام ابھی تک گھر نہیں آئی بیلا نے

Posted On Kitab Nagri

منہ بناتے ہوئے زر خان سے دانیر کی شکایت کی تو

زر خان نے سامنے سونے پر بیٹھی دانیر کی طرف دیکھا

جولائے اور فاریہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی

بھائی آپ سے میری بات نہیں ہوئی اور ان کا فون بھی

نہیں لگ رہا میں نے کافی بار ٹرائی کیا ہے لیکن ان کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فون بند جا رہا ہے اب اس میں میرا کیا قصور بیلا تو

یوں ہی مجھ سے ناراض ہو رہی ہے دانیر زر خان کی

طرف دیکھتی ہوئی معصومیت بھرے لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دانیل کے صفائی دینے پر اور اس کی معصوم سی

شکل دیکھ کر زر خان بے اختیار مسکرا اٹھا

تو گڑیا اس میں اتنی پریشان ہونے والی کون سی بات

ہے میں تو ابھی آپ کی مام کو آفس چھوڑ کر آیا ہوں

انہیں بہت زیادہ کام تھا نا اس لیے وہ تھوڑا سا بزی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گئی ہیں مگر وہ فری ہو کر اپنی بیلا کے پاس آجائیں

گی زر خان نے بیلا کو اپنے طریقے سے سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کا طریقہ تھوڑا تھوڑا کام بھی کر گیا تھا

لیکن مام کب آئیں گی میں تو مام کا ویٹ کر رہی ہوں

بیلا زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے معصومیت سے

آنکھیں ٹپٹپاتے ہوئے بولی جبکہ بولتے ہوئے وہ اپنے سر

کو بھی حرکت دے رہی تھی جس کی وجہ سے اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنہری بالوں کی کی گئی دو پونیاں ہلتی ہوئی اسے

مزید کیوٹ بنا رہی تھی

میں آپ کی مام کو میسج کر دوں گا آپ کی مام آپ کو

Posted On Kitab Nagri

خود کال کر لیں گی آپ نے اب کسی کو تنگ نہیں کرنا

آنی سے ناراض بھی نہیں ہونا اور چپ کر کے اپنی آنی

کے ساتھ کھیلنا ہے آپ کی مام خود ہی اپنی بیلا کے

پاس آجائیں گی اور پھر کچھ دیر تک وہ اپنی بیلا کو

کال بھی کر لیں گی آپ نے بس اب سیڈ نہیں ہونا ٹھیک

www.kitabnagri.com

ہے زر خان بہت پیار سے اسے سمجھا رہا تھا

او کے ڈیڈ۔۔۔۔ بیلا فوراً ہی مان گئی جبکہ بیلا کے مان

Posted On Kitab Nagri

جانے پر لائے اور فاریہ نے حیرت سے بیلا کی طرف

دیکھا تھا جس کی وہ پچھلے دو گھنٹوں سے منتیں کر

رہی تھی اسے بہت پیار سے بہت محبت سمجھانے کی

کوشش کر رہی تھی مگر وہ تھی جو ایک ہی ضد لے کر

بیٹھی تھی مگر زرخان کہ سمجھانے سے کیسے فوراً ہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مان گئی تھی آج لائے اور فاریہ کو یقین ہو گیا تھا کہ

بیلا کے لیے جو اہمیت زرخان اور عینا موم ڈیڈ کی

حیثیت سے رکھتے ہیں شاید وہ حیثیت کسی اور کی

Posted On Kitab Nagri

نہیں مگر وہ اپنے ماں باپ تو ان دونوں کو ہی مانتی

تھی نابالکہ وہ دونوں ہی اس کے ماں باپ تھے تو پھر

وہ کیوں کسی اور کو اتنی اہمیت دیتی جب اس کے

پاس اب اپنی مام کے ساتھ ساتھ ڈیڈ بھی موجود تھا

او کے مائی پرنسز آپ کو پتہ ہے کہ میں آپ کے لیے بہت

ساری چاکلیٹس لے کر آیا ہوں اور وہ فریج میں ہیں اور

میں آپ کی تینوں آنی کے لیے بھی چاکلیٹ اور کیک لے

Posted On Kitab Nagri

کر آیا ہوں اب آپ چاروں بیٹھ کر پارٹی کرو اور میں

فریش ہو کر آتا ہوں زر خان بیلا کے نرم روئی جیسے

گلابی گالوں کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوتے

ہوئے بولا

زر خان کی بات سن کر بیلا خوشی سے اچھل ہی پڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی جبکہ لائبہ کا بھی یہی حال تھا وہ بھی زر خان کی

بات سن کر بچوں کی طرح خوش ہو گئی تھی

اوکے ڈیڈ تھینک یو سوچ بیلا چمکتے ہوئے بولی اور

Posted On Kitab Nagri

اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے زر خان کا چہرہ تھاما

اور اس کے گال پر اپنے چھوٹے سے گلابی ہونٹ رکھے

تو زر خان کے ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ رقص

کرنے لگی

او کے اب آپ اپنی آنی کے ساتھ جائیں اور اپنا سارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامان لے آئیں زر خان بیلا کو اٹھا کر زمین پہ کھڑا کرتے

ہوئے بولا تو بیلا بھاگ کر لائے کی طرف گئی جو پہلے

Posted On Kitab Nagri

ہی اسے اپنی طرف آنے کا اشارہ کر چکی تھی یعنی بیلا

اور لائے دونوں ہی بے صبری ہوئی پڑی تھی زر خان کی

لائی گئی چاکلیٹس اور کیک کھانے کے لیے جبکہ دانیہ

مسکراتے ہوئے بیلا کو دیکھ رہی تھی اور فاریہ تو اپنی

ندیدی بہن کو ہی دیکھتی رہ گئی جو چاکلیٹس اور



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیک کی دیوانی تھی

بیلا اور لائے کو کچن کی طرف جاتا دیکھ کر زر خان

مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا اسے فریش

Posted On Kitab Nagri

ہو کر بڑی اماں سے ملنا تھا اور اس کے بعد اسے اپنے

آفس کے لیے نکلنا تھا کیونکہ آج اسے کافی دیر ہو چکی

تھی

زر خان اپنے کمرے میں داخل ہوا تو اپنا فون نکال کر

عینا کو ایک میسج سینڈ کیا اور فون بیڈ پہ رکھ کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبرڈ سے اپنے کپڑے نکالے اور چینج کرنے چلا گیا آج

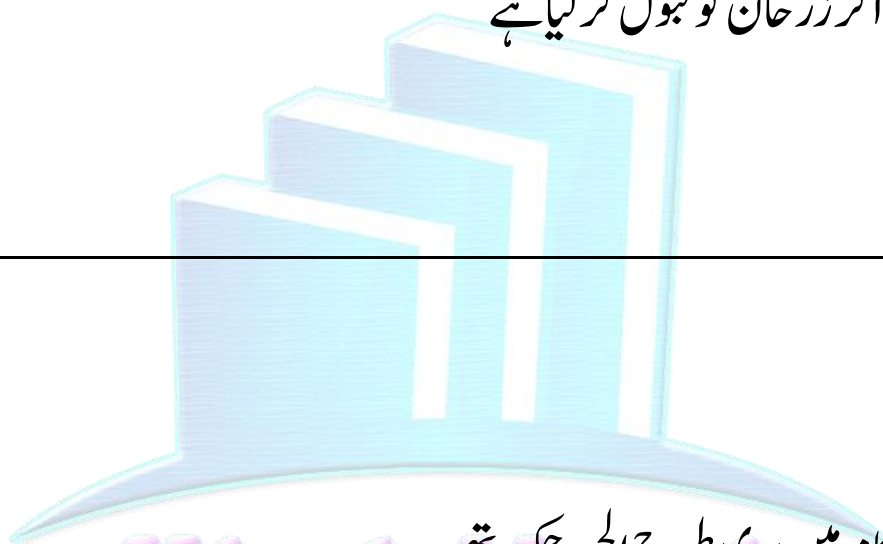
اسے کچھ الگ سی خوشی میں محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

سرشار ہونے والے خوشی جو اسے عینا سے ملی تھی اس

کا دل اسی بات پر بے تحاشہ خوش تھا کہ عینا نے ہر

ناراضگی کی دیوار گرا کر زر خان کو قبول کر لیا ہے



عینا اور دانیال اپنے کام میں بری طرح الجھ چکے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج بھی سارا دن گزر جانے کے بعد رات کا تیسرا پہر ہو

رہا تھا جب وہ دونوں حویلی داخل ہوئے اور کچھ دیر

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں رہنے کے بعد فجر کی آذان ہونے سے پہلے

ہی وہ لوگ واپس چلے گئے ان کے آنے کی کسی کو بھی

خبر نہیں ہو سکی تھی سوائے شیرازی سکندر کے

کیونکہ وہ ان کا ہی انتظار کر رہے تھے

دائیر اس وقت اپنے بستر پر لیٹی چھت کو گھور رہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی اس کی سوچوں کا تمام مرکز عینا کی باتوں کی

طرف تھا جو کچھ دیر پہلے ہی عینا اس سے کر کے گئی تھی

رات کے دو بجے جب عینا کمرے میں داخل ہوئی تو بیلا

Posted On Kitab Nagri

اور دانیر گہری نیند سو رہی تھی عینا فریش ہو کر باہر

نکلی تو دانیر تب تک اٹھ چکی تھی شاید وہ جان چکی

تھی کہ بیلا واپس آئی ہے عینا کو یہی وقت مناسب لگا

کہ وہ دانیر سے نکاح کے بارے میں بات کر سکے

آپی آپ اتنی دیر سے کیوں آئی ہیں سب ٹھیک ہے دانیر

www.kitabnagri.com

عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی کیونکہ دو دن بعد وہ

عینا کو اپنے سامنے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں سب کچھ ٹھیک ہے مجھے تم سے ایک ضروری بات

کرنی ہے دانیر عینا دانیر کے سامنے ہی بیڈ پر بیٹھتے

ہوئے بولی تو دانیر نے سوالیہ نظروں سے عینا کی طرف

دیکھا

اگر میں تمہاری زندگی کا کوئی فیصلہ لوں تو کیا تم اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فیصلے کو مان لوں گی عینا نے یہ پوچھنا ضروری

سمجھا بے شک وہ عینا کے پاس تھی مگر اس کی بھی

اپنی زندگی تھی اور وہ اپنی زندگی پر اپنا پورا حق

Posted On Kitab Nagri

رکھتی تھی

کیسا فیصلہ آپنی دانیہ کو عینا کی بات کچھ سمجھ

نہیں آئی تھی

دانیہ میں تمہاری شادی کروانا چاہتی ہوں عینا نے بات

کو بغیر گھمائے پھر اے سیدھی بات آگے رکھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری شادی لیکن آپنی کیوں دانیہ عینا کی بات سن کر

تھوڑا گھبرائی تھی دانیہ کے گھبراہٹ کو دیکھتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

اینانے دنیہ کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے اور بیڈ

پرسیدھے ہو کر بیٹھی

دیکھو دانیہ تم میری چھوٹی بہن ہو اور میں چاہتی ہوں

کہ تمہاری شادی ہو جائے ابھی رخصتی نہیں ہوگی

صرف نکاح ہو گا کیا تم اپنی آپ کی بات نہیں مانو گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا نظروں میں التجا لیے دانیہ کی طرف دیکھتی ہوں بولی

آپی میں آپ کی ساری باتیں مان لوں گی لیکن مجھے

ابھی اتنی جلدی شادی نہیں کرنی دانیہ عینا کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی ہوئی معصومیت سے بولی

تو میری جان ابھی آپ کی شادی کہاں ہو رہی ہے ابھی

تو صرف نکاح ہو گا وہ بھی دانیال سے عینا نے جیسے

دانیال کے سر پر دو سرا بمب پھوڑا تھا

کیا دانیال بھائی سے دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیرانگی سے بولی

بھائی نہیں ہے وہ تمہارا اور اب آپ کا اور اس کا نکاح

Posted On Kitab Nagri

بھی ہو جائے گا تو وہ بھائی نہیں بلکہ شوہر ہو گا اور

شوہر کو بھائی نہیں بولتے کیا تمہیں دانیال نہیں پسند

عینا نے شروع میں سمجھایا لیکن آخر میں اس سے اس

کی پسند پوچھی

ایسی بات نہیں آپی وہ اچھے ہیں لیکن شادی --- دانیال یہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بول کر خاموش ہو گئی تو عینا مسکرا دی وہ صرف

شادی کے نام سے گھبرا رہی تھی اور اسے کوئی مسئلہ

نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو دانیہ ایک نایک دن ہر لڑکی کی شادی ہوتی ہے

ہر لڑکی کو اپنے شوہر کے پاس جانا ہوتا ہے اور

ماشاء اللہ سے تم تو میری اتنی پیاری اور چھوٹی سی

بہن ہو اور بری بھی ہو گئی ہو تو اپنی آپنی کی بات

نہیں مانو گی کیا آپ کو بھی تو اپنے شوہر کی ضرورت

ہے عینا نے اسے بہت پیار سے سمجھانا چاہا

کیا تمہیں میرا فیصلہ غلط لگتا ہے دانیہ اگر تمہیں ایک

Posted On Kitab Nagri

پرسنٹ بھی لگتا ہے کہ میں نے تمہارے حق میں سہی

فیصلہ نہیں کیا تو تم ابھی انکار کر دو میں سب کو

انکار کر دوں گی کیونکہ تمہاری خوشی کے آگے کچھ

بھی ضروری نہیں عینا دانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے

بہت نرم لہجے میں بولی کیونکہ واقعی میں اس کے لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیہ کی خوشی سب سے زیادہ عزیز تھی نا کہ یہ نکاح

آپی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ نے میرے لیے جو

فیصلہ کیا ہے وہ بالکل درست ہے اور مجھے یقین ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

آگے جا کر بھی وہ صحیح ہی ثابت ہو گا مجھے کوئی

اعترض نہیں ہے اور نہ ہی مجھے آپ کا فیصلہ غلط

لگتا ہے میں تیار ہوں اس نکاح کے لیے دانیہ سے دل سے

اپنی رضامندی دی

تھینک یو سوچ میری جان تمہیں نہیں معلوم کہ تم نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے کتنا خوش کیا ہے مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے کہ

تم نے مجھ پر اعتبار کیا انشاء اللہ دانیال تمہیں بہت

Posted On Kitab Nagri

زیادہ خوش رکھے گا عینا مسکرا کر اسے گلا گاتے ہوئے

بولی تو دانیہ بھی کھل کر مسکرائی آخر اس کے لیے

بھی تو اس کا سارا کچھ بیلا اور عینا ہی تھی ان

دونوں کے علاوہ اس کا کون تھا جس پر وہ یقین کرتی

آج بھی جب دانیہ سوچتی تھی کہ اگر بیلا اسے نہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچاتی یا بیلا اور دانیہ عینا کے پاس نہ ہوتی تو اس

ذلت بھری دنیا میں وہ کہاں کہاں پھرتی جہاں پر باہر

نکلنے سے کسی اکیلی لڑکی کی عزت بھی محفوظ نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہوتی اور اس زمانے میں عینا نے ان دونوں کو سنبھالا

تھا پچھلے پانچ سالوں سے ان دونوں کو اپنے پاس رکھا

تھا ان کے ساری ذمہ داریاں سارے اخراجات اٹھائے تھے

بھلا کوئی غیر کسی کے لیے ایسا کیسے کر سکتا ہے مگر

عینا نے غیر ہو کر اپنا بن کر دکھایا تھا اور دانیہ کو

www.kitabnagri.com

عینا کا ہر فیصلہ آنکھیں بند کر کے منظور تھا

دانیہ اپنے بستر پہ لیٹے مسلسل ہی سب سوچ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جب اس کے کانوں میں فجر کی آذان کی آواز گونجی

تو وہ آہستہ سے اٹھ کر بیٹھی اپنا دوپٹہ پکڑا اور وضو

کرنے چلی گئی کیوں اسے اب نیند نہیں آرہی تھی

شاید یہ نئے رشتے میں بندھنے کی الجھن تھی یا پھر

کچھ اور



www.kitabnagri.com

حویلی میں شادی کی تیاریاں زور و شور سے کی جا

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی اور دوسری طرف عینا اور دانیال پچھلے تین

دنوں سے حویلی سے غائب تھے وہ دن رات ایک کر کے

اپنے مشن کی تیاری کر رہے تھے اور یہ بات شیرازی

سکندر حویلی میں سب کو بتا چکے تھے تاکہ کوئی

بھی ان کی طرف سے پریشان ناہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج کل کے دنوں میں حویلی میں ملازموں کی تعداد

کافی بڑھ گئی تھی اور دو دن بعد دہنوں کو مائیوں

بٹھایا جانا تھا اور آج لائبہ اور فاریہ نے اپنے اپنے

Posted On Kitab Nagri

شوہروں کے ساتھ شاپنگ پر جانا تھا کیونکہ کل سے ان

کا حویلی سے باہر نکلنا مکمل بند ہو جانا تھا اور انہیں

جو بھی شاپنگ کرنی تھی آج ہی کے دن کرنی تھی

لائبہ اور فاریہ سب کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی

تھی جہاں مارکیٹ سے کچھ عورتوں کو بلایا گیا تھا

www.kitabnagri.com

اور وہ بہترین کپڑے بڑی اماں زینت بیگم اور اماں جان

کو دکھانے میں مصروف تھی کیونکہ وہ لوگ حویلی

Posted On Kitab Nagri

سے باہر شاپنگ کرنے نہیں گئے تھے انہوں نے جو بھی

منگوایا تھا حویلی میں ہی منگوالیا تھا

السلام علیکم بی بی جی وہ بی بی جی باہر ار حم بابا

اور حارث بابا آپ دونوں کا انتظار کر رہے ہیں وہ دونوں

وہیں پر بیٹھی تھی جب ایک ملازمہ آکر ان کے قریب



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھڑے ہوتے ہوئے بولی

وہ دونوں پہلے سے تیار ہو کر وہاں انہی کے انتظار میں

بیٹھی تھی جو پچھلے دو گھنٹوں سے لاپتہ تھے اور اب

Posted On Kitab Nagri

وہ تشریف لے ہی آئے تھے

جاؤ بیٹا وہ دونوں باہر انتظار کر رہے ہیں وقت بھی

کافی ہو رہا ہے ٹائم سے شاپنگ کر کے حویلی واپس لوٹو

بڑی اماں فاریہ اور لائبہ کی طرف دیکھتی میں بولی تو

تو ان دونوں نے اپنی اپنی چادر پکڑ کے اپنے اوپر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوڑھی اور سب کو خدا حافظ کہتے قدم باہر کی جانب

بڑھائے جہاں وہ دونوں کھڑے ان دونوں کا انتظار کر

Posted On Kitab Nagri

رہے تھے

سنو کیا ہم لوگ ایک ہی جگہ سے شاپنگ کریں گے لائبر

چلتے ہوئے فاریہ کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولی

یہ تو مجھے نہیں پتا یہ تو ان دونوں کی مرضی ہے کہ

وہ ہم دونوں کو کہاں لے کر جاتے ہیں فاریہ نے کندھے آچکائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں باہر آئی تو ارحم اور حارث شاید کوئی بات

کرنے میں مصروف تھے مگر ان دونوں کو اتنا دیکھ کر

سیدھے ہو کر کھڑے ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم وہ دونوں ان دونوں کے قریب جاتی ہوئی

ایک ہی آواز میں بولیں

وعلیکم السلام چلیں ار حم فار یہ کی طرف دیکھتے ہوئے

بولا تو فار یہ نے اثباب میں سر ہلایا اور ار حم فار یہ کو

لیے اپنے گاڑی کی جانب بڑھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوو محترمہ اپنی یہ خیالوں کی دنیا سے باہر نکلوا اور

گاڑی میں بیٹھو لا بہ جو فار یہ ار حم کو جاتا ہوا دیکھ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی حارث کی آواز پر ایک دم سے پلٹی جو گاڑی

کافر نٹ ڈور کھولے اسے اندر بیٹھنے کا اشارہ کر رہا تھا

ایک تو یہ بندہ کبھی پیار سے بات ہی نہیں کر سکتا

لاٹہ دل ہی دل میں جل کر بولی اور گاڑی میں بیٹھا

گئی حارث نے گاڑی کا دروازہ بند کیا اور گھوم کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈرائیونگ سیٹ پر آیا ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر اس نے

گاڑی حویلی سے باہر نکالی اور اب ارحم اور حارث کی

گاڑی ایک ساتھ گاؤں سے باہر نکل رہی تھی مگر گاؤں

Posted On Kitab Nagri

سے باہر نکلتے ہی ان دونوں کی گاڑیوں نے الگ الگ

راستہ اختیار کر لیا مطلب صاف تھا کہ وہ لوگ ایک

ساتھ شاپنگ نہیں کرنے والے تھے



یہ کیا لالا کی گاڑی اس طرف کیوں چلی گئی کیا وہ

لوگ ہمارے ساتھ نہیں جا رہے فار یہ شیشے سے دوسرے

روڈ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جس طرف حادثہ کی

Posted On Kitab Nagri

گاڑی مڑی تھی

وہ لوگ ہمارے ساتھ کیوں جائیں گے ار حم نے الٹا فاریہ

سے ہی سوال کیا

شادی کی شاپنگ کرنا ہے فاریہ نے بھی معصومیت سے

جواب دیا جیسے ار حم کو تو پتہ ہی ناہو کہ وہ لوگ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شادی کی شاپنگ کرنے جا رہے ہیں

وہ لوگ شادی کی شاپنگ ضرور کرنے جا رہے ہیں لیکن

ہمارے ساتھ نہیں الگ الگ ار حم بولا تو فاریہ کا دل

Posted On Kitab Nagri

ایک دم گھبرا یا یعنی وہ ار حم کے ساتھ اکیلی جا رہی تھی

لیکن بڑی ماں نے تو بولا تھا کہ ہم سب ایک ساتھ جائیں

گے فاریہ ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تمہیں فکر کس بات کی ہے تم صرف یہ بتاؤ کہ تم میرے

ساتھ نہیں جانا چاہتی ار حم اس کے سوالوں سے اکتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر بولا

نن نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں فاریہ ہڑبڑا گئی

Posted On Kitab Nagri

تو پھر اپنے یہ فضول سوال بند کرو بڑی اماں سے ہمیں

اجازت ملی تھی کہ ہم اپنی اپنی بیویوں کو شادی کی

شناپنگ کروائیں اپنے ساتھ لے جا کر وہ اپنی بیوی کو

کہیں اور لے کر جانا چاہتا تھا اور میں اپنی بیوی کو

کہیں اور یہ ہماری مرضی تھی اور اب میں تمہارا منہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے کوئی ایک فضول لفظ بھی نہ سنوں کوئی ڈھنگ

کی بات کرنی ہے تو کرو ورنہ چپ رہو اور حم پورا

فوکس ڈرائیونگ پر کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تو

Posted On Kitab Nagri

فارہ نے منہ بسورا

آدم خور کہیں کے فارہ بہت ہی ہلکی آواز میں بڑبڑائی

جوار حم تو بالکل نہیں سن سکا تھا

ذرا اونچا بول لو مسسز تاکہ مجھے بھی سنائی دے کہ

تم میری شان میں کون سے قصیدے پیش کر رہی ہوں

www.kitabnagri.com

ارحم جیسے جانتا تھا کہ وہ ضرور اسے ہی کچھ بول

رہی ہوگی اس لیے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا جبکہ

Posted On Kitab Nagri

فارہ کو حیرت کا جھٹکا لگا کہ وہ کیسے جانتا ہے کہ

فارہ اسی کے بارے میں بڑبڑا رہی تھی

فارہ بغیر کوئی جواب دیے اپنا چہرہ دوسری طرف کیے

شیشہ سے باہر نظر آنے والے گزرتے مناظر کو دیکھنے

لگی جبکہ ار حم خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا



www.kitabnagri.com

یہ آپ کس طرف لے کر جا رہے ہیں ار حم لالا کی گاڑی

Posted On Kitab Nagri

تو اس طرف گئی ہے لائبہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تو جانے دو بیگم کون سا ان کی گاڑی کا پٹرول تم نے

ڈلوانا ہے حارث سڑک پر نظر جماتے ہوئے ایزی انداز میں بولا

لیکن انہوں نے تو ہمارے ساتھ شاپنگ پر جانا تھا لائبہ

نے ایک اور سوال کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں کس نے کہا کہ لالانے اور فاریہ نے ہمارے ساتھ

شاپنگ پر جانا تھا حارث نے اس کے سوال پر الٹا سوال کیا

کہا تو کسی نے نہیں لیکن ہم نے تو شادی کی شاپنگ

Posted On Kitab Nagri

کرنی تھی نالائِبہ اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ہاں تو شادی کی ہی شاپنگ کرنی ہے یار اور کون سا بابا

جی کے دربار کا لنگر کھانے جانا ہے حارث بے نیازی سے

بولا تو لائِبہ نے اسے گھورا جو اس کے ہر سوال کا لٹا

ہی جواب دے رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو آپ سیدھی طرح بھی تو جواب دے سکتے ہیں نا

لائِبہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے منہ بنا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

یار جب تم سیدھی پیدا ہی نہیں ہوئی تو پھر میں

تمہیں سیدھا جواب کیوں دوں لائے کا پورا کا پورا

منہ ہی کھل گیا حارث کی بات پر

آپ کو شرم نہیں آتی اپنی بیوی کو ایسے قلبات سے

نوازتے ہوئے لائے نے حارث کو شرم دلانا چاہی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں وہ جس دن تم سے نکاح ہوا تھا اسی دن ختم ہو

گئی تھی حارث پر شوخ نگاہوں سے لائے کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا تو لائے جل کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں کون سادن تھا جس دن آپ میرے متھے لگ

گئے لائے دانت پیستے ہوئے بولی

ہاں میں بتاتا ہوں جمعہ کا دن تھا حادثہ نے اس کی

معلومات میں اضافہ کیا جیسے لائے کو واقعی میں یہ

بات معلوم نہ ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ اب میرا دماغ خراب کر رہے ہیں لائے دانت پر دانت

جماتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ارے تمہارے پاس دماغ بھی ہے مجھے تو معلوم ہی نہیں

تھا کہ میری بیوی کے پاس دماغ نامی کوئی شے بھی

موجود ہے چلو اچھا ہوا تم نے بتا دیا ورنہ میں نے تو

ساری زندگی لا علم ہی رہنا تھا حارث ابھی بھی باز

نہیں آ رہا تھا جبکہ حارث کی بات لائبرے کے سر پر لگی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور تلوے پر اتری

میں آپ کا سر پھاڑ دوں گی حارث لائبرے کا غصے سے برا

حال ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اونہہ یہاں پر کوئی اینٹ موجود ہی نہیں ہے تو پھر

کیسے پھاڑوگی اپنے مجازی خدا کا سر حارث لائبہ کی

طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا جس کا چہرہ غصہ

ضبط کرنے کے چکر میں سرخ پڑ چکا تھا

آپ سے بات کرنا ہی فضول ہے لائبہ حارث کی طرف

www.kitabnagri.com

دیکھتے ہوئے غصے سے بولی اور دوسری طرف اپنا رخ

موڑ کے بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

حارث نے گردن گھما کر لائے کی طرف دیکھا جو

دوسری طرف منہ کیے منہ کسی غبارے کی طرح پھلا

کر بیٹھی تھی اسے دیکھ کر حارث نے اپنے مسکراہٹ دبائی

www.kitabnagri.com

اچھا منہ نہ بناؤ ادھر آؤ تمہارا غصہ ختم کرو حارث اپنا

بازو لائے کی گردن میں لپیٹ کر اسے اپنی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھینچتے ہوئے بولا اور پھر بغیر لائے کو کچھ بھی

سمجھنے کا موقع دیے اس کی گال پر شدت سے لب

رکھے اور اپنی بے زور سے اس کے گال پر رگڑی تو

Posted On Kitab Nagri

لائبہ نے سسک کر اس کا بازو اپنے گردن سے نکال کے

اس کے بازو کو پیچھے جھٹکا

آپ ایک بہت بے شرم انسان ہے جسے نایہ لحاظ ہوتا ہے

کہ وہ گھر ہے اور نہ یہ لحاظ ہوتا ہے کہ وہ باہر ہے لائبہ

ہر اس کو گھورتے ہوئے بولی تو حارث قہقہہ لگا کر ہنسا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو اچھی بات ہے کہ تمہیں یہ پہلے ہی اندازہ ہو گیا کہ

تمہارا شوہر کتنا بے شرم ہے آگے جا کر تمہیں زیادہ

Posted On Kitab Nagri

مشکل نہیں ہوگی حارث لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے

بے باکی سے ایک آنکھ دباتے ہوئے بولا تو لائبہ نے شرم و

حیا سے اپنا سرخ ہوتا چہرہ دوسری جانب موڑ لیا وہ

اس بے باک انسان کی مزید بے باک گفتگو برداشت نہیں

کر سکتی تھی اس لیے وہ خاموش ہو گئی



www.kitabnagri.com

زرخان کا ارادہ آج آفس کے بعد عینا کے آفس جانے کا

Posted On Kitab Nagri

تھا کیونکہ تین دن سے اس نے اپنی دشمن جان کو نہیں

دیکھا تھا اور اب تو صبر کرنا اس کے بس سے باہر تھا

اس لیے اس نے ارادہ کیا تھا کہ آفس ختم ہوتے ہی وہ

عینا کے آفس جائے گا اور اس وقت وہ اپنے آفس سے

نکل کر اپنے گاڑی میں بیٹھا تھا اور گاڑی عینا کے آفس



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کی جانب بڑھائی تھی

فائنلی ایم این اے کے اریسٹ وارنٹ تیار ہو چکے ہیں

اب ہم کل ہی اسے گرفتار کر سکتے ہیں اس وقت عینا

Posted On Kitab Nagri

اور دانیال ایم این اے کے اریسٹ وارنٹ لے کر واپس

اپنے آفس آئے تھے

کل نہیں ابھی دو دن انتظار کرو ہم دو دن بعد اسے

اریسٹ کریں گے عینا اپنی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی

تو دانیال اس کے سامنے والی کرسی گھسیٹ کر اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے ہی برجمان ہو گیا

ٹھیک ہے جیسا تم بہتر سمجھو دانیال کو عینا کی بات

Posted On Kitab Nagri

مناسب لگی تھی اس لیے وہ عینا کی بات سے اتفاق

کرتے ہوئے بولا

اور ایک نظر اس نقشے کو بھی دیکھ لو اس کے بعد میں

اس کا پرنٹ نکلوا لوں گا اور پھر ہم اپنے آفیسرز کو

اس علاقے میں بھیجیں گے تاکہ ہمیں ہرپل کی رپورٹ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملتی رہے دانیال عینا کی طرف ایک چارٹ بڑھاتے ہوئے

بولا جس پر لاہور کے کسی علاقے کا نقشہ بنا ہوا تھا

عینا نے فون اٹھا کر دانش کو ایک میسج کیا تو دانش

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے اس کے آفس میں اس کے سامنے موجود

تھا اب وہ تینوں ٹیبل کے چاروں طرف بیٹھے درمیان

میں نقشے کو پھیلائے کچھ میٹنگ کرنے میں مصروف تھے

ہمیں اپنے آفیسر اس طرف چھوڑنے ہیں بلڈنگ کی

بائیں جانب عینا اپنے ہاتھ میں پکڑے بلیک مار کر سے

نقشے پر ایک دائرہ بناتے ہوئے بولی

جبکہ ہمارے پہلے آفیسر مین راستے سے پکڑے گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

اور ہم دوبارہ انہیں کوئی موقع نہیں دینا چاہتے اس

لیے ہم اپنے آفیسر ز اس بلڈنگ کے 10 کلو میٹر کی دوری

پر چھوڑیں گے ہمارے کچھ آفیسر 10 کلو میٹر کی دوری

پر ہوں گے کچھ آفیسر ز پانچ کلو میٹر کی دوری پر اور

کچھ آفیسر ز تین کلو میٹر کی دوری پر اس سے زیادہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نزدیک ہم اپنے آفیسر ز کو نہیں بھیجیں گے عینا اس

نقشے پر تین نشان لگاتے ہوئے بولی جب کہ دانیال اور

دانش ٹیبل پر جھکے پوری توجہ سے نقشے کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے صرف عینا کو ہی سن رہے تھے جب

دروازے پر دستک ہوئی اور اگلے ہی لمحے زر خان آفس

میں داخل ہوا

اس روڈ کے راستے کے ہر کیمرے کو ایکٹور کھو ہر وقت



ہر پل کی خبر مجھے میری سکریں پر ملنی چاہیے ہر

www.kitabnagri.com

آفیسر کو الٹ کروا نہیں دو نہیں چار آنکھیں رکھ کر

وہاں پر رہنا پڑے گا عینا اب نقشے سے نظریں ہٹا کر ان

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی وہ تینوں اپنے کام

میں اتنا مصروف تھے کہ زر خان کے داخل ہونے کا انہیں

پتہ ہی نہیں چلا اور نہ ہی انہوں نے دروازے پر ہونے

والی دستک پر دھیان دیا

تیار کرو اپنے آفیسرز کو آج شام ہی ہمارے آفیسرز وہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانے کے لیے روانہ ہوں گے دانش کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی

او کے میم دانش بولتے ہی اٹھ کھڑا ہوا جب دانش کے

Posted On Kitab Nagri

اٹھنے سے عینا کی نظر سامنے کھڑے زر خان پر پڑی جو

اسی کی طرف دیکھ رہا تھا عینا نے دانش کو جانے کا

اشارہ کیا

دانش جانے کے لیے مڑا تو اس نے سامنے ہی زر خان کو

کھڑا پایا اس نے مسکراتے ہوئے زر خان سے سلام لیا اور

www.kitabnagri.com

پھر آفس سے باہر نکل گیا

ٹھیک ہے عینا میں اپنے آفیسرز کو دیکھتا ہوں پھر ملتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور اٹھ

کھڑا ہوا کیونکہ زر خان کو وہ پہلے ہی دیکھ چکا تھا

دانیال نے جاتے ہوئے زر خان کو مسکرا کر دیکھا تو بدلے

میں زر خان نے بھی ایک سائل پاس کی اور پھر دانیال

آفس سے نکل گیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئیے بیٹھیے بتائیں کیسے آنا ہوا آپ کا عینا کرسی سے

پشت لگاتے ہوئے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو

زر خان کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی

Posted On Kitab Nagri

سوچامیری بیوی تو اپنے گھر کا راستہ بھول گئی ہے جا

کر اسے یاد کروالوں کہ اس کا ایک عدد شوہر اور ایک

عدد بیٹی بھی ہے جن کا اس کے بغیر رہنا بے حد مشکل

ہے زر خان مسکراتے ہوئے عینا کے سامنے والی کرسی پر

بیٹھتے ہوئے بولا تو عینا کے ہونٹوں کو ہلکی سی

www.kitabnagri.com

مسکان نے چھو انکرا گلے ہی لمحے وہ غائب ہو گئی

میں اپنی طرف آتے ہوئے راستے کبھی نہیں بھولتی مگر

Posted On Kitab Nagri

شرط یہ ہو کہ وہ راستے میری طرف آتے ہوں اور رہی

بات شوہر اور بیٹی کی تو بیٹی سے میں روز فون پر

بات کر لیتی ہوں اور شوہر کا مجھے معلوم ہے کم سے

کم اتنا مصروف تو وہ سارا دن رہتا ہے کہ اسے میری

ضرورت نہ پڑے عینا زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نارمل انداز میں بولی تو زرخان نے براہ راست اس کی

سبز آنکھوں میں جھانکا جو ہمیشہ کی طرح اپنا

خوشگوار رنگ لیے چمک رہی تھی زرخان ہمیشہ اس

Posted On Kitab Nagri

کی آنکھوں سے مات کھاجاتا تھا پتہ نہیں کیوں اسے

عینا کی سبز آنکھیں اس قدر پسند تھیں کہ زر خان

سکندر کو شاید ہی دنیا میں کوئی اور چیز اتنی شدت

سے پسند آئی ہو

مصروفیات الگ ہے مگر اس دل سے پوچھو جہاں سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری یاد ایک پل کے لیے بھی غافل نہیں ہوتی زر خان

عینا کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے شاعرانہ انداز میں

Posted On Kitab Nagri

بولا

بس کریں پرانے زمانے کے اجڑے ہوئے شاعر معلوم ہو رہے

ہیں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراہٹ دبا

کر بولی

کہہ سکتی ہوا جاڑ دیا تم نے زر خان سرد آہ بڑھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے آج تک کسی کو اجاڑا نہیں البتہ ملا یا ضرور ہے

عینا اپنی دونوں کہونیاں ٹیبل پر رکھ کے اپنے دونوں

ہاتھ کی انگلیاں آپس میں پوسٹ کرتے ہوئے بولی تو

Posted On Kitab Nagri

عینا کے اس انداز پر زر خان بے اختیار مسکرایا اتنی دیر

میں دروازے پر دستک ہوئی اور عینا نے دستک دینے

والے کو اندر آنے کی اجازت دی تو ایک ملازم ٹرے میں

چائے کے دو کپ رکھے آفس میں داخل ہوا اور وہ ٹرے

عینا کی ٹیبل پر رکھ کے ایک چائے کا کپ زر خان کے

www.kitabnagri.com

آگے رکھا اور دوسرا عینا کے آگے اور پھر واپس چلا گیا

تین دن سے تم گھر سے غائب ہو اب تم یہ بتانا پسند

Posted On Kitab Nagri

کروگی کہ تم کب گھر میں ٹک کر بیٹھو گے زر خان ایک

بھرپور نظر عینا پر ڈالتے ہوئے بولا جو اپنے مخصوص

لباس میں موجود تھی مگر پھر بھی اس کے دلکشی

میں ذرا کمی نہیں آئی تھی بلکہ کالے رنگ میں تو وہ

اور زیادہ خوبصورت لگتی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کل رات تک ہم واپس آجائیں گے مگر ہو سکتا ہے کہ

ہمیں دوبارہ آفس واپس آنا پڑے عینا چائے کا کپ لبوں

سے لگاتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

تم کل نہیں بلکہ تم آج ہی میرے ساتھ واپس حویلی

چلوگی اپنے اس کام کو کچھ دنوں کے لیے سائیڈ پر

رکھ دو زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی

سے بولا کیونکہ وہ آگے ہی تین دنوں سے حویلی نہیں

آئی تھی اور ابھی بھی وہ یہی بول رہی تھی کہ وہ

www.kitabnagri.com

حویلی آئے گی مگر اسے واپس پھر سے آفس آنا پڑ

سکتا ہے

Posted On Kitab Nagri

یہ جن کچھ دنوں کی آپ بات کر رہے ہیں یہ کچھ دن

ہی میرے پورے پانچ سال کی محنت ہے صرف میرے

ہی نہیں ہماری پوری فورس کی محنت ہے عینا چائے کا

کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے زر خان کو سمجھانے کے انداز

میں بولی



ہو گا مگر تم آج میرے ساتھ چل رہی ہو کیونکہ آج تم

میں اور بیلا شاپنگ پر جا رہے ہیں حویلی میں سب

اپنی شاپنگ پوری کر چکے ہیں ایک ہم تینوں ہی ہیں

Posted On Kitab Nagri

جنہوں نے ابھی شادی کی شاپنگ نہیں کی زر خان

کرسی سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولا

اور میں آپ کی بات کیوں مانوں عینا زر خان کی طرف

دیکھتے ہوئے اپنی ایک آئی برو آچکاتے ہوئے بولی

عینا کی بات سن کر زر خان چلتا ہوا عینا کے قریب آیا

اور ایک ہاتھ ٹیبل پر اور دوسرا ہاتھ عینا کی کرسی پر

رکھ کے اس کی جانب جھکا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں تمہاری بات مان رہا ہوں تمہیں وقت دے کر

اس لیے تم پر بھی فرض ہے کہ تم میری بات مانو بغیر

کسی بحث کے زر خان عینا کے کان میں سرگوشی کرتے

ہوئے بولا جبکہ اس کے ہونٹ عینا کے کان سے مس ہو

رہے تھے اور عینا کی دھڑکنیں مشترکہ کرنے کا باعث بن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہے تھے

آپ شاید بھول رہے ہیں کہ میری ناراضگی ابھی ختم

نہیں ہوئی عینا اپنی کرسی کو پیر کی مدد سے تھوڑا

Posted On Kitab Nagri

سایچھے کھسکاتے ہوئے بولی

تم موقع تو دوسویٹ ہارٹ آئی سویرا تنے اچھے طریقے

سے مناؤں گا کہ تمہارا دل ہی نہیں کرے گا کہ تم کبھی

دوبارہ اپنے شوہر سے ناراض ہو کر بیٹھو زر خان عینا کے

گال پر لب رکھتے ہوئے بولا جبکہ زر خان کی اتنی بے

www.kitabnagri.com

شرمی پر عینا ایک دم سے سرخ پڑی تھی چاہے وہ خود

کو جیسا مرضی دکھانے کی کوشش کرتی مگر اندر سے

Posted On Kitab Nagri

تو وہ ایک مشرقی لڑکی ہی تھی جس میں شرم و حیا

کوٹ کوٹ کر بھری تھی اور زر خان کی ایسی حرکتیں

ہمیشہ اسے شرمانے پر مجبور کر دیتی تھی اور یہی

چیز زر خان کو عینا کا اور دیوانہ کرتی تھی

پیچھے ہٹیں کچھ شرم کر لیں یہ میرا آفس ہے عینا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خود پر جھکے زر خان کو پیچھے کرتے ہوئے بولی

ہاں اسی لیے تو بول رہا ہوں کہ گھر چلو میرے ساتھ

مگر تم ہی میری بات نہیں مان رہی زر خان نے پیچھے

Posted On Kitab Nagri

ہٹ کر عینا کے سامنے ہی پڑی چائے کا کپ اٹھا کر لبوں

سے لگاتے ہوئے بولا جبکہ زر خان کی اس حرکت پر عینا

ک چہرے پر ایک دم سے گلال بکھرا تھا ایک تو اس کی

حرکتیں ایسی تھی کہ عینا شرم و حیا سے سمٹی

جاتی تھی اور دوسرا وہ اتنی محبت سے عینا کو پکارتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا کہ عینا کو اپنے دل کی دھڑکنیں بے قابو ہوتی ہوئی

محسوس ہوتی تھی مگر اس نے کبھی بھی یہ چیز

Posted On Kitab Nagri

زرخان پر ظاہر نہیں ہونے دی تھی

دیکھو سویٹ ہارٹ یہ زیادتی ہے ایک تو تم مجھے اپنے

قریب نہیں آنے دیتی اور اگر میں تمہارے تھوڑا سا بھی

قریب آ جاؤں تو تم یوں لال گلابی ہونے لگتی ہو اور

تمہارے چہرے کے بدلتے یہی رنگ مجھے بے قابو کرتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں کسی دن میں بے قابو ہو گیا تو سوچو حورالعین

زرخان سکندر کہ تم کہاں جاؤ گی زرخان کی بے باک

باتیں عروج پر تھیں جبکہ عینا کب دل گھبرانے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کی باتیں اس کے بس سے باہر تھیں اگر کوئی

اور عینا کوئی یوں گھبراتے دیکھ لیتا تو ضرور غش کھا

کے مرجاتا کیونکہ ہر کسی نے عینا کو اس کے اس روپ

سے برعکس دیکھا تھا ایک سخت اور سنجیدہ ترین

لڑکی کی صورت میں مگر یہاں تو وہ حورالعین معلوم

ہی نہیں ہو رہی تھی جو دنیا کے سامنے ایک سخت پہاڑ

کے مانند ہے اور زرخان کے سامنے وہ ایک گلاب کا پھول

Posted On Kitab Nagri

بن جاتی ہے بالکل نرم اور بے حد خوبصورت

آپ کیا چاہتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ نہ جاؤں اور آپ

کو دھکے مار کر اپنے آفس سے نکال دوں عینا اپنی

گھبراہٹ چھپاتے ہوئے زر خان کو گھورتے ہوئے بولی

سویٹ ہارٹ اپنی ان خوبصورت آنکھوں سے مجھے یوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھورومت میری نیت آگے تم پر بہت خراب ہے زر خان

عینا کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ دبا کر بولا

ایک تو ظالم بلا کا ہینڈ سم اور دلکش مرد تھا اور اوپر

Posted On Kitab Nagri

سے اس کی یہ شوخیاں کتیں اففف عینا نے سوچ کر

ایک لمبا سانس ہوا کے سپرد کیا

آپ یہاں سے جائیں میں تھوڑی دیر تک آتی ہوں عینا نے

زرخان سے اپنی جان چھڑوانا چاہی مگر وہ کہاں اتنی

آسانی سے اسے چھوڑنے والا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اونہہ تمہیں تو میں اپنے ساتھ لے کر ہی جاؤں گا کیونکہ

تمہارے چہرے کے یہ رنگ مجھے اس وقت بہت

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت لگ رہے ہیں زر خان عینا کے چہرے پر اپنے

دائیں ہاتھ کی پشت پھرتے ہوئے بولا جبکہ عینا کو

غصہ آنے لگا تھا D

اونہہ تمہیں تو میں اپنے ساتھ لے کر ہی جاؤں گا کیونکہ

تمہارے چہرے کے یہ رنگ مجھے اس وقت بہت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خوبصورت لگ رہے ہیں زر خان عینا کے چہرے پر اپنے

دائیں ہاتھ کی پشت پھرتے ہوئے بولا جبکہ عینا کو

غصہ آنے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ اپنی ان سے چھچھوری حرکتوں سے باز آئیں گے یا

پھر میں آپ کو اپنے طریقے سے سمجھاؤں عینا زرخان

کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے غصے سے بولی

سمجھا دو میری جان مگر طریقہ میرے جیسا ہونا

چاہیے زرخان شوق نگاہوں سے عینا کی طرف دیکھتے

www.kitabnagri.com

ہوئے مسکرا کر بولا تو عینا کا پارہ ایک دم سے ہائی ہوا

اس نے اپنے ہاتھ کا مکہ بنا کر زرخان کو مارنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ زر خان نے ہوا میں اس کا ہاتھ پکڑ کے اس کا وہی

ہاتھ اپنے لبوں سے لگالیا تو عینا نے سٹپٹا کے اپنا رخ موڑا

دل کی دھڑکنیں اتنی تیز ہو چکی تھی کہ یوں

محسوس ہو رہا تھا جیسے اگلے ہی لمحے دل پسلیاں

توڑ کر باہر آجائے گا جبکہ گھبراہٹ سے سانس پھولنے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگا تھا اور وہ لمبے لمبے سانس لیتی خود کو پرسکون

کرنے کی کوشش کر رہی تھی جب زر خان نے نرمی سے

پچھے سے اپنے حساب میں لیا اور اس کی گردن میں

Posted On Kitab Nagri

اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے ایک لمبا سانس اندر کھینچا

جیسے وہ عینا کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنا چاہ رہا ہو

تین دن عین پورے تین دن تم مجھے دکھائی نہیں دی

میں نے تمہاری آواز نہیں سنی تمہیں دیکھا نہیں تین

دن تمہارے بغیر گزارا کرنا بے حد مشکل تھا تو سوچو

www.kitabnagri.com

کہ زندگی گزارنے کے لیے تم میرے لیے کتنی ضروری ہو

چکی ہو زر خان اپنا ایک بازو اس کے پیٹ پر لپیٹے

Posted On Kitab Nagri

دوسرے ہاتھ سے عینا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے لبوں سے

لگاتے ہوئے محبت اور شرین بھرے لہجے میں بولا

عینا کو لگ رہا تھا جیسے وہ زر خان کی قربت میں کسی

موم کی طرح پگل رہی ہو اگر کچھ دیر اور زر خان اس

کے اتنا قریب رہتا تو عینا اپنا مقصد بھلا کر زر خان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قربت میں ڈوب سکتی تھی مگر ایسا ہونے سے پہلے ہی

عینا نے اپنے بے قابو ہوتے دل کو لگام ڈالی اور نرمی

سے زر خان سے تھوڑا فاصلہ قائم کیا

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے کہ اب ہمیں چلنا چاہیے کیونکہ میرے

پاس اتنا وقت نہیں مجھے اپنے بہت سے کام بھی

نیٹانے ہیں عینا ٹیبل سے اپنا فون اور کچھ ضروری

سامان اٹھاتے ہوئے بولی تو زر خان نے مسکراتے ہوئے

ایک بھر پور نظر عینا کی پشت کو دیکھا اس کے قریب

آنے سے وہ گھبراتی نہیں تھی اسے خود سے دور نہیں

کرتی تھی اسے جھٹکتی نہیں تھی اسے دھتکارتی نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھی بلکہ اس کے قریب آنے سے عینا کے چہرے پر

زر خان کی قربت کے رنگ بکھر جاتے تھے اور زر خان

یہی تو دیکھنا چاہتا تھا کہ اس کے قریب آنے سے عینا

کیا محسوس کرتی ہے مگر آج اسے اپنے سارے سوالوں

کے جواب عینا کے بن بولے ہی مل چکے تھے

Kitab Nagri

ہاں چلو۔۔۔۔۔ زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا

www.kitabnagri.com

کر بولا اور پھر آفس سے نکل گیا جبکہ عینا بھی اسی

کے ساتھ تھی

Posted On Kitab Nagri

بس بھی کر دیں اب میں تھک چکی ہوں فار یہ چلتے

ہوئے وہیں رک کر ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کیونکہ ار حم نے اس بیچاری کو گھوم چکر بنایا ہوا تھا

وہ جب سے آیا تھا اس کے ہاتھ رک ہی نہیں رہے تھے

کبھی وہ کچھ خرید رہا تھا تو کبھی کچھ جب ک

فار یہ کو ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ نہیں بلکہ

Posted On Kitab Nagri

ارحم شاپنگ کرنے آیا ہو ہر چیز ارحم نے اپنی پسند سے

لی تھی جبکہ فاریہ اس کے ساتھ گھوم گھوم کر اب

بری طرح تھک چکی تھی اس میں چلنے کی بھی طاقت

نہیں بچی تھی

ارے اتنی جلدی تھک گئی ابھی تو تمہارے ویسے کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈریس بھی رہتا ہے ارحم فاریہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا

جبکہ ارحم کی بات سن کر فاریہ کو لگا وہ ابھی یہیں

Posted On Kitab Nagri

پر بے ہوش ہو کر گر پڑے گی

کیا ابھی بھی ڈریس رہتا ہے میں نہیں جا رہی آپ خود

ہی شاپنگ کر لیں فاریہ منہ بنا کر بولی تو ارحم بے

اختیار مسکرا اٹھا وہ واقعی میں فاریہ کو بہت تنگ کر

چکا تھا اب تو تھکن کے اثرات اس کے چہرے پر صاف

دکھائی دے رہے تھے ارحم کو اس پر بہت ترس آیا دل

تو کیا کہ اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر لے جائے مگر اتنے

لوگوں کے درمیان ایسی حرکت کرنے کے بارے میں وہ

Posted On Kitab Nagri

سوچ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ اسے کسی کی نظروں

کا مرکز بننے کا کوئی شوق نہیں تھا خاص طور پر فاری

ہ کے لیے تو وہ کسی کی ایک نظر بھی برداشت نہیں کر

سکتا تھا

میری جان صرف یہ آخری شاپ ہے اس کے بعد ہم صرف

www.kitabnagri.com

کھانا کھانے جائیں گے اور اس کے بعد حویلی پھر تم

گھر جا کے سکون سے آرام کرنا اور حم فاریہ کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے بہت نرم لہجے میں بولا اور اس کا ہاتھ

تھام کر آگے چلنے لگا کچھ فاصلے پر جاتے ہی وہ ایک

بوتیک میں داخل ہوئے جبکہ ارحم کو دیکھتے ہی اس

بوتیک کے مینیجر نے ادب سے اسے اور فاریہ کو سلام

کیا انہیں نے بیٹھنے کے لیے جگہ دکھائی تو وہ دونوں

ہی وہاں بیٹھ گئے اپنے سٹاف کو بلا کر اس نے تاکید کی

کہ اس بوتیک کے سب سے ایکسپنسیو اور خاص جوڑے

انہیں دکھائے جائیں

Posted On Kitab Nagri

بہت سے جوڑے دکھانے کے بعد ارحم کو ایک جوڑا بہت

پسند آیا جو گہرے نیلے رنگ کا تھا اور تھوڑا ہیوی بھی

تھا مگر تھا بہت خوبصورت ولیمے کے لحاظ سے اسے

وہ جو راپرفیکٹ لگا جب کہ فاریہ کو بھی وہ بہت

پسند آیا تھا



www.kitabnagri.com

یہ تو بہت پیارا ہے فاریہ اس جوڑے کو دیکھتے ہوئے بولی

ہاں مگر تم سے بہت کم ارحم جھک کر اس کے کان میں

Posted On Kitab Nagri

سرگوشی کرتے ہوئے بولا تو پل میں فاریہ کے گال دھک اٹھے

ہمیں یہ جوڑالینا ہے آپ اسے پیک کر وادیں ار حم سامنے

کھڑی لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ مسکراتے

ہوئے اثباب میں سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی جبکہ اس

کے جاتے ہی ار حم فاریہ کی طرف متوجہ ہوا تھا جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنا گلابی چہرہ لیے نظریں جھکا بیٹھی تھی

کیا ہوا۔۔۔؟؟ ار حم فاریہ کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے اپنے

قریب کرتے ہوئے بولا تو فاریہ نے گھبرا کر ار حم کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھا

کک کچھ نہیں فاریہ ار حم کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے

ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی

پھر اتنا گھبرا کیوں رہی ہو ار حم نے اسے اپنے اور مزید

قریب کیا



www.kitabnagri.com

میں ---- ابھی فاریہ کوئی جواب دیتی وہاں کی سیل

گرل وہاں داخل ہوئی ار حم نے جلدی سے اس کے کمر

Posted On Kitab Nagri

سے ہاتھ ہٹا کر اس کی طرف دیکھا

سر آپ کا ڈریس پیک کروادیا گیا ہے وہ ار حم کی طرف

دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو ار حم نے ہاں میں سر

ہلایا اور فاریہ کا ہاتھ پکڑ کے اٹھ کھڑا ہوا وہاں سے

ڈریس پکڑی پینٹ کر کے باہر نکل آیا اب اس کا ارادہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی اچھے سے ریسٹورنٹ میں جانے کا تھاتا کہ وہ

لوگ کھانا کھا کر واپس حویلی جاسکے ویسے بھی

فاریہ کافی زیادہ تھک چکی تھی اور اس کی تھکن کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے ار حم جلد ہی حویلی جانا چاہتا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

دیکھو لائبہ اگر اب تم نے انکار کیا تو بغیر کچھ لیے ہی

میں تمہیں واپس حویلی لے جاؤں گا پھر پہننا وہی

ڈریسز جو تمہارے لیے بڑی اماں پسند کریں گی حارث

لائبہ کے انکار سے اکتا چکا تھا جواب تک تقریباً 50

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈریسز کو انکار کر چکی تھی اسے کوئی بھی ڈریس

پسند ہی نہیں آ رہا تھا جبکہ حارث کو اب اس پر غصہ

آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اب مجھ پر نہیں کچھ سوٹ کر رہا تو میں کیا کروں

اس میں میرا کیا قصور ہے ایک ہی بار شادی ہونی ہے

ڈریس تو وہ ہی لینا چاہیے جو مجھ پر اچھا بھی لگے

لائبہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جبکہ اس کی

سوٹ نہ کرنے والی بات پر حارث تمللاتا رہ گیا کیونکہ

وہ ڈریسز بہت پیارے تھے اور ہر ڈریس ہی لائبہ پر

بہت خوبصورت لگ رہا تھا اور میڈم کا ماننا تھا کہ اس

Posted On Kitab Nagri

پر کوئی ڈریس سوٹ نہیں کر رہا

اگر تمہاری پسند کو دیکھا جائے نا تو تم تو آج کی رات

بھی یہیں پر گزارو گی چپ چاپ بیٹھی رہو جو بھی

پسند کروں گا میں خود کروں گا حارث لائے کا ہاتھ

پکڑ کے اسے صوفے پر زبردستی بٹھاتے ہوئے بولا جبکہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں داخل ہوتے ہوئے حارث کے دوست نے اپنی

مسکراہٹ دبائی تھی حارث لائے کو اپنے دوست کے

بو تیک پڑ لے کے آیا تھا اور یہاں جدید ترین بہت

Posted On Kitab Nagri

فینسی اور خوبصورت ڈریسز تھے مگر اس حور پری

کو کچھ پسند آئے تو نا

ارے بھا بھی کیا ہوا لگتا ہے آپ کو کوئی ڈریس پسند

نہیں آرہا چلیں آپ چھوڑیں وہ آپ کا شوہر پسند کر

لیتا ہے آپ یہ جو س پیس حارث کا دوست جو س

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا کیونکہ وہ کب سے ان

دونوں کی بحث سن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

لائبہ نے منہ بنا کر ایک نظر حارث کو دیکھا جواب بہت

غور سے ڈریسز کو دیکھ رہا تھا اور پھر سامنے پڑا

جوس کا گلاس اٹھا کر پینے لگی

اونہہ کر لیں پسند خود ہی میں بھی دیکھتی ہوں کہ

کتنا کوئی خوبصورت جوڑا پسند کر لیتے ہیں آپ لائبہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جوس پیتے ہوئے بڑبڑائی اور حارث کو دیکھنے لگی جو

بہت دلچسپی سے ایک ایک ڈریس کو دیکھ رہا تھا

آدھا گھنٹہ گزرنے کے بعد بلا آخر حارث کو ایک ڈریس

Posted On Kitab Nagri

پسند آیا جو گولڈن شیڈ میں بنا ہوا تھا اس پر گولڈن

ہی کام تھا اور وہ ڈریس کافی خوبصورت لگ رہا تھا

حارث نے ایک نظر لائے کی طرف دیکھا اور پھر ڈریس

کی طرف اس سے ان دونوں کا میچ پرنیکٹ لگا اور

بغیر لائے سے پوچھے اس نے وہ ڈریس پیک کر والیا

www.kitabnagri.com

جبکہ لائے منہ بنا کر اسے دیکھ رہی تھی البتہ ڈریس

پر لائے نے ذرا دھیان نہیں دیا تھا کہ حارث نے کیسا

Posted On Kitab Nagri

ڈریس پسند کیا ہے اور کیسا نہیں

چل ٹھیک ہے یا اب چلتے ہیں شام گہری ہو رہی ہے

حارث اپنے دوست کے گلے لگتے ہوئے بولا اور پھر اسے

خدا حافظ بولتا ڈریس پکڑ تالا بے کے ساتھ وہاں سے

نکل کر حویلی کی طرف روانہ ہوا کیونکہ بڑی اماں نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولا تھا کہ شام سے پہلے وہ گھر لوٹ آئیں مگر اب شام

کے سائے گہرے ہو رہے تھے اور ابھی تک وہ حویلی

واپس نہیں گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

زر خان اور عینا کو حویلی پہنچتے پہنچتے رات کے آٹھ

بج چکے تھے اور عینا تو صاف انکار کر چکی تھی کہ

اس وقت وہ کہیں نہیں جائے گی اس لیے زر خان نے

عینا اور بیلا کے ساتھ صبح شاپنگ پر جانے کا پلان

بنایا تھا جس پر عینا نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عینا کا کہنا تھا کہ دانیل اور دانیال کو بھی ساتھ

لے کر جایا جائے تاکہ وہ دونوں بھی اپنے نکاح کی

شناپنگ کر لیں دانیل تو مان گئی تھی مگر دانیال کی

طرف سے ابھی کوئی جواب نہیں آیا تھا کیونکہ دانیال

ابھی حویلی آیا ہی نہیں تھا



وہ کسی کام کے سلسلے میں دانش کے ساتھ باہر گیا تھا

اور عینا اسے بتا چکی تھی کہ وہ حویلی واپس آ چکی

ہے اور وہ بھی واپس آ جائے جس کے بدلے دانیال کا

Posted On Kitab Nagri

جواب یہ آیا تھا کہ وہ جیسے ہی اپنے کام سے فارغ

ہوتا ہے وہ حویلی آجائے گا اور عینا اس وقت دانیال

کے آنے کا انتظار کر رہی تھی کیونکہ اس نے دانیال کو

صبح شاپنگ کے لیے منانا تھا

عینا کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی جب اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی تو عینا نے اندر آنے

کی اجازت دی اور دانیال اس کے کمرے میں داخل ہوا

Posted On Kitab Nagri

آئیے جناب آپ کا ہی انتظار تھا شکر ہے کہ آپ وقت پر

تشریف لے آئے عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

اور اپنی کتاب بند کر کے سائیڈ پر رکھی تو دانیال

مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آکر بیٹھ گیا

یار تم نے خود ہی تو بھیجا تھا ہم دونوں کو اور اب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکوہ بھی خود ہی کر رہی ہو دانیال عینا کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ ان دونوں کو اس کام کے لیے

عینا نے ہی بولا تھا جو وہ دونوں کرنے گئے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑوان باتوں کو صبح ہم سب شاپنگ پر جا

رہے ہیں اور تم بھی ہمارے ساتھ چل رہے ہو کیونکہ

تمہیں تمہارے نکاح کی شاپنگ کرنی ہے عینا دانیال کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی تو دانیال نے عجیب سی شکل

بنائی جیسے اس کا بالکل دل نہ کر رہا ہو کہیں جانے کو

عینا یا رتم جانتی تو ہو کہ مجھ سے نہیں ہوتی یہ

شاپنگ نہ ہی مجھے شاپنگ کرنی آتی ہے تم جارہی ہو

Posted On Kitab Nagri

نا تم بھی کر لینا میرے لیے شاپنگ جو بھی لاؤ گی میں

خوشی خوشی پہن لوں گا دانیال مسکراتے ہوئے بولا تو

عینا نے اسے گھورا جو ہمیشہ کی طرح ایک ہی جواب

دے رہا تھا

انسان بنو دانی یہ تمہارے نکاح کی شاپنگ ہے کوئی عام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاپنگ نہیں جو تم مجھے بول رہے ہو کہ میں لے آؤں

صبح تم انسانوں کی طرح ٹائم سے تیار ہو جانا تمہیں

ہمارے ساتھ چلنا ہے تو چلنا ہے ہر حال میں عینا نے

Posted On Kitab Nagri

جیسے اسے حکم سنایا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ

دانیال ہمیشہ سے شاپنگ کے لفظ سے بھی دور بھاگتا

تھا وہ کبھی بھی شاپنگ کرنے نہیں گیا تھا اس کی

شاپنگ ہمیشہ سائمن بیگم ہی کرتی تھی جبکہ اتنا بڑا

ہونے کے باوجود بھی دانیال کو ابھی تک یہ نہیں معلوم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا کہ شاپنگ کی کیسے جاتی ہے

لیکن میرے جانے کا فائدہ کیا ہو گا یا دانیال نے پھر سے

Posted On Kitab Nagri

التجا کرنی چاہی

تم اپنے نکاح کا جوڑا خود لوگے بغیر کسی کی ہیلپ کے

صرف اپنا ہی نہیں بلکہ دانیہ کا بھی خود لوگے اب

کوئی بھی فضول بحث مت کرنا اور جاؤ جا کر سو

جاؤ تم تھک چکے ہو گے صبح تمہیں وقت پر اٹھنا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاکہ ہم ٹائم سے شاپنگ پر جاسکیں اپنی بات مکمل کر

کے عینانے اسے جانے کا بولا جبکہ ہمیشہ کی طرح اپنی

بات نامانے جانے پر دانیال نے منہ بسورا

Posted On Kitab Nagri

جاؤ بھی اب مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو رات

کے دس بج رہے ہیں جا کر سو جاؤ عینا نے دانیال کو

دوبارہ جانے کا بولا تو دانیال براسا منہ بنا کر اٹھا اور

کمرے سے نکل گیا

دانیال کے جاتے ہی عینا نا مسکرائی اور اٹھ کھڑی ہوئی

www.kitabnagri.com

کیونکہ اسے بیلا کو دیکھنے جانا تھا جو زر خان کے

ساتھ پتہ نہیں کہاں نکلی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا نے پہلے بیلا کو زر خان کے کمرے میں دیکھا مگر

وہاں تو اندھیرا تھا مطلب کمرے میں کوئی نہیں تھا

اور پھر حویلی میں دو تین جگہوں پر دیکھ کر وہ باہر

لان کی طرف آئی جہاں سامنے ہی اسے مصطفیٰ اور

دانش بیٹھے ہوئے دکھائی دیے وہ کوئی بحث کرنے میں

مصروف تھے عینا آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ان کے قریب

جانے لگی

ہاں تو اگر تمہیں اتنا شوق ہے تو تم خود پی کر دکھا دو

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیوں چیلنج کر رہے ہو مصطفیٰ دانش کی طرف

دیکھتے ہوئے بولا ان کے سامنے ایک سگریٹ کی ڈبی

اور ایک لائٹ پر تھا جو مصطفیٰ حویلی کے چوکیدار

کے لیے لایا تھا مگر چوکیدار کسی ضروری کام سے باہر

گیا ہوا تھا اور اسی بات سے ان دونوں کی بحث شروع

ہوئی تو دانش نے بولا کہ وہ اسے یہ سگریٹ پی کر

دکھائے جبکہ اس کے چیلنج کو نہ مانتے ہوئے مصطفیٰ

Posted On Kitab Nagri

نے اٹا دانش کو چیلنج کیا کہ وہ سگریٹ پی کر دکھائے

دیکھو تم مجھے چیلنج مت کرو اگر میں نے پورا کر دیا

تو تم مشکل میں اجاؤ گے دانش نے مصطفیٰ کا وارن کیا

میں تمہیں چیلنج ہی کر رہا ہوں دانش تم مجھے یہ

سگریٹ پی کر دکھاؤ تم مجھے جو بولو گے میں وہ



تمہیں کر کے دکھاؤں گا مصطفیٰ نے چیلنج اس کے آگے

رکھا تو دانش نے ایک نظر مصطفیٰ کو دیکھا اور پھر

سامنے رکھی ڈبی میں سے ایک سگریٹ نکال کر لائٹر

Posted On Kitab Nagri

کی مدد سے اس سے جلایا اور ہونٹوں میں دبا کر ایک

گہرا کش لیا کچھ فاصلے پر آتی عینا یہ ساری کاروائی

دیکھ چکی تھی مگر ان دونوں میں سے کسی نے بھی

عینا کو نہیں دیکھا تھا

کیا ہو رہا ہے یہ سب ابھی دانش نے دوسرا کش لگایا ہی

www.kitabnagri.com

تھا جب اسے اپنے ٹھیک پیچھے سے عینا کی آواز

سنائی دی جبکہ اپنے ٹھیک پیچھے سے عینا کی آواز

Posted On Kitab Nagri

سن کر سگریٹ کا دھواں اس کے گلے میں ہی اٹک گیا

اور وہ بری طرح کھانسنے لگا جب کہ عینا کو وہاں

دیکھ کر مصطفیٰ ہڑبڑا کر اٹھ کھڑا ہوا

مم میم آپ یہاں دانش اپنی کھانسی پر قابو پاتے ہوئے بولا

میں نے پوچھا ہے کہ یہ سب کیا ہو رہا تھا یہاں عینا نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی بات کو انکسور کر کے اپنا سوال پوچھا تو دانش

نے اپنا سو کھا گلا تر کیا وہ جانتا تھا کہ عینا اپنے کسی

بھی آفیسر کو سگریٹ پینے کی اجازت نہیں دیتی اور

Posted On Kitab Nagri

نہ ہی عینا کے حکم کے خلاف آج تک کوئی گیا تھا اور

آج تو عینا نے خود اپنی آنکھوں سے دانش کو سگریٹ

پیتے ہوئے دیکھ لیا تھا اب تو دانش کو لگ رہا تھا کہ

اس کی گنتی ضرور شہیدوں میں ہوگی

و وہ میم اس میں میری کوئی غلطی نہیں ہے مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ نے چیلنج کیا تھا دانش فوراً سے سارا الزام

مصطفیٰ پر ڈال گیا عینا نے مصطفیٰ کی طرف سرد

Posted On Kitab Nagri

نظروں سے دیکھا تو گڑبڑا گیا

نہیں آپی یہ جھوٹ بول رہا ہے یہ مجھے چیلنج کر رہا

تھا کہ میں سگریٹ پیوں مصطفیٰ نے اپنی صفائی

پیش کی جبکہ عینا دونوں کو ہی سرد نظروں سے

دیکھ رہی تھی کیونکہ ان دونوں کی ہی ساری گفتگو



وہ سن چکی تھی

یہ سگریٹ تم نے پی ہے عینا زمین پر گری تھوڑی سی

جلی ہوئی سگریٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی تو

Posted On Kitab Nagri

دانش نے اپنا گلہ کرتے ہوئے اثاب میں سر ہلایا

اور تم نے اسے چیلنج دیا تھارائٹ عیناب مصطفیٰ کی

طرف دیکھتے ہوئے بولی تو اس نے سر جھکا کر آہستہ

سے ہاں میں سر ہلایا

تم دونوں ہی جانتے ہو کہ ہمارے قانون میں سگریٹ پینے

www.kitabnagri.com

والوں کے لیے کیا سزا ہے عینادونوں کو سنجیدہ

نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی جن کے سر جھکے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

Let's do 20 laps of this ground and come

quickly

عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو انہوں نے

جھٹکے سے سراٹھا کر عینا کی طرف دیکھا کیونکہ

جہاں وہ چکر لگانے کا بول رہی تھی وہ لان تو کافی بڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن میم --- دانش نے کچھ بولنا چاہا

چالیس --- عینا نے ان کی سزا بڑھادی تو وہ دونوں ہی

بغیر ادھر ادھر دیکھے لان میں بھاگنے لگے ورنہ وہ ایک

Posted On Kitab Nagri

سیکنڈ اور بھی وہاں پر کھڑے ہو کر ٹائم ویسٹ کرتے

تو ان کی سزا بڑھتی جانی تھی

اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑا زرخان یہ ساری

کاروائی دیکھ رہا تھا وہ کچھ دیر پہلے ہی سوئی ہوئی

بیلا کو اپنے کمرے میں لے کر آیا تھا مگر لان میں چلتا

www.kitabnagri.com

منظر دیکھ کر وہ حیران رہ گیا اتفاقاً اس نے بھی اسی

وقت اپنے ہاتھ میں سگریٹ جلا کر پکڑی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر عینا کی ساری کاروائی دیکھ کر بے ساختہ اس نے

وہ سگریٹ ایش ٹرے میں مسل دی جیسے عینا گلے ہی

لمحے اسے بھی سزا سنادے گی یقیناً وہ دنیا کا پہلا

مرد تھا جس نے اپنی بیوی کے ڈر سے سگریٹ پینا

چھوڑ دی تھی



صبح عینا کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنی دائیں جانب

Posted On Kitab Nagri

دیکھا جہاں بیلا اس کے بالکل قریب گہری نیند سو رہی

تھی عینا سے دیکھ کر مسکرائی تھوڑا سا اٹھ کر اس

کی پیشانی کو چوما اور بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی

نماز پڑھنے کے بعد وہ سو گئی تھی شاید تین دنوں سے

تھکن ہی اتنی تھی کہ وہ مسلسل جاگ نہ سکی اور اب

صبح کے 10 بجے اس کی آنکھ کھلی تھی جبکہ بیلا

بھی ابھی تک گہری نیند میں تھی شاید وہ بھی رات کو

Posted On Kitab Nagri

لیٹ سونے کی وجہ سے ابھی تک ویسے ہی سو رہی تھی

اینا فریش ہو کر نکلی اور بیلا کے پاس بیٹھ کے نرمی

سے اٹھانے لگی

بیلا میری جان اٹھ جائیں دیکھیں صبح ہو گئی ہے عینا

بیلا کے بال ماتھے سے پیچھے کرتے ہوئے محبت بھرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لہجے میں بولی تو عینا کا لمس محسوس کرتے ہی بیلا

نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کے عینا کی طرف دیکھا

جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی عینا کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اس کے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکان آگئی

مام کی جان اٹھ جائیں آپ کو پتہ ہے نا آج ہم نے کہاں

جانا ہے عینا بیلا کے بالوں میں ہلکی ہلکی انگلیاں

چلاتے ہوئے بولی یہ اس کا ایک انداز تھا بیلا کو اٹھانے

کا اور اس کی سستی کو دور کرنے کا اس طرح بیلا

سست نہیں پڑتی تھی اور وہ ہنستے مسکراتے ہوئے

اٹھتی تھی باقی بچوں کی طرح اس کے چہرے پر



Posted On Kitab Nagri

سستی ڈھونڈنے سے بھی نظر نہیں آتی تھی

گڈ مارنگ مام بیلا عینا کے گال پر کس کرتے ہوئے بولی

یہ بیلا کی عینا کے لیے مارنگ کس ہوتی تھی جو وہ ہر

روز عینا کو دیتی تھی

گڈ مارنگ مام کی جان اب جلدی سے اٹھ جائیں فریش

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہو جائیں اور پھر ہمیں چلنا ہے بہت دیر ہو چکی ہے اور

ابھی تک آپ نے ناشتہ بھی نہیں کیا عینا بیلا کو اٹھا کر

الماری کی طرف بڑھتے ہوئے بولی اور الماری سے بیلا

Posted On Kitab Nagri

کے کپڑے نکالے اور اسے نہلانے واش روم میں چلی گئی

تقریباً 15 منٹ بعد بیلا بالکل تیار تھی عینا نے اس کے

بال بنا کر برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا اور پھر بیڈ سے

اپنا دوپٹہ اٹھا کر اسے سلکے سے اپنے سر پر لیا اور

بیلا کے ساتھ قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے

www.kitabnagri.com

بیلا اور عینا سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی تو حویلی کے

تمام افراد سامنے ہی لاؤنج میں بیٹھے تھے ایک تو آج

Posted On Kitab Nagri

اتوار کا دن تھا اور دوسرا آج رات کو دلہنوں کو مایوں

بٹھایا جانا تھا جس کی وجہ سے حویلی میں مہمانوں

کی آمد جاری ہو چکی تھی آہستہ آہستہ مہمان حویلی

کی جانب آرہے تھے اور مرد حضرات شادی کے تمام

انتظامات دیکھنے میں مصروف تھے



السلام علیکم اینالاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے بولی

وعلیکم السلام اٹھ گئی تم دونوں بڑی اماں عینا اور بیلا

کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں جب کہ بیلا زر خان کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہی عینا سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر بھاگ کر زر خان

کی گود میں بیٹھ چکی تھی

جی۔۔۔ عینا نے صرف اتنا ہی جواب دیا اور سامنے صوفے

پر بیٹھ گئی مگر عینا کے بیٹھنے سے سب کو حیرت کا

جھٹکا لگا کیونکہ اسی صوفے پر کچھ انچ کے فاصلے پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیرازی سکندر بیٹھے تھے جبکہ عینا تمام خالی جگہ

چھوڑ کر صرف اسی صوفے پر بیٹھی تھی جہاں

Posted On Kitab Nagri

شیرازی سکندر بر جمان تھے

شیرازی سکندر کو خوشگوار حیرت ہوئی وہ خوشی اور

حیرت کے ملے جلے تاثرات لیے عینا کی طرف دیکھ رہے

تھے جو ان کے قریب ہی بیٹھی زر خان کی گود میں

بیٹھی بیلا کی طرف دیکھ رہی تھی جبکہ چہرے کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاثرات بالکل نارمل اور نرم تھے

اچھا پھر تم لوگوں نے ناشتہ بھی نہیں کیا ہو گا سب سے

پہلے ناشتہ کر لو پھر کچھ اور اماں جان عینا کی طرف

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہوئے مسکرا کر بول تو بدلے میں عینا بھی ہلکا

سا مسکرائی

ہاں بیٹا وہ تینوں بھی کچن میں ہی موجود ہیں شاید

آج ان کا بھی ناشتہ کرنے کا ارادہ نہیں تھا یا پھر آج وہ

تم دونوں کا انتظار کر رہی تھی زینت بیگم نے عینا کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارسیہ لائبریری اور دانیال کے بارے میں بتایا

جی ٹھیک ہے --- عینا ان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا

Posted On Kitab Nagri

کربولی اور پھر بیلا کو اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا تو

بیلا نے زر خان کی طرف دیکھا جیسے زر خان کو کہنا

چاہ رہی ہو کہ آپ بھی ساتھ چلیں زر خان نے مسکراتے

ہوئے اس کے کان میں کوئی سرگوشی کی تو وہ زور

سے کھکھلائی اور پھر اس کی گود سے نکل کر عینا کے



پاس آگئی

عینا صوفے سے اٹھی اور بیلا کا ہاتھ تھام کر قدم کچن

کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

دیکھا چچا جان میں نے بولا تھا نا کہ آہستہ آہستہ سب

ٹھیک ہو جائے گا آپ فکر مت کریں ایک نا ایک دن حور

کا دل بھی آپ کو قبول کر لے گا ارحم پھر سے مسکرا

کر بولا تو انہوں نے دل سے مسکراتے ہوئے اثباب میں

سر ہلایا جبکہ بڑی اماں نے خدا کا شکر ادا کیا وہ بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو یہی چاہتی تھی کہ ان کی پوتی کا دل ان کے بیٹے

کی طرف سے صاف ہو جائے اور ان باپ بیٹی کے

Posted On Kitab Nagri

درمیان دوری کی کوئی دیوار نہ رہے اور آہستہ آہستہ

انہیں یہ دوری ختم ہوتے ہوئے دکھائی دے رہی تھی

جبکہ شیرازی سکندر بھی کافی دنوں سے یہ نوٹ کر

رہے تھے کہ عینا کے بولنے کا اور بات کرنے کا طریقہ

بدل چکا ہے وہ اب اس انداز میں شیرازی سکندر کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مخاطب نہیں کرتی جس انداز میں وہ شروع سے کرتی

آئی تھی اب اس کا لہجہ نرم ہوتا تھا جبکہ پہلے اس کا

لہجہ سنجیدہ ہوتا تھا مگر وہ اب شیرازی سکندر سے

Posted On Kitab Nagri

بہت نرمی سے بات کرتی تھی شیرازی سکندر نے

محسوس کیا تھا کہ اس کے لہجے میں حسرت اور

محبت جھلکتی تھی مگر وہ اپنا سر جھٹک کر اس بات

کو نظر انداز کر دیتے تھے انہیں لگتا تھا کہ شاید یہ ان

کا وہم ہے کیونکہ اتنی جلدی عینا انہیں معاف کر دے

www.kitabnagri.com

وہ یہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے مگر اب انہیں آہستہ

آہستہ محسوس ہو رہا تھا جیسے عینا بدل رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

عینا بیلا کے ساتھ کچن میں داخل ہوئی تو سامنے ہی

اسے لائبریری فاریہ اور دانیہ دکھائی دی فاریہ اور لائبریری

کچھ بنانے میں مصروف تھی جبکہ دانیہ ٹیبل پر بیٹھی

اپنا بازو ٹیبل پر رکھے ہاتھ اپنے ماتھے پر ٹکائے ان

دونوں کو دیکھ رہی تھی کیونکہ اس سے کوکنگ بالکل

نہیں آتی تھی لہذا وہ صرف انہیں کوکنگ کرتے ہوئے

دیکھ ہی سکتی تھی

کیا بنایا جا رہا ہے صبح صبح عینا کرسی گھسیٹ کر

Posted On Kitab Nagri

بیلا کو کرسی پر بٹھاتے ہوئے بولی تو عینا کی آواز سن

کرفاریہ اور لائبریری نے ایک دم پلٹ کر عینا کی طرف

دیکھا جواب کرسی گھسیٹ کر خود بھی بیٹھ چکی تھی

کچھ نہیں آپی ہم آپ کے لیے کھانا بنا رہے تھے فاریہ

مسکراتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں آج کوئی خاص بات ہے کیا عینا کو ان کا اپنے لیے

کھانا بنانا کچھ سمجھ نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کے ساتھ بیٹھ کر کھانے کو جی چاہ رہا تھا سو چاکہ

آج ناشتہ رہنے دیتے ہیں اور کھانا بناتے ہیں تاکہ ہم سب

ایک ساتھ مل کر کھائیں صرف ہم سب بہنیں اور کوئی

نہیں لائے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی

تو لائے کی بات پر عینا بھی مسکرا دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنا اہتمام کرنے کی کیا ضرورت تھی عینا فاریہ اور لائے

کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جب تقریباً چار سے پانچ

پکوان تیار کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ تکلف تھوڑی ہے آپ کی ہماری بڑی بہن ہیں ساری

زندگی آپ کا انتظار کیا ہے ہم نے ساری زندگی اپنے دل

میں یہ حسرت رکھی ہے کہ کب ہماری بہن ہمارے ساتھ

ہوں گی کب ہم انہیں دیکھیں گے کب ہم ان سے باتیں

کریں گے اور کب ہم ان کے ساتھ وقت گزاریں گے مگر

www.kitabnagri.com

آپ کو ہم نے دیکھ تو لیا لیکن آپ ہمارے ساتھ وقت ہی

نہیں گزارتی فارسیہ نے ساری بات بتاتے ہوئے آخر میں

Posted On Kitab Nagri

شکوہ بھی کر دیا

چند ا میں بہت مصروف ہوتی ہوں عینا اس کی شکوے

پر مسکراتے ہوئے بولی

اور اپنی ان مصروفیات میں سے تھوڑا سا وقت اپنی

چھوٹی بہنوں کے لیے بھی نکال لیا کریں یقین مانیں

ہمیں آپ کی بہت ضرورت ہے لائبہ ٹیبل پر کھانا لگاتے

ہوئے بولی تو عینا ہنس پڑی

میری چھوٹی بہنوں کو میری کتنی ضرورت ہے یہ میں

Posted On Kitab Nagri

بھی جانتی ہوں مگر میں مجبور ہوں مجھے اپنا فرض

نبھانا ہے اور اپنے فرض کو میں اپنے رشتوں کی نظر

نہیں کرنا چاہتی عینا مسکراتے ہوئے بولی جبکہ اتنی

سی دیر میں فاریہ اور لائے ٹیبل پر کھانا لگا چکی تھی

چلیں آپ پہلے کھانا کھالیں چھوڑیں سب باتیں پھر آپ

www.kitabnagri.com

سب کو شاپنگ کے لیے بھی جانا ہے لائے عینا کی طرف

دیکھتی ہوئی بولی مگر آخر میں اس نے مشکوک

Posted On Kitab Nagri

نظروں سے دانیہ کی طرف دیکھا جبکہ دانیہ اس کی

بات کا مطلب سمجھ کر اسے گھورتی رہ گئی کیونکہ

وہ صبح سے دانیہ کو بہت تنگ کر رہی تھی کہ وہ اپنے

ہونے والے شوہر کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہے جبکہ

دانیہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ لائبریری کی زبان کسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طرح بند کر دے جو صبح سے بند ہونے کا نام ہی

نہیں لے رہی تھی

کچھ دیر میں کچن میں وہ چاروں بیٹھی کھانا کھا رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی جبکہ ان کی باتیں اور ہنسی مذاق جاری تھا جن

کی آوازیں لاؤنج میں بیٹھے حویلی کے افراد بھی سن

سکتے تھے مگر ان کے لیے یہ بات بہت خوشی کی باعث

تھی کہ عینا اپنی فیملی کے ساتھ بیٹھی ان میں گھل

مل رہی ہے



www.kitabnagri.com

عینا دانیل اور بیلا کے ساتھ ناشتہ کر کے دوبارہ لاؤنج

میں آئی تھی کیونکہ ان سب کو شاپنگ کے لیے جانا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور گھر پر ہی 12 بج چکے تھے اور عینا کے پاس فضول

وقت بالکل نہیں تھا کل اسے دانیال کے ساتھ ایم این اے

کو گرفتار کرنا تھا اور اس کے لیے اسے ایک سولڈ پلان

کی ضرورت تھی اور ابھی تک اس کی اپنے آفیسرز کے

ساتھ کوئی میٹنگ اریج نہیں ہوئی تھی اس لیے وہ

کافی فکر مند تھی وہ شاپنگ کرنے کے بعد جلد سے جلد

حویلی سے فارغ ہو کر آفس جانا چاہتی تھی

چلیں ٹھیک ہے بڑی اماں ہم نکلتے ہیں وہ دونوں باہر

Posted On Kitab Nagri

ہمارا انتظار کر رہے ہیں عینا بڑی اماں کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی اس کا اشارہ زر خان اور دانیال کی طرف تھا

ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاؤ خدا تم لوگوں کو اپنے امان

میں رکھیں بڑی اماں اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا

کر بولیں تو عینا سب کو خدا حافظ کہتے دانیال اور بیلا

www.kitabnagri.com

کے ساتھ باہر آگئی جہاں دانیال اور زر خان ان کا

انتظار کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

گاڑی اپنی منزل کو رواں دواں تھی دانیال ڈرائیونگ کر

رہا تھا جبکہ اس کے ساتھ والی سیٹ پر زر خان برجمان

تھا اور پیچھے رینا بیلا اور دانیال بیٹھی تھی

عینا کھڑکی کے باہر نظر آنے والے مناظر پر نظر ٹکائے

اپنی سوچوں میں گم تھی وہ مسلسل کچھ سوچ رہی تھی

زر خان نے شیشے سے عینا کی طرف دیکھا جو چہرہ

Posted On Kitab Nagri

کھڑکی کی طرف کیے اپنی سوچوں میں گم تھی اپنی

زندگی کو یوں سوچوں میں ڈوبا دیکھ کر زر خان ہلکا

سامسکرایا

مام --- بیلانے رینا کو پکارا مگر رینا اپنی سوچوں میں

اس قدر ڈوبی ہوئی تھی کہ اسے بیلانے کا پتہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہی نہیں چلا وہ ایسی ہی تھی جب وہ اپنی سوچوں

کی دنیا میں پہنچتی تھی تو اپنے آس پاس کی ہر چیز

کو فراموش کر دیتی تھی

Posted On Kitab Nagri

لوجی پہنچ گئی حورالعین سکندر اپنی سوچوں کی

دنیا میں اب دیکھتے ہیں کہ ان کی واپسی کب ہوتی ہے

دانیال ہنستے ہوئے بولا وہ تو بچپن سے جاتا تھا کہ عینا

یہ واحد کام ہے جس میں وہ ہر چیز کو فراموش کر

دیتی ہے یہاں تک کہ خود کو بھی جانے اس کی

www.kitabnagri.com

سوچیں اتنی گہری کیوں تھی کہ جب وہ اپنی سوچو

کہ دنیا میں جاتی تو اسے ہوش ہی نہیں ہوتا تھا بلکہ

Posted On Kitab Nagri

وہ تو اپنی دماغ کی گہرائیوں میں اترتی چلی جاتی تھی

مام --- عینا کو اپنی طرف متوجہ ہوتا نہ دیکھ کر بیلا

نے اس کے بازو کو ہلکا سا ہلایا تو عینا نے چونک کر

بیلا کی طرف دیکھا

مام میں نے چیٹوز کھانے ہیں بیلا رینا کی طرف دیکھتے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے بولی تو عینا ہلکا سا مسکرائی اور اس کا چھوٹا

سابیگ جو ہر وقت بیلا کے پاس موجود ہوتا تھا کہیں

باہر جانے کے لیے وہ پکڑ کے اس میں سے چیٹوز نکال

Posted On Kitab Nagri

کر دیا

تھینک یو بیلا پکڑتے ہوئے بولی اور پھر اسے کھول کر

کھانے لگی

ڈیڈ آپ کھائیں گے چیٹوز بیلا سیٹ سے اتر کر تھوڑا سا

زر خان کی طرف ہوتے ہوئے بولی تو زر خان نے مسکراتے

www.kitabnagri.com

ہوئے نفی میں سر ہلایا

نہیں پرسنز آپ کھائیں زر خان گردن موڑ کے بیلا کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھتے ہوئے بولا

بھائی میں تمہارے ڈیڈ سے پہلے تمہارا بیسٹ فرینڈ ہوں

مجھ سے تو پوچھ لو دانیال کو بیلا کا صرف زر خان

کو مخاطب کرنا ہضم نہیں ہوا تھا اس لیے وہ شیشے

سے بیلا کو دیکھتے ہوئے بولا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال کی بات سن کر کے بیلا نے تھوڑا سا آگے ہو کر

دانیال کی طرف دیکھا شاید وہ دیکھ رہی تھی کہ اب

وہ اس کے منہ میں چیٹوز ڈالے کیسے جب کہ بیلا کو

Posted On Kitab Nagri

معائنہ کرتے دیکھ کر زر خان نے اسے پیچھے سے پکڑ کے

اپنی گود میں بٹھالیا

آپ تو میں نے بیسٹ فرینڈ ہونا بیلا اس کے منہ میں

چیٹوز ڈالتے ہوئے بولی تو دانیال نے ہنستے ہوئے

زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر آپ کو سب گدھا کیوں کہتے ہیں بیلا نے ایک نیا

سوال کیا جبکہ بیلا کے اچانک یہ سوال پوچھنے پر

Posted On Kitab Nagri

زرخان کا زوردار قہقہہ گاڑی میں گونجا اور دانیال نے

بری سی شکل بنا کر بیلا کی طرف دیکھا تھا جو

معصومیت سے چیٹوز کھاتے ہوئے اس کی طرف

دیکھ رہی تھی

یہ سب تمہاری مام کا قصور ہے اگر وہ پہلے ہی دن



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے اس شاہراہ قلب سے نانواز تھی تو آج تم بھی

مجھ سے یہ سوال ناپوچھ رہی ہوتی پر نسز دانیال

شیشے سے عینا کو گھورتے ہوئے بولا جب کہ دانیال کے

Posted On Kitab Nagri

انداز پر عینا عیش عیش کراٹھی

میری بیوی کو گھورنا بند کرو گدھے کہیں کے زر خان

سامنے لگا شیشے کو گھما کر اپنی طرف کرتے ہوئے بولا

جبکہ دانیال کو دوبارہ گدا کہلائے جانے پر بیلا زور سے

ہنسی تھی



یہ جو تم دونوں میاں بیوی ہونا تم دونوں نے میری

زندگی خراب کر دی ہے اور اوپر سے یہ اپنی اولاد کو

Posted On Kitab Nagri

بھی ساتھ ملا لیا ہے آخر تم لوگ مجھ سے چاہتے کیا ہو

ایک ہی بار بتا دو دانیال فل ڈرامائی ایکٹنگ کرتے ہوئے

بولا جیسے ڈراموں میں کوئی کسی سے تنگ آکر بولتا

ہے کہ تم مجھ سے چاہتے کیا ہو بس یہ بتا دو

شٹ اپ دانی چپ چاپ ڈرامیونگ کرو اسے ڈیپا تو وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منہ بناتے ہوئے خاموش ہو گیا جبکہ بیلا بھی دوبارہ

پیچھے آچکی تھی اور اب بیلا اور دانیال دونوں ہی

بالکل بچوں کی طرح پیچھے بیٹھی چیٹوز کھا رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی جبکہ بیلا نے تو چیٹوز کھاتے ہوئے اپنے ہاتھ اور

منہ اچھے سے گندا کر لیا تھا

عینا بیلا کی طرف دیکھ کر ہنسی جو اپنے ہاتھ اور منہ

چیٹوز کھاتے ہوئے بہت گندے کر چکی تھی

عینا نے ٹشو پکڑ کے اچھی طرح اس کا منہ اور ہاتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صاف کیے جب کہ بیلا نے بری طرح اپنے ناک کو اپنے

ہاتھ کے پشت سے رگڑا تھا جیسے چیٹوز ناک میں بھی

Posted On Kitab Nagri

چلے گئے ہو عینا نے دوبارہ ٹشو پکڑ کر کے اس کے ناک

کے اوپر لگے چیٹوز کو صاف کیا اور ایک بار پھر اس کے

منہ کو اچھی طرح ٹشو سے صاف کر دیا

گندی بچی --- عینا بیلا کے ناک کو ہلکا سا دباتے ہوئے

بولی تو وہ کھکھلا کر ہنسی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال نے ایک نظر دانیر کی طرف دیکھا جو کھڑکی سے

باہر دیکھتے ہوئے چیٹوز کھانے میں مصروف تھی اتنی

دیر دانیر کو دیکھنے کے بعد وہ اتنا تو سمجھ ہی گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ وہ بہت کم گولڑ کی تھی زیادہ باتیں کرنا اسے

پسند نہیں تھا وہ زیادہ خاموشی رہتی تھی مگر وہ

تھی بہت معصوم معصومیت اس کے چہرے سے

جھلکتی تھی اور اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھاتی

تھی دانیال نے اس کو چہرہ سے نظریں ہٹائی اور پورے

www.kitabnagri.com

فوکس سے گاڑی ڈرائیو کرنے لگا جبکہ زر خان وقفے

وقفے سے شیشے میں نظر آنے والے عینا کے عکس کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھتا تھا شاید وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھا مگر

عینا اس کی نظریں خود کے وجود پر بخوبی محسوس

کر سکتی تھی مگر وہ کوئی بھی رد عمل پیش نہیں کر

رہی تھی اور نہ ہی یہ محسوس ہونے دے رہی تھی کہ

اسے معلوم ہے کہ زر خان اس کی طرف دیکھ رہا ہے مگر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان بھی کوئی چھوٹا بچہ تھوڑی تھا اس نے ایک

دن یاد لیکھی تھی ایک زمانہ گزارا تھا اسے پتہ تھا کہ

عینا بخوبی محسوس کر سکتی ہے کہ زر خان اسے

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہا ہے مگر وہ محسوس نہیں ہونے دے رہی

حویلی میں سارے مہمان آچکے تھے چونکہ آج دلہنوں

کو مائیوں بٹھایا جانا تھا اس لیے ابھی زیادہ تر

عورتوں کے ہی آمد ہوئی تھی اور مرد حضرات بہت کم

تھے مایوں کے رسم حویلی کے اندر ہی کی جانی تھی

اس لیے حویلی کے اندر ہی سارا انتظام کیا گیا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

مردوں کو اس طرف آنے کی ہر گز اجازت نہیں تھی

فار یہ شیشے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی

جو پیلے رنگ کے جوڑے میں ملبوس پھولوں کے مہکتے

زیورات پہنے حد حسین لگ رہی تھی پیلا رنگ اس پر

بہت کھلا تھا جبکہ پھولوں کے زیورات اس کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خوبصورتی میں مزید اضافہ کر رہے تھے آج وہ ار حم

کے نام کی دلہن بن کر کھڑی تھی اور آج اس نے ار حم

Posted On Kitab Nagri

کے لیے مائیوں بیٹھنا تھا اور اگلے دو دنوں بعد اس نے

ارحم کی پناہ میں ہونا تھا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یہ

سوچ کر فاریہ کا دل ایک دم سے تیز رفتار میں دھڑکا

ایک آخری نظر خود کے وجود پر ڈال کے وہ بیڈ پر بیٹھ

گئی اور لائے کو دیکھنے لگی جس کا دوپٹہ بیوٹیشن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیٹ کر رہی تھی

لائے اور فاریہ کے جوڑے بالکل ایک جیسے تھے جبکہ

پھولوں کے زیورات بھی ایک جیسے ہی تھے وہ دونوں

Posted On Kitab Nagri

بہنیں بالکل سیم ٹو سیم تیار ہوئی تھی اور دونوں ہی

بہت خوبصورت لگ رہی تھی پیلا رنگ ان دونوں پر ہی

بہت چچا تھا

آجائیں جی دلہانیں آپ کا نیچے انتظار کیا جا رہا ہے

عینا کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی تو فاریہ اور لائبر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نے بے اختیار سراٹھا کر عینا کی طرف دیکھا جو ہلکے

سبز رنگ کی فراک میں ملبوس تھی چہرے پر کوئی

Posted On Kitab Nagri

میک اپ نہیں تھا جب کہ اس نے کوئی جیولری بھی

نہیں پہنی تھی صرف وہ ہلکے رنگ کا سبز جوڑا ہی تھا

جو اس کی دودھیار نگت کو بہت نکھار رہا تھا وہ

زیادہ ہیوی نہیں تھا مگر وہ اتنا سمپل بھی نہیں تھا

اور وہ عینا پر بہت بچ رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی یہ کیا آپ تیار ہی نہیں ہوئی لائے عینا کی طرف

دیکھتے عجیب سی شکل بنا کر بولی جیسے اسے عینا

کا تیار نا ہونا بالکل پسند نہ آیا ہو پسند تو فار یہ کو

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں آیا تھا کم سے کم وہ ہلکا سا میک اپ تو

کرتی ہلکی سی جیولری تو پہنتی مگر وہ تو بالکل

سادے سے حلیے میں موجود تھی

مجھے کیا ہے میں تو تیار ہوں عینا ایک نظر خود کو

اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں تیار ہیں آپ نے نا کوئی جیولری پہنی ہے نا ہی آپ

نے میک اپ کیا ہے ہاتھ آپ کے ویسے ہی خالی ہیں پلیر

Posted On Kitab Nagri

آپ بھی تھوڑا سا تیار ہو جائیں پلینز فار یہ منت کرنے

والے انداز میں بولی

یار تم لوگ جانتی ہو کہ مجھ سے یہ سب نہیں پہننا

چاہتا عینا لا چاری سے بولی کیونکہ واقعی میں اس سے

یہ سب ہینڈل کرنا بہت مشکل کام تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو آپ یہ زیادہ مشکل کام تھوڑی ہے آپ بس تھوڑا سا

تیار ہو جائیں لائبریری نے اس کا ہاتھ پکڑ کے زبردستی اسے

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے لا کر بٹھایا اور پھر ایک ہلکے

Posted On Kitab Nagri

رنگ کی لپسٹک پکڑ کے اس کے جانب بڑھائی عینا نے

ایک نظر فاریہ اور لائبہ کے چہرے کی طرف دیکھا جو

نظروں میں ڈھیروں التجا لیے اس کی طرف دیکھ رہی

تھی پھر عینا نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ

لپسٹک پکڑ لی اور ہلکی ہلکی اپنے گلابی ہونٹوں پر لگالی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی یہ بھی فاریہ نے گلاب کے گجرے پکڑ کے زبردستی

عینا کی کلائیوں میں پہنا دیے

Posted On Kitab Nagri

عینا چاہ کر بھی ان دونوں کو منع نہیں کر سکی تھی

کیونکہ وہ دونوں اس کی چھوٹی بہنیں تھیں اور کتنے

مان سے وہ عینا کو تیار کر رہی تھی وہ اسے زیادہ تیار

ہونے کا بول نہیں رہی تھی بس وہ چاہتی تھی کہ عینا

تھوڑا بہت تیار ہو جائے اور ان دونوں نے مل کے عینا کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیار کر بھی دیا تھا لیکن صرف لپسٹک اور گجروں پر

بات ختم نہیں ہوئی تھی انہوں نے عینا کو ایک ہلکے

پھلکے ایئرنگز بھی پہنائے تھے

Posted On Kitab Nagri

اب بس کرو یہ نہ ہو کہ میں یہ بھی سب اتار دوں عینا

ان کی طرف دیکھتے ہوئے جھنجھلا کر بولی تو وہ

دونوں مسکراتی ہوئی پیچھے ہٹ گئی تب ہی کمرے

میں دانیہ داخل ہوئی جس نے گہرے گلابی رنگ کی

پیروں کو چھوتی فراک پہنے ہوئے تھی ہلکے سے میک

اپ کے ساتھ بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑا ہوا تھا ہلکی

پھلکی جیولری پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ کی طرح چہرے پر نظر آنے والی معصومیت اس

کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہی تھی

دانیل کے پیچھے ہی کمرے میں بیلا داخل ہوئی اس نے

گلابی اور سبز رنگ کا غرارہ پہنا ہوا تھا اور گلے میں

ایک چھوٹا سا دوپٹہ لیا ہوا تھا بالوں کو کھلا چھوڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوا تھا اور چھوٹے چھوٹے گلابی سے لبوں پر پینک کلر

کی لپسٹک تھی وہ معصوم سی پری اتنی پیاری لگ

رہی تھی کہ اسے دیکھ کر وہاں پر موجود سب لڑکیاں

Posted On Kitab Nagri

مسکرا اٹھیں وہ بالکل کسی گڑیا کی طرح لگ رہی تھی

ہماری پرسنز تو اتنی پیاری لگ رہی ہے ماشاء اللہ لا بُہ نے

چٹا چٹ بیلہ کے دونوں گال چوم لیے

میری مام کتنی پیاری لگ رہی ہیں بیلہ کی نظریں صرف

عینا پر تھی وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی بے شک اسے

www.kitabnagri.com

میک اپ کی بالکل ضرورت نہیں تھی مگر ہلکی سی

لپسٹک اور بلش ان لگانے سے ہی وہ نکھر سی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور مام کی بیلا بھی بہت پیاری لگ رہی ہے میری ڈول

عینا اس کے گال کو شدت سے چومتے ہوئے بولی

آپی بڑی اماں سب کو بلارہی ہیں اب ہم چلیں دیر ہو

رہی ہے دانیہ عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو عینا

نے اثباب میں سر ہلایا اور پھر لائے اور فاریہ کو لے کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قدم نیچے کی جانب بڑھائے جہاں تمام مہمان موجود

دلہنوں کے آنے کا انتظار کر رہے تھے کیونکہ انہیں مایوں

کی رسم شروع کرنی تھی

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آپ کو پتہ ہے کہ مام اتنی پیاری لگ رہی ہیں بیلا

اس وقت باہر لان میں زر خان کے گود میں بیٹھی اسے

بتا رہی تھی اس وقت حویلی کے تمام مرد حضرات باہر

لان میں موجود تھے جبکہ ارحم حارث دانیال دانش

مصطفیٰ اور زر خان ایک ساتھ قریب ہی کرسیوں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹھے تھے

بس کر دو میری پرنسز آپ کو ابھی معلوم نہیں ہے کہ

آپ کے ڈیڈ کتنے بے صبرے ہیں آپ کی مام کے معاملے

Posted On Kitab Nagri

میں اوپر سے یہ دسویں بار ہے جو آپ بتا رہی ہو کہ آپ

www.kitabnagri.com

کی مام بہت پیاری لگ رہی ہیں زر خان بیلا کے کان کے

قریب جھکتے ہوئے ہلکی سی آواز میں بولا جبکہ بیلا

کو زر خان کی بات بالکل سمجھ نہیں آئی تھی اور وہ

ایک بار پھر سے شروع ہو چکی تھی مگر اب وہ عینا

www.kitabnagri.com

کے بارے میں نہیں بلکہ دانیہ کے بارے میں بول رہی تھی

آنی نے بھی بہت پیارے کپڑے پہنے ہیں وہ بہت پیاری

Posted On Kitab Nagri

لگ رہی ہیں اور آپ کو پتہ ہے کہ فاریہ آنی اور لائے

آنی ڈول بنی ہوئی ہے بالکل باربی ڈول اتنی پیاری لگ

رہی ہیں بیلا اپنے دونوں ہاتھ آپس میں ملاتی مسکراتے

ہوئے بولی جیسے وہ اپنے خیالوں میں فاریہ اور لائے

کے وجود کو تصور کر رہی ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لائے اور فاریہ کے ذکر پر ارحم اور حارث نے بیک وقت

ایک ساتھ جھٹکے سے گردن گھما کر بیلا کی طرف

دیکھا تھا جواب زر خان کو ان دونوں کے بارے میں

Posted On Kitab Nagri

تفصیل بتا رہی تھی

انہوں نے سیلو کلر کے کپڑے پہنے ہیں اور فلاور والی

جیولری بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں آئیں ناڈیڈ ہم

دوبارہ اندر جا کے دیکھتے ہیں بیلا زرخان کو اپنے

ساتھ چلنے کا بولی جبکہ اندر جانا تو مرد حضرات کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیے ممنوع تھا

نہیں پرسنر ہم ابھی نہیں جائیں گے ایک بار یہ فنکشن

Posted On Kitab Nagri

ختم ہو جائے پھر ہم اندر جائیں گے اوکے زرخان نے

اسے پیار سے سمجھانا چاہا

اور تم دونوں بھی اپنا دھیان کسی اور طرف کر لو اس

نے صرف اتنا ہی بتانا تھا زرخان ارحم اور حارث کی

طرف دیکھتے ہوئے بولا جو یک ٹک بیلا کو دیکھ رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھے جیسے اس کے مزید بولنے کا انتظار کرتے ہوں جبکہ

زرخان کے اس طرح بولنے پر وہ دونوں شرمندہ سے ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حویلی کے اندر مایوں کی رسم شروع ہو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں فاریہ تو سخت اکتا چکی تھی مگر

لائبہ خوش ہوتے ہوئے ہلدی لگوار ہی تھی اور ساتھ

سب کو بول بھی رہی تھی کہ زیادہ لگائیں اس طرح

اس پر زیادہ گلو آئے گا

جبکہ سامنے ہی لڑکیاں گول دائرہ بنائے درمیان میں

www.kitabnagri.com

ڈھولک رکھے ڈھولک بجا رہی تھی اور ان کے کچھ

فاصلے پر دانیر اور عینا ایک سائیڈ پر صوفے پر بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

ان کو دیکھ رہی تھی عینا کو تو ان کے خاندان میں

سب ہی جانتے تھے کیونکہ نکاح پہ بڑی اماں سب کو

بہو کے طور پر انٹر ڈیوس کروا چکی تھی مگر اب وہ

اپنی حویلی کی بیٹی کی طرح انٹر ڈیوس کروا رہی

تھیں جبکہ عینا کو کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی

کسی کو بھی اپنے بارے میں بتانے کی اس لیے وہ

خاموشی سے دانیہ کے ساتھ ایک سائیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی

عینا صوفے پر بیٹھی سامنے ڈھولک بجاتی لڑکیوں کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی تھی جب اس کا فون وا بھریٹ ہوا تو عینا نے

فون اپنے سامنے کیا تو زر خان کا میسج تھا جس میں

وہ بول رہا تھا کہ بیلا اوپر کمرے کی طرف گئی ہے اور

اوپر کے پورشن میں کوئی نہیں ہے اس لیے کسی طرح

وہ بیلا کو وہاں سے لے آئے زر خان کا میسج پڑھ کر عینا

www.kitabnagri.com

نے مشکوک نظروں سے دوبارہ میسج کی طرف دیکھا

اسے کچھ گڑ بڑ لگ رہی تھی کیونکہ تھوڑی دیر پہلے ہی

Posted On Kitab Nagri

تو اس نے بیلا کو باہر جاتے دیکھا تھا اور اب وہ بول

رہا تھا کہ بیلا اوپر ہے اسے کچھ شک ہوا اور شک وہ

کرتی بھی کیوں نہ آخر وہ آرمی فورس میں تھی اتنی

آسانی سے تو کسی کی باتوں میں نہیں آنے والی تھی

عینا نے ایک غیر ارادی نظر اٹھا کر سیڑھیوں کی طرف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھا جہاں اوپر کی راہداری میں اسے بیلا بھاگتی

ہوئی دکھائی دی اس کے ساتھ دو تین اور بچے بھی

تھے زر خان کی کہی بات پر اسے فوراً یقین ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ بیلا کو اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی

اس لیے وہ صوفے سے اٹھی اور سیڑھیوں کی جانب

بڑھ گئی تاکہ وہ بیلا کو نیچے لے آئے کیونکہ اوپر والے

پورشن میں کوئی بھی نہیں تھا ایسے میں اگر بچے

وہاں اکیلے ہوتے تو کوئی چوٹ وغیرہ لگوا لیتے بیلا کے

www.kitabnagri.com

ساتھ ساتھ عینا کو ان بچوں کے بھی فکر تھی کیونکہ

سیڑھیوں کا دروازہ کھلا تھا جو ٹیرس کی طرف جاتا

Posted On Kitab Nagri

تھا اور وہاں پر مختلف قسم کی لائٹس لگی تھی کچھ

بورڈ تھے بجلی کا کام تھا اگر ان بچوں میں سے کوئی

بھی وہاں پہنچ جاتا اور کوئی الٹی حرکت کرتا تو یقیناً

ان کا بہت نقصان ہونا تھا اس لیے عینا اوپر کی جانب

چلی گئی تاکہ ان سب بچوں کو وہ واپس نیچے لاسکے



ابھی عینا وہاں سے گزر رہی تھی جب کسی نے اس

www.kitabnagri.com

کی کلائی پکڑ کے اسے کمرے کے اندر کھینچا اس کے

منہ پر ہاتھ رکھ کے دروازہ بند کیا اور اسے دروازے کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ پن کیا کمرے میں اندھیرا تھا اس باعث عینا

دیکھ نہیں سکتی تھی کہ اس کے سامنے کون کھڑا ہے

مگر وہ پھر بھی جان گئی تھی کہ اس کے سامنے کھڑا

شخص زر خان سکندر ہی ہے کیونکہ وہ اسے اس کی

خوشبو سے پہچانتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے عینا کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر باہر

سے پڑنے والی ہلکی ہلکی روشنی اس کے چہرے کو

Posted On Kitab Nagri

زیادہ تو نہیں مگر ہلکا ہلکا عیاں کر رہی تھی

زر خان نے ہاتھ بڑھا کر سوچ بورڈ سے لائٹ اون کے تو

اگلے ہی پل سارا کمرہ روشنی سے نہا گیا زر خان نے

نظریں گھما کر عینا کی طرف دیکھا تھا جو اسے بری

طرح گھور رہی تھی



آپ میں ذرا شرم نام کی کوئی چیز ہے کہ نہیں عینا اپنے

منہ سے زر خان کا ہاتھ پیچھے جھٹکتے ہوئے غصے سے

بولی

Posted On Kitab Nagri

شرم تو بہت ہے میری جان تمہارا شوہر بہت شریف بندہ

ہے بس تمہیں دیکھتے ہی یہ شرم کہیں دور جاسوتی

ہے ورنہ میں تو خاصا شریف انسان ہوں زر خان عینا کے

چہرے پر نظر ٹکاتے ہوئے بولا

میرے ساتھ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ

www.kitabnagri.com

جو اپنی نے حرکت کی ہے نامیرا دل چاہ رہا ہے کہ میں

آپ کو -----

Posted On Kitab Nagri

چوم لوں --- زر خان نے فوراً اس کی بات کاٹی تھی جبکہ

اس کے ایک نئے شوئے پر عینا کو تو دماغ ہی گھوم

گیامانواگر اس کے پاس اس وقت گن موجود ہوتی تو

اس نے زر خان کو اوپر پہنچا دینا تھا

اچھا چھوڑو غصہ اپنے مجازی خدا کو اس طرح نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھورتے لڑکی گناہ ملتا ہے زر خان اپنے چہرے پر دلکش

مسکراہٹ سجائے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

جبکہ عینا اس کے بات کو نظر انداز کرتی باہر جانے کے

Posted On Kitab Nagri

لیے مڑی

کہ ہر بیگم کہاں جانے کی تیاری ہے ایک تو آپ یہاں تک

لانے کے لیے اتنی محنت مزدوری کرنی پڑے گی اور آپ

یوں اپنے دیوانے کو بغیر دیدار کے چھوڑ کے جا رہی

ہیں زر خان عینا کو پیچھے سے اپنے حصار میں لیتے

www.kitabnagri.com

ہوئے شوق انداز میں بولا جبکہ زر خان کے ایسے بولنے

پر عینا فوراً سمجھ گئی کہ یہ زر خان کا ہی کیا دھرا

Posted On Kitab Nagri

تھا کیونکہ ان بچوں کو بھی زر خان ہی اوپر لے کے آیا

ہو گا تا کہ انہیں دیکھ کر عینا اوپر آئے جیسے زر خان کو

پہلے ہی یقین تھا کہ عینا میسج دیکھ کر اس کی بات

کا یقین نہیں کرے گی اس لیے اس نے پہلے ہی بچوں

کو اوپر لا کر چھوڑ دیا تا کہ ان کے پیچھے عینا بھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوپر آجائے

بہت پیاری لگ رہی ہے زر خان اس کے کان میں سرگوشی

نما آواز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

کوئی نئی بات بتائیں عینا بے نیازی سے بولی جب کہ

اس کی مزاحمت جاری تھی وہ جتنا اس کا حصار

توڑنے کی کوشش کرتی تھی وہ اتنی ہی مضبوطی سے

اسے پکڑے کھڑا تھا

میری نیت خراب ہو رہی ہے تم پر --- زر خان نے بھاری

www.kitabnagri.com

گھمبیر سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کو چوما

آپ کی پہلے دن سے ہی نیت خراب ہے مجھ پر عینا اس

Posted On Kitab Nagri

کے ہاتھوں پر دباؤ ڈالتے ہوئے بولی جب کہ زر خان اپنا

حصار مزید تنگ کر گیا تھا اب وہ مکمل زر خان کے

حصار میں قید کھڑی تھی

تم مجھے بہکار ہی ہو لڑکی زر خان کی آنکھوں میں

نہار اتر اٹھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کا دماغ خراب ہو چکا ہے عینا دانت پیستے ہوئے

بولی کیونکہ زر خان کی بے باک باتیں اس کا تپا رہی

تھی

Posted On Kitab Nagri

ہاں تمہیں دیکھ کر۔۔۔ زر خان نے اس کے گال پر لب رکھے

آپ مجھ سے فلرٹ کر رہے ہیں۔۔۔؟؟ عینا نے آنکھیں سکیڑیں

نہیں پیار کر رہا ہوں۔۔۔ زر خان نے بول کر اس کے گال کو

ہلکا سادانتوں سے کاٹا

پیچھے ہٹیں ورنہ میں آپ کا سر پھاڑ دوں گی عینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھرپور مزاحمت کرتے ہوئے بولی

بہت ہی ظالم بیوی ہو یا۔۔۔۔ زر خان نے نرمی سے اس کا

Posted On Kitab Nagri

رخ اپنی جانب کیا اور اپنے دونوں ہاتھ اس کی کمر پر

باندھ کے بغور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا

آپ کی سوچ سے بھی زیادہ عینا اپنے سامنے کھڑے

خوبصورت اور بے حد ہینڈ سم مرد کو دیکھتے ہوئے بولی

تم ایک بار میرے قابو تو آؤ سارے حساب ایک بار ہی

لوں گا تم سے زر خان نے اسے ایک جھٹکا دے کر اپنے

مزید قریب کیا اس سے ان دونوں کا درمیان دوانچ کا

فاصلہ بھی مٹ چکا تھا اب وہ دونوں روبرو ایک

Posted On Kitab Nagri

دوسرے کے بے حد قریب کھڑے تھے

کون سے حساب ---؟؟ عینا نے زر خان سے پوچھا

یہ تو میں تمہیں اسی دن بتاؤں گا جس دن تم میرے

قابو میں آؤ گی ابھی بس تم میرے پاس آنے کی تیاری

پکڑو زر خان اس کی سبز آنکھوں میں اپنی براؤن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنکھیں گاڑتے ہوئے ایک ازل سے بولا

"Let me give you a suggestion"

Posted On Kitab Nagri

عینا زرخان کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی محبت بھرے

لہجے میں بولی جبکہ اس کے اس انداز پر پہلے تو

زرخان حیران ہوا مگر پھر اس کے ہونٹوں پر ایک

دلکش مسکراہٹ رینگ گئی

ہاں بولو۔۔۔ زرخان نے بول کر اس کے بال کھول دیے جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہلکے پھلکے سے جوڑے میں قید تھے

میرے آفس کے پاس ایک ہاسپٹل ہے وہاں پر بہت اچھے

ڈاکٹرز بیٹھتے ہیں میرے ساتھ چل کے ایک بار ان سے

Posted On Kitab Nagri

اپنا چیک اپ کروالیں مجھے امید ہے کہ اس کے بعد آپ

کا دماغی توازن بالکل ٹھیک ہو جائے گا عینا زر خان کی

طرف دیکھتے ہوئے معصومیت بھرے لہجے میں بولی

جبکہ زر خان جو اس کے بالوں میں چہرہ چھپائے اس

کی بات سننے میں مصروف تھا اس کی بات سمجھ آنے

کے بعد اس نے جھٹکے سے سراٹھا کر عینا کی طرف

دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ہے تمہارا تم مجھے پاگل بول رہی ہو زر خان

عینا کو گھورتے ہوئے بولا تو عینا نے بغیر کسی خوف

کے اثباب میں سر ہلایا یعنی وہ زر خان کو ایک پاگل ہی

سمجھتی تھی اور اب تو وہ اسے پاگل بول بھی چکی تھی

چلو یہ بھی ٹھیک ہے تمہارے معاملے میں تو میں ویسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی پاگل ہی ہوں زر خان عینا کی شرارت سمجھ کر

مسکراتے ہوئے بولا تو عینا نے تعجب بھری نظروں سے

زر خان کو دیکھا اور پھر اس کے سینے پر دونوں ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

رکھ کر اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا

میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ جو

اپ نے جھوٹ بول کر مجھے اوپر بلوایا ہے نا اس کا

بدلہ میں آپ سے لازمی لوں گی عینا زر خان کو گھورتے

ہوئے بولی زر خان نے اپنی مسکراہٹ بائی اور فوراً عینا

www.kitabnagri.com

کو دوبارہ پکڑا جو کمرے سے جانے کی تیاریوں میں تھی

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ زر خان کے دوبارہ پکڑنے سے

Posted On Kitab Nagri

وہ جھنجھلا کر بولی

"محبت کا" زر خان ایک آنکھ دباتے ہوئے بولا اور پورا

فوکس اس کے گلابی لبوں پر کیے جہاں ہلکی ہلکی پنک

لپسٹک لگی تھی اس کے ہونٹوں پر جھکا اور سانسوں

کا تبادلہ کرنے لگا اس کے لمس میں بے حد نرمی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ زر خان کی اچانک اس حرکت پر عینا تو پوری

آنکھیں کھولے زر خان کو ہی دیکھتی رہ گئی جو اس پر

جھکا اس کے سانسیں پیتے ہوئے مدہوش ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا کو محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے زر خان کو اب اس

کے ساتھ کی بے حد ضرورت ہے آخر وہ بھی ایک انسان

تھا ایک مرد تھا اگر اس کا نکاح عینا کے ساتھ نہ ہوا

ہوتا تو بات الگ تھی تب وہ اپنے جذبات سنبھال کر

رکھ سکتا تھا مگر اب جب عینا بھی اپنے سارے جذبات

www.kitabnagri.com

زر خان کے آگئے عیاں کر گئی تھی اور اوپر سے جب

زر خان بھی اس سے ٹوٹ کر محبت کرتا تھا تو اپنے

Posted On Kitab Nagri

اندر کے جذبات وہ عینا کے سامنے کیوں ناظاہر کرتا وہ

اپنے ہر عمل سے عینا کو یہ بات باور کرواتا تھا کہ وہ

صرف عینا کا انتظار کر رہا ہے وہ صرف عینا کے بات کا

مان رکھ کر اس سے دور ہے ورنہ ایک حلال رشتہ ہوتے

ہوئے چار مہینوں سے وہ اپنی بیوی سے دور تھا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجہ صرف عینا تھی

زر خان آہستہ سے پیچھے ہٹا اور عینا کی طرف دیکھنے

لگا جس کے ہونٹوں پر لگی ہلکی سی پنک کمر کی

Posted On Kitab Nagri

لپسٹک اب ختم ہو چکی تھی جبکہ وہ آنکھیں بند کیے

سرخ چہرہ جھکائے اپنی سانسیں بحال کر رہی تھی

کتنی عجیب بات تھی نا ایک دنیا جو عینا کے نام سے

ڈرتی تھی لوگ اسے ایک بے رحم اور سفاک آفیسر کے

نام سے جانتی تھی وہ اپنے شوہر کے آگے بالکل بے بس

تھی اپنے شوہر کے آگے اس نے کبھی وہ ہتھیار نہیں

آزمائے تھے جو وہ اپنے دشمنوں کے آگے آزماتی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ اس کے آگے ہتھیار ڈال دیتی تھی شاید یہ اس

کی محبت تھی جو اس کے دل میں زر خان کے لیے بے

تحاشہ تھی اور شاید زر خان بھی اس کی محبت کی

شدت کو جانتا تھا اسی لیے تو وہ اس کے اتنا قریب آ

کر اسے آزماتا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے آہستہ سے عینا کو اپنے گلے لگایا اور اس کے

بالوں میں انگلیاں چلانے لگا عینا کو یوں محسوس ہو

رہا تھا جیسے زر خان اس پر کوئی سور پھونک رہا ہو یا

Posted On Kitab Nagri

وہ کوئی جادو گر تھا جو مدہوشی کا جادو چھڑک رہا

تھا عینا کو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ

اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے نہ تو وہ اپنے دل کی آواز کو

سن سکتی تھی اور نا ہی زر خان کو وہ صرف محسوس

کر رہی تھی اپنے شوہر کی قربت کو اپنے شوہر کے

www.kitabnagri.com

ساتھ کو اور اس کے حصار میں ملنے والے سکون کو

بہت انتظار ہے تمہارے اس مشن کے ختم ہونے کا اس کے

Posted On Kitab Nagri

بعد میرا دل چاہتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ساری دنیا

گھوموں مگر شرط یہ ہے کہ ساتھ صرف تمہارا ہو

مجھے نہیں لگتا کہ تم میرے دل کے حال سے ناواقف

ہو تم واقف ہو کہ تمہارا شوہر تمہارے لیے کتنا ٹپ رہا

ہے زرخان عینا کے کھلے بالوں میں اپنا چہرہ چھپاتے

ہوئے سرگوشی نما آواز میں بول رہا تھا جبکہ اس کے

ایک ایک الفاظ پر عینا کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا

مجھے اب چلنا چاہیے بڑی اماں میرا انتظار کر رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

عینا زرخان سے الگ ہوتے ہوئے بولی تو زرخان نے آہستہ

سے اسے چھوڑ دیا کیونکہ وہ اپنے جذبات کو مزید ہوا

نہیں دینا چاہتا تھا ابھی اسے صبر کرنا تھا اور اس کے

جذبات اسے بے قابو کر رہے تھے

عینا زرخان سے الگ ہوئی اور بغیر زرخان کی طرف

دیکھے کمرے سے نکل گئی جبکہ عینا کے جاتے ہی

زرخان نے سرد آہ بھری اور پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنے



Posted On Kitab Nagri

چاکلیٹ براؤن بالوں میں پھیر کر خوبصورتی سے

مسکرایا عینا کا وجود زر خان سکندر کو کتنا سکون

دیتا تھا یہ شاید زر خان سکندر کے علاوہ کوئی نہیں

جانتا تھا



www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد مائیوں کی رسم سب ہی ادا کر چکے تھے

اور اب دلہنوں کو وہاں سے کمرے میں بھیج دیا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

فارہ کو تو اس کی ایک کزن سب سے چھپا کر اسے

ٹیرس پر لے گئی تھی وجہ کیا تھی یہ اس نے فارہ کو

نہیں بتائی تھی مگر یہ ضرور بتایا تھا کہ اگر وہ ٹیرس

پر نہ گئی تو اس کا بہت بڑا نقصان ہو گا جبکہ اس کی

بات سن کر فارہ کافی حیران ہوئی تھی اور پریشانی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے عالم میں وہ بھی اس کے ساتھ چلی گئی اب وہ

اپنی کزن کے ساتھ ٹیرس پر موجود تھی جہاں ان

دونوں کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا فارہ کو تھوڑا

Posted On Kitab Nagri

تھوڑا خوف محسوس ہو رہا تھا کیونکہ اس کی کزن

ابھی یہ بول کر گئی تھی کہ وہ لائبریری کو بھی اوپر ہی

لے کر آتی ہے اور وجہ وہ پھر بھی بتا کر نہیں گئی تھی

فاریہ نے ایک نظر اپنے چاروں طرف گھمائی اور پھر

وہاں پر رکھی کرسی پر بیٹھ گئی کیونکہ وہ آگے ہی

www.kitabnagri.com

بہت تھکی ہوئی تھی اور ان کپڑوں میں مزید کھڑے

رہنا اس کی بس کی بات نہیں تھی اس لیے وہ پرسکون

Posted On Kitab Nagri

ہو کر وہیں کر سی پر بیٹھ گئی جبکہ چہرے اور ہاتھوں

پر لگی ہلدی وہ پہلے ہی صاف کر واچکی تھی

کیا خیال ہے مسسز اپنے خیالوں میں ہی رہنا ہے یا باہر

میں نکلنا ہے فاریہ کو اپنے کان کے قریب ار حم کی

بھاری گھمبیر سر گوشتی نما آواز سنائی دی تو وہ اچھل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر کر سی سے اٹھ کھڑی ہوئی

آآ آپ یہاں --- فاریہ ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے اٹکتے

لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں میں یہاں --- ار حم اس کرسی پر بیٹھتے ہوئے

بولا اور پھر فاریہ کی طرف دیکھا جو پیلے رنگ کے

جوڑے میں ملبوس حیران و پریشان سی ار حم کی

طرف دیکھ رہی تھی

ار حم نے فاریہ کے کلائی پکڑ کے کھینچ کے اسے اپنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گود میں بٹھایا جبکہ ار حم کی اس حرکت پر فاریہ نے

بوکھلا کر دوبارہ کھڑا ہونا چاہا تو ار حم نے اس کی کمر

Posted On Kitab Nagri

پر اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر اس کا یہ ارادہ ناکام بنادیا

بہت تعریف سنی تھی تمہاری کہ میری دلہن بن کر بہت

خوبصورت لگ رہی ہو سوچا کہ دیکھ بھی لوں مگر یہ

ظالم سماج جو ہم لوگوں کے بیچ آچکا ہے جنہوں نے

کچھ دنوں کے لیے پابندی لگادی ان کا کیا کریں مگر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر انہیں کیا پتہ کہ ان کی ظالم سماجی ہمارے آگے

بالکل نہیں چلتی ارحم فاریہ کی کلائی میں پہنے گلاب

کے گجرے کو چھوتے ہوئے بولا فاریہ کے جسم سے ہلدی

Posted On Kitab Nagri

اور مسور کن کی خوشبو ار حم میں عجیب سا احساس

پیدا کر رہی تھی جبکہ اس خوشبو میں پھولوں کی

ملاوٹ ار حم کو بہت اچھی لگ رہی تھی

چھوڑیں مجھے یہ آپ کیا کر رہے ہیں فار یہ بھر پور

مزاحمت کرتے ہوئے بولی ار حم کی اس قدر نزدیکی پر

www.kitabnagri.com

وہ سرخ انار بن چکی تھی جبکہ دل پسلیاں طور کر

باہر آنے کو تیار تھا

Posted On Kitab Nagri

اپنی مائیوں کی دلہن کو نہا رہا ہوں اور کیا کرنا ہے

میں نے ارحم اس کے ہاتھ کو لبوں سے لگاتے ہوئے بولا

جبکہ فاریہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ یہاں سے

غائب ہی ہو جاتی

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ انسان بن کر بیٹھو صرف 15

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منٹ کا وقت لیا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ ان 15 منٹوں

کو تم اپنے مزاحمت کے نظر کرو اب اگر ایک بار بھی تم

نے مزاحمت کرنے کی کوشش کی تو میں پوری رات

Posted On Kitab Nagri

تمہیں یہیں بٹھا کر رکھوں گا ار حم فاریہ کے ہاتھوں کو

قابو کرتے ہوئے بولا جو مسلسل مزاحمت کر رہے تھے

جبکہ ار حم کی بات سن کر فاریہ کی مزاحمت ایک دم

سے دم توڑ گئی وہ ساری رات تو یہاں بالکل نہیں رہ

سکتی تھی وہ بھی ار حم کے قریب ار حم بھی گود میں

www.kitabnagri.com

تو بہ یہ سوچ کر ہی فاریہ کے کانوں سے دھوئیں نکلنے

کو آرہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ہممم گڈ گرل فاریہ کو مزاحمت کرتے نہ دیکھ کر ار حم

اس کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولا یعنی ار حم کے

دھمکی فاریہ پر اثر کر چکی تھی

بیلا تو بول رہی تھی کہ تم بہت پیاری لگ رہی ہو مگر

مجھے تو ایسا کچھ دکھائی نہیں دے رہا ار حم ایک بھر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پور نظر فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو ار حم کی

بات سن کر فاریہ نے خفگی بھری نظروں سے ار حم کی

طرف دیکھا یعنی سب اس کی تعریف کر رہے تھے اور

Posted On Kitab Nagri

وہ بول رہا تھا کہ اسے اس میں ایسا کچھ نہیں دکھائی

دے رہا

آدم خور کہیں کے لگتا ہے آنکھیں کہیں بچ آئے ہیں

فارسیہ نے دل ہی دل میں ارحم کو ڈھیروں قلبات سے نوازا

بلکہ تم تو اس سے زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو ارحم نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محبت سے بولتے ہوئے اس کی پیشانی چومی جب کہ

ارحم کی اگلی بات سن کر فارسیہ نے اب خود کو

Posted On Kitab Nagri

ڈھیروں قلبات سے نوازا تھا ارحم کے ایسے بولنے پر وہ

بے تحاشہ خوش ہوئی تھی آخر وہ اس کی دلہن تھی

اور مایوں بھی اس نے ارحم کے لیے ہی بیٹھنا تھا اور

وہی اس کی تعریف کر رہا تھا اس سے زیادہ خوشی کی

بات کیا ہو سکتی تھی



جی تو السلام علیکم پیارے ریڈرز تو پیارے ریڈرز جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آج میں نے لمبی سوڈ نہیں دینی تھی کیونکہ آج کی میری فلائٹ تھی اور میں کافی تھک چکی تھی لیکن میں نے سوچا کہ میں اپنے ریڈرز کے لیے تھوڑی سی محنت مشقت کر لیتی ہوں اور میں نے کر لی آپ سب کے لیے بیٹھ کے ایک لمبی سوڈ لکھ لی لیکن میں بہت زیادہ بہت زیادہ تھک چکی ہوں یقین مانیں کہ اتنی زیادہ تھکاوٹ ہے کہ پتہ نہیں میں نے یہ پوسٹ کس طریقے سے کی ہے لیکن میں آپ سب کو ایک اور بات بتانا چاہتی

Posted On Kitab Nagri

ہوں کہ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ دل عزیز ناول کچھ ہی دنوں میں ختم ہونے والا ہے اس کی 10 لمپیٹ سوڈرہ گئی ہیں صرف 10 اور ان 10 لمپیٹ سوڈ کو میں ڈبل ڈبل کر کے نہیں دینا چاہتی اسی لیے یہ ایک ایک کر کے لمپیٹ سوڈ آئے گی لیکن لمپیٹ سوڈ لمبی ہوگی پہلے والی لمپیٹ سوڈز کی طرح شورٹ نہیں ہوگی وہ والی لمپیٹ سوڈز لمبی ہوں گی اور بیچ میں میں کبھی کبھی آپ کو ڈبل لمپیٹ سوڈ دے دیا کروں گی لمپیٹ سوڈ کیسی لگی لازمی بتائیے گا کیونکہ میں نے بہت محنت کر کے لکھی ہے تھکاوٹ ہونے کے باوجود اچھے ریویو دیجئے گا اور شیئر بھی کیجئے گا آپ لوگ شیئر نہیں کرتے میں بہت دیکھتی ہوں اور اگر آج آپ نے شیئر نہیں کیا ریویو اچھا نہیں دیا تو میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گی



سچ کہہ رہے ہیں آپ فاریہ ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی

ہاں تمہارے معاملے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا ارحم نے مسکراتے ہوئے اس کے گال پر لب رکھے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تھینک یو اب میں نے جانا ہے فار یہ اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی کیونکہ اس نے صرف اپنی تعریف سننی تھی جو وہ سن چکی تھی اب وہاں رکنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا جبکہ فار یہ کو بھیجنے کا ارادہ ار حم کا نہیں تھا اس لیے وہ اپنی گرفت مضبوط کر گیا تھا

چھوڑیں مجھے یہ آپ کیا کر رہے ہیں کوئی دیکھ لے گا فار یہ اپنی کمر سے ار حم کے بازو ہٹانے کی کوشش کرتی گھبراتے ہوئے بولی

بے فکر رہو یہاں کوئی نہیں دیکھے گا تم بس اپنے شوہر کی فکر کرو ار حم فار یہ کا چہرہ پکڑ کے اپنے چہرہ کے قریب کرتے ہوئے بولا تو ار حم کی اس حرکت پر فار یہ گھبرائی

ویسے دودن بعد تو تم میری دسترس میں آ ہی جاؤ گی اور میں اتنا بے صبر بالکل نہیں ہوں کہ دودن کا انتظار نہ کر سکوں مگر وہ کیا ہے نا مجھے اپنی دلہن کو دیکھنے کا بہت دل چاہ رہا تھا اور میں اس سے ملنے آ گیا ار حم اسے اپنے اور نزدیک کرتے ہوئے بولا جبکہ اس کے جسم سے ہلدی اور مسور کن کی ملی جلی خوشبو اسے بہکا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

پلیز چھوڑیں مجھے جانا ہے فاریہ نے پھر سے مزاحمت کی

چلی جانا اتنی جلدی کیا ہے پہلے اپنے شوہر کے ہاتھوں ہلدی تو لگوا لو اور حم جو ہلدی اپنے ساتھ ہی لایا تھا تھوڑا سا جھک کر زمین سے پکڑتے ہوئے بولا اور پھر انگلیوں کے پوروں سے تھوڑی سی ہلدی لگا کر اس نے پہلے کے فاریہ کے دونوں گالوں پر لگائی اور پھر شرارت سے مسکراتے ہوئے اس کے ناک پر لگا دی جبکہ فاریہ نے اسے گھور کر دیکھا تھا فاریہ کے گھور کر دیکھنے سے ار حم نے قہقہہ لگایا تو فاریہ نے اسے گھورتے ہوئے اپنے ناک پر لگی ہلدی سے گال سے رگڑ دی جس کی وجہ سے ناک پر لگی ساری ہلدی ار حم کے گال پر لگ چکی تھی اور اب ہنسنے کی باری فاریہ کی تھی

بہت اُلٹے پنگے لے رہی ہو تم بیگم وہ بھی اپنے شوہر کے ساتھ شاید تم جانتی نہیں ہو کہ تمہارا شوہر کیا کر سکتا ہے ار حم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر بغیر سمجھنے کا موقع دیے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ دیے جبکہ فاریہ تو آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھتی ہی رہ گئی ار حم نے نرمی سے اپنا لمس اس کے لبوں پر چھوڑا اور آخر میں ہلکا سا دانتوں سے کاٹا تو فاریہ سسکی

Posted On Kitab Nagri

چلو اب شاباش اٹھو یہاں سے تمہارے بیٹھنے سے میری ٹانگیں سو گئی ہیں ار حم فاریہ کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا جبکہ ار حم کی بات سن کر وہ جھٹکے سے اس کی گود سے نکلی تھی جبکہ اس کا ہاتھ ابھی بھی ار حم کے ہاتھ میں ہی قید تھا

چھوڑے میرا ہاتھ مجھے جانا ہے فاریہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی تو ار حم نے اس کا ہاتھ کھینچتے ہوئے اس کا جھکاؤ اپنی طرف کیا اور پھر نرمی سے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے ار حم کا نرم و گرم لمس پیشانی پر محسوس کرتے فاریہ نے پل بھر کے لیے آنکھیں بند کی تھی

چلو جاؤ اب اس سے پہلے کہ تمہیں ساری رات یہیں میرے ساتھ رکنا پڑے ار حم فاریہ کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے بولا تو اندھے کو کیا چاہیے تھا دو آنکھیں فاریہ بغیر ار حم کی طرف دیکھے بھاگتی ہوئی وہاں سے نکل گئی جبکہ ار حم مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھ رہا تھا جو فل سپیڈ میں وہاں سے نکلی تھی جیسے ار حم کا ارادہ ابھی بدل جائے گا اور وہ ابھی اسے یہیں اپنے پاس روک لے گا

ار حم مسکراتے ہوئے کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا اور اپنا ہاتھ اپنے سلکی براؤن بالوں میں پھیرا اور پھر اپنا کرتا سہی کرتے ہوئے قدم سیڑھیوں کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

لائبہ خود کو دوپٹہ سے آزاد کرتی ابھی بیڈ سے اٹھی ہی تھی جب اس کے کمرے کی لائٹ ایک دم سے بند ہو گئی پھر اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے کمرے میں کوئی داخل ہوا ہو اور دروازہ بند کیا ہو یہ دیکھ کر لائبہ بے حد گھبرا گئی اور بے اختیار وہ دیوار سے جا لگی

کک کون ہے۔۔۔۔۔ لائبہ گہرے اندھیرے سے ڈوبے کمرے میں اس شخص کو ڈھونڈنا چاہا

جب اچانک اسے اپنی کمر پر کسی کی سخت انگلیوں کا لمس محسوس ہوا اور اگلے ہی لمحے وہ کسی کے مضبوط چوڑے سینے سے ٹکرائی تھی

تمہارا حق دار تمہارا محرم اور کس میں اتنی جرات ہے جو میری منکوحہ کے کمرے میں اس طرح داخل ہو سکے حارث لائبہ کے چہرے پر جھکتے ہوئے سرگوشی کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

آآپ یہاں کیوں آئے ہیں لائے اس کی گرفت میں گھبراتے ہوئے بولی

اپنی مائیوں کی دلہن کو دیکھنے کہ وہ میرے رنگ میں ڈھل کر کیسی لگ رہی ہے حارث لائے کا چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولا جس کا چہرہ باہر سے آنے والی مدہم روشنی سے دکھتا ہوا دیکھائی دے رہا تھا

ویسے لگ تو کمال کی رہی ہو بس ایک چیز کی کمی ہے حارث بیڈ سے ایک چھوٹی سی پلیٹ نما چیز اٹھاتے ہوئے بولا اور پھر اگلے ہی لمحہ لائے کو اپنے گالوں پر نمی سی محسوس ہوئی کیونکہ حارث اس کے گالوں پر ہلدی لگا رہا تھا حارث کی انگلیوں کا لمس اپنے گالوں پر محسوس کر کے لائے کانپ کے رہ گئی

سب نے یہ رسم ادا کر لی مگر جس کے نام کی ہلدی لگائی جا رہی تھی اس نے تو یہ رسم کی ہی نہیں اس لیے سوچا کہ میں بھی یہ رسم پوری کر دوں آخر دو دن تک تمہارا مجھ سے پردہ جو ہے حارث ہلدی واپس بیڈ پر رکھ کے پاس سے ٹشو پکڑتے ہوئے بولا اور پھر اپنے ہاتھ اس ٹشو سے صاف کر کے ٹشو سائیڈ پر پھینکا اور لائے کی طرف متوجہ ہوا جو گم سم سی کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

چلو بتاؤ کہ میری دلہن بن کے کیسا محسوس کر رہی ہو حارث اس کے گالوں پر لگی ہلدی کو ٹشو سے صاف کرتے ہوئے بولا

آپ جیسے سڑے ہوئے کروے کریلے کی دلہن بن کر کیسا محسوس ہو سکتا ہے لائبرے کا انداز سچ کرنے والا تھا

آہاں یہ تو تمہیں میں پر سوں بتاؤں گا کہ میں کتنا کروا ہوں اور کتنا میٹھا ہوں حارث زو معنی انداز میں بولا تو لائبرے نے اس کے سینے پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرتے ہوئے تھوڑا سا فاصلہ قائم کیا کیونکہ وہ اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی چپکا ہوا تھا

ابھی دو دن باقی ہیں پر سوں میں تو ابھی جائیں آپ یہاں سے میں آگے بہت تھکی ہوئی ہوں اچھا خاصا چینج کرنے جارہی تھی جن کی طرح آٹپکے آپ لائبرے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے منہ بنا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے بہت ہلکے میں لے رہی ہوں لڑکی اور جنوں والا روپ تو میں تمہیں دو دن بعد ہی دکھاؤں گا ابھی میں ایسا کچھ بھی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا حارث اس کے اور اپنے درمیان دو قدموں کا فاصلہ سمیٹتے ہوئے بولا

حارث جائیں نا یہاں سے قسم سے بہت نیند آرہی ہے لائبہ نے حارث منت کی جبکہ لائبہ کے اس انداز پر حارث کے ہونٹوں تلے تبسم بکھر گیا

اوو میری بیوی کو نیند آرہی ہے چلو میں سلاتا ہوں تمہیں حارث اسے کھینچ کر اپنے مزید قریب کرتے ہوئے بولا

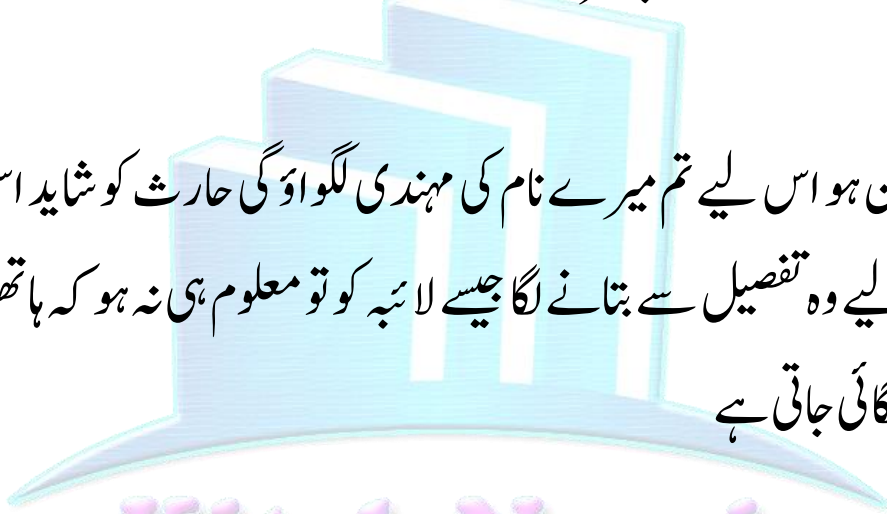
نہیں میں خود سو جاؤں گی ابھی مجھے چہنچ بھی کرنا ہے آپ جائیں یہاں سے فاریہ بس آتی ہی ہو گئی لائبہ نے اپنا خدشہ پیش کیا کیونکہ اسے رہ رہ کر فاریہ کی فکر ہو رہی تھی جس نے کمرے میں آنا تھا مگر اسے کیا معلوم تھا کہ اس کی بہن کو بھی اس کے شوہر کی طرح اس کی بہن کا شوہر قید کیے ٹیرس پر بیٹھا ہے

Posted On Kitab Nagri

نہیں آتا کوئی بھی تم صرف میری بات سنو کل مجھے تمہارے ہاتھوں پر اپنے نام کی مہندی سچی ہوئی دکھائی دینی چاہیے اور اس میں میرا نام بھی لکھا ہونا چاہیے حارث اس کے رخسار پر لب رکھتے ہوئے بولا

اور میں آپ کا نام کیوں لکھواؤں لائے شرارت سے بولی

کیونکہ تم میری دلہن ہو اس لیے تم میرے نام کی مہندی لگواؤ گی حارث کو شاید اس کی شرارت سمجھ نہیں آئی تھی اس لیے وہ تفصیل سے بتانے لگا جیسے لائے کو تو معلوم ہی نہ ہو کہ ہاتھوں پر مہندی اپنے شوہر کے نام کی ہی لگائی جاتی ہے



www.kitabnagri.com

اور اس سے مجھے کیا ملے گا لائے مدے پر آئی

تمہارا شوہر ساری زندگی کے لیے حارث نے اس کے دونوں ہاتھوں کو باری باری لبوں سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو پہلے ہی میرے ہیں کوئی اور بات بتائیں لائے بہت فخر سے بولی جب کے لائے کا یہ فخر حارث کے
ہوٹوں سے جدا نہ ہونے والی مسکراہٹ کی وجہ بنا تھا

"ہاں دل و جان سے صرف تمہارا" حارث اپنے ہوٹوں کو اس کے چہرے پر بے لگام چھوڑ چکا تھا جب
کہ حارث کے ہوٹوں کا دھکتا لمس وہ اپنے چہرے کے ایک ایک نقوش پر محسوس کر رہی تھی
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

پلیز حارث جائیں یہاں سے فاریہ آنے والی ہے اور اگر کسی اور نے دیکھ لیا تو بڑی اماں کو پتہ چل جائے گا لائے مزاحمت کرتے ہوئے بولی جبکہ حارث اس کی بات کو نظر انداز کرتا اس کی گردن پر لب رکھ چکا تھا جبکہ حارث کی بے اختیاری لائے کی جان پر بنی ہوئی تھی

ح---ح---ح---ح---ح حارث پلیز لائے کی جان لبوں پر آچکی تھی حارث کی اتنی نزدیکی پر جبکہ حارث اپنی ہی کیے جا رہا تھا

حارث نے نظر اٹھا کر لائے کی طرف دیکھا جو اچھی خاصی بوکھلائی ہوئی تھی جبکہ چہرہ خون جھلکنے کو تیار تھا مدہم روشنی میں بھی حارث لائے کے چہرے کا معائنہ اچھے طریقے سے کر سکتا تھا

اپنی یہ نازک مزاجی کمرے میں چھوڑ کر آنا میرے سامنے نا تو تمہاری مزاحمتیں کام کریں گی اور نہ ہی تمہاری نازک مزاجی حارث اس کے ناک کے ساتھ اپنے ناک کو مس کرتے ہوئے بولا تو لائے نے بے اختیار جھڑ جھڑی لی

Posted On Kitab Nagri

سو جانا وقت پر یہ دودن ہیں تمہارے پاس نیند پوری کر لو اپنی اس کے بعد تم پر تمہاری نیندیں حرام ہونے والی ہیں حارث نے لائبہ کی پیشانی پر لب رکھے اور پھر اس کے لبوں کو ہلکا سا چھوا اور پھر اس کے گال کو تھپتھپاتے ہوئے کمرے سے نکل گیا جبکہ لائبہ تو وہیں پر پتھر بنے کھڑی تھی

دروازے کے بند ہونے کی آواز پر لائبہ ہوش کی دنیا میں۔ واپس آئی اور جلدی سے آگے بڑھ کر کمرے کی لائٹ آن کی اور آئینے کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی

یا اللہ کتنا بے شرم ہیر و دیا ہے اپنے مجھے مانا کہ میں ناولز کے ہیر و جیسا مانگتی تھی آپ سے پر اتنا بے شرم بھی نہیں تو بہ کیا کروں میں لائبہ اپنا ٹماٹر کی طرف سرخ ہوتا چہرہ آئینے میں دیکھتی ہوئی بولی اور پھر اپنا سر جھٹک کر چہنچ کرنے چلی گئی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں ایک روشن صبح نے جنم لیا تھا روشن صبح کی کرنیں حویلی کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی تھی اور وہیں دوسری طرف حویلی کے اندر ہلچل مچی ہوئی تھی کیونکہ آج مہندی تھی اور ساتھ دانیال اور دانیال کا نکاح بھی تھا اور ہر کوئی اپنی تیاریوں میں مگن تھا ملازمین حویلی میں کسی مکھیوں کی طرح گھوم رہے تھے کبھی یہ کام کر رہے تھے تو کبھی وہ جب کہ زینت بیگم اور اماں جان ملازموں کا ساتھ سب کام سلیقے سے کروانے میں مصروف تھی بڑی اماں اپنے کچھ رشتے داروں کے درمیان لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جبکہ حویلی میں آئے مہمان اپنے کمروں سے نکل کر ڈرائنگ روم میں برجمان ہو چکے تھے کیونکہ سب تھوڑی دیر پہلے ناشتہ کر چکے تھے اور اب ساری لڑکیاں ڈھولک لے کر بیٹھی تھی اور ان سب کے درمیان لائبرے جس کا ازل سے ہی شرم سے کوئی لینا دینا نہیں تھا وہ ان سب کے درمیان بیٹھی اپنی شادی کی ڈھولک خود ہی بجانے میں مصروف تھی اور یہ صرف اس لیے ہو رہا تھا کیونکہ وہاں زینت بیگم موجود نہیں تھی اگر وہ لائبرے کو اس طرح دیکھ لیتی تو ضرور انہوں نے دلہن بنی لائبرے کا لحاظ کیے بغیر اسے اپنی جوتی کا دیدار کروانا تھا

www.kitabnagri.com

لائبرے بس کر دو اگر ابھی اماں یہاں پر آگئی نا تو تمہاری مرمت ہو جانی ہے فاریہ لائبرے بازو سے ہلاتے ہوئے بولی کیونکہ وہ آگئے اسے دس بار منع کر چکی تھی کہ یہاں سے اٹھ جائے دلہن اپنی شادی کے

Posted On Kitab Nagri

ڈھولک خود بجاتے ہوئے اچھی نہیں لگتی جبکہ لائے کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی تھی وہ بس اپنے دل کے ارمان پورے کرنے میں مصروف تھی

ایک تو تم میری دشمن بنی رہنا تم سے میری خوشی دیکھی ہی نہیں جاتی لائے ڈھولک چھوڑ کر فاریہ کو گھورتے ہوئے بولی تو لائے کے اس بات پر فاریہ نے اس کے کندھے پر ایک چپیت لگائی کیونکہ وہ بہت فضول بول رہی تھی

فضول بک بک مت کرو اور اٹھ کر چلو میرے ساتھ بیوٹیشن دانیہ کو تیار کرنے آچکی ہے اس وقت ہمیں دانیہ کے پاس ہونا چاہیے کچھ ہی دیر میں نکاح ہے اور ہمیں بھی تیار ہونا ہے فاریہ اس کا ہاتھ پکڑ کے زبردستی اسے اپنے ساتھ کھڑا کرتے ہوئے بولی تو لائے کو فوراً یاد آیا کہ آج تو اس کی دوست کا بھی نکاح ہے جو کچھ ہی دنوں میں اس کی بہترین دوست بن چکی تھی بھلا وہ یہ بات کیسے بھول گئی تھی

ہاں چلو مجھے تو دانیہ کا ڈریس بھی دیکھنا تھا لائے ڈرائنگ روم سے نکلتے ہوئے بولی اور تیز تیز قدم لیتی دانیہ کے کمرے کی طرف چل دی جبکہ فاریہ نے اسے دیکھتے ہوئے سر جھٹکا اور قدم اس کے پیچھے بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

لائبہ اور فاریہ جب دانیل کے کمرے میں داخل ہوئیں تو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے ہی دانیل بیٹھی ہوئی تھی اور بیوٹیشن اسے تیار کرنے میں مصروف تھی جبکہ بیڈ پر ہلکا پھلکا سالباں پہنے لیٹنے کے انداز میں عینا بیٹھی ہوئی تھی اس نے اپنا ایک ہاتھ اپنے ماتھے کے نیچے رکھا ہوا تھا اور آنکھیں بند کی ہوئی تھی جبکہ بیلادھاں موجود نہیں تھی یقیناً وہ باہر زر خان یا پھر دانیال کے ساتھ تھی

ارے واہ تم تو کوئی پری لگ رہی ہو یا لائبہ دانیل کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اوف وائٹ میکسی پہنے اپنا لائٹ سامیک اپ کروا رہی تھی جبکہ میک اپ کے بغیر بھی وہ اوف وائٹ میکسی اس پر بہت خوبصورت لگ رہی تھی دانیل نے آج پہلی بار سفید رنگ پہنا تھا اور یہ دانیال نے پسند کیا تھا اور وہ سفید رنگ میں آسمان سے اتری ہوئی کوئی پری معلوم ہو رہی تھی دانیل کو آج پہلی بار احساس ہوا تھا کہ وہ سفید رنگ میں کتنی خوبصورت لگتی ہے آج اسے دانیال کی پسند بہت خوبصورت لگ رہی تھی یہ پہلی چیز تھی جو دانیال نے اپنی زندگی میں پہلی بار پسند کی تھی اور وہ بھی اپنی شریک حیات کے لیے جس نے کچھ ہی دیر میں ساری زندگی دانیال کے نام ہو جانا تھا اور پھر پوری زندگی اسی پسند میں ہی ڈھل کر رہنا تھا

تھینک یو دانیل ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

آپی سب خیریت ہے آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے فاریہ عینا کے قریب بیٹھتے ہوئے بولی جبکہ عینا جو پرسکون سی حالت میں آنکھیں موندے بیٹھی تھی فاریہ کی آواز سن کر اس نے آنکھیں کھول کر فاریہ کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے کیا ہو سکتا ہے عینا سیدھی ہو کر بیٹھتی ہوئی مسکرا کر بولی

اللہ نہ کرے کہ آپ کو کبھی بھی کچھ ہو ایسی باتیں مت کیا کریں آپی عینا کی بات فاریہ کو اچھی نہیں لگی تھی

اچھا ٹھیک ہے نہیں کرتی اور تم دونوں تیار کیوں نہیں ہوئی میرا خیال سے تم دونوں کے کمرے میں مہندی لگانے والی آچکی ہے پھر تم دونوں یہاں پر کیا کر رہی ہو جا کر مہندی لگو او ویسے بھی تین چار گھنٹے رہ گئے ہیں مہندی کے فنکشن میں اتنی دیر میں کیا کیا تیاریاں کرو گی چلو جاؤ شاہاش عینا فاریہ اور لائبرے کی طرف دیکھتی ہوئی بولی کیونکہ دن کے 2 بج رہے تھے اور وہ دونوں ابھی تک ایسے ہی گھوم رہی تھی نہ تو انہوں نے مہندی لگوائی تھی اور نہ ہی اپنے مہندی کہ ڈریسز نکال کر رکھے تھے

Posted On Kitab Nagri

ہم تو اپنی بیسٹی کو دیکھنے آئے تھے جس کا ابھی کچھ دیر میں نکاح ہے لائبہ عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جیسے اپنی صفائی پیش کر رہی ہو

اچھا دیکھ لیا اب تم دونوں جاؤ وقت نہیں ہے اتنا عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے تھوڑی سیریس انداز میں بولی تو وہ دونوں ہی ہاں میں سر ہلاتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

ان دونوں کو جاتے ہی اینا نے دانیہ کی طرف دیکھا جسے بوٹیشن تیار کر چکی تھی اور اب وہ اس کا دوپٹہ سیٹ کر رہے تھے اینا چلتی ہوئی اس کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی بوٹیشن نے جیسے ہی دوپٹہ سیٹ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئی

بہت خوبصورت لگ رہی ہو میری جان اللہ پاک تمہارے نصیب اچھے کریں تمہاری جھولی ڈھیروں خوشیوں سے بھر دیں عینا آگے بڑھ کر دانیہ کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے بولی تو بے ساختہ دانیہ کی آنکھیں نم ہوئی کیا کچھ نہیں تھی وہ لڑکی اس کے لیے سب کچھ ہی تو وہ تھی رشتوں سے محروم لڑکی ان لوگوں کو ہر رشتوں سے بڑھ کر چاہتی تھی ہر رشتے سے بڑھ کر محبت کرتی تھی کیا کوئی غیر ایسا ہو سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

دانیل کے دل نے بے ساختہ اس سے سوال کیا نہیں کوئی غیر ایسا نہیں ہو سکتا تھا یہ تو صرف حورالعین
سکندر ہی تھی جو اتنا بڑا ظرف رکھتی تھی

ارے کیا ہوا رونا نہیں ہے بالکل بھی دیکھو ابھی تمہارا میک اپ ہوا ہے اگر تم روئی تو تمہارا سارا میک
اپ خراب ہو جائے گا ایک آنسو بھی نہیں نکلنا چاہیے تمہارا عینا نے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے
ہوئے اسے ٹوکا تو دانیل نے شکوہ کن نگاہوں سے عینا کی طرف دیکھا تو عینا مسکرائی

اب تم بیٹھو میں بھی جلدی سے چینیج کر کے آتی ہوں کیونکہ نیچے نکاح کا سارا انتظام ہو چکا ہے اور سب
مہمان ہمارا ہی انتظار کر رہے ہیں ٹھیک ہے عینا دانیل کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولے اور چینیج کرنے چلی
گئی جبکہ دانیل وہی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے سٹول پر بیٹھ کے اپنا عکس آئینے میں دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نیچے سب مہمان اکٹھے ہو چکے تھے جبکہ دانیال اپنے مام ڈیڈ کے ساتھ کھڑا تھا جو دانیال کے نکاح کے لیے بے تحاشہ خوش تھے خوشی ان کے چہرے سے ہی جھلکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی آخر ان کا اکلوتا بیٹا تھا اور آج اس کا نکاح تھا وہ بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھنے جا رہا تھا وہ دونوں کیوں نہ خوش ہوتے اپنے دلی خواہش کو انہوں نے بہت دور دفنا کر دانیال کو دل سے قبول کیا تھا

اگر آپ کی اجازت ہو تو نکاح شروع کریں صہزیب سکندر حیدر صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو انہوں نے مسکراتے ہوئے اثباب میں سر ہلایا تو صہزیب سکندر نے مسکراتے ہوئے مولوی صاحب کو اشارہ کیا تو مولوی صاحب اپنے گواہوں کو لیتے ہوئے وہی صوفے پر برجمان ہو گئے جبکہ ان کے سامنے دانیال بیٹھا ہوا تھا اور دانیال کے ساتھ حیدر صاحب جب کہ تمام عورتیں کچھ فاصلے پر کھڑی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال حیدر آپ کا نکاح دانیال فضل سے سکھ راجو الوقت 50 لاکھ حق مہر قرار پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ----

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو دانیال نے نظریں اٹھا کر مولوی صاحب کے چہرے کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ لہرایا دانیال نے گہرا سانس لے کر اپنے دل کی خواہش کو دور دھکیلا

قبول ہے --- لاؤنج کی خاموشی میں دانیال کی آواز گونجی

دانیال حیدر آپ کا نکاح دانیال فضل سے سکھ راجو الوقت 50 لاکھ حق مہر قرار پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ---



قبول ہے ---

دانیال حیدر آپ کا نکاح دانیال فضل سے سکھ راجو الوقت 50 لاکھ حق مہر قرار پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ---

قبول ہے --- دانیال کے تین بار قبول ہے کہنے پر سب نے شکر کا سانس لیا

Posted On Kitab Nagri

سب لڑکیاں سائیڈ پر ہو جاؤ مولوی صاحب گواہوں کے ساتھ کمرے میں آرہے ہیں سائمنہ بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولے تو سب لڑکیاں دوسری جانب ہو کر کھڑی ہو گئی

کمرے میں سب سے پہلے زر خان داخل ہوا اس کے پیچھے ہی مولوی صاحب اور کچھ گواہ کمرے میں داخل ہوئے جبکہ ان میں حیدر اور شیرازی سکندر بھی شامل تھے

مولوی صاحب بیٹھے تو سارے گواہ مولوی صاحب کے پاس ہی کھڑے ہو گئے جب زر خان نے نظر اٹھا کر دانیہ کے قریب ہی کھڑی عینا کی طرف دیکھا وہ ایک نیوی بلو کلر کے ڈریس میں ملبوس تھی ڈریس زیادہ ہیوی نہیں تھا مگر عینا پر بہت پیارا لگ رہا تھا چہرہ ہر میک اپ سے آڑی تھا جبکہ سر پر سلیقے سے دوپٹہ لیا ہوا تھا اتنی سادگی میں بھی وہ زر خان سکندر کو بہکانے کی صلاحیت رکھتی تھی

عینا کے چہرے سے نظریں ہوتی ہوئی اس کے گردن پر گئی جہاں ایک باریک سی گولڈ کی چین تھی اور اس میں ایک چھوٹا سا ہیرا جڑا تھا اس کی دودھیا گردن میں وہ لاکٹ اتنا خوبصورت لگ رہا تھا جیسے وہ بنا ہی اس کے لیے ہو زر خان نے آج پہلی بار اس کے گلے میں یہ لوکت دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ گردن کے بالکل درمیان میں چمکتا تل زر خان کی آنکھوں کا مرکز بنا ہوا تھا زر خان کو اپنے حلق میں کانٹے چبے ہوئے محسوس ہوئے تو اس نے بے اختیار عینا کہ وجود سے اپنی نظریں ہٹائی اور مولوی صاحب کی طرف متوجہ ہوا جو نکاح شروع کر چکے تھے

دانیال فضل آپ کا نکاح دانیال حیدر سے سکھ راج الوقت 50 لاکھ حق مہر قرار پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔۔۔

مولوی صاحب کی آواز سن کر دانیال کا دل بری طرح دھڑکا تھا شیرازی سکندر نے آگے بڑھ کر نرمی سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا وہ اس وقت ایک باب کا فرض پورا کر رہے تھے جبکہ عینا نے دانیال کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا تو اسے یوں محسوس ہوا جیسے اسے ایک مضبوط سہارا مل گیا ہو

قب۔۔۔ قبول ہے۔۔۔۔۔ دانیال نے اپنے سہمے دل کو سنبھالتے ہوئے قبول ہے کہا

Posted On Kitab Nagri

دانیل فضل آپ کا نکاح دانیال حیدر سے سکھ راج الوقت 50 لاکھ حق مہر قرار پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔ دانیل نے اپنے آنسوؤں کو اندر دھکیلا اور دوسری بار قبول ہے کہاں

دانیل فضل آپ کا نکاح دانیال حیدر سے سکھ راج الوقت 50 لاکھ حق مہر قرار پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔ اور یہ آخری بار اپنا وجود دانیال حیدر کے نام کرتے ہوئے دانیل کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل کر رخسار پر بہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مولوی صاحب نے دانیل سے نکاح نامے پر سائن کروائے اور پھر گواہوں کے ساتھ کمرے سے نکل گئے کیونکہ اب انہیں دانیال سے سائن کروانے تھے

Posted On Kitab Nagri

دانیل اٹھی اور پاس کھڑی عینا کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی وہاں پر موجود ہر شخص کی آنکھیں نم ہو گئی تھی سوائے عینا کے اس نے نرمی سے دانیل کو اپنے ساتھ لگایا اور آہستہ سے اس کی کمر سہلائی وہ جانتی تھی کہ آج کا دن دانیل کے لیے بہت مشکل ہو گا کیونکہ اس کا کوئی بھی عزیز رشتہ اس کے پاس موجود نہیں تھا اس کے ماں باپ بہن بہنوئی سب اس دنیا سے جا چکے تھے وہ چاہتی تھی کہ دانیل اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لے اس لیے اس نے اسے رونے سے روکا نہیں جب کہ دانیل کو روتا دیکھ کر لائبہ اور فاریہ کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو نکلے تھے آنکھیں تو وہاں موجود سائیم بیگم اور بڑی اماں کی بھی نم ہو گئی تھی مگر عینا کا چہرہ بالکل نارمل تھا نہ تو اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے اور نہ ہی چہرے میں کوئی بدلاؤ آیا تھا www.kitabnagri.com

اچھا بس کرو کتنی روندو ہو تم عینا اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بولی تو دانیل نے روئی روئی آنکھوں سے عینا کو خفگی سے دیکھا تو عینا مسکرائی اور دانیل کو واپس صوفے پر بٹھایا اور سائیم بیگم کے ساتھ قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھایا کیونکہ اب اسے ایک دوست ہونے کا فرض بھی تو نبھانا تھا بہن ہونے کا فرض تو وہ نبھا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب نے دانیال کی طرف نکاح نامہ بڑھایا دانیال نے ایک نظر نکاح نامے کو دیکھا اور پھر نظریں اٹھا کر سامنے کے جانب جہاں سے عینا چلتی ہوئی آرہی تھی کتنی خواہش تھی اس کی کہ جو اس کی بچپن کے ساتھی تھی وہ اس کی زندگی کی بھی ساتھی بن جاتی مگر قسمت کو تو یہ منظور ہی نہیں تھا قسمت نے تو اس کی محبت کو بری طرح جھٹکا تھا دانیال کے دل کی محبت دل میں ہی رہ گئی تھی نہ وہ عینا سے کہہ سکا اور نہ ہی اسے قسمت نے موقع دیا آج وہ کسی اور کی امانت تھی اور آج سے دانیال حیدر سے عینا سکندر کو چاہنے کا حق بھی چھن چکا تھا آج سے صرف وہ اسے ایک دوست کی نظر سے دیکھ سکتا تھا اس کا احترام کر سکتا تھا مگر اس سے محبت کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ اب اس کی دسترس میں ایک اور زندگی آچکی تھی جس کا نام دانیال تھا اور اس بات کی بھنک وہ دانیال کو بالکل نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا

اپنے دل کی محبت کو دل کے کونے میں دفن کرتے ہوئے دانیال نے نکاح نامے پر سائن کر دیے اور سچے دل سے اپنی زندگی اور اپنی زندگی کے تمام حقوق دانیال کے نام کر دیے

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت مبارک ہو عینا دانیال کے قریب جاتے ہوئے مسکرا کر بولی

شکر یہ میم دانیال مسکراتے ہوئے جواب دیا تو عینا کی مسکراہٹ گہری ہو گئی

دانی تمہارا میں یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گی تم نے میری بات کا مان رکھ کر آج عینا سکندر کا دل جیت لیا ہے مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ میرے دوست نے شادی کر لی اور وہ بھی میری پسند سے ایک طرف تم اور دوسری طرف دانیال تم دونوں میرے لیے بالکل برابر ہو مگر تم نے دانیال کو اپنا کر آج مجھے بہت سرشار کر دیا ہے یقین مانو مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں تمہارا شکر یہ کیسے ادا کروں عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی کیونکہ وہ بہت خوش تھی اور آج پہلی بار دانیال نے عینا کے چہرے پر یہ خوشی دیکھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنا سوچنے کی ضرورت نہیں ہے بس مجھے اپنے ہاتھوں کی بریانی بنا کر کھلا دینا تین سال ہو گئے کھائے ہوئے اب تو ذائقہ بھی بھولنے لگا ہے دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا تو عینا اس کی بات پر قہقہہ لگا کر ہنسی جبکہ عینا کے قہقہہ لگانے سے سب نے نظریں اٹھا کر اس خوبصورتی کو دیکھا تھا جو

Posted On Kitab Nagri

عینا کے چہرے پر آئی تھی آج پہلی بار وہ کھل کر ہنسی تھی اور سب نے رشک بھری نظروں سے عینا کو دیکھا تھا اس کا حسن مکمل تھا مگر جب وہ کھل کر ہنس رہی تھی تو وہ اور زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

کچھ ہی فاصلے پر کھڑا زر خان یک ٹک عینا کے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا اسے بھی سب کی طرح یہ منظر پہلی بار دیکھنے کو ملا تھا اس نے صرف عینا کو مسکراتے دیکھا تھا مگر یوں کھل کر ہنستے ہوئے نہیں مگر اس کی ہنسی بھی جادو کرتی تھی یہ سدا زر خان سکندر کے دل نے لگائی تھی

کیوں نہیں ایک بار یہ شادی ختم ہونے دو پھر جو بولو گے وہی بنا کر کھلاؤں گی عینا دانیال کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی کیونکہ عینا بہت کم کھانا بناتی تھی مگر اس کے ہاتھوں میں جادو سا تھا وہ اتنا لذیذ کھانا بناتی تھی کہ کھانے والا دوبارہ اسی کھانے کی خواہش ضرور کرتا تھا اور دانیال تو عینا کے ہاتھ سے بنی بریانی کا دیوانہ تھا آج سے تین سال پہلے وہ ہر ہفتے کھایا کرتا تھا مگر تین سال بعد عینا نے کھانا بنانا بہت کم کر دیا اور اس کے بعد دانیال حیدر کو وہ بریانی نصیب نہیں ہوئی لیکن وہ آج تک اس بریانی کو بھولا نہیں تھا جو عینا نے اسپیشلی اس کی برتھ ڈے پر اسے بنا کر کھلائی تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن بھولنا نہیں ایسے معاملوں میں اکثر تمہیں یاد آ جاتا ہے کہ میں تمہارا جو نیئر آفیسر ہوں
دانیال نے عینا کو وارن کیا تو عینا کھل کر مسکرائی

میں وعدہ خلافی نہیں کرتے دانی یہ تم بھی جانتے ہو۔۔۔۔۔

یس میم میں جانتا ہوں دانیال اشباب میں سر ہلاتے ہوئے بولا عینا نے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا اور
نظریں گھما کر کچھ فاصلے پر کھڑی بیلا کو دیکھا جسے زر خان نے اپنے بازوؤں میں اٹھایا ہوا تھا اور اس سے
پتہ نہیں کون سی باتیں کرنے میں مصروف تھی بیلا کو دیکھ کر عینا نے زر خان کی طرف دیکھا تو بیک
وقت زر خان نے بھی اس کی طرف دیکھا ڈارک براؤن آنکھیں سبز آنکھوں سے ٹکرائی تھی مگر نہ تو
عینا نے نظریں پھیری تھی اور نہ ہی زر خان نے عینا زر خان کو دیکھ رہی تھی جبکہ زر خان تو صرف یہ
دیکھ رہا تھا کہ عینا اسے دیکھ رہی ہے نا تو زر خان کو اپنے آس پاس کا ہوش تھا اور نہ ہی عینا کو وہ دونوں
ایک دوسرے کی آنکھوں میں اس طرح دیکھ رہے تھے جیسے کوئی چیلنج ہو

عینا نے آنکھیں سکیڑ کر زر خان کو دیکھا تو زر خان کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ اس کی گھنی مونچھوں تلے
اس کے انابی لب بھی مسکرائے

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے عینا کے چہرے سے نظریں ہٹا کر بیلا کی طرف دیکھا جو نا جانے کب سے اپنے چھوٹے چھوٹے ملائم ہاتھ زرخان کے دونوں گالوں پر رکھے پوری جان لگا کر زرخان کا چہرہ اپنی طرف کرنے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ زرخان تو جیسے پتھر کا بنا کھڑا تھا اور اس نازک سی گڑیا سے کہاں زرخان کا اتنا بھاری چہرہ ہلایا جانا تھا

ڈیڈ آپ میری بات کیوں نہیں سن رہے آپ بس مام کو ہی دیکھے جا رہے ہیں بیلا زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے منہ بنا کر بولی تو زرخان ہلکا سا ہنسا اور دوبارہ عینا کی طرف دیکھا جو اسی طرف آرہی تھی

سوری پرنسز آپ کی مام ہیں ہی اتنی پیاری کہ آپ کے ڈیڈ کو پتہ ہی نہیں چلتا زرخان نے بیلا کی ناراضگی دور کرنے کے لیے اس کے گلابی گال پر نرمی سے لب رکھے اور دوبارہ عینا کی طرف دیکھا جو اب اس کے کافی نزدیک پہنچ چکی تھی

مجھے تاڑ نہ بند کریں ورنہ آپ کو یہاں سب ٹھکر کی سردار بھی سمجھ سکتے ہیں عینا زرخان کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

کسی کو کیا مسئلہ ہیں میں اپنی بیوی کو تاڑوں یادیکھوں یاں کچھ بھی کروں زر خان بے نیاز سے بولا

اونہ یہ ٹھکر کسی اور وقت کے لیے رکھیں ابھی آپ مجھے کسی زہر سے کم نہیں دکھائی دے رہے عینا
بیلا کا ماتھے پر آئے بال پیچھے کرتے ہوئے بولی

نو پر اہلم سویٹ ہارٹ تمہیں میں ہمیشہ زہر ہی دکھائی دیتا ہوں مگر ایک دن تمہیں شہد بن کر ضرور
دکھاؤں گا زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ ونگ کرتے ہوئے بولا جبکہ زر خان کی اتنی بے
باکی پر عینا کا دل کیا کہ ابھی اسے سبق سکھا دے مگر اسے پاس موجود مہمانوں کا لحاظ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

A very shameless person

عینا بڑبڑائی جو زر خان با آسانی سن چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

چلو آؤ بیلا اوپر آنی کے پاس نہیں چلنا کیا عینا بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو بیلا نے مسکراتے ہوئے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تو زر خان نے نرمی سے بیلا کو نیچے اتارا تو بیلا نے عینا کا ہاتھ تھام لیا

بات سنو میری سویٹ ہارٹ آج وہی ڈریس پہننا جو میں نے تمہارے لیے پسند کیا تھا اگر تم نے وہ ڈریس نہیں پہنا تو میں خود آکر اپنے ہاتھوں سے تمہیں وہ ڈریس پہناؤں گا اور اسے صرف میرے دھمکی بالکل مت سمجھنا زر خان عینا کی طرف تھوڑا سا جھکتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولا اس کی آواز اتنی کم تھی کہ صرف عینا ہی سن سکی تھی جبکہ بیلا کبھی عینا کی طرف دیکھ رہی تھی تو ابھی زر خان کی طرف کیونکہ اسے تب سے ان دونوں کی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ دونوں آپس میں کیا باتیں کر رہے ہیں

زر خان کی بات سن کر عینا نے دانت پیستے ہوئے ایک نظر اسے گھورا اور پھر بغیر کوئی جواب دیے بیلا کا ہاتھ پکڑ کر قدم سیڑھیوں کی جانب بڑھائے جبکہ زر خان ان دونوں کو مسکرا کر جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

کچھ فاصلے پر کھڑی بڑی اماں اور شیرازی سکندر مسکراتی نگاہوں سے تب سے زر خان اور عینا کو آپس میں بات کرتے ہوئے دیکھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

دیکھیے گا اماں بہت جلد سب کچھ ٹھیک ہونے والا ہے سب ہنسی خوشی اپنی زندگی گزاریں گے اور آپ کو کوئی دکھ نہیں ہو گا شیرازی سکندر بڑی اماں کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولے تو بڑی اماں نے انشاء اللہ بول کر مسکرا کر اپنے بیٹے کے سر پر ہاتھ پھیرا

ارحم چینج کر کے باہر نکلا تو اس نے سامنے بیڈ پر زر خان حارث زید اور دانیال کو بیٹھے پایا

ابے تو۔۔۔۔۔ ارحم زید کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو زید بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا

ہاں میں اور تیرا کیا خیال ہے کہ میری جگہ میرے کسی فرشتے نے آنا تھا زید ارحم کے گلے لگتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

ارے یار تو تو خود لوگوں کو اوپر پکاتا ہے مجھے تو لگتا ہے کہ فرشتوں سے تیری پرسنل میٹنگز ہوتی ہوں
گی ارحم زید کے ڈاکٹر ہونے پر چوٹ کرتے ہوئے بولا

یقین مان اگر میں لوگوں کو اوپر پکاتا ہوتا تو پہلا نمبر تیرا ہونا تھا کمینے زید اس کی کمر میں ایک مکہ رسید
کرتے ہوئے بولا جبکہ زید کے اس طرح کہنے پر وہاں بیٹھے زر خان حارث اور دانیال کا قہقہہ بے اختیار تھا

بہت ہی بے مروت بندہ ہے تو میری ہی شادی میں آکر مجھے ہی اوپر پکانے کی باتیں کر رہا ہے ارحم نے
اسے گھورا

خیر چھوڑو یہ سب باتیں یہ بتاؤ کہ ہمارا رومینٹک بندہ کہاں پر ہے زر خان زید کی طرف دیکھتے ہوئے
بولا

www.kitabnagri.com

وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہنی مون منانے گیا ہوا ہے اس لیے نہیں آیا زید زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے
مسکرا کر بولا جبکہ زید کی بات سن کر زر خان کو حیرت کا جھٹکا لگا

Posted On Kitab Nagri

یہ کمینہ شادی کے ایک سال بعد کون سا ہنی مون منانے گیا ہے زر خان کو زید کی بات پر تعجب ہوا

جس ہنی مون کا اس نے اپنی بیوی سے وعدہ کیا تھا وہی ہنی مون منانے گیا ہے جہانزیب کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

اچھا سنا تھا لوگ اپنی شادی کے بعد ہنی مون منانے جاتے ہیں اور یہ دو بچے پیدا کرنے کے بعد ہنی مون منانے گیا ہے اسے آنے تو دو ایک بار سامنے ایسی مرمت کروں گا کہ یاد رکھے گا کمینہ کہیں کا زر خان مکرم کو بے حد عزت سے نوازتے ہوئے بولا

ارے یار تیرا کیا جاتا ہے جانے دے اسے بہت مشکل سے اپنی چھوٹی سی بیوی کو اپنی زندگی میں لے کر آیا ہے اب اگر جو رو کا غلام بن کر رہنا چاہتا ہے تو رہنے دے ویسے میں نے سنا ہے کہ بھابھی بھی کافی کھینچ کر رکھتی ہیں تمہیں جہانزیب نے آخر میں زر خان کو نشانہ بنایا

تو بس سوچ یار مکرم اپنی چھوٹی سی بیوی کے اتنے نخرے اٹھاتا ہے تو زر خان سکندر کی بیوی تو ماشاء اللہ اتنی مچیور ہیں تو زر خان سکندر اپنی بیوی کے کتنے نخرے اٹھاتا ہو گا ویسے یہاں پر بیٹھا ہر شخص اپنی

Posted On Kitab Nagri

جوروں کا غلام ہے یہ الگ بات ہے کہ یہاں پر ماننے گا کوئی نہیں زید سب کو ایک نظر دیکھتے ہوئے شرارت سے بھرپور انداز میں بولا تو زرخان نے بے ساختہ اس کی کمر میں ایک زوردار مکہ رسید کیا تھا جبکہ وہ درد سے کراہتا رہ گیا

کینے یہ جو تیری زبان ہے ناجو کبھی قابو میں نہیں رہتی کسی دن کاٹ کر پھینک دوں گا میں زر خان زید کو گھورتے ہوئے بولا

کیوں لاوارث سمجھا ہوا ہے کیا میری بیوی کو میں بولتا ہوا اثر ارتیں کرتا ہوا زیادہ اچھا لگتا ہوں اب میں اپنی بیوی کے لیے تم لوگوں کی خواہش نہیں پوری کر سکتا اس لیے تم لوگ سب میری زبان کو برداشت کرو کیونکہ تم لوگوں کو کرنا چاہیے میری صحبت کا اچھا اثر پڑے گا تم لوگوں کی زندگی پر بیویوں کے غلاموں۔۔۔۔۔۔ زید پھر بھی چھیڑنے سے باز نہیں آیا تھا جبکہ اب زید کا نشانہ دانیال تھا زید اور جہانزیب کچھ دیر پہلے ہی دانیال سے ملے تھے مگر اتنی سی ملاقات میں وہ اس کے ساتھ کافی فرینک ہو چکے تھے کہتے ہیں کہ مرد مرد کو پہچان جاتا ہے انہیں ایک دوسرے میں کو پہچاننے میں زیادہ وقت نہیں لگتا اور ایک دوسرے میں گھل مل بھی بہت جلدی جاتے ہیں یہی حساب ادھر ان پانچوں کا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

سنا ہے جناب کہ آپ نے نیا نیا اس سلطنت میں قدم رکھا ہے کچھ دیر پہلے ہی خیر سے آپ بیوی والے بن چکے ہیں تو کیا خیال ہے آپ کا ہم سے کچھ اہم ٹپس لینا پسند کریں گے آپ زید دانیال کے سامنے کھڑا بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا

نہیں جناب آپ کا بہت بہت شکریہ میری بیوی بہت معصوم ہے اور مجھے آپ کی ٹپس کی بالکل ضرورت نہیں یہ ناہو کہ آپ کی ٹپس پر عمل کر کے میں آپ کی طرح جو رو کا غلام بن جاؤں دانیال زید کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ دانیال کی بات پر سب کا چھت پھاڑ قہقہہ کمرے میں گونجا تھا

ابے بس کر دے افغانستان کے ریڈیو اپنی اور کتنی عزت کروانی ہے جہانزیب زید کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا جیسے اس سے حوصلہ دینا چاہتا ہو

ابھی زید اسے کوئی اور جواب دیتا زرخان کا فون بجازرخان نے فون نکال کر سامنے کیا تو سکریں پر مکزم میر احمد کا نام جگمگا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ لورومینٹک بندے کا فون آگیا زرخان مسکراتے ہوئے بولا اور کال اٹینڈ کر کے فون سپیکر پر لگا دیا

ابے سالے کمینے کہیں گے تیری ہمت کس طرح ہوئی بغیر مجھے اطلاع کیے چھپ کر نکاح کرنے کی فون کے سپیکر میں سے مکزم کی گرجدار آواز گونجی

ہمت کی بات تو مت کر جیسے تم نے ہمت دکھا کر بھا بھی سے زبردستی نکاح کر لیا تھا میں نے بھی ہمت دکھا کر تمہارے ہی نقش قدم پر چل کے یہ کارنامہ سرانجام دیا ہے زرخان کمال کی بے نیازی سے بولا

جبکہ دوسری جانب مکزم نے ایک نظر ہوٹل کی بالکنی میں ڈالی جہاں علیزہ بیٹھی باہر کا موسم انجوائے کر رہی تھی اور یقیناً ایسے الفاظ وہ علیزہ کے سامنے نہیں بول سکتا تھا اسی لیے تو وہ سائیڈ پر کھڑا اس طرح کی گفتگو کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

اچھا تو تو میرے نقش قدم پر چل رہا ہے چل اچھا ہے تو بھی اس زندگی کا مزہ چکھ لے ویسے ایک مشورہ دوں گا کہ زبردستی کی شادی میں بھا بھی پر زیادہ حکم چلانے کی کوشش مت کرنا ورنہ وہ بتا دے گی کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

تیری وہی بیوی ہے جس سے تو زبردستی نکاح کر کے لایا ہے مکزم میں اپنا تجربہ پیش کیا کیونکہ آج تک علیزہ اسے کسی ساس کی طرح طعنے مارتی تھی کہ مکزم نے اس سے زبردستی نکاح کیا ہے

یار چھوڑ تو اس بندے کو اس کی تو ابھی تک رخصتی بھی نہیں ہوئی زید ہنستے ہوئے خاصی اونچی آواز میں بولا تو زر خان نے ایک نظر اسے گھورا دوسری جانب زر خان کے بے بسی پر فون کے سپیکر میں مکزم کا زوردار قہقہہ گونجا جبکہ اس کے ساتھ باقی سب کا قہقہہ بھی بے اختیار تھا

میر کس کا فون ہے فون کا سپیکر میں علیزہ کی ہلکی سی آواز گونجی جو شاید مکزم سے کچھ پوچھ رہی تھی

کچھ نہیں جان میر میرے سالے میرا مطلب تمہارے بھائی کو شادی کی مبارکباد دے رہا تھا مکزم علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا جبکہ اگلے ہی لمحے زر خان ٹھٹک کر کے فون بند کر چکا تھا

اپنی یہ مراسیوں جیسی شکلیں گم کرو اور جا کر تیار ہو جاؤ بابا جان کا حکم ہے اگلے آدھے گھنٹے تک انہیں سب لڑکے نیچے چاہیے سمجھے زر خان سب کو ایک نظر گھورتے ہوئے بولا اور اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور مراسیوں پوناد کھاتے وہ کمرے سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

چلو بھائی لوگ اب جلدی سے تیار ہو جاؤ ورنہ اس گاؤں کے سردار نے سب کی گردنیں مروڑ کے شادی کے دن ہی ڈائریکٹ قتل کروا دینے ہیں جہانزیب سب کی طرف دیکھتے ہوئے چٹکی بجا کر بولا اور پھر سب بغیر کوئی فضول بات کیے تیار ہونے لگے کیونکہ اب حکم زر خان کی طرف سے ہی نہیں بلکہ صہزیب سکندر کی طرف سے بھی آیا تھا اور دونوں ہی بہت خطرناک تھے اس لیے وہ لوگ نہیں چاہتے تھے کہ ان دونوں میں سے وہ کسی ایک کے ہاتھ بھی آئیں اس لیے جلدی جلدی ہاتھ پاؤں چلا کر ارحم کے ہی کمرے میں سب تیار ہونے لگے جبکہ کچھ ہی دیر میں ارحم کا کمرہ یوں معلوم ہو رہا تھا جیسے کوئی کھنڈر ہو



www.kitabnagri.com

فاریہ اسے بند کر دو یا مجھ سے نہیں ہو رہا لائبہ اپنے دوپٹے پر لگی سیفٹی پن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی جس سے کچھ دیر پہلے ہی بیوٹیشن سیٹ کر کے گئی تھی مگر کچھ دیر بعد وہ کھل گئی تھی اور اب وہ اسے بند کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس سے وہ بند نہیں ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

فارہ نے اگے برگراس کے کندھے پر لگے سیفٹی پن کو اچھے سے سیٹ کیا اور پھر دوپٹے کے ساتھ لگا کر بند کر دیا

شکر ہے میں تو ہلکان ہو رہی تھی مگر یہ بند ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی لائبہ ایک گہرا سانس لیتے ہوئے بولی اور بیڈ پر بیٹھ گئی اس وقت تو وہ دونوں بہنیں بالکل تیار ہو چکی تھی اور اپنے بلاوے کا انتظار کر رہی تھی

کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی تو فارہ اور لائبہ نے کمرے میں آنے والی شخصیات کو دیکھا جبکہ عینا کو دیکھ کر ان کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی وہ خوبصورت سے لہنگے میں ملبوس بالکل نہ محسوس سامیک اپ کیے بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑے ہلکی سی جیولری پہنیں غضب ڈھا رہی تھی اور یہ سب بھی لائبہ اور فارہ کی دی گئی قسم کا نتیجہ تھا کیونکہ ان دونوں نے تھوڑی دیر پہلے ہی عینا کو قسم دی تھی کہ وہ زیادہ نہیں تو کم سے کم تھوڑا بہت تیار ہو جائے اور ان کی قسم کو مانتے ہوئے عینا ہلکا پھلکا تو تیار ہو ہی گئی تھی مگر اتنی سی تیاری میں بھی وہ بے حد حسین لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہیں لائبہ بے اختیار بولوا اٹھی تو عینا نے مسکراتے ہوئے اپنی دونوں بہنوں کی طرف دیکھا جو مہندی کی دلہن بنے بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی آج دونوں کے ڈریس سیم نہیں تھے بلکہ انہوں نے اپنے شوہروں کی پسند کا لباس زیب تن کیا ہوا تھا دونوں کی پسند الگ الگ تھی مگر کمال کی تھی دونوں ہی آسمان سے اتری ہوئی کوئی دوشیزہ معلوم ہو رہی تھی

اور تم دونوں بھی بہت پیاری لگ رہی ہو ہمیشہ خوش رہو عینا نے دونوں کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے ساتھ خوش رہنے کی دعا بھی دی

ارے آپ بھی تشریف لائی ہیں مسسز دانیال آئیے آئیے نئی نویلی دلہن لائبہ دانیال کی طرف شوق نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی جبکہ لائبہ کے مسسز دانیال بولنے پر وہ بلش کر گئی تھی

www.kitabnagri.com

اوہو ہماری معصوم پری بلش کر رہی ہے فاریہ پاس کھڑی دانیال کا سرخ ہوتا گال کھینچتے ہوئے بولی جب کہ دانیال اب سرخ انار بن چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

آپی۔۔۔۔۔ جب کچھ بن نہ سکا تو اس نے بے بسی سے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے اسے پکارا اب ان دونوں بلاؤں سے اسے اس کی بہن ہی بچا سکتی تھی

بس کرو تم دونوں تنگ مت کرو دانیہ کو اور تم دونوں سے تو میں پرسوں ناشتے کی ٹیبل پر حساب لوں گی عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جن کے چہرے پر صاف شرارت جھلک رہی تھی مگر عینا کی بات کو سمجھ کر وہ دونوں ہی ایک دم چپ کر گئی اب شرمانے کی باری لائے اور فاریہ کی تھی جبکہ ان دونوں کو ایسے بھیگی بلیاں بننے دیکھ کر دانیہ قہقہہ لگا کر ہنسی تھی

مہندی کے فنکشن کا انتظام باہر لان میں ہی کیا تھا جبکہ اب تمام مہمان آچکے تھے اور آنے والے مہمانوں کو حویلی کے مرد استقبال کر رہے تھے جبکہ ینگ پارٹی کی ایک طرف الگ ہی رونک لگی ہوئی تھی جن میں جہانزیب زید حارث دانیال ارجم دانش مصطفیٰ اور زر خان شامل تھے

دلہے راجہ جا کر سٹیج پر بیٹھو بڑی اماں کا حکم ہے دانیال حارث اور ارجم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

اپنی اپنی نشستیں سنبھالو جا کر تم لوگوں کی دلہنوں کو لایا جا رہا ہے دانیال ار حم اور حارث کا ہاتھ پکڑ کے زبردستی کرسی سے کھڑا کرتے ہوئے بولا

تم نکاح کروا کے کچھ زیادہ ہی نہیں کھل گئے ار حم دانیال کو گھورتے ہوئے بولا

ہاں یار بیوی والا ہو گیا ہوں تھوڑا سا غرور تو کرنا بنتا ہے دانیال ایک ادا سے بولا ار حم اور حارث نے سر جھٹکا اور قدم سٹیج کی جانب بڑھائے کیونکہ کچھ فاصلے پر کھڑی اماں جان ان دونوں کو غصے سے دیکھ رہی تھی کیونکہ بہت دیر پہلے بھی وہ پیغام بھجوا چکی تھی کہ وہ دونوں سٹیج پر بیٹھیں مگر وہ دونوں اپنی ہی باتوں میں مگن تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث اور ار حم سٹیج پر بیٹھے ہر آنے والے سے مبارکباد وصول کر رہے تھے جب ایک دم وہاں دلہنوں کے آنے کا شور اٹھا تو دونوں کی بے تاب نظروں نے حویلی کے دروازے کی جانب اٹھی جہاں سے فاریہ اور لائبہ کو لایا جا رہا تھا مگر مہمانوں کے بھیر کی وجہ سے وہ لوگ براہ راست نہیں دیکھ سکتے تھے اس لیے ان کے قریب آنے کا انتظار کرنے لگے جبکہ دل انہیں دیکھنے کے لیے بے قرار ہوا جا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

نزدیک آنے پر ارحم کی نظریں فاریہ کے وجود سے ٹکرائیں تو اس پر ٹھہر سی گئی وہ ارحم کے پسند کیے نرنجی اور گلابی لہنگے میں ملبوس ارٹیفیشل پھولوں کی جیولرے پہنے بالوں کی ایک سائیڈ سے خوبصورت ہیرسٹائل بنا کر چٹیا کر کے ایک کندھے پر ڈالے ہلکا پھلکا سامیک اپ کیے بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس لہنگے کے ساتھ کامیجنگ دوپٹہ ایک کندھے پر سیٹ کر کے سر پر لیا ہوا تھا اور آنکھیں جھکی ہوئی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی سیٹج کی طرف آرہی تھی اس کے دائیں جانب دانیہ تھی اور ساتھ لائبرے جبکہ لائبرے دائیں جانب عینا موجود تھی

حارث نے نظر اٹھا کر لائبرے کی طرف دیکھا تو جیسے ہی حارث کی نظریں اپنے سامنے چلتی آرہی اپنی دلہن پر پڑی تو اس کے لب بے ساختہ مسکرا اٹھے اس کی پسند میں ڈھل کر وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی حارث نے اس کے لیے پرپل اور گولڈن لہنگا پسند کیا تھا اور اس وقت وہ اس وقت تو وہ اسی لہنگے میں ملبوس تھی جیولری جو حارث نے ہی پسند کی تھی جگمگاتا مانگ ٹکا اس کے ماتھے پر چمک رہا تھا جو حارث کو بے چین کرنے کی وجہ بنا تھا چہرے پر بالکل لائٹ سامیک اپ تھا مگر وہ بہت حسین لگ رہی تھی یا پھر یوں کہاں جائے کہ وہ دونوں بہنیں ہی آج پہلی بار سچی سنواری تھی وہ بھی اپنے محرم کے

Posted On Kitab Nagri

لیے تو وہ پیاری کیوں نہ لگتی وہ پیاری نہیں بلکہ بے حد حسین لگ رہی تھیں دونوں کا مقابلہ کرنا مشکل تھا کہ ان دونوں بہنوں میں سے کون زیادہ خوبصورت لگ رہی ہے

فارسیہ کو لا کر ارحم کے ساتھ بٹھایا گیا تھا جبکہ لائبہ کو حارث کے ساتھ بٹھایا گیا تھا اور اب وہ دونوں اپنے اپنے شوہروں کے بے حد قریب بیٹھی ہوئی تھی جب بڑی اماں اور اماں جان سیٹج پر آئیں

ماشاء اللہ ماشاء اللہ اللہ میرے بچوں کو ہمیشہ خوش رکھے سلامت رکھے بڑی اماں اپنے پوتے پوتیوں کو دیکھتے ہوئے خوشی سے نہال ہو رہی تھی

ماشاء اللہ میری بچیاں تو بہت خوبصورت لگ رہی ہیں اماں جان نے باری باری لائبہ اور فارسیہ کے ماتھے پر لب رکھے جبکہ سیٹج پر حویلی کے تمام عورتیں موجود تھیں اور اب بڑی اماں کی پیش قدمی کرنے کے بعد سب باری باری مہندی کی رسم ادا کر رہے تھے جبکہ ارحم اور حارث مسکراتے ہوئے بھرپور انجوائے کر رہے تھے کیونکہ ان کی بیویاں ان کے پہلو میں بیٹھی تھی ان کے لیے یہ کافی تھا اور شادی کون سا روز روز ہوتی ہے ایک ہی بار ہوتی ہے اس لیے انسان کو بھرپور طریقے سے انجوائے کرنا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

یہ حادثہ کا ماننا تھا اور وہ اپنی شادی کو بہت انجوائے کر رہا تھا بس وہ لائبرے سے یہ ایکسپیکٹ کر رہا تھا کہ وہ اس کا تھوڑا سا ساتھ دے جبکہ لائبرے حادثہ کے اتنے قریب تھوڑا گھبرا رہی تھی

زرخان سٹیج پر آیا اور دونوں بہنوں کے سر پر ہاتھ رکھا اور حم اور حادثہ کا کندھا تھپتھپایا چاروں کو ایک ایک کر کے مٹھائی کھلائی اور ہزاروں کے نوٹ ان کے سر سے وار کر پاس کھڑے ملازم کو پکڑا دیے جبکہ لائبرے اور فاریہ مسکراتے ہوئے اپنے لالا کو دیکھ رہی تھی جن کی محبت اپنی بہنوں کے لیے بے تحاشہ تھی کیونکہ وہ ہمیشہ سے بولتا تھا کہ ار حم اور حادثہ زیادہ عزیز اسے لائبرے اور فاریہ ہیں اور لائبرے فاریہ کو اپنے لالا پر بے حد فخر تھا وہ اپنے کالج میں یاں کسی سے بھی ملنے پر اپنے لالا کا نام لے کر فخر محسوس کرتی تھی اور وہ بہت فخر سے بتاتی تھی کہ وہ دونوں زرخان سکندر کی بہنیں ہیں

زرخان نے سٹیج سے اتر کر ایک نظر پورے لان کے جانب گھمائی جسے وہ ڈھونڈ رہا تھا وہ اسے کہیں بھی دکھائی نہیں دی جبکہ سٹیج کے پاس ہی اسے دانیہ کھڑی ہوئی دکھائی دی جو مسکراتے ہوئے سب کو دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ زر خان کو اپنے قریب آتا دیکھ کر دانیہ زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے
مسکرا کر بولی

وعلیکم السلام گڑیا میں بالکل ٹھیک ہوں تمہاری آپ کی کدھر ہیں دکھائی نہیں دے رہی زر خان میں
مسکراتے ہوئے پوچھا

جی وہ آپ بیلا کے کپڑے چنچ کر وانے گئی ہیں اس نے اپنے کپڑے بہت زیادہ گندے کر لیے تھے ابھی
تھوڑی دیر پہلے گئی ہیں اپنے کمرے میں موجود ہوں گی دانیہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو زر خان
نے مسکرا کر اس کے سر پر ایک بھائی کی طرح ہاتھ پھیرا تو وہ دل سے مسکرائی

زر خان نے ایک نظر سیٹج کی طرف دیکھا اور پھر قدم حویلی کے اندر کی جانب بڑھائے کیونکہ جسے
دیکھنے کے لیے وہ اتنا بے چین تھا وہ محترمہ تو اس کے سامنے آنا بھی پسند نہیں کر رہی تھی بلکہ بار بار اس
کی نظروں سے او جھل ہو رہی تھی اس کی نظروں میں آئے بغیر

Posted On Kitab Nagri

زر خان نے آہستہ سے عینا کے کمرے کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی بیڈ پر اسے بیلا بیٹھی ہوئی دکھائی دی جو اپنا آئی پیڈ ہاتھ میں پکڑے کارٹون دیکھنے میں مصروف تھی اس کے کپڑے چیخ تھے جبکہ بال کھلے ہوئے تھے زر خان آہستہ سے کمرے میں داخل ہوا اور نظر دوسری جانب گھمائی جہاں عینا چیخنگ روم سے نکل رہی تھی عینا کو دیکھتے ہی زر خان کو لگا کہ آج وہ کسی لڑکی کو نہیں بلکہ آسمان سے اتری ہوئی کوئی حور کو دیکھ رہا ہے زر خان کے ہی پسند کیے گولڈن اور وائٹ لہنگے میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی بالوں کو آگے سے فرینچ بنا کر پیچھے میسی جوڑے میں قید کیا ہوا تھا جس کی کچھ آوارہ لیٹیں اس کے چہرے پر جھول رہی تھی چہرے پر نام محسوس سامیک اپ تھا جبکہ پنک لپسٹک اس کے ہونٹوں پر واضح دکھائی دے رہی تھی اس کے گلے میں ایک لاکٹ تھا یہ وہی لاکٹ تھا جو زر خان نے آج دوپہر کو دیکھا تھا کانوں میں گولڈن جھمکے تھے جبکہ ہاتھوں میں وائٹ اور گولڈن مکس چوڑیاں تھی دوپٹہ وہ اتار کر پہلے ہی بیڈ پر رکھ چکی تھی اس لیے اس وقت اس کا وجود زر خان کے سامنے دوپٹے سے بے نیاز تھا جو زر خان کے لیے صبر کا ایک نیا امتحان کھڑا کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

عینا نے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا تو سامنے ہی زر خان کو کھڑا پایا جو یک ٹک کسی ٹرانس کی کیفیت میں صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا عینا کہ دیکھنے سے بھی اس نے اپنی نظروں کا زاویہ نہیں بدلا تھا نہ ہی اس کے

Posted On Kitab Nagri

وجود میں کوئی حرکت پیدا ہوئی تھی وہ یوں کھڑا تھا جیسے کوئی سٹریچیو ہو عینا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ بندہ کورٹ میں فیصلے کسے کر لیتا ہے پتہ نہیں یہ شخص اس گاؤں کا سردار کیسے بن گیا جبکہ دن بدن مزید ٹھہر کی ہوتے جا رہے ہیں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوئی کیونکہ دن بدن اسے زر خان کا ایک الگ ہی روپ دیکھنے کو ملتا تھا جو پہلے والے روپ سے مختلف ہوتا تھا مگر اس کے لہجے میں ہر دن مزید محبت بڑھتی جاتی تھی عینا محسوس کرتی تھی کہ وہ اب بہت محبت سے عینا سے پیش آتا ہے بلکہ عینا پر اپنی محبت بھی نچھاور کرتا ہے

زر خان فوراً ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا جب عینا اس کے سامنے سے ہٹ کر بیڈ پر جا بیٹھی

www.kitabnagri.com

زر خان نے گردن موڑ کر عینا کی طرف دیکھا جو بیڈ پر بیٹھ کے بیلا کے بال برش کر رہی تھی بیلا کا چہرہ دوسری جانب تھا اسی لیے اس نے اب تک زر خان کو نہیں دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا اور ٹھیک عینا کے پیچھے بیٹھ کر نرمی سے اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا جبکہ اچانک اپنے گرد زرخان کا حصار دیکھ کر عینا نے ایک جھٹکا لگا کر اس کا حصار توڑنا چاہا مگر شاید زرخان کو یہ منظور نہیں تھا اس لیے وہ اس کے گرد اپنا حصار اور مضبوط کر گیا

You look just like my princess my beautiful angel

زرخان عینا کے کان کے قریب میٹھی سرگوشی کرتے ہوئے بولا جبکہ زرخان کے اس طرح بولنے پر عینا کی دھڑکنیں ایک دم تھم سی گئی تھی

زرخان تھوڑا سا پیچھے ہٹا اور اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی عینا کی پچھلی گردن پر چمکتی چین پر پھیری اس کی انگلیوں کا لمس اپنی گردن کے پیچھے محسوس کر کے عینا نے آنکھیں بند کر لی تھیں یہ اس جادو گر کا اثر تھا یا پھر وہ کوئی ٹھنڈی سور بھونکتا تھا جو عینا پر اس کا جادو ہمیشہ چھا جاتا تھا زرخان کے بدن سے اٹھتی سٹرونگ پرفیوم کی خوشبو عینا کو اپنے حواسوں پر چھاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے پاگل کر دو گی عین زر خان اس کی دودھیا پر کشش گردن پر اپنے بے تاب لب رکھتے ہوئے بولا
جبکہ اس کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے عینا کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ پیدا ہوئی

کچھ شرم کر لیں اور پیچھے ہٹیں عینا دانت پیستے ہوئے بولی کیونکہ زر خان کو اتنا بھی خیال نہیں تھا کہ ان
دونوں کے علاوہ کمرے میں بیلا بھی موجود ہے یہ تو شکر تھا کہ وہ کارٹون دیکھنے میں مصروف تھی

یہ تو ناممکن ہے میری جان زر خان سرگوشی کرتے ہوئے بولا اور ایک گہرا سانس لے کر عینا کے بدن
سے اٹھنے والی مدہوش کر دینے والی خوشبو کو اپنے اندر اتارا

زر خان --- عینا نے اس کا حصار توڑتے ہوئے اس کا نام لیا جبکہ عینا کے منہ سے پہلی بار اپنا نام سن
کر زر خان کے اندر ایک عجیب سا احساس پیدا ہوا تھا اسے ایک عجیب سی خوشی ملی تھی کتنا خوبصورت لگا
تھا اس کے ہونٹوں سے نکلنے والا اس کا نام

ڈیڈ --- عینا کے منہ سے زر خان کا نام سن کر بیلا نے بے اختیار زر خان کو پکارا اور اس سے پہلے کہ وہ
گردن موڑ کر اپنے باپ کو رومانس کرتا دیکھتی زر خان پہلے ہی بیڈ سے اٹھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

جی بولیں مائی پر نسز زر خان بیلا کے قریب بیٹھ کر اس کا گلابی گال کو چھوتے ہوئے بولا

آپ کب آئے ڈیڈ بیلا نے آئی پیڈ سے نظریں ہٹا کر زر خان سے پوچھا

بس ابھی ابھی آیا ہوں پر نسز کیونکہ نیچے سب آپ کی مام کا پوچھ رہے تھے اس لیے میں آپ دونوں کو لینے آگیا زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جواب بیلا کے بال بنا چکی تھی مگر زر خان کی طرف بالکل نہیں دیکھا تھا لیکن زر خان اس کے گلابی گلابی چہرے کو دیکھتے ہوئے محفوظ ہو رہا تھا مانو جیسے یہ منظر اس کا پسندیدہ منظر ہو

ڈیڈ ہم اپنی فیملی پکچر بنوائیں گے نابیلا اپنا آئی پیڈ سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولی کیونکہ یہ پلاننگ تو ان باپ بیٹی کی صبح سے ہو رہی تھی جیسے فیملی پکچر بنوانا اپنی بہت زیادہ تصویریں بنوا کر پرنٹ کروانا اور پھر عینا کے ساتھ فوٹو شوٹ کروانا

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں پرسنر ہم اپنی فیملی پکچر بھی بنوائیں گے اس لیے تو میں آپ کو لینے آیا ہوں چلو اب جلدی سے جو تا پہنو ہم نیچے چلتے ہیں زر خان بیلا کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولا تو بیلا کھکھلا کر اٹھی اور جلدی سے اپنے جوتے پہنے لگی

ڈیڈ آپ رکیں میں ابھی آئی بیلا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور پھر بھاگ کر ڈریسنگ روم میں چلی گئی

بیلا کا جاتے ہی زر خان نے عینا کی طرف دیکھا جو بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھا کر خود پر اوڑ رہی تھی زر خان نے پہلے عینا کے دوپٹے کو کھینچا اور پھر ساتھ ہی عینا کی کلائی پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تو عینا اپنے دوپٹے سمیت زر خان کے اوپر آگری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے یہ حرکت اتنی اچانک کی تھی کہ عینا کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا تھا اور اب وہ زر خان کہ مضبوط حصار میں قید تھی جو وہ اس کی کمر کے گرد باندھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

دور بھاگنے والا ظلم مت کیا کرو سویت ہارٹ زر خان عینک کے دونوں گالوں پر باری باری لب رکھتے ہوئے بولا

میں آپ کو گولی مار دوں گی زر خان سکندر عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولی کیونکہ زر خان کی یہ حرکتیں اسے بوکھلانے پر مجبور کر رہی تھی

مار دو سویت ہارٹ تمہارے ہاتھوں تو مرنے کو بھی تیار خان نے اس کی پیشانی پر لب رکھے تو عینا نے ایک ہاتھ اس کے چہرے پر رکھتے ہوئے اس کا چہرہ خود سے تھوڑا دور کیا اور ایک ہاتھ اس کے سینے پر رکھتے ہوئے جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی یہ موقع کی غنیمت تھی یا وقت صحیح تھا جو عینا نے زر خان کو خود سے دور کیا کیونکہ تب ہی بیلا کمرے میں داخل ہوئی تھی اگر وہ ان دونوں کو ایسے دیکھ لیتی تو اس بچی کے ذہن پر کیا اثر پڑتا یہ سوچ کر عینا نے زر خان کو گھورا جو عینا کا دوپٹہ اپنے ہاتھ میں پکڑے اس کی طرف دیکھتے ہوئے دلکشی سے مسکرا رہا تھا

ڈیڈ ایم ریڈی اب ہم چلیں بیلا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی ڈریسنگ روم سے شاید وہ اپنا چھوٹا سا دوپٹہ لینے گئی تھی جو اس وقت اس کے گلے میں موجود تھا جو اس کے کیونٹنس کو مزید بڑھا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

یس پر نسز چلیں زر خان نے بیلا دروازے کی طرف اشارہ کیا تو مسکراتے ہوئے دروازے کی جانب چل دی جب عینا نے زر خان کے ہاتھ سے کھینچ کر اپنا دوپٹہ لیا اور اسے ایک زبردست گھوری سے نوازا بدلے میں زر خان نے اسے ایک آنکھ ماری تو عینا نے پاس پر اکشن اٹھا کر زر خان کے منہ پر مارا کیونکہ اس وقت اس کے پاس یہی چیزیں موجود تھیں اگر گن ہوتی تو وہ ضرور اب تک زر خان پر گولی چلا چکی ہوتی

جبکہ عینا کے کشن مارنے پر زر خان کا پرکشش قہقہہ کمرے میں گونجا تھا اسے عینا کو تنگ کرنے میں ایک الگ ہی مزہ آرہا تھا اور اگر عینا کا دماغ گھوم جاتا تو اس کا یہی مزہ اس نے اچھے سے نکالنا تھا

عینا زر خان کو گھورنا چھوڑ کر بیلا کی طرف متوجہ ہوئی جو دروازے کے پاس کھڑی ان دونوں کو منتظر نگاہوں سے دیکھ رہی تھی اس نے کبھی اپنی بچی کو اتنا انتظار نہیں کروایا تھا جتنا زر خان کے چکروں میں وہ کر رہی تھی مگر بغیر زر خان کی طرف دیکھے عینا بیلا کے قریب گئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کے کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی جبکہ زر خان بھی ان دونوں کے پیچھے ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا بیلا کا ہاتھ تھامے زر خان کے ساتھ لان میں داخل ہوئی تو سامنے ہی اسے دو انجان چہرے دکھائی دیے جبکہ ان کے ساتھ دانش اور مصطفیٰ بھی کھڑے تھے

السلام علیکم بھابھی کیسی ہیں آپ جہانزیب اور زید عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بہت ادب سے بولے

وعلیکم السلام میں بالکل ٹھیک بھائی ان کا ادب سے بھابھی بولنا عینا کی کنفیوژن دور کر گیا تھا

ہم آپ کے شوہر نامراد کے دوست ہیں بھابھی زید نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف خود ہی کروایا تو عینا نے ہلکا سا مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

جی ہم اس کے کالج کے فرینڈ ہیں ابھی آپ کا ایک دیور تو آیا ہی نہیں مگر کوئی بات نہیں وہ بھی جلد آئے گا اس وقت تو وہ پاکستان میں موجود نہیں اس لیے نہیں آسکا مگر آپ کو شادی کی مبارکباد دینے اپنی بیوی کے ساتھ ضرور آئے گا جہانزیب نے مسکراتے ہوئے مکزم کے بارے میں بھی بتایا

پھر آپ میرے کیا لگے ان سب کو اپنے نزدیک سے بیلا کی آواز سنائی دی تو سب نے بیلا کی طرف دیکھا جو اپنی بڑی بڑی گرے آنکھوں سے جہانزیب اور زید کو دیکھ رہی تھی

ہم آپ کے چاچو ہیں پرنسز جہانزیب سے اپنے بازو میں اٹھاتے ہوئے مسکرا کر بولا جبکہ عینا ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ انہیں دیکھ رہی تھی اور ٹھیک اس کے پیچھے سے کھڑا زرخان مسکرا کر ان سب کو دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے بھابھی ایک آپس کی بات ہے آپ اس بندے کے ساتھ گزارا کیسے کرتی ہیں زید عینا کی طرف تھوڑا سا جھک کر ہلکی آواز میں بولا اس کی آواز اتنی ہلکی تھی کہ وہاں موجود ہر شخص نے سنی تھی

Posted On Kitab Nagri

گزارا کرنا مجبوری تو نہیں ہے مگر پھر بھی بہت مشکل سے گزارا کر ہی لیتی ہوں عینا کون سا اتنی سیدھی تھی اس نے بھی زچ کرنے والا جواب دیا

اچھا مطلب یہ بندہ آپ کو بھی سکون سے نہیں رہنے دیتا زید نے اگلا سوال کیا

سکون لفظ کا اس بندے سے کیا لینا دینا بھائی عینا نے پھر سے جل کر راکھ کر دینے والا جواب دیا جبکہ وہ ایک دوسرے کو ایسے سوال جواب کہہ رہے تھے جیسے زر خان وہاں موجود ہی ناہو

مجھے تو لگتا ہے کہ اس بندے کا دماغی توازن خراب ہے زید اپنے دماغ پر ایک انگلی رکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بالکل مجھے بھی یہی لگتا ہے عینا نے اسفغار کیا

کیا خیال ہے پھر ایک چکر مینٹل ہاسپٹل کا نہ لگو الیں زید جیسے مشورہ دے رہا تھا یاں مانگ رہا تھا کچھ سمجھ نہیں آئی

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی یہی لگتا ہے عینا نے ہامی بھری جبکہ عینا کے اس طرح کہنے پر سب کے زوردار قہقہے لان میں گونجے تھے جبکہ زر خان جسے وہ فراموش کیے ایسے بات کر رہے تھے جیسے وہ وہاں پر ہو ہی نا وہ زید کو بری طرح گھور رہا تھا کیونکہ عینا سے وہ بعد میں حساب لینے کا ارادہ رکھتا تھا

آپ سب اس طرح تو نہ بولیں میرے لالا تو اتنے اچھے ہیں پورا ملک ان کی اتنی عزت کرتا ہے اور آپ لوگ انہیں پاگل بنا رہے ہیں مصطفیٰ کو ان کا مذاق اچھا نہیں لگتا تھا

ارے چھوٹے بچے ہم میں یہ چیزیں الاؤ ہیں ہمارا تیرے بھائی سے عزت کا کیا لینا دینا زید مصطفیٰ کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا زر خان نے آگے بڑھ کر زوردار مکا اس کی کمر میں رسید کیا تو وہ درد سے چلا اٹھا

بے غیرت انسان تو مجھے اتنا ہلکے میں لے رہا ہے ابھی تمہیں اس دنیا سے غائب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور تمہیں کوئی ڈھونڈ بھی نہیں سکے گا زر خان اسے گھورتے ہوئے بولا ایک تو اس کا دوست اور دوسری اس کی بیوی یہ دونوں ہی اسے بہت ہلکے میں لے رہے تھے سارا ملک جانتا تھا کہ زر خان سکندر کتنا خطرناک انسان ہے پورا گاؤں اس کے فیصلوں سے ڈرتا تھا اور یہاں یہ دونوں اسے کچھ جان ہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں رہے تھے ایک طرف کمینہ دوست اور دوسری طرف جانِ عزیز بیوی تھی تو اسے پاگل قرار دے کر مینٹل ہاسپٹل پہنچانے کا چکروں میں تھے

زر خان کو دیکھتے ہوئے عینا نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور بغیر کچھ بولے وہاں سے سیٹج کی جانب بڑھ گئی کیونکہ بیلا تو جہانزیب کے پاس تھی اور وہ دونوں باتیں کرنے مصروف تھے اور جب تک بیلا نے زید اور جہانزیب کا مکمل انٹرویو نہیں لے لینا تھا تب تک اس کی باتیں بھی ختم نہیں ہونی تھی #Dill_e_Aziz



حارث کب سے انتظار میں بیٹھا تھا کہ کب یہ رسمیں ختم ہوں اور کب وہ لائبرے سے بات کر سکے کیونکہ اسے ایک بار بھی لائبرے سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا تھا سبھی آرہے تھے اور رسم کر رہے تھے ایسے میں وہ لائبرے کو مخاطب نہیں کر سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اب جیسے سب رسم کر چکے تھے اور سیٹج پر اب زیادہ لوگ موجود نہیں تھے تو حارث نے لائے کی طرف دیکھا جو ساتھ ہی صوفے پر بیٹھی فاریہ کو دیکھ رہی تھی

ادھر کیا دیکھ رہی ہو شوہر تو تمہارا تمہارے قریب بیٹھا ہے حارث لائے کی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولا تو لائے نے جھٹکے سے سرگھما کر حارث کی طرف دیکھا مگر اس کا چہرہ قریب ہونے کی وجہ سے وہ اس کے چہرے سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی

آپ زرا دور ہو کر نہیں بیٹھ سکتے لائے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے تھوڑا پیچھے ہو کر بیٹھتے ہوئے بولی

اب اور کتنا دور ہو کر بیٹھوں یہاں سے اٹھ کر کہیں اور چلا جاؤں کیا حارث صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا جہاں حارث اور لائے بیٹھے تھے اور ان دونوں کے درمیان خاصا فاصلہ تھا

ہاں تو کم سے کم آپ چپکے تو نہیں میرے ساتھ لائے مزید فاصلہ بناتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

حارث نے ایک نظر لائے کو دیکھا اور پھر اس کے کمر میں ہاتھ ڈال کر ایک جھٹکے سے اپنے اور اس کے درمیان کا فاصلہ مٹایا جبکہ حارث کی اس حرکت پر لائے نے ہڑبڑا کر سامنے کی طرف دیکھا تھا کہ کہیں ان دونوں کو کوئی دیکھ تو نہیں رہا

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ یہ تو لحاظ کر لیں کہ اس وقت آپ کہاں بیٹھے ہیں لائے حارث طرف دیکھتے ہوئے دانت پیستے ہوئے بولی

کہاں بیٹھا ہوں اپنی حویلی میں اپنے لان میں بنے سیڑج پر اپنی ہی ملکیت کے ساتھ بیٹھا ہوں حارث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

حارث پلینز نہ کریں میرا آگے ہی بی بی پی لو ہے لائے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بے بسی سے بولی کیونکہ اس وقت اس کا دماغ گھوم رہا تھا جو شاید بہت زیادہ مٹھائی کھانے کی وجہ سے ہو گیا تھا

اچھا اگر کہو تو میں سیٹ کر دوں تمہارا بی بی بھی اور تمہیں بھی حارث لائے کا ہاتھ پکڑتے زو معنی انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

نہیں بہت شکریہ بس چپ کر کے بیٹھ جائیں میرا بی پی خود ہی ٹھیک ہو جائے گا لائے حادث کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتے ہوئے بولی

بیوی اب تم حد سے بڑھ رہی ہو ہو اگر اب تم نے میرے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا اور حادث لائے کا ہاتھ دوبارہ اپنی سخت گرفت سے میں لیتے ہوئے ذرا سختی سے بولا تو لائے نے منہ بسورا

اور یہ منہ کے ایسے سٹائلش ڈیزائن مت بناؤ ورنہ یہ جو میں کل تک کا انتظار کر رہا ہوں نا یہ بھی نہیں کروں گا حادث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ ایک تو وہ دلہن بنی اتنی پیاری لگ رہی تھی اور اوپر سے وہ ایسے سٹائلش منہ بنا رہی تھی کہ حادث کو لگ رہا تھا کہ کل تک کا انتظار تو بالکل نہیں کر سکے گا

لائے نے ایک نظر حادث کی طرف دیکھتے ہوئے ایک گہرے سانس لیا اور پھر سامنے کی طرف دیکھنے لگی جبکہ کوئی مزاحمت اس نے ہرگز نہیں کی تھی جس نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا وہ اس کا محرم تھا کوئی

Posted On Kitab Nagri

غیر تو نہیں جو وہ یوں اس سے دور بھاگتی اگر وہ اس سے دور بھاگتی بھی تو اسے واپس اسی کے پاس آنا تھا اس لیے وہ خاموشی سے بغیر بحث کیے سامنے دیکھنے لگی جبکہ لائبریری کی شرافت دیکھتے ہوئے حارث مسکرایا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

میم آپ تھوڑا قریب ہو کر بیٹھیں اس طرح آپ کی تصویریں نہیں صحیح آرہی فاریہ ارحم سے کافی فاصلے پر بیٹھی ہوئی تھی جب فوٹو گرافر نے فاریہ کو ارحم کے قریب ہو کر بیٹھنے کا بولا

فاریہ نے گردن موڑ کر ارحم کی جانب دیکھا تو ارحم نے فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آئی برو آچکائی جیسے نظروں ہی نظروں میں کہنا چاہ رہا ہو کہ محترمہ اب آپ خود قریب ہو کر بیٹھیں گی یا میں آپ کو کروں

ارحم کی آنکھوں میں موجود تحریر پڑھ کر فاریہ بے حد شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود ہی کھسک کر ارحم کے قریب ہو کر بیٹھ گئی جبکہ فاریہ کی اس حرکت پر ارحم کے ہونٹوں تلے دلکش مسکراہٹ رینگ گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ تصویریں لینے کے بعد وہ فوٹو گرافر دوسری سائیڈ پر چلا گیا جبکہ اس کے جاتے ہی ارحم نے فاریہ کو کمر سے تھام کر مزید قریب کیا تھا جبکہ ارحم کے اتنے قریب ہونے پر فاریہ نے بوکھلا کر ارحم کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں عجیب سی چمک لیے فاریہ کو دیکھ رہا تھا

پہلی بات تو یہ کہ آج ہماری مہندی ہے اور دوسری یہ کہ تم میری دلہن بنی میرے قریب بیٹھی ہو اور تیسری بات یہ کہ میرے قریب ہوتے ہوئے بھی مجھ سے دور جانے کی کوشش کر رہی ہو اور آخری بات یہ کہ تم میری بیوی ہو اگر اب تم نے مجھ سے ذرا سا بھی دور ہو کر بیٹھنے کی کوشش کی تو فنکشن ختم ہوتے ہی میں تم سے تمہارے کمرے میں ملاقات کروں گا ارحم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بھاری گھمبیر سرگوشی ہوتے ہوئے بولا تو فاریہ کے جسم میں سرد لہر گزری کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ارحم کی کمرے میں ملاقات کا مطلب کیا ہو سکتا ہے وہ تو آگے ہی کل رات والی ملاقات کی وجہ سے ارحم سے نظریں نہیں ملا پارہی تھی اور اوپر سے وہ آج پھر اس سے ملنے کی بات کر رہا تھا جو فاریہ تو ہر گز نہیں چاہتی تھی اس لیے خاموش ہو کر اس کے قریب ہی بیٹھی رہی مگر اس کے جسم کی کپکپاہٹ ارحم بخوبی محسوس کر سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

انسان بن کر بیٹھو فاریہ کھا نہیں جاؤں گا میں تمہیں ار حم دوسرے ہاتھ سے فاریہ کا ہاتھ پکڑ کے اس کے ہاتھ کی پشت کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بولا شاید وہ فاریہ کو ریلیکس کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ فاریہ گھبرائے جا رہی تھی

اپنی اس کپکپاہٹ پر قابو کرو میری جان ورنہ کل کی رات کیسے گزاروں گی میرے ساتھ ار حم مسکراتے ہوئے بولا جبکہ اس کے مسکراہٹ فاریہ کی جان نکالنے کا سبب بن رہی تھی

دد دیکھیں آپ -----

جی بولیں میری جان میں تو آپ کو ہی دیکھ رہا ہوں ار حم مکمل طور پر فاریہ کی جانب متوجہ ہوا جب فاریہ نے اپنے خشک ہوتے گلابی لبوں پر زبان پھیر کے ار حم کی طرف دیکھا جو بغور اسے دیکھ رہا تھا فاریہ کی یہ حرکت ار حم کے اندر کیا جذبات جگا گئی تھی شاید وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

ریلیکس رہو فاریہ تم تو اس طرح کانپ رہی ہو جیسے میں تمہارا شوہر نہیں پتہ نہیں کوئی ہوائی چیز ہوں جسے دیکھ کر تم اتنا ڈر رہی ہو ار حم کے لہجے میں اب تھوڑی ناراضگی تھی فاریہ کا یوں گھبرانا اس سے ڈرنا

Posted On Kitab Nagri

ارحم کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا جبکہ ارحم کے لہجے میں جھلکتی ناراضگی کو محسوس کر کے فاریہ خود کو ریلیکس کرنے کی بھرپور کوشش کرنے لگی اور کچھ ہی دیر میں وہ اس کوشش میں کامیاب بھی ہو گئی

آپ کو برا لگا آئی ایم سوری ارحم کو اپنے قریب سے فاریہ کی ہلکی سی آواز سنائی دی تو ارحم نے فاریہ کی طرف دیکھا جو معصوم نگاہوں سے اسی کی طرف دیکھ رہی تھی اس کی اتنی معصوم سی شکل دیکھ کر ارحم کو اس پر بے تحاشہ پیار آیا مگر اس وقت وہ جس جگہ موجود تھا وہ نہ تو اپنا پیار جتلا سکتا تھا اور نہ ہی دکھا سکتا تھا

نہیں مجھے برا نہیں لگا مگر اچھا بھی نہیں لگا تھا اور میں تمہارا شوہر ہوں تمہارا محرم ہوں کم سے کم تمہارا تو یہ حق نہیں بنتا کہ تم مجھ سے ڈرو یا گھبراؤ ارحم فاریہ کی ہتھیلی پر اپنی انگلی چلاتے ہوئے بولا ار یہ کو یوں محسوس ہوا جیسے وہ اس کی ہتھیلی پر اپنا اور فاریہ کا نام لکھ رہا ہو

فاریہ نے ہلکا سا مسکرا کر ارحم کی طرف دیکھا جیسے یقین دلانا چاہ رہی ہو کہ اب وہ نہ تو اس سے گھبرا رہی ہے اور نہ ہی ڈر رہی ہے جبکہ فاریہ کے مسکرانے پر ارحم بھی خوبصورتی سے مسکرایا اور اس کے مہندی

Posted On Kitab Nagri

سے سب سے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کرتا مہمانوں کی طرف دیکھنے لگا جن میں سے کچھ مہمان رخصت ہو رہے تھے اور کچھ مہمان ابھی وہیں پر موجود تھے

مہمانوں کو کم ہوتا دیکھ کر دانیل نے عینا سے اجازت لی کہ وہ اپنے کمرے میں جا کر کپڑے چنچ کر کے تھوڑی دیر آرام کر لے کیونکہ آج اس کا نکاح بھی تھا اور اب فنکشن اس وجہ سے وہ بہت تھک چکی تھی اب اسے بے تحاشہ تھکن محسوس ہو رہی تھی اس لیے عینا نے بھی اس کی طبیعت کی پیش نظر اسے جانے کی اجازت دے دی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیل سیر ھیوں کے قریب پہنچی تو اسے سامنے ہی سیر ھیوں سے دانیال آتا ہوا دکھائی دیا دانیال کو دیکھتے ہی دانیل نے اپنی نظریں جھکالی تھی دانیال نے بہت غور سے دانیل کی اس حرکت کو دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

دانیل دانیال کے قریب سے تیزی سے گزر کر جانے لگی جب دانیال کی آواز نے اس کے قدم وہیں روک دیے

سنو۔۔۔۔۔ دانیال دانیل کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو دانیل نے اپنا سوکھا ہوا گلہ تر کیا اور مڑ کر دانیال کی طرف دیکھا جو اس کے سامنے ہی کھڑا تھا

نچ جی۔۔۔۔۔ دانیل نے نظریں جھکاتے ہوئے جواب دیا

تم جانتی ہو کہ میں تمہارا کیا لگتا ہوں دانیال دانیل کی طرف دو قدم بڑھاتے ہوئے بولا

نچ جی بھائی دانیل اسے جواب دینے کے چکروں میں اسے پھر سے بھائی بول گئی جبکہ اب شوہر ہونے کا میڈل حاصل کرنے کا بعد بھی دانیل کے منہ سے بھائی لفظ سن کر دانیال کو جھٹکا لگا

لڑکی میں تمہارا بھائی نہیں ہوں دانیال دانیل کی طرف دیکھتے ہوئے تھوڑا سیریس انداز میں بولا جبکہ دانیل کو فوراً اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا تو وہ جلدی جلدی میں کیا بول گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

سورۃ دانیل ہکلاتے ہوئے بولی

کیا سورۃ مجھے بتاؤ کہ میں تمہارا کیا لگتا ہوں دانیال نے دوبارہ وہی سوال کیا

بھائی مطلب شوہر ---- دانیل بیچاری کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا بولے

یار میں تمہارا بھائی نہیں ہوں کیوں اپنے اور میرے نکاح کا ستیاناس کرنے پر تلی ہوئی ہو اگر ایک بار اور بھی تم نے مجھے بھائی بولا تو تمہیں میں شوہر بن کے دکھا دوں گا دانیال دانیل کے بے حد قریب کھڑے ہوتے ہوئے اسے وارن کرنے والے انداز میں بولا اس کے لہجے میں سختی نہیں تھی مگر وہ سنجیدہ تھا وہ ایسا ہی تھا وہ کسی سے بھی سختی سے بات نہیں کرتا تھا سوائے اپنے دشمنوں کے دانیال حیدر جو اپنوں کے سامنے تھا وہ اپنے دشمنوں کے سامنے بالکل برعکس تھا ظالم اور سفاک انسان مگر اپنوں کے معاملے میں وہ بہت رحم دل اور خوش مزاج لڑکا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ میں نے جانا ہے دانیل کی طرح اپنے لب کچلتے ہوئے بولی فلحال اس وقت اسے بالکل سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ دانیال کو کیا جواب دے اور کیا نہیں

کہاں جانا ہے۔۔۔ دانیال نے نرمی سے پوچھا وہ محسوس کر چکا تھا کہ دانیال کی موجودگی میں وہ نروس ہو رہی ہے

چینج کرنے۔۔۔۔ دانیل نے معصومیت سے جواب دیا

کیوں ابھی تو فنکشن ختم نہیں ہوا پھر اتنی جلدی کیوں چینج کرنے جارہی ہو دانیال کو تجسس ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مجھے نیند آرہی ہے دانیل نے سچی پیش گوئی کی

کیا بات کر رہی ہو تمہیں نیند بھی آتی ہے دانیال حیران ہوتے ہوئے بولا تو دانیل نے معصوم نظروں سے دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

ایسا کیسے ہو سکتا ہے مجھے تو لگا کہ تم نہیں سوتی ہو گی مگر تمہیں تو نیند آتی ہے دانیال کے چہرے کے ایکسپریشن ابھی بھی ویسے ہی تھے جبکہ دانیال نے دانیال کی طرف نا سمجھی سے دیکھا

کک کیوں --- دانیال سوالیہ نظروں سے دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

مجھے تو لگا کہ تم اتنے سالوں سے سو ہی رہی تھی تو اب تمہیں کہاں نیند آتی ہو گی مگر اتنے سالوں سے نیند پوری کرنے کے بعد بھی تمہیں آج بھی نیند آتی ہے اسٹریج دانیال نے اپنا لوجک پیش کیا جو دانیال کی سمجھ میں تو بالکل نہیں آیا تھا

لیکن مجھے اب نیند آتی ہے اگر میں نہیں سوتی تو میری آنکھوں میں پین ہوتی ہے دانیال نے اپنی طرف سے اس کے سوال کا جواب دیا تھا

www.kitabnagri.com

اچھا کہاں پین ہوتی ہے دکھاؤ دانیال نے آگے بڑھ کر دانیال کی آنکھوں کے نیچے ہاتھ لگایا جبکہ دانیال کے نرم و نازک چہرے سے ہاتھ ٹکراتے ہی دانیال کو ایک الگ ہی احساس محسوس ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

اوہو تمہاری آنکھوں میں تو ایک مسئلہ ہے شاید تمہاری نظر کمزور ہو گئی ہے کوئی بات نہیں صبح میں تمہیں گلاسز لگوا کر لاؤں گا اتنے اتنے بڑے دانیال اپنے ہاتھ کی دو انگلیوں سے دائرہ بناتے ہوئے بھرپور شرارتی انداز میں بولا جبکہ وہ معصوم اس کی شرارت کو بالکل نہیں سمجھ پارہی تھی

نن نہیں مجھے گلاسز نہیں پسند آپ رہنے دیں دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جیسے صبح وہ واقعی میں اسے گلاسز لگوانے لے جائے گا

میں اب جاؤں دانیال نے معصومیت بھرے انداز میں دانیال سے اجازت مانگی تو ناچاہتے ہوئے بھی دانیال مسکرا دیا وہ واقعی میں بہت معصوم تھی بالکل کسی چھوٹی سی بچی کی طرح ہوشیاری چلا کی اور تجربہ کیا ہوتا ہے اس لڑکی کو کچھ بھی معلوم نہیں تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں ٹھیک ہے جاؤ لیکن اسندہ مجھے کبھی بھائی مت بولنا شوہر ہو تمہارا میرا نام لے لینا اوکے دانیال نے مسکراتے ہوئے ہلکے سے اس کے گال کو تھپتھپایا تو دانیال نے جلدی سے سر اوپر نیچے ہلایا اور پھر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ دانیال اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئی دانیال وہیں پر کھڑا رہا

Posted On Kitab Nagri

کہاں سے لگتی ہے یہ سیکرٹ ایجنٹ آفیسر دانیال حیدر کی بیوی بالکل چھوٹی سی بچی تو ہے اسے تو میں آرام سے ہینڈل کر لوں گا دانیال مسکراتے ہوئے بڑبڑایا اور قدم حویلی سے باہر کی جانب بڑھائے یہ پہلی بار تھا مگر دانیال اسے بہت اچھی لگی تھی بالکل کسی چھوٹی بچی کی طرح

فنکشن اپنے اختتام پر پہنچ چکا تھا تمام مہمان واپس جا چکے تھے جبکہ جو مہمان حویلی رہنے کے لیے آئے تھے وہ سب بھی اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے اس وقت حویلی کے مکین لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے کیونکہ سب کو ہی بے حد تھکن کا احساس ہو رہا تھا اس لیے سب نے چائے پی کر اپنے اپنے کمروں میں سونے کے لیے چلے جانا تھا لائبریری اور فارم کو وہ پہلے ہی کمروں میں بھیج چکے تھے اور وہ دونوں چینج کرتے ہی سو گئی تھی کیونکہ وہ دونوں بے تحاشہ تھکی ہوئی تھی اور کل بہتر دکھنے کے لیے ان کے لیے نیند پوری کرنا بے حد ضروری تھا

Posted On Kitab Nagri

بیلا بھی نیند سے جھول رہی تھی اس لیے عینا اسے لے کر اپنے کمرے میں جا چکی تھی اور اب عینا بیلا کو سلا کر اپنا لیپ ٹاپ کھولے اپنا کچھ کام کرنے میں مصروف تھی یہ دن دانیال اور عینا کے لیے بے حد ضروری تھے مگر حویلی میں شادی ہونے کی وجہ سے وہ لوگ آفس نہیں جاسکے تھے اور ان کا بہت سا کام پینڈنگ پر پڑا ہوا تھا جسے اب عینا بیٹھی مکمل کر رہی تھی

اسے آج رات ہر صورت میں ایم این اے کے تمام کرتوتوں کی فائل تیار کرنی تھی کیونکہ کل ان دونوں نے ایم این اے کو گرفتار کرنے کے لیے جانا تھا اور اس دوران اپنا نہیں چاہتی تھی کہ کوئی بھی قانونی فلسفہ بیچ میں آئے اسی لیے وہ مضبوط ثبوت کے ساتھ وہاں جانا چاہتی تھی جو رات کے دو بجے بیٹھی وہ تیار کر رہی تھی

فائل تیار کرتے کرتے کب اتنا وقت گزر گیا عینا کو احساس ہی نہیں ہوا پتہ تو اسے تب چلا جب اس کے کانوں میں اذان کی آواز پڑی تو اس نے اپنے کام کی رفتار مزید بڑھادی اور اگلے 15 منٹ میں وہ فائل تیار کر کے لیپ ٹاپ کو بند کیا اور ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کر کے اپنی ٹانگیں بالکل سیدھی کر کے خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی اور پھر ایک نظر گھڑی کی جانب دیکھا جو پانچ بج رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا بیڈ سے اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی اگلے پانچ منٹ بعد وہ وضو کر کے آئی اور فجر کی نماز ادا کی اور واپس بیڈ پہ آ کے بیلا کو اپنے حصار میں لے کر اس کی پیشانی کو چوما اور مسکراتے ہوئے اپنی آنکھیں موند گئی کچھ گھنٹے ہی سہی مگر اس کا سونا ضروری تھا کیونکہ دوپہر کا فنکشن تھا اور فنکشن ختم ہونے کے بعد ہی انہیں ایم این اے کو گرفتار کرنے جانا تھا

صبح کے آٹھ بجے عینا کے کمرے کا دروازہ آہستہ سے کھلا اور کمرے میں زر خان داخل ہوا کمرے کا دروازہ آہستہ سے بند کر کے زر خان نے سامنے بیڈ کے جانب دیکھا جہاں بیلا اٹھ کر بیٹھی اپنی آنکھیں مسل رہی تھی اور قریب ہی عینا اپنی آنکھوں پر ایک بازو رکھے سیدھی لیٹی گہری نیند سو رہی تھی ان دونوں کو دیکھ کر زر خان بے ساختہ مسکرایا اور چلتا ہوا بیلا کے قریب بیٹھ گیا

ڈیڈ۔۔۔۔۔ بیلا نے اپنی نیند سے بھری آنکھوں کو کھولتے ہوئے زر خان کو دیکھا اس کی آواز نیند میں ڈوبی ہوئی محسوس ہو رہی تھی شاید وہ ابھی اٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

مائی پر نسز آہستہ بولیں آپ کی مام سوری ہیں ناز خان بیلا کو نرمی سے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے بولا کیونکہ وہ عینا کے سر کے قریب ہی سائیڈ ٹیبل پر پڑے لیپ ٹاپ کو دیکھ چکا تھا اتنا دیکھتے ہی وہ سمجھ چکا تھا کہ یقیناً عینا رات بھر کوئی نہ کوئی کام کرتی رہی ہے جس کی وجہ سے وہ اب اتنی گہری نیند میں تھی وہ ہمیشہ گہری نیند تب ہی سوتی تھی جب وہ بہت زیادہ تھکی ہوتی تھی ورنہ اس کی نیند اتنی کچی تھی کہ وہ اپنے قریب ہونے والی آہٹ کو محسوس کر کے بھی اٹھ جاتی تھی

اوکے ڈیڈ۔۔۔۔۔ بیلا اپنی آنکھوں کو پورا کھول کر زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو زر خان اسے اپنے بازو میں اٹھاتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا

آپ کی آنی کے پاس چلتے ہیں تاکہ وہ آپ کو فریش کروا کے آپ کو چینیج کروا سکیں پھر ہم ناشتہ کرنے چلیں گے آپ کی مام تھکی ہوئی ہے نا اس لیے انہیں سونے دیں زر خان بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکی سی آواز میں بولا تو بیلا نے زر خان کی گردن میں اپنے دونوں بازو حائل کرتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو زر خان بھی مسکراتے ہوئے بیلا کو لے کر کمرے سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

بیلا کو دانیہ کے پاس چھوڑ کر وہ نیچے لاؤنچ میں گیا تھا جہاں سب ہی موجود تھے اس وقت سب اٹھ چکے تھے اور ناشتہ کی تیاری ہو رہی تھی دانیال نے سب کو بتا دیا تھا کہ عینا کسی وجہ سے رات کو سو نہیں سکی اور اب وہ گہری نیند سو رہی ہے اس لیے کوئی بھی اسے اٹھانے نہ جائے وہ خود ہی اٹھ جائے گی اسے ایک ضروری کام کے لیے جانا تھا اس لیے حویلی والوں کو تاکید کرتا ہوا وہ حویلی سے چلا گیا جبکہ بڑی اماں اور اماں جان مسکراتے ہوئے زر خان کو دیکھ رہی تھی جو جاتے جاتے بھی یہ جتلا گیا تھا کہ اس کی بیوی اس کے لیے کیا معنی رکھتی ہے

عینا نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں تو اپنے کمرے میں ہر طرف پھیلی روشنی کو دیکھا پھر اس نے گردن گھما کر گھڑی کی طرف دیکھا جو صبح کے 11 بجارہی تھی ٹائم کو دیکھتے ہی عینا ہڑبڑا کر اٹھی

اووشٹ صبح کے 11 بجتے دیکھ عینا جلدی سے بیٹھ سے اٹھی اور چنچ کرنے کے لیے ڈریسنگ روم کی طرف بھاگی آج اسے کچھ زیادہ ہی دیر ہو گئی تھی وہ 11 بجے تک سو رہی تھی جبکہ دوپہر کا سورج پوری آب و تاب سے چمکنے کو تیار تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا نے جلدی جلدی فریش ہو کر ایک سادہ سا سوٹ زیب تن کیا اور دوپٹہ سر پہ لے کر کمرے سے باہر نکلی اسے تو وقت کا احساس ہی نہیں ہو سکا اس کی نیند ہی اتنی گہری تھی کہ اس کو پتہ ہی نہیں چلا کہ اتنا وقت بھی گزر گیا ایک بجے سب کو حویلی سے ہال کے لیے نکلنا تھا کیونکہ بارات وہی پر آنی تھی

نیچے لاؤنج میں جانے کی بجائے عینا نے اپنا رخ لائے اور فاریہ کے کمرے کی جانب کیا کیونکہ اتنا تو اسے اندازہ تھا کہ اس وقت سب بارات کے لیے تیار ہو رہے ہوں گے کیونکہ جانے کے لیے صرف دو گھنٹے بچے تھے اور یقیناً دانیل اور بیلا ان ہی کے کمرے میں ان کے ساتھ موجود ہوں گی

عینا کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی بیوٹیشن فاریہ کو تیار کر رہی تھی جبکہ لائے بالکل تیار ہو کر بیٹھی ہوئی تھی دانیل بھی تیار تھی اور بیلا کو وہ پہلے سے تیار کر چکی تھی

شکر ہے آپ آپ اٹھ گئی ورنہ میں تو بس آپ کو اٹھانے کے لیے جانے والی تھی دانیل عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

تو تم مجھے پہلے ہی آکر اٹھا دیتی میں اتنی دیر سوتی رہی مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا عینا دانیر کے قریب بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی

میں تو آپ کو اٹھا دیتی آپ مگر زر خان بھائی نے منع کیا تھا انہوں نے بولا تھا کہ آپ کو کوئی بھی اٹھانے نہ جائے آپ گہری نیند سو رہی ہیں دانیر میں تفصیل بتائی

کیا مطلب زر خان صبح میرے کمرے میں آئے تھے عینا حیران ہوئی

یس مام صبح صبح ڈیڈ آئے تھے پھر انہوں نے بولا کہ آپ کو ڈسٹر ب نہیں کرنا پھر میں اور ڈیڈ ہم کمرے سے باہر آگئے بیلا عینا کی گود میں بیٹھتے ہوئے بولی کیونکہ اس بارے میں تو بیلا ہی جانتی تھی

www.kitabnagri.com

اچھا تو مطلب آپ نے اپنی مام کو ڈسٹر ب نہ کرنے کے لیے انہیں کمرے میں سوتے ہوئے اکیلا چھوڑ کر خود کمرے سے باہر آگئی رائٹ عینا بیلا کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بولی تو بیلا نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا بیلا اس وقت پنک کمر کے باربی فراک میں ملبوس تھی سنہری بالوں کی دو پونیاں کیے اوپر پنک کمر کی ہی پنزل گائے بہت پیاری لگ رہی تھی وہ اس باربی فراک میں بالکل باربی لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

بھا بھی دیکھیں کتنا ٹائم ہو گیا ہے اب آپ بھی تیار ہو جائیں جلدی سے صرف آپ ہی رہ گئی ہیں باقی سب تو تیار ہو چکے ہیں لائے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جبکہ لائے کے بھا بھی بولنے پر عینا نے اسے نہیں ٹوکا تھا جس طرح اس نے حویلی آنے کے بعد اسے بولا تھا کہ وہ اسے کبھی بھا بھی بول کر مخاطب نہ کرے مگر آج لائے کے بھا بھی بولنے پر اس نے کوئی رد عمل پیش نہیں کیا تھا

او کے میری بیلا یہی آنی کے پاس رکے گی اور میں بس ابھی دس منٹ میں تیار ہو کر واپس آ جاؤں گی او کے عینا بیلا کو اپنی گود سے اٹھا کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولی

او کے مام بیلا اپنے چھوٹے چھوٹے گلابی لب عینا کے ہاتھ کی پشت پر رکھتے ہوئے بولی جب کہ اس کی اس کیوٹ سی حرکت پر سب کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا تھا عینا نے بے اختیار بیلا کو بیڈ سے اٹھا کر اپنے بازوؤں میں بھینچا تھا

Posted On Kitab Nagri

میری پیاری سی شہزادی مام کا دل چاہتا ہے کہ وہ اپنی بیلہ کو کھا جائیں عینا بیلہ کا پیٹ میں گد گدی کرتے ہوئے بولی تو وہ کھکھلا کر ہنسی جب کہ بیوٹیشن فاریہ کو تیار کرنا چھوڑ کر ان دونوں ماں بیٹی کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی اور لائبر فاریہ اور دانیل تو اسے دیکھتے ہوئے بے تحاشہ خوش ہو رہی تھی

چلیں جی اب بیٹھیں یہیں پر مام بس یوں گئی اور یوں آئیں عینا بیلہ کو واپس بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولی اور پھر تیار ہونے کے لیے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی کیونکہ آگے ہی وقت بہت کم تھا اور حویلی میں سے صرف وہی رہ گئی تھی جو ابھی تک تیار نہیں ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان اس وقت مکمل تیار تھا ایک آخری نظر خود کو آئینے میں دیکھ کر زر خان نے ڈریسنگ ٹیبل سے پرفیوم اٹھائی اور خود پر چھڑ کر پرفیوم واپس رکھی اور اپنا فون اور گاڑی کی چابی پکڑ کے کمرے سے باہر نکلا جب وہ سیڑھیوں کے قریب پہنچا تو اچانک اس کے قدم رک گئے کچھ سوچتے ہوئے زر خان نے سیڑھیاں اترنے کی بجائے قدم عینا کے کمرے کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

خان نے عینا کے کمرے کا دروازہ آہستہ کھولا اور کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی بیڈ پر اسے عینا کا سرخ رنگ کا دوپٹہ پڑا ہوا دکھائی دیا جبکہ عینا کمرے میں موجود نہیں تھی ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا ہوا تھا یقیناً وہ ڈریسنگ روم میں موجود تھی

زر خان ڈریسنگ روم میں جانے کے بجائے وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا اور عینا کے باہر نکلنے لگا انتظار کرنے لگا ایسے تو وہ منہ اٹھا کر ڈریسنگ روم میں نہیں جاسکتا تھا کیونکہ اگر عینا اسے اس طرح اپنے ڈریسنگ روم میں گھستادیکھ لیتی تو یقیناً اسے گولی سے اڑا دیتی مگر اپنی زندگی اپنی بیوی کے ساتھ بھرپور طریقے سے جینے سے پہلے وہ اپنی ہی بیوی کے ہاتھوں قتل بالکل نہیں ہونا چاہتا تھا اس لیے شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہی بیڈ پر بیٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان نے بیڈ پر پڑا عینا کا سرخ دوپٹہ اٹھایا یہ ڈریس اس نے ہی عینا کے لیے پسند کیا تھا فنکشن کہ دونوں ڈریس زر خان کی پسند گئی تھے جبکہ ولیمے کا ڈریس بھی زر خان نے ہی پسند کیا تھا مگر یہ الگ بات تھی کہ ابھی تک عینا کو ولیمے کے بارے میں علم نہیں ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

زر خان سیدھا بیڈ پر لیٹ گیا اور عینا کا دوپٹہ پکڑ کر اپنے چہرے پر پھیلا لیا اور اس دوپٹے سے اٹھنے والی خوشبو کو گہرے گہرے سانس لے کر اپنے اندر اتارنے لگا اس دوپٹے سے عینا کہ وجود سے اٹھنے والی خوشبو برآمد ہو رہی تھی جبکہ عینا نے ابھی تک ایک بار بھی وہ دوپٹہ نہیں لیا تھا مگر زر خان کو اس طرح ہی محسوس ہو رہا تھا جیسے اس میں سے عینا کی خوشبو آرہی ہو

عینا تیار ہو کر ڈریسنگ سے باہر نکلی اس نے سامنے ہی بیڈ پر زر خان کو لیٹے پایا زر خان کو دیکھ کر اس نے تاسف سے سر ہلایا یہ بندہ پتہ نہیں کیا چیز تھا پتہ نہیں کیسے کب کہاں آ پہنچتا تھا کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا اس وقت بھی وہ عینا کے بیڈ پر اپنے چہرے پر عینا کا دوپٹہ پھیلائے یوں لیٹا تھا جیسے اپنی نیند پوری کر رہا ہو

میرا کمرہ کوئی آپ کی آرام گاہ نہیں ہے اپنی نیند پوری کرنی ہے تو اپنے کمرے میں جا کر کریں عینا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اور چلتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی

زر خان نے اپنے چہرے سے دوپٹہ ہٹایا اور اٹھ کر بیٹھتے ہوئے عینا کی طرف دیکھا جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ تم اپنی زبان سے ہر وقت زہر کیوں اگلتی رہتی ہو کبھی پیار سے بھی بات کر لیا کرو شوہر ہوں تمہارا
زرخان عینا کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا جو اپنے گلے میں چین پہن رہی تھی یہ وہی چین تھی جو
پچھلے دو دنوں سے زرخان اس کے گلے میں دیکھ رہا تھا

ابھی میں زہر اگلتی ہوں تو آپ کسی الفی کی طرح میرے ساتھ چپکے رہتے ہیں آپ کا ٹھکر پن کم نہیں
ہوتا اور جس دن میں نے پیار سے بات کر لی اس دن نہ جانے آپ کون سی حد پار کریں گے عینا اپنی
چین کا ہک بند کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

حدیں تو ساری میں ایک بار ہی پاڑ کروں گا سویٹ ہارٹ بس اس لمحے کا انتظار ہے شدت سے زرخان
چین سے عینا کہ ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولا جبکہ اس کی بے باک بات کو عینا نے سرے سے نظر انداز کر دیا
تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کی ایسی باتوں پر وہ جتناری ایکشن دے گی وہ اتنا ہی پھیلتا جائے گا

زرخان نے آہستہ سے عینا کے براؤن ریشمی بال گردن سے ہٹا کر کندھے پر رکھے اور چین کا ہک بند
کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت ہے یہ لاکٹ کس نے دیا تھا تمہیں زر خان پوچھے بنانا رہ سکا کیونکہ وہ لاکٹ واقع میں بہت خوبصورت تھا جبکہ زر خان کا سوال پر عینا تلخی سے مسکرائی

یہ میری مام کا ہے مرنے سے پہلے میری مام نے پہنایا تھا مجھے عینا کندھے سے اپنے بال ہٹا کر پشت پر پھیلاتے ہوئے بولی تو عینا کی بات سن کر زر خان نے جھٹکے سے سر اٹھا کر آئینے سے نظر آتے عینا کے عکس کو دیکھا تھا جس کے چہرے پر نہ کوئی تکلیف تھی اور نہ ہی کوئی پچتاوا اور نہ ہی کوئی دکھ اس کے چہرے کے تاثرات بالکل نارمل تھے جیسے یہ بات کرتے ہوئے اسے کوئی فرق نہ پڑا ہو لیکن یہ تو عینا یاں اس کا خدا جانتا تھا کہ یہ بات کرتے ہوئے اس کے دل پر کیا گزری تھی اسے اس کی ماں کس شدت سے یاد آئی تھی جس کا لمس اس نے ایک بار بھی محسوس نہیں کیا تھا

www.kitabnagri.com

زر خان نے نرمی سے عینا کو پیچھے سے اپنے حصار میں لیا اور ٹھوڑی اس کے کندھے پر رکھ کے اپنا اور عینا کا عکس سامنے شیشے میں دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

ایک تو تم مجھ پر قیامت بہت ڈھاتی ہو یار زر خان عینا کے ہوش رہا سراپے کو اپنی نظروں کے راستے دل اتارتے ہوئے بولا

اس وقت عینا سرخ رنگ کے جوڑے میں ملبوس تھی جس کی شرٹ گھٹنوں سے تھوڑی نیچے تک آتی تھی اور ساتھ سرخ ہی ٹراؤزر تھا شرٹ کے اوپر گولڈن اور سبز موتیوں کا کام ہوا تھا اور سرخ رنگ عینا کی دودھیار نگت پر کمال کالگ رہا تھا یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ بنایا ہی عینا کے لیے گیا ہو

کل کے بجائے آج عینا کے خوبصورت ہونٹوں پر سرخ لپسٹک تھی سبز جھیل سی آنکھوں میں کاجل کی دو لکیریں کھینچی ہوئی تھیں دونوں گال پہلے سے گلابی تھے اور یہ اس کی نیچرل خوبصورتی تھی اسے اپنے گالوں کو گلابی کرنے کے لیے کسی میک اپ کی ضرورت ہرگز نہیں تھی مگر ریڈ لپسٹک میں تو وہ غضب ڈھا رہی تھی اور اس وقت تو وہ زر خان کے سامنے بغیر دوپٹے کے کھڑی تھی اگر کوئی عام لڑکی اس طرح کھڑی ہوتی تو ضرور اس وقت وہ گھبراہٹ کا شکار ہوتی مگر یہ حورالعین سکندر تھی جس کا ڈر سے اور گھبراہٹ سے کوئی رشتہ ناتا ہی نہیں تھا وہ بہت مضبوط اور کونفیڈنٹ لڑکی تھی اور ویسے بھی اس معاملے میں اس کا دل اسے اجازت دیتا تھا کیونکہ زر خان کوئی غیر نہیں تھا اس کا محرم تھا اور ساتھ اس کی محبت تھا پھر وہ کیوں اس کے سامنے ساتھ پردے کر کے بیٹھتی نا محرم سے ساتھ پردوں کا حکم تھا اور

Posted On Kitab Nagri

نامحرم کو کبھی اس نے اپنے جسم کی جانب جھانکنے بھی نہیں دیا تھا یہ تو صرف زر خان تھا جس کے سامنے وہ بغیر جھجک کے دوپٹے کے بغیر کھڑی تھی اور زر خان کے لیے ایک نیا امتحان بنی ہوئی تھی

عینا نے نظریں اٹھا کر سامنے شیشے سے نظر آتے زر خان کے عکس کو دیکھا جس نے سفید شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی اور اوپر ڈارک براؤن کلر کی واسکوٹ زیب تن کی ہوئی تھی دائیں ہاتھ کی کلائی میں برینڈڈ واچ تھی بال نفاست سے سٹ کیے ہوئے تھے اور اس کی سپون پر فیوم کی خوشبو جو عینا ہمیشہ سے پہچانتی تھی وہ اپنی سانسوں میں اترتی ہوئی محسوس کر رہی تھی اس کے سامنے ایک بے حد خوبصورت پرکشش پرسنلٹی رکھنے والا ایک مضبوط مرد کھڑا تھا زر خان سکندر کو خوبصورتی کی کمی نہیں تھی خدا نے اسے بہت خوبصورت بنایا تھا اور اس کی پرسنلٹی اس کا مینٹین وجہ سے بھرپور جسامت دراز قد وہ شخص کسی بھی لڑکی کا ایڈیل ہو سکتا تھا مگر وہ صرف اپنی بیوی سے محبت کرتا تھا اور بدلے میں اس سے محبت چاہتا تھا اور یہ حسین مردوں میں سے ایک مرد عینا سکندر کے نصیب میں لکھ دیا گیا تھا اس کی قسمت کے ساتھ جوڑ دیا گیا تھا عینا بے خودی کے عالم میں زر خان کو دیکھتی جا رہی تھی جبکہ زر خان کا بھی کچھ یہی حال تھا وہ بھی یک ٹک صرف عینا کو دیکھ رہا تھا جب عینا کو فوراً اپنی پوزیشن کا احساس ہوا

Posted On Kitab Nagri

پچھے ہٹیں وقت نہیں ہے اتنا اور آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں جائیں نیچے سب آپ کا انتظار کر رہے ہوں گے عینا زر خان کا حصار توڑتے ہوئے بولی اور بیڈ کی جانب بڑھی جب زر خان نے اس کی سرخ چوڑیوں سے بھری کھلائی کو تھام کے نرمی سے اسے اپنے نزدیک کیا

کب پورا ہو گا تمہارا یہ مشن زر خان عینا کے خوبصورت چہرے پر جھولتی ایک آوارہ لیٹ کو کان کے پچھے آراستے میں بولا

کیوں ---؟؟؟ عینا زر خان کے چہرے پر نظریں جماتے ہوئے بولی

کیونکہ ضرورت ہے تمہاری تمہارے وقت کی اور تمہاری قربت کی زر خان آسان سے الفاظوں میں اظہار کر گیا تھا

www.kitabnagri.com

لیکن مجھے تو کسی چیز کی ضرورت نہیں اس لیے امیدیں چھوڑ دیں ورنہ انتظار کی سولی پر لٹکے رہیں گے آپ عینا ہلکا سا مسکراتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہارے انتظار کی ایسی کی تیسری میں بھی دیکھتا ہوں کہ تم مجھ سے کب تک دور رہتی ہو صرف تمہیں مہلت دی ہے یہ نہیں بولا کہ تمہیں آزاد کر دیا ہے میں نے مت بھولنا کہ تم زر خان سکندر کی بیوی ہو اس کی ملکیت ہو اور ہمیشہ تمہیں اس کا ہی بن کر رہنا ہے آج نہیں تو کل تمہیں میری ہی پناہوں میں آنا ہے وقت صرف اس لیے دیا ہے تاکہ تم اپنا مشن مکمل کر کے اپنی ذمہ داریوں کو سنبھال سکو اس لیے نہیں کہ تم اپنے دماغ میں فضول کے فتور پیدا کرو زر خان عینا کو گھورتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

مگر مجھے تو آپ کو انتظار کی سولی پر لٹکانے میں مزہ آتا ہے عینا سے جان بوجھ کر تنگ کر رہی تھی یا پھر اس کے منہ سے کچھ اور ہی سنا چاہ رہی تھی

بہت ہی بے مروت بیوی ہو میری شوہر کو پاگل عاشق بنا کر ہی چھوڑنے کا ارادہ ہے مگر میں بھی زر خان سکندر ہوں مسس زر خان سکندر آپ کے انتظار کو بھی میں خود ہی ختم کروں گا زر خان عینا کے سرخ ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بولا جبکہ زر خان کے ارادے جان کر عینا نے اس کا ہاتھ جھٹکا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ زیادہ ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے پہلے بھی بولا ہے کہ اتنا فضول وقت نہیں ہے عینا جھٹکے سے زر خان کے حصار سے نکلتے ہوئے بولی اور بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھا کر خود پر اوڑھا

وقت ہی وقت ہے تم ایک بار اجازت تو دو زر خان دوبارہ اس کے ساتھ چپک چکا تھا جبکہ عینا کا دل چاہ رہا تھا کہ اس ڈھیٹ انسان کا سر پھاڑ دے جسے ایک بات سمجھ ہی نہیں آرہی سوائے اپنے رومینس کے

زر۔۔۔۔۔ اس کے بات مکمل ہونے سے پہلے ہی زر خان اس کے لبوں پر جھکا اور نرمی سے اپنا لمس چھوڑ کر پیچھے ہٹا جبکہ عینا کا چہرہ اب سرخ انار بن چکا تھا اس کے ہونٹوں پر لگی سرخ لپسٹک اور اس کے گالوں پر چمکتی لالی میں کوئی خاص فرق نہیں دکھائی دے رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ میں نے سوچا کہ میری بیوی زیادہ میک اپ نہیں کرتی اور تمہارے گال بہت کم گلابی تھے سوچا ان پر تھوڑا اور گلال بیکھر دوں زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو بری طرح اسے گھور رہی تھی اس سے پہلے کہ عینا اپنے پاس پڑی کوئی چیز اٹھا کر زر خان کو مارتی زر خان تیزی سے کمرے سے نکلا تھا جبکہ عینا پیچھے سے اسے گھورتی ہی رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکے والوں کی گاڑیاں حویلی سے نکل چکی تھیں اور ارحم اور حارث ایک ہی گاڑی میں بیٹھے ہوئے تھے جس کی ڈرائیونگ سیٹ پر جہانزیب بیٹھا تھا اور ساتھ والے سیٹ پر زید برجمان تھا جبکہ دونوں دلہے پچھلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے زر خان کی گاڑی میں دلہنیں موجود تھیں جن کے ساتھ عینا بیٹھی ہوئی تھیں اور وہ لوگ ابھی بہت پیچھے تھے دانیال کی گاڑی بھی زر خان کی گاڑی کے ساتھ ہی اپنی منزل کو رواں دواں تھیں اور دانیال کی گاڑی میں دانیال سائمنہ بیگم حیدر اور بیلا بیٹھے ہوئے تھے جبکہ حویلی والوں کے تمام مکینوں کی گاڑیاں آگے پیچھے ہی تھیں مہمان پہلے ہی ہال میں پہنچ چکے تھے اب صرف ان سب کے پہنچنے کی دیر تھی

www.kitabnagri.com

یار بہت بور ہو رہے ہیں کچھ ایڈونچر ہی کر لیتے ہیں زید کے شیطانی دماغ میں کوئی شرارت چمکی

Posted On Kitab Nagri

دیکھ بھائی ابھی اپنے اس شیطان کو سلا دے کیونکہ ابھی ہمارا ہال میں پہنچنا بہت ضروری ہے اپنے ایڈونچر کو بعد کے لیے رکھ لو اور ہم نے اس کے ارادے جان کر اسے وارن کیا

ارے اتنا بھی ضروری نہیں ہے نکاح تم لوگوں کا ہو چکا ہے صرف رخصتی ہی ہونی ہے ٹائم کے ٹائم پہنچ جائیں گے زید شان بے نیازی سے بولا جبکہ زید کی بات سن کر ارحم اور حارث نے بے یقینی کے عالم میں زید کی طرف دیکھا تھا ضرور وہ کوئی نہ کوئی کارنامہ سرانجام دینے والا تھا اسی لیے وہ اس طرح بول رہا تھا

دیکھیں بھائی ابھی کے لیے آپ اپنے ارادوں کو ڈلے کر دیں کیونکہ اگر لالا کو معلوم پڑ گیا نا کہ ہم ہال میں دیر سے پہنچے ہیں تو وہ ایسی درگت بنائیں گے کہ آپ کی سوچ ہوگی حارث نے زید کو پیار سے سمجھانا چاہا جبکہ زید کے شیطانی دماغ میں کچھ اور ہی چل رہا تھا

ارے تمہارے لالا کی ایسی کی تیسری کیا کر لے گا وہ زید ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا جیسے زر خان کو وہ کچھ سمجھتا ہی نہ ہو مگر زر خان کا پڑھنے والا ایک ہاتھ اسے بہت اچھے سے سمجھا دیتا تھا کہ زر خان سکندر ہے کون

Posted On Kitab Nagri

دیکھ یار میں تمہیں پھر سے سمجھا رہا ہوں کوئی بھی الٹی حرکت کرنے کے بارے میں سوچو بھی مت
ارحم زید کے کندھے پر دباؤ ڈالتے ہوئے بولا

ارے اتنی کیا جلدی ہے تم لوگوں کو جانے کی تھوڑا صبر کر لو بیویاں تو تم لوگوں کی ہی ہیں اور آنا تو ان
دونوں نے تمہارے پاس ہی ہے پھر کیوں اتنے اتاؤ لے ہوئے جارہے ہو اب کی بار جہانزیب بولا تھا جو
تب سے چپ تھا

یار تو ----- ابھی ارحم اپنی بات مکمل کرتا جہانزیب نے جھٹکے سے گاڑی کا رخ موڑا تھا سیدھا
جانے کے بجائے وہ بائیں جانب گاڑی لے گیا تھا اب تو ارحم اور حارث بے یقینی کہ عالم میں کبھی ایک
دوسرے کو دیکھ رہے تھے اور کبھی زید اور جہانزیب کو جو آج ان دونوں کو جوتے پروانے کا مکمل
پروگرام بنائے بیٹھے تھے

ہاہاہاہاہا ارحم اور حارث کے چہرے کی ہوائیاں اڑتی دیکھ زید قہقہہ لگا کر ہنسا

Posted On Kitab Nagri

ارے دولہے راجہ صبر رکھو صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے زید گردن گھما کر ار حم اور حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر سے قہقہہ لگا کر ہنسا

مگر جو صبر تم ہمیں کرنے کا بول رہے ہونا اس صبر کے بدلے ہمیں پھل نہیں بلکہ جوتیوں کے ہار ملیں گے کمینے انسان ار حم اس کے کندھے پر ایک زوردار مکہ مارتے ہوئے بولا اور جہانزیب کو بری طرح گھوراجو ہنس ہنس کر پاگل ہو رہا تھا کیونکہ حارث اور ار حم کی شکلیں دیکھنے والی تھی جو راستہ بدلنے پر ان دونوں کی بنی تھی

پتہ نہیں وہ کون سی منہوس گھڑی تھی جب تم دونوں کمینوں پر یقین کر کے ہم اس گاڑی میں بیٹھ گئے ار حم ان دونوں کی طرف دیکھتے دانت پیستے ہوئے بولا مجبوری تو یہ تھی کہ وہ اپنا فون بھی گھر بھول آیا تھا ورنہ اب تک وہ زر خان کو فون کر چکا ہوتا

ارے دولہے راجہ اتنا غصہ مت کرو یہ نہ ہو کہ تمہاری دلہن تمہارے ساتھ جانے سے ہی انکار کر دے جہانزیب شیشے سے ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر جہانزیب اور زید کا زوردار قہقہہ گاڑی میں گونجا

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو اپنی ار حم کابس نہیں چل رہا تھا کہ وہ چلتی گاڑی سے ان دونوں کو اٹھا کر باہر پھینک دے

فون کہاں ہے تمہارا ار حم حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو اس نے بیچاری سی شکل بنا کر کندھے اچکاتے یعنی وہ بھی اپنا فون گھر چھوڑ آیا تھا

بے وقوف انسان اپنا فون تو ساتھ رکھتے ار حم حارث کو گھورتے ہوئے بولا

اب ان دونوں کے پاس جہانزیب اور زید کی منتیں کرنے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا کیونکہ وہی دونوں انہیں ہال تک پہنچا سکتے تھے ورنہ جس راستے پر جہانزیب انہیں لے کر آیا تھا وہاں تو دور دور تک کوئی گاڑی کوئی رکشہ تک نظر نہیں آ رہا تھا ورنہ ار حم تو ابھی گاڑی سے اتر کر رکشہ کروا کر چلا جاتا

اور پھر پورا آدھا گھنٹہ لگاتار حارث اور ار حم کی منتیں کروانے کے بعد جہانزیب اور زید کو ان دونوں پر ترس آ ہی گیا اور آدھا گھنٹہ ذلیل کرنے کے بعد ان دونوں نے حارث اور ار حم کو ہال تک پہنچا ہی دیا

تھ Dill e Aziz

Posted On Kitab Nagri

ہال میں تمام مہمان اکٹھے ہو چکے تھے اور تمام مہمانوں کو کھانا بھی کھلادیا گیا تھا اب صرف دلہنوں کے آنے کا انتظار تھا ار حم اور حارث سامنے سیٹج پر بیٹھے اپنی دلہنوں کے آنے کا انتظار کر رہے تھے جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا ویسے ویسے ان کا انتظار بے چینی میں بدل رہا تھا

ار حم نے بلیک کلر کی شیر وانی زیب تن کی ہوئی تھی جبکہ سر پر اس کے پگڑی تھی اور بلیک شیر وانی میں وہ کسی ریاست کا شہزادہ معلوم ہو رہا تھا جبکہ دوسری جانب حارث نے بھی بلیک ہی شیر وانی پہنی ہوئی تھی مگر اس کا ڈیزائن اور شیر وانی ار حم کے شیر وانی سے بالکل الگ تھی دائیں ہاتھ کی مضبوط کلائی میں برینڈڈ واچ پہنی ہوئی تھی چہرے پر ایک الگ ہی رونق تھی دونوں کے چہروں پر ایک مسکراہٹ تھی کبھی نہ ختم ہونے والی مسکراہٹ اور یہ مسکراہٹ اپنی محبتوں پانے والی مسکراہٹ تھی اپنی محبت کو پا کر آخر کون خوش نہیں ہوتا وہ دونوں بھی بہت خوش تھے کیونکہ ان دونوں کی ہی محبتیں بچپن کی محبتوں سے تبدیل ہو کر ان کی ساری زندگی کی ساتھی بن چکی تھیں

Posted On Kitab Nagri

بیٹا جاؤ فاریہ اور لائبہ کو لے آؤ وقت کافی ہو رہا ہے رسم کر کے رخصتی کریں بڑی اماں عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولیں

جی میں ابھی لے کر آتی ہوں عینا بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی اور پھر دانیہ کو اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا اور پھر ان دونوں نے قدم برائڈل روم کی طرف بڑھائے جہاں لائبہ اور فاریہ موجود تھی

عینا نے برائڈل روم کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی لائبہ اور فاریہ دلہن بنی بیٹھی تھی انہیں دیکھ کر عینا مسکرائی اور چلتی ہوئی ان دونوں کے قریب کھڑی ہو گئی

بہت پیارے لگ رہی ہو دونوں عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی جو مکمل دلہنوں کے روپ میں بیٹھی تھی

شکریہ بھابھی دونوں نے ہلکا سا مسکرا کر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

چلو آؤ اٹھو شاباش بلاوا آچکا ہے تم دونوں کا تم دونوں کے دلہے تم دونوں کا انتظار کر رہے ہیں عینا فاریہ کا ہاتھ تھام کر اسے کھڑے کرتے ہوئے بولی جبکہ لائبہ کو کھڑے ہونے میں دانیہ نے مدد کی تھی

حادث اپنے فون میں مصروف تھا جو کچھ دیر پہلے ہی اس نے کسی ملازم کو حویلی بھیج کر اپنا اور ارحم کا منگوایا تھا جبکہ ارحم زر خان سے کوئی بات کرنے میں مصروف تھا جب اچانک وہاں دلہنوں کے آنے کا شور اٹھا

ارحم نے زر خان سے نظریں ہٹا کر سامنے کی جانب دیکھا جہاں فاریہ اور لائبہ کو ایک ساتھ لایا جا رہا تھا فاریہ کو دیکھتے ہی ارحم کی نظریں اس پر ٹھہر سی گئیں وہ ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے میں ملبوس تھی چہرے پر ہلکا برائیڈل میک اپ تھا بالوں کا خوبصورتی سے سٹائل بنا کر پیچھے جوڑا کیا گیا تھا لہنگے کے ساتھ میچنگ جیولری زیب تن کی ہوئی تھی اور کلائیوں پر سرخ اسٹائلش چوریوں سے بھری ہوئی تھی ہونٹوں پر ڈارک ریڈ کلر کی لپسٹک تھی اور وہ دلہن بنی خود کو ارحم کے لیے پور پور سجائے بے تحاشہ خوبصورت لگ رہی تھی ارحم کو اپنا دل بے قابو ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

حادث نے نظریں اٹھا کر سامنے کی طرف دیکھا تو کچھ پل تو وہ دیکھتا ہی رہ گیا جہاں سے لائے چلتی ہوئی آ رہی تھی وہ اس وقت ریڈ کلر لہنگے میں ملبوس تھی جس کے اوپر گولڈن ستاروں کا کام ہوا تھا لہنگا کافی بھاری دکھائی دے رہا تھا مگر اس پر کافی نیچ رہا تھا لہنگے کے ساتھ ہی میچنگ سرخ اور گولڈن جیولری کلائیوں میں خوبصورت چوریوں کا سیٹ اور مہندی سے بھرے ہوئے ہاتھ حادث کو پل میں قابو میں کر چکے تھے وہ لائے کو یوں بیٹھے دیکھ رہا تھا جیسے اس پاس کی دنیا بھول گیا ہو

ہوش تو اسے تب آیا جب لائے سیٹ کے کافی قریب آگئی اور اب لائے اور فاریہ دونوں ہی حادث اور ارحم کی منتظر تھی

ارحم چلتا ہوا فاریہ کے قریب آیا اور اس کے آگے اپنی چوری ہتھیلی پھیلائی فاریہ نے اپنی پلکوں کا بھار اٹھاتے ہوئے ارحم کی مضبوط سرخ و سفید مضبوط ہتھیلی کو دیکھا اور پھر اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے اپنا نازک نرم و ملائم ہاتھ ارحم کی چوری ہتھیلی میں رکھ دیا

ارحم نے مسکراتے ہوئے فاریہ کا نازک ہاتھ اپنی گرفت میں لیا اور آہستہ سے اسے لے کر صوفے پر آ

بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

ارحم کے بیٹھتے ہی حارث صوفے سے اٹھا اور چلتا ہوا لائبہ کے قریب آیا اور دلکشی سے مسکراتے ہوئے اپنا مضبوط ہاتھ لائبہ کے آگے کیا تو لائبہ نے ایک نظر حارث کی ہتھیلی کو دیکھا اور پھر چہرہ اٹھا کر حارث کی طرف دیکھا تو اس کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے فوراً نظریں جھکالی اور اپنا نازک ملائم ہاتھ حارث کے ہاتھ میں تھما دیا حارث نے لائبہ کو سنبھال کر سیٹج پر چڑھایا اور اسے ساتھ لیے صوفے پر آ کے بیٹھ گیا

ان لوگوں کے بیٹھتے ہی بڑی اماں اماں جان کے ساتھ مل کر کچھ رسمیں ادا کرنے لگیں جبکہ رسم ادا ہوتے ہی بڑی اماں نے اجازت دی کہ اب دودھ پلائی کی رسم کی جائے

یہ بات سنتے ہی لائبہ اور فاریہ کی کچھ کزن سیٹج پر آگئی جبکہ لائبہ کے قریب ہی دانیہ آ کر کھڑی ہو گئی اس کے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی جس میں ایک خوبصورتی سے سجایا گیا دودھ کا گلاس تھا

لائبہ صوفے سے اٹھی جبکہ لائبہ کے اٹھنے سے حارث نے حیرانگی سلائیبا کی طرف دیکھا تھا بھلا اب وہ کہاں جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

لائبہ نے دانیہ کے ہاتھ سے وہ دودھ کا گلاس پکڑا اور چلتی ہوئی فاریہ اور آرمی کے قریب آئی اور ٹھیک ان دونوں کے سامنے کھڑی ہو گئی جبکہ اس کے پیچھے اس کی کچھ کزنیں تھیں اور ساتھ ہی دانیہ کھڑی تھی کچھ فاصلے پر عینا کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی

چلیں جی بہنوئی صاحب دودھ پلائی کی رقم نکالیں لائبہ ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے ایک ادا سے بولی کون سی رقم سالی صاحبہ ارحم بھی اسی کے انداز میں بولا جبکہ اتنی ہی دیر میں دانش مصطفیٰ جہانزیب اور زید وہیں قریب آکر کھڑے ہو چکے تھے

دودھ پلائی کی رقم اور کون سی یہ دودھ پینے کے لیے آپ کو ایک رقم ادا کرنی پڑے گی چلیں جلدی سے اپنی بھاری جیب ہلکی کریں لائبہ ایک ہاتھ میں گلاس پکڑے اور دوسرا ہاتھ اپنے کمر میں ٹکاتی ہوئی بولی جب کہ دلہن کے روپ میں اسے ایسے کھڑے دیکھ کر بڑی اماں نے بے ساختہ اس کی نظر اتاری تھی کیونکہ وہ واقعی میں بہت پیاری لگ رہی تھی اور کچھ وہ ایکشن ایسے لگا رہی تھی کہ نظر لگ جانے کا ڈر تھا

Posted On Kitab Nagri

اب جب بہن میں ہوں تو دودھ پلائی کی رسم بھی تو میں ہی کروں گی نا بھی ہماری بہن تو ٹھہری شرمیلی سی وہ تو ان کاموں سے سو قدم دور رہتی ہے مگر مجھے تو اپنا حق لینا ہے نا لائبہ ڈٹ کے ان کے سامنے کھڑی تھی

اچھا بتاؤ کتنی رقم ادا کرنی پڑے گی اس دودھ کے گلاس کے پیچھے ار حم نے فضول بحث سے بچنے کے لیے ڈائریکٹ سوال پوچھا

زیادہ نہیں صرف دو لاکھ لائبہ اپنی مٹھی بند کر کے دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بولی

کیا صرف اتنے سے دودھ کے گلاس کے لیے دو لاکھ روپے مجھے دینا پڑے گے ار حم کو کافی حیرانی ہوئی

www.kitabnagri.com

جی ہاں کیونکہ یہ بہت سپیشل دودھ ہے اور یہ زندگی میں صرف آپ کو ایک ہی بار مل سکتا ہے اس لیے اس کی قیمت بھی تو اتنی ہی ہوگی نا چلیں اب فضول بحث نہیں کریں جلدی سے رقم نکالیں اور اپنا دودھ لیں لائبہ نے مطلب کی بات کر کے بات ہی ختم کی

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ یہاں کیا لینے کھڑے ہو ڈیل کرو میری بہن کے ساتھ ار حم اپنے پیچھے کھڑے جہانزیب اور
زید کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

بہن بات سنو ہمارا دوست کافی غریب قسم کا انسان ہے اس لیے اس پر ذرا رحمت کھانا لوٹ لو دو دو
ہاتھوں سے اسے ایک روپیہ اس کے پاس نہ چھوڑنا زید لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ زید کی
شروع میں بات سنتے ہوئے ار حم مسکرایا مگر اس کی پوری بات سن کر وہاں موجود سب لوگوں کا زور دار
قہقہہ ہال میں گونجا

کینے سالے تو میرے ساتھ ہے یا اس کے ساتھ ار حم زید کو گھورتے ہوئے بولا

تیرے ساتھ تو میں بالکل نہیں ہوں میں تو سامنے کھڑی گڑیا کے ساتھ ہوں اب فضول بحث بند کر اور
دولا کھ نکال زید نے اسے ہری جھنڈی دکھائی

Posted On Kitab Nagri

اور رکھ لو گڑیا بھی تو تم لوگوں نے اس سے اور بھی کچھ رسموں پر پیسے بٹورنے ہیں جیسے جو تا چھپائی راستہ رکوائی اس لیے تھوڑا سا صبر رکھو آہستہ آہستہ لوٹ لینا جہانزیب لائے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ اس کے اس مشورے پر ہال دوبار اقبہتھوں سے گونجا تھا

سالوں کمینوں تم لوگ دوست ہو کہ دشمن ار حم کا دل چاہ رہا تھا کہ اپنے پیچھے کھڑے جہانزیب اور زید کے اٹھ کر دھلائی کر دے

دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن زید شاعرانہ انداز میں بولا جبکہ ار حم اسے گھورتا ہی رہ گیا

لالہ اب جلدی سے پیسے نکالیں تاکہ میں دودھ پلائی کی رسم ادا کر سکوں لائے نے ار حم کو اپنی طرف متوجہ کیا

www.kitabnagri.com

اور پھر زر خان کے کہنے پر دودھ پلائی کی رقم ڈیڑھ لاکھ میں ادا ہوئی اور ار حم کو ڈیڑھ لاکھ کا چیک سائن کر کے لائے کو دینا پڑا اور اب لائے حارث کے ساتھ بیٹھی تھی جبکہ اس کے سامنے دانیل اور بیلادودھ پلائی کا گلاس لے کر کھڑی تھی اور اب ان کی ڈیمانڈ پیش ہونے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

سیم ڈیمانڈ دودھ پلائی کے لیے آپ کو دولاکھ ادا کرنے پڑیں گے دانیہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ویسے تو لائبرے کی خواہش تھی کہ دودھ پلائی کی رسم عینا ادا کرے جبکہ عینا نے پہلے ہی انکار کر دیا تھا کہ وہ ایسی کوئی رسم نہیں کرے گی اس کے لیے دانیہ اور بیلا کو ہی اس نے آگے کیا تھا اور اب وہ دونوں یہ رسم ادا کر رہی تھی جبکہ کچھ ہی فاصلے پر بڑی اماں کے ساتھ کھڑی عینا ان سب کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی

ارے چھوٹی سی ڈول ہو تم دولاکھ کا کیا کروں گی حارث دانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

ہم کر لیں گے بھائی مگر آپ کو دولاکھ ہی ادا کرنے پڑیں گے دانیہ بھی بغیر کوئی رعایت دیے بولی

www.kitabnagri.com

پاس ہی کھڑے دانیال نے نظریں اٹھا کر دانیہ کی طرف دیکھا تھا جو آج گرے گلر کی لونگ میکسی میں ملبوس تھی بال پشت پر کھلے چھوڑے ہوئے تھے کندھے پر دوپٹہ جھول رہا تھا اور دوسرے کندھے کی طرف سے بال نکال کر آگے کیے ہوئے تھے اس کے سنہری بال بہت خوبصورت تھے بیلا اور دانیہ کے بالوں کا رنگ بالکل ایک جیسا تھا اور دونوں کے ہی بال بہت خوبصورت تھے ہلکا ہلکا سا چہرے پر میک

Posted On Kitab Nagri

اپ اور خوبصورت نقوش چہرے پر بے حد معصومیت سجائے وہ بہت حسین لگ رہی تھی دانیال نے بے ساختہ اسے دیکھتے ہوئے نظریں پھیری تھی اب وہ اس کی محرم تھی اس کے نکاح میں تھی اب اگر وہ اسے دیکھ سکتا تھا تو یقیناً اس کے دل میں اس کے لیے جذبات بھی پیدا ہو سکتے تھے

ٹھیک ہے لیکن دولاکھ نہیں میں صرف ایک لاکھ دوں گا کیونکہ میں چھوٹا ہوں اس لیے آپ کو مجھے ڈسکاؤنٹ دینا پڑے گا حارث دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

نہیں جی آپ ہمیں دولاکھ دیں بیلا اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے دولاکھ کا اشارہ کرتے ہوئے بولی تو سب نے نظر گھما کر بیلا کی طرف دیکھا جو بالکل کوئی چھوٹی سی ڈول لگ رہی تھی مگر بہت پیاری لگ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ دولاکھ کا کیا کروگی پر نسز حارث بیلا کی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے بولا

ہم چٹوز کھائیں گے چاکلیٹ کھائیں گے اور بہت ساری شاپنگ کریں گے بیلا اپنے دونوں بازوؤں کو پھیلاتے ہوئے بولی تو سب اسے دیکھ کر مسکرا دیے

Posted On Kitab Nagri

شاپنگ تو آپ 50 ہزار میں بھی کر سکتی ہیں اس میں آپ کے چٹوز بھی آجائیں گے اور آپ کی چاکلیٹ بھی 2 لاکھ ضروری ہے کیا حارث بیلا کے نرموں ملائم گلابی گالوں کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے ہلکا سا کھینچتے ہوئے بولا

ہاں جی ہمیں دولا کھ ہی چاہیے آپ ہمیں دولا کھ دیں نہیں تو ہم آپ کو آنی نہیں دیں گے بیلا نے صاف صاف اسے دھمکایا جبکہ اس کی معصوم دھمکی پر حارث ہنس دیا

پوری شیرنی لگی ہو پر نسز زید نے بیلا کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے چٹا چٹ اس کے گال چوم لیے

آج تک کسی کی جرات نہیں ہوئی کہ کوئی حارث سکندر کو یا سکندر حویلی کے چشم و چراغ کو دھمکا سکے اور یہ چھوٹی سی لڑکی اسے اتنی بڑی دھمکی دے گئی ماننا پڑے گا دھمکی تو بڑی پاور فل ہے حارث دکشی سے مسکراتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں اب آپ جلدی سے ہماری ڈیمانڈ پوری کریں ورنہ ہم لائبریری کو یہاں سے اٹھا کر واپس برائیلڈل روم میں بٹھا دیں گے اب کی بار دانیہ نے بھی دھمکی دی تو حارث کو اپنی جیب ہلکی کرنی ہی پڑی اب وہ صرف دولاکھ کے پیچھے اپنی بیوی کے رخصتی واپس نہیں کروا سکتا تھا اللہ اللہ کر کے رخصتی ہو رہی تھی اس کے سامنے دولاکھ کیا تھے وہ تو یوں ہی لائبریری کا سر سے وار کے پھینک دیتا

حارث نے اپنی جیب سے نوٹوں کی دودھیا نکالیں اور سامنے کھڑی بیلا کے ہاتھ میں تھما دی

یا ہوووو بیلا خوشی سے اچھل ہی پڑی جبکہ سب ہنستے ہوئے بیلا کی طرف دیکھ رہے تھے جو بے تحاشہ خوش دکھائی دے رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا بیلا کے ساتھ ایک ٹیبل پر بیٹھی اس کے بال ٹھیک کر رہی تھی جب عینا کا فون بجایا عینا نے فون آگے کیا تو ایک میسج تھا جو اس کے نمبر پر آیا تھا وہ میسج پڑھتے ہی عینا کہ ماتھے پر کئی بل نمودار ہوئے عینا نے

Posted On Kitab Nagri

فون آف کر کے واپس ٹیبل پر رکھا اور جلدی جلدی بیلا کے بال درست کر کے اسے ٹیبل سے نیچے

اتارا

بیلا جاؤ بیٹا ڈیڈ کے پاس عینا بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے بولی تو اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور دوڑتی ہوئی زر خان کی طرف گئی تو عینا نے دوبارہ اپنا فون اٹھا کر ایک میسج کسی کو سینڈ کیا تھا اور ہال کے چاروں جانب ایک نظر گھمائی تھی

کچھ فاصلے پر دانش اور مصطفیٰ کھڑے تھے اور ان کے کچھ فاصلے پر دانیال زید اور جہانزیب کے ساتھ کھڑا کچھ باتیں کرنے میں مصروف تھا عینا نے دانیال کے نمبر پہ ایک میسج سینڈ کیا اور جیسے ہی دانیال نے وہ میسج دیکھا اس نے فوراً نظریں گھما کر عینا کو ڈھونڈا مگر کچھ ہی فاصلے پر اسے عینا دکھ گئی جو اس کی طرف ہی دیکھ رہی تھی دانیال کے دیکھنے سے عینا نے دانیال کو آنکھوں کے ذریعے ایک اشارہ کیا

عینا کا اشارہ سمجھتے ہوئے دانیال نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا اس کا اشارہ اتنا نارمل تھا کہ سامنے کھڑے جہانزیب اور زید بھی نہیں سمجھ سکے تھے

Posted On Kitab Nagri

عینا کسی کی بھی نظروں میں آئے بغیر ہال کے پچھلے راستے کے ذریعے باہر نکلی تھی جبکہ عینا کے نکلنے کے پانچ منٹ بعد ہی دانیال اور دانش بھی ہال سے نکلے تھے اور اب وہ تینوں گاڑی میں بیٹھ چکے تھے

گاڑی حویلی کی جانب موڑو دانی ہمارے پاس وقت نہیں ہے چینیج کر کے ہمیں فوراً نکلنا ہو گا عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی

کوئی مسئلہ بن گیا ہے کیا سب ٹھیک ہے دانیال کو کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا اس لیے اس نے پوچھنا ضروری سمجھا

ایم این اے کو معلوم ہو گیا ہے کہ ہم اسے گرفتاری کرنے آج ہی جارہے ہیں اور اگلے دو گھنٹوں میں وہ ملک سے باہر جانے والا ہے اس کے ایئر پورٹ پہنچنے سے پہلے ہی ہمیں اسے گرفتار کرنا پڑے گا ورنہ ہمارے لیے بہت مشکل بن جائے گی اگر وہ فرار ہو گیا تو ہمارے ہاتھ سے سب کچھ نکل جائے گا عینا کے لہجے میں اب سختی آئی تھی وہ کہیں سے بھی وہ والی عینا نہیں لگ رہی تھی جو ہال کے اندر موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا کی بات سن کر دانیال نے گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھادی تھی اور اگلے دس منٹ میں وہ تینوں حویلی میں موجود تھے رینا نے جلدی سے چینیج کیا تب تک دانیال اور دانش بھی چینیج کر کے آچکے تھے اب اپنے مخصوص لباس پہنے چہرے پر ماسک لگاتے ہوئے عینا جلدی سے گاڑی میں بیٹھی تھی اور عینا کے بیٹھتے ہی دانیال نے زن سے گاڑی بھگائی تھی

حور کدھر ہے کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہی کب سے اسے ڈھونڈ رہی ہوں میں رخصتی کا وقت ہو رہا ہے اور وہ پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے نہ وہ یہاں پر دکھائی دے رہی ہے اور نہ ہی یہاں دانیال موجود ہے اماں جان زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے تھوڑی پریشانی سے بولی کیونکہ وہ پچھلے ایک گھنٹے سے عینا کو ڈھونڈ رہی تھی ناتوا نہیں عینا دکھائی دے رہی تھی اور نہ ہی دانیال

ڈھونڈ تو اسے زر خان بھی رہا تھا پچھلے ایک گھنٹے سے اس کی نظریں بار بار پورے ہال کا معائنہ کر رہی تھی مگر عینا اسے کہیں دکھائی نہیں دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

بھابھی وہ دانیال کے ساتھ جا چکی ہے اسے ار جنٹلی جانا تھا اس لیے وہ رک نہیں سکی آپ رخصتی کروائیں کوئی مسئلہ نہیں ہے شیرازی سکندر اماں جان کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

لیکن وہ ہمارے گھر کی سب سے بڑی بیٹی ہے سب سے بڑی بہو بھی ہے اس کا یہاں ہونا ضروری ہے بڑی اماں نے انہیں سمجھانا چاہا

کوئی بات نہیں بھابھی آپ فکر مت کریں آپ رخصتی کروائیں کوئی کچھ نہیں کہے گا شیرازی سکندر نے انہیں مطمئن کرنا چاہا تو اماں جان نے زر خان کی طرف دیکھا تو زر خان نے مسکراتے ہوئے ہلکا سا ہاں میں سر ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں بڑی اماں کو بتا دیتی ہوں اماں جان شیرازی سکندر اور زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور پھر اماں جان کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں رخصتی کا شور اٹھا فاریہ اور لائبہ پر ایک بڑی سی چادر اوڑھ ان کے وجود کو اس چادر میں چھپا دیا گیا تھا فاریہ کے سر پر زر خان نے قران کا سایہ کیا تھا جبکہ لائبہ کے سر پر مصطفیٰ نے قران پکڑ کے قران پاک کے سائے میں ان دونوں کی رخصتی کروائی تھی اور ڈھیر ساری دعائیں دی تھیں کہ وہ چاروں اپنی زندگی میں ہمیشہ خوش رہیں خوشحال زندگی گزاریں اور ان کے مقدر میں صرف خوشیاں ہی لکھ دی جائیں رخصتی کے وقت فاریہ اور لائبہ بے تحاشہ روئی تھی یہ وقت ہی ایسا ہوتا ہے بے شک انہوں نے اسی گھر سے نکل کر اسی گھر میں جانا تھا صرف کمرے تبدیل ہونے تھے مگر یہ بھی تو انسان کے احساسات ہوتے ہیں نا خاص کر ایک بیٹی کے لیے تو یہ وقت بہت مشکل ہوتا ہے لائبہ اور فاریہ کو دیکھتے ہوئے بڑی اماں اماں جان اور زینت بیگم کی آنکھیں بھی بے ساختہ نم ہوئی تھی جبکہ بیٹی کے نہ ہوتے ہوئے بھی سائمنہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو تھے

آنکھیں تو رفیق سکندر کی بھی نم تھی آخر ایک ساتھ دو بیٹیوں کو جو رخصت کر رہے تھے اس کے لیے بھی ایک بہت بڑا حوصلہ چاہیے ہوتا ہے اور وہ حوصلہ رکھ کر انہوں نے اپنی دونوں بیٹیوں کو رخصت کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

گاڑیاں حویلی کی جانب رواں دواں تھی جبکہ ار حم کو سہی تپ چڑھی ہوئی تھی کیونکہ گاڑی ار حم ڈرائیو کر رہا تھا اور زید بہت مزے سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا اس کے جلے ہوئے چہرے کو دیکھ کر لطف اندوز ہو رہا تھا کیونکہ جب فاریہ کو ار حم کے ساتھ رخصت کیا گیا تھا تو اس نے فاریہ کو ار حم کے ساتھ پچھلی سیٹ پر نہیں بیٹھنے دیا اس نے فاریہ کے ساتھ دانیہ کو بٹھا دیا اور ار حم کو ڈرائیونگ سیٹ پر بٹھا کے خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا اب صورتحال کچھ یوں تھی کہ ار حم کے سارے ارمانوں پر زید پانی پھیر چکا تھا جبکہ فاریہ ار حم کی کنڈیشن کو سمجھتے ہوئے اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہی تھی

جبکہ دوسری جانب حادث کا بھی یہی حال تھا جہانزیب نے زبردستی اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھا کے خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا اور پیچھے لائے کے ساتھ بیلا کو بٹھا دیا تھا ان کے ان دونوں دوستوں نے ہی ان دونوں دلہوں کے ارمانوں پر بری طرح پانی پھیرا تھا اور وہ کسی جلے ہوئے کوئلے کی طرح بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ اپنی دلہنوں کے سامنے تو وہ ان دونوں کو گالی بھی نہیں دے سکتے تھے فلحال اپنے دل سر اٹھنے والی آوازوں کو دبا کر بیٹھے تھے بس اس انتظار میں تھے کہ کب وہ حویلی پہنچے اور کب وہ جہانزیب اور زید کی درگت بنائیں

Posted On Kitab Nagri

حویلی پہنچنے پر لائے اور فاریہ کا بہت دھوم دھام سے استقبال کیا گیا تھا اس بار وہ حویلی میں حویلی کی بیٹیاں نہیں بلکہ بہوئیں بن کر داخل ہوئی تھیں اور بہو کے طور پر ان کا بھرپور طریقے سے ویلم کیا گیا تھا جولائے اور فاریہ دونوں کو ہی بہت پسند آیا تھا

اور اب حویلی کے اندر فاریہ اور لائے کہ کچھ رسمیں ادا کی جا رہی تھی اور مرد حضرات سب حویلی کے لان میں موجود تھے

سالے کمینے کتے انسان تجھے تو میں جان سے مار دوں گا ارحم اپنی شیروانی اتار کے سائیڈ پر رکھتے زید پر کسی شیر کی طرح جھپکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار زر خان بچا مجھے تیرا بھائی آدم خور بنا ہوا ہے زید ارحم کے آگے آگے بھاگتے ہوئے زور سے چلایا جبکہ زر خان اسے بچانے کی بجائے قہقہہ لگا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں تو تجھے نہیں بچا رہا کیونکہ تیری شیطانی روح کو سکون نہیں ہوتا اور تیری شیطانی روح کو قابو کرنے کا ایک یہی واحد طریقہ ہے اس وقت اپنے شیطان کو کنٹرول کر لیتا تو ابھی یوں بھاگنا رہا ہوتا زرخان خاصا اونچی آواز میں بولا

تو میرا یار ہے کہ دشمن کمینے انسان زید نے بھاگتے ہوئے ہانگ لگائی

یارو کا یار اور دشمنوں کا دشمن زرخان نے سیم ٹو سیم زید کے الفاظ اسے واپس لوٹائے

وہ دیکھ فاریہ بھا بھی زید بھاگتے بھاگتے ایک دم رکا اور پھر ارحم کو پیچھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو ارحم نے جلدی سے گردن موڑ کے پیچھے کی طرف دیکھا جیسے واقعی وہاں پر فاریہ کھڑی ہو مگر وہاں پر فاریہ کو ناپا کر اسے فوراً ہی سمجھ آ گیا کہ اسے بے وقوف بنایا گیا ہے جبکہ جہانزیب زرخان اور حارث کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا کیونکہ ارحم بے وقوف بن چکا تھا اور اس نے ایک بار بھی اپنی عقل سے کام نہیں لیا کہ بھلا فاریہ لان میں کیوں آئے گی

Posted On Kitab Nagri

تجھے چھوڑوں گا نہیں میں سالے ار حم بولتے ہوئے دوبارہ اس کی جانب بڑھا اور اب اس کے دوڑنے کی سپیڈ بہت زیادہ تھی اگلے ہی پل زید اس کے قابو میں آچکا تھا اور زید کو قابو میں کرتے ہی اس نے تین سے چار مکے اس کی کمر میں دے مارے تھے اور وہ مکے اتنے ظالم تھے کہ وہ بیچارہ درد سے کراہتا ہی رہ گیا

اوائے اس بھنسنے کو اتار میرے اوپر سے میرا سانس بند ہو رہا ہے زید جہانزیب کی طرف دیکھتے ہوئے چلایا

کیا کہا تو نے میں بھینسا ہوں ار حم زید کے الفاظ سن کر مزید تپ گیا اور اپنے وزن کا اس کی کمر پر مزید دباؤ ڈالتے ہوئے اسے اپنے شکنجے میں دبوچ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چل چھوڑ دے یا اسے اتنا بدلہ کافی ہے باقی بعد کے لیے رکھ لو جہانزیب ار حم کو کھینچ کر زید کی کمر سے کھڑا کرتے ہوئے بولا یقیناً یہ حرکت زید کی جگہ جہانزیب نے کی ہوتی تو جہانزیب کا بھی یہی حال ہونا تھا یہ تو جہانزیب کی خوش قسمت تھی کہ اس نے ار حم سے نہیں بلکہ حارث سے پنگا لیا تھا اور حارث نے

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کے بڑے ہونے کا لحاظ رکھ لیا تھا کیونکہ جہانزیب اس سے پانچ چھ سال بڑا تھا اس لحاظ سے اس نے صرف ناراضگی ظاہر کی تھی اور کچھ نہیں بولا تھا

ہائے ظالم میری کمر توڑ دی اللہ پوچھے تجھ سے زید اپنی کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور دہائیاں دیتا ہوا زرخان کے ساتھ والی کرسی پر جا بیٹھا

تو اپنی زبان بند کر لے ڈیٹ کہیں کے ورنہ پھر سے درگت بنا دوں گا ارحم اس کے قریب ہی بیٹھتے ہوئے بولا

یار اتنا غصہ کیوں کر رہا ہے یاروں کی شادی پر تو ایسے مذاق ہوتے ہی رہتے ہیں زید اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دوستانہ انداز میں بولا شاید وہ کچھ دیر پہلے پڑھنے والے مکے بھول چکا تھا

ہاں اور یہ بات تو بھی اچھی طرح سے ذہن نشین کر لے کہ تیری بھی ابھی رخصتی باقی ہے تجھے تو میں ایسے ترپاؤں گا کہ تو ساری زندگی یاد رکھے گا ارحم زید کی طرف دیکھتے ہوئے وارن کرنے والے انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہا فکر مت کر میں اپنی دلہن لے کر بھاگ جاؤں گا زید مذاق اڑانے والے انداز میں بولا

میں نے دنیا میں بہت کمینے دیکھے ہیں مگر تیرے جیسی کوالٹی کا کمینہ انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا
ارحم اس کی بے شرمی پر چوٹ کرتے ہوئے بولا

ہوگا بھی کیسے آئی ایم اونلی ون زید ایک ادا سے اپنے فرضیہ کالر کھڑا کرتے ہوئے بولا

چل اٹھ زیادہ وقت نہیں ہمارے پاس وقت پر یہاں سے نکلنا ہے تاکہ ٹائم سے اپنے اپنے گھر پہنچ سکے
جہانزیب کھڑے ہوتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب تم لوگ اتنی جلدی جارہے ہو ابھی تو ولیمہ بھی نہیں ہوا زرخان ان دونوں کی طرف تعجب
سے دیکھتے ہوئے بولا جوا بھی کل ہی آئے تھے اور آج واپسی کے لیے نکل بھی رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

دیکھ یار ہم سے سنگل نہیں گھوما جاتا ویسے والے دن اپنی بیویوں کو ساتھ لائیں گے تاکہ ہمارا بھی دل لگا رہے اب تم جیسی سری ہوئی شکلوں کو دیکھ کر ہمارا وقت نہیں گزرے گا زید کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے بولا جبکہ اس کی بات پر ارحم اور زر خان نے گھور کر اسے دیکھا تھا

پریشان نہیں ہو یار ولیمہ تو ایک دن بعد ہی ہے اور میں بھی چاہتا ہوں کہ میں افراح کو ساتھ لے کر آؤں اور یہ بھی عائشہ کو ساتھ لے آئے گا اور پھر ہم ولیمہ اینڈ کر لیں گے جہانزیب زر خان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو زر خان مسکرا دیا کیونکہ اس نے ساری فیملی کا انویٹیشن دیا تھا لیکن وہ دونوں اکیلے ہی آئے تھے مکزم بھی نہیں آیا تھا کیونکہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ پاکستان سے باہر گیا ہوا تھا اور اب وہ دونوں بول رہے تھے کہ ویسے پر وہ اپنی بیویوں کو ساتھ لے کر ہی آئیں گے کیونکہ ولیمہ ایک دن کے وقفے پر رکھا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور کچھ دیر بعد ہی انہوں نے جہانزیب اور زید کو رخصت کیا تھا اور اب زر خان نے ارحم اور حارث کو اپنے اپنے کمروں میں جانے کا بولا تھا کیونکہ رات کے دس بج رہے تھے اور اسے اندازہ تھا کہ وہ دونوں بھی تھک چکے ہوں گے

Posted On Kitab Nagri

ارحم اپنے کمرے کے دروازے کے آگے کھڑی ایک پوری فوج کو دیکھ رہا تھا جو اس کے کمرے کے آگے ناکالگا کر کھڑی تھی اور اسے اندر ہی نہیں جانے دے رہی تھی جبکہ ان کی اب ایک اور نئی ڈیمانڈ تھی کہ اندر جانے کے لیے بھی ارحم کو دوبارہ اپنی جیب ہلکی کرنی پڑے گی

ارے لڑکیو مت تنگ کرو آگے ہی دن میں تم لوگ اتنا بڑا ہاتھ مار چکی ہو اب پھر سے دروازے کے آگے جم کر کھڑی ہو ارحم اپنے سامنے کھڑی دانیل بیلا اور اس کے پیچھے کھڑی کچھ لڑکیوں کا دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے بھائی یہ تو ہمارا حق ہے اور ویسے بھی لائبریری تو آئی ہی نہیں کیونکہ بڑی اماں نے اسے منع کر دیا تھا آپ کو تو ابھی اس کا حق بھی ہمیں دینا پڑے گا تاکہ ہم اسے دے سکیں دانیل اپنا ہاتھ آگے پھیلاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

مگر یہ جس کا حق ہے وہ تو کہیں دکھائی ہی نہیں دے رہی ار حم کا اشارہ عینا کی طرف تھا جو نہ اسے رخصتی کے وقت دکھائی دی اور نہ ہی اب دکھائی دے رہی تھی

آپی کسی کام سے گئی ہوئی ہیں اور جب وہ واپس آئیں گی آپ تب ان کا حق دے دیجئے گا فلحال ابھی آپ ہمیں ہمارا حق دیں دانیہ نے حل پیش کیا

بہت لوٹ رہی ہے تم لوگ مجھے ار حم دانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر نوٹوں کی ایک موٹی تھدی نکالی

یہ پکڑو پرسنز اور یہ ناکا بندی ہٹاؤ یہاں سے تمہاری مام کا اور تمہاری آنی کا گفٹ میں انہیں صبح دے دوں گا اوکے ار حم وہ پیسے بیلا کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے بولا اور ساتھ اس کا گلابی گال بھی چوما تو اس نے مسکراتے ہوئے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا اور پھر سب وہاں سے ہٹ گئی اب ان کا قبضہ حارث کے دروازے پر ہونے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

ارحم نے مسکراتے ہوئے دروازے کی ناپ گھمائی اور کمرے کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا اور آہستہ سے کمرے کا دروازہ بند کر کے سامنے بیڈ کی جانب دیکھا جہاں بیڈ کے پیچونچ فاریہ بیٹھی گھونگٹ اوڑھے اس کے انتظار میں تھی

ارحم آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا بیڈ کے قریب گیا جبکہ ارحم کا ایک ایک قدم فاریہ کو اپنے دل پر لگتا ہوا محسوس ہو رہا تھا جیسے جیسے ارحم قریب آ رہا تھا ویسے ہی اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہی تھی

السلام علیکم مسسز ارحم سکندر ارحم بیڈ پر فاریہ کے قریب ہی بیٹھتے ہوئے بولا جبکہ فاریہ نے آہستہ سے سر ہلاتے ہوئے سلام کا جواب دیا تھا جسے دیکھ کر ارحم مسکرا دیا

ارحم نے آہستہ سے فاریہ کا سرخ گھونگٹ اٹھایا تو فاریہ کی نظریں جھکی ہوئی تھیں اب ارحم کے سامنے ایک دلکش نظارہ موجود تھا جو اس کی بیوی تھی اور اپنے آپ کو پور پور اپنے شوہر کے لیے سجائے بیٹھی تھی ارحم کا دل کیا کہ اسے ابھی خود میں جذب کر لے

Posted On Kitab Nagri

نظریں اٹھا لو بیگم آپ کے سامنے آپ کا شوہر نامراد آپ کی ایک نظر کرم کو ترس رہا ہے ارحم فاریہ کا مہندی سے سجا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا اور اگلے ہی پل فاریہ کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا جبکہ ارحم کی اس حرکت پر فاریہ کا دل اچھل کر ہلک میں اٹکا تھا

فاریہ نے آہستہ سے آنکھیں اٹھاتے ہوئے اپنے گود میں سر رکھ کر لیتے ارحم کی طرف دیکھا جو فاریہ کا مہندی سے سجا ہاتھ اپنے لبوں سے لگا رہا تھا ارحم کے لمس پر فاریہ کا دل بری طرح بے قابو ہو رہا تھا

اور ہم نے فاریہ کی طرف دیکھا جبکہ ارحم کو دیکھتے ہی فاریہ دوبارہ نظریں جھکا گئی تھی اسے دیکھتے ہوئے ارحم دل کشی سے مسکرایا

آج اتنا گھبراؤ گی اور شرماؤ گی تو مشکل ہو جائے گا کم سے کم آج کے دن تو تمہیں اتنا نہیں گھبرا چاہیے ارحم فاریہ کے دونوں ہتھیلیاں اپنے سامنے کر کے اس کے دونوں ہاتھوں کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا شاید وہ اس کے ہاتھ میں اپنا نام ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا جو اگلے ہی پل اسے مل بھی چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اتنا بھی مشکل نہیں تھا میں نے تو سنا تھا کہ میں ڈھونڈ ہی نہیں سکوں گا مگر مجھے تو ایک منٹ بھی نہیں لگا
ارحم فاریہ کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے بیچونچ انگلی رکھتے ہوئے بولا جہاں ڈیزائٹوں میں چھپا ایک چھوٹا
سائے لکھا ہوا تھا جبکہ فاریہ تھوڑا حیران ہوئی اس نے اتنی جلدی کیسے ڈھونڈ لیا جبکہ کوئی اور ارحم کا نام
نہیں ڈھونڈ سکا تھا کیونکہ اسے اتنی مہارت سے چھپایا گیا تھا مگر ارحم نے تو بہت جلدی ڈھونڈ لیا تھا

بہت خوبصورت لگ رہی ہوں میری دلہن بن کر ارحم آنکھوں میں خمار لیے فاریہ کے سچے سنورے
سراپے پر نظریں گاڑتے ہوئے بولا جبکہ ارحم کی اتنی نزدیکی پر فاریہ بے حد گھبرائی ہوئی تھی اور اس
کے وجود میں ہلکی ہلکی لرزش ارحم بخوبی محسوس کر سکتا تھا

اتنا گھبرا کیوں رہی ہو تم کوئی غیر تھوڑی ہوں تمہارا محرم ہوں تمہیں تو مجھ سے کھل کر بات کرنی
چاہیے اور تم تو اتنا گھبرا رہی ہو ارحم اٹھ کے بیٹھتے ہوئے بولا
www.kitabnagri.com

نن نہیں ایسا تو نہیں فاریہ اپنی پلکوں کا جھاڑ اٹھا کر ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیسا ہے تم ہی بتا دو ارحم اس کی کلائی پکڑ کے اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولا جبکہ وہ کسی کٹی ہوئی پتنگ کی طرح اس کی باہوں میں آسمانی تھی

کلک کچھ نہیں فارسیہ اپنی بہتر تھی بہت ہی دھڑکنوں پر قابو پاتے ہوئے بولی

اگر کچھ نہیں ہے تو گھبرا کر و تمہارے قریب تمہارا شوہر ہے کوئی غیر نہیں ارحم نے پھر سے اسے ریلیکس کرنا چاہا جبکہ اتنی سی دیر میں وہ اس کا دوپٹہ جو جانے کتنی ہی پنز کے ساتھ سیٹ کیا گیا تھا انہیں ایک ایک کر کے کھول چکا تھا اپنے وجود سے دوپٹے کو ہٹا دیکھ کر فارسیہ بے حد گھبرا گئی اس نے ارحم کی طرف دیکھا جو اس کا دوپٹہ بیڈ کی دوسری طرف پھینک چکا تھا

اب دوری ممکن نہیں بہت تڑپایا ہے فارسیہ بی بی تم نے مجھے بار بار مجھ سے ٹکرا کر میرا ضبط آزما کر ارحم آہستہ آہستہ اس کی ساری جیولری اتارتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

آج راہ فرار ناممکن ہے ار حم فاریہ کے دلکش چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور اگلے ہی لمحے جھک کر اپنی سانسیں اس میں منتقل کرنے لگا جبکہ فاریہ سختی سے ار حم کے کرتے کو اپنی مٹھیوں میں دبوچ گئی تھی

محبت کی صورت میں مجھے قبول کرنے کا شکریہ ار حم فاریہ کے گلے میں خوبصورت پینڈ ڈ پہناتے ہوئے بولا جبکہ اس خوبصورت پینڈ ڈ کو دیکھ کر فاریہ ہلکا سا مسکرائی کیونکہ وہ بہت خوبصورت تھا اور اس میں چھوٹے چھوٹے الفاظوں میں اے اور ایف لکھا ہوا تھا

بہت خوبصورت ہے فاریہ سپینڈ ڈ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی

شکریہ --- ار حم اتنا بول کر اس پر جھکا اور پھر جھکتا ہی چلا گیا جبکہ فاریہ اپنے محرم کی پناہوں میں سکون سے آنکھیں بند کر گئی تھی اگلی صبح ان کی منتظر تھی اور خوشیاں دروازے پر کھڑی دستک دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

گڑیا مت کرو اس طرح صبح تو تم لوگ اچھا خالص لوٹ چکی ہو اب اور کیا چاہیے حارث اس وقت اپنے کمرے کے سامنے کھڑا دانیہ کی منتیں کر رہا تھا اور وہ ایک ہی ضد لگائے بیٹھی تھی کہ جب تک اس کے ڈیمانڈ پوری نہیں کی جائے گی تب تک اسے اندر نہیں جانے دیا جائے گا

بھائی آپ تب سے بحث کیے جا رہے ہیں شادی صرف ایک بار ہی ہوتی ہے اتنے کنجوس مت بنے اور جلدی سے ہماری ڈیمانڈ پوری کریں ہم بھی بہت تھک چکے ہیں آپ ہمارا وقت برباد کر رہے ہیں دانیہ حارث کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے ڈٹ کر بولی جبکہ دانیہ کی بات سن کے حارث کو کافی حیرانگی ہوئی اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ وقت اس کا برباد ہو رہا ہے یا دانیہ کا

فلحال حارث نے مزید بحث کرنا بیکار سمجھا اور ایک چیک سائن کر کے دانیہ کے ہاتھ میں تھما دیا کیونکہ اس کے پاس جتنا بھی کیش تھا وہ ختم ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بھائی آپ چیک دے رہے ہیں مجھے تو پاکستان کے بینک اکاؤنٹس کا بھی نہیں پتا مجھے نہیں پتا آپ کیش دیں دانیروہ چیک واپس حارث کی جانب بڑھاتے ہوئے بولی

گڑیا دانیال کو دینا وہ تمہیں کیش کروادے گا فی الحال ابھی اسی سے گزارا کرو اگر نہیں چاہیے تو واپس دے دو حارث واقعی میں چیک واپس لینے لگا تھا جب دانیروہ نے جلدی سے چیک پیچھے کر لیا

اب اتنا بڑا رسک نہیں لے سکتے ہم بھائی کیونکہ اس میں آپ کی بیوی کا بھی حصہ ہے اسپیشلی بول کر گئی ہے وہ ہمیں خیر ہم کیش کروائیں گے تو بانٹ بھی لیں گے ابھی کے لیے خدا حافظ دانیروہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو پھر اپنی ٹیم کے ساتھ دروازے کے سامنے سے ہٹ گئی جبکہ حارث ہلکا سا ہنس دیا یعنی اس کی بیوی اپنی حرکتوں سے کبھی باز نہیں آنے والی تھی بھلا ان رسموں میں بھی کوئی اپنے حصے رکھتا ہے جیسے اس نے رکھا تھا وہ تو دو دو ہاتھوں سے اپنے شوہر کو لوٹنے دے رہی تھی بلکہ خود لوٹ رہی تھی کیونکہ یہ سارے آئیڈیاز لائبرے کے ہی تھے دانیروہ سب نہیں سوچ سکتی تھی اور نہ ہی وہ کر سکتی تھی یہ سارا حوصلہ بھی اسے لائبرے نہیں دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

حارث کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی لائبریری پر بیٹھی گھونگٹ کے ارے اپنا چہرہ چھپائے حارث کا انتظار کر رہی تھی اسے دیکھ کر حارث مسکرایا اور اپنی شیروانی کے بٹن کھول کے شیروانی اتار کے صوفے پر پھینکی اور چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا

السلام علیکم حارث بیڈ پر لائبریری کے پاس ہی بیٹھتے ہوئے بولا جبکہ اپنے قریب سے حارث کی بھاری گھمبیر آواز سن کر لائبریری کا دل بہت زور سے دھڑکا تھا

وعلیکم السلام لائبریری ہلکی سی آواز میں بولی جب حارث نے آگے بڑھ کر اس کا گھونگاٹ اٹھانا چاہا تو اس نے فوراً اسے روک دیا

اتنی جلدی کیا ہے مسٹر ہسپینڈ پہلے میری منہ دکھائی دیں لائبریری گھونگٹ کے اندر سے ہی بولی تو لائبریری کے بات سن کر حارث مسکرایا اور پھر بغیر کو کچھ بھی بولے ایک جھٹکے سے اس کا گھونٹ اٹھا دیا

منہ دکھائی دیں میری لائبریری کو پہلے تو اس پر غصہ آیا مگر پھر خود کے غصے کو دباتے ہوئے اس نے حارث کے آگے اپنا ہاتھ کیا تو حارث نے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھ دیا

Posted On Kitab Nagri

اوہو منہ دکھائی دیں میری ڈرامے بازی مت کریں لائبرے اس کا ہاتھ پیچھے جھٹکتے ہوئے بولی

میں خود تمہارے لیے ایک تحفہ ہوں قبول کرو بیوی صاحبہ حارث دوبارہ سے اس کی پھیلائے گئی ہتھیلی
میں اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولا جبکہ حارث کی بات سن کر لائبرے کا منہ ہی کھل گیا یعنی وہ اس کے لیے منہ
دکھائی لایا ہی نہیں تھا

یعنی آپ میری منہ دکھائی نہیں لے کر آئے ہیں نالائبرے اپنا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بولی تو حارث نے
مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

یار میں اس شکل کی منہ دکھائی لے کر آتا ہزار بار تو دیکھ چکا ہوں اس میں نیا کیا ہے حارث بے نیازی
سے بولا جبکہ کتنی بے عزتی پر لائبرے کی آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے کو تھی

Posted On Kitab Nagri

یعنی آپ کو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی لائبہ روندھی آواز میں بول کر وہاں سے اٹھ کر جانے لگی جب حارث نے اس کی اس کلائی پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا تو وہ کسی کٹی ہوئی شاخ کی طرح اس کے سینے سے آگئی

یہاں سے جانے کے بارے میں سوچنا بھی مت ورنہ تمہارا دماغ تھکانے لگانے میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا حارث لائبہ کو اپنی سخت گرفت میں لیتے ہوئے بولا جبکہ لائبہ نے برا سامنہ بنایا

اپنے اس حسین چہرے کے یوں ڈیزائن نہ بناؤ ورنہ تمہاری جان مشکل میں آجائے گی میں نے آگے ہی خود کو بہت مشکل سے قابو کیا ہوا ہے حارث لائبہ کی کلائی میں ایک خوبصورت سا بریسلٹ پہناتے ہوئے بولا جبکہ اپنی کلائی میں چمکتے بریسلٹ کو دیکھ کر لائبہ کی آنکھیں بھی چمک اٹھی تھی کیونکہ بریسلٹ بہت حسین تھا

www.kitabnagri.com

یہ تو بہت پیارا ہے لائبہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاں مگر تم سے کم کیونکہ اس وقت مجھے تم سے زیادہ اور کچھ بھی خوبصورت نہیں لگ رہا حارث ایک ہی کروٹ بدل کر لائنبہ پر جھک آیا

ح ح ح ح ح ح۔۔۔۔۔ حارث کے اس حرکت پر لائنہ بے حد گھبرائی

آہاں میری جان آج مجھے تمہارا بولنا بالکل پسند نہیں آ رہا اور تمہاری مداخلت تو میں بالکل برداشت نہیں کروں گا اس لیے صرف خاموش رہو حارث لائبرے کے لپسٹک سے سچے سرخ ہونٹوں پر انگوٹھا پھرتے ہوئے بولا اور اس کے ہونٹوں کو پورا فوکس کیے اس کے لبوں پر جھکا جبکہ ایک ہی پل میں وہ لائبرے کی سانسیں روک چکا تھا

مم مجھے چلیج۔۔۔۔۔ حارث نے جیسے ہی اس کے ہونٹوں کو آزادی بخش کر اس کی جیولری اور دوپٹے کو اس کے سر اُپے سے الگ کیا تو لائبرے نے بمشکل بولنا چاہا جبکہ حارث اس کی بات بیچ میں ہی کاٹ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے بولانا کہ آج مجھے تمہاری مداخلت بالکل پسند نہیں آئے گی اب اگر تم ایک لفظ بھی اور بولی تو تمہارے حق میں بہتر ثابت نہیں ہو گا حارث اتنا سا بول کر لائے کے گھنے کالے بالوں کو کھول چکا تھا جبکہ لائے کو حارث کے ارادے خطرناک دکھائی دے رہے تھے

Welcome to my world of love

حارث لائے کے کان میں میٹھی سرگوشی کرتے ہوئے اس کی سانسوں کو دوبارہ قید کر گیا جبکہ لائے کے پاس ہار جانے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا اس لیے وہ اپنی مزاحمت بند کرتی اپنا آپ حارث کو سونپ گئی ایک نئی زندگی اور ایک نئی صبح ان دونوں کی منتظر تھی آج ارحم اور حارث کو ان کی بچپن کی محبت مل چکی تھی ان کی "دل عزیز" محبت جسے انہوں نے بچپن سے چاہا تھا آج وہ ان دونوں کی نکاح میں تھی

www.kitabnagri.com

سر آپکی گاڑی آچکی ہے چلیں جلدی ہمیں جلدی نکلنا ہو گا ایک گارڈ ایم این اے کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا جبکہ ایم این اے جو تب سے مسلسل کمرے میں دائیں بائیں چکر لگا رہا تھا کہ کب اس

Posted On Kitab Nagri

کی گاڑی آئے اور کب وہ یہاں سے نکلے تاکہ وہ جیل جانے سے بچ جائے اس گاڑی کی بات سنتے ہی تیزی سے کمرے سے نکلا

ایم این اے کے کچھ لوگوں نے اس کے لیے ایک الگ گاڑی کا انتظام کروایا تھا کیونکہ ایم این اے کی گاڑی کو ہر کوئی پہچانتا تھا اور اپنی گاڑی میں یہاں سے فرار ہونا اس کے لیے ناممکن تھا

ایم این اے اپنے کچھ گارڈز کے ساتھ تیز تیز قدم لیتا باہر کی جانب بڑھ رہا تھا دروازے پر پہنچتے ہی اچانک عینا اور دانیال اپنے کچھ آفیسرز کے ساتھ اس کے گھر میں داخل ہوئے

ارے اتنی جلدی کیا ہے ایم این اے صاحب کچھ دیر رک جائیں آپ کے گھر میں پہلی بار آئے ہیں عینا سامنے کھڑے ایم این اے کے سفید پڑھتے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

لک کون ہو تم لوگ ناچاہتے ہوئے بھی ایم این اے کی آواز لڑکھڑائی

Posted On Kitab Nagri

آپ کے مہمان ایم این اے صاحب اور یہ کیا آپ اتنے گھبرا کیوں رہے ہیں کہیں آپ کا یہاں سے بھاگنے کا تو ارادہ نہیں تھا جو ہماری وجہ سے ناکام ہو گیا عینا دو قدم ایم این اے کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی جبکہ اس کا چہرہ فقط خوف سے پیلا پڑ چکا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اب کیا کرے

نہیں میں کیوں بھاگوں گا اور مجھے بھاگنے کی ضرورت کیا ہے میں ایم این اے ہوں اور تم لوگ بغیر میری اجازت کے میرے گھر میں کیسے گھس سکتے ہو نکلو ابھی کہ ابھی یہاں سے ایم این اے ہوش سنبھالتے ہی غصے سے رعب جھاڑتے ہوئے بولا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پہلی بات آپ بھاگیں گے اس لیے کیونکہ آپ کے سارے کرتوت قانون کے سامنے آچکے ہیں اور دوسری بات ہمارے پاس آپ کا لیگل اریسٹ وارنٹ ہے آپ کو ابھی امن سے اپنی گرفتاری دینی پڑے گی ورنہ ہمیں اپنا طریقہ بھی آزمانا آتا ہے دانیال ایم این اے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے سخت ترین لہجے میں بولا جبکہ ایم این اے کے چہرے پر خوف صاف دکھائی دے رہا تھا

تم لوگ مجھے اس طرح گرفتار نہیں کر سکتے مجھے گرفتاری کا کوئی نوٹس نہیں آیا ایم این اے کچھ قدم پیچھے بڑھاتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

ارے ایم این اے صاحب جتنے جرم آپ نے کیے ہیں نا اس کی سزا تو شاید پھانسی بھی ہو تو کم ہو اور آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ آپ کو گرفتاری کا نوٹس آئے گا مجھے تو لگا تھا کہ سیاستدان کافی دماغ والے ہوتے ہیں مگر آپ کی بات سن کر تو لگ رہا ہے جیسے آپ کے پاس دماغ موجود ہی نہیں عینا اپنے آفیسر کو اشارہ

Posted On Kitab Nagri

کرتے ہوئے بولی اور اگلے ہی لمحے اس آفیسر نے ایم این اے کا ریسٹ وارنٹ نکال کے عینا کی طرف بڑھایا

یہ رہا آپ کا ریسٹ وارنٹ جو قانون نے پاس کیا ہے عینا سے کھول کر ایم این اے کے چہرے کے سامنے لہراتے ہوئے بولی

ریسٹ کرو اسے اور اس کے گارڈز کو بھی عینا ایم این اے کو کچھ بھی بولنے کا موقع دیے بغیر اپنے پیچھے کھڑے 10 سے 12 آفیسرز کو حکم پیش کیا تو وہ جلدی سے آگے بڑھے جبکہ ایم این اے اور اس کے گارڈز نے بہت ہاتھ پیر مارے تھے خود کی رہائی کے لیے مگر ان کے سامنے کھڑے مضبوط آفیسرز کے لیے ان جیسے چوزوں کو قابو کرنا بائیں ہاتھ کا کھیل تھا اس لیے اب وہ ان سب کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہنا کر ان کے چہرے کو کسی کپڑے سے ڈھانپ کر وہاں سے لے کے جا چکے تھے

کسی کو بھی معلوم نہیں ہونا چاہیے کہ ایم این اے گرفتار ہو چکا ہے بلکہ ہر طرف یہ خبر پھیلا دو کہ ایم این اے پاکستان سے فرار ہو کر دوسرے ملک جا چکا ہے عینا دانیال اور دانش کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

او کے میم جیسا آپ کا حکم دانیال عینا کو سلیوٹ کرتے ہوئے بولا تو اتنی سیریس سچویشن میں بھی عینا کے چہرے پر مسکراہٹ دور گئی

تم مجھ سے کسی دن پٹو گے دانی عینا دانیال کے کسرتی بازو پر ایک ہلکا سا مکہ مارتے ہوئے بولی

ہائے رحم کرو ظالم لڑکی اب میں بیوی والا ہوں اگر میرا کوئی ہاتھ پاؤں ٹوٹ گیا تو سوچو میری چھوٹی سی پیاری سی معصوم سی بیوی کا کیا بنے گا دانیال افسوس سے سر ہلاتے ہوئے بولا جیسے اسے واقعی میں یہ فکر ہو کہ اگر اسے کچھ ہو گیا تو اس کی بیوی کا کیا بنے گا

ارے یار بس کر جاؤ آپنی جاچکی ہیں دانش نے دانیال کو احساس دلانا چاہا کہ جسے وہ اتنا کچھ بول رہا ہے وہ تو اس وقت وہاں سے جاچکی تھی

ہاں معلوم ہے مجھے تم میرے اے مت بنو دانیال ایک نظر دانش کو گھوڑتے ہوئے بولا اور پھر وہاں سے نکل گیا جبکہ اس کے پیچھے دانش بھی ہنستا ہوا نکلا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے عینا فائنلی اب ہم اپنی منزل پر ہیں اور اب سے ٹھیک 12 گھنٹوں بعد ہم اپنی منزل کے چوراہے پر کھڑے ہوں گے

اس وقت دانیال عینا دانش اور ان کی ٹیم کے کچھ آفیسرز اس وقت میٹنگ روم میں موجود تھے جبکہ عینا نے ابھی پانچ منٹ پہلے ہی میٹنگ ختم کی تھی عینا کی میٹنگ ختم ہوتے ہی دانیال خوش ہوتے ہوئے عینا سے اپنی خوشی کا اظہار کر رہا تھا کیونکہ میٹنگ کے مطابق اب سے ٹھیک 12 گھنٹوں بعد رات کے دوسرے پہر میں عینا اور اس کی پوری ٹیم نے اس بلڈنگ پر ریٹ کرنی تھی وہاں موجود تمام لڑکیوں کو آزاد کروانا تھا تمام اسلحہ قانون کے حوالے کروانا تھا اور دہشت گردوں کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا عینا انہیں تمام پلان سمجھا چکی تھی اور اس وقت عینا کے تمام آفیسرز ٹریننگ کے لیے فورس میدان میں اکٹھے ہو رہے تھے کیونکہ کچھ گھنٹوں کی ٹریننگ کے بعد سب نے اپنے مشن کے لیے نکلنا تھا اور کچھ ہی گھنٹوں بعد عینا کو اور اس کی پوری آرمی فورس کو پانچ سال کی محنت کا صلہ حاصل ہو جانا تھا اور وہ بے قصور بھی بچ جانے تھے جنہیں زبردستی اس بلڈنگ میں قید کر کے رکھا گیا تھا ان پر روزِ ظلم و ستم کیا جاتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اب انکل کو اطلاع دینی ہے بس کہو تو میں فون کر کے دے دوں دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

نہیں میں خود ان سے بات کروں گی بابا کو میں خود بتا دوں گی ابھی تم تیاری کرو ہمیں گھر کے لیے نکلنا ہے عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی ہلکا سا مسکرا کر بولی جبکہ شیرازی سکندر کی بات کرتے ہوئے عینا کا اتنا میٹھا لہجہ دانیال نے زندگی میں آج پہلی بار محسوس کیا تھا اور آج اس نے پہلی بار شیرازی سکندر کو مسٹر شیرازی نہیں بلکہ بابا کہہ کے بلایا تھا دانیال کی تو حیرت ہی نہیں ختم ہو رہی تھی اگر اس وقت شیرازی سکندر عینا کے منہ سے بابا لفظ سن لیتے تو خوشی سے دوہرے ہو رہے ہوتے

ہے نا جو میں نے ابھی سنا ہے کیا وہ واقعی میں سچ ہے یہ تم نے واقعی میں انکل کو معاف کر دیا دانیال حیرت سے نا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں دانی میں نے سب کو معاف کر دیا اور میں نہیں چاہتی کہ میری آنے والی زندگی میں کسی کی بھی کسی بھی غلطی کو اپنے دل میں رکھوں عینا اپنا کچھ ضروری سامان ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے بولی جبکہ عینا کا سب کی طرف سے صاف ہوتا دل دیکھ کر دانیال بے تحاشہ خوش ہوا تھا آخر کار عینا نے بھی اپنی اگلی

Posted On Kitab Nagri

زندگی کے بارے میں سوچ ہی لیا تھا شاید وہ بھی زر خان کے ساتھ اپنی خوشحال زندگی جینا چاہتی تھی
اسی لیے اس نے اپنے باپ کی ہر غلطی کو معاف کر دیا تھا

چلو اب صبح کے پانچ بج رہے ہیں اب ہمیں نکلنا چاہیے کیونکہ حویلی پہنچتے ہوئے بھی دو سے تین گھنٹے تو
لگ ہی جائیں گے عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی کیونکہ ان کی ساری رات تو یہیں آفس میں ہی
گزر گئی تھی اور اب صبح کے اجالے آہستہ آہستہ ہر طرف پھیلنے کو تیار تھے

عینا چاہتی تھی کہ دانیال اور دانش بھی کچھ دیر آرام کر لیں کیونکہ شام کے چھ بجے انہیں اپنے مشن کے
لیے نکلنا تھا اور وہ چاہتی تھی کہ اس کے تمام آفیسرز اس کی ساری ٹیم بالکل فریش دکھائی دے تاکہ
سب حاضر دماغی سے کام کر سکیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں پڑنے والی روشنی سے لائے کی آنکھ کھلی تھی اس نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر ایک نظر کمرے میں چاروں طرف گھمائی نظر کمرے کے سامان سے ہوتی ہوں میں حارث کے دلکش چہرے پر جاٹھڑے جو اسے خود میں کسی تکیے کی طرح دبوچے گہری نیند سو رہا تھا چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی جو اس کے اندر کے حال کو بیاں کر رہے تھے

آہستہ آہستہ لائے کے ذہن میں رات کے تمام منظر گھومنے لگے وہ سب یاد آتے ہی لائے کان کے لو تک سرخ پڑ چکی تھی

اس نے بے اختیار حارث کی پناہوں سے نکلنے کی کوشش کی جبکہ اس کی سخت گرفت کو وہ ذرا سا بھی نہیں ہلا سکی تھی یہ حارث کے نیند تھی یا لائے کے دور جانے کا خیال جو اگلے ہی پل حارث کی آنکھ کھل چکی تھی مگر لائے کو خود کے وجود سے الگ کرنے کے جدوجہد کرتا ہے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اور پھر ایک ہی جھٹکادے کر اسے اپنے قریب تر کر لیا جبکہ حارث کی اچانک اس حرکت پر لائے سختی سے آنکھیں میچ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہیں سکون نہیں سوتی کیوں نہیں سکون سے حارث لائے کو مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے بولا
تو لائے نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھول کر حارث کی طرف دیکھا بہت قریب ہونے کی وجہ سے وہ تو
حارث کو سہی طرح دیکھ بھی نہیں پارہی تھی جبکہ حارث سے نظریں ملانا لائے کے بس سے باہر تھا

وہ مجھے اٹھنا ہے صبح ہو گئی ہے فریش ہونا ہے لائے نظریں جھکاتے ہوئے منمنائی تو حارث مسکرایا

آج کا دن ہم وی آئی پی کپل ہیں سو جاؤ سکون سے لیٹ بھی اٹھیں گے تو کوئی ہم سے کچھ نہیں کہے گا
حارث اسے زبردستی اپنے سینے سے لگاتے ہوئے دوبارہ آنکھیں موند گیا جبکہ لائے نے بھرپور
مزاحمت کرتے ہوئے اسے پیچھے کیا تھا کیونکہ پہلے ہی صبح کے نوبختے کو تھے اور ابھی بھی وہ نوابزادہ بول
رہا تھا کہ سو جاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کا دماغ درست ہے صبح کے نوبختے لگے ہیں اور ابھی بھی آپ بول رہے ہیں کہ سو جاؤ چھوڑیں مجھے
لائے اس کا حصار توڑ کر فوراً بیڈ سے اٹھی

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بد تمیزی ہے لائے واپس آؤ حارث نے لائے کو گھورا جبکہ لائے موقع پاتے ہی بھاگ کر واش روم میں بند ہو چکی تھی

حارث نے واش روم کے دروازے کو گھورتے ہوئے نظر گھما کر گھڑی کی جانب دیکھا جو اگلے 15 منٹ میں نوب جانے کو تھی گھڑی کو دیکھ کر ہراس کی پوری کی پوری آنکھیں کھل گئیں یعنی وہ اتنی دیر تک سوتا رہا تھا یقیناً اس وقت حویلی کے تمام افراد ناشتے کی ٹیبل پر موجود ہوں گے حارث خود پر سے کبیل پیچھے پھینکتا ہوا فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور چینجنگ روم کی طرف بھاگا اب اسے سمجھ آ رہا تھا کہ لائے کا یہ ڈزیشن بالکل درست گیا تھا اگر لائے حارث سے مزاحمت کر کے نہ اٹھتی تو حارث نے دوبارہ سو جانا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحم کی آنکھ کھلی تو اسے اپنے سینے پر تھوڑا سا بوجھ محسوس ہوا ارحم نے اپنی پوری آنکھیں کھولتے ہوئے فاریہ کی طرف دیکھا جو اس کے سینے پر سر رکھے مزے سے سو رہی تھی فاریہ کو دیکھتے ہی ارحم کے ہونٹوں پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ رینگ گئی

Posted On Kitab Nagri

اس نے نرمی سے فاریہ کا سر اپنے سینے سے اٹھا کر اپنے بازو پر رکھا اور تھوڑا سا اٹھ کر بغور فاریہ کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا جس کے چہرے پر گردن پر اس کی شدتوں کا صاف نشان دکھائی دے رہے تھے رات بھر اس نے فاریہ کو اچھے سے باور کروادیا تھا کہ وہ اپنی شدتوں کے معاملے میں کیسا ہے

فاریہ کو دیکھتے ہی ار حم دوبارہ اپنے ہوش ہونے لگا تھا وہ نرمی سے جھکا اور اپنے دیے گئے نشانوں پر نرمی سے لمس چھوڑنے لگا جب کہ ار حم کی داڑھی کہ چبن پر فاریہ ہلکا سا کسمسائی

مت کریں سونے دو مجھے آپ نے آگے ساری رات سونے نہیں دیا فاریہ نیند میں ہی بڑبڑائی جبکہ اس کی بڑبڑاہٹ سن کر ار حم کے ہونٹوں تلے خوبصورت مسکراہٹ ریگ گئی

www.kitabnagri.com

میں نے نہیں سونے دیایاں تم خود سونا نہیں چاہتی تھی ار حم فاریہ کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا جب فاریہ نے پٹ سے آنکھیں کھولتے ہوئے ار حم کی طرف دیکھا تھا مگر اس کی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت بالکل نہیں تھی اس لیے فوراً نظریں جھک گئی

Posted On Kitab Nagri

میں نے کچھ نہیں کیا جو بھی کیا آپ نے کیا تھا فاریہ کو برا لگا تھا ار حم کا اس طرح الزام لگانا

تم نے میرے ہوش اڑا دیے تھے اور تم کہہ رہی ہو کہ تم نے کچھ نہیں کیا اگر تم اتنی ہوش رو با بن کر میرے سامنے نہ آتی تو یقیناً میں تب بھی بہت کچھ کر گزرتا تم میری بیوی ہو اور اپنی محبت کو محسوس کرنے کا حق رکھتا ہوں میں اور ہمیشہ اپنی محبت کو یوں ہی محسوس کروں گا فی الحال اپنی نیندیں خود پر حرام کر دو ار حم اس کے چہرے پر جا بجا بھگے لمس چھوڑتے ہوئے بولا جبکہ فاریہ شرم و حیا سے سرخ پڑ چکی تھی

نئی زندگی کی پہلی صبح بہت مبارک میری جان ار حم اس کی پیشانی کو اپنے بے قرار لبوں سے چومتے ہوئے بولا جبکہ ار حم کی بات پر فاریہ کے چہرے پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ رقص کی تھی

www.kitabnagri.com

آپ کو بھی فاریہ نے بول کر فوراً ہی اپنا چہرہ ار حم کے سینے میں چھپا لیا کیونکہ اس وقت اس کی پناہ گاہ بھی ار حم تھا اور اس نے بچنا بھی ار حم سے ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو میری جان تم اس طرح میرے گلے لگ کر مجھے بہکا رہی ہو اور صبح صبح اگر میں بہک گیا تو تمہارا اس کمرے سے نکلنا ناممکن ہو جائے گا فی الحال نو بج رہے ہیں جلدی سے اٹھو ہمیں تیار ہو کر نیچے جانا ہے ار حم فاریہ کو خود میں بھینچتے ہوئے بولا

آپ مجھے چھوڑیں گے تو میں اٹھوں گی نا فاریہ ار حم کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اس سے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

اوکے ہٹ جاؤں گا پیچھے مگر اس سے پہلے مجھے اس حسین صبح سے لطف اندوز تو ہونے دو ار حم کی بات سن کر فاریہ کو اس کی بالکل سمجھ نہیں آئی تھی مگر اگلے ہی لمحے ار حم اسے بہت اچھے سے سمجھا چکا تھا اس کے گلابی لبوں پر اپنے لب رکھ کے اس کی سانسیں قید کر کے اس کی سانسوں سے اٹھنے والی خوشبو کو اپنے اندر بساتے ہوئے ار حم کسی اور ہی جہاں میں پہنچ چکا تھا جب کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی ار حم جانتا تھا کہ دروازے کے اس پار کون ہو گا اس لیے نرمی سے فاریہ سے پیچھے ہٹا مگر اسے اپنی قید سے آزاد نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم جاؤ ہم ابھی دس منٹ تک تیار ہو کے نیچے آتے ہیں ار حم بند دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا
جبکہ دوسرے جانب کھڑی ملازمہ جی صاحب کہتی وہاں سے چلی گئی

ار حم نے دروازے سے نظریں ہٹا کر فاریہ کی طرف دیکھا جس کا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا جبکہ ار حم کو اتنی
نزدیکی سے فاریہ کہ چہرے کے بدلتے یہ رنگ بہت خوبصورت لگے تھے کیونکہ یہ رنگ اس کی محبت
کے تھے اس کی قربت کے تھے جسے دیکھتے ہی وہ دوبارہ سے بہکنے کو تیار تھا مگر اب وہ بہک نہیں سکتا تھا
ورنہ بہت دیر ہو جانی تھی اور نیچے سب لوگ ان کا انتظار کر رہے تھے

پیچھے ہٹیں مجھے ابھی تیار بھی ہونا ہے فاریہ مزاحمت کرتے ہوئے بولی

(جسٹ ون مور) ار حم فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر بغیر فاریہ کو کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیے
اس کے لبوں پر دوبارہ جھکا اور خود کو سیراب کرنے لگا جبکہ فاریہ کے پاس اپنا آپ ار حم کے حوالے
کرنے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا اس لیے وہ آنکھیں بند کرتی خود کو ار حم کے سپرد کر گئی

Posted On Kitab Nagri

لائبہ فریش ہو کر باہر نکلی تو اسے حارث پورے کمرے میں کہیں بھی دکھائی نہیں دیا جب اس کی نظر ڈریسنگ روم کے بند دروازے پر پڑی تو وہ سمجھ گئی یقیناً وہ چینج کر رہا ہو گا لائبہ جلدی سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی اور اپنے گیلے بال سکھانے لگی بال ڈرائی کرنے کے بعد ہلکا پھلکا میک اپ کیا اور ہلکی سی جیولری پہن کر ایک آخری نظر خود کو آئینے میں دیکھا تب ہی ریسنگ روم کا دروازہ کھلا اور حارث باہر نکلا مگر سامنے ہی لائبہ کو بالکل تیار کھڑا دیکھ کر اس کے قدم وہیں رک گئے وہ اس وقت مہرون رنگ کے جورے میں ملبوس تھی چہرے پر ہلکا ہلکا میک اپ تھا جبکہ ہونٹوں پر پنک لپسٹک تھی گیلے بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑا ہوا تھا صرف اتنی سی تیاری میں بھی وہ حارث کے ہوش صبح صبح ٹھکانے لگانے کی صلاحیت رکھتی تھی

www.kitabnagri.com

ابھی لائبہ خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی جب اسے اپنی کمر پر کسی کے ہاتھوں کا لمس محسوس ہوا اور اگلے ہی لمحے وہ حارث کی سخت گرفت تمہیں موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

بہت بد تہذیب لڑکی ہو میں تو چاہتا تھا کہ صبح اٹھ کر تمہارے چہرے پر اپنی قربتوں کے اپنی شدتوں کے رنگ دیکھوں مگر تم تو پہلے ہی بھاگ نکلی حارث لائبہ کے خوبصورت سراپے کو نظروں کے راستے سے دل میں اتارتے ہوئے بولا جبکہ لائبہ سرخ انار ہوتی اپنا چہرہ جھکا گئی تھی کل تک تو وہ حارث کو بہت آرام سے کوئی بھی جواب دے دیتی تھی مگر اب حارث سے نظریں بھی ملانا لائبہ کے لیے بے حد مشکل تھا

حارث نے غور سے لائبہ کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا تھا جس کے چہرے پر اس کی قربت کے تمام رنگ دکھائی دے رہے تھے لائبہ کے خوبصورت چہرے کو دیکھتے ہوئے حارث کی آنکھوں میں خمار سا اترنے لگا تھا

ح ح حارث ہم لیٹ۔۔۔۔ ابھی لائبہ کی بات مکمل ہو پاتی حارث اس کے ہلتے ہوئے لبوں کو پورا فوکس میں رکھتے ہوئے اس کی سانسوں کو قید کر گیا جبکہ حارث کی اتنی شدت پر لائبہ اس کے کرتے کو سختی سے اپنی مٹھیوں میں دبوچ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

لائبہ کو سانسوں کو پیتے ہوئے حارث مکمل مدہوش ہو چکا تھا جبکہ لائبہ کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی لائبہ کے مزاحمت کرتے ہاتھ بھی حارث اپنے ایک ہاتھ کی سخت گرفت میں لیتے ہوئے اس کی کمر کے پیچھے لگا چکا تھا جبکہ لائبہ اس کی اتنی سخت پکڑ میں مکمل بے بس ہو چکی تھی اس سے پہلے کہ لائبہ کی سانسیں مکمل بند ہو جاتی کمرے کا دروازہ بجا

جب تیسری بار دروازہ بجا تو حارث بد مزہ ہوتا ہوا پیچھے ہٹا اسے اس وقت لائبہ اور اپنے درمیان کسی کی بھی مداخلت بالکل پسند نہیں آئی تھی

کون ہے۔۔۔۔۔ حارث بند دروازے کو دیکھتے ہوئے بولا جبکہ لائبہ کو اپنے حصار سے آزاد نہیں کیا تھا

صاحب جی وہ بری اماں اپ کو نیچے ناشتے کے لیے بلا رہی ہیں سب اپ کا انتظار کر رہے ہیں دروازے کی دوسری جانب سے ملازمہ بولی

ٹھیک ہے تم جاؤ ہم بس ابھی آرہے ہیں حارث دروازے سے نظریں ہٹا کر لائبہ کے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے بولا جو اپنی سانسیں درست کرنے کے چکر میں ہلکان ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ایک رات کی شدت آپ سے برداشت نہیں ہوئی ساری عمر کیا کریں گی بیوی صاحبہ حارث اس کے نم لبوں پر شہادت کی انگلی پھیرتے ہوئے بولا

چلو اب خود کی بلشنگ پر تھوڑا کنٹرول کرو کیونکہ نیچے سے بلاوا آچکا ہے اور سب ہمارا انتظار کر رہے ہیں حارث لائبرے کا دوپٹہ اس کے سر پر دیتے ہوئے بولا اور جھکتے ہوئے اس کی پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کی

اور لائبرے کا ہاتھ تھام کر قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم ارحم اور فاریہ ڈائمنگ ہال میں داخل ہوتے ہوئے بولے تو اماں جان نے بے ساختہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے دل ہے دل میں ان دونوں کی نظر اتاری کیونکہ وہ دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے فاریہ اور ارحم نے اس وقت سیم کلر کی ڈریسنگ کی ہوئی تھی ہلکا سا کئی بلو کلر کا تھورا بھاری

Posted On Kitab Nagri

جوراجو فاریہ پر بہت خوبصورت لگ رہا تھا جبکہ ارحم نے ہلکے سکاٹی بلو کلر کی شلووار قمیض زیب تن کی ہوئی تھی

وعلیکم السلام ماشاء اللہ میرے دونوں بچے کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں ایک ساتھ ہمیشہ خوش رہو اللہ تم دونوں کو سلامت رکھے بڑی اماں ان دونوں کو محبت بھری نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی

ہمیں لگا کہ ہم لیٹ ہو گئے مگر یہاں تو ابھی دوسرا جوڑا آیا ہی نہیں ارحم گھسیٹ کر کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا اس کا اشارہ حارث اور لائبریری کی طرف تھا

صرف وہ دونوں ہی نہیں ابھی تک کوئی بھی نہیں آیا بڑی اماں ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ ڈائننگ ٹیبل پر بڑی اماں زینت بیگم اور اماں جان کے علاوہ کوئی نہیں تھا جبکہ دانیل بیلا کے ساتھ کچن میں تھی اور اس کی پسند کا ناشتہ بنا رہی تھی

السلام علیکم حارث ڈائننگ ہال میں داخل ہوتے ہوئے خاصی اونچی آواز میں بولا جبکہ لائبریری اس کے ساتھ ہی تھی

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام میں صدقے جاؤں اپنے چاروں بچوں کے ماشاء اللہ اللہ ہر بری نظر سے دور رکھیں بڑی اماں ان چاروں کو ایک ساتھ دیکھ کر نہال ہوتے ہوئے بولی کیونکہ فاریہ اور ارجم حارث اور لائبہ کی جوری بالکل مکمل لگ رہی تھی اور ان کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا کہ وہ ایک دوسرے کا ساتھ پار کر بے تحاشہ خوش ہیں حارث اور ارجم کے چہرے کی خوشی تو صاف دکھائی دے رہی تھی جبکہ لائبہ فاریہ تھوڑی تھوڑی شرمائی ہوئی لگ رہی تھی آج وہ اس طرح چپ تھی جیسے کبھی بولنے ہی نہ ہو جسے دیکھتے ہوئے زینت بیگم بے تحاشہ خوش ہو رہی تھی آخر ان کی دونوں بیٹیاں اپنی مطمئن زندگی کی شروعات کر چکی تھی اب ان کی صرف ایک ہی دعا تھی کہ خدا ان کا ساتھ ہمیشہ بنائے رکھے اور ان کا دامن خوشیوں سے بھر دیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چچا جان کیا میں اندر آسکتا ہوں زر خان شیرازی سکندر کے کمرے کے کھلے ہوئے دروازے کو ہلکا سا ناک کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا آؤ اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے شیرازی سکندر مسکراتے ہوئے بولے تو زر خان ہلکا سا مسکرا کر کمرے میں داخل ہوا

کیسی طبیعت ہے آپ کی چچا جان زر خان صوفی پر بیٹھتے ہوئے بولا

جس کے اتنے بلند حوصلہ بچے ہوں وہ شخص کیسے بیمار ہو سکتا ہے شیرازی سکندر اس کے سامنے ہی صوفی پر بیٹھتے ہوئے بولے

جی۔۔۔۔ زر خان نے مسکراتے ہوئے اس بات کا اعتراف کیا

www.kitabnagri.com

چچا جان مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی زر خان شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

مجھے معلوم ہے بیٹا کہ تم نے کیا بات کرنی ہے شیرازی سکندر اس انداز میں بولے جیسے وہ پہلے سے ہی جانتے ہوں کہ زر خان کیا بات کرنے والا ہے

Posted On Kitab Nagri

جب آپ جانتے ہیں تو پھر مجھے بتا بھی دیں کہ آپ کیا کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں نہ تو آپ نے ابھی تک اس سے بات کی ہے ناہی اسے ہمارے ولیمے کے بارے میں بتایا ہے زر خان کا لہجہ اب تھوڑا سنجیدہ تھا

میں عینا سے وقت کے وقت بات کرنا چاہتا تھا خیر وہ آج گھر آجائے گی تو میں پورا ارادہ رکھتا ہوں کہ میں آج ہی اسے اس بارے میں اطلاع دے دوں شیرازی سکندر ریلکس انداز میں بولے جیسے ان کے لیے یہ بات اتنی بڑی ناہو

چچا جان برا مت مانے گا مگر مجھے یہ سب مناسب نہیں لگ رہا یا تو آپ کو عینا سے پہلے ہی مشورہ کر لینا چاہیے تھا یا پھر آپ کو اس کی اجازت سے یہ فیصلہ لینا چاہیے تھا مجھے ڈر ہے کہ اگر اب آپ اس پر اپنا فیصلہ مسلط کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ صرف آپ سے نہیں بلکہ ہم سب سے بدگمان ہو جائے چونکہ ہم سب نے ہی اس سے یہ بات چھپائی ہے زر خان نے اپنی پریشانی ظاہر کی

Posted On Kitab Nagri

اور ہو سکتا ہے کہ وہ ولیمے کے لیے انکار کر دے پھر آپ کیا کریں گے اگر اس نے انکار کر دیا تو زر خان نے اپنا خدشہ پیش کیا

وہ انکار نہیں کر سکتی شیرازی سکندر اس طرح بولے جیسے انہیں یقین ہو کہ عینا کبھی انکار نہیں کرے گی

آپ اتنے مطمئن طریقے سے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ وہ انکار نہیں کرے گی زر خان اب ان کی باتوں میں الجھنے لگا تھا

اس سے اس ولیمے کے لیے ہر صورت ماننا ہی پڑے گا ورنہ میں بیلا کو واپس اٹلی بھیج دوں گا یا تو اسے اس ولیمے کے لیے ہاں کرنی پڑے گی یہاں پھر انکار کر کے بیلا کو کھونا پڑے گا شیرازی سکندر نے بری صفائی سے زر خان کے سر پر بمب ہو رہا تھا

یہ آپ کیا کر رہے ہیں چچا جان وہ تو معصوم سی بچی ہے اس سب میں اس کا کیا قصور ہے زر خان تو تڑپ ہی اٹھا تھا ان کی بات سن کر

Posted On Kitab Nagri

میں اس بچی کو کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا رہا شیرازی سکندر زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

دانیال اور عینا ایک ساتھ ہی حویلی میں داخل ہوئے تھے اس وقت حویلی میں موجود مہمان جاچکے تھے کیونکہ سب نے ولیمے والے دن ڈائریکٹ ہال میں ہی آنا تھا اب معمول کے مطابق حویلی میں ملازموں کی چہل پہل تھی مگر حویلی کا کوئی بھی فرد عینا کو لاؤنج میں نہیں دکھائی دیا

دانی تم جاؤ اپنے کمرے میں کچھ دیر آرام کر لو اور میں انہیں اطلاع دے دوں اور تمام صورتحال سے آگاہ کر دوں عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

آرام نہیں میں فریش ہو کر واپس نیچے آ رہا ہوں کیونکہ ابھی تک نہ تو میں نے ناشتہ کیا ہے نہ تم نے مجھے تو لگتا ہے کہ حویلی کے بھی کسی بندے نے ناشتہ نہیں کیا ابھی تک خیر تم انکل کو بتا دو تب تک میں

Posted On Kitab Nagri

فریش ہو کر آتا ہوں دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے قدم شیرازی سکندر کے کمرے کی جانب بڑھائے

وہ میری بیٹی ہے اور مجھے معلوم ہے کہ مجھے اس سے اپنی بات کیسے منوانی ہے اگر وہ میری بات نہیں مانے گی تو میں بھی اسے کوئی رعایت دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا عینا کو میرا حکم ماننا پڑے گا ورنہ اسے بیلا کو کھونا پڑے گا اگر میرا حکم نہیں مانتی تو میں بیلا کو واپس اٹلی بھجوا دوں گا شیرازی سکندر سپاٹ انداز میں بولے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں لگ رہا ہو گا کہ یہ نکاح جو تمہارا عینا کے ساتھ ہوا تھا یہ مشن کا حصہ تھا مگر ایسا کچھ نہیں تھا اپنی بیٹی کو تمہارے سپرد کرنے کے لیے میں نے یہ سب کروایا تھا ایسا کو میں نے ہی حکم دیا تھا کہ وہ حور بن کر تم سے نکاح کرے اور تمہارے گھر میں رہے اپنی پہچان چھپا کر

Posted On Kitab Nagri

میں بھی چاہتا تھا کہ میری بیٹی خوش رہے اور اپنے خاندان والوں کے درمیان رشتوں کے درمیان زندگی بسر کرے اور یہ تم سے نکاح کروائے بغیر ممکن نہیں تھا اس لیے سب سے پہلے میں نے عینا کا تم سے نکاح کروایا اس کے بعد عینا کو حویلی بھیجا اور اب میں چاہتا ہوں کہ وہ تمہارے ساتھ رخصت ہو جائے اور اس رشتہ کو قبول کر لے اگر وہ ایسا نہیں کرتی تو مجبوراً مجھے دوسرا راستہ اپنانا پڑے گا شیرازی سکندر نے تمام باتیں زر خان کے سامنے کھول کے رکھ دی تھی جبکہ زر خان حیرت سے صرف شیرازی سکندر کو ہی دیکھتا جا رہا تھا جتنا آسان وہ سمجھ رہے تھے اتنا آسان تھا نہیں اگر عینا ان سب باتوں کے بارے میں جان جاتی تو اس کا وہ یقین ٹوٹ جاتا جو شیرازی سکندر پر اس نے کیا تھا

لیکن میں پھر بھی چاہتا ہوں کہ وہ بغیر کوئی ضد کیے میری بات مان جائے اور ولیمے کے لیے تیار ہو جائے میں اس پر کوئی سختی ----- شیرازی سکندر نے بولتے ہوئے چہرہ اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا مگر وہاں عینا کو کھڑا دیکھ کر ان کے الفاظ وہیں دم توڑ گئے

زر خان جو شیرازی سکندر کے چہرے کی طرف ہی دیکھ رہا تھا انہیں دروازے کی طرف دیکھتا پا کر گردن موڑ کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں عینا سپاٹ چہرہ لیے شیرازی سکندر کو دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی اتنی بے یقینی کہ زر خان کو اور شیرازی سکندر کو صاف دکھائی

Posted On Kitab Nagri

دے رہا تھا کہ اس کی آنکھوں میں کیا ہے یقیناً وہ سب کچھ سن چکی تھی جو ابھی شیرازی سکندر نے بولا تھا

عینا بے یقینی سے اپنے باپ کی طرف دیکھ رہی تھی پھر اس نے نظر گھما کر زر خان کی طرف دیکھا زر خان کو اپنے اندر کچھ ٹوٹا ہوا محسوس ہوا اس کی آنکھوں میں جو مہفوم تھا زر خان وہ نہیں پڑھنا چاہتا تھا اس کی آنکھوں میں زر خان کے لیے نفرت نظر آنے لگی تھی پہلے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے بے یقینی اور اب نفرت دیکھ کر زر خان کو لگ رہا تھا جیسے اس کا دل کسی نے مٹی میں دبوچ دیا ہو

عینا نے بے اختیار قدم واپس لینا شروع کیے وہ اٹے قدم کمرے سے باہر نکل رہی تھی پھر وہ ایک دم سے پلٹی اور وہاں سے نکلتی چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا۔۔۔۔۔ شیرازی سکندر نے اسے پکارتے ہوئے فوراً قدم اس کے پیچھے بڑھائے تھے جبکہ زر خان بھی ان کے پیچھے ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

عینار کو یہیں پر شیرازی سکندر اتنا اونچا بولے تھے کہ ڈاننگ ہال میں بیٹھے تمام افراد پریشان سے ہوتے وہاں سے اٹھ کر جلدی سے لاؤنج کی طرف بھاگے آئے تھے

بات سنو میری شیرازی سکندر عینا تک پہنچ کے اس کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے بولے

عینا نے شیرازی سکندر کے ہاتھ سے اپنا بازو چھڑوایا اور دوبارہ قدم حویلی کے دروازے کی جانب بڑھائے جبکہ شیرازی سکندر دوبارہ اس کا بازو پکڑ چکے تھے

تمہیں سنائی نہیں دے رہا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں اگر تم نے ایک اور قدم بھی آگے بڑھایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا شیرازی سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولے

آپ سے برا ہے بھی کون کیا آپ ایک اچھے انسان ہیں عینا شیراز سکندر کا بازو بری طرح پیچھے جھٹکتے ہوئے دھاڑی

Posted On Kitab Nagri

تمیز سے بات کرو عینا یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا اور اب تم ایک قدم بھی حویلی سے باہر نہیں نکالو گی کل تمہارا ولیمہ ہے اور ہر حال میں تم یہ کرو گی شیرازی سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے سخت ترین لہجے میں بولے

کیا کہا آپ نے میں ہر حال میں آپ کا حکم مانوں گی کیا آپ نے مجھے کوئی کٹپتلی سمجھ رکھا ہے کھلونا ہوں میں عینا پھر سے اسی انداز میں بولی

آپ نے سمجھ کیا رکھا ہے مجھے یہ سب آپ کی سازش تھی یہاں مجھے پاکستان لانے کے لیے آپ نے سازش کی میرے ساتھ اتنا بڑا کھیل کھیلا زبردستی میرا نکاح کروایا زبردستی اپنے خاندان میں مجھے لے کر آئے ان کے ہاتھوں مجھے ذلیل کروایا میری تذلیل کروائی عینا اپنے سرخ چہرے اور انگارہ ہوتی آنکھوں سے شیرازی سکندر کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی

آپ ایک باپ ہو کر اپنی ہی بیٹی کے ساتھ سازشیں کر رہے تھے کبھی باپ کا فرض نبھایا بھی ہے آپ نے باپ بن کر ہمیشہ مجھے حکم دیے ہیں اور غلاموں کی طرح میں نے ہمیشہ قبول کیے ہیں اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ آپ اب میری زندگی کا بھی فیصلہ کریں گے آپ نے کیا سوچ کر یہ بولا کہ آپ بیلا کو

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے دور کر دیں گے آپ کو کس نے حق دیا آپ میرے اور بیلا کے درمیان آئیں عینا جس انداز میں دھاڑ رہی تھی وہ اس وقت کوئی زخمی شیرنی معلوم ہو رہی تھی جبکہ حویلی کے تمام افراد وہاں کھڑے صرف عینا کا یہ روپ دیکھ رہے تھے جس میں کہیں بھی نرمی یا کوئی اپنایت دکھائی نہیں دے رہی تھی

عینا میں بیلا کو تم سے دور نہیں کر رہا بس میری بات ----

کیا بات سنو میں آپ کی اب کون سی صفائیاں دینا چاہتے ہیں آپ آپ ایک ہی بار مجھے بتا کیوں نہیں دیتے کہ آپ کو مجھ سے چاہیے کیا آپ چاہتے کیا ہیں جتنی زندگی میں نے آپ کی تلخیاں جھیل کے گزاری ہے اگر میرا بس چلتا تو میں خود کو آپ کی نظروں کے سامنے سے غائب کر دیتی مگر میرے بس میں نہیں تھا

www.kitabnagri.com

آج آپ میری زندگی کے فیصلے سنارہے ہیں کس بنا پر آپ یہ کہہ رہے ہیں کیا آپ نے کبھی باپ ہونے کا احساس دلایا کیا آپ نے کبھی مجھے بتایا کہ باپ کی شفقت اور باپ کی محبت کیا ہوتی ہے نہیں مسٹر

Posted On Kitab Nagri

شیرازی آپ نے مجھے کبھی اپنی اولاد سمجھا ہی نہیں میں تو ہمیشہ ایک بوجھ تھی جو میرے باپ کے سر پر مسلط کر دی گئی تھی عینا کے زہر لگتے الفاظ شیرازی سکندر کو خاموش کر گئے تھے

ایک باپ کے ہوتے ہوئے یتیموں کی طرح زندگی گزاری ہے میں نے یتیموں کی طرح رہی ہوں میں رات کی تاریکیوں میں رو رو کر پکارتا تھا اپنے باپ کو جس نے مجھے کسی لاوارث کی طرح چھوڑ کر اپنا راستہ بدل لیا تھا کیا دے سکتے ہیں آپ مجھے ان راتوں کا حساب یا آپ دے سکتے ہیں میری گزری ایک زندگی کا حساب جو میں اپنے ہی باپ کی محبت اور توجہ کے لیے ترس ترس کر گزاری ہو عینا آج جیسے پھٹ پڑی تھی 23 سالوں کا غبار وہ آج نکال رہی تھی جبکہ شیرازی سکندر نے اپنا چہرہ جھکا لیا تھا وہ اپنے حق پر تھی وہ جو بول رہی تھی اس کا ایک ایک لفظ سچ تھا

آپ نے ہمیشہ مجھے محبت سے محروم رکھا اور آج جب میری زندگی ایک چار سال کی بچی پر ختم ہوتی ہے تو آپ نے مجھ سے آخری سہارا بھی جھیلنا چاہا آپ کو ترس نہیں آیا مجھ پر کیا آپ کے دل میں رحم نہیں آیا کیا اس وقت میں آپ کو مظلوم نہیں لگی جس وقت آپ نے مجھ سے میرا آخری سہارا چھیننے کی بات کی بولتے ہوئے عینا کی آواز لڑکھرائی تھی جبکہ اس کی سبز آنکھوں میں نئی چمکی تھی اس کے لہجے میں بے بسی تھی ہار جانے والی بے بسی یقین ٹوٹنے والی بے بسی

Posted On Kitab Nagri

عینا میری بچی --- سائمنہ بیگم نے آگے بڑھ کر عینا کو تھامنا چاہا جبکہ وہ انہیں ہاتھ کے اشارے سے وہیں پر روک چکی تھی

مجھے جواب دیں مجھے آج بتائیں کہ آخر میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے اگر آپ مجھے نہیں جھیل سکتے تھے تو مجھے کسی دار لاماں میں کیوں نہیں پھینک دیا اگر وہاں نہیں پھینک سکتے تھے تو کہیں کچرے کے ڈھیر میں پھینک دیتے کچھ سانسیں لیتی اور مر جاتی مگر اتنے سال اپنی بے رخی اور تلخیاں دکھا کر آپ نے کیا ثابت کیا مجھ پر کیا آپ کی زندگی میں آنا میرا قصور تھا یا مجھے پیدا کرنا میری ماں کا قصور تھا جو مجھے پیدا کر کے مر گئی اگر آپ کی برداشت تو میں میں نہیں تھی تو آپ اپنے ہاتھوں سے مجھے مار دیتے عینا بول تو رہی تھی مگر اس کے الفاظوں نے سب کو تڑپا کر رکھ دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے مت کہو عینا شیرازی سکندر صرف اتنا ہی بول سکتے تھے کیونکہ آگے ان کی آواز کہیں دب سی گئی تھی عینا کے سوالوں کا ایک بھی جواب شیرازی سکندر کے پاس موجود نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

اتنی جلدی ہار کیوں مان رہے ہیں ابھی تو آپ کو میری گزاری گئی زندگی کے بارے میں بہت کچھ جاننا ہے اور آج میں چاہتی ہوں کہ آپ ہر بات سنیں عینا دو قدم کا فاصلہ مٹا کر شیرازی سکندر کے قریب ہوتے ہوئے بولی جبکہ کچھ فاصلے پر کھڑے زر خان کا جی چاہ رہا تھا کہ عینا کو اپنے سینے میں کہیں چھپالے اس کی اتنی باتیں سن کر زر خان کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا اس کے دل کو کچھ ہو رہا تھا مگر وہ آگے بڑھ کر اپنی متاعِ جاں کو تھام نہیں سکتا تھا کیونکہ ابھی وہ اپنے باپ کے سامنے کھڑی تھی

آج مجھے پتھر دل انسان کہنے کی صفت میں پہلے نمبر پر آپ کھڑے ہوتے ہیں کیونکہ آپ کہتے ہیں کہ میں ایک پتھر دل لڑکی ہوں میرا دل پتھر کا ہے آپ جانتے ہیں کہ میرا دل پتھر کا کیسے بنا مجھے اتنا سخت کس نے بنایا عینا شیرازی سکندر کے روبرو کھڑی سوال پوچھ رہی تھی

آپ کیسے جانتے ہوں گے آپ کو تو تنہائی چاہیے تھی نا اس دن جب آپ ایک سات سالہ بچی پر اپنا غصہ نکال کے اسے اپنے کمرے سے باہر پھینک کر غصے سے اس گھر سے نکلے تھے تاکہ آپ اس بچی سے بہت دور جا سکیں جہاں پر نہ آپ اسے محسوس کر سکیں نہ اس کی آواز سن سکیں آپ جانتے ہیں کہ آپ کے جانے کے بعد کیا ہوا تھا آپ کے اپنے دشمن جو آپ کی طاقت رکھ کر بیٹھے تھے وہ یہ سوچ کر آپ کی بیٹی کو نوچنے آئے تھے کہ شاید آپ کی بیٹی آپ کو جان سے عزیز ہوگی مگر انہیں نہیں پتہ تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

وہ وجود جو بالکل بے مول ہے جس کی کوئی اوقات نہیں وہ لوگ اسے نوچنے آئے ہیں کہ آپ نے کبھی غور کیا میرے چہرے پر میرے جسم پر میرے بازو پر کیسے نشان تھے نہیں کیا نا یقیناً نہیں کیا کیونکہ آپ نے تو کبھی میری طرف نظر بھر کے دیکھا بھی نہیں عینا کی بات پر شیرازی سکندر نے تڑپ کا عینا کی طرف دیکھا تھا کیا ہوا تھا اس رات وہ سوچ رہا بھی نہیں چاہتے تھے کیونکہ جو الفاظ عینا بول رہی تھی وہ ان کے لیے ناقابل برداشت تھے جب کہ وہاں گھر ہے باقی افراد کا بھی کچھ یہی حال تھا

آپ کو پتہ تھا نا کہ آپ کے ہزاروں دشمن ہیں آپ کو یہ بھی معلوم تھا کہ آپ کی ایک بیٹی بھی ہے اور آپ نے اس کی حفاظت کے لیے اس اتنے بھرے گھر میں ایک فرد کو نہیں چھوڑا آپ کے دل میں میرے لیے اتنی نفرت تھی کہ آپ نے ایک بار میرے بارے میں نہیں سوچا جب وہ جانور مجھے نوچنے کے لیے آئے تھے مجھ پر کسی جانوروں کی طرح چپکے تھے میں خود کو بچانے کے لیے کچھ نہیں کر سکی تھی آج اگر صحیح سلامت میں یہاں پر کھڑی ہوں نا تو یہ بھی ان لوگوں کی بدولت ہے عینا کا اشارہ سائمنہ بیگم اور حیدر صاحب کی طرف تھا

یہ لوگ تھے جن کا مجھ سے کوئی خون نہیں رشتہ نہیں تھا میں ان کے لیے ایک غیر تھی ایک نامعلوم بچی اور وہ لڑکا جو بچپن سے لے کر آج تک میرے ساتھ کسی سائے کی طرح رہا ہے اگر وہ نہ ہوتا تو آج

Posted On Kitab Nagri

شاید میں بھی یہاں نہ ہوتی وہ دشمن آپ کے تھے لیکن وہ نوچنے آپ کی بیٹی کو آئے تھے اگر اس رات انکل اپنے گارڈز کو لے کر وہاں نہ آتے تو سوچیں آج آپ اپنی بیوی کے ساتھ ساتھ اپنی بیٹی کو بھی رو رہے ہوتے مگر تب جب آپ کو اپنی بیٹی سے محبت ہوتی مگر آپ کو تو اس سے محبت تو کیا ہمدردی بھی نہیں تھی اس لیے تو ان بھیڑیوں کے لیے مجھے چھوڑ دیا کیا واقعی میں باپ ایسے ہوتے ہیں بابا عینا نے پہلی بار شیرازی سکندر کو بابا بولا تھا آج پہلی بار شیرازی سکندر نے عینا کے منہ سے بابا سنا تھا اس کے منہ سے اپنے لیے الفاظ سن کر شیرازی سکندر کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہے تھے اس کمزور سی جان نے کتنا کچھ جھیلا تھا وہ تو سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ اس رات یہ سب ہوا تھا انہیں تو صرف یہ بتایا گیا تھا کہ ان کے گھر میں چوری ہوئی ہے مگر ایک قیامت تھی جو حورالعین سکندر پر آ کے سالوں پہلے گزر بھی چکی تھی مگر اس کے باپ کو آج تک معلوم نہیں ہوا تھا کہ اس کی بیٹی کے ساتھ یہ سب بھی ہوا ہے بتائیں بابا کیا باپ ایسے ہوتے ہیں جو اپنی بیٹیوں سے ان کی خوشیاں چھین لیں حتیٰ کہ ان سے ان کی محبت بھی کیا آپ کو نہیں پتہ کہ بیلا میرے لیے کیا معنی رکھتی ہے کیا آپ نہیں جانتے کہ بیلا کا ساتھ میری زندگی جری ہے پھر بھی آپ نے بولا کہ آپ اسے مجھ سے دور کر دیں گے آپ مجھے بتائیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں صرف مجھے بخشنے کے لیے آپ کو کیا چاہیے ایک بیٹی اپنے باپ کے سامنے کھڑی اپنی ہی زندگی کے لیے اپنے باپ سے سودا کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کے دل میں کبھی میرے لیے اتنی سی بھی محبت نہیں جاگی کیا آپ کو کبھی اتنا سا بھی احساس نہیں ہوا کہ میں آپ کی بیٹی ہوں میں آپ کا خون ہوں میں آپ کی محبت کے وجود کا حصہ ہوں کیا آپ نے کبھی مجھے ایک بیٹی کی نگاہ سے نہیں دیکھا

مجھے یہاں لانے والے آپ تھے میری تذلیل کروانے والے بھی آپ تھے میری روح زخمی کی ہے اپنے بابا میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی اپنی آخری سانسوں میں بھی میں یہ بات نہیں بھولوں گی کہ مجھے بربادی کے راستے پر دھکا دینے والا میرا اپنا باپ تھا عینا کے الفاظ تھے یا پگھلتا ہوا سیسہ جو شیرازی سکندر کے لیے وہاں کھڑے رہنا بھی محال ہو رہا تھا ان کے قدم لڑکھرائے تھے زر خان نے آگے بڑھ کر انہیں تھامنا چاہا تو انہوں نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا وہ آج سب کچھ سن ہی لینا چاہتے تھے

میرا شدت سے دل چاہ رہا ہے کہ جس دن میری ماں مری تھی کاش اس دن میں بھی مر جاتی اس زندگی سے وہ موت بہتر ہوتی جو مجھے آپ کے دیے زخموں کے ساتھ گزارنی پڑ رہی ہے عینا کی آنکھوں میں اب صاف آنسو چمکے تھے یہ آنسو دل کی تکلیف کے تھے جو اس کے اندر کا حال بیان کر رہے تھے اس سے پہلے کہ اس کے آنسو اس کی آنکھوں سے نکل کر بے مول ہوتے اس نے اپنے آنسوؤں کو اندر دھکیلنا چاہا مگر ایسا کہاں ممکن تھا

Posted On Kitab Nagri

میری ایک بات اب یاد رکھیے گا میری زندگی پر آپ کا کوئی اختیار نہیں آپ کا تو کیا یہاں پر کھڑے کسی بھی فرد کا میری زندگی پر کوئی اختیار نہیں ہے

آج تو میں یہاں موجود ہوں مگر بہت جلد میں یہاں سے بھی چلے جاؤں گی اتنی دور کہ آپ چاہ کر بھی مجھے ڈھونڈ نہیں پائیں گے عینا کی آنکھوں سے اشک ٹوٹ کر رخسار پر بہے تھے یہ پہلی بار تھا کہ سب نے عینا کو یوں روتے دیکھا تھا جبکہ عینا کے الفاظ اور روناسب کی روح چاک کر گیا تھا کسی میں اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ آگے بڑھ کر عینا کو تھام لے عینا کے بولے گئے الفاظوں سے بڑی اماں تو صرف اپنے دل کو سنبھال رہی تھی جب کہ ان کی آنکھوں سے کتنے ہی آنسو ٹوٹ کر پہلے سے بے مال ہو چکے تھے ان کے بیٹے کی گہری غلطیاں نے ان کی پوتی کی زندگی کو ویران کر دیا تھا

عینا۔۔۔۔۔ عینا کے الفاظ سن کر شیرازی سکندر نے تڑپ کر عینا کو پکارا تھا

نہیں۔۔۔۔۔ عینا نے صرف ایک لفظ بولا اور پھر بے اختیار دو قدم پیچھے بڑھائے اور پھر ایک دم سے پلٹی اور تیز تیز قدم لیتی وہاں سے نکلتی چلی گئی وہ اپنے آنسو کسی کو نہیں دکھانا چاہتی تھی وہ خود کو کسی آغوش میں چھپالینا چاہتی تھی وہ خود کو کمزور ثابت نہیں کر سکتی تھی مگر وہ تو کمزور ہو چکی تھی

عینا نے باہر نکل کر گاڑی کا دروازہ کھولنا چاہا مگر اس کے ہاتھ ایک دم سے کانپے اور ہاتھ میں پکڑی گاڑی کی چابیاں بے اختیار زمین بوس ہوئی تھی اس کا جسم تو لرز رہا تھا حورالعین سکندر جسے ایک دنیا بے رحم آفیسر کے نام سے جانتی ہے وہ آج کانپ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا نے اپنی دھندلاتی آنکھوں سے جھک کر گاڑی کی چابیاں اٹھائی اور گاڑی میں بیٹھ کے دو تین گھرے سانس لے کر خود کو پرکون کرنے کی کوشش کی مگر سینے میں تو ایک ایسی آگ لگی تھی جو کسی صورت بجھنے کا نام نہیں لے رہی تھی اس کے دل میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھی یہ تو وہ جانتی تھی یا اس کو خدا جانتا تھا اس وقت وہ کس حالت میں تھی

عینا کے نکلتے ہی شیرازی سکندر وہی پاس پڑے صوفے پر ڈھے سے گئے
بڑی اماں ار حم کا سہارا لیتے ہوئے شیرازی سکندر کے قریب گئی اور صوفے پر ان کے قریب ہی بیٹھ
کے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

یہ مجھ سے کیا ہو گیا اماں یہ میں نے کیا کر دیا وہ میری اولاد تھی میری سگی اولاد مجھ پر تو اس سے محبت کرنا فرض تھا بیٹیاں تو رحمت ہوتی ہیں پھر میں نے کیوں اس سے زحمت بنا دیا سب بہت بڑی غلطی ہو گئی اماں یہ میں نے کیا کر دیا شیرازی سکندر نے اپنا سر اپنے ہاتھوں میں گرا لیا تھا اور روتے ہوئے اپنی غلطیوں کو دہرا رہے تھے جبکہ اماں جان زینت بیگم کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھی فار یہ لائے اور دانیہ بے آواز رو رہی تھی جو کچھ ابھی ہوا تھا وہ بالکل ٹھیک نہیں ہوا تھا

تمہیں یہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا وہ تو تمہاری بیٹی تھی تمہارا خون تھی تم نے کیسے اسے اتنے دکھ دے دیے شیراز ہم تو اپنی پوتی کو ساری زندگی ترستے رہے ہیں تم نہیں سنبھال سکتے تھے تو ہمیں دے جاتے

Posted On Kitab Nagri

ابھی ہم اسے اپنے سینے سے لگا کر رکھتے بڑی اماں روتے ہوئے شیرازی سکندر کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی

اماں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو چکی ہے میں سلینہ کو کیا جواب دوں گا جب روزے محشر وہ میرے روبرو ہوگی اور مجھ سے پوچھے گی کہ میں نے اس کے بیٹی کا خیال کیوں نہیں رکھا تو میں اسے کیا جواب دوں گا اماں میں تو عینا کے ساتھ ساتھ سلینہ کا بھی گنہگار ہوں

میں اپنی بیٹی کی حفاظت نہیں کر سکا کیسا باپ ہوں میں اگر اس رات اسے حیدر نہ بچاتا تو میں کیا کرتا اماں اگر عینا کو کچھ ہو جاتا تو میں کہاں سے لاتا اپنی بیٹی کو مجھ سے غلطیاں نہیں گناہ ہوئے ہیں اماں میں کیسے ازالہ کروں ان سب کا جب تک میں اپنی بیٹی کو سمجھتا تب تک وہ بہت سمجھدار ہو چکی تھی وہ مجھ سے واقعی میں بہت دور جا چکی تھی مگر اب وہ پھر مجھ سے دور جانے کی بات کر رہی ہے وہ بول رہی ہے کہ وہ کبھی میرے سامنے نہیں آئے گی میں کبھی اسے دیکھ نہیں سکوں گا اماں خدا را اسے بولیں کہ اپنے باپ کو بے موت نہ مارے

www.kitabnagri.com

حاصلہ کرو یا رہم سمجھائیں گے سب مل کر کہیں نہیں جائے گی وہ خاموش ہو جاؤ حیدر صاحب شیرازی سکندر کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولے اس وقت ان کے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا سوائے انہیں حوصلہ دینے کے کیونکہ عینا کے الفاظوں میں کتنی حقیقت تھی وہ خود بھی جانتے تھے اس بچی کا تو دل ٹوٹ کر ذرا ذرا ہو چکا تھا وہ کس سے شکایت کرتی شیرازی سکندر تو اپنی ماں سے اپنا دکھ بانٹ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

مگر اس کے پاس تو کوئی تھا بھی نہیں جانے اتنی تکلیفوں کو اس نے اپنے وجود میں کیسے چھپا کر رکھا تھا وہ واقعی میں ایک بلند حوصلہ لڑکی تھی

زرخان جاؤ میری بچی کو دیکھو وہ کہیں کچھ کرنے بیٹھے خدا را اس کے پیچھے جاؤ شیرازی سکندر زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے التجا کر رہے تھے جبکہ شیرازی سکندر کی بات سنتے ہی زرخان باہر کی طرف بھاگا تھا زرخان باہر آیا تو باہر اسے عینا نہیں دکھائی دی اور وہاں سے عینا کی گاڑی بھی غائب تھی مطلب وہ وہاں سے جا چکی تھی ابھی زرخان گیٹ پر کھڑے اپنے ایک ملازم سے عینا کے بارے میں پوچھ ہی رہا تھا کہ ایک دم سے بے موسمی بارش شروع ہو گئی وہ بارش اتنی تیز تھی زرخان کو وہاں سے ہٹنا پڑا پہلا خیال جو اس کے ذہن میں آیا تھا وہ یہی آیا تھا کہ عینا اس وقت کہاں ہوگی کیونکہ وہ تو بخوبی جانتا تھا کہ عینا کو بارش سے فوبیا ہے اگر وہ بارش میں بھیگ گئی تو یقیناً اس کی طبیعت خراب ہو جائے گی اور اس وقت تو وہ اکیلی تھی اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا ایسی حالت میں اگر اس کی تربیت خراب ہو جاتی تو اسے کس نے سنبھالنا تھا

www.kitabnagri.com

جاؤ جلدی میرے کمرے سے میری گاڑی کی چابیاں لے کر آؤ زرخان اپنے ملازم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو ملازم بھاگتا ہوا چابیاں لینے چلا گیا کیونکہ زرخان کے پریشانی بڑھتی جا رہی تھی کیونکہ بارش کی رفتار میں آہستہ آہستہ اضافہ ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ملازم جیسے ہی گاڑی کے چابی لے کر آیا زرخان جلدی سے گاڑی میں بیٹھا اور جلدی سے گاڑی حویلی سے باہر نکالی تھی اس وقت اسے عینا کی فکر کھائے جا رہی تھی ایک تو وہ اتنی تکلیف میں تھی اوپر سے اکیلی ہی گھر سے نکل گئی تھی

دانیال فریش ہو کر نیچے آیا تو سب کو یوں لاؤنچ میں بیٹھا دیکھ کر کافی پریشان ہوا جبکہ سب کے چہرے پر پریشانی اور شیرازی سکندر کو روتا دیکھ کر اس کے پریشانی میں مزید اضافہ ہو گیا تھا وہ تیز تیز قدم اٹھاتا لاؤنچ میں داخل ہوا

کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے سب اس طرح کے بیٹھے ہیں دانیال سائمنہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ اس وقت وہ بھی رو رہی تھی دانیال کا کمرہ ساؤنڈ پروف تھا اس لیے کوئی بھی آواز اسے سنائی نہیں دی تھی

www.kitabnagri.com

دانیال وہ عینا چلی گئی ہے سائمنہ بیگم دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے روتی ہوئی بولی کہاں چلی گئی ہے اور مام آپ رو کیوں رہی ہیں کیا ہوا ہے کوئی مجھے بتائے گا یہاں دانیال کی پریشانی اب بڑھنے لگی تھی سب کو یوں پریشان دیکھ کر اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

سائمنہ بیگم نے دانیال کو تمام صورتحال سے آگاہ کیا ابھی جو یہاں پر ہوا تھا ایک ایک بات دانیال کو بتائی جبکہ سائمنہ بیگم کے بات سنتے ہی دانیال کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا یعنی اتنا کچھ ہو گیا کچھ ہی دیر میں اور اسے پتہ ہی نہیں چلا

انکل یہ آپ نے ٹھیک نہیں کیا آپ کچھ بھی کر لیتے مگر آپ کو بیلا کے بارے میں یہ الفاظ نہیں بولنے چاہیے تھے دانیال شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا یہ الفاظ اسے بھی ناگوار گزرے تھے

مگر شیرازی سکندر اب خاموش تھے وہ کچھ بھی نہیں بول رہے تھے بس خاموشی سے سر جھکائے بیٹھے تھے جیسے کوئی مجرم بیٹھا ہو

بیلا کہاں ہے دانیال دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ کہیں بیلا نے یہ سب نہ دیکھ لیا ہو کیونکہ وہ ابھی ایک چھوٹی سی بچی تھی یہ سب دیکھ کر اس کے دماغ پر برا اثر بھی پڑ سکتا تھا وہ ملازمہ اپنی بیٹی کو ساتھ لائی ہے تو بیلا آج اسی کے ساتھ ہے فکر مت کرو یہاں جو کچھ ہو وہ بیلا نے نہیں دیکھا حارث دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

اتنی دیر میں ار حم کا فون بجنے لگا ار حم اپنے فون پر ایک انجانے نمبر سے آنے والی کال کو دیکھا اور پھر کال یس کر کے فون اپنے کان سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

مگر آگے سے ملنے والی خبر کو سن کر اس کے چہرے پر ایک دم سے پریشانی چھا گئی دانیال جو ار حم کی طرف ہی دیکھ رہا تھا اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر فوراً اس کے قریب گیا جواب فون بند کر چکا تھا

کیا ہوا سب ٹھیک ہے دانیال ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو ار حم نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا اور اسے باہر آنے کا اشارہ کیا

حور کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے مین روڈ پر ار حم دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ دانیال کو لگا کہ کسی نے اس کے سر پر کوئی بمب پھوڑ دیا ہو

دانیال بغیر ار حم کو جواب دیے اپنی گاڑی کی جانب دور اسے اپنی جان نکلتے ہوئے محسوس ہو رہی تھی آج تک عینا کا ایکسیڈنٹ نہیں ہوا تھا پھر آج کیسے ہو گیا

لالا میں بھی آپ کے ساتھ چلتا ہوں ار حم گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا جب حارث اس کے قریب آتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

نہیں حارث تم گھر پر ہی رہو بابا جان اور چچا جان کسی دوسرے گاؤں گئے ہوئے ہیں وہ بھی حویلی موجود نہیں ہیں ایسے حالات میں تمہارا یہاں رہنا زیادہ ضروری ہے تم چچا جان کے پاس رہو ہم کچھ ہی دیر میں واپس آجائیں گے ار حم حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کے اندر بیٹھ گیا ار حم کے بیٹھے ہی دانیال نے جلدی سے گاڑی حویلی سے باہر نکالی اور فل سپیڈ میں گاڑی دوڑائی

Posted On Kitab Nagri

زرخان کو پہلے ہی اطلاع مل چکی تھی اب وہ اس جگہ پہنچ چکا تھا جہاں عینا کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا مگر یہ کیا وہاں پر تو صرف عینا کی گاڑی ہی موجود تھی جس کا بری طرح ایکسیڈنٹ ہوا تھا گاڑی کی حالت آگے سے بہت خراب تھی مگر عینا وہاں موجود نہیں تھی لوگوں سے کافی پوچھ تاچھ کرنے کے بعد بھی معلوم نہیں ہوا تھا کہ عینا کہاں گئی کیونکہ کسی نے بھی عینا کو نہیں دیکھا تھا جب ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس روڈ پر کوئی بھی ایسا شخص موجود نہیں تھا جس نے ایکسیڈنٹ ہوتے دیکھا ہو

زرخان نے اسی علاقے کے آس پاس بھی تلاشی لی تھی مگر عینا غائب تھی عینا کا فون گاڑی کے کچھ فاصلے پر گرا ہوا ملا تھا مگر عینا کہیں بھی نہیں تھی اگر گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو یقیناً عینا کو بھی کوئی نہ کوئی چوٹ لازمی آئی ہوگی اور اوپر سے وہ برستی بارش میں وہاں سے نکل چکی تھی اب تو زرخان کی پریشانی مزید بڑھ گئی تھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ عینا کو کہاں ڈھونڈے جبکہ اب وہاں پر ارحم اور دانیال بھی آچکے تھے

وہاں پہنچنے کے بعد کچھ دیر دانیال نے بھی اپنی تسلی کی مگر جب اسے یقین ہو گیا کہ عینا یہاں کہیں بھی موجود نہیں ہے تو اس نے زرخان اور ارحم کو بولا کہ وہ دونوں واپس حویلی چلے جائیں کیونکہ شیرازی

Posted On Kitab Nagri

سکندر کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی مگر زر خان کسی بھی صورت جانے کو تیار نہیں تھا ابھی ان دونوں کی اسی معاملے میں بحث چل رہی تھی جب زر خان کا فون بجا فون کان سے لگاتے ہی معلوم ہوا کہ گھر پر بڑی اماں کی طبیعت خراب ہو چکی ہے اس لیے جلدی ڈاکٹر کو لے کر وہ حویلی پہنچے فون پر اماں جان کے بات سنتے ہی زر خان ارحم کے ساتھ ڈاکٹر کو لینے کے لیے نکلا تھا اچانک یہ سب کیا ہو رہا تھا کسی کو بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کل تک تو ہر شخص خوش تھا حویلی میں ہر طرف خوشیاں پھیلی ہوئی تھیں اور آج ہر شخص کے چہرے پر مسکراہٹ کی جگہ پریشانی تھی زر خان اور ارحم کے جاتے ہی دانیال نے اپنی گاڑی آگے بڑھائی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عینا اس وقت کہاں ہوگی

یہ ایک اندھیر کمرے کا منظر تھا جہاں ایک وجود اپنے ہاتھوں پر بغیر گلوں پہنے زور زور سے باسکنگ کرنے میں مصروف تھا کمرے میں آتی مدہم سی روشنی سے یہ منظر ہلکا ہلکا دکھائی دے رہا تھا جہاں عینا اتنی زور زور سے پنچ مار رہی تھی جیسے اپنا سارا غصہ اس پر اتار دینا چاہتی ہو مسلسل دو گھنٹوں کے اسی عمل سے اس کے دونوں ہاتھ زخمی ہو چکے تھے اور اس کی سانسیں پھولنے لگی تھی عینا اپنے پھولتی سانسوں کے ساتھ وہیں زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

جب اس کمرے کا دروازہ کھلا اور باہر سے آتی روشنی سارے کمرے کے اندھیرے کو ختم کر گئی اور کمرہ روشنی سے نہا گیا

دانیال جلدی سے کمرے میں داخل ہوا مگر اگلا منظر دیکھتے ہی اسے لگا جیسے اس کا دل کسی نے مٹھی میں مسل دیا ہو عینا گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھی لمبے لمبے سانس لے رہی تھی اس کا پورا وجود بھیگا ہوا تھا ہاتھ بے تحاشہ زخمی تھے گردن پر ایک نشان تھا جس میں سے خون کی دو لکیریں نکل کے شرٹ میں جذب ہو چکی تھی اور زخم پر خون جم چکا تھا عینا اس وقت اذیت کے آخری مرحلے پر کھڑی تھی

اس وقت سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے شیرازی سکندر کو ڈاکٹر نیند کا انجیکشن لگا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ سو رہے تھے بڑی اماں کا بی پی ہائی ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ان کے طبیعت ناساز ہو رہی تھی انہیں بھی ڈاکٹر میڈیسن دے کر ایک انجیکشن لگا گئے تھے جس کی وجہ سے اب سب تھوڑا ریلیکس ہوئے تھے مگر اصل پریشانی تو عینا کی طرف سے تھی جس کے بارے میں ابھی تک پتہ نہیں چل سکا تھا زر خان نے اپنے آدمی ہر طرف چھوڑے ہوئے تھے وہ ہر طرف عینا کو ڈھونڈ رہے تھے مگر ابھی تک عینا کا کچھ پتہ نہیں چلا تھا جبکہ کچھ ہی فاصلے پر کھڑی دانیال مسلسل دانیال کے نمبر پر کال کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اسے لگتا تھا کہ دانیال کو ضرور پتہ ہو گا کہ عینا کہاں ہے اس لیے وہ پچھلے ایک گھنٹے سے دانیال کو کال کر رہی تھی مگر فون نہیں اٹھا رہا تھا

اب بھی اس نے دانیال کو کال ملا کر فون کان سالگایا تھا تیسری بیل پر کال اٹھالی گئی تھی مگر آگے سے کوئی جواب نہیں آیا تھا دانیال جو بارش کی وجہ سے بھیگا ہوا تھا گیلہا ہاتھ لگنے کی وجہ سے کال اٹینڈ ہو چکی تھی جبکہ اس نے فون صوفے پر پھینکا تھا اور بھاگنے کے انداز میں عینا تک پہنچا تھا

عینا ---- دانیال نے بے اختیار عینا کو پکارا جبکہ دانیال کی آواز سن چکی تھی

آپی ---- فون کان سالگاتے ہوئے دانیال نے عینا کو پکارا جبکہ دانیال کا منہ سے عینا کا نام سن کر سب نے بے قرار نظروں سے دانیال کی طرف دیکھا تھا جبکہ زر خان جلدی سے اٹھ کر دانیال کے ہاتھ سے فون پکڑ چکا تھا

Kitab Nagri

آپی ---- فون کان سالگاتے ہوئے دانیال نے عینا کو پکارا جبکہ

دانیال کا منہ سے عینا کا نام سن کر سب نے بے قرار نظروں

سے دانیال کی طرف دیکھا تھا جبکہ زر خان جلدی سے اٹھ

کر دانیال کے ہاتھ سے فون پکڑ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا۔۔۔۔۔ دانیال عینا کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا تو عینا نے اپنی بند ہوئی آنکھیں کھول کر سامنے بیٹھے دانیال کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھوں پر نظر پڑتے ہی دانیال تڑپ ہی اٹھا تھا اس کی آنکھیں سو جھی ہوئی تھی جیسے وہ بے تحاشہ روئی ہو اور سرخ انگار بنی ہوئی تھی جیسے اگلے ہی لمحے آنکھوں سے خون بہنے لگے گا

عینا اٹھو یہاں سے اور یہ تمہارے ہاتھوں پر کیا ہوا ہے کیا کیا ہے تم نے دانیال عینا کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا جب کہ اس کے ہاتھوں کو چھوتے ہی دانیال کو لگا جیسے اس کے ہاتھ پر کسی نے انگارا رکھ دیا ہو عینا کا وجود کسی تپے ہوئے تندور کی طرح تپ رہا تھا دوسرے طرف سپیکر سے آتی دانیال کی آواز سن کر وہاں موجود سب لوگوں نے دھڑکتے دل کے ساتھ فون کی طرف دیکھا تھا

دانی جاؤ یہاں سے عینا کی آواز بہت ہلکی تھی اور اس کی آواز لڑکھڑار ہی تھی نن نہیں میں کہیں نہیں جاؤں گا تم اٹھو یہاں سے عینا کی حالت دیکھتے ہوئے ناچاہتے ہوئے بھی دانیال کا لہجہ لڑکھڑایا تھا

دانیال جاؤ یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دو عینا اس بار ذرا سختی سے بولی تھی کیوں اکیلا چھوڑ دوں اور کیوں جاؤں میں یہاں سے اٹھو یہاں سے دانیال عینا کی بات کو کسی کھاتے میں لائے بغیر اس کا بازو پکڑ کے سہارا دے کر کھڑا کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

دانیال جاؤ یہاں سے کیا تمہیں سنائی نہیں دیتا اکیلا چھوڑ دو مجھے نہیں چاہیے مجھے کسی کا سہارا عینا دانیال کا بازو پیچھے جھٹکتے ہوئے جیجی

ٹھیک ہے مت لو سہارا مگر میں یہاں سے ہر گز نہیں جاؤں گا دانیال عینا کو صوفے پر بٹھاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا وہ کسی بھی صورت یہاں سے نہیں جانا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ اس کے جانے کے بعد عینا کی حالت مزید خراب ہو جائے گی اور وہ نہیں چاہتا کہ عینا خود کو کوئی نقصان پہنچائے وہ تو اس بات سے بھی انجان تھا کہ اس کے فون پر آنے والی کال غلطی سے اٹینڈ ہو چکی ہے اور اب ان دونوں کے درمیان ہونے والی تمام گفتگو فون کی دوسری جانب سنی جا رہی ہے

دانیال کی بات سن کر عینا نے اسے کوئی جواب نہیں دیا تھا صرف اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں گرا لیا تھا اسے یوں دیکھ کر دانیال کی روح فنا ہو رہی تھی اس کے دل میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھی عینا۔۔۔۔۔ دانیال نے اس کے قریب ہی بیٹھتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی جانب متوجہ کیا

www.kitabnagri.com

میں نے کہا تھا نا کہ مجھے یہ رشتے کمزور کر دیں گے تو دیکھو میرا انکشاف حقیقت ثابت ہوا ان رشتوں نے مجھے کمزور کر دیا عینا سر اٹھا کر دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

میں نے یہاں آنے کی بہت بڑی قیمت چکائی ہے دانی توڑ دیا مجھے ان دکھاوے کی محبتوں نے عینا کے لہجے میں ایک چبن تھی ایک اذیت تھی جو مقابل کو ہلا کر رکھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

میری سب سے بڑی غلطی یہاں پر آنا تھا مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی ہے دانی مجھے کبھی یہاں نہیں آنا چاہیے تھا کبھی ان رشتوں میں نہیں الجھنا چاہیے تھا میں نے خود کے ساتھ بہت نا انصافی کر دی اگر میرے باپ کے لیے میں اہمیت نہیں رکھتی تھی تو میں نے اپنی اہمیت بھی اپنی نظروں میں نہیں بنائی خود کو خود ہی بے مول کر دیا ان خود غرض رشتوں کے حوالے کر کے عینا کی آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر اس کے ہاتھوں پر گرے تھے

خدا را حوصلہ کرو تم کیوں بکھر رہی ہو تم کوئی عام لڑکی نہیں سنبھالو خود کو دانیال میں اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے واپس اسی حالت میں بدلنا چاہا مگر اب کہاں وہ عینا کو بدل سکتا تھا وہ تو اذیت کے آخری مرحلے پر کھڑی تھی

میں بکھر نہیں رہی دانیال میں بکھر چکی ہوں مجھے توڑ دیا گیا ہے کس نے میرے سگے باپ نے عینا کی آواز بھی اب بہت مشکل سے نکل رہی تھی جبکہ اس کی اذیت اور اس کے تکلیف دہ الفاظ سننا باقی سب کے لیے محال ہو گیا تھا اس لیے زر خان نے فوراً فون سپیکر سے ہٹا کر کان سے لگایا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ مزید عینا کے درد بھرے الفاظ کوئی اور سنے کیونکہ فاریہ لائبر اور دانیال تو آگے ہی بہت چھوٹے دل کی مالک تھی اور یہ سب دیکھنے کے بعد سننے کے بعد تو وہ بہت رو رہی تھی فاریہ کو ارحم لائبر کو حارث اور دانیال کو سائمنہ بیگم سنبھال رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا آج میری ماں زندہ ہوتی تو میں یوں تنہا ہوتی میری ماں تو مجھے کبھی خود سے جدا نہ کرتی وہ تو کبھی مجھ پر یہ ظلم نہ ہونے دیتی مگر میری قسمت ہی کھوٹی نکلی بچپن سے اب تک میری قسمت کا ایک بھی ستارہ نہیں چمکا شاید میری اس دنیا میں کوئی جگہ تھی ہی نہیں نہ ہی کسی کے دلوں میں نہ ہی کسی کی محبتوں میں عینا اس اذیت سے بول رہی تھی جس اذیت کو برداشت کرنا دانیال کی برداشت سے بالکل باہر تھا جبکہ دوسری جانب زر خان بہت مشکل سے خود پر ضبط کیے ہوئے تھا زر خان نے یوں ہی فون کان سے لگائے قدم اپنے کمرے کی جانب بڑھائے اور لاؤنج سے نکل گیا

عینا بس کر دو کچھ نہیں ہوا کیوں اس طرح بول رہی ہو تم دانیال عینا کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولا جبکہ عینا آج اس کے ہاتھوں سے پھسلتی جا رہی تھی وہ عینا کو جتنا قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا عینا اتنی ہی بے قابو ہو رہی تھی

سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تم نہیں رہنا چاہتی یہاں تو ہم یہاں نہیں رہیں گے ہم بیلا کو ساتھ لے کر یہاں سے چلے جائیں گے مگر خود کو تکلیف مت دو دانیال عینا کو ریلیکس کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا جبکہ عینا اب بالکل خاموش تھی اور اس کی خاموشی دانیال کو ڈرا رہے تھی

زر خان اپنے کمرے میں بیٹھا عینا کی طرف سے مکمل خاموشی کو سن رہا تھا

دانیال ---- بہت دیر گزرنے کے بعد عینا نے دانیال کو دھیمی آواز میں پکارا تو دانیال فوراً اس کی

طرف متوجہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

تم میری بیلا کا خیال رکھو گے عینا نظر اٹھا کر دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جبکہ عینا کے اس سوال کو وہ سمجھ ہی نہیں سکتا تھا

ہاں میں بیلا کا خیال رکھوں گا بلکہ ہم سب بیلا کا خیال رکھیں گے دانیال اسے یقین دلاتے ہوئے بولا
نہیں تم بتاؤ کہ تم میری بیلا کا خیال رکھو گے عینا نے اس کے جواب کو رد کرتے ہوئے دوبارہ وہی سوال

پوچھا www.kitabnagri.com

میری بیلا بہت چھوٹی ہے دانیال تم جانتے ہو نا کہ اس دنیا میں اس کا کوئی نہیں ہے تم اسے کبھی خود سے جدا نہ کرنا کبھی اسے اس ظالم دنیا کے لیے مت چھوڑنا میری بیلا کو اپنی آغوش میں چھپالینا اسے کبھی گرم دھوپ بھی نہ لگنے دینا وہ بہت معصوم ہے اسے کبھی دنیا کی حقیقتیں نہ دیکھنے دینا دنیا کے فریبوں سے ہمیشہ دور رکھنا میری بیلا کا ہمیشہ خیال رکھنا دانیال اسے یہاں سے بہت دور لے جانا بیلا صرف بول ہی نہیں رہی تھی بلکہ اس کی یہ باتیں دوسری جانب زر خان کا دل دہلا گئی تھی

تو تم ایسا کیوں بول رہی ہو عینا بیلا تمہاری بیٹی ہے ہمیشہ تمہارے پاس رہے گی دانیال کو عینا کی باتوں سے خوف آ رہا تھا نا چاہتے ہوئے بھی اس کا لہجہ لڑکھڑا گیا تھا

نہیں وہ میرے پاس نہیں رہے گی اسے تمہیں سنبھالنا ہو گا تم اسے ایک باپ کا پیار دینا اس کے سر پر باپ بن کر شفقت سے ہاتھ رکھنا اسے باپ کی محبت سے محروم نہ کرنا اور کبھی وہ میرا پوچھے تو اسے کچھ مت بتانا اس کے دماغ سے میرا نقش مٹا دینا بولتے ہوئے عینا کی آواز کافی دھیمی ہو گئی تھی مگر اس کی

Posted On Kitab Nagri

آواز میں گھلتے ہوئے آنسو زرخاں اتنی دور بیٹھا بھی بخوبی محسوس کر رہا تھا جبکہ دانیال تو اس کی بات سن کر تڑپ ہی اٹھا تھا وہ بیلا کے دماغ سے اپنا نقش مٹانے کی بات کر رہی تھی جس بچی میں اس کی پوری زندگی بستی تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ بچی سے بھول جائے

ایسا کیوں کہہ رہی ہو تم عینا بیلا تمہاری بیٹی ہے تمہیں کبھی نہیں بھول سکتی اور تم ہمیشہ اس کے پاس رہو گی ہم سب ایک ساتھ رہیں گے ہم سب مل کر بیلا کا خیال رکھیں گے

نہیں تم بتاؤ کہ تم میری بیلا کا خیال رکھو گے ناعینا آنکھوں میں التجا اور آنسو لیے دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی www.kitabnagri.com

ہاں مم میں رکھوں گا دانیال کو عینا کی باتوں سے خوف محسوس ہو رہا تھا اس لیے اس نے حامی بھرنا ہی مناسب سمجھی کیونکہ وہ مسلسل ایک ہی بات دہرا رہی تھی

اور دوسری طرف زرخاں جو فون کان سے لگائے آنکھیں موند کر بیٹھا عینا کے الفاظوں کو سن کر اپنے درد سے دکھتے دل کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا اچانک فون سے کال بند ہونے کی آواز آئی اس نے جلدی سے فون آگے کر کے دیکھا جہاں کال بند ہو چکی تھی یہ کال دانیال تو نہیں بند کر سکتا تھا کیونکہ اسے تو معلوم بھی نہیں تھا کہ کال اٹینڈ ہو چکی ہے ضرور دانیال کا فون بند ہو گیا ہو گا اسی وجہ سے کال بھی بند ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے فون سائیڈ پر رکھا اور ایک درد بھرا سانس ہوا کہ سپرد کیا مگر اس کے دل کا درد کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا آج جو کچھ بھی ہوا تھا یہ ہر گز نہیں ہونا چاہیے تھا شیرازی سکندر نے یہ سب بول کر بہت بڑی غلطی کر دی تھی عینا تو اب انہیں بھی قبول کرنے لگی تھی مگر شیرازی سکندر نے واقعی میں اس سے اس کی زندگی چھیننے کی کوشش کی تھی ایک معصوم بچی کا اس سب میں کیا قصور تھا جو شیرازی سکندر اسے تنہا کرنے کا سوچ رہے تھے عینا سے زیادہ اور کوئی یہ بات نہیں سمجھ سکتا تھا کہ تنہائی کیا ہوتی ہے وہ بن ماں باپ کی بچی باپ کے ہوتے ہوئے بھی یتیم رہی تھی اسے معلوم تھا کہ تنہائیاں کیسے کاٹی جاتی ہیں اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ بیلا ایسی تنہائی کاٹے اس لیے اس نے بیلا کو اپنی زندگی بنالیا تھا اور بیلا کا وجود بھی عینا سے ہی مکمل ہوتا تھا وہ عینا کو ہی اپنی ماں مانتی تھی پھر شیرازی سکندر نے یہ سب جانتے ہوئے عینا کو کیوں تکلیف پہنچانی چاہی یہ سب سوچتے ہوئے زرخان نے اپنی آنکھیں بند کر لی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا بے شک وہ ایک مضبوط مرد تھا جس کے لیے چھوٹی موٹی باتیں معنی نہیں رکھتی تھی مگر عینا کی باتیں آج اس کا وجود ہلا گئی تھی www.kitabnagri.com

ہاں میں بیلا کا بہت خیال رکھوں گا اور ہمیشہ رکھوں گا مگر تم بھی ہمارے ساتھ موجود ہو گی اب اٹھو یہاں سے تم جہاں کہو گی ہم وہاں چلے جائیں گے مگر یوں کمزور مت پڑو عینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا مجھے صرف اپنی مام کے پاس جانا ہے عینا واپس سر جھکاتے ہوئے بولی جبکہ عینا کی بات سن کر دانیال کی آنکھوں میں بے اختیار نمی چمکی تھی وہ مرنے کی بات کر رہی تھی آج زندگی میں پہلی بار دانیال خود کو اتنا بے بس اور کمزور محسوس کر رہا تھا

تت تم یہ کیا بول رہی ہو عینا دانیال لڑکھڑاتی آواز میں بولا

میں بالکل صحیح بول رہی ہوں دانی مجھے بس میری مام کے پاس جانا ہے میں ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی یہ لوگ بہت ظالم ہیں عینا کی آنکھیں بخار کی شدت سے بند ہو رہی تھی جبکہ اس کی آواز اب بڑبڑاہٹ میں تبدیل ہو چکی تھی www.kitabnagri.com

عینا تم جلدی سے چینج کرو اٹھو شاہاش میں تمہارے لیے پانی لے کر آتا ہوں دانیال عینا کو زبردستی صوفے سے کھڑا کرتے ہوئے بولا کیونکہ جس جگہ وہ موجود تھے وہ ایک گھر تھا ایک بہت خوبصورت گھر جو پاکستان آنے سے پہلے ہی عینا نے خریدا تھا کیونکہ مشن کے دوران اس نے یہیں پر رہنا تھا اسی وجہ سے عینا کے کپڑے یہاں بھی موجود تھے www.kitabnagri.com

عینا بغیر بحث کیے چینج کرنے چلی گئی کیونکہ اس وقت اسے اپنی حالت بہت خراب ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی

یہ لویہ دودھ پیو اور پھر کچھ دیر سو جاؤ دانیال عینا کی طرف ایک دودھ کا گلاس بڑھاتے ہوئے بولا تو عینا نے وہ گلاس پکڑ کے ایک ہی سانس میں سارا دودھ پی لیا جبکہ دودھ پینے کے پانچ منٹ بعد ہی عینا گہری

Posted On Kitab Nagri

نیند کی آغوش میں جا چکی تھی کیونکہ دانیال نے دودھ میں سلپنگ پیلز ڈالی تھی تاکہ عینا کر سکے وہ اس وقت بہت ڈسٹرب تھی بہت تکلیف میں تھی اور اوپر سے اسے اتنا شدید بخار بھی تھا دانیال کو معلوم تھا کہ جب وہ سو کر اٹھے گی تو اس کا بخار خود ہی اتر چکا ہو گا اس لیے اس نے یہی بہتر سمجھا

عینا کے سو جانے کے بعد دانیال نے عینا کے دونوں ہاتھوں پر نرمی سے ٹیوب لگائی اور ایک نظر اس کی گردن کے زخم کو دیکھا وہ اس کے اتنا نزدیک نہیں ہو سکتا تھا اس لیے صرف ہاتھوں پر ہی ٹیوب لگانے کے بعد وہ اس کمرے سے نکل گیا عینا کی حالت دیکھ کر وہ بے حد پریشان ہو چکا تھا

دانیال نے اپنا فون اٹھا کر دیکھا جو بند تھا یقیناً بیٹری نہ ہونے کی وجہ سے وہ بند ہو چکا تھا دانیال نے جلدی سے فون کو چارج پر لگایا اور فون آن کر کے سائمنہ بیگم اور ارحم کو اطلاع دی کہ عینا بالکل ٹھیک ہے اور اپنے دوسرے گھر میں موجود ہے جس سے حویلی والے مطمئن تو ہو گئے تھے مگر عینا کے لیے وہ بہت پریشان تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرخان اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب اس کے نمبر پر ایک کال آئی اس نے فون اٹھا کر کان کو لگایا جبکہ انجان لڑکی کی آواز سن کر وہ تھوڑا حیران ہوا
آپ زرخان سکندربات کر رہے ہیں ----؟؟

Posted On Kitab Nagri

جی میں زر خان سکندر کی بات کر رہا ہوں زر خان مقابل کی تھوڑی پریشان آواز سن کر بولا
آپ کی مسسز حور العین سکندر کو گولیاں لگی ہیں وہ اس وقت آئی سی یو میں ہیں اب جلدی سے سٹی
ہاسپٹل پہنچیں وہ لڑکی عطلا دیتے ہی فون بند کر گئی تھی جب کہ زر خان کو اپنے پیروں تلے زمین نکلتی
ہوئی محسوس ہو رہی تھی وہ جھٹکے سے اپنی کرسی سے اٹھا اور بھاگتا ہوا اپنے آفس سے نکلا آفس میں کام
کرتے ورکرز نے پریش www.kitabnagri.com انی سے زر خان کی طرف دیکھا تھا جو بغیر رے
بھاگتے ہوئے آفس سے باہر نکل چکا تھا

گاڑی میں بیٹھتے ہی زر خان نے تیزی سے گاڑی ہاسٹل کی جانب بڑھائی تھی جبکہ دھڑکنوں کا شمار کرنا تو وہ
بھول ہی گیا تھا ڈر کے مارے دل یوں دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آ جائے گا جبکہ اس کے دل سے
صرف ایک ہی دعا نکل رہی تھی کہ اس کی متاعِ جاں بالکل ٹھیک اور صحیح سلامت ہو
گاڑی ہاسپٹل کے آگے روکتے ہی بغیر اسے پارک کیے زر خان ویسے ہی بھاگتا ہوا ہوسپٹل میں داخل ہوا
مگر آگے ہی اسے دانیال کھڑا ہوا دکھائی دیا دانیال نے زر خان کو دیکھتے ہی اپنے قدم آئی سی یو کی جانب
بڑھائے تھے جبکہ زر خان بھی اس کے پیچھے ہی تھا

آئی سی یو کے دروازے کے سامنے پہنچتے ہی زر خان نے نظریں اٹھا کر آئی سی یو کے بند دروازے کو
دیکھا جس کی لال بتی جل رہی تھی یعنی اندر اپریشن چل رہا تھا زر خان کو اپنی سانس بمشکل آتی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

محسوس ہو رہی تھی وہ پریشانی کے عالم میں کبھی دائیں تو کبھی بائیں چکر لگا رہا تھا جب آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور کچھ ڈاکٹر زما یوسی سے باہر نکلے

ڈاکٹر کیسی ہے میری بیوی وہ ٹھیک ہے زر خان جلدی سے آگے بڑھ کر ڈاکٹر سے پوچھنے لگا
دیکھیں مسٹر ہم نے انہیں بچانے کی بہت کوشش کی مگر انہیں گولیاں بہت لگنے کی وجہ سے ان کا سارا
خون بہہ گیا تھا اور انہیں ہاسپٹل بھی بہت دیر سے لایا گیا اس لیے ہم کچھ نہیں کر سکے آئی (ایم سوری

شی از نو مور) www.kitabnagri.com

I am sorry she is no more.....

ڈاکٹر زما یوسی سے زر خان کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا جبکہ زر خان کو اپنے سر پر ساتوں آسمان ٹوٹتے
ہوئے دکھائی دیے اسے اپنی دنیا لٹتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی

ساتھ ہی آئی سی یو کا دروازہ کھل گیا اور دو نرسیں ایک سٹریچر کو گھسیٹتے ہوئے باہر لائی جس پر ایک وجود
سفید چادر میں چھپا ہوا تھا اور چادر پر جگہ جگہ خون کے دھبے تھے زر خان سے اتنی ہمت نہیں ہو رہی

تھی کہ وہ آگے بڑھ کر چہرے سے چادر ہٹا کر دیکھ لے مگر قدرت بھی شاید یہی چاہتی تھی کہ زر خان یہ
زحمت نہ کرے اس لیے ایک ہوا کا جھونکا آیا اور عینا کے چہرے سے وہ سفید چادر ہٹ گئی اب زر خان
کے سامنے عینا کا چہرہ تھا اس کی آنکھیں بند تھیں اس کا چہرہ زرد پڑ چکا تھا وہ سانسیں نہیں لے رہی تھی

وہ جاچکی تھی بہت دور اس نے بولا تھا کہ وہ چلی جائے گی اور وہ جاچکی تھی سب کچھ چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

عین-----زرخان چیختا ہوا اٹھ بیٹھا اس کی سانسیں بہت تیز چل رہی تھی پورا جسم پسینے سے شربوت ہو چکا تھا یہاں تک کہ اس کے پہنے گئے کپڑے بھی اس کے جسم سے چپک چکے تھے زرخان نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آن کی اور ایک نظر اپنے چاروں طرف گھمائی یہ ایک خواب تھا یہ حقیقت نہیں تھی مگر یہ خواب بھی زرخان کی سانسیں چھین گیا تھا

زرخان نے جلدی سے بیڈ سے اٹھتے ہوئے نظر گھڑی www.kitabnagri.com

کی جانب دہرائی جورات کے اٹھ بجا رہی تھی بیٹھے بیٹھے کب اس کی آنکھ لگ گئی اسے پتہ ہی نہیں چلا تھا اور اب یہ خواب اسے ایک نئی پریشانی میں مبتلا کر گیا تھا زرخان نے سائیڈ ٹیبل پر اپنا فون اٹھایا اور کسی کا نمبر ملا کر فون کان سے لگایا

ہیلو داؤد مجھے اس نمبر کی لوکیشن ابھی اسی وقت چاہیے زرخان داؤد کو دانیال کا نمبر سینڈ کرتے ہوئے بولا اور پھر جلدی سے فریش ہو کر قدم نیچے کے جانب بڑھائے کیونکہ وہ اس وقت صرف عینا کو دیکھنا چاہتا تھا عینا کے پاس جانا چاہتا تھا

www.kitabnagri.com

زرخان جلدی سے فریش ہو کر کمرے سے نکلا تھا وہ عینا کے سامنے صرف اس لیے نہیں گیا تھا کیونکہ وہ عینا کو اپنے لیے مزید بدگمان نہیں کر سکتا تھا اتنا تو وہ جانتا تھا کہ اس وقت وہ اور شیرازی سکندر واحد شخص ہیں جنہیں عینا ہرگز نہیں دیکھنا چاہتی ورنہ زرخان کا بس چلتا تو وہ اسی لمحے عینا کے پاس پہنچ جاتا جو

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی ہوا اس میں زر خان بالکل بے قصور تھا جبکہ عینا سے قصور وار سمجھ چکی تھی ایک غلط فہمی کی بنا پر وہ زر خان سے بھی بدگمان ہو گئی تھی مگر یہ خواب زر خان کو مشکل میں ڈال گیا تھا وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ عینا کے بارے میں کبھی ایسا خواب دیکھے گا مگر یہ خواب اسے آچکا تھا اب اس سے رک پانا یا صبر کرنا بے حد مشکل تھا وہ اس کی بیوی تھی کوئی غیر نہیں وہ اس کا غصہ برداشت کرنے کو تیار تھا وہ کچھ بھی بولتی وہ سننے کو تیار تھا مگر اس وقت وہ صرف اس کے سامنے موجود ہوتی

زر خان کا دل چاہ رہا تھا کہ عینا اس وقت اس کا سامنے ہو اور وہ اسے خود میں بھینچ لے کیونکہ جس اذیت سے جس تکلیف سے وہ گزر رہی تھی زر خان کا جی چاہ رہا تھا کہ ساری تکلیفیں وہ اس کی زندگی سے نکال کر کہیں دور نکال پھینکے یا پھر اس کی تمام تکلیفیں اپنے سر لے لے مگر عینا کو ایک آنچ نہ آنے دے لیکن عینا تو آج عیاں ہو گئی تھی وہ تو آج کھل کر سب کے سامنے آگئی تھی جسے سخت کہا جاتا تھا اصل میں وہ تو سخت تھی ہی نہیں وہ تو صبر کا ایک سخت پتھر تھی جس میں خدا نے اور حالات نے صرف صبر ہی بھر دیا تھا زر خان کو لگ رہا تھا کہ اس کی قسمت میں کوئی انسان نہیں بلکہ ایک فرشتے کو لکھ دیا گیا ہے جو انسان کی صورت میں زمین پر بھیجا گیا تھا کیونکہ اتنا صبر اور اتنا جبر ایک انسان میں نہیں ہو سکتا حورالعین سکندر پوری دنیا سے الگ تھی اگر پوری دنیا ایک طرف کھڑی ہوتی اور حورالعین سکندر ایک طرف کھڑی ہوتی تو پوری دنیا اس کے سامنے پھینکی پڑ جاتی

Posted On Kitab Nagri

زرخان ابھی سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا ہی تھا جب اسے لاؤنچ میں گھر کے تمام بزرگ بیٹھے ہوئے دکھائی دیے تو اس نے باہر قدم بڑھانے کے بجائے لاؤنچ کی جانب قدم بڑھائے

السلام علیکم زرخان لاؤنچ میں داخل ہوتے ہوئے بولا

وعلیکم السلام آؤ بیٹھو بیٹا بڑی اماں زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو زرخان ان کے قریب ہی برجمان ہو گیا اس کا ارادہ تو یہاں سے جلد از جلد جانے کا تھا مگر بڑی اماں کا اسے بیٹھنے کا حکم دینا اسے عجیب سی کشمکش میں ڈال گیا تھا

ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ولیمہ نہیں ہو گا گھر کے حالات ٹھیک نہیں ہیں اس لیے ولیمہ کو ڈلے کر دیں جب حورمان جائے گی تو اس کی مرضی سے ہی ولیمہ بھی رکھ دیا جائے گا اور اب کوئی اس بچی پر اپنی مرضی مسلط کرے یا اسے اپنے حکم سنائے یہ چیز میں ہر گز برداشت نہیں کروں گی بڑی اماں سنجیدگی سے بول رہی تھی جبکہ ان کے لہجے میں سختی اور وارن کرنے والا انداز صرف شیرازی سکندر کے لیے تھا جو سر جھکائے قریب ہی بیٹھے ہوئے تھے

جی ٹھیک ہے بڑی اماں زرخان بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر اٹھ کھڑا ہوا کیونکہ آگے اسے یہاں سے جانے کی بے چینی تھی اسے بس عینا کے پاس جانا تھا کسی بھی صورت

Posted On Kitab Nagri

اب مجھے اجازت دیں مجھے ضروری کام سے باہر جانا ہے زر خان بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس سے پہلے کہ بڑی اماں کوئی جواب دیتی انہیں سامنے ہی حویلی کے داخلی دروازے سے دانیال داخل ہوتا ہوا دکھائی دیا

دانیال --- دانیال کو دیکھتے ہی سائمنہ بیگم اسے پکارتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی
دانیال کو دیکھتے ہی سب اٹھ کھڑے ہوئے تھے اس سے پہلے کہ کوئی دانیال سے عینا کے بارے میں پوچھتا انہیں عینا بھی حویلی میں داخل ہوتے ہوئے دکھائی دی مگر عینا نے ایک نظر بھی اٹھا کر کسی کی طرف نہیں دیکھا تھا وہ بغیر رکے سیدھا چلتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہی تھی
زر خان نے بے قرار نگاہوں سے عینا کی طرف دیکھا تھا جس کی گردن پر ایک زخم کا نشان تھا اور دونوں ہاتھ زخمی ہوئے پڑے تھے اس کے چہرے کی سرخ رنگت بتا رہی تھی کہ وہ ٹھیک نہیں ہے اسے دیکھتے ہوئے زر خان بے اختیار آگے بڑھا

رکوزر خان اس سے پہلے کہ زر خان عینا تک پہنچتا دانیال اس کے راستے میں حائل ہوتے ہوئے اسے وہیں پر روک گیا جبکہ زر خان نے بے حد غصے سے دانیال کی طرف دیکھا تھا کیونکہ آگے ہی زر خان کو دانیال پر بہت غصہ تھا وہ سب کچھ برداشت کر سکتا تھا مگر کسی غیر مرد کا اپنی بیوی کے قریب ہونا برداشت نہیں کر سکتا تھا وہ مانتا تھا کہ دانیال اس کا بہترین دوست ہے مگر دانیال کی اس کے ساتھ اتنی نزدیکی زر خان کو ہرگز منظور نہیں تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ دانیال کو کچھ بول کر کوئی تماشہ کر سیٹ

Posted On Kitab Nagri

کرے اس لیے بس وہ چپ تھا مگر اب دوبارہ اس کے راستے میں حائل ہو کے دانیال نے اسے دوبارہ غصہ دلا دیا تھا

پیچھے ہٹو دانیال اگر تم نے میرا راستہ روکا تم مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا زر خان دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولا

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارا راستہ روکنے کا اور نہ ہی مجھے کوئی شوق ہے تمہارے اور عینا کے بیچ میں آنے کا یہ بات اپنے دماغ میں اچھے سے بٹھالو تم اور رہی بات راستہ روکنے کی تو میں بتانا چاہوں گا کہ میں اور عینا صرف اس لیے حویلی آئے ہیں کیونکہ ہمیں اگلے آدھے گھنٹے میں اپنے مشن کے لیے نکلنا ہے اور ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ ہم کسی سے کوئی بھی گفتگو کر سکیں اس لیے سب سے ایک ہی درخواست ہے کہ کوئی بھی اسے مخاطب نہ کرے ہمارا وقت بہت قیمتی ہے دانیال جیسے زر خان کی آنکھوں کو پڑھ چکا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ زر خان کو پسند نہیں دانیال کا یوں عینا کے قریب جانا یا ان دونوں کے درمیان آنا اس لیے اس نے زر خان کی غلط فہمی دور کرنا بہتر سمجھا

وہ میری بیوی ہے مجھے اس کا کتنا وقت لینا ہے کتنا نہیں یہ میں بہتر جانتا ہوں اس لیے اپنے مشورے تم اپنے پاس رکھو تو بہتر ہو گا زر خان دانیال کو گھورتے ہوئے بولا اور اسے پیچھے کرتا آگے بڑھا جب پیچھے سے شیرازی سکندر کی آواز نے اس کے قدم وہیں روک دیے

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے رک جاؤ اس وقت وہ تمہاری کوئی بات نہیں سنے گی اس لیے اس کا اور اپنا وقت برباد کرنا فضول ہے شیرازی سکندر زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بولے جبکہ شیرازی سکندر کی یہ بات زرخان کو ناگوار گزری تھی

چچا جان میں اگر خاموش تھا تو وجہ آپ تھے اگر میں نے اپنی بیوی کو خاموشی سے یہاں سے جانے دیا تھا تو صرف اس لیے کہ وہ آگے ہی اپنے باپ کی وجہ سے اپنے شوہر کے لیے بھی اپنے دل میں کافی بدگمانیاں پال بیٹھی ہے مگر مزید میں یہ بدگمانی برداشت نہیں کر سکتا آپ کو اس کا خیال نہیں ہو گا آپ کے دل میں اس کے لیے محبت نہیں ہو گی مگر میں اپنی بیوی کو بے تحاشہ چاہتا ہوں اور میں ہر گز نہیں چاہوں گا کہ میری بیوی ایک پل بھی مزید کوئی تکلیف برداشت کرے جتنی تکلیفیں اس نے برداشت کرنی تھی کر لی اسنہ اگر آپ نے یاں کسی نے بھی اسے کوئی بھی تکلیف دینے کی کوشش کی تو میں نرمی سے بالکل پیش نہیں آؤں گا زرخان شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا اسے لگ رہا تھا کہ اسے یہ قدم پہلے دن ہی اٹھالینا چاہیے تھا لیکن اس نے شیرازی سکندر پر اعتبار کر کے غلطی کر دی جب کہ زرخان کے اس طرح بات کرنے پر اس طرح کے لہجے سے شیرازی سکندر کے اندر چھن سے کچھ ٹوٹا تھا کتنی بے اعتباری تھی اس کے لہجے میں شیرازی سکندر اب خود کو چاروں طرف سے ڈوبتا ہوا محسوس کر رہے تھے کیونکہ ان کے ہاتھوں سے سب کچھ نکل چکا تھا وہ جو کچھ سوچ کر یہ کر رہے تھے وہ سب کچھ الٹا ہو چکا تھا چاہے وہ اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے سب کر رہے تھے مگر انہوں نے

Posted On Kitab Nagri

راستہ غلط چن لیا تھا اور اب ان کے پاس پچھتاوے کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا لیکن زر خان پچھتانے والوں میں سے نہیں تھا وہ غلطیوں کو درست کرنے والوں میں سے تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ عینا کا اور اس کا رشتہ کسی غلط فہمی کی نظر ہو

زر خان بغیر کسی کی پرواہ کیے تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا عینا کے کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ دانیال نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھائے کیونکہ اسے بھی تیار ہونا تھا اگلے آدھے گھنٹے میں اسے عینا کے ساتھ اپنے مشن کے لیے نکلنا تھا

اسے عینا اور زر خان کے درمیان آنے کا کوئی شوق نہیں تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ کبھی بھی عینا اور زر خان کے رشتے کے درمیان میں آئے وہ تو ہمیشہ عینا کی بہتری چاہتا تھا مگر زر خان شاید غلط سوچ گیا تھا اس کے بارے میں مگر اس سے بھی دانیال کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ جتنا احترام اور عزت اس کے دل میں عینا کے لیے تھی وہ عینا بھی جانتی تھی اور وہ ایک غلط نگاہ بھی عینا کی طرف نہیں دیکھ سکتا تھا لیکن وہ زر خان کے دماغ کا بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا جو اسے عینا کے ساتھ دیکھ کر جیسے ہوتا رہتا تھا بے شک اس نے کبھی کوئی غلط سوچ اپنے دماغ میں نہیں آنے دی تھی مگر اسے زیادہ اچھا بھی نہیں لگتا تھا خیر وہ دونوں بہترین دوست تھے بچپن کے ساتھی تھے دوسروں کے اس طرح سوچنے سے ان دونوں کو ہی کوئی فرق نہیں پڑتا تھا ان دونوں کو تو آخری سانس تک اپنی دوستی اسی طرح نبھانی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ان دونوں کے ہی ذہنوں میں ایک دوسرے کے لیے احترام تھا اور احترام محبت سے بڑھ کر ہوتا ہے

زرخان عینا کہ کمرے کے سامنے پہنچ کر بغیر دروازہ کھٹکھٹائے اندر داخل ہوا اجازت لینے کی اس نے ہرگز زحمت نہیں کی تھی کیونکہ اس کی بیوی کا کمرہ تھا اور بیوی سے کوئی پردہ نہیں ہوتا

زرخان کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی عینا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے یونیفارم کی شرٹ کا آخری بٹن بند کر رہی تھی زرخان کی طرف اس کے پیٹ تھی مگر وہ آئینے سے نظر آنے والے عینا کے عکس کو بخوبی دیکھ سکتا تھا

عینا کو آرمی یونیفارم میں دیکھ کر زرخان کو اس پر بہت فخر محسوس ہوا وہ اس وقت کالے رنگ کے یونیفارم میں ملبوس تھی چہرے کے گرد حجاب لپیٹا ہوا تھا یونیفارم کے دائیں بازو پر ایک ٹیگ لگا تھا دونوں کندھوں پر ستارے تھے جبکہ دائیں جانب سینے پر ایک بیچ لگا تھا جس پر بہت خوبصورتی سے عینا کا نام لکھا تھا اور ساتھ اس کا عہدہ بھی لکھا تھا وہ کوئی عام آفیسر ہرگز نہیں تھی وہ ایک سینئر آفیسر تھی جس نے ایک آرمی فورس کو کنٹرول کر رکھا تھا وہ عام ہو ہی نہیں سکتی تھی یہ بات اس کی یونیفارم کو دیکھ کر یہ معلوم ہو رہی تھی کہ اس نے یہاں تک پہنچنے کے لیے بہت خطرناک راستے گزرے ہیں مگر وہ گزار چکی تھی اسی لیے تو وہ آج اس مقام پر تھی جہاں پر کسی اور عورت کا ہونا تقریباً ناممکن تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا خاموشی سے اپنے کام میں مگن تھی اسے معلوم تو ہو چکا تھا کہ زر خان کمرے میں داخل ہوا ہے مگر وہ یوں ظاہر کر رہی تھی جیسے اس کمرے میں اس کے علاوہ کوئی اور موجود ہی نہ ہو جبکہ پہلے جب زر خان اس کے کمرے میں آتا تھا تو وہ ضرور اسے کچھ نہ کچھ بولتی تھی مگر آج وہ بالکل خاموش تھی کیونکہ وہ زر خان کے وجود کو فراموش کر چکی تھی اور زر خان سے یہ بات برداشت نہیں ہوئی تھی زر خان چہرے پر سنجیدگی سجائے عینا کی طرف بڑھا اور اس کا بازو پکڑ کے اس کا رخ اپنی طرف کیا عینا جو مکمل تیار ہو چکی تھی مگر ایک آخری نظر خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی زر خان کی اس حرکت پر عینا نے سپاٹ نظروں سے زر خان کی طرف دیکھا مگر منہ سے کچھ نہیں بولی کیسے لگوائی ہیں تم نے یہ چوٹیں زر خان عینا کے دونوں ہاتھ اپنے سامنے کر کے اس کے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ اس کے دونوں ہاتھوں کی پشت سرخ پڑی ہوئی تھی اور سوجی ہوئی تھی یوں لگ رہا تھا جیسے بہت بے دردی سے کسی چیز پر ہاتھوں کے مکے بنا کر وار کیے ہوں عینا جو سپاٹ نظروں سے زر خان کی طرف دیکھ رہی تھی ایک جھٹکے سے اس نے اپنے ہاتھ زر خان کے ہاتھوں سے چھڑوائے اور اپنا رخ پلٹنا چاہا تو زر خان نے اسے سختی سے اپنے حصار میں لیتے ہوئے اپنے قریب کیا اس کے چہرے پر بے حد سختی تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے فاصلہ بنانے کی ہرگز کوشش مت کرنا کیونکہ جہاں پر میں قصور وار ہوتا ہوں وہاں پر میں اپنی غلطی مانتا ہوں مگر جہاں پر میری کوئی غلطی نہیں وہاں پر میں اپنے رشتوں کو کسی کھوکھلی وجہ کی نظر ہرگز نہیں ہونے دیتا زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

کھوکھلے رشتوں میں کھوکھلی وجہ نہیں آیا کرتی زر خان سکندر عینا زر خان کو خود سے پیچھے دھکا دیتے ہوئے غرائی تو زر خان ایک دم سے تین قدم لڑکھڑایا مگر سنبھل گیا

کون سے کھوکھلے رشتے ہاں کون سے کھوکھلے رشتوں کی بات کر رہی ہو تم کیا کھوکھلے رشتے ایسے ہوتے ہیں کہ ایک انسان اپنی محبت کے لیے ہر روز تر سے اور اپنی محبت کے ہاتھوں ذلیل ہو زر خان کا پارہ ایک دم ہائی ہوا تھا

ایک معمولی سی غلطی کے پیچھے روز اپنے من پسند شخص سے معافی مانگے اس لیے تاکہ اس کا کھوکھلا رشتہ ختم نہ ہو اس کا کھوکھلا رشتہ اسے چھوڑ کر نہ جائے اس کھوکھلے رشتے کے تم بات کر رہی ہو زر خان نے عینا کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کے جھنجھوڑ ڈالا تھا سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ اگر یہ رشتہ کھوکھلا ہوتا تو کیا زر خان ایک مہینہ عینا کے ہاتھوں یوں ذلیل ہوتا اس سے ہر بار معافی مانگتا اگر اس کے دل میں کھوٹ ہوتا یا رشتہ کھوکھلا ہوتا تو کیا وہ عینا سے سچی محبت کرتا آج وہ کتنی آسانی سے بول رہی تھی کہ یہ رشتہ کھوکھلا ہے جبکہ زر خان آج اس کے ساتھ نرمی سے ہرگز پیش نہیں آنا چاہتا تھا کیونکہ آج وہ اسے اس کے تمام سوالوں کے جواب اپنے انداز میں دینا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھ سے محبت کریں مجھے کسی کی محبت کے کبھی ضرورت نہیں پڑی اور نہ ہی مجھے ضرورت ہے اپنی اس محبت کو سنبھال کر رکھیں میں نے آپ کی محبت کا ٹھیکہ نہیں اٹھا رکھا عینا تلخی سے بولی تھی جبکہ زر خان کے دماغ کی رگیں پھٹنے کو آگئی تھی اس کی آنکھیں سرخ انگار بن چکی تھی گردن کی ناریں پھولی ہوئی تھی جیسے ابھی پھٹ جائیں گی

تم حد سے بڑھ رہی ہو عین۔۔۔۔ زر خان دانت پیستے ہوئے بہت ضبط سے بولا تھا حد سے میں نہیں بلکہ آپ بڑھ رہے ہیں مسٹر زر خان سکندر عینا بھی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ایک ایک لفظ چپاتے ہوئے بولی

زر خان کا اشتعال بڑھتا جا رہا تھا اس نے اپنے غصے پر قابو پانے کے لیے ایک گہرا سانس لے کر خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی اور پھر عینا کی طرف دیکھا جو اپنی سبز آنکھوں میں وحشت لیے اسے گھور رہی تھی

عین میری بات سنو یا رجو کچھ تم نے سنا وہ سب صرف چچا جان بول رہے تھے اس سب میں منوس نہیں تھا اور نہ ہی میں یہ چاہتا تھا نا چاہتے ہوئے بھی زر خان اسے صفائی دے رہا تھا اپنے اور عینا کے رشتے میں تو وہ ہزاروں بار صفائیاں دے سکتا تھا ہزاروں بار عینا کے سامنے جھک سکتا تھا کیونکہ اب بات محبت سے بہت آگے نکل چکی تھی عینا زر خان کی سانسوں میں گھل چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ میرا وقت برباد کر رہے ہیں زرخان سکندر عینا زرخان کی کسی بھی بات کو کھاتے میں لائے بغیر
سنجیدگی سے بولی

ہاں میں بھی یہی کہنا چاہتا ہوں کہ تم وقت برباد کر رہی ہو عینا اگر تم نے اپنی اس بے وقوفی میں خود کو
کوئی نقصان پہنچایا یا مجھ سے دور جانے کی کوشش بھی کی تو خدا کی قسم تم بہت پچھتاؤ گی زرخان عینا کے
بازو پر اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کرتے ہوئے سخت ترین لہجے میں بولا

میں اپنے کہے گئے الفاظ واپس نہیں لیا کرتی زرخان سکندر میں صرف اب یہاں سے جاؤں گی نہیں بلکہ
اتنا دور چلی جاؤں گی کہ جہاں سے چاہ کر بھی آپ مجھے واپس نہیں لاپائیں گے عینا اپنی سبز آنکھیں
زرخان کی ڈارک براؤن آنکھوں میں گاڑتے ہوئے بولی



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تم مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی عین زر خان اب خود کو دنیا کا سب سے زیادہ بے بس انسان محسوس کر رہا تھا اس کے لہجے میں بے بسی عینا بھی محسوس کر گئی تھی مگر اس وقت وہ کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بالکل نہیں رکھتی تھی

میں آپ لوگوں کے لیے نہیں بنائی گئی میں آپ لوگوں کے لیے بنی ہی نہیں آپ شاید مجھ سے بہتر ڈیزرہ کرتے ہیں عینا بدگمانی کی آخری انتہا پر تھی

تم سے بہتر ---- !! کیا تم سے بہتر بھی کوئی اس دنیا میں بنا ہے اگر بنا بھی ہے تو بھار میں جائے تم میری بیوی ہو تم میری محبت ہو اور تم نے یہ کیسے سوچ لیا کہ میں تم سے بہتر ڈیزرہ کر تا ہوں تم میرے نصیب کی تھی اور تم مجھ تک پہنچ چکی ہو اور میرا اتنا بڑا ظرف ہر گز نہیں ہے کہ میں اپنی بیوی کو کسی اور کے ساتھ بانٹ سکوں یا اسے خود سے دور جانے دوں یہ بات اپنے دماغ میں بٹھا اگر تم نے مجھ سے دور

Posted On Kitab Nagri

جانے کی کوشش کی تو تم بہت پچھتاؤ گی تم پھر اس زر خان کو کھودو گی جو زر خان تم سے محبت کرتا ہے پھر تم اس زر خان سکندر کا سامنا کرو گی جسے تم ابھی تک ہر گز نہیں جانتی زر خان عینا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بول رہا تھا زر خان نے اپنی بات مکمل کر کے عینا کو کھینچ کر اپنے گلے لگایا تھا ابھی تک تو وہ اپنے خواب کے اثر سے نہیں نکلا تھا اور عینا پھر سے دور جانے کے باتیں کر رہی تھی جو زر خان کے لیے برداشت کرنا ناممکن کام تھا

عینا کے دماغ میں بے اختیار یہ سوال آیا کیا وہ زر خان سکندر کو کھونے کا حوصلہ رکھتی تھی "نہیں بالکل نہیں" اس کے دل نے گواہی دی

فضول باتیں مجھ پر اثر نہیں کیا کرتی مسٹر زر خان سکندر آپ میرا آگئے بہت وقت برباد کر چکے ہیں اب میرے پاس مزید ایک سیکنڈ بھی نہیں جو میں آپ کو دے سکوں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بے رخی سے بولی اور ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی اپنی ٹوپی اٹھا کر اپنے سر پر رکھی اور زر خان کے قریب سے ہی گزرتے ہوئے کمرے سے نکل گئی جبکہ زر خان وہیں پر پتھر کا بنا رہ گیا عینا کی باتیں اسے خوفزدہ کر رہی تھی جانے اس کے ارادے کیا تھے مگر زر خان اسے کوئی بھی بے وقوفی ہر گز نہیں کرنے دے گا اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ مشن ختم ہوتے ہی وہ عینا کو لے کر کچھ عرصے کے لیے حویلی سے چلا جائے گا اور پھر اسے کیسے سدھارنا ہے وہ یہ بات بہت اچھے سے جانتا تھا مگر اسے صرف آج رات کا انتظار تھا کیونکہ آج وہ رات تھی جس اس کے بعد عینا کو دیا ہو وقت ختم ہو جانا تھا اور عینا کا وہ مقصد بھی جس

Posted On Kitab Nagri

مقصد کے لیے وہ پاکستان آئی تھی آج عینا کو اور اس کی پوری آرمی فورس وہ جنگ لڑنی تھی جس کے لیے وہ پچھلے پانچ سال سے محنت کر رہے تھے

عینا سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی تو وہاں پر گھر کا ایک ایک فرد موجود تھا جبکہ کچھ فاصلے پر دانیال بالکل تیار کھڑا تھا اور اسی کے آنے کا انتظار کر رہا تھا

عینا کو آرمی یونیفارم میں دیکھ کر بڑی اماں نے بے ساختہ ماشاء اللہ بولا تھا وہ اس یونی فارم میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس کی پرسنلٹی اس کی دمدار شخصیت اس یونیفارم میں صاف واضح تھی ادھر آؤ بیٹھا بڑی اماں نے عینا کو اپنے قریب بلایا تو عینا چلتی ہوئے ان کے قریب گئی تو انہوں نے محبت سے عینا کا ماتھا چوما اس کے سر پر ہاتھ پھیرا شفقت بھرا لمس محسوس کرتے ہوئے عینا نے ایک پل کے لیے اپنی آنکھیں بند کی تھی

www.kitabnagri.com

اللہ تمہیں کامیاب کرے ہماری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں بڑی اماں نے عینا کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا تو بڑی اماں کی بات پر عین نے دل ہی دل میں آمین بولا کیونکہ کامیابی ہی اس کا مقصد تھا اور وہ چاہتی تھی کہ اس کا مقصد اس کا مقدر بن جائے اور وہ اپنے مشن میں کامیاب ہو کر ہی لوٹے

Posted On Kitab Nagri

عینا نے ہاں میں سر ہلایا اور ایک نظر ہال میں دہرائی جہاں اسے بیلا کہیں نہیں دکھائی دی تھی مگر اگلے ہی لمحے اسے بیلا لائبریری کے ساتھ لاونج میں آتے ہوئے دکھائی دی بیلا کو دیکھتے ہی وہ بھاگتے ہوئے بیلا کی طرف آئی تھی اور اس کے سینے سے لگتے اپنے چھوٹے چھوٹے نرم و ملائم بازوؤں کا مضبوط ہے سارا عینا کے گرد بنانے کی کوشش کی تھی

مام آپ کہاں تھی ---؟؟ بیلا عینا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی جبکہ اتنے دنوں بعد بیلا کو محسوس کرتے ہوئے عینا صرف خاموش تھی

کھانا کھایا۔۔؟؟ بیلا کا سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے عینا نے حسبِ عادت بیلا کے ماتھے سے بال پیچھے ہٹاتے ہوئے پوچھا

جی کھالیا ابھی تھوڑی دیر پہلے بیلا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جبکہ زر خان بھی اب نیچے آچکا تھا

مام آپ فائٹ کرنے جارہی ہیں بیلا عینا کو یونیفارم میں دیکھتے ہوئے بولی
ہمم۔۔!! عینا نے صرف اتنا ہی جواب دیا وہ زیادہ بات نہیں کر رہی تھی

اب ٹائم کافی ہو چکا ہے آپ آنی کے ساتھ جا کر سو جائیں اوکے عینا بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

او کے مام بیلا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو عینا نے نرمی سے بیلا کی پیشانی پر لب رکھے ایک آنسو عینا کی آنکھ سے گر کر بیلا کے سنہری بالوں میں جذب ہوا تھا جو باقی سب کی نظروں سے تو چھپ گیا مگر زر خان کے نظروں سے نہیں چھپ سکا تھا

مام آپ کب واپس آئیں گی بیلا عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

دانیل بیلا کو لے کر جاؤ بیلا کو بغیر کوئی جواب دیے عینا نے دانیل کو مخاطب کیا جب کہ عینا کا اس کی بات کا کوئی جواب نہ دینا سب پر ایک الگ خوف طاری کر رہا تھا

مام بتائیں آپ کب واپس آئیں گی میں آپ کا ویٹ کروں گی اپنے سوال کا جواب نہ پاتے ہوئے بیلا نے دوبارہ وہی سوال کیا

وہ سوال نہیں پوچھتے بیٹا جن کا جواب مقابل کا پاس نا ہو عینا بیلا کے چہرے پر نرمی سے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی اور پھر بیلا کو دانیل کے حوالے کر دیا

جا کر سو جائیں او کے عینا بیلا کی طرف دیکھتی ہوئی نرمی سے بولی تو بیلا نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا اور پھر عینا نے بیلا کو اشارہ کیا تو دانیل بیلا کو لیتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ عینا کے سامنے سے جائے وہ عینا سے بات کرنا چاہتی تھی مگر عینا نے اسے الگ ہی حکم سنا دیا تھا کہ وہ جا کر بیلا کو سلا دے

Posted On Kitab Nagri

دانیل اور بیلا کا جاتے ہی عینا نے نظر اٹھا کر شیرازی سکندر کی طرف دیکھا جو بہت امید بھری نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے ان کی آنکھوں میں ندامت شرمندگی صاف دکھائی دے رہی تھی مگر عینا کو شاید اس چیز سے اب کوئی فرق نہیں پڑتا تھا یا پھر اب وہ کچھ محسوس کرنا چاہتے ہی نہیں تھی عینا نے قدم شیرازی سکندر کی طرف بڑھائے اور چلتی ہوئی ٹھیک ان کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی عینا نے بغیر کچھ بولے اپنی مٹھی میں قید چین پاس ہی پڑی ٹیبل پر رکھ دی اور نظریں اٹھا کر شیرازی سکندر کی طرف دیکھا جو سامنے پڑی چین کو دیکھ کر بے حد پریشان ہو چکے تھے کیونکہ یہ وہ چین تھی جو شیرازی سکندر نے اپنی شادی کے بعد سلینہ کو پہنائی تھی یہ ان کے محبت کی پہلی نشانی تھی جسے سلینہ نے مرتے ہوئے اپنی بیٹی کو پہنایا تھا اور عینا نے کبھی اس چین کو خود سے جدا نہیں کیا تھا میں اسے مزید نہیں سنبھال سکتی یہ آپ کی بیوی کی نشانی تھی کچھ عرصے سے میرے پاس موجود تھی مگر اب میں اسے نہیں رکھ سکتی عینا شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جبکہ شیرازی سکندر کو اپنے دل میں درد کی لہریں گزرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی تم یہ مجھے کیوں لوٹا رہی ہو یہ تمہیں تمہاری ماں نے دی تھی تم نے کبھی اسے خود سے جدا نہیں کیا پھر اب کیوں کر رہی ہو شیرازی سکندر نے آخر وجہ پوچھ لی کیونکہ انہیں عینا کے ارادے کچھ ٹھیک معلوم نہیں ہو رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

کون جانے زندگی سے موت کا فاصلہ کتنا ہے میں نہیں چاہتی کہ میرے ساتھ آپ کی محبت کے نشانی بھی جائے اس لیے میں آپ کو آپ کی امانت واپس لوٹا رہی ہوں عینا شیرازی سکندر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جب کہ اس کے الفاظ تھے یا پگھلتا ہوا سیسہ جو ہاں کھڑے ہر افراد کو اپنے کانوں میں پڑتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

یہ کیا فضول بکواس کر رہی ہو زرخان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے دھاڑا کیونکہ وہ اب بہت فضول بول رہی تھی

یہ رہی آپ کی امانت اور یہ میں آپ کے حوالے کرتی ہوں رہی بات میرے وجود کی تو شروع سے ہی آپ کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا عینا زرخان کی بات کو نظر انداز کرتے شیرازی سکندر سے بولی اس طرح مت بولو میری بچی میں تمہارا گنہگار ہوں مگر میں نے تمہارے لیے کبھی برا نہیں سوچا شیرازی سکندر تو اس کی بات پر تڑپ ہی اٹھے تھے

شیرازی سکندر کی بات سن کر عینا طنزیہ مسکرائی اور آہستہ سے اپنا سر نفی میں ہلایا چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بغیر کوئی جواب دیا دانیال کو مخاطب کیا اور ایک دم سے پلٹی اور بغیر کسی کی طرف بھی دیکھے وہاں سے نکلتی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

دانیال نے نظریں اٹھا کر ایک دفعہ سب کو دیکھا جو جاتی ہوئی عینا کو دیکھ رہے تھے پھر اس نے شیرازی سکندر کی طرف دیکھا جو ایک ہی دن میں سالوں کے بیمار لگ رہے تھے یہ تو طے تھا کہ وہ بہت پچھتا رہے ہیں مگر وہ جانے انجانے میں ہی سہی مگر بہت برا کر چکے تھے

خدا حافظ ---- دانیال بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر اپنے قدم بینا کے پیچھے بڑھائے جواب وہاں سے جا چکی تھی

زرخان نے شولا برساتی آنکھوں سے عینا کو جاتے ہوئے دیکھا تھا جبکہ عینا کے جاتے ہی اس نے فوراً اپنا فون نکال کے داؤد کو کال ملائی تھی جو اگلے ہی پل اٹھالی گئی تھی

داؤد گاڑی تیاری کر داؤد میری مجھے ابھی اور اسی وقت نکلنا ہے زرخان فون کان سے لگائے سنجیدگی سے بولا جبکہ داؤد زرخان کے حکم کی تکمیل کرتے ہوئے اگلے پانچ منٹ میں محافظوں کے ساتھ حویلی کے باہر موجود تھا وہ ہمیشہ محتاط رہتا تھا کیونکہ زرخان سکندر کوئی عام شخصیت نہیں تھی اسے کسی بھی وقت کہیں پر بھی جانا پڑ جاتا تھا

www.kitabnagri.com

داؤد کے باہر آنے کی اطلاع ملتے ہی زرخان تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا باہر کی جانب بڑھتا تھا شیرازی سکندر اسی جگہ پر جم چکے تھے وہ سفید پڑھتے چہرے سے ٹیبل پر پڑی اس چین کو دیکھ رہے تھے جو کچھ دیر پہلے عینا انہیں واپس لوٹا کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

چچا جان آپ ٹھیک ہے ار حم شیرازی سکندر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا کیونکہ اسے شیرازی سکندر کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں کیونکہ میری بچی ٹھیک نہیں ہے اس کی آنکھوں میں جو تحریر تھی میں وہ نہیں پڑھنا چاہتا وہ جو بول کر گئی ہے اگر ویسا ہو گیا تو میں جیتے جی مر جاؤں گا خدا کوئی اسے روک دو وہ خود کو مار دے گی شیرازی سکندر اس وقت اپنے ہوش میں نہیں لگ رہے تھے کیونکہ ایک باپ نے اپنی بیٹی کی آنکھوں میں موت کا منظر دیکھا تھا وہ کیسے نارمل رہ سکتے تھے بے شک وہ بھی آرمی آفیسر تھے مگر اولاد کا دکھ ہر دکھ سے بڑھ کر ہوتا ہے اور شیرازی سکندر یہ دکھ آج پہلی بار جھیل رہے تھے جو ان سے برداشت نہیں ہو رہا تھا

چچا جان کچھ نہیں ہو گا آپ سنبھالیں خود کو ار حم شیرازی سکندر کو وہیں پاس پڑے صوفے پر احتیاط سے بٹھاتے ہوئے بولا اور فاریہ کو اشارہ کیا کہ وہ بڑی اماں کو ان کے کمرے میں لے جائے تاکہ وہ بھی مزید پریشان نہ ہوں سکیں مگر سچ تو یہ تھا کہ عینا کے بولے گئے الفاظ حویلی کے ایک ایک فرد کے کانوں میں ابھی تک گونج رہے تھے وہ جاتے جاتے بھی سب پر ایک خوف طاری کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

حارث اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی بیڈ پر اسے لائبرے بیٹھی دکھائی دی
جو اپنا سر گھٹنوں میں دیے رو رہی تھی

لائبرے کو روتے دیکھ کر حارث مانو جیسے تڑپ ہی اٹھا تھا وہ تیز تیز قدم لیتا لائبرے تک پہنچا اور جلدی سے
اسے اپنے حصار میں لیا

میری جان کیوں رو رہی ہو کیا ہوا ہے حارث آہستہ سے لائبرے کے ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹاتے
ہوئے بولا تو لائبرے بغیر کچھ بولے اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جبکہ حارث اسے
روتا دیکھ کر مزید پریشان ہو چکا تھا

لائبرے --- حارث نے آہستہ سے لائبرے کو پکارا

وہ وہ حج حور بھا بھی لائبرے روتے ہوئے اٹک اٹک کر بولی جبکہ حور کا نام سنتے ہی حارث فوراً سمجھ گیا کہ وہ
کیوں رو رہی ہے

کچھ نہیں ہو گا حور کو سب ٹھیک ہو جائے گا حارث اسے خود میں بھینچتے ہوئے بولا لائبرے کا رونا اس سے
برداشت نہیں ہو رہا تھا شادی کے اگلے دن ہی اس کے بیوی اس طرح روئے گی اسے بالکل اندازہ نہیں
تھا

ادھر دیکھو میری طرف حارث نے نرمی سے بولتے ہوئے لائبرے کا چہرہ اپنے ہاتھ کے پیالے میں بھرا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہو گا تمہاری بھابھی کو وہ اپنے مشن پر گئی ہیں تم رونے کی بجائے دعا کرو کہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہو جائے اور صحیح سلامت اپنی کامیابی کے ساتھ واپس لوٹ آئے حارث نرمی سے اس کی پیشانی کو لبوں سے چھوتے ہوئے بولا تو لائبر نے اپنی بھیگی پلکیں اٹھا کر حارث کی طرف دیکھا رونے کی وجہ سے آنکھیں اور چھوٹا ساناک سرخ ہو چکا تھا جبکہ چہرہ سرخی مائل ہوا تھا

بولو تم کرو گی اپنی بھابھی کے لیے دعا کہ وہ کامیاب ہو کر واپس ہم سب کے پاس آ جائے حارث لائبر کے بھیگی سرخ آنکھوں پر لب رکھتے ہوئے بولا

میں کروں گی۔۔۔ لائبر نے جلدی سے جواب دیا تو حارث مسکرا دیا ہم گڈ چلو پھر اٹھو اور عشاء کی نماز ادا کر کے اپنی بھابھی کے لیے دعا کرو حارث لائبر کے رخسار کو تھپتھپاتے ہوئے بولا تو لائبر نے ہلکی سی مسکان کے ساتھ ہاں میں سر ہلایا اور بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی اور وضو کرنے چلی گئی جب کہ حارث بھی ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کرتا اٹھا اور اپنا ڈریس چینج کرنے چلا گیا

www.kitabnagri.com

اس وقت عینا اپنی کمر پر دونوں ہاتھ باندھے اپنے رعب دار وجود کے ساتھ اپنی آرمی فورس کے سامنے کھڑی تھی جب کہ اس کے سامنے اس کے پوری آرمی فورس بالکل تیار گردن کو اکرائے اس طرح

Posted On Kitab Nagri

کھڑے تھے جیسے صرف عینا کے حکم کے منتظر ہوں کیونکہ عینا کے آنے سے پہلے انہیں تمام ٹریننگ دے دی گئی تھی اس لیے اب انہیں ایک لفظ بھی سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑنی تھی کیونکہ وہ سب کچھ جانتے تھے انہیں کیا کرنا تھا وہ یہ بھی جانتے تھے مگر انہیں جو بھی کرنا تھا وہ عینا کے حکم پر کرنا تھا عینا کے حکم کے بغیر وہ ایک قدم نہیں اٹھا سکتے تھے

So officer, are you all ready?

عینا کی گرجدار آواز چاروں طرف گونجی تھی

یس میم۔۔۔۔ تمام آفیسرز نے ایک آواز میں جواب دیا تھا

عینا نے تمام آفیسرز کو آگے بڑھنے کا اشارہ کیا تو سب بغیر رکے آگے بڑھ گئے اور کچھ ہی دیر بعد پوری ایک آرمی فورس اس بلڈنگ کو چاروں طرف سے گھیر چکی تھی جبکہ رات کے تیسرے پہر آرمی فورس کی موجودگی کو ابھی تک بلڈنگ کے اندر موجود افراد محسوس بھی نہیں کر سکے تھے

پتہ تو انہیں تب چلا جب بلڈنگ کے اندر موجود الرٹ الارم ایک ساتھ بجے تھے کیونکہ اس بلڈنگ کے علاقے میں جب بھی کوئی داخل ہوتا تھا تو وہ الرٹ الارم اس بات کی اطلاع دیتے تھے کہ کوئی غیر شخص اس علاقے میں داخل ہوا ہے جبکہ اچانک بلڈنگ کے چاروں طرف ہونے والے شور کو سنتے بلڈنگ کے اندر موجود افراد ہڑبڑا کر اٹھے تھے کیونکہ کچھ اس وقت عیاشی کرنے میں مصروف تھے

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ اپنی نیند پوری کر رہے تھے مگر 14 طبق تو ان کے تب روشن ہوئے جب معلوم ہوا کہ بلڈنگ کے باہر پوری ایک آرمی فورس کھڑی ہے

یہ یہ کیسے ہو سکتا ہے ان لوگوں کو ہمارا پتہ کیسے چل سکتا ہے ایم این اے کو فون ملاؤ جلدی ایک آدمی جو ان سب کا ہیڈ تھا جو دہشتگردان کا لباس تھا جو کافی عرصے سے اس بلڈنگ میں چھپا بیٹھا الیگل کام سر انجام دے رہا تھا آرمی فورس کو دیکھتے ہی وہ اونچی آواز میں چلایا تو اس کے ایک آدمی نے جلدی سے ایم این اے کو کال ملائی مگر اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا

باس ایم این اے کا نمبر تو بند جا رہا ہے وہ آدمی پریشانی سے بولا
ایسا کیسے ہو سکتا ہے ایم این اے کا نمبر آج تک بند نہیں گیا ضرور وہ ان لوگوں کے ہاتھ لگ گیا ہو گا
کمشنر کو کال ملاؤ اس نے اگلا حکم دیا تو اس کا وہ آدمی جلدی سے کمشنر کو کال ملانے لگا جبکہ اتنی بار بیل جانے کے بعد بھی کمشنر نے کال نہیں اٹھائی تھی یقیناً وہ بھی جان چکا تھا کہ اس بلڈنگ پر ریٹ ہو چکی ہے اس لیے اب وہ ان کی کال کا کوئی جواب نہیں دے رہا تھا

یہ کمینہ غدار سالار --- بھیگی بلی بن کر بھاگ نکلا ہے اسے تو میں ہر گز نہیں چھوڑوں گا وہ کمشنر کو گلےز گالیوں سے نوازتے ہوئے بولا

نیچے جتنی بھی لڑکیاں قید ہیں ان سب کو کھولو وہ اپنے ایک آدمی کو حکم دیتے ہوئے بولا اور خود بھی اپنے آدمیوں کے ساتھ قدم بلڈنگ کے تیسرے فلور کی جانب بڑھائے کیونکہ تمام لڑکیاں جنہیں نشہ

Posted On Kitab Nagri

دے کر بے ہوش کیا گیا تھا وہ سب وہیں پر موجود تھی اور بد قسمتی سے آج ہی ان کی اسمگلنگ ہونی تھی جو آرمی فورس وہاں پر ریٹ کر کے ناکام بنا چکی تھی

میٹھیر اور اس کے ساتھیوں تم لوگ اس وقت چاروں طرف سے گھیرے گئے ہو اور تم لوگوں کا یہاں سے بچ نکلنا ناممکن ہے اس لیے امن سے خود کو ہمارے حوالے کر دو ورنہ ہم سب کا انکاؤنٹر کر دیں گے دانیال ہاتھ میں مائک پکڑ کے بولا جب کہ سپیکر سے گونجنے والی اونچی آواز اس بلڈنگ کے اندر موجود تمام افراد نے سنی تھی

رکیں سر آپ یہاں سے آگے نہیں جاسکتے زر خان جو عینا کے پیچھے اسی جگہ پر آیا تھا اور عینا کی طرف بڑھ رہا تھا جب اس علاقے کے شروع کے راستے پر کھڑے ایک آفیسر نے اسے وہیں پر روک دیا یہ اس علاقے کا داخلی بورڈ تھا اس سے آگے کسی کو بھی جانے نہیں دیا جا رہا تھا تم جانتے ہو کہ یہ کون ہے جو تم روکنے کی غلطی کر رہے ہو داؤد آگے بڑھ کر اس آفیسر کو دیکھتے ہوئے سختی سے بولا

www.kitabnagri.com

جی سر میں جانتا ہوں کہ آپ کون ہیں میں بہت زیادہ معذرت خواں ہوں مگر آپ یہاں سے آگے نہیں جاسکتے میں آپ کی بہت ریسپیکٹ کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ میں آپ کے ساتھ سختی کروں اس لیے پلیز اب بغیر کچھ بولے ہی پیچھے ہٹ جائیں وہ آفیسر زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بہت تسلی سے بول رہا تھا اس کے لہجے میں ادب اور عزت زر خان محسوس کر چکا تھا اس میں اس بیچارے کا کوئی

Posted On Kitab Nagri

قصور نہیں تھا یہ اس کا آرڈرز تھے جو وہ اپنے فرض کو بخوبی نبھا رہا تھا زرخان کا مزید بحث کرنا بالکل فضول لگا اس لیے وہ جا کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا اس کا یہاں سے جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا مگر وہ یہاں رک کر عینا کا انتظار تو کر سکتا تھا

میٹھیر اور اس کے ساتھیوں خود کو ہمارے حوالے کر دوور نہ مجبوراً ہمیں اس بلڈنگ کے دروازے توڑ کر اندر آنا پڑے گا دانیال نے دوبارہ اپنی بات دہرائی کیونکہ پہلی بار بولنے پر آگے سے کوئی جواب وصول نہیں ہوا تھا

ہم لوگ خود کو ہر گز تم لوگوں کے حوالے نہیں کریں گے اور تم میں سے کسی نے بھی اندر آنے کی کوشش بھی کی تو ہم ان لڑکیوں کو جان سے مار دیں گے میٹھیر ایک لڑکی کے سر پر گن تانے تھرڈ فلور کی کھڑکی میں آتے ہوئے بولا جب سب نے نظر اٹھا کر کھڑکی کی طرف دیکھا تھا جہاں پر وہ ایک لڑکی گردن پر گن رکھ کر انہی کی طرف دیکھ رہا تھا

عینا نے سخت نظروں سے کھڑکی میں کھڑے اس شخص کو دیکھا تھا جس کا رنگ تقریباً کالا تھا اور اس نے اپنے چہرے پر رومال باندھ کر اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا اور لڑکی کی گردن پر گن کا دباؤ بڑھا رہا تھا وہ لڑکی 15 سے 16 سال کی عمر کی تھی اور اسے ڈر گز دیکھ کر اتنا مدہوش کیا گیا تھا کہ اس لڑکی سے صحیح طرح سے اپنی آنکھیں بھی نہیں کھولی جا رہی تھی اور وہ ڈمگ مار ہی تھی جیسے ابھی وہیں پر گر جائے گی عینا کا دل چاہا کہ یہیں سے اس آدمی کی گردن دبوچ کر اسے جان سے مار دے مگر یہ وقت جوش سے نہیں ہوش

Posted On Kitab Nagri

سے کام لینے کا تھا کیونکہ اندر موجود بچیاں جو ان ظالموں کی قید میں تھی عینا کے لیے وہ سب بے حد عزیز تھی اور ان سب کو صحیح سلامت وہاں سے نکالنا یہ اس کا اصل مقصد تھا

---No, you will never do that

دانیال اس بے حال ہوتی لڑکی کو دیکھتے ہوئے بولا اور پھر عینا کی طرف دیکھا جو اپنی وحشت زدہ آنکھیں اسی شخص پر گاڑھے کھڑی تھی

اس سے پوچھو کہ وہ ان لڑکیوں کو کیسے چھوڑے گا عینا جو پہلے ہی سمجھ چکی تھی کہ وہ آدمی لازمی کوئی شرط رکھنے والا ہے اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا عینا نے خود ہی دانیال کو بول دیا کہ وہ اس سے پوچھے کہ وہ ان لڑکیوں کو چھوڑنے کے بدلے میں کیا چاہتا ہے

دیکھو تم ان لڑکیوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤ گے اور ان لڑکیوں کو صحیح سلامت چھوڑ دو گے دانیال مانگ دوبارہ اپنے کے قریب کرتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے چھوڑ دوں گا مگر ہماری بھی کچھ شرطیں ہیں اس نے شرط کی جگہ شرطیں بولا تھا

بولو کیا شرطیں ہیں تمہاری دانیال کا بھی ضبط بڑھتا جا رہا تھا اور وہ ایسے بلڈنگ کے اندر نہیں جاسکتے تھے

کیونکہ ہزاروں لڑکیاں جو اس بلڈنگ کے اندر قید تھیں ان کی جان بھی جاسکتی تھی

ہماری پہلی شرط یہ ہے کہ ہمارے ساتھ کر رہا کر دیا جائے جسے تم لوگوں نے کچھ عرصہ پہلے سلاخوں

کے پیچھے بند کیا ہے ہماری دوسری شرط یہ ہے کہ تم لوگ اپنی سارے آفیسرز کو یہاں سے بھیج دو تاکہ

Posted On Kitab Nagri

ہمیں تسلی ہو کے تو تم لوگ ہم پر کوئی حملہ نہیں کرو گے اور ہماری تیسری شرط یہ ہے کہ ہمارے یہاں سے نکلنے کے لیے ایک ہیلی کاپٹر کا انتظام کرو تب ہی یہ لڑکیاں صحیح سلامت تم لوگوں کو برآمد ہو سکیں گی ورنہ یہ سب جان سے جائیں گی اس نے اپنی ساری شرطیں آگے رکھی جبکہ اس کی شرطیں سن کر عینا نے زور سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھی کیونکہ کچھ عرصہ پہلے ہی انہوں نے ایک دہشتگرد کو سلاخوں کے پیچھے ڈالا تھا کیونکہ وہ ان کا ہی ساتھی تھا مگر وہ اپنی زبان سے کچھ نہیں بولا تھا سوائے اس کے ساتھیوں کے نام کے عینا اور اس کی آرمی فورس کو کچھ معلوم نہیں ہو سکا تھا

اس سے بولو کہ ہمیں تمہاری ساری شرطیں منظور ہیں مگر اس سب سے پہلے اسے ان لڑکیوں کو چھوڑنا ہو گا کی طرف دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی جبکہ عینا کی بات سن کر دانیال کو کافی حیرت ہوئی تھی وہ حیرت انگیز نظروں سے عینا کی طرف دیکھ رہا تھا

عینا تم جانتی ہو کہ ہم ایسا کچھ نہیں کر سکتے تھے کیونکہ ہمیں اوپر سے یہ آرڈرز نہیں ہیں اور یہ فیصلہ دینے سے پہلے ہمیں اپنے سینئر آفیسرز سے پوچھنا پڑے گا دانیال عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

تم سے جتنا بولا ہے صرف اتنا کرو عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے تھوڑی سختی سے بولی

ہمیں تمہاری ساری شرطیں منظور ہیں مگر اس سے پہلے تمہیں ان ساری لڑکیوں کو چھوڑنا ہو گا دانیال دوبارہ اسے آدمی سے مخاطب ہوا

Posted On Kitab Nagri

تم نے کیا مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے کہ میں اپنے آخری مہرے کو تم لوگوں کے ہاتھ تھما دوں تاکہ تم لوگ ایک منٹ بھی دیر کیے بغیر ہم پر حملہ کر دو سب سے پہلے ہمارے ساتھی کو رہا کرو اور اسے یہیں پڑھ لے کر آؤ اور ہمارے لیے ایک ہیلی کاپٹر کا انتظام کرو جیسے ہی ہم یہاں سے نکلیں گے ہم ان لڑکیوں کو بھی رہا کر دیں گے وہ آدمی ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کافی بد تمیزی سے بولا

عینا نے ایک نظر دانیال دوسری نظر اس آدمی کو دیکھا اور پھر گردن موڑ کر اپنے کچھ آفیسرز کو ایک اشارہ کیا یہ اشارہ آفیسرز فوراً سمجھ گئے تھے اس لیے بغیر اس آدمی کی نظروں میں آئے آہستہ آہستہ بلڈنگ کے پچھلی سائیڈ پر جانے لگے

ہیلو آفیسرز ان بچیوں کی ایگزیکٹ لوکیشن کیا ہے دانش نے اپنے کان میں لگی بلوٹو تھ سے اندر ان آدمیوں میں چھپے اپنے ایک آفیسر سے پوچھا

سر تھرڈ فلور سیکنڈ روم اندر موجود آفیسر ایک ترچھی نظر باقی آدمیوں کو دیکھتے ہوئے کافی ہلکی آواز میں بولا

www.kitabnagri.com

دوسری جانب دانش نے اپنے آفیسرز کو اشارہ کیا اور سات سے آٹھ آفیسرز دانش کے ساتھ بلڈنگ میں داخل ہوئے کیونکہ آرمی فورس کی وہاں ریٹ ہو چکی تھی اس لیے بلڈنگ کے گیٹ پر سیکیورٹی کے لیے بھی وہاں پر کوئی موجود نہیں تھا کیونکہ سب ایک جگہ اکٹھے ہو چکے تھے اور اسی بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دانیال اپنے آفیسرز کے ساتھ بلڈنگ میں داخل ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

Ma'am we have entered the building and now we are standing in front
of the third floor

دانش نے اپنے کان میں لگی بلوٹو تھ کے ذریعے عینا کو اطلاع دی

گڈ۔۔۔۔۔ وہیں پر کھڑے رہو دیکھو تھرڈ فلور کے جس کمرے میں ان لڑکیوں کو بند کیا گیا ہے اس کمرے میں کوئی کھڑکی یا ونڈو ضرور ہوگی اس کے ذریعے اس کمرے میں داخل ہو جاؤ عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی وہ یوں ظاہر کروارہی تھی جیسے وہ دانیال سے بات کر رہی ہو کیونکہ وہ سامنے ہی کھڑے اس شخص کو شک نہیں ہونے دینا چاہتی تھی

اوکے میم یہاں پر ایک ونڈو ہے دانش نے اس کمرے کا معائنہ کرتے ہوئے عینا اطلاع دی اور پھر اپنے کچھ آفیسرز کو اشارہ کر کے اس ونڈو کو بغیر آواز کیے کھلوانے لگا

دانیال نے سوالیہ نظروں سے عینا کی طرف دیکھا جیسے ہی نظروں ہی نظروں میں پوچھ رہا ہو کہ اب کیا کرنا ہے تو عینا نے اپنی پلکیں چپکا کر اسے اشارہ دیا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ ریلیکس کچھ نہیں ہوگا

رات کے تیسرے پہر جہاں رات کے تین بج رہے تھے وہاں میڈیا میں ہر طرف یہ بات پھیل چکی تھی کہ ان دہشت گردوں کا انکاؤنٹر کرنے کے لیے آرمی فورس اس جگہ پہنچ چکی ہے جہاں وہ دہشتگرد چھپے ہیں اور اب میڈیا کے کچھ ورکرز اسی علاقے میں موجود تھے اور آگے جانے کی بھرپور جدوجہد کر رہے تھے جبکہ کچھ آفیسرز ان کے راستے میں پہاڑ بن کر کھڑے تھے کیونکہ کسی کو بھی آگے جانے کی

Posted On Kitab Nagri

اجازت نہیں تھی مگر میڈیا ہر ممکن کوشش کر رہی تھی کہ وہ آگے ہونے والی تمام کاروائی کو لوگوں تک پہنچا سکے

زر خان جو کچھ فاصلے پر اپنی گاڑی میں بیٹھا تھا وہ با آسانی دیکھ سکتا تھا کہ اس کے کچھ فاصلے پر ایک پوری آرمی فورس اس بلڈنگ کو چاروں طرف سے گھیرے کھڑی ہے فاصلہ زیادہ تو نہیں تھا مگر کم بھی نہیں تھا مگر وہ آسانی سے دیکھ ضرور سکتا تھا لیکن ابھی تک عینا اس کی نظروں میں نہیں آئی تھی شاید وہ سب سے آگے کھڑی تھی اسی لیے اور آفیسرز کی بھیج ہونے کی وجہ سے اسے عینایاں دانیال دکھائی نہیں دے رہے تھے جبکہ ان کی ہونے والی گفتگو وہ وہاں پر بیٹھا بھی سن رہا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

دانش آفیسرز کے ساتھ بہت مشکل سے ونڈو کے ذریعے اس کمرے میں پہنچا تھا وہ ونڈو چھوٹی ہونے کی وجہ سے اس کا ٹوٹا ہوا شیشہ دانش کے بازو پر بری طرح لگا تھا مگر اسے اس وقت صرف ان لڑکیوں کو دیکھنا تھا نہ کہ اپنے بازو کو

دانش کمرے میں داخل ہوا تو آگے ہی تقریباً ہزاروں کی تعداد میں لڑکیاں تھیں وہ کمرہ ایک ہال نما جگہ تھی دکھنے سے تو وہ چھوٹا سا لگتا تھا مگر اندر سے وہ ایک بہت بڑا ہال تھا سب لڑکیاں ڈری سہمی سی بیٹھی تھیں دانش اور کچھ آفیسرز کو دیکھ کر وہ گھبرا کر کھڑی ہو گئی وہ اتنا گھبرا چکی تھی کہ ان لوگوں نے اس بات پر بھی دھیان نہیں دیا کہ وہ آرمی آفیسرز ہیں ناکہ وہ لوگ جو انہیں یہاں قید کیے ہوئے ہیں

ڈرو نہیں ہم تم لوگوں کے محافظ ہیں ہم سے مت ڈرو ایک آفیسر ان ڈری سہمی لڑکیوں کو دیکھتے ہوئے کافی نرم لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمیں بچانے آئے ہیں ایک لڑکی ہمت جمع کرتے ہوئے بولی
ہاں ہم آپ سب کو بچانے آئے ہیں آپ سب نے بالکل شور نہیں کرنا اور گھبراہٹ نہ کریں کچھ ہی دیر
میں آپ سب یہاں سے آزاد ہو جائیں گی دانش آگے بڑھ کر ان لڑکیوں کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکا سا
مسکرا کر بولا تو ان سب لڑکیوں کو تھوڑی سی تسلی ہوئی کیونکہ ان لوگوں نے تو اب غور کیا تھا کہ یہ کوئی
غیر نہیں بلکہ آرمی آفیسر ہیں جو واقعی میں انہیں بچانے آئے تھے
عینا ابھی بھی سرد نظروں سے اس آدمی کی طرف دیکھ رہی تھی جو ابھی تک اس لڑکی پر بندوق تھانے
اسی کھڑکی کے پاس کھڑا تھا
میم ہم اس کمرے میں داخل ہو چکے ہیں اور یہاں پر بہت لڑکیاں موجود ہیں آپ یوں سمجھ لیں کہ
یہاں ہزاروں کی تعداد سے بھی زیادہ لڑکیاں ہیں مگر وہ سب بہت ڈری اور سہمی ہوئی ہیں دروازے کو
باہر سے پاسور ڈلگا کر بند کیا گیا ہے دروازے کے اندر سے جتنے بھی لاک لگتے تھے ہم سب نے وہ لاک
لگا دیے ہیں میری نالج کے مطابق اب وہ باہر سے دروازہ نہیں کھول سکیں گے عینا کو اپنے کان میں لگے
بلوٹو تھ میں دانش کی آواز سنائی دی
گڈ دانش وہیں پر رہو ان لڑکیوں کی حفاظت کرنا سب سے زیادہ ضروری ہے عینا اپنی کان میں لگے
بلوٹو تھ کے ذریعے دانش سے مخاطب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے بچانا صرف اس بچی کو ہے جو اس وقت اس کی گرفت میں ہے میں کچھ آفیسرز کے ساتھ اندر جا رہی ہوں تم یہیں باہر رہ کر اس آدمی کا دھیان بٹاؤ عینا دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی نا محسوس انداز میں بولی تو دانیال نے بھی بغیر عینا کی طرف دیکھے نہ محسوس انداز میں اسے جانے کا اشارہ دیا

دانیال اپنی جگہ سے ہٹ کر چلتا ہوا اس کھڑکی کے قریب ہوا تا کہ وہ آدمی عینا سے نظریں ہٹا سکے اور دانش کی طرف دانیال کی طرف متوجہ ہو سکے

ہم تمہاری شرطیں کیسے مان لیں تمہیں سب سے پہلے ان لڑکیوں کو آزاد کرنا ہو گا دانیال نے دوبارہ وہی بات دہرائی جب کہ اس آدمی کا جواب دوبارہ وہی سے تھا کہ جب تک اس کی ڈیمانڈ پوری نہیں ہو جاتی تب تک وہ ان لڑکیوں کو نہیں چھوڑے گا جب کہ عینا اسے دانیال کے ساتھ مصروف دیکھ کر وہاں سے اپنے آفیسرز کے ساتھ کچھ اس انداز میں نکلی تھی کہ اس آدمی کو شک تک نہ ہو سکا تھا

آفیسرز آپ سب سیڑھیوں کی طرف سے تھرڈ فلور پڑ جائیں اور آپ سب فرسٹ فلور پر ہی رکیں تاکہ اگر کوئی یہاں سے نکلنے کی کوشش کرے تو آپ اسے روک سکیں ہے عینا اپنے آفیسرز کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو وہ آفیسرز تین حصوں میں بٹ گئے کچھ آفیسرز عینا کے ساتھ تھے کچھ آفیسرز سیڑھیوں کے راستے سے تھرڈ فلور پر جا رہے تھے اور کچھ آفیسرز فرسٹ فلور پر ہی رک گئے تھے اور اپنی گزنکال کرالرٹ ہو کر چھپ گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

عینا جیسے ہی لفٹ کے ذریعے تھرڈ فلور پر پہنچی تو فوراً ہی دیوار کی آڑ میں چھپ گئی جب کہ آفیسرز بھی دیوار کے دائیں بائیں جانب چھپ چکے تھے

عیانے تھوڑا سا چہرہ نکال کر دیکھا تو اسے سامنے ہی کھڑے کچھ آدمی دکھائی دیے اور ان کے کچھ فاصلے پر وہ آدمی اس لڑکی کی گردن پر گن رکھے کھڑا تھا وہ آدمی زیادہ نہیں تھے وہ صرف 13 سے 14 آدمی تھے باقی کے آدمی کہاں تھے یقیناً وہ سب اسی بلڈنگ میں کہیں نہ کہیں موجود تھے فی الحال عینا کو سب سے پہلے اس لڑکی کو بچانا تھا اور پھر بعد میں ان سب کو گرفتار کرنا تھا اور گرفتاری نہ دینے کی صورت میں سرکار نے انہیں انکاؤنٹر کرنے کا حکم سے سنایا تھا اور عینا تو آگے ہی چاہتی تھی کہ ایسے دہشتگرد گرفتار ہونے کے بجائے انکاؤنٹر میں مارے جائیں

عینا نے اپنے کچھ آفیسرز کو اشارہ کیا ہے اور دبے دبے قدموں سے چلتی ہوئی ٹھیک ان آدمیوں کے پیچھے کھڑی ہو گئی اس کے آفیسرز بھی اس کے پیچھے ہی تھے آفیسرز نے ایک ساتھ ان سب پر حملہ کیا تھا یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ وہ آدمی سمجھ ہی نہیں سکے جبکہ اپنے آفیسرز کو ان آدمیوں کو قابو کرتا دیکھ کر عینا جلدی سے آگے بڑھی تھی اس سے پہلے کہ میٹھیر پیچھے مڑ کر دیکھتا عینا ایک ہی جست میں اس تک پہنچی اور اس کے ہاتھ میں پکڑی گئی گن کو اس کی طرف مور کر اس کے بازو پر گولی چلا دی جس کی وجہ سے وہ لڑکی اس کی گرفت سے چھوٹ گئی عینا نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے پیچھے کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دھکا دیا اور اس آدمی کو ایک زوردار دھکا دیا جس سے وہ سامنے دیوار سے جا لگا اتنی دیر میں سارے آفیسر زان آدمیوں کو بھی قابو کر چکے تھے

Daniyal, come quickly with your officers

عینا نے اپنے کان میں لگی بلوٹو تھ کے ذریعے دانیال کو حکم دیا تو دانیال فوراً اس کے حکم ملتے ہی اپنی پوری آفیسرز کی ٹیم کو لے کر بلڈنگ کے اندر داخل ہوا تھا وہ سارے آفیسرز پوری بلڈنگ میں پھیل چکے تھے

میٹھیر نے اپنے بازو پر ہاتھ رکھ کر اپنا خون روکنے کی کوشش کی اور ساتھ ہی دیوار پر لگے ایک سرخ رنگ کے بٹن کو دبا دیا اس بٹن کو دباتے ہی بلڈنگ میں ہر طرف شور سا پھیل گیا شاید وہ کوئی سائن تھا جو اپنے چھپے ہوئے آدمیوں کو دے رہا تھا

اچانک تھرڈ فلور کے سامنے والی دیوار دو ٹکڑوں میں بٹ گئی اور وہاں سے لا تعداد آدمی جنہوں نے عجیب و غریب سے کپڑے پہنے ہوئے تھے ہاتھوں میں بہت سی بندوقیں لیے دوڑتے ہوئے باہر آئے اور آتے ہی اندھا دھن گولیاں چلانا شروع کر دیں آفیسرز اور عینا بہت مشکل سے ان کے وار سے بچ رہے تھے عینا نے جلدی سے اس لڑکی کو ایک آفیسر کے سپرد کیا اور آفیسر کو بولا کہ اس لڑکی کو لے کر جلدی سے یہاں سے نکل جائے جبکہ عینا کے حکم کی تکمیل کرتے ہوئے وہ آفیسر جلدی سے اس لڑکی کو لیتا ہوا باہر کی طرف دوڑا

Posted On Kitab Nagri

اچانک گولیوں کی آواز سنتے ہی زر خان جلدی سے اپنی گاڑی سے نکلا تھا اس کی گاڑی کچھ فاصلے پر تھی جہاں میڈیا کے نظر نہیں پڑی تھی کیونکہ زر خان کو تو سارا ملک ہی جانتا تھا اور اس سب میں وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ میڈیا کے سامنے آئے اور ویسے بھی میڈیا اس کے لیے پاگل تھی مگر زر خان زیادہ میڈیا کے سامنے نہیں آتا تھا نہ ہی اسے میڈیا کے سامنے آنا پسند تھا

سر رکھیں آپ اندر نہیں جاسکتے وہ آفیسر ابھی بول رہا تھا کہ زر خان اسے پیچھے دھکا دیتے ہوئے آگے بڑھا وہ تیز تیز قدم لیتا تقریباً بھاگنے کے انداز میں بلڈنگ کی طرف جا رہا تھا جہاں سے گولیاں چلنے کی خوفناک آوازیں آرہی تھی

عینا اور اس کے آفیسر زان آدمیوں کے سامنے بہت مشکل سے اپنا بچاؤ کر رہے تھے جبکہ عینا کے تین سے چار آفیسرز تو زخمی بھی ہو چکے تھے مگر ان بہادر نوجوانوں نے ہار بالکل نہیں مانی تھی ان کے لیے ان کے وجود پر لگنے والی ایک گولی کوئی معنی نہیں رکھتی تھی عینا نے اپنی بدوق کا استعمال کرتے ہوئے دشمنوں پر گولیوں کی بہت چار کر دی تھی کیونکہ اسے پہلے ہی آرڈر تھا کہ مقابل کے حملہ کرنے پر ان کا انکاؤنٹر کر دیا جائے اور وہ اس وقت سامنے آتے ہر شخص کے دماغ میں گولی مار رہی تھی جب اچانک ایک لگنے والی گولی اس کا بازو چیرتی چلی گئی تو عینا لڑکھڑا کر کافی قدم پیچھے ہٹی اتنی دیر میں وہاں دانیال اور اس کے آفیسرز بھی پہنچ چکے تھے اور وہاں داخل ہوتے ہی ان سب نے ان آدمیوں پر

Posted On Kitab Nagri

گولیاں چلانا شروع کر دی تھیں کیونکہ ان کے کافی آفیسر زاب تک زخمی ہو چکے تھے اور یہ سب اچانک ہوا تھا

عینا۔۔۔۔۔ دانیال عینا کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا تو عینا نے دانیال کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنی بندوق نکالی اور اس آدمی پر گولی چلا دی جو دانیال پر گولی چلانے والا تھا

دانیال فضول وقت نہیں ہے عینا دانیال کی طرف بغیر دیکھے بولی اور آگے بڑھ کر دوبارہ گولیاں چلانے لگی جب کہ دانیال بھی موقع کی نزاکت جانتے ہوئے اپنا کام سرانجام دینے لگا کیونکہ واقعی میں یہ وقت عینا کی فکر کرنے کا نہیں تھا بلکہ یہ وقت ان معصوم لڑکیوں کی اور ان معصوم قیدیوں کی فکر کا تھا جنہیں ان لوگوں نے بے رحمی سے زخمی کر کے اسی بلڈنگ میں قید کیا ہوا تھا

پوری بلڈنگ گولیوں کی آواز سے گونج رہی تھی تمام آرمی آفیسرز بلڈنگ کے ایک ایک کونے میں پہنچ کر وہاں موجود دہشت گردوں کو بری طرح ہلاک کر رہے تھے جب کہ یہ منظر تمام نیوز چینلز پر چل رہا تھا اور وہیں حویلی حویلی کے تمام نقوسیل ای ڈی کے سامنے بیٹھے سفید پڑتے چہروں سے یہ سارا منظر دیکھ رہے تھے ان کے دل سے صرف ایک دعا نکل رہی تھی کہ اللہ ان نوجوانوں کو کامیاب کرے اور ان کی حفاظت فرمائے جو اپنی جان پر کھیل کے معصوم لوگوں کو بچا رہے ہیں اور اتنا بڑا جگرا رکھ کر اپنے دشمنوں کا سامنا کر رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

زرخان بھاگتا ہوا بلڈنگ میں داخل ہوا تھا بغیر سوچے سمجھے لفٹ کا سہارا لینے کے بجائے سیڑھیوں کی طرف بڑھا اور جلدی جلدی سیڑھیاں عبور کرنے لگا وہ جیسے جیسے سیڑھیاں چڑھتا جا رہا تھا اسے ویسے ویسے گولیوں کی آوازیں اپنے نزدیک آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی

تھرڈ فلور پر ایک جنگ چھڑی ہوئی تھی عینا چاہتی تھی کہ اس کا کوئی بھی آفیسر کوئی نقصان نہ پہنچے جبکہ سامنے موجود لا تعداد آدمیوں کی تعداد میں اب کمی آچکی تھی آدھے سے زیادہ افراد کا انکاؤنٹر کر دیا گیا تھا جبکہ ان کا مین ہیڈ اب وہاں سے غائب تھا عینا نے ایک نظر اپنے آفیسرز کو دیکھا جو زخمی ہونے کے باوجود بھی بہت بہادری سے سب کا سامنا کر رہے تھے عینا نے پھر نظریں گھما کر دوسرے کمرے کی جانب دیکھا جہاں ان لڑکیوں کو بند کیا گیا تھا اور وہ آدمی اپنا فنگر پرنٹ لگا کر وہ دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ دروازہ تو اندر سے بند تھا اس لیے اس کی لاک کوششوں کے بعد وہ دروازہ نہیں کھل پا رہا تھا

عینا تیز تیز قدم لیتی اس آدمی تک پہنچی اور پیچھے گردن سے اس آدمی کو پکڑ کے اسے گھسیٹ کر دیوار میں دے مارا جس سے وہ درد سے کراہتا ہوا وہی دیوار کے ساتھ بیٹھتا چلا گیا

دانیال اندر سے دروازہ کھولو جلدی ان لڑکیوں کو ہمیں ابھی اور اسی وقت یہاں سے نکالنا پڑے گا عینا اپنے کان میں لگی بلوٹو تھ کو ایکٹو کرتے ہوئے دانش سا بولی تو اگلے ہی پل وہ دروازہ کھل گیا جبکہ دروازے کے اندر نظر پڑتے ہی عینا کی آنکھیں کھل گئی اس نے زور سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھیں وہاں

Posted On Kitab Nagri

لا تعداد لڑکیاں موجود تھیں کچھ تو غنودگی کی حالت میں تھی اور کچھ اپنے ہوش میں تھی مگر ان پر تشدد کیا گیا تھا جیسے بہت مار پیٹ کر بٹھایا گیا ہوں

کمرہ ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے اندر موجود وہ لڑکیاں اور آفیسرز باہر سے آنے والی گولیوں کی آوازوں کو نہیں سن سکے تھے جبکہ دانش کو دو سے تین بار محسوس ہوا تھا جیسے باہر گولیاں چل رہی ہوں کیونکہ ونڈو کا شیشہ ٹوٹ چکا تھا اور تھوڑی تھوڑی آواز آرہی تھی مگر اسے یہ نہیں معلوم تھا کہ گولیاں اسی فلور میں چل رہی ہیں

آفیسرز جلدی سے ان سب کو لے کر یہاں سے نکلیں عینا اپنے آفیسرز کو دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں بولی تو وہ آفیسرز جلدی سے ان لڑکیوں کے درمیان گھیرا بنا گئے عینا اپنی پوری آرمی فورس کے ساتھ آئی تھی اگر ان کے دشمنوں کی تعداد لا تعداد تھی تو عینا کے آفیسرز بھی ہزاروں کی تعداد میں تھے اور وہ اتنے کمزور ہرگز نہیں تھے کہ تھوڑے سے زخمی ہونے پر ہار مان جاتے ان کی ٹریننگ حورالعین سکندر نے کی تھی اور ایک آرمی آفیسر کبھی کمزور نہیں ہوتا خاص طور پر وہ آرمی آفیسر جس کی ٹریننگ اس کے سینئر بہادر آفیسر نے کی ہو یقیناً عینا کے آفیسرز بھی اس کی طرح بہادر اور بے خوف تھے اسی لیے وہ بغیر کسی ڈر کے دشمنوں کا سامنا کر رہے تھے اور ڈٹ کر ان کے سامنے کھڑے تھے جبکہ اب تک آدھے سے زیادہ دشمنوں کا وہ خاتمہ کر چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

زرخان تھرڈ فلور میں داخل ہوا تو سامنے سے ہی کچھ آفیسرز لڑکیوں کو لے کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہے تھے زرخان کو وہ سب دیکھ کر بھی نظر انداز کر گئے تھے کیونکہ یہ وقت کسی کو دیکھنے کا نہیں تھا یہ وقت ان بچیوں کی حفاظت کا تھا

زرخان نے آگے بڑھ کر پورے فلور میں نظر دہرائی جہاں ہر طرف پولیس آفیسرز تھے اور گولیاں ابھی تک چل رہی تھیں مقابلہ ابھی تک ہو رہا تھا جبکہ سفید فرش پر تیرتا ہوا خون اور سامنے ہی اسے زخمی حالت میں کچھ آفیسرز کے ساتھ عینا ہی دکھائی دی عینا کے بازو سے خون نکل کر اس کی شرٹ میں جذب ہو رہا تھا جبکہ خون کے کچھ قطرے زمین پر گر رہے تھے مگر اسے شاید اس چیز کی کوئی پرواہ نہیں تھی وہ مسلسل سامنے موجود دشمنوں پر نشانہ باندھ کر گولیاں چلا رہی تھی

عینا ایک دم سے پلٹی اور سامنے ہی کھڑے زرخان کو دیکھا پہلے تو وہ حیران ہوئی مگر اگلے ہی پل اپنی حیرت پر قابو پا کر بے حد غصے کے عالم میں تیز تیز قدم لیتی زرخان تک آئی کیا دماغ خراب ہے یہاں پر کیا لینے آئے ہیں عینا زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے غرائی

نکلیں یہاں سے عینا زرخان کا بازو پکڑ کے اسے لفٹ کی جانب دھکا دیتے ہوئے بولی جب زرخان غصے کے عالم میں مڑا اس سے پہلے کہ وہ عینا تک پہنچتا عینا نے اسے ایک زوردار دھکا دیا کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرتی تو اب تک زرخان سامنے سے آنے والی گولی کا شکار ہو چکا ہوتا وہ گولی زرخان کو تو نہیں لگی تھی مگر وہ گولی عینا کے کندھے پر ضرور لگی تھی درد کی شدت سے عینا نے سختی سے اپنے جبرے دبائے تھے

Posted On Kitab Nagri

عین۔۔۔۔۔ زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے چیخا اور فوراً اپنے قدموں کا فاصلہ مٹاتے ہوئے اس تک پہنچا اور جلدی سے اسے اپنے حصار میں لیا جبکہ عینا کے کندھے سے خون کسی پانی کی طرح بہنے لگا تھا

یہ دوسری بار تھا جب عینا نے زر خان پر لگنے والی گولی اپنے وجود پر کھائی تھی یہ دوسری گولی تھی جو زر خان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکی تھی کیونکہ اس کے عقیب میں اس کی بیوی کھڑی تھی آپ کو کیا میری بات سمجھ میں نہیں آرہی جائیں یہاں سے عینا زر خان کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کے اسے پیچھے کی جانب دھکا دیتے ہوئے بولی

زر خان کو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے اس کے سامنے ہی اس کی بیوی اپنے وجود پر دو گولیاں کھا چکی تھی اور اب اس کی غیر ہوتی حالت زر خان سے دیکھی نہیں جارہی تھی جبکہ وہ بغیر ہمت ہارے دوبارہ اپنے دشمنوں کی جانب متوجہ ہو چکی تھی

عینا تم ٹھیک ہو تمہیں گولیاں لگی ہیں دانیال کی نظر جیسے ہی عینا کے بازو اور کندھے پر پڑی وہ جلدی سے فکر مند ہوتے ہوئے بولا

پیچھے دیوار کے ساتھ کھڑا آدمی ایک دم سے اٹھا تھا اس نے اپنے پاس پڑا ایک لوہے کا راڈ اٹھایا تھا اور وہ عینا کی طرف بڑھا تھا اس سے پہلے کو عینا تک پہنچ کر وہ راڈ سے اسے نشانہ بناتا زر خان ایک ہی جست

Posted On Kitab Nagri

میں اس تک پہنچا اور وہی راڈ اس کے ہاتھ سے پکڑ کے اس کی کمر میں دے مارا وہ ایک لوہے کا بھاری راڈ تھا جس کے لگنے کی وجہ سے وہ وہیں پر زمین پر گر پڑا اور بری طرح تڑپنے لگا یقیناً اس کی کمر کی ہڈی ٹوٹ چکی تھی جبکہ زر خان کہاں برداشت کر سکتا تھا اپنی بیوی پر آنچ بھی آنا زر خان نے اس آدمی کے پاس پڑی بندوق کو اٹھایا اور آگے بڑھ کر برابر کی گولیاں چلانے لگا وہ صرف ان لوگوں کو مار رہا تھا جو بار بار نشانہ عینا پر باندھ رہے تھے اس سے پہلے کہ ان لوگوں کا نشانہ عینا بنتی وہ اس سے پہلے ہی انہیں ڈھیر کر تاجا رہا تھا

جبکہ عینا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اس ڈھیٹ انسان کو یہاں سے کیسے نکالے گولیاں چلاتے چلاتے عینا کی گن میں سے گولیاں ختم ہو چکی تھی عینا نے جلدی سے اپنی گولیاں نکالنی چاہیں مگر اس کی گولیاں اس کے یونیفارم کی جیب میں سے بھی ختم ہو چکی تھی عینا نے دنیا کی طرف دیکھا تو دانیال نے اس کی جانب گولیاں پھینکی تو عینا نے جلدی سے گولیاں کیچ کر کے اپنی بندوق میں بھرنے لگی

www.kitabnagri.com

ایک سرسری سی نظر اٹھا کر عینا نے دوسری طرف دیکھا جہاں دو آدمی ایک ساتھ دانیال کے سر کا نشانہ لیے کھڑے تھے اس سے پہلے کہ وہ گولی چلاتے عینا نے ایک آدمی کے بازو پر گولی چلائی جبکہ دوسرے آدمی پر وہ گولی چلاتی اس سے پہلے ہی وہ آدمی عینا پر گولی چلا چکا تھا عینا جو دانیال کو بچانے کی کوشش کر رہی تھی اسی چکر میں وہ خود کو بھی نہ دیکھ پائی اور ایک ساتھ دو گولیوں کا نشانہ بنی ایک گولی

Posted On Kitab Nagri

اس کے پیٹ پر لگی تھی اور دوسری گولی اس کی پسلی پر لگی تھی دو گولیاں ایک ساتھ لگنے کی وجہ سے عینا ایک دم سے زمین بوس ہوئی تھی

عین۔۔۔۔۔زر خان حلق کے بل چلایا اور عین کی طرف بھاگا

عینا۔۔۔۔۔۔ دانیال نے جلدی سے نیچے بیٹھ کر عینا کو تھامتا تھا جو درد کی شدت سے بے حال ہو چکی تھی کچھ ہی دیر میں وہ چار گولیاں کھا چکی تھی

عین۔۔۔۔۔ زر خان نے جلدی سے عینا کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا تھا تکلیف کیا ہوتی ہے زر خان سکندر کو آج معلوم ہوا تھا کسی کے بچھڑنے کا خوف کیسا ہوتا ہے زر خان سکندر آج محسوس کر رہا تھا جان سے پیارے شخص کا اپنے سامنے تکلیف کی آخری حد کو پہنچنا کیسا ہوتا ہے کوئی آج زر خان سکندر سے پوچھتا جسم سے روح کیسے نکلتی ہے آج کوئی زر خان سکندر سے پوچھتا زر خان سکندر نے آج اپنے قریب سے موت دیکھی تھی وہ موت جو اسے اس کی بیوی کی صورت میں دکھائی جا رہی تھی

میم۔۔۔۔۔ عینا کے آفیسر ز تڑپ کر عینا کی طرف بڑھے تھے کیونکہ باقی آدمیوں کو تو ویسے بھی وہ ہلاک کر چکے تھے اور کچھ آدمی جو بچے تھے وہ ان کی گرفت میں آ چکے تھے

عین آنکھیں کھولو کچھ نہیں ہو گا تمہیں زر خان عینا کے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے بولا۔

عینا جو درد کی شدت سے کچھ دیر کے لیے آنکھیں بند کر گئی تھی اسے اپنے چہرے پر نمی سی محسوس ہوئی اس نے آنکھیں کھول کر زر خان کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل کر عینا کہ

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر گر رہے تھے کیا زر خان سکندر رور ہاتھ ہاں زر خان سکندر تورور ہاتھ ایک مضبوط مرد جو شاید زندگی میں کبھی نہیں رویا ہو گا وہ آج اپنی بیوی کو اس حالت میں دیکھ کر رور ہاتھ اسے خود نہیں معلوم تھا کہ اس کی آنکھوں سے آنسو کس روانی میں نکل رہے ہیں اسے صرف اتنا پتہ تھا کہ اس کے جسم سے اس کی روح بے دردی سے کھینچی جا رہی تھی

آفیسر جلدی جائیں اس بلڈنگ میں موجود تمام لوگوں کو یہاں سے نکالیں دانیال اپنے آفیسر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ جلدی سے آگے بڑھے

کمزور نہیں ہوں میں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور پھر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ہمت کرتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی اس نے اپنا ایک ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھا اور دوسرے ہاتھ سے گن پکڑی تھی وہ اس سے پہلے بھی ایک مشن لڑ چکی تھی جس میں اسے پانچ گولیاں لگنے کے باوجود اس نے دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا وہ اب بھی کر سکتی تھی مگر اسے زر خان کا رونا کمزور کر گیا تھا وہ کمزور پڑ رہی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ زر خان مزید وہاں رکے اس لیے اس نے دانیال کو اشارہ کیا کہ وہ کسی طرح زر خان کو یہاں سے بھیج دے جب کہ اب اس میں بولنے کی ہمت بالکل نہیں بچی تھی

اس سے پہلے کہ دانیال زر خان سے کچھ کہتا سامنے سے میٹھیر آتا ہوا دکھائی دیا وہ ایک سات سالہ بچی کے سر پر گن تانے کھڑا تھا وہ بچی شاید یہیں رہ گئی تھی جو اب اس ظالم کے ہاتھ لگ چکی تھی جبکہ وہ اب ٹریگر پر بھی انگلی رکھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے قریب آنے کی کوشش مت کرنا ورنہ میں سوچوں گا نہیں اس کا دماغ اڑا دوں گا وہ اپنے زخمی بازو پر ایک نظر ڈال کر دوسری نظر عینا پر ڈالتے ہوئے بولا اس کی نظروں میں نفرت تھی جس نفرت سے وہ عینا کو دیکھ رہا تھا یقیناً وہ عینا کو کوئی بھی نقصان پہنچا سکتا تھا

اس بچی کو چھوڑ دے ورنہ کتے سے بھی بدتر موت دوں گا میں تجھے زر خان اس آدمی کی طرف دیکھتے ہوئے دھاڑا جب کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے وہ عینا کو تھامے کھڑا تھا

تو مجھے کیا کتے کی موت دے گا میں اس سے پہلے ہی اسے مار ڈالوں گا وہ زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر ٹریگر پر اپنا دباؤ بڑھایا اس سے پہلے کہ گولی بندوق سے نکل کر اس بچی کے دماغ کو چیر دیتی دانیال پیچھے سے بھاگتا ہوا اس تک پہنچا اور ایک زوردار ٹانگ اس کے پیٹ میں دے ماری جس سے اس کی بندوق زمین پر گر پڑی اور وہ خود بھی زمین پر گر چکا تھا

وہ بچی بے حد ڈری سہمی ہوئی تھی اور رو رہی تھی عینا نے ہمت جمع کرتے ہوئے جلدی سے قدم آگے بڑھائے اور اس بچی کا ہاتھ تھاما اور دوسرا ہاتھ جو اس کے پیٹ پر تھا خون سے بھرا ہاتھ عینا نے اپنے

پیٹ سے ہٹایا اور اس ہاتھ سے زر خان کا ہاتھ پکڑ کر اس بچی کا ہاتھ زر خان کے ہاتھ میں تھما دیا

اس بچی کو لے جائیں عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو زر خان نے تڑپ کر نفی میں سر

ہلایا اور فوراً عینا کو اپنے حصار میں لیا اور اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھے اس کی آنکھوں سے کتنے آنسو

ٹوٹ کر عینا کے ماتھے پر گرے تھے وہ نہیں جانتا تھا مگر عینا محسوس کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے لے جج جائیں آپ کو مم میری قسم عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بولی اسے معلوم تھا کہ زر خان یہاں سے ہرگز نہیں جائے گا اس لیے اس نے زر خان کو اپنی قسم دے دی جبکہ زر خان کے لیے یہاں سے ایک قدم بھی اٹھانا بے حد مشکل تھا عینا کہ قسم دینے پر زر خان میں تڑپتے ہوئے عینا کی طرف دیکھا تھا جس کی آنکھیں درد کی شدت سے سرخ رنگ پکڑ چکی تھی چہرہ سفید پر رہا تھا اور جسم سے بے تحاشہ خون بہہ رہا تھا

زر خان کو کوئی بھی حرکت کرتے نہ دیکھ کر عینا نے دانیال کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھا دانیال کچھ نہیں کر سکتا تھا مگر وہ آگے بڑھا اس نے ایک ہاتھ سے اس بچی کا ہاتھ تھاما اور دوسرے ہاتھ سے زر خان کا بازو پکڑا اور تیز تیز قدم لیتا وہاں سے نکلا زر خان کسی ٹرانس کی کیفیت میں اس کے ساتھ چلتا جا رہا تھا کیونکہ عینا کی قسم اسے توڑ گئی تھی

عینا نے ڈب ڈباتی آنکھوں سے زر خان کی پشت کو دیکھا جو کچھ ہی لمحوں میں وہاں سے غائب ہو چکا تھا پھر اس نے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں وہ آدمی اب دوبارہ اٹھ کر زمین پر پڑی گن کو اٹھا چکا تھا اتنی جلدی ہار ماننے والوں میں سے نہیں ہوں میں اگر تم نے ہمیں ہرایا ہے تو چھوڑوں گا میں تمہیں بھی نہیں وہ آدمی عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے اپنی گن اٹھا کر نشانہ اس پر باندھا

Posted On Kitab Nagri

مار دینا اتنی جلدی کیا ہے پہلے سن تو لو اس بلڈنگ میں میں نے ایک بمب فٹ کیا ہے جو اگلے ایک منٹ میں پھٹ جائے گا اس بلڈنگ میں جتنے بھی تمہارے آفیسرز موجود ہیں سب جان سے مارے جائیں گے وہ آدمی کہتے ہوئے آخر میں قہقہہ لگانے لگا

عینا نے بغیر اسے کوئی جواب دیے اپنی دھندلائی آنکھوں سے ایک گولی چلائی تھی وہ گولی سیدھا اس آدمی کے سینے پر لگی تھی گرتے گرتے بھی اس آدمی نے عینا پر تین گولیاں چلائی تھی جو عینا کے سینے کو چیرتی چلی گئی تھی

عینا ایک دم سے زمین پر گری تھی درد کی شدت اتنی تھی کہ اس سے سانس بھی نہیں لیا جا رہا تھا اس نے بے اختیار اپنے اندر سانس کھینچنے کی کوشش کی مگر اس کا جسم اس کا ساتھ چھوڑ چکا تھا عینا نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی جب کہ اس کی پلکیں اٹھنے سے انکاری ہو چکی تھی اپنی بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ اس نے اپنے ذہن میں ابھرتے جس آخری چہرے کو دیکھا تھا وہ اس کی ماں کے بعد زر خان کا تھا اور پھر اس کی آنکھیں بند ہوتی چلی گئی اسے اپنے ارد گرد اندھیرا چھاتا ہوا محسوس ہوا اور پھر اس کی زندگی گہرے اندھیرے میں ڈوبتی چلی گئی

زر خان کے دماغ میں ایک دم کچھ کلک ہوا زر خان نے جلدی سے گردن موڑ کر دانیال کی طرف دیکھا جو جلدی جلدی قدم بڑھاتے ہوئے انہیں سیڑھیوں کی طرف سے باہر لے جا رہا تھا زر خان نے اپنا بازو دانیال کے ہاتھ سے چھڑوایا اب دانیال انہیں لے کر بلڈنگ کے مین گیٹ پر آچکا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کا ارادہ اس بچی کو جلدی سے باہر کھڑے آفیسرز کے حوالے کرنے کے بعد واپس عینا کے پاس جانے کا تھا وہ جلدی سے اس بچی کا ہاتھ تھامتا ہوا وہاں سے نکلا اور وہ بچی کچھ فاصلے پر کھڑے آفیسرز کے حوالے کی اور اپنے قدم واپسی کے لیے بڑھائے جب ایک دم سے بلڈنگ میں ایک دھماکہ ہوا اس دھماکے سے دانیال جو اندر کی جانب بڑھ رہا تھا وہ اڑتا ہوا باہر آگرا جبکہ زرخان جو بلڈنگ کے قریب ہی تھا دھماکہ ہونے کی وجہ سے وہ اتنی دور گرا تھا کہ سائیڈ پر پڑے پتھروں پر اس کا سر ٹکرایا تھا اور اس کے سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ اپنی بند ہوتی آنکھوں سے آگ میں جھلستی ہوئی بلڈنگ کو دیکھ رہا تھا اور پھر ایک دم سے وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گیا

جی تو ناظرین آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس بلڈنگ میں موجود تمام لڑکیوں کو اور قیدیوں کو آزاد کروالیا گیا ہے انہیں نے باحفاظت اس بلڈنگ سے نکال لیا گیا ہے مگر ایک افسوسناک خبر سے آپ کو آگاہ کرتے ہیں کہ اس مشن کے دوران 20 سے زائد آفیسرز زخمی ہوئے ہیں مگر وہ خطرے سے باہر ہیں جبکہ سینئر آفیسر دانیال حیدر بھی بری طرح زخمی ہوئے ہیں اس وقت ان کی حالت تشویش ناک بتائی جا رہی ہے مگر ان کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا نیوز چینل پر اینکر جیسے جیسے بتا رہی تھی ویسے ویسے

Posted On Kitab Nagri

ایل ای ڈی کے سامنے بیٹھے حویلی کے تمام افرادوں کے چہرے کے رنگ اڑ رہے تھے جبکہ دانیال کی خبر ملتے ہی صائمہ بیگم نے جلدی سے اپنا دل تھاما تھا

اور آپ کو ایک اور خبر سے آگاہ کرتے جاتے ہیں کہ کچھ دیر پہلے ہی خبر ملی ہے کہ اس بلڈنگ میں ایک بلاسٹ ہوا ہے اس دھماکے سے وہ ساری بلڈنگ آگ میں بری طرح جھلس رہی ہے جبکہ ایک افسوس ناک خبر یہ ہے کہ بہت افسوس سے آپ کو بتانا پڑ رہا ہے کہ ہماری سینئر آفیسر ایجنٹ 108 کو سات گولیوں کا نشانہ بنایا گیا ہے اور بد قسمتی سے وہ بلاسٹ کے دوران اسی بلڈنگ میں موجود تھی ابھی تک ان کی خیر خبر نہیں مل سکی مگر آخری دفعہ انہیں اسی بلڈنگ میں دیکھا گیا ہے اور بلڈنگ سے باہر اور حورالعین سکندر کو نہیں دیکھا گیا آگ بجھانے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے مگر آگ بجھنے کا نام نہیں لے رہی

یا اللہ بڑی اماں فوراً اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہی ڈھیر ہوئی تھیں جبکہ اس خبر سنتے ہی شرازی سکندر فوراً زمین بوس ہوئے تھے دوسری جانب صائمہ بیگم بھی ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی آپی۔۔۔۔۔ دانیال اوپنی آواز سے چیخی تھی اور زار و قطار اوپنی اوپنی آواز میں روتی ہوئی وہیں بیٹھتی چلی گئی تھی جبکہ اسے سنبھالنے والا کوئی نہیں تھا کیونکہ باقی سب کی بھی یہی حالت تھی لائبہ بھی اسی کے انداز میں زار و قطار رو رہی تھی جبکہ حارث بڑی اماں کو بازوؤں میں اٹھا کر گاڑی کی طرف بھاگا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

ارحم صہزیب سکندر کے ساتھ شیرازی سکندر کو لے کر باہر کی طرف بڑھا تھا اور حیدر صاحب نے سائمنہ بیگم کو اپنے بازوؤں میں اٹھا کر باہر کی طرف قدم بڑھائے تھے

حور میری بچی۔۔۔!! بڑی اماں کہ منہ سے یہ بے آواز لفظ برآمد ہوئے تھے اور وہ وہیں پر صوفے پر ڈھیر سی گئی تھی ان کی آنکھوں سے آنسوؤں روانی سے نکل رہے تھے جو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے جبکہ زینت بیگم بے تحاشہ روتے ہوئے کبھی فاریہ کو سنبھال رہی تھی کبھی لائبنہ کو اور کبھی دانیہ کو ایسا نہیں ہو سکتا آپی ہمیں چھوڑ کر نہیں جاسکتی انہوں نے بولا تھا یہ سب جھوٹ بول رہے ہیں آپی سے بولیں پلیز واپس آجائیں آپی آپ کو خدا کا واسطہ ہے واپس آجائیں دانیہ دھاڑے مار مار کر روتے ہوئے عینا کو اونچی اونچی آواز میں پکار رہی تھی

اماں بھابھی کو بولیں کے واپس آجائیں وہ ایسے کیسے جاسکتی ہیں انہوں نے ابھی تک کچھ نہیں دیکھا انہیں تو کسی سے محبت بھی نہیں ملی اماں ہمارے پاس بھی تو ماں باپ تھے نا ہمیں تو سب کچھ ملا اور انہیں کچھ نہیں ملا انہیں بولیں نا وہ واپس آجائیں ہم سب انہیں بہت محبت دیں گے اماں انہیں کوئی تکلیف نہیں ہونے دیں گے فاریہ زار و قطار روتے ہوئے زینت بیگم سے التجا کر رہی تھی

میں کہاں سے لاؤں میری بچی زینت بیگم روتی بلکتی فاریہ کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولی وہ بھی زار و قطار رو رہی تھی آخر انہوں نے بھی اسے اپنی بیٹی مانا تھا جیسے ان کے لیے فاریہ اور لائبنہ تھی ویسے ہی ان کے لیے حور بھی تھی وہ کس کرب سے یہ بات بول رہی تھی یہ صرف وہ ہی جانتی تھی

Posted On Kitab Nagri

جہاں کل تک حویلی میں خوشیوں کے آشیانے بج رہے وہیں اب ماتم بچہ چکا تھا حویلی والوں پر قیامت
ٹوٹ پڑی تھی

اس وقت ار حم حارث اور حیدر صاحب ہاسپٹل کے کوریڈور میں موجود تھے حیدر صاحب وہاں پر
نڈھال سے بیٹھے ہوئے تھے جبکہ ار حم انہیں تسلی دینے کی کوشش کر رہا تھا ایک تو بیٹے کی حالت حالت
نے انہیں نڈھال سا کر دیا تھا اور دوسرا دکھ جو انہیں عینا کی طرف سے ملا تھا وہ انہیں صحیح سے سانس
بھی نہیں لینے دے رہا تھا جبکہ حارث اور ار حم کے چہرے پر دکھ صاف دکھائی دے رہا تھا
بڑی اماں کابی پی شوٹ ہوا تھا اور اس وقت وہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہو چکی تھی ان کابی پی نارمل نہیں ہو
رہا تھا اس لیے انہیں ہاسپٹل رکھا گیا تھا سائمن بیگم سٹریس کی وجہ سے بیہوش ہوئی تھی مگر ابھی تک
انہیں ہوش نہیں آیا تھا اور شیرازی سکندر کو میجر اٹیک ہوا تھا اور وہ اس وقت آئی سی یو میں ان کا
آپریشن چل رہا تھا

کون جانتا تھا کہ حویلی والوں پر یہ قیامت ٹوٹے گی جہاں اپنے ہی اپنوں کو نہیں سنبھال پارہے ہوں
گے

کچھ دیر گزرنے کے بعد آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر زباہر نکلے تو ار حم جلدی سے آگے بڑھا

Posted On Kitab Nagri

آپ شیرازی سکندر کے کیا لگتے ہیں ڈاکٹر ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا
میں ان کا بھتیجا ہوں آپ بیٹا سمجھ لیں ارحم نے اپنا تعارف کروایا

دیکھیں شیرازی سکندر کو میجر اٹیک ہوا ہے جس کی وجہ سے ان کے دل کے ساری رانیاں بند ہو چکی
تھی اگر آپ ذرا سی دیر کر دیتے ہیں تو ہمیں مجبوراً بائی پاس کرنا پڑتا لیکن اب وہ ٹھیک ہے مگر وہ کچھ
عرصہ چل نہیں پائیں گے اور نہ ہی زیادہ بول پائیں گے آپ نے ان کا خیال رکھنا ہے اور بہت زیادہ
احتیاط کرنی ہے وہ ڈاکٹر ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

جبکہ ڈاکٹر کی بات سن کر ارحم کو لگا جیسے ساتوں آسمان اس کے سر پر آگرے ہو کیونکہ ڈاکٹر بول رہا تھا
نہ وہ چل پائیں گے اور نہ ہی بول پائیں گے یعنی بیٹی کے غم نے ایک بہادر آرمی آفیسر کو آسمان سے لا کر
زمین پر پٹک دیا تھا ارحم ہمیشہ سوچا کرتا تھا کہ شیرازی سکندر تو بہت جوان اور بہادر آفیسر ہیں انہیں تو
زندگی میں کبھی کچھ نہیں ہو گا مگر آج اس کی ساری سوچوں پر پانی پھرا تھا کیونکہ شیرازی سکندر نے
انہیں بہت بڑا شاک دیا تھا

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر کی بات سن کر حیدر صاحب جو پہلے ہی نڈھال ہوئے پڑے تھے وہ ہیں بیچ پر ڈھیر ہو گئے جبکہ
حارث اور ارحم بھی بے حد پریشانی کے عالم میں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

یا خدا یہ سب کیا ہو رہا ہے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہم کس بات کا غم منائیں اور کس بات کا نا منائیں ارحم صبر
کا کروا گھونٹ بھرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں ہر طرف سکوت کا سماں تھا حویلی بالکل سنسان دکھائی دے رہے تھے کیونکہ کوئی بھی اپنے کمروں سے باہر ہی نہیں نکلا تھا آج دوسرا دن تھا اور حویلی کے کسی بھی فرد نے کھانا تک نہیں کھایا تھا ان پر تو پانی کا ایک گھونٹ بھی حرام ہو چکا تھا

بڑی اماں اور سائیمہ بیگم کو حویلی واپس لایا جا چکا تھا مگر بڑی اماں کی طبیعت ابھی بھی ٹھیک نہیں تھی جبکہ سائیمہ بیگم بالکل خاموش تھی وہ ایک بار بھی ہاسپٹل میں دانیال سے نہیں ملنے گئی تھی وہ کس غم میں نے ڈھال ہوئی پڑی تھی یہ سب ہی جانتے تھے کیونکہ باقی سب بھی اسی غم میں ڈوبے ہوئے تھے اور مزید پریشان کرنے والی خبر زر خان اور دانیال کی تھی کیونکہ آج دو دن ہو چکے تھے اور زر خان نے ہوش نہیں کیا تھا سر میں لگنے والی چوٹ کی وجہ سے وہ دن دو دن سے بیہوش تھا جبکہ دانیال اب خطرہ سے باہر تھا اور بالکل ٹھیک تھا اسے ہوش آچکا تھا اور ڈاکٹر نے اگلے دن ڈسچارج کر دینا تھا مگر دانیال سے ابھی تک یہ خبر چھپائی گئی تھی کہ اس بلاسٹ میں عینا ماری گئی ہے یہاں تک کہ اس بلڈنگ سے اس کی لاش تک برآمد نہیں ہوئی

دانیال حویلی میں داخل ہوا تو ہر طرف خاموشی کا راج تھا طوفان کے آنے کے بعد والی خاموشی کا۔

Posted On Kitab Nagri

دانیال آگے بڑھا اور ہر طرف نظریں گھمانے لگا کیونکہ جب سے وہ ہوش میں آیا تھا وہ ڈاکٹر سے صرف ایک ہی سوال کر رہا تھا کہ یہاں اس کے ساتھ اس کی سینئر آفیسر کو بھی لایا گیا ہے یا نہیں جبکہ ڈاکٹر نے اسے کوئی جواب نہیں دیا تھا دانیال کو دانش نے حویلی ڈراپ کیا تھا مگر ہزار بار پوچھنے کے باوجود بھی دانش نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اس کے پاس کوئی جواب تھا ہی نہیں وہ چاہتا تو اپنا دل چیر کر اس کے آگے رکھ دیتا اور بتاتا کہ عینا کے غم میں وہ اندر ہی اندر سے کتنا مر رہا ہے مگر دانیال کی حالت کو دیکھتے ہوئے وہ چپ رہا جب کہ دانیال کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی

دانیال لاؤنج میں داخل ہوا وہ سامنے اسے سائمن بیگم بیٹھی ہوئی دکھائی دی جن کے قریب ہی بیٹھی فاریہ انہیں کھانا کھلانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ ایک نوالہ تک نہیں کھا رہی تھی بلکہ بار بار اس کا ہاتھ پیچھے جھٹک رہی تھی جبکہ فاریہ آنکھوں میں آنسو لیے بار بار انہیں کچھ نہ کچھ کھلانے کی کوشش کر رہی تھی

مام۔۔۔ دانیال سائمن بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو دانیال کی آواز سنتے ہی سائمن بیگم فوراً صوفے سے اٹھیں

دانیال۔۔۔۔ سائمن بیگم دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور اس کے گلے لگ کر زار و قطار رونے لگی وہ جو دو دن سے چپ تھی ان کے دل کا غبار آج نکل رہا تھا جبکہ انہیں روتے دیکھ کر دانیال پریشان ہو

گیا

Posted On Kitab Nagri

مام آپ رو کیوں رہی ہیں کیا ہوا ہے عینا کہاں ہے دانیال کے دل میں ایک دم سے ایک ڈر آ بیٹھا
مام بتائیں عینا کہاں ہے سائمه بیگم کو خاموش دیکھ کر دانیال پھر سے بولا
وہ نہیں آئی دانیال اس نے بولا تھا کہ وہ کبھی ہمیں نہیں چھوڑے گی مگر وہ واپس نہیں آئی دانیال سائمه
بیگم دانیال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو دانیال نے بے یقینی سے سائمه بیگم کی طرف دیکھا جیسے وہ ان
کے منہ سے نکلے گئے الفاظوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو یا اسے سمجھ تو آ گیا ہو مگر وہ یقیناً نا کرنا چاہ رہا
ہو

یہ آپ کیا بول رہی ہیں مام ایسا نہیں ہو سکتا دانیال کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر لہرایا تھا جب عینا کو
گولیاں لگی تھی اور اسے وہیں چھوڑ کر وہ زر خان اور اس بچی کے ساتھ بلڈنگ کے باہر آیا تھا مگر بلاسٹ
ہونے کے بعد کیا ہوا اسے کچھ یاد نہیں تھا اور اب اس کا دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا کہ اپنے
دھڑکنوں کا شمار کرنا اس کے لیے بے حد مشکل تھا جبکہ اس کا دماغ یہ بات ماننے کو قبول ہی نہیں تھا کہ
عینا اسی بلاسٹ میں ماری گئی ہے
www.kitabnagri.com
ایسا ہی ہے وہ جاچکی ہے سب کو چھوڑ کر صاحب لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے بولے ان کی آواز میں
نمی تھی

نہیں ڈیڈ ایسا نہیں ہو سکتا وہ کیسے جاسکتی ہے ہم سب کو چھوڑ کر اس نے بولا تھا وہ کسی کو چھوڑ کر نہیں
جائے گی آپ سب کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ وہ ٹھیک ہے میں ابھی جاؤں گا تو اسے لے آؤں گا

Posted On Kitab Nagri

دانیال حیدر صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور وہاں سے مڑ کر باہر کی جانب جانے لگا جب حیدر صاحب نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا کیونکہ اس کا جسم آگے ہی پٹیوں سے لپٹا ہوا تھا کیونکہ اسے اس بلاسٹ میں بہت سی چوٹیں آئی تھیں اور وہ بہت مشکل سے چل پارہا تھا

وہ کبھی واپس نہیں آئے گی وہ جاچکی ہے حیدر صاحب دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولے جب دانیال کو اپنے اندر کچھ ٹوٹا ہوا محسوس ہوا اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ جو الفاظ اس کے ماں باپ بول رہے ہیں وہ سچ ہیں

ڈیڈ میری بات سنیں ایسا نہیں ہے وہ ٹھیک ہے بالکل ٹھیک ہے وہ وہ کیسے جاسکتی ہے اسے کچھ نہیں ہو سکتا دانیال اپنے ڈوبتے ہوئے دل کے ساتھ پھر سے بولا

ہوش کرو دانیال حیدر حورالعین اب اس دنیا میں نہیں رہی وہ جاچکی ہے سب کو چھوڑ کر یقین کر لو اس بات کا حیدر صاحب نے اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا

نن نہیں ا ایسا نن نہیں ہو دانیال ایک دم سے گھٹنوں کے بل فرش پر گرا تھا جب حیدر صاحب نے تڑپ کر دانیال کو تھامنا چاہا

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اس نے بولا تھا وہ کبھی نہیں جائے گی پھر وہ کیسے جاسکتی ہے دانیال کی آنکھوں سے آنسوؤں روانی سے نکلے تھے جب کہ وہاں کھڑی فاریہ اور سائمہ بیگم سے صبر کرنا ناممکن تھا وہ صبر کا

Posted On Kitab Nagri

باندھ جو فاریہ کب سے خود پر بندھے بیٹھی تھی وہ ٹوٹ چکا تھا اب وہ وہیں پر بیٹھ کے زار و قطار رو رہی تھی

عینا تم نہیں جاسکتی تم ایسا نہیں کر سکتی عینا واپس آ جاؤ دانیال روتے ہوئے چلایا تھا

دانیال --- حیدر صاحب نے دانیال کو تھا مناجا پھا مگر وہ کہاں ان سے سنبھالا جا رہا تھا

عینا کو واپس لے آئیں ڈیڈ آپ کو معلوم ہے ناکہ اس سے بہتر دوست میرے لیے کوئی نہیں اس دنیا میں خدا را اسے واپس لے آئیں دانیال بلک بلک کر روتے ہوئے حیدر صاحب سے کچھ مانگ رہا تھا جو اسے لا کر دینا حیدر صاحب کے بس سے باہر تھا

ہم اسے نہیں لا سکتے دانیال صبر کرو خدا کو یہی منظور تھا حیدر صاحب روتے ہوئے دانیال کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولے جبکہ دانیال کا سنبھل پانا ناممکن تھا اس نے اپنی دوست کو کھویا تھا اپنی بچپن کے ساتھی کو وہ سب کچھ برداشت کر سکتا تھا مگر عینا کا جانا نہیں اس کا دل یہ بات نہیں مان رہا تھا کہ عینا اسے چھوڑ کر جا چکی ہے

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

زرخان کو ہوش آیا تو اس نے خود کو کسی انجان جگہ پر لیٹے پایا آہستہ آہستہ اس کا ذہن بیدار ہونے لگا وہ جو چھت کو گھور رہا تھا جیسے ہی اس کے ذہن میں عینا کا چہرہ آیا وہ جھٹکے سے بیڈ سے اٹھا اس نے دائیں جانب دیکھا جہاں اس کے ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی سر پر پیٹی بندھی ہوئی تھی اس نے کھینچ کر ڈرپ اتار کے دور پھینکی اور فوراً بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا

لالا یہ کیا کر رہے ہیں آپ ارحم جو اسی وقت اس کمرے میں داخل ہوا تھا زرخان کو اٹھتا دیکھ کر جلدی سے اس کے قریب گیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں کر رہا میں گاڑی کی چابی دو مجھے زر خان ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا
لالا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آپ بیٹھ جائیں یہاں پر ہم ابھی کچھ دیر میں گھر جائیں گے ار حم نے
بہت نرمی سے زر خان کو سمجھانا چاہا

مجھے یہاں پر ایک منٹ بھی نہیں رکنا ار حم گاڑی کی چابی دو مجھے یہاں سے جانا ہے زر خان ار حم کی
طرف دیکھتے ہوئے سختی سے بولا

ٹھیک ہے لالا اگر آپ جانا چاہتے ہیں تو چلیں مگر گاڑی میں ڈرائیو کروں گا کیونکہ آپ کی طبیعت ٹھیک
نہیں آپ گاڑی نہیں ڈرائیو کر سکتے ار حم ہار مانتے ہوئے بولا تو زر خان نے بغیر کوئی جواب دیے قدم
باہر کے جانب بڑھائے کیونکہ اس وقت اس کا دل صرف عینا کو دیکھنے کے لیے بے چین تھا اسے صرف
عینا کو دیکھنا تھا اور اسے کسی چیز سے غرض نہیں تھا

کچھ ہی دیر میں گاڑی اسی بلڈنگ کے سامنے رکی تھی جہاں دو دن پہلے بلاسٹ ہوا تھا ار حم یہاں آنا تو
نہیں چاہتا تھا مگر زر خان کی دھمکی کی وجہ سے اسے یہاں آنا پڑا زر خان نے بولا تھا کہ اگر وہ نہیں جانا
چاہتا تو زر خان اکیلا بھی وہاں جاسکتا ہے جبکہ ار حم اس کی حالت دیکھتے ہوئے اسے اکیلا ہر گز نہیں جانے
دینا چاہتا تھا اس نے مجبوراً اسے زر خان کی بات ماننی پڑی

گاری رکتے ہی زر خان تیزی سے گاڑی سے نکلا اور تیز تیز قدم لیتا ہوا بلڈنگ میں داخل ہوا

Posted On Kitab Nagri

بلڈنگ میں داخل ہوتے ہی زر خان نے سیڑھیوں کی جانب قدم بڑھائے جبکہ ہر چیز وہاں پر تھس نہس ہو چکی تھی دو سیڑھیوں کے پاس تیسری سیڑھی ٹوٹی ہوئی دکھائی دے رہی تھی جگہ جگہ سے دیواریں بھی ٹوٹ چکی تھیں وہاں پر کوئی چیز بھی پہلے کی طرح سلامت نہیں تھی زر خان کا دل کسی گھوڑے کی رفتار میں دوڑ رہا تھا

پتہ نہیں کیوں وہ یہاں آگیا تھا اسے خود معلوم نہیں تھا اگر اسے کچھ معلوم تھا تو صرف یہ کہ آخری بار اس نے عینا کو یہیں پر دیکھا تھا اور ابھی بھی وہ عینا کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتا تھا جبکہ اس کے اس طرح کا پاگل پن پر ارحم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ زر خان سے کیا بولے کیونکہ جس جگہ وہ عینا کو ڈھونڈنے آیا تھا وہ جگہ تو پچھلے تین دن سے ویران پڑی تھی جبکہ پولیس کی انکوائری سے صاف صاف ظاہر ہو چکا تھا کہ بلاسٹ ہونے کی وجہ سے لاشیں نہیں مل سکیں کیونکہ لاشیں سلامت رہی ہی نہیں تھی

زر خان تیزی سیڑھیاں عبور کرتا ہوا تھرد فلور پر پہنچا مگر آگئے اسے کچھ بھی دکھائی نہیں دیا وہاں پر سب کچھ تھس نہس تھا دیواریں ٹوٹی ہوئی تھیں کھڑکیاں ٹوٹ کر گری ہوئی تھی سب کچھ جل کر رکھ ہو چکا تھا اور وہاں پر عینا کا نام و نشان تک نہیں تھا

عین۔۔۔ زر خان عینا کو پکارتا ہوا پاگلوں کی طرح ایک ایک جگہ اسے تلاش کرنے لگا مگر اسے عینا کہیں بھی دکھائی نہیں دی ارحم جو زر خان کے پیچھے ہی آیا تھا وہ کچھ فاصلے پر کھڑا کرب سے زر خان کو دیکھ رہا تھا جو عینا کو اس طرح تلاش کر رہا تھا جیسے وہ یہیں پر موجود ہو

Posted On Kitab Nagri

لالا حور یہاں نہیں ہے ار حم زر خان کے قریب جاتے ہوئے بولا
اگر وہ یہاں نہیں ہے تو پھر کہاں پر ہے وہ یہیں پر تھی آخری بار میں نے اسے یہیں پر دیکھا تھا زر خان
کھڑکی کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولا جہاں اس نے عینا کو آخری بار دیکھا تھا
لالا وہ یہاں پر نہیں ہے دھیان سے دیکھیں یہ ساری جگہ تہس نہس ہو چکی ہے وہ یہاں پر کیسے ہو سکتی
ہے ار حم زر خان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا
ٹھیک ہے اگر وہ یہاں نہیں ہے تو پھر گھر ہوگی لیکن اسے گولیاں لگی تھیں وہ ضرور ہاسپٹل ہوگی
زر خان ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ ار حم کو بالکل سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ زر خان کو کیا
بتائے
جی لالا وہ گھر پر ہی ہے اب چلیں یہاں سے ار حم کو یہ جھوٹ بولنا پڑا کیونکہ اس میں بالکل ہمت نہیں
تھی زر خان کو بتانے کی کہ عینا اب مر چکی ہے اور وہ کبھی واپس نہیں آئے گی
ار حم کی بات سن کر زر خان تیز تیز قدم لیتا بلڈنگ سے نکل گیا اور گاڑی میں بیٹھ کر خود ڈرائیونگ
کرنے لگا اسے اس وقت صرف عینا چاہیے تھی کسی بھی حال میں اس کی دل کی بے چینی بڑھتی جا رہی
تھی اس کے دل کا حال کیا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا جبکہ ار حم نے زر خان کو نہیں روکا تھا کیونکہ اسے پتہ
تھا کہ اس کے لالانے کسی صورت نہیں رکنا

Posted On Kitab Nagri

تیز رفتار میں گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے زر خان حویلی پہنچا تھا جلدی سے گاڑی سے نکل کر زر خان نے قدم حویلی کے اندر کی جانب بڑھائے تھے

زر خان لاؤنچ میں داخل ہوا تو آگے اسے دانیال گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا ہوا دکھائی دیا جب کہ حیدر صاحب اسے گلے لگا کر چپ کروانے کی کوشش کر رہے تھے اور باقی سب وہیں پر کھڑے آنکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھ رہے تھے

یہ سب کیا ہو رہا ہے زر خان لاؤنچ میں داخل ہوتے ہوئے بولا زر خان کی آواز سن کر سب نے جھٹکے سے نظریں اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا تھا جو نظروں میں سوال لیے سب کی طرف دیکھ رہا تھا زر خان آگئے تم ادھر آؤ یہاں بیٹھو تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں اماں جان زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

نہیں اماں جان میں ٹھیک ہوں مجھے عین ملنا ہے کہاں پر ہے وہ زر خان اماں جان کی طرف دیکھتا ہوا بولا جبکہ زر خان کی بات سن کر اماں جان نے فوراً اپنی نظریں پھیری تھی

آپ میں سے کوئی کچھ بول کیوں نہیں رہا کہاں پر ہے وہ مجھے ملنا ہے اس سے زر خان نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے ایک بار پھر اپنی بات دہرائی کیونکہ سب بالکل خاموش تھے

مرچکی ہے وہ دانیال اپنا سر اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب کہ دانیال کے بولتے ہی ہر طرف سکوت چھا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا تم نے زر خان دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جیسے اس کے پہلے بولے گئے الفاظ اس کی سمجھ میں نہ آئے ہوں

میں نے بولا مرچکی ہے وہ تم نے مارا ہے اسے دانیال شعلہ برساتی آنکھوں سے زر خان کے روبرو کھڑے ہوتے ہوئے بولا

کیا بکواس کر رہے ہو یہ وہ نہیں مر سکتی تم اس کے بارے میں ایسے الفاظ کس طرح بول سکتے ہو زر خان دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے دھاڑا

جس طرح تم نے اسے مارا ہے اسی طرح میں یہ بول رہا ہوں اگر تم وہاں پر نا آتے تو عینا آج ہمارے درمیان موجود ہوتی تم وہاں پر آئے تمہیں دیکھ کر وہ کمزور پڑی تم نے مارا ہماری عینا کو تم گناہگار ہو زر خان سکندر دانیال زر خان کا گریبان پکڑتے ہوئے اونچی آواز میں دھاڑا تھا

کیا کر رہے ہو تم دونوں یہ سب چھوڑو اسے دانیال صہزیب سکندر آگے بڑھ کر دانیال کے ہاتھوں سے زر خان کا گریبان چھڑواتے ہوئے سختی سے بولے جبکہ زر خان کے چہرے پر اتنی بے یقینی تھی کہ اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ دانیال کے بولے گئے الفاظ سچ ہیں

بابا یہ کیا بول رہا ہے میری عین کہاں ہے زر خان صہزیب سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

یہاں پر نہیں ہے وہ بلاسٹ میں ماری گئی ہے وہ اب وہ کبھی واپس نہیں آئے گی صہزیب سکندر
زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بے دردی سے بولے کیونکہ پہلے ہی وہ ایک بیٹی کھو چکے تھے اب بیٹی کی
یہ حالت دیکھنا ان کے لیے ناقابل قبول تھا

اماں جان بابا کیا بول رہے ہیں کہاں پر ہے وہ آپ لوگ مجھے مت تنگ کریں مجھے بتادیں وہ کہاں پر ہے
زرخان چلتا ہوا اماں جان کے قریب آیا اور ان کے دونوں ہاتھ تھام کر التجا لہجے میں التجا کرنے لگا
بیٹا سچ کہہ رہے ہیں تمہارے بابا وہ چلی گئی ہے وہ کبھی واپس نہیں آئے گی اماں جان آنسوؤں کی روانی
کے درمیان زرخان کی طرف دیکھتی ہوں بولی
آپ سب یہ کیا بول رہے ہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ کیسے جاسکتی ہے زرخان ایک جھٹکے سے اماں جان
کے دونوں ہاتھ چھوڑتے ہوئے بولا

وہ نہیں جاسکتی وہ زندہ ہے دیکھیں آپ سب دیکھیں میری سانسیں چل رہی ہیں میرا دل بند نہیں ہوا
پھر وہ کیسے مر سکتی ہے اگر وہ مر چکی ہوتی تو میں سانسیں بھی نہ لے رہا ہوتا کیونکہ میری سانسوں کی
روانی وہ ہے وہ ایسا نہیں کر سکتی وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مجھے کبھی
چھوڑ کر نہیں جائے گی وہ وعدہ خلافی نہیں کرتی مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی وہ وہ نہیں مر سکتی زرخان یوں
بولتا ہوا کوئی دیوانہ معلوم ہو رہا تھا وہ دیوانہ جو اپنی ہی محبت کے مرنے کا یقین نہیں کر رہا تھا
میرا بچہ صبر کرو قسمت کو یہی منظور تھا اماں جان زرخان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے روتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

قسمت کون سی قسمت یہ تو وہی قسمت ہے ناجس نے میرے نصیب میں عین کو لکھا تھا پھر وہ کیسے مجھ سے دور جاسکتی ہے میری قسمت ایسی نہیں ہو سکتی وہ نہیں مر سکتی وہ نہیں مر سکتی زر خان بار بار ایک ہی بات دہرا رہا تھا اس کی حالت غیر ہو رہی تھی وہ کہیں سے بھی وہ والا زر خان معلوم نہیں ہو رہا تھا جو ایک بہادر مرد تھا وہ آج ہر طرف سے ہارا ہوا مرد دکھائی دے رہا تھا

ڈیڈ۔۔۔۔ زر خان دیوانہ وار عینا کو پکار رہا تھا جب اسے اپنے قریب سے بیلا کی آواز سنائی دی تو زر خان نے جھٹکے سے مڑ کر بیلا کی طرف دیکھا

ڈیڈ مام کہاں ہے بیلا روتے ہوئے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی وہ کافی دیر سے یوں ہی رو رہی تھی شاید وہ اپنے آس پاس ہونے والی باتوں کو سمجھ رہی تھی لیکن وہ صرف عینا کو ڈھونڈ رہی تھی جو اسے دو دن سے کہیں دکھائی نہیں دے رہی تھی

آنی کہہ رہی ہیں مام چلی گئی ہیں ڈیڈ موم کو لے کر آئیں بیلا ہچکیوں سے روتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ بیلا کی بات سن کر زر خان ایک دم سے گھٹنوں کے بل زمین پر گر اٹھا جیسے اس کے کندھوں پر برسوں کا بوجھ ڈال دیا ہو

ڈیڈ مجھے مام کے پاس لے کر جائیں مجھے مام کے پاس جانا ہے بیلا زر خان کے قریب آتے اس کے گلے لگ کر بری طرح روتے ہوئے بولی جبکہ وہاں موجود باقی سب کو رونے کے لیے دیوار کا سہارا تک نہیں مل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ مجھے مام کے پاس لے کر چلیں بیلا اپنا چہرہ اس کی گردن سے نکال کر اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جب زر خان نے دھندلاتی ہوئی آنکھوں سے پہلے بیلا کا چہرے کی طرف دیکھا جو زار و قطار رونے کی وجہ سے بری طرح سوچ چکا تھا جبکہ بیلا کے ہاتھ میں عینا کی ایک تصویر تھی

زر خان نے بیلا کے ہاتھ سے آہستہ سے عینا کی تصویر پکڑی اس تصویر میں عینا نے بلیک پاؤں تک آتی فراک پہنی ہوئی تھی بال پشت پر کھلے چھوڑے ہوئے تھے اور بالکل ہلکا سا میک اپ میں بے حد حسین لگ رہی تھی اس نے بیلا کو اٹھایا ہوا تھا اور اس تصویر میں بیلا صرف دو سال کی تھی اور یہ تصویر بیلا کے برتھ ڈے کی تھی

زر خان نے کپکپاتی ہاتھ کی انگلیاں عینا کی تصویر پر آہستہ سے پھیری اور پھر زر خان کے صبر کا باندھ ٹوٹا تھا زر خان کی آنکھوں سے ایک آنسو گر ا دوسرا تیسرا پھر چوتھا اور پھر وہ عینا کی تصویر کو اپنے سینے سے لگا کر سر نیچے جھکا کر بے تحاشہ رونے لگا

زر خان کی دھاڑوں سے حویلی کی ایک ایک دیوار کانپ اٹھی تھی

لالا ارحم نے تڑپ کر زر خان کو تھاما تھا جو اس کے ہاتھوں سے نکلتا جا رہا تھا کون سنبھال سکتا تھا اتنے مضبوط مرد کو جو آج بری طرح ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو چکا تھا پورا لاؤنج حویلی کے مکینوں کی سسکیوں سے گونج رہا تھا جبکہ صہزیب سکندر اور ارحم جنہوں نے حویلی والوں کو سنبھالنے کے لیے خود پر صبر کے گہرے پہرے لگائے ہوئے تھے زر خان کے اس طرح رونے پر ان کے وہ پہرے بھی ٹوٹ چکے

Posted On Kitab Nagri

تھے ارحم کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر زرخان کے کندھے پر گر رہے تھے جبکہ صہزیب سکندر روتے ہوئے اپنا سر جھکا گئے تھے وہ کیا کر سکتے تھے کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے وہ جاچکی تھی اور اسے لانا کسی کے بس کی بات نہیں تھی وہ گزرے گئے وقت کے لیے بہت پچھتا رہے تھے کاش وہ عینا کو سنبھال کر رکھ لیتے کاش وہ اسے ایک انچ نہ آنے دیتے کاش اس معصوم کی وہ جان بچا سکتے

عینا کہتی تھی کہ اس کا وجود بے مول ہے جو کسی کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا مگر حورالعین سکندر ایک ایسی شخصیت تھی جس کا وجود سب کے جینے کی وجہ تھی آج جب وہ چلی گئی تھی تو وہ سب کی زندگیوں کو ویران کر گئی تھی وہ سب کچھ اپنے ساتھ لے کر جاچکی تھی کون کہتا تھا کہ حورالعین سکندر کا وجود ایک اکیلی زندگی کا حامل ہے وہ اکیلا وجود بہت سی زندگیوں سے جراتھا بہت سی زندگی اس کے ہونے سے تھیں جنہیں وہ جاتے جاتے بھی ویران کر گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

دانیال اس وقت اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھا اپنا سر کرسی کی پشت سے ٹکائے اپنی آنکھیں بند کیے
ہوئے تھا جب اس کے کانوں میں عینا کی آواز گونجی
یو ایڈیٹ تم کبھی نہیں سمجھ پاؤ گے کہ تمہاری ڈیوٹی کیا ہے عینا دانیال کو گھورتے ہوئے بولی جو شاید کوئی
کام خراب کر چکا تھا

ارے میری بیسٹی اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو مجھے پتہ ہے کہ میری ڈیوٹی کیا ہے دانیال آنکھوں میں
شرارت لیے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جب بہانے ایک زوردار مکہ سی کمر میں رسید کیا جس سے
وہ کراہتا رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

بہت ظالم لڑکی ہو کسی دن تم مجھے جان سے مار دو گی دانیال عینا کو مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے بولا
فکر مت کرو بہت ڈھیٹ ہو تم اتنی جلدی نہیں مرنے والے عینا بے نیازی سے بولی
مانتا ہوں کہ میں اتنی جلدی نہیں مروں گا مگر پھر بھی اگر کبھی مر گیا تو کیا کرو گی تم دانیال نے اسے پھر
سے چھیرا

پہلی بات تو یہ کہ میں تمہیں کبھی مرنے نہیں دوں گی تم اپنے ماں باپ کا واحد سہارہ ہو اگر کبھی تم پر
موت کا سایہ منڈلایا بھی تو میں تمہیں ہر گز مرنے نہیں دوں گی عینا دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے
مسکرا کر بولی

اچھا جی اگر مجھے بچانے کے چکروں میں اگر تمہیں خود کچھ ہو گیا تو دانیال نے جیسے مذاق اڑایا تھا
تو کوئی بات نہیں میرا وجود کسی کے جینے کا سہارا تھوڑی ہے تم تو اپنے ماں باپ کا واحد سہارا ہو عینا نے
خوبصورت سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے خوبصورت سا جواب دیا تھا
فضول مت بولا کرو تم عینا دانیال کو اس کا جواب پسند نہیں آیا تھا جس کے بدلے عینا نے ہلکے سے ہنستے
ہوئے اس کے کندھے پر ہلکا سا تھپڑ رسید کیا تھا

دانیال نے ایک دم سے اپنی آنکھیں کھولی تھی اس کا کمرہ گہرے اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا عینا کا
احساس دور دور تک بھی اسے کہیں محسوس نہیں ہو رہا تھا اس نے آج سے تین سال پہلے بولا تھا کہ وہ
دانیال کے سر پر منڈلانے والی موت کو بھی اس کے قریب نہیں آنے دے گی تو اس نے ایسا ہی کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کتنی پکی تھی وہ اپنے قول کی دانیال کو بچانے کے لیے اس نے اپنے وجود پر ایک ساتھ دو گولیاں کھائی تھی

عینا۔۔۔۔۔ نڈھال پڑتے عصاب سے دانیال نے عینا کو پکارا تھا اس کی پکار میں تڑپ تھی دل میں کچھ درد اٹھتا ہوا محسوس ہوا دانیال نے بے اختیار اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنا سینہ مسئلہ تھا اسے اپنے آس پاس آکسیجن کی کمی محسوس ہو رہی تھی کتنا بدترین احساس تھا کہ عینا سب کچھ چھوڑ کر جا چکی تھی بہت دور جہاں سے اس نے کبھی واپس نہیں آنا تھا یہاں تک کہ اس کا احساس بھی محسوس کرنا دانیال کے لیے ناممکن تھا وہ اب کبھی اسے نہیں دیکھنے والی تھی وہ بہت دور جا چکی تھی

حورالعین سکندر کا وجود ان سب کی زندگیوں سے نکل چکا تھا اب چاہے وہ روتے بلکتے یا گڑ گڑاتے پوچھنے کبھی واپس نہیں آنا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھ ماہ بعد.....

ڈیڈ مجھے یہ نہیں کھانا آپ مجھے وہ جو س دے دیں بس بیلا اور زر خان اس وقت ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے جب بیلا نے اپنے آگے پڑا پراٹھا پیچھے کھسکایا اور زر خان سے صرف ایک جو س کا گلاس مانگا تو زر خان نے پاس پڑا فریش جو س گلاس میں ڈال کر اس کی جانب بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

جلدی فٹش کرو بیلا آپ کے سکول کا ٹائم ہو چکا ہے لیٹ نہ ہو جانا آج زر خان بیلہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا وہ بیلا کو لے کر چھ ماہ پہلے لندن شفٹ ہو چکا تھا وہ حویلی اور حویلی کی یادوں کو وہیں پر چھوڑ آیا تھا بیلا نے جلدی جلدی سے ناشتہ کیا اور زر خان نے بیلا کا بیگ پکڑا اور ایک ہاتھ سے بیلا کا ہاتھ تھام اور چلتا ہوا اپنی گاڑی کے قریب آیا فرنٹ ڈور کھول کر بیلا کو گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر بیلا سکول کی طرف روانہ ہو گیا

بائے بائے ڈیڈ آپ آج مجھے ٹائم سے لینے آجائیے گا اوکے نا بیلا زر خان کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولی کیونکہ زر خان آج آفس نہیں گیا تھا وہ آج بھی حج کے عہدے پر قائم تھا اور آج بھی وہ اپنے قبیلوں کا سردار تھا مگر سب کچھ وہ باہر بیٹھ کر ہینڈل کرتا تھا کبھی کبھی اس کا جانا پاکستان ہو جاتا تھا مگر کبھی بھی وہ حویلی کے راستے پر دوبارہ نہیں گیا تھا اور نہ ہی حویلی کے کسی بھی مکین سے ملا تھا اوکے میری جان اب آپ جاؤ جلدی جلدی زر خان بیلا کا ہاتھ پکڑ کے سکول کے داخلی گیٹ کی طرف لے جاتے ہوئے بولا جب بیلا نے اندر جاتے ہوئے مڑ کر زر خان کی طرف دیکھا اور ہاتھ سے بائے بائے کیا تو زر خان نے بھی اسے ہاتھ کا اشارے سے بائے کیا اور بیلا سکول کے اندر چلی گئی اور زر خان نے قدم واپس گاڑی کی جانب بڑھائے تھے

زر خان گھر واپس لوٹا اور سیدھا اپنے کمرے میں گیا کمرے میں داخل ہوتے ہی زر خان نے اپنا کوٹ اتار کر صوفے کی طرف اچھالا اور چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا اور لیٹنے کے انداز میں بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں بند کر کے زر خان نے دو سے تین گہرے سانس لیے اور پھر آہستہ سے گردن موڑ کر بیڈ کی دائیں جانب دیکھا اور پھر ہلکا سا مسکرا دیا

بات سنو بیگم اب ہماری بیٹی بڑی ہو رہی ہے اور اسے روز ناشتہ بنا کر دینا میرے لیے بہت مشکل ہے اب تو مجھے گول پر اٹھا بھی بنانا آگیا ہے اور آملیٹ بھی بہت اچھا بنالیتا ہوں یعنی پورا کک بن گیا ہوں مگر تم ابھی تک نہیں اٹھی زر خان اپنے قریب لیٹے ایک وجود کے چہرے کو اپنی انگلیوں کو پوروں سے ہلکا سا چھوتے ہوئے بولا

ویسے تمہاری نیند بہت پکی ہے چھ ماہ سے سو رہی ہو تم ابھی تک تھکی نہیں کیا ویسے تمہیں اٹھ جانا چاہیے کیونکہ اب تم اپنے شوہر کو زیادہ تڑپا رہی ہو زر خان اس کے ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کرتے ہوئے بولا ویسے تو ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ تم کافی جلدی ریکور کر رہی ہو مگر پھر بھی تم نہیں اٹھ رہی اگر تو تم مجھے تنگ کر رہی ہو تو بہت غلط کر رہی ہو کیونکہ میں تمہاری ہر غلطی کا حساب لوں گا زر خان سیدھا ہو کر لیٹتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے لبوں سے لگاتے ہوئے بولا

اور پھر ایک نظر اٹھا کر اپنے قریب ہی لیٹے وجود کی طرف دیکھا جو آج بھی مشینوں میں جکڑی ہوئی تھی دائیں ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی جبکہ چہرے پر آکسیجن ماسک تھا آنکھیں سختی سے بند تھیں بالکل ویسے ہی جیسے چھ ماہ پہلے بند تھی سانسیں چل رہی تھیں اور ان سانسوں کی رفتار سامنے لگی مشین بتا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کتنا تڑپاؤ گی یا ایک ایک دن بہت مشکل سے گزرتا ہے مجھے تو اپنی پہلے والی عین کو دیکھنا ہے جو مجھے بات بات پر بولے کہ میں آپ کو گولی مار دوں گی بے شک تم مجھے گولی مار دینا مگر ابھی اٹھ جاؤ چھ ماہ سے تم بہت تنگ کر رہی ہو مجھے اب مزید تنگ مت کرو عین زر خان جیسے اس سے شکوے شکایت کر رہا تھا

اور ساتھ ہی جا بجا اس کے خوبصورت چہرے کو محبت سے چوم رہا تھا www.kitabnagri.com

ویسے بیگم تمہیں ایک بات بتاؤں ہماری بیٹی کی ٹیچر تمہارے شوہر پر بری طرح فدا ہے فضول میں چانس مارنے کے چکروں میں رہتی ہے میں تو کہتا ہوں کہ تم اٹھو اور اسے اچھے سبق سکھاؤ بہت عجیب اشارے کرتی ہے یہاں تک کہ تمہاری بیٹی کو یہ بھی بول دیا کہ وہ اس کی دوسری ممانہ کو تیار ہے ویسے تو میں اسے جواب دے سکتا ہوں مگر میرا دل نہیں کرتا اسے منہ لگانے کو کیونکہ میرا دل تو میری بیوی کو منہ لگانے کو کرتا ہے جو مجھے بالکل منہ نہیں لگاتی بلکہ روٹھ کر سوئی ہوئی ہے زر خان عینا سے مسلسل باتیں کر رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عینا اسے سن سکتی ہے کے ڈاکٹر بتا چکے تھے کہ عینا خود بھی بہت اچھے طریقے سے خود کو ریکور کر رہی ہے اس لیے اس کے قریب ہونے والی تمام باتیں وہ آسانی سے سن سکتی ہے اور اپنے قریب ہر انسان کو محسوس بھی کر سکتی ہے

زر خان عینا کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنی باتیں کرنے میں مصروف تھا جب اس کی نظر اس کے براؤن ہوتے ہوئے پر پڑی تو زر خان نے آہستہ سے اس کے چہرے سے آکسیجن ماسک اتار

دیا

Posted On Kitab Nagri

سویت ہارٹ تمہارے ہونٹ تو سوکھے ہوئے ہیں چلو کوئی بات نہیں ابھی انہیں پہلے جیسا گلابی کر دیتے ہیں زر خان دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا اور نرمی سے جھکتے ہوئے اپنی سانسیں عینا کی سانسوں میں منتقل کرنے لگا اس کے لمس میں بے حد نرمی تھی اتنی نرمی کہ عینا بخوبی محسوس کر سکتی تھی

کچھ دیر بعد زر خان پیچھے ہٹا اور نزدیک سے بہت غور سے عینا کا چہرہ دیکھنے لگا جو ہلکا گلابی پڑچکا تھا یعنی عینا سب کچھ محسوس کر سکتی تھی www.kitabnagri.com

ویسے اب تمہیں اٹھ جانا چاہیے تم بہت وقت لے رہی ہو عین تمہاری بیٹی میرے علاوہ کسی کے ہاتھ کا ناشتہ نہیں کرتی اور سوچو اگر گاؤں کے لوگوں کو پتہ چل گیا کہ زر خان سکندر یعنی ان کا سردار لندن جانے کے بعد وہاں پر گول پراٹھے بنانے کا شرف سرانجام دے رہا ہے تو سوچو ان پر کیا گزرے گی زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر آخر میں خود ہی ہنس دیا یہ اس کا معمول بن چکا تھا وہ روزانہ عینا سے اسی طرح باتیں کرتا تھا کئی کئی گھنٹوں تک اسے صرف عینا کے اٹھنے کا انتظار تھا جو وہ چھ ماہ سے کر رہا تھا پچھلے چار ماہ سے ڈاکٹر زبول رہے تھے کہ عینا جلد ٹھیک ہو جائے گی مگر وہ ٹھیک نہیں ہو رہی تھی زر خان کا انتظار بڑھتا جا رہا تھا وہ روز بے صبری سے عینا کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرتا تھا کئی کئی گھنٹے بیٹھ کر اس سے باتیں کرتا تھا اسے بہت غور سے دیکھتا تھا کہ کہیں وہ ایک بار آنکھیں کھول لے کہیں وہ ایک بار اس کے ہاتھ میں تھامے اپنے ہاتھ کو حرکت دے مگر عینا کا وجود بالکل ساکت تھا جو چھ ماہ میں ایک بار بھی حرکت میں نہیں آیا تھا عینا کو اس طرح دیکھ کر زر خان خون کے آنسو بھرتا تھا مگر

Posted On Kitab Nagri

وہ عینا کے سامنے بالکل محسوس نہیں ہونے دیتا تھا جبکہ عینا سب کچھ بخوبی جانتی تھی وہ کوئی نہ سمجھ لڑکی ہر گز نہیں تھی مگر یہ سب اس کے بس میں بھی نہیں تھا

چھ ماہ پہلے ----- www.kitabnagri.com

زرخان اپنے کمرے میں داخل ہوا تو کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس کے ہاتھ میں ابھی تک عینا کی وہی تصویر تھی جو اس نے بیلا کے ہاتھ سے پکڑی تھی کمرے میں آتے ہی اس نے اپنا ہاتھ سوئچ بورڈ پر مارا اور اگلے ہی پل پورا کمرہ روشنی سے نہا گیا

زرخان نے اپنی سرخ انگار ہوتی نظریں اٹھا کر کمرے کی جانب دیکھا اسے ہر طرف عینا کا عکس دکھائی دینے لگا جب اس کی حقیقت اس کے سامنے نہیں آئی تھی تب وہ اس کی بیوی تھی اس کی بیوی بن کر اسی کے قریب اسی کمرے میں رہتی تھی اس کمرے کی ایک ایک چیز پر اس کا لمس موجود تھا

زرخان نے نظریں گھما کر ڈریسنگ ٹیبل کی جانب دیکھا تو اسے وہاں عینا کا عکس دکھائی دیا اکثر جب وہ سلیقے سے سر پر دوپٹہ اوڑھ کر خود کی سادگی کو ایک آخری نظر آئینے میں دیکھتی تھی زرخان کو آج وہ وہیں پر کھڑی دکھائی دی زرخان نے بے اختیار اس کی جانب قدم بڑھائے مگر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے پہنچتے ہی اس کا عکس غائب ہو چکا تھا

زرخان نے گردن موڑ کر بیڈ کی جانب دیکھا جہاں دائیں جانب وہ ہمیشہ زرخان سے بے خبر سو جایا کرتی تھی زرخان کو وہاں پر بھی عینا کا عکس دکھائی دیا زرخان بے خود سا ہوتا بیڈ کی جانب بڑھا مگر بیڈ تک

Posted On Kitab Nagri

پہنچتے ہی عینا کا عکس دوبارہ غائب ہو چکا تھا زر خان کو اپنے پیچھے سے عینا کی آواز سنائی دی اس نے پیچھے مڑ کر الماری کی طرف دیکھا جہاں سے وہ اکثر زر خان کے لیے کپڑے نکال کر اسے اطلاع دیا کرتی تھی مگر الماری کی طرف دیکھتے ہی وہ پھر سے غائب ہو چکی تھی زر خان پاگلوں کی طرح اپنے کمرے میں چاروں طرف عینا کو ڈھونڈ رہا تھا مگر اس کی نظروں کے سامنے عینا کا وہ عکس دکھائی دے رہا تھا جو صرف وقتی تھا اور محسوس کرنے سے پہلے ہی ختم ہوتا جاتا تھا

تم نے بولا تھا عین تم نہیں جاؤ گی زر خان عینا کی تصویر اپنے سامنے کرتے ہوئے بولا
تم نے بولا تھا کہ تمہیں صرف وقت چاہیے میں نے تمہیں وقت دے دیا اور تم نے بولا تھا کہ تم مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی پھر تم کیسے جاسکتی ہو تم نہیں جاسکتی عین زر خان مسلسل اس کی تصویر سے باتیں کرتا ہوا کوئی دیوانہ معلوم ہو رہا تھا

ایسا ممکن نہیں جھوٹ بولتے ہیں یہ سب سب کے سب جھوٹ بول رہے ہیں تم مجھے چھوڑ کر جا ہی نہیں سکتی میں نے تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے مخلصی دیکھی ہے اپنے لیے محبت دیکھی ہے پھر تم کیسے مجھے چھوڑ کر جاسکتی ہو ایسا نہیں ہو سکتا نہیں مانتا میں اس بات کو نہیں منظور مجھے قدرت کے یہ فیصلے زر خان اپنا ضبط کھوتے ہوئے چلایا تھا وہ شاید قسمت کے خلاف جانے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ قسمت کے خلاف جانا تو کسی کے بس کی بات نہیں۔ ہوتا تو وہی ہے جو ہمارے نصیب میں لکھا گیا ہو

Posted On Kitab Nagri

اس بچی کو لے جائیں آپ کو میری قسم۔۔۔ زر خان کے کانوں میں عینا کی بے بس آواز گونجی تو زر خان کی آنکھوں کے سامنے وہ ایک ایک منظر چلنے لگا جو اس نے اس بلڈنگ میں دیکھا تھا عینا کو گولیاں لگنا اس کا زر خان کو وہاں سے بھیجنا اس بچی کے لیے اسے قسم دینا اور پھر آخر میں تنہا رہ جانا وہ اپنی قسم دے کر بھی آخر میں تنہا رہ گئی تھی اس نے خود ہی خود کو تنہا کر دیا تھا اگر عینا نے زر خان کو اپنی قسم نہ دی ہوتی تو زر خان وہاں سے ایک قدم بھی نہ ہلاتا شاید اس بات سے عینا واقف تھی اسی لیے اس نے زر خان کو اپنی قسم دی وہ نہیں چاہتی تھی کہ زر خان کو کوئی تکلیف پہنچے اس لیے اس نے زر خان کو وہاں سے بھیج دیا

تکلیف۔۔۔۔ میری تکلیف کی اتنی پرواہ کہ تم نے میرے لیے دوبار اپنی جان کی بازی لگائی تم نے مجھے بچانے کے لیے اپنی زندگی خطرے میں ڈالی عین تمہارا اعتبار تو مجھ سے اٹھ گیا تھا پھر بھی تم نے یہ سب کیا زر خان کا سر آہستہ آہستہ بھاری ہوتا جا رہا تھا اس نے بے اختیار اپنا سر تھام لیا نہیں کر سکتا تھا وہ یقین کہ عینا مر چکی ہے نہیں مانتا تھا اس کا دل کہ اس کی زندگی ہی اسے چھوڑ کر چلی گئی ہے نہیں منظور تھا اسے تقدیر کا یہ فیصلہ وہ یہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا اسے صرف اس کی عین چاہیے تھی ہر قیمت پر مگر وہ تو کہیں پر نہیں تھی

زر خان کا دماغ درد سے پھٹتا جا رہا تھا وہ جلدی سے اٹھا اور گاڑی کے چابیاں پکڑ کے تیز تیز قدم لیتا حویلی سے باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کافی دیر سے بے وجہ سڑکوں پر گاڑی دوڑا رہا تھا جبکہ اس کا فون کافی دیر سے مسلسل بج رہا تھا جسے اس نے سرے سے نظر انداز کیا ہوا تھا اس نے ایک بار بھی فون اٹھا کر نہیں دیکھا تھا کہ کس کی کال ہے آخر کار جب فون بجنا بند نہ ہوا تو زرخان نے فون اٹھا کر بغیر نمبر دیکھے کال اٹھائی اور فون کا کان

سے لگایا www.kitabnagri.com

معافی چاہتا ہوں سر مگر آپ کو اطلاع دینا ضروری تھا فون کان سے لگاتے ہی زرخان کو فون کے سپیکر سے داؤد کی آواز سنائی دی

سر اس بلڈنگ کی رپورٹ آچکی ہے آپ اسے دیکھ سکتے ہیں زرخان کا کوئی جواب نہ سن کر داؤد نے جلدی سے فون کرنے کی وجہ بتائی جبکہ داؤد کی بات سنتے ہی زرخان نے فون بند کیا اور گاڑی کی سپیڈ بڑھاتے ہوئے اگلے دس منٹ میں آفس پہنچا

زرخان اپنے سامنے پڑی فائل کو دیکھ رہا تھا جس میں صاف صاف واضح لکھا تھا بلڈنگ کے اندر موجود تمام افراد کی لاشیں جل کر راکھ ہو چکی ہیں جس کی وجہ سے کسی ایک بھی فرد کی لاش نہیں مل سکی البتہ سب کے سیمپلز ضرور مل چکے تھے بلاسٹ اتنا خطرناک تھا کہ اس بلاسٹ میں کوئی بھی انسانی جسم صحیح سلامت نہیں بچ سکا تھا یہاں تک کہ کسی کی پہچان کے لیے بھی کچھ نہیں بچا تھا زرخان کی ایک آخری امید بھی ختم ہونے کو تھی اس کے سامنے پڑی فائل یہ چیز واضح کر رہی تھی کہ عینا اسی بلڈنگ میں

Posted On Kitab Nagri

موجود تھی کیونکہ عینا کہ کچھ سیمپلز اسی بلڈنگ سے برآمد ہوئے تھے جو شاید اس کی جیکٹ اس کی گن یا اس کے یونیفارم کے ستارے تھے

کیا عینا اتنی خاطر ناک موت مری تھی کہ اس کی لاش بھی نہیں بچ سکی تھی کیا خدا نے اس کے نصیب میں کفن بھی نہیں کیا تھا زرخان نے کرب سے آنکھیں بند کر کے مٹھیاں بھینچی تھیں اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کہیں سے بھی عینا کو لے آتا مگر اس وقت اس کے سامنے جو فائل موجود تھی وہ اسے ہرا رہی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

زرخان نے آنکھیں کھولتے ہوئے کسی بری اچھوت کی طرح اس فائل کو پکڑ کے دور اچھالا تھا
زرخان اپنی کرسی پر ڈھیر ہو گیا اس نے اپنا سر کرسی کی پشت بن گرایا اور آنکھیں بند کر لیں
وہ تمہیں کہاں سے لے کر آؤں عین کہیں سے آ جاؤ خدا را مجھ سے میری زندگی مت چھینو واپس آ جاؤ
عین زرخان دل ہی دل میں عینا سے مخاطب ہوا جبکہ آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر گالوں پر بہہ کر بے
مول ہوئے تھے

زرخان کو اسی حالت میں بیٹھے ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی جب زرخان کی آفس کی لینڈ لائن پر کسی کا
فون آنے لگا

زرخان نے یوں ہی بیٹھے بیٹھے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا کر کان سے لگایا
کیا آپ زرخان سکندر بات کر رہے ہیں اکیچولی ہمارے پاس آپ کا پرسنل نمبر موجود نہیں تھا اس لیے
مجبوراً آپ کے آفس لینڈ لائن پر کال کرنی پڑی مقابل کوئی ادھیر عمر کی عورت لگ رہی تھی
جی محترمہ زرخان اپنے آپ پر قابو پاتے ہوئے صرف اتنا ہی بول سکا تھا

Posted On Kitab Nagri

سٹی ہاسپٹل میں ایک پیشنت آیا ہے ہم تین دنوں سے ان کی ریسرچ کر رہے تھے مگر ان کے حوالے سے ہمیں کوئی خبر نہیں مل سکی مگر ہمیں اب اطلاع ملی ہے کہ شاید وہ آپ کی کوئی جاننے والی ہیں کیونکہ دو سے تین بار انہیں آپ کے ساتھ اسی شہر میں دیکھا گیا ہے اگر آپ کے پاس وقت ہو تو آپ آ کر ایک بار ان پیشنت کی شناخت کر لیں تاکہ ہمارے لیے بھی آسانی ہو جائے اس عورت نے زر خان کو تفصیلی بات بتائی

اس عورت کی بات سن کر زر خان جلدی سے سیدھا ہو کر بیٹھا کیا آپ تھوڑا سا وقت نکال کر لاہور سٹی ہاسپٹل آ کر اس پیشنت کی شناخت کر سکتے ہیں سر اس عورت نے دوبارہ سے زر خان سے سوال کیا جی میں ابھی آرہا ہوں زر خان جلدی سے بولا اور رسیور واپس رکھا دھڑکتے دل کے ساتھ جلدی سے کرسی سے اٹھا اور گاڑی کی چابی پکڑتے ہوئے تقریباً بھاگنے کے انداز میں آفس سے باہر نکلا

www.kitabnagri.com

زر خان بھاگتا ہوا ہسپتال میں داخل ہوا تھا ریسپشن پر پہنچتے ہی ایک لڑکی اسے پہنچان چکی تھی آخر زر خان سکندر کو کون نہیں جانتا تھا مگر اسے پہلے سے اطلاع دے دی گئی تھی کہ زر خان سکندر جب آئے تو اسے ڈاکٹر کے کیمین میں بھیج دیا جائے اس لیے زر خان کے پوچھنے سے پہلے ہی ریسپشن پر بیٹھی وہ لڑکی اسے زر خان کو ڈاکٹر کا بتا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان تیز تیز قدم لیتا ڈاکٹر کے کیمین میں پہنچا تھا جبکہ دستک دینے کی ضرورت نہیں پڑی تھی کیونکہ دروازہ پہلے سے کھلا ہوا تھا

ہیلو مسٹر زرخان آئیے آپ کا ہی انتظار تھا ڈاکٹر شاہد زرخان کے انتظار میں ہی بیٹھی تھی اس لیے اسے دیکھتے ہی اپنی کرسی سے کھڑی ہو گئی اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

جی ڈاکٹر بولیں کہاں ہیں وہ پیشٹ زرخان ڈاکٹر کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا
پیشٹ آئی سی یو میں ہے آپ آرام سے بیٹھیں مجھے آپ سے تفصیلی بات کرنی ہے ڈاکٹر زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ڈاکٹر نے اپنے دراز سے ایک فائل نکالی اور اسے زرخان کی جانب بڑھایا
یہ تصویر دیکھیں آپ یہ پیشٹ آپ کی کیا لگتی ہیں ڈاکٹر فائل کھول کر زرخان کو دکھاتے ہوئے بولیں
جبکہ فائل پر موجود تصویر پر نظر پڑتے ہی زرخان کی دھڑکنیں ایک دم سے تھمی تھی کیونکہ وہ تصویر کسی اور کی نہیں بلکہ عینا کی تھی

www.kitabnagri.com

شی آزمائی وائف ڈاکٹر یہ میری بیوی ہے کہاں پر ہیں یہ مجھے ان سے ملنا ہے زرخان ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس مسٹر زر خان آپ کچھ دیر بیٹھ کے میری تفصیلی بات سن لیں اس کے بعد آپ کو میں آپ کی وائف کے پاس لے جاؤں گی ڈاکٹر زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے اسے سمجھانے کے انداز میں بولی تو زر خان اپنی دھڑکنوں پر قابو پاتے ہوئے دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا

دیکھیں مسٹر زر خان جب انہیں یہاں لایا گیا تھا تو ان کے بچنے کے چانسز بہت کم تھے کیونکہ ان کے وجود میں سات گولیاں پوسٹ ہو چکی تھیں اور ان کے سر پر بھی کافی گہری چوٹ آئی تھی جس کی وجہ سے خون بہت بہہ گیا تھا ان کی سانسیں بہت کم تھی لیکن ہم نے 24 گھنٹوں کی انتھک محنت کے بعد بہت مشکل سے ان کا آپریشن کمپلیٹ کیا مگر ہمیں اس بات کا بہت افسوس ہوا جو آپریشن ہونے کے بعد پیشینہ ور بل ہونے کے بجائے کوما میں چلی گئی ہمیں پہلے سے شک تھا کیونکہ ان کے بچنے کے چانسز بہت کم تھے اگر وہ بچ بھی جاتی تو ان کے جسم کا کوئی بھی حصہ معذور ہو سکتا تھا یا پھر وہ اپنی یادداشت بھی کھو سکتی تھی مگر ایسا کچھ نہیں ہوا بلکہ وہ کوما پیشینہ بن چکی ہیں پچھلے چار دن سے یہاں پہ ان کا بہت خیال رکھا جا رہا ہے مگر ان کا جسم زخموں سے بھرا پڑا ہے ہم نہیں جانتے کہ وہ کیسے بچ گئی کیونکہ ہمارے لیے انہیں بچانا بہت مشکل تھا شاید یہ خدا کا معجزہ ہے جو وہ ابھی تک زندہ ہیں لیکن ان کا پروپر علاج پاکستان میں موجود نہیں اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی جلدی ریکور کریں تو آپ انہیں سپیشلسٹ ڈاکٹر ز کے پاس لے جائیں ڈاکٹر زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بہت نرمی سے بول رہی تھی جبکہ زر خان اپنے دل کو تھامے ڈاکٹر کی ایک ایک بات کو بہت غور سے سن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان کے سر پر ایک دم آسمان گرا تھا پیروں تلے زمین نکل چکی تھی اس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے اسی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اس کی عین زندہ ہے مگر کوما میں ہے چلیں آپ کو آپ کی وائف سے ملواتے ہیں ڈاکٹر ہلکا سا مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تو زرخان بھی جلدی سے اپنی کرسی سے اٹھا

مسٹر زرخان آپ اندر جاسکتے ہیں مگر یہاں سے جانے سے پہلے آپ مجھ سے لازمی مل کر جائیے گا ڈاکٹر آئی سی کے دروازے کے آگے کھڑے ہوتے ہوئے زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو زرخان نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور جلدی سے آئی سی یو کا دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا زرخان کمرے میں داخل ہوا اور تیز ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ نظریں اٹھا کر سامنے بیڈ کی جانب دیکھا جہاں اس کی متاعِ جاں مشینوں میں جکڑی ہر چیز سے بے پرواہ کسی اور جہاں میں تھی زرخان آہستہ آہستہ قدم لیتا ہوا بیڈ کے قریب بڑھا جبکہ نظریں صرف عینا کے چہرے پر تھی جس کا چہرہ آکسیجن ماسک لگنے کی وجہ سے واضح دکھائی نہیں دے رہا تھا زرخان ایک لمبا سانس لیتے ہوئے عینا کا ڈرپ لگا ہاتھ پکڑنا چاہا مگر یہ کیا ہاتھ آگے بڑھاتے ہی زرخان کے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے آج زرخان سکندر جو ظالموں کو کانپنے پر مجبور کرتا تھا آج اپنی بیوی کو زندہ دیکھ کر اپنی زندگی کو دوبارہ زندگی کی طرف آتے دیکھ کر اس کا وجود کانپ اٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے آہستہ سے عینا کا ہاتھ تھاما اسے ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ عینا زندہ ہے اس کی زندگی بالکل ٹھیک ہے بس کچھ امتحان ہیں کچھ آزمائشیں ہیں جو اب زرخان کو پوری کرنی ہے

زرخان نے عینا کا لمس محسوس کرتے بے اختیار اس کا ہاتھ اپنے بے قرار لبوں سے لگایا تھا وہ دیوانہ وار اس کے ہاتھ کو چوم رہا تھا

مجھے یقین تھا مجھے پتہ تھا کہ میرا خدا مجھ سے اتنا ناراض نہیں ہو سکتا کہ وہ مجھ سے میری زندگی ہی چھین لے مجھے پتہ تھا کہ وہ بہت کریم ہے وہ بہت رحیم ہے وہ تمہیں مجھ سے نہیں چھینے گا زرخان عینا کی روشن پیشانی پر لب رکھتے ہوئے بولا اور اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب اس کی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر کب عینا کے ماتھے پر گرے

زرخان بے اختیار پیچھے ہٹا اور وہیں ہاسپٹل کی سرزمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہوا سجدے میں گر گیا

یا اللہ میں تیری کس کس نعمت کا شکر ادا کروں بے شک تو مرنے والوں کو سانسیں بخش سکتا ہے تو ہمیشہ بہترین سے نوازتا ہے میرے خدا میں کس طرح تیرا شکر ادا کروں میرے مولا زرخان سجدے میں اپنے رب کے حضور پیش ہوتے روتے ہوئے اپنے خدا کا شکر ادا کر رہا تھا

میرے اللہ مجھے معاف کر دے میں بہت عام سا بندہ ہوں میری اتنی اوقات نہیں مگر تو نے ہمیشہ مجھے میری اوقات سے بڑھ کر دیا یا اللہ مجھے ساری آزمائشیں قبول ہیں مجھے سب کچھ قبول ہے اگر تو اس میں

Posted On Kitab Nagri

راضی ہے تو میں بھی اس میں راضی ہوں زر خان سجدے سے اپنا چہرہ اٹھا کر اپنے ہاتھ دعا کی صورت میں پھیلاتے ہوئے اپنے خدا سے مخاطب تھا

زر خان کے لیے اتنا کافی تھا کہ اس کی عین زندہ ہے اس کا کوما میں جانا اس کی ایک آزمائش تھی اور اس آزمائش کو پار کرنے کے لیے زر خان بالکل تیار تھا وہ اپنے خدا کا جتنا شکر ادا کرتا اتنا کم تھا زار و قطار روتے ہوئے اپنے خدا کا صرف شکر ادا کر رہا تھا بے شک خدا نے اپنے قرآن میں لکھا ہے (کہ وہ تمہاری من پسند چیز تم تک اس طرح لائے گا کہ تم خود حیران رہ جاؤ گے)

خدا نے عینا کو بخش کر ایک معجزہ کیا تھا اور وہ معجزہ زر خان کی زندگی تھا کیونکہ حورالعین سکندر زر خان سکندر کی سانسوں سے منسلک تھی اگر اسے کچھ ہو جاتا تو زر خان سکندر ایک پل بھی زندہ نہ رہ پاتا زر خان نے اپنا آنسو سے تر چہرہ صاف کرتے ہوئے عینا کی طرف دیکھا جو پیٹوں سے لپٹی مشینوں میں جکڑی ہوئی تھی اس کی ایک ایک سانس کی آواز سامنے لگی مشینوں میں گونج رہی تھی وہ تکلیف کی انتہا پر تھی ان چار دنوں میں ہی اس کا وجود ڈھسے سا گیا تھا جسم کا رنگ فقط پیلا ہو چکا تھا آنکھیں جنہیں دیکھنے کے لیے زر خان ہمیشہ بے تاب ہوتا تھا جن کی سبز چمک زر خان کو نئی زندگی کی طرف لاتی تھی وہ آج اس سختی سے بند تھی

میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا عین تمہیں میرے خدا نے مجھے دیا ہے تم پر میں اب ایک آنچ بھی نہیں آنے دوں گا یہاں سے بہت دور لے جاؤں گا میں تمہیں جہاں پر تمہارے اور میرے سوا کوئی نہ

Posted On Kitab Nagri

ہو میں تمہیں دوبارہ پاکستان لے کر کبھی نہیں آؤں گا عین وہ حویلی ہمیشہ تمہیں تکلیف دینے کا سبب بنی ہے تم تو کیا میں بھی کبھی اس حویلی میں قدم نہیں رکھوں گا کبھی بھی نہیں میں تمہیں اور اپنی بیٹی کو لے کر یہاں سے بہت دور چلا جاؤں گا زرخان عینا کے ماتھے کو بار بار اپنے لبوں سے چومتے ہوئے ازل سے بول رہا تھا

اور پھر اگلے ہی دن وہ رات کے اندھیرے میں حویلی سے بیلا کو لے آیا تھا اور اسی دن وہ عینا اور بیلا کو لے کر بغیر کسی کو بتائے پاکستان چھوڑ کر لندن چلا گیا تھا

ڈاکٹر سے اسے تمام معلومات مل چکی تھی عینا کو کوئی دوا جنبی عورتیں ہاسپٹل لے کر آئی تھی جب عینا پر میٹھیر نے گولیاں چلائی تھی تب وہ بلڈنگ کی کھڑی والی سائیڈ پر کھڑی تھی اور وہ ونڈو بلڈنگ کی پچھلی سائیڈ کو کھلتی تھی گولیاں لگنے کی وجہ سے عینا اس کھڑکی سے باہر کی طرف گری تھی نیچے مٹی کے ڈھیر تھے اس لیے عینا کو زیادہ چوٹیں نہیں آئیں تھی مگر ایک پتھر سے اس کا سر بری طرح ٹکرایا تھا جس کی وجہ سے اس کے سر پر گہری چوٹ آئی تھی جب بلاسٹ ہوا تو وہی مٹی عینا کے وجود کو ڈھانپ چکی تھی شاید یہی وجہ تھی کہ خدا کو یہ منظور نہیں تھا کہ عینا کو نقصان پہنچے اس لیے بلاسٹ کی وجہ سے اڑنے والی مٹی سے اس کا وجود چھپ چکا تھا جس کی وجہ سے عینا کو کوئی ڈھونڈ نہیں سکا تھا مگر جب دو عورتیں اسی روڈ سے گزر رہی تھی تو انہیں اس مٹی کے ڈھیر کے باہر سے کسی کا ہاتھ دکھائی دیا تو وہ جلدی سے آگے بڑھیں اور اس کے چہرے سے مٹی ہٹائی پہلے تو انہیں لگا کہ وہ مرچکی

Posted On Kitab Nagri

ہے مگر اس کی مدہم چلتی سانسوں سے اندازہ ہوا کہ یہ وجود سانسیں لے رہا ہے اور زندہ ہے عینا کو سانسیں لیتے دیکھ کر ان دونوں نے جلدی سے عینا کو سہارا دیا اور گاڑی میں بٹھا کر ہاسپٹل پہنچایا

عینا جب ہاسپٹل پہنچی تو اس کی حالت بہت خراب تھی یوں کہا جائے کہ اس کا بچنا ناممکن تھا اس کے جسم سے سات گولیاں نکالتے ہوئے ڈاکٹر خود پریشان تھے کیونکہ انہوں نے ایسے بہت سے کیسز دیکھے تھے جن میں تین سے چار گولیاں لگنے سے ہی انسان موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے مگر یہ پہلی اتنی بہادر لڑکی انہوں نے دیکھی تھی جس کے جسم پر پہلے بھی بہت گولیوں کے نشان موجود تھے اور اب بھی اس کا جسم اس قابل نہیں تھا مگر پھر بھی وہ سانسیں لے رہی تھی ڈاکٹر نے بھی اپنی پوری جان لگاتے ہوئے 24 گھنٹوں کے آپریشن کے بعد عینا کو واپس زندگی طرف کہ زندگی کی طرف آتے دیکھا تھا مگر ان کو اس بات کا بہت افسوس ہوا تھا کہ وہ کوما میں جا چکی ہے

زرخان نے ان ڈاکٹر کا اور عینا کو اس ہاسپٹل میں لانے والی عورتوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا تھا اور لندن جانے سے پہلے وہ ہاسپٹل میں شیرازی سکندر سے مل کر آیا تھا وہ انہیں بتا آیا تھا کہ عینا زندہ ہے اور وہ عینا کو لے کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے لندن جا رہا ہے اور وہ کبھی دوبارہ عینا کا سامنا ان سے نہیں ہونے دے گا کیونکہ اس سب میں وہ شیرازی سکندر کو قصور وار سمجھتا تھا مگر وہ اتنا ظالم دل بھی نہیں تھا کہ وہ شیرازی سکندر کو اتنے بڑے دکھ میں جینے دیتا اس لیے اس نے عینا کے زندہ ہونے کی اطلاع دے دی اور شیرازی سکندر کی ایک بھی بات سنے بغیر وہاں سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شیرازی سکندر کے لیے صرف اتنا ہی کافی تھا کہ ان کی بیٹی زندہ ہے چاہے وہ ساری زندگی ان سے نہ ملتی انہیں باپ نہ مانتی مگر وہ زندہ رہتی پھر چاہے انہیں اپنی بیٹی کی زندگی سے بہت دور ہی کیوں نہ رہنا پڑتا وہ رہنے کو تیار تھے

عینا کے جانے کے بعد حویلی میں ہر طرف ویرانیاں پھیل چکی تھیں شیرازی سکندر کو فالج کا اٹیک ہونے کی وجہ سے ان کا علاج پاکستان میں موجود نہیں تھا اس لیے حارث اور ارحم انہیں لے کر کینیڈا شفٹ ہو چکے تھے پچھلے چھ ماہ سے شیرازی سکندر کا علاج چل رہا تھا اور حارث اور ارحم میں سے کوئی بھی دوبارہ پاکستان واپس نہیں آیا تھا وجہ شیرازی سکندر کی صحت تھی جو دن بدن خراب ہو رہی تھی وہ جتنا جلدی چاہتے تھے کہ ان کا علاج ہو جائے اتنا ہی شیرازی سکندر کی طبیعت بگڑتی جاتی تھی جس کی وجہ سے ان دونوں میں سے ابھی تک کوئی بھی پاکستان واپس نہیں آ سکا تھا جب کہ لائبر اور فاریہ جو صرف ایک ہی دن کی دلہن بنی تھی اس کے بعد ان کی زندگی دوبارہ اپنی روٹین میں آ چکی تھی کہیں سے بھی محسوس نہیں ہوتا تھا کہ وہ شادی شدہ ہیں لائبر حارث سے بے حد ناراض تھی وہ حارث سے بات تک نہیں کرتی تھی جبکہ فاریہ جب بھی بات کرتی تھی بس شیرازی سکندر کی طبیعت کا پوچھ کر فون کاٹ دیتی تھی ان سب کی زندگی نے رخ پلٹا تھا حویلی میں اب کوئی بھی ایک ساتھ بیٹھ کر دکھ سکھ

Posted On Kitab Nagri

نہیں کرتا تھا بلکہ جب بھی وہ سب ایک ساتھ بیٹھتے تھے وہ لوگ صرف عینا کو یاد کر کے روتے ہی تھے کیونکہ حویلی میں ابھی تک کسی کو بھی معلوم نہیں تھا کہ عینا زندہ ہے جبکہ سائمنہ بیگم حیدر صاحب اور دانیال کے ساتھ ابھی تک حویلی میں ہی موجود تھیں وہ لوگ واپس جانا چاہتے تھے لیکن بڑی اماں نے انہیں واپس ہر گز نہیں جانے دیا تھا اور دانیال اس لیے نہیں گیا تھا کیونکہ اس کے سر پر دانیہ کی ذمہ داری تھی وہ اس حالت میں دانیہ کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ روز اسے روتا بلکتا دیکھتا تھا اس سے دانیہ کو ایسے سنبھالنا بے حد مشکل ہو چکا تھا اس لیے وہ نے خود ہی دانیہ کی رخصتی کروا کر اسے اپنے کمرے میں لے آیا تھا مگر دانیہ ابھی تک دانیال کے ساتھ بالکل اجنبی کی طرح رہتی تھی جبکہ دانیال اسے بھرپور خیال رکھتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ عینا کے لیے دانیہ اور بیلا کیا اہمیت رکھتی ہیں اس لیے دانیہ کو تکلیف پہنچانے کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ تو دانیہ کو بہت اچھے سے سنبھال رہا تھا کیونکہ زر خان اور بیلا کے جانے کے بعد وہ اور زیادہ ٹوٹ گئی تھی کیونکہ عینا کے بعد بیلا اس کا واحد سہارا تھے جس سے زر خان اپنا ساتھ لے کر جا چکا تھا اور کسی کو اس کا آنا پتہ تک نہیں تھا سب کو صرف اتنا پتہ تھا کہ زر خان حویلی چھوڑ کر بیلا کو ساتھ لے کر یہاں سے جا چکا ہے

اس وقت دانیہ اپنے کمرے میں بیٹھی کسی غیر منتہی نقطے کو گھور رہی تھی وہ بالکل خاموش بیٹھی تھی کسی پتھر کی طرح

دانیال کمرے میں داخل ہوا تو اس کی نظر سامنے ہی بیڈ پر بیٹھی دانیہ پر پڑی جو گم سم سی بیٹھی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

دانیال نے بہت غور سے دانیل کو دیکھا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے دوپٹہ بائیں کندھے پر بے نیاز جھول رہا تھا وہ ویسی دانیل بالکل نہیں دکھائی دے رہی تھی جیسی وہ پہلے تھی اس نے تو اپنا خیال رکھنا بھی چھوڑ دیا تھا

دانیال چلتا ہوا دانیل کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گیا

کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو دانیال آہستہ سے اس کے بکھرے ہوئے بال اپنے ہاتھوں سے اکٹھے کرتے ہوئے نرمی سے بولا تو دانیل نے آہستہ سے نظریں اٹھا کر دانیال کی طرف دیکھا اور آہستہ سے نفی میں سر ہلایا

اچھا کھانا کھایا تم نے۔ دانیال نے بہت نرمی سے دانیل کے بال جو رے میں قید کر کے اس کے بالوں پر آہستہ سے کیچر لگاتے ہوئے بولا تو دانیل نے دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے پھر سے نفی میں سر ہلایا جبکہ منہ سے وہ کچھ نہیں بولی تھی

چلو پھر اٹھو جلدی سے چینیج کر کہ آؤ آج بڑی اماں کی طبیعت بھی کچھ بہتر ہے آج ہم سب ساتھ میں کھانا کھائیں گے دانیال دانیل کا دوپٹہ اس کے دونوں شانوں پر پھیلاتے ہوئے ہلکا سا مسکرا کر بولا وہ اس سے بالکل کسی بچی کی طرح ٹریٹ کرتا تھا اور اتنے عرصے میں دانیل کی معصومیت نے دانیال کے دل میں اپنی جگہ بنالی تھی اور دانیل اب دانیال کے لیے اہم بنتی جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

دانیل نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا اور وہاں سے اٹھ کر چنچل کرنے چلی گئی وہ بالکل ضد نہیں کرتی تھی بلکہ دانیل کا کہا تو وہ اس طرح مانتی تھی جیسے اس کے لیے دانیل ہی سب سے زیادہ اہم ہو اور اس کے پاس بچا بھی تو وہی تھا اس کا شوہر اس کا محرم اس کے علاوہ جسے وہ اپنا سب کچھ مانتی تھی وہ تو اسے چھوڑ کر جا چکی تھی

دانیل نے پھیکی مسکراہٹ سے دانیل کو جاتے ہوئے دیکھا اور پھر ایک صبر کا گہرا سانس لیتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اب ان کے پاس صرف صبر ہی تھا اور کچھ نہیں اس نے دانیل کو واپس زندگی کی طرف لانا تھا اور اس میں وہ کامیاب ہو رہا تھا یہ تو سچ تھا کہ ان کی خوشیاں ان سے روٹھ گئی تھی مگر وہ پوری کوشش کر رہا تھا وہ زر خان کو ڈھونڈ لے تاکہ وہ بیلا کو واپس لاسکے اور اس حویلی کو بھی زر خان کی بے حد ضرورت تھی وہ زر خان اور بیلا دونوں کو واپس لانا چاہتا تھا اس کے لیے وہ اپنی طرف سے بھرپور کوشش کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیلا اس وقت عینا قریب ہی بیٹھی اپنے سکول کا ہوم ورک کر رہی تھی اور زر خان اسے بہت نرمی سے ہوم ورک کرنا سکھا رہا تھا

ڈیڈ یہ ٹیچر نے دیا تھا وہ بول رہی تھی کہ اپنے ڈیڈ کو دے دینا بیلا اپنے بیگ سے ایک چھوٹا سا باکس نکال کر زر خان کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی تو زر خان نے حیرت سے اس باکس کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے بیلا کے ہاتھ سے وہ باکس پکڑا اور اسے الٹ پلٹ کر کے دیکھنے لگا وہ کافی چھوٹے سائز کا باکس تھا

زرخان نے اس باکس کو کھولا تو اسے اس باکس میں سے ایک چھوٹی سی چیٹ دکھائی دی اس میں وہ چٹ نکال کر دیکھا جس پر یو فرام مسسز ٹوبی لکھا تھا یعنی وہ لڑکی اتنی ڈھیٹ تھی کہ بغیر خوف کے زرخان کو اس طرح کے الفاظ لکھ کر بھیج رہی تھی

زرخان کو اس پر بہت غصہ آیا اس نے وہ چٹ سائیڈ پر کی اور ڈبے پر ایک میں نظر ڈالی جس میں ایک گولڈن کلر کی گھڑی چمک رہی تھی وہ گھڑی دیکھنے سے ہی کافی برینڈڈ لگ رہی تھی اور وہ خوبصورت بھی تھی مگر زرخان کو وہ بالکل بھی خوبصورت نہیں لگی تھی نہ ہی بیلا کی ٹیچر کی یہ حرکت اسے پسند آئی تھی زرخان کا دل کیا کہ ابھی جا کر اس کا دماغ ٹھکانے لگا دے

زرخان وہ باکس پھینکنے کے لیے اٹھا ہی تھا جب اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا اس نے شرارت سے چمک دی آنکھوں سے عینا کی طرف دیکھا یقیناً وہ کچھ الٹا کرنے والا تھا

پرنسز آپ کی ٹیچر نے اس میں لکھا ہے کہ مسسز زرخان ٹوبی نے زرخان سکندر کے لیے ایک گفٹ بھیجا ہے کتنی پیاری واج ہے مجھے تو بہت خوبصورت لگی زرخان وہیں بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو بیلا نے ایک حیران سی نظر اٹھا کر زرخان کی طرف دیکھا تو زرخان نے اسے صرف خاموش رہنے کا اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

واچ کافی پیاری ہے اور اظہار کرنے کا طریقہ بھی بہت خوبصورت ہے سوچ رہا ہوں کہ آپ کے لیے دوسری ماما کا انتظام کر ہی دوں آپ بھی تو اکیلی بور ہوتی ہوں گی ناز خان بات بیلا سے کر رہا تھا مگر وہ دیکھ عینا کی طرف رہا تھا کیونکہ عینا کے چہرے کے تاثرات بدل رہے تھے یعنی وہ اس کی تمام باتیں سن رہی تھی

بٹ ڈیڈ۔۔۔!! بیلا نے زر خان سے کچھ بولنا چاہا جبکہ زر خان اسے اشارہ کرتے ہوئے دوبارہ خاموش کر واچکا تھا

مجھے پتہ ہے پرنسز آپ کو بھی دوسری ماما کی ضرورت ہے اور آپ کی ٹیچر تو بیسٹ رہیں گی بس میں اگلے ہفتے اپنی میٹنگ سے واپس آ جاؤں پھر آپ کی ٹیچر کو گھر بلائیں گے تاکہ انہیں جلد ہی آپ کی دوسری ماما بنا سکیں زر خان عینا کے خوبصورت چہرے کو اپنی آنکھوں سے نہا رہا تھا ابول رہا تھا جبکہ عینا کے تاثرات غصے کی صورت لے رہے تھے یقیناً اگر اس وقت وہ اپنے ہوش میں ہوتی تو اب تک زر خان سکندر صحیح سلامت اس کے قریب اس کے بیڈ پر موجود نہ ہوتا

چلو پرنسز یہ پلاننگ تو ہم میں کریں گے فلحال مجھے صبح نکلنا ہے ابھی آپ اٹھیں اور اپنے روم میں چل کر سو جائیں رات کافی ہو چکی ہے صبح آپ کو سکول بھی جانا ہے زر خان بیڈ سے اٹھتے ہوئے بیلا کو اپنا بازو میں اٹھا چکا تھا جبکہ بیلا مسلسل کچھ نہ کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی اور زر خان بار بار اسے چپ کروا رہا تھا بھلا وہ کہاں برداشت کر سکتی تھی عینا کی جگہ کسی اور کو زر خان کی یہ باتیں کرنا بیلا کو بہت برا لگ

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا اس سے پہلے کہ بیلا کچھ نہ کچھ بول کر زر خان کے کیے کرائے پر پانی پھیرتی زر خان اسے لیتا ہوا کمرے سے نکل گیا جبکہ پیچھے سے عینا کا غصے سے برا حال تھا دل تو اس کا چہرہ تھا کہ وہ اٹھ کر زر خان کو گولی مار دے مگر وہ بے بس تھی وہ اٹھ نہیں سکتی تھی

ڈیڈ یہ آپ کیا بول رہے تھے مجھے کوئی مام نہیں چاہیے مجھے بس میری مام چاہیے اور میں ہمیشہ ان کے پاس رہوں گی اور میں ان کے ساتھ بور نہیں ہوتی وہ میری مام ہے بیلا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی غصے سے بولی تو زر خان نے مسکرا کر بیلا کی طرف دیکھا جو غصہ کرتے ہوئے بہت پیاری لگ رہی تھی چھوٹا ساناک مزید پھلا پھلا کر وہ زر خان سے ناراض ہو رہی تھی

آپ کی مام کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا ہمیں آپ کی مام کو ٹھیک کرنا ہے اس لیے ہمیں تھوڑی سی محنت کرنی پڑے گی یہ میرا اور آپ کا سیکرٹ ہے اور آپ یہ بات اپنی مام کو نہیں بتائیں گی زر خان بیلا کے پھولے ہوئے گالوں کو چومتے ہوئے بولا

ایسے مام ٹھیک ہو جائیں گی بیلا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولی

ہاں جی ایسے آپ کی مام بالکل ٹھیک ہو جائیں گے بس آپ نے یہ سیکرٹ اپنی موم کو نہیں بتانا اوکے زر خان بیلا کو نرمی سے بیڈ پر لٹا کر اس پر بلینکٹ اوڑھتے ہوئے بولا تو بیلا نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

او کے اب میری پرسوز سوجائے ہم صبح ملیں گے زر خان بیلا کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے بولا تو بیلا نے مسکرا کر آنکھیں بند کر لیں تو زر خان بھی مسکرا کر بیلا کی طرف ایک آخری نظر ڈالتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا

ابھی صبح ہی ڈاکٹر نے زر خان کو بتایا تھا کہ عینا اب کسی بھی وقت ہوش میں آسکتی ہے پھر چاہے اسے کچھ دن یا کچھ ہفتے لگ سکتے ہیں مگر وہ اب جلد ہی ہوش میں آجائے گی کیونکہ اس کے سارے زخم بھی بھر چکے تھے اور وہ خود کوریکور بھی بہت جلدی کر رہی تھی

اب بس زر خان کو کچھ ایسا کرنا تھا کہ عینا ہفتوں کی بجائے دنوں میں ہوش میں آجائے اور زر خان کو اس سے بہتر کوئی ترکیب نہیں سو جھی تھی تو وہ عینا کے سامنے اپنی دوسری شادی کی باتیں کرے اتنا تو وہ بھی جانتا تھا کہ عینا ہر چیز برداشت کر لے گی مگر زر خان کے منہ سے کسی اور کا نام لینا ہرگز برداشت نہیں کرے گی اس لیے اس نے جان بوجھ کر عینا کے سامنے وہ سب بولا تھا کیونکہ عینا کے چہرے کے تاثرات وہ بہت غور سے دیکھ چکا تھا

www.kitabnagri.com

زر خان کمرے کا دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا اور اپنی مسکراہٹ دباتا ہوا بیڈ پہ آکر عینا کے قریب ہی لیٹ گیا ایک بار اس نے گردن موڑ کر عینا کے چہرے کی طرف دیکھا جو غصے کی وجہ سے سرخ پڑ چکا تھا یعنی اندر جوالہ مکھی پھٹنے کو تیار تھا زر خان نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی کیونکہ عینا آج پہلی بار جیلز ہو رہی تھی اور زر خان کو اس کا جیلز ہونا بہت منفرد لگا

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے اپنے پاس پڑافون اٹھا کر کان سے لگایا اور ڈرامائی انداز میں بولنے لگا
داؤد میری ساری میٹنگ انہی چار دنوں میں اریخ کر دو میں بس ساری میٹنگز انہی چار دنوں میں نیٹا کر
واپس آنا چاہتا ہوں کیونکہ واپس آ کر مجھے اپنی دوسری بیوی کا انتظام بھی کرنا ہے زرخان فون کام سے
لگاتے ہوئے بول رہا تھا جب کہ نظریں عینا کے چہرے کا طواف کر رہی تھی

ہاں ٹھیک ہے تم تمام انتظام کرو بس صبح ہی پہنچ رہا ہوں اور ہاں جہاں سے میں نے اپنی پہلی بیوی کے
لیے شاپنگ کی تھی اسی جگہ پر میں دوبارہ اپنی دوسری بیوی کے لیے بھی شاپنگ کرنا چاہتا ہوں اس لیے
اس چیز کا بھی انتظام کر کے رکھنا زرخان اب جان بوجھ کر شیرنی کے منہ میں ہاتھ ڈال رہا تھا
چلو ٹھیک ہے پھر صبح ملتے ہیں خدا حافظ زرخان دلکشی سے مسکراتا ہوا عینا کی طرف دیکھ رہا تھا جب اس
نے کوئی فون کال کی ہی نہیں تھی تو وہ فون کس کا کاٹا وہ تو جان بوجھ کر ایک ڈرامہ رچا رہا تھا جس میں
اسے عینا کے ایسپریشن دیکھنے تھے اور اس وقت عینا کے چہرے کے تاثرات کچھ ایسے تھے جیسے وہ اب
بھی اٹھ کر زرخان کو گولی مار دے گی

www.kitabnagri.com

خان نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر کمرے کی لائٹ آف کی اور اپنی کروٹ عینا کی
طرف لیتے ہوئے لیٹ گیا آج اس نے عینا کو اپنے حصار میں نہیں لیا تھا وہ ہمیشہ عینا کو اپنے حصار میں
لے کر ہی سوتا تھا مگر آج وہ عینا کے قریب نہیں گیا تھا جو بات عینا کو بری طرح چب رہی تھی جبکہ
زرخان جانتا تھا کہ عینا ضرور اس کے حصار میں آنے کا انتظار کر رہی ہوگی مگر وہ اپنے پیروں پر پکار رہا

Posted On Kitab Nagri

چاہتا تھا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ عینا جلد ہی ہوش میں آجائے اس لیے اپنے جذبات پر بھی قابو پاتے ہوئے زرخان نے آنکھیں موند لیں دل تو چاہ رہا تھا کہ ابھی اسے اپنے باہوں میں بھر کر محبت بھرا بوسہ دے اور اس کی آغوش میں سکون کی نیند سو جائے مگر وہ آج ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے خود کے دل پر جبر کرتا ہوا وہ آنکھیں موند گیا

صبح زرخان آئینے کے سامنے کھڑا اپنی ٹائی باندھ رہا تھا اور ساتھ میں بار بار عینا کو بھی دیکھ رہا تھا کیونکہ اگلے پانچ منٹ میں اسے یہاں سے پاکستان کے لیے نکلنا تھا اور واپسی اس کی چار دن بعد ہونی تھی وہ تیار ہوتے ہوئے صرف یہ سوچ رہا تھا کہ چار دن وہ عینا اور بیلا سے دور کیسے رہے گا جبکہ چار دن پاکستان رہنے کی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنے سارے کام ان چار دنوں میں ہی نیٹا کروا پس آنا چاہتا تھا بیلا کو وہ ناشتہ کروا کر سکول چھوڑ آیا تھا اور اب وہ خود بھی جانے کے لیے بالکل تیار کھڑا تھا

بیگم پورے چار دن کے لیے پاکستان جا رہا ہوں تاکہ اپنی دوسری شادی کے لیے تیاریاں کر سکوں دل تو چاہ رہا تھا کہ تم بھی اس شادی میں شرکت کر لیتی مگر تمہارا تو اٹھنے کا کوئی ارادہ ہی نہیں اس لیے میں نے سوچا کہ جب تم ہوش میں آؤ گی تو تمہیں سر پرانز کی صورت میں تمہاری بہن جیسی سوتن سے ملوؤں

Posted On Kitab Nagri

غاز خان عینا کی طرف جھک کر اس کو ماتھے پر لب رکھتے ہوئے بولا وہ خود کو عینا سے مزید دور نہیں رکھ سکتا تھا

خیر اب مجھے کافی لیٹ ہو رہی ہے اس لیے میں چلتا ہوں واپس آؤں گا تو تمہیں اپنی دوسری بیوی سے لازمی ملوؤں گا ٹھیک ہے نامسسر زر خان سکندر زر خان جھک کر عینا کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا اور پھر اس کے گال پر شدت سے لب رکھے

ایسکیوز می سران کی میڈیسن کا ٹائم ہو چکا ہے ایک نرس کمرے میں داخل ہوتے ہوئے مسکرا کر بولی پچھلے چھ ماہ سے وہی عینا کا خیال رکھ رہی تھی سارا دن کسی سائے کی طرح وہ عینا کے قریب موجود ہوتی تھی

اوکے سسٹر آپ انہیں میڈیسن دے دیجیے اور ان کا کافی خیال بھی رکھیے غازی خان اس نرس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے ایک محبت پاش نظر عینا کے وجود پر ڈالی اور پھر مسکراتا ہوا کمرے سے نکل گیا

www.kitabnagri.com

زر خان کے جاتے ہی وہ نرس آگے بڑھی اور عینا کی ڈرپ چینج کی مشین میں دیکھتے ہوئے اس نے عینا کا چیک اپ کیا اور پھر اسے چینج کروا کر نرمی سے آرام دہ بستر پر لٹا دیا

Posted On Kitab Nagri

آپ تو بہت جلدی ٹھیک ہو رہی ہیں آج تو آپ کی طبیعت بہت بہتر ہے ہمیں امید ہے کہ آپ جلد ہی ہوش میں آجائیں گی وہ نرس عینا کے بال تکیے پر رکھتے ہوئے مسکرا کر بولی کیونکہ آج اس نے عینا کی طبیعت میں ایک ساتھ کافی زیادہ بدلاؤ دیکھا تھا

عینا کا دوبارہ چیک اپ کرنے کے بعد وہ نرس وہاں سے جا چکی تھی اور اب اس کمرے میں عینا بالکل اکیلی تھی اس کانوں میں بار بار زر خان کے بولے گا الفاظ گونج رہے تھے اور پھر کافی دیر خود سے جدوجہد کرنے کے بعد عینا نے اپنا ہاتھ ہلایا تھا اس کے جسم میں آہستہ آہستہ حرکت ہونے لگی تھی یعنی ہوش میں آنے کے لیے وہ خود سے ہی لڑ رہی تھی جب کہ دوائیوں کا اثر اس پر حاوی ہو رہا تھا کیونکہ ابھی جو ڈرپ وہ نرس اسے لگا کر گئی تھی شاید اس میں غنودگی کا انجیکشن بھی موجود تھا جس کی وجہ سے آہستہ آہستہ عینا نیند کی اغوش میں جا رہی تھی اور پھر اٹھنے کی کوشش کرتے کرتے عینا کب گہری نیند میں چلی گئی اور اسے خود بھی نہیں پتہ چلا

مام۔۔۔۔۔ بیلا عینا کے بے حد قریب بیٹھی اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے بیلا کا چہرہ ٹشو سے صاف کر رہی تھی اور ساتھ وہ اسے پکار بھی رہی تھی

مام آپ کو پتہ ہے کہ سکول میں سب بچوں کو چھوڑنے ان کے مام اور ڈیڈ آتے ہیں مگر مجھے تو بس ڈیڈ چھوڑنے جاتے ہیں مجھے تو مام کبھی سکول چھوڑنے نہیں گئی اور نہ ہی لینے آئی پیرنٹس میٹنگ میں بھی

Posted On Kitab Nagri

بس ڈیڈ ہی جاتے ہیں آپ کبھی نہیں گئی بیلا اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ عینا کے بالوں میں پھیرتے ہوئے بہت محبت سے بول رہی تھی

عینا کو گہری نیند میں اپنے قریب اپنے بے حد قریب بیلا کا لمس محسوس ہوا محبت بھرا نرمی سے بھرپور لمس عینا کی نیند آہستہ آہستہ ٹوٹنے لگی

اور آپ کو پتہ ہے سکول میں بچے مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میری مام کیوں نہیں آتی تو میں انہیں بولتی ہوں کہ میری مام سو رہی ہیں جب وہ اٹھ جائیں گی اس دن میری مام میرے ساتھ میرے سکول بھی چلیں گی بیلا عینا کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھتی ہوئی بول رہی تھی وہ منتظر تھی کہ ایک بار عینا وہ اٹھ جائے ایک بار اسے اس کی باتوں کا جواب دے دے مگر اسے ابھی تک اس کی کسی بھی بات کا کوئی جواب نہیں ملا تھا

مام اٹھ جائیں میں آپ کو بہت زیادہ مس کرتی ہوں بیلا عینا کے سینے پر سر رکھتے ہوئے بولی تو عینا آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولنا شروع کی مگر اچانک آنکھوں میں پڑنے والی روشنی کی وجہ سے اس نے دوبارہ اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں آخر چھ ماہ بعد اس نے اپنی آنکھیں کھولی تھیں اس لیے اسے اب تھوڑی مشکل تو پیش آنی ہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینا نے دوبارہ اپنی آنکھیں کھولیں اور کئی بار اپنی آنکھوں کو چپکا کر اپنی آنکھوں کا دھندلا پن دور کرنے کی کوشش کی اسے سب کچھ ابھی دھندلا دکھائی دے رہا تھا مگر آہستہ آہستہ سے کی آنکھوں سے وہ دھندلا پن ختم ہونے لگا تھا

عینا نے اپنا دایاں ہاتھ اٹھا کر نرمی سے بیلا کے سر پر رکھا جب کہ بیلا جو آنکھیں بند کیے عینا کے سینے پر رکھ کر لیٹی ہوئی تھی اپنے سر پر عینا ہاتھ محسوس کر کے جلدی سے سیدھی ہو کر بیٹھی

مام --- بیلا عینا کی طرف دیکھتے ہوئے حیرانگی سے بولی

میری بیلا عینا نے آنکھیں کھولتے بیلا کو زور سے اپنے گلے لگایا تھا

مام مام آپ اٹھ گئی بیلا خوشی سے اچھلتے ہوئے بولی تو عینا نے مسکرا کر اسے دیکھا اور آہستہ سے اٹھ کر بیٹھی

ہاں میری بیلا عینا نے بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے بازوؤں پھیلانے تو اگلے ہی پل بیلا اس کی باہوں میں آسمانی

www.kitabnagri.com

مام آئی مس یو آئی مس یو ویری مچ مام میں نے آپ کو بہت مس کیا مام میرے اللہ تعالیٰ نے میری دعا کو قبول کر لیا تھینک یو اللہ میاں بیلا عینا کے گلے لگتے ہی رونے لگ گئی تھی اور روتے روتے ہی وہ اپنے خوبصورت الفاظوں سے اپنے اللہ سے شکریہ بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

بیلا کو اپنے لیے تڑپتا دیکھ کر عینا بھی تڑپ اٹھی تھی وہ بھی اشک بہاتی آنکھوں سے بیلا کو خود میں بھیج کر اپنی تڑپ کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی

میری بچی ایسے نہیں روتے عینا بیلا کو اپنے سامنے کرتے ہوئے نرمی سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی

مام اب آپ مجھ سے دور نہیں جائیں گی نابیلا اپنی گرے آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے بیلا کی طرف دیکھتی ہوئی معصومیت سے بولی

نہیں میری جان ماما باپ سے کبھی دور نہیں جائیں گی عینا بیلا کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے بولی تو بیلا کھکھلاتی ہوئی عینا کے کس کے گلے لگ گئی وہ عینا کو یوں محسوس کر رہی تھی جیسے کوئی خواب ہو

اومائی گاڈ میم آپ کو ہوش آگیا نرس کمرے میں داخل ہوتے ہوئے خوشی اور حیرانگی سے ملے جملے اثرات لیے عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو عینا نے ہلکا سا مسکرا کر اثاب میں سر ہلایا

فائنلی میم آپ کو ہوش آہی ہے آپ نہیں جانتی کہ پچھلے چھ ماہ سے آپ کے ہسپینڈ اور آپ کی بیٹی آپ کے لیے کتنا تڑپ رہے تھے وہ نرس عینا کے قریب آکر اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی اتنے عرصے

میں وہ بھی عینا کے کافی قریب ہو چکی تھی زر خان اور بیلا کی اس کے ساتھ محبت دیکھ کر اسے بھی عینا سے محبت ہونے لگی تھی وہ لڑکی بنی ہی محبتوں کے لائق تھی جسے اپنی 23 سالہ زندگی میں کسی ایک

شخص سے بھی مخلصی نصیب نہیں ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں سر کو انفارم کرتی ہوں وہ نرس عینا کی طرف دیکھتی ہوں بولی اور وہاں سے اٹھ کر جانے لگی جب عینا نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے روک دیا
آپ کسی کو انفارم نہیں کریں گی اور بس میری تھوڑی سی ہیلپ کروا دیں عینا اس نرس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

جی جی میم بولیے میں آپ کی کیا ہیلپ کر سکتی ہوں اس نے خوش دلی سے جواب دیا تو نے مسکراتے ہوئے اس سے کچھ سوال کیے اور جو ہیلپ اس سے اس نرس سے چاہیے تھی اس بارے میں اسے بتایا جس کے لیے وہ فوراً مان گئی

ٹھیک ہے میم آپ کا کام ہو جائے گا آپ بالکل فکر مت کریں وہ نرس مسکراتے ہوئے بولی
چلو میری جان اب آپ جلدی سے فریش ہو کر آؤ تب تک آپ کی مام بھی فریش ہو جاتی ہے ٹھیک ہے عینا بیلا کے گال پر لب رکھتے ہوئے بولی
اوکے مام بیلا چمکتے ہوئے اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی جبکہ نرس عینا کو سہارا دیتے ہوئے بیڈ سے اٹھ رہی تھی آخر چھ ماہ بعد وہ اپنے وجود کو حرکت میں لا رہی تھی اس لیے اسے تھوڑی مشکل پیش آرہی تھی

اس نرس نے عینا کو دن میں کافی بار سہارا دیتے ہوئے واک کروائی تھی تاکہ عینا کو چلنے میں مشکل نہ ہو
اس نے عینا کی ایکسر سائز بھی کروائی تھی جس کی وجہ سے عینا اب کافی حد تک بہتر تھی مگر اس نے بیلا

Posted On Kitab Nagri

اور اس نرس کو دونوں کو منع کر دیا تھا کہ زر خان کو کوئی نہیں بتائے گا کہ وہ ہوش میں آچکی ہے اور عینا کی بات کی پیروی کرتے ہوئے ان دونوں نے ہی زر خان کو کوئی خبر نہیں دی تھی

عینا نے اس نرس کے فون سے دانش کو کال کی تھی کیونکہ اسے حویلی کی تمام معلومات لینی تھی مگر دانش اس بات کا یقین ہی نہیں کر رہا تھا کہ عینا زندہ ہے عینا نے بہت مشکل سے دانش کو یہ یقین دلایا تھا کہ وہ زندہ ہے اور بالکل ٹھیک ہے اور پھر عینا جو جو پوچھتی گئی دانش ہر بات عینا وہ بتاتا گیا حویلی میں سب کے بکھرے گئے رشتے شیرازی سکندر کی طبیعت بڑی اماں کا بیمار رہنا اور دانیر کا تنہا رہنا دانیال کا حویلی سے غائب رہنا دانیر کی رخصتی اور حویلی کے مکینوں کا بکھر جانا دانش نے سب کچھ عینا وہ بتا دیا تھا جسے سن کر وہ تڑپ اٹھی تھی اس کے بعد سب کچھ بکھر چکا تھا اسے یقین نہیں ہو رہا تھا حویلی کے مکین ایک دوسرے کو جوڑتے تھے مگر اب وہ سب ایک دوسرے سے الگ تھے کسی کی بھی زندگی صحیح پٹری پر نہیں چل رہی تھی عینا کو اس بات کا بہت دکھ ہوا تھا مگر سب سے زیادہ تکلیف وہ بات اس کے لیے یہ تھی کہ شیرازی سکندر چھ ماہ سے ایک بیماری میں مبتلا ہیں چاہے انہوں نے بیلا کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا تھا مگر وہ تھے تو اس کے باپ ہی ناعینا کا دل تڑپ اٹھا تھا ان کی حالت کا سن کر اس لیے اس نے اس نرس کی مدد لیتے ہوئے اپنی اور بیلا کی کینیڈا کی ٹکٹ بک کروائی تھی اور اگلی ہی صبح ان دونوں کی فلائٹ تھی جبکہ اس بارے میں عینا نے کسی کو بھی نہیں بتایا تھا اور نرس کو بھی سختی سے منا کیا تھا کہ وہ زر خان

Posted On Kitab Nagri

کو کچھ نہیں بتائے گی اگر زر خان کا فون آتا بھی ہے تو وہ صرف اسے یہ بولے گی کہ عینا ٹھیک ہے اور بیلا اپنے دوست کے گھر پڑھائی کے لیے گئی ہے جس پر نرس نے تہ دل سے حامی بھری تھی

اس وقت لندن کی سڑکوں پر روشنیاں چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی صبح کے اجالے پھیلنے کو تیار تھے جبکہ عینا بیلا کا ساتھ فلائٹ میں بیٹھ چکی تھی اور اگلے پانچ منٹ میں فلائٹ ٹیک آف ہونے والی تھی اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ بس کسی طرح شیرازی سکندر کے پاس پہنچ جائے اس کے لیے یقین کرنا بے حد مشکل تھا مگر شیرازی سکندر اس بیماری میں مبتلا ہو چکے تھے اور وجہ صرف پچھتاوا تھا اور بیٹی کے کھو جانے کا غم جو انہیں اٹھنے نہیں دے رہا تھا یا پھر وہ خود ہی زندگی کی طرف واپس لوٹنا نہیں چاہتے تھے پورا سفر عینا نے جاگ کر گزارا تھا وہ بے صبری سے وہاں پہنچنے کا انتظار کر رہی تھی اور آخر کار اس کا صبر ختم ہوا تھا اور اس نے پہلا قدم کینیڈا کی سرزمین پر رکھا تھا

ہاسپٹل کا ایڈریس اور تمام معلومات وہ پہلے ہی لے چکی تھی اس لیے اپنا سامان وہاں موجود اپنے ایک آفیسر کے حوالے کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ کر ہاسپٹل کی جانب روانہ ہوئی تھی عینا کی فورس کی یہی خاصیت تھی کہ عینا نے اپنے بہت سے آفیسرز بہت سے ممالک میں پھیلائے ہوئے تھے کیونکہ کب

Posted On Kitab Nagri

کس وقت عینا کو کس ملک کی معلومات لینی پڑ جائیں یہ نہیں معلوم ہوتا تھا اس لیے ہر ممالک میں عینا کے آفیسرز موجود ہوتے تھے

عینا بیلا کا ہاتھ تھامے ہوئے ہاسپٹل میں داخل ہوئی تھی جبکہ ہاسپٹل پہنچتے ہی اسے اس کے ایک آفیسر نے ریسو کیا تھا اور اب وہ اپنے آفیسر کے ساتھ شیرازی سکندر کے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی

ارحم اور حارث جو ابھی کچھ دیر پہلے فریش ہو کر ہاسپٹل پہنچے تھے وہ ابھی وہیں باہر ہاسپٹل کے کوریڈور میں بیٹھے تھے جب وہاں ایک ساتھ ایک ہی لباس میں موجود کافی آفیسرز ایک قطار میں دائیں بائیں کھڑے ہو گئے یہ آفیسرز تب سے ان لوگوں کے ساتھ تھے جب سے وہ لوگ شیرازی سکندر کو یہاں لے کر آئے تھے کیونکہ شیرازی سکندر ایک سینئر آرمی آفیسر تھے اور ان کی حفاظت ان کے ذمہ داری تھی مگر انہیں اچانک اس طرح الرٹ ہوتے دیکھ کر وہ دونوں ہی کافی حیران ہوئے کیونکہ چھ ماہ میں یہ پہلی بار تھا کہ آفیسرز اس طرح الرٹ ہو کر کھڑے ہو رہے تھے جیسے کوئی بہت خاص شخصیت وہاں آنے والی ہو

www.kitabnagri.com

لالا یہ سب کیا ہو رہا ہے حارث ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ ارحم انہی آفیسرز کی طرف دیکھ رہا تھا ابھی ارحم حارث کو جواب دینے ہی لگا تھا جب وہاں عینا داخل ہوئی جبکہ عینا کو دیکھ کر ان دونوں کے حواس باساختہ ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

عینا بیلا کا ہاتھ تھامے سیدھا چلتی آرہی تھی وہ آج بھی اپنے مخصوص لباس میں موجود تھی اس کا چہرہ بلیک ماسک سے ڈھانپا ہوا تھا جبکہ اس کے دائیں اور بائیں ایک ایک آفیسر موجود تھا تو اس کے ساتھ ساتھ قدم لیتے ہوئے چلتے آرہے تھے ارحم اور حارث کو یقین نہیں ہو رہا تھا کہ سامنے سے آنے والی شخصیت کوئی اور نہیں بلکہ حورالعین سکندر ہے

عینا سیدھا آکر ان دونوں کے سامنے کھڑی ہو گئی اور ہاتھ بڑھاتے ہوئے اپنا ماسک اتارا جب کہ وہ دونوں ابھی بھی شاکڈ کی کیفیت میں اسی جگہ پتھر بنے کھڑے عینا کو دیکھ رہے تھے اتنی حیرانگی سے مت دیکھیں زندہ ہوں میں یقین مانیں میری روح آپ لوگوں سے ہرگز ملنے نہیں آ سکتی عینا ان دونوں کو دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرا کر بولی حور --- ارحم صرف اس کا نام ہی لے سکا تھا

تم زندہ تھی تم زندہ ہو تم واقعی میں ہمارے سامنے کھڑی ہو حور حارث آنکھوں میں نمی لیے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے نظروں کا زاویہ بدل کے حارث کی طرف دیکھا آج اسے حارث میں وہ جھلک نظر آئی تھی جو اسے بھائی ماننے کے بعد نظر آتی تھی

جی ہاں میں زندہ ہوں اور میں بالکل ٹھیک ہوں اب یقین کر لینا چاہیے آپ کو عینا حارث کی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے بولی تو حارث بے اختیار آگے بڑھا اور عینا کو اپنے گلے لگا لیا حارث کی اس حرکت پر عینا بھینچنا گارہ گئی

Posted On Kitab Nagri

ہمیں معاف کر دو حور میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا میں مانتا ہوں لیکن یقین مانو بچپن سے تمہیں اپنی بہن ہی ماننا ہے بلکہ تم میری بہن ہو مجھ سے انجانے میں جو غلطیاں ہو گئی شاید یہ سب اس کی سزا تھی مگر یہ سزا بہت بری تھی حور تم چاہے نہ مانو مگر تم ہمارا خون ہو ہم تمہارے بڑے بھائی ہیں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی تھی قسمت نے بہت بری سزا دی ہمیں حور ہم سب نے چھ ماہ بہت بری کاٹی ہے اور خدا را اگر یہ کوئی خواب نہیں ہے تو تم کبھی ہم سب سے دور نہ جانا ہم سب کے رشتے ختم ہو جائیں گے حور حارث نہ چاہتے ہوئے بھی رونے لگا تھا اور یہ سچ تھا چھ ماہ میں جتنا پچھتاوا اسے اپنے کیے پر ہوا تھا یہ اس کے اور اس کے خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا وہ سجدوں میں سر رکھ کر رورو کے خدا سے معافی مانگتا تھا اور جب آج خدا نے اسے موقع دیا تھا تو وہ اپنے بھائی ہونے کا فرض کیوں نہ نبھاتا وہ عینا کو اپنے بھائی ہونے کا احساس دلا رہا تھا وہ اسے بتا رہا تھا کہ واقعی میں وہ اس کی بہن ہے میں نے آپ کے لیے اپنے دل میں کبھی کوئی بغض نہیں رکھا بھائی میں نے تو آپ کو اسی دن معاف کر دیا تھا جس دن آپ نے مجھ سے معافی مانگی تھی عینا حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بے حد نرم لہجے میں بولی

مجھے معلوم ہے کہ میں آپ سب کا خون ہوں آپ دونوں ہی میرے بھائی ہیں مگر میرے دل میں آپ کے لیے کوئی نفرت نہیں اور میں اب آپ سے بھی یہی امید رکھتی ہوں کہ آپ سب دوبارہ یہ بات

Posted On Kitab Nagri

نہیں دہرائیں گے میں چاہتی ہوں کہ سب ٹھیک ہو جائے عینا رحم اور حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ارحم نے نم آنکھوں سے ہلکا سا مسکرا کر عینا کے سر پر ہاتھ رکھا میں بابا سے ملنا چاہتی ہوں عینا رحم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی وہ ٹھیک نہیں ہیں حورا نہیں تمہاری بے حد ضرورت ہے ارحم عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے بیلا کا ہاتھ تھام کر حارث کی طرف بڑھایا

اگر وہ ٹھیک نہیں ہیں تو وہ ٹھیک ہو جائیں گے عینا مسکرا کر بولی آپ ماموں کے پاس رکو میں بس ابھی آتی ہوں عینا ہلکا سا جھک کر بیلا کی طرف دیکھتی ہوں بولی تو بیلا نے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تو عینا مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹی اور شیرازی سکندر کے کمرے کی جانب قدم بڑھائے جبکہ پیچھے سے حارث اور بیلا کی کبھی نہ ختم ہونے والی باتیں شروع ہو چکی تھیں کیونکہ چھ ماہ بعد وہ اپنے مامو سے ملی تھیں اور حارث تو اس کا فیورٹ مامو تھا جو اس کی شرارتوں میں ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا تھا

عینا نے آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولا اور بغیر آواز کیے کمرے میں داخل ہو گئی نظریں اٹھا کر بیڈ کی جانب دیکھا جہاں شیرازی سکندر آنکھیں موندے لیٹے ہوئے تھے ان کے بائیں ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی جبکہ چہرے سے وہ صدیوں کے بیمار معلوم ہو رہے تھے اس عمر میں بھی وہ بالکل ینگ تھے مگر ان چھ ماہ میں وہ بہت کمزور ہو چکے تھے شیرازی سکندر کی یہ حالت دیکھ کر عینا کے دل میں درد سا اٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا بے آواز قدم چلتی ہوئی شیرازی سکندر کے قریب ہی ٹک کر بیٹھ گئی اور بہت غور سے ان کے چہرے کو دیکھنے لگی جن کے چہرے کی رنگت پیلی پھٹک پڑ چکی تھی آنکھوں کے نیچے سیاہ گہرے ہلکے تھے وہ آج اسے وہ شیرازی سکندر بالکل نہیں لگے جنہیں وہ بچپن سے دیکھتی آرہی تھی عینا نے آہستہ سے شیرازی سکندر کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما اور اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے ان کے ہاتھ کی پشت کو سہلانے لگی

بابا۔۔۔۔۔ عینا نے بہت محبت سے شیرازی سکندر کو پکارا جبکہ اپنے قریب عینا کی آواز سن کر شیرازی سکندر نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر عینا کی طرف دیکھا اور پھر کافی پل اسے دیکھتے ہی رہے بابا آپ ٹھیک ہیں عینا شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے محبت بھرے انداز میں بولی تم اتنی دیر سے کیوں آئی شیرازی سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ان کی حالت کے ساتھ ساتھ ان کی آواز بھی کمزور ہو چکی تھی

مجھے مہلت نہیں ملی بابا عینا شیرازی سکندر کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولی

کیا اپنے باپ جیسی بنو گی تم تمہارے باپ کو بھی مہلت نہیں ملتی تھی اس لیے اس نے تمہیں کھو دیا کیا اب تم بھی اپنے باپ کی طرح کرو گی اور اسے اسی طرح ترپاؤ گی جس طرح تمہارے باپ نے تمہیں ترپایا شیرازی سکندر عینا کی طرف دیکھتے ہوئے یوں بول رہے تھے جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہے ہوں

Posted On Kitab Nagri

اور عینا سے وہ کسی خواب میں مخاطب ہوں جبکہ عینا حقیقت میں ان کے سامنے بیٹھی تھی مگر شیرازی سکندر کے حواس اتنے کمزور ہو چکے تھے کہ وہ حقیقت میں عینا کو محسوس ہی نہیں کر پارہے تھے میں آپ کو نہیں کر تڑپا سکتی بابا عینا نے اپنے آنسو چھپاتے ہوئے شیرازی سکندر کے زرد پڑتے ہاتھ پر عقیدت سے بوسہ دیا تھا جبکہ پہلے عینا کا لمس اور پھر اپنے ہاتھ کے پشت پر عینا کے آنسو محسوس کر کے شیرازی سکندر ایک پل میں حقیقت کی دنیا میں واپس لوٹے تھے وہ بے یقینی سے عینا کی طرف دیکھ رہے تھے جو ان کے ہاتھ کو اپنے ماتھے سے ٹکائے سر جھکا کر بیٹھی تھی

عینا۔۔۔۔۔ شیرازی سکندر نے بے اختیار اسے پکارا

میں زندہ ہوں بابا آپ نے مجھے نہیں کھویا میں بالکل ٹھیک ہوں عینا نظریں اٹھا کر شیرازی سکندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تتم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔ شیرازی سکندر ابھی بھی بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا تھے

ہاں بابا میں ٹھیک ہوں میں آپ کو چھوڑ کر نہیں گئی عینا اٹھ کر شیرازی سکندر کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے بولی تو اگلے ہی پل شیرازی سکندر نے اسے سختی سے خود میں بھینچا تھا

میری بچی میری عینا تتم ٹھیک ہو شیرازی سکندر بلک بلک کر رو رہے تھے ان کی تڑپ عینا بخوبی محسوس کر رہی تھی آج پہلی بار عینا نے اپنے باپ کا لمس محسوس کیا تھا آج پہلی بار اس کے باپ نے اسے اپنے

Posted On Kitab Nagri

گلے لگایا تھا اور آج پہلی بار عینا اپنے باپ کے گلے لگ کر بے اختیار روئی تھی آج وہ کسی دو سال کی ڈری سہمی بچی کی طرح اپنے باپ کی آغوش میں ٹوٹ کر بکھری تھی

مجھے معاف کر دو میری بچی میں نے زندگی میں تمہیں بہت دکھ دیے مگر میں اپنے فرض کے ہاتھوں مجبور تھا اگر میں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کر لیتا تو شاید میرے دشمن تمہیں مار دیتے میں تم سے الگ اس لیے رہا کہ میری دشمنوں کی نظروں میں تم مت آؤ لیکن تمہیں دشمنوں سے دور رکھتے رکھتے کب میں خود ہی تمہارا دشمن بن بیٹھا مجھے معلوم ہی نہیں ہوا مجھے معاف کر دو میرے بچے شیرازی سکندر اپنی بکھری ہوئی بچی کو خود میں سمیٹتے ہوئے معافی مانگ رہے تھے وہ آج خود بکھرے نہیں تھے بلکہ آج عینا بکھری تھی اپنی باپ کی آغوش ملتے ہی آج عینا بکھر کر مٹی کا ڈھیر بن چکی تھی جبکہ شیرازی سکندر جو ایک بیماری میں مبتلا ہو چکے تھے مگر عینا کو دیکھتے ہی وہ جیسے واپس جی اٹھے تھے انہیں نہیں معلوم تھا کہ ان میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی مگر وہ عینا کو کسی قیمتی ہیرے کی طرح خود میں سمیٹ کر بیٹھے ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

بابا مجھے آپ کی ضرورت ہے بابا مجھے آپ چاہیے ہر قیمت پر عینا ہچکیوں سے روتے ہوئے بولی اس نے یہ نہیں بولا تھا کہ اسے شیرازی سکندر کی ضرورت تھی اس نے بولا کہ اسے شیرازی سکندر کی ضرورت ہے اسے آج بھی اپنا باپ چاہیے

Posted On Kitab Nagri

میری جان میری بچی تمہارے بابا تم سے کبھی غافل نہیں ہوں گے کبھی بھی نہیں شیرازی سکندر عینا کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے بولے اور یہ پہلا دکھ تھا جو ان باپ بیٹی نے ایک دوسرے سے بانٹا تھا کئی گھنٹے عینا نے وہیں بیٹھ کر اپنے باپ کی آغوش میں اس کے لمس کو محسوس کیا تھا جبکہ شیرازی سکندر اپنی بیٹی کے وہ تمام شکوے دور کر چکے تھے جن کا جواب وہ پہلے کبھی نہیں دے سکے تھے

حور تم ایک بار پھر سوچ لو چچا جان کو ابھی علاج کی ضرورت ہے ارحم عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ عینا اپنا حکم سنا چکی تھی کہ وہ سب کل ہی کینیڈا سے واپس حویلی کے لیے روانہ ہوں گے اور عینا سب کی فلائٹس بھی بک کروا چکی تھی

بابا بالکل ٹھیک ہیں بھائی انہیں کچھ نہیں ہوا اور ان کا علاج حویلی میں ہی موجود ہے آپ اس بات کی فکر مت کریں بس آپ یہاں سے نکلنے کی تیاری کریں کل صبح ہی ہماری فلائٹ ہے اور مجھے ایسے کاموں میں دیری بالکل پسند نہیں عینا ارحم اور حارث کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرا کر بولی

لیکن حور ہم چاہ رہے تھے کہ تھوڑے دن یہیں رک کر چچا جان کا صحیح طرح سے علاج کروا لیتے حارث نے پھر سے سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

بھائی میں نے بولا نا کہ انہیں کچھ نہیں ہوا وہ بالکل ٹھیک ہیں آپ ان کی فکر کرنا اب چھوڑ دیں آپ دونوں اپنی بیویوں کی فکر کریں جنہیں پچھلے چھ ماہ سے آپ لوگ اکیلا حویلی میں چھوڑ کر آچکے ہیں ایک دن کی دہنوں کو وہ اس طرح چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا جس طرح آپ دونوں نے ان دو معصوم جانوں کو چھوڑا ہے عینا رحم اور حارث کو ایک گھوری سے نوازتے ہوئے بولی کیونکہ اسے یہ بات بالکل پسند نہیں آئی تھی کہ پچھلے چھ ماہ سے وہ دونوں ہی اپنی اپنی بیویوں کو چھوڑ کر کینیڈا آچکے تھے اور ایک بار بھی پاکستان واپس نہیں گئے تھے

اپنی جان عزیز بیویوں کا نام سنتے ہی ان دونوں کے ہونٹوں پر خوبصورت سی مسکراہٹ رقص کرنے لگی تھی یہ تو واقعی میں سچ تھا کہ انہیں اب اپنی بیویوں کی فکر کرنے کی ضرورت تھی اور واپس جانے پر جو ناراضگی ان دونوں کو فیس کرنے پڑنی تھی اففف وہ سوچ کر ہی دونوں پریشان ہو رہے تھے کیونکہ دونوں ہی نہیں جانتے تھے کہ وہ کس حد تک ناراض ہے مگر وہ بے حد ناراض تھی یہ وہ دونوں لازمی جانتے تھے

www.kitabnagri.com

آپ لوگ پیکنگ کر لیں تاکہ یہاں سے نکلتے وقت ہمیں کوئی مشکل پیش نہ آئے میں جلد سے جلد حویلی پہنچنا چاہتی ہوں عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو دونوں نے اثباب میں سر ہلایا اور ہاسپٹل سے نکل کر ہوٹل کی طرف روانہ ہوئے جہاں ان کا سامان موجود تھا کیونکہ آگے ہی رات کا تیسرا پہر شروع ہو چکا تھا اور صبح ہوتے ہی ان کی فلائٹ تھی ایسے میں ان کے پاس وقت کم تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان جب سے پاکستان آیا تھا وہ ہزاروں دفعہ لندن میں موجود اپنے گھر پر لگی لینڈ لائن پر کالز کر چکا تھا مگر وہاں پر کوئی بھی کال نہیں اٹھا رہا تھا جب کہ پچھلے 24 گھنٹے سے اس نرس کو جب بھی فون کرتا تھا وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر اس کے آگے رکھ دیتی تھی جیسے ہی وہ بولتا تھا کہ ویڈیو کال پر عین کو دکھائے تو وہ بولتی تھی کہ اس کے فون کی بیٹری نہیں یا اس کا بیج ختم ہو چکا ہے یا وہ بہت مصروف ہے جبکہ وہ بیلا سے بھی بات نہیں کروا رہی تھی زرخان کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا آج سے پہلے تو اس نرس نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا مگر آج اس کے تیور ہی بدلے ہوئے تھے زرخان بہت پریشان ہو رہا تھا اس لیے اب اس نے اپنے گھر کے وائچ مین ان کو فون کیا تھا اور وائچ مین نے بھی شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے زرخان کو کچھ نہیں بتایا تھا اس نے زرخان کو صرف اتنا ہی جواب دیا تھا کہ وہ نہیں جانتا کہ گھر کے اندر کیا ہو رہا ہے اور گھر کے اندر جانے کی اسے اجازت نہیں جبکہ زرخان نے اسے اجازت بھی دی تھی کہ وہ جا کر دیکھ لے مگر پھر بھی زرخان کی بات کو رد کر رہا تھا اور زرخان کا دماغ گھوم رہا تھا کیونکہ زرخان سکندر کو جواب دینا کسی کے بس کی بات نہیں تھی مگر اس گھر کے ملازمت بھی زرخان کو اتنا ہلکے میں لے رہے تھے جیسے زرخان ان کا مالک نہیں بلکہ وہ اس کے مالک ہوں

Posted On Kitab Nagri

کلٹس بک کرواؤ داؤد میری میں کل ہی یہاں سے واپس لندن جا رہا ہوں ان کے ہوش تو میں وہاں پہنچ کر ٹھکانے لگاؤں گا زرخان اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے داؤد کی طرف دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ وہ ایک پل بھی عین کو دیکھے بغیر نہیں گزار رہا تھا اور بیلا سے بھی اس کی بات نہیں ہو پارہی تھی جو اسے تڑپانے کی وجہ بن رہی تھی

ایم ریلی سوری سرنگر میں تمام فلائٹس چیک کر چکا ہوں اگلے تین دن تک کوئی بھی فلائٹ لندن کے لیے نہیں جا رہی داؤد سر جھکا کر زرخان کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا یہ داؤد نے صاف جھوٹ بولا تھا کیونکہ اس کے پیچھے بھی عینا کا ہاتھ تھا وہ سب کو دھمکا کر کس طرح خاموش کروا رہی تھی یہ تو عینا یا پھر وہ لوگ ہی جانتے تھے جو عینا کی دھمکیوں کی وجہ سے خاموش تھے مگر وہ عینا کا ساتھ دے رہے تھے کیونکہ وہ عینا کے ساتھ تھے

شفٹ کیا بکو اس ہے یہ زرخان اپنا ہاتھ زور سے شیشے کی ٹیبل پر مارتے ہوئے بولا وہ جتنا اپنے اشتعال پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا اتنا ہی بڑھتا جا رہا تھا جبکہ داؤد کا خوف کے مارے حلق خشک پر رہا تھا اگر زرخان کو پتہ چل جاتا کہ داؤد نے اس سے جھوٹ بولا ہے تو زرخان اسے زندہ زمین میں گاڑ دیتا کیونکہ وہ داؤد پر اندھا اعتماد کرتا تھا اور داؤد نے زندگی میں آج پہلی بار زرخان سے جھوٹ بولا تھا وہ بھی اپنے مغرور مالک کی بیوی کے کہنے پر

Posted On Kitab Nagri

سر میں جاؤں۔۔۔ داؤد نے ڈرتے ڈرتے زر خان سے اجازت مانگی تو زر خان نے بغیر کچھ بولے اسے ہاتھ کے اشارے سے جانے کی اجازت دی تو وہ کسی بوتل کے جن کی طرح وہاں سے غائب ہوا کیونکہ اس وقت اسے سب سے زیادہ خوف زر خان سے ہی آرہا تھا

حویلی میں ایک ساتھ دو گاڑیاں داخل ہوئی تھی ایک گاڑی میں عینا شیرازی سکندر اور بیلا موجود تھے جبکہ دوسری گاڑی میں ار حم اور حارث موجود ہے حویلی کے اندر داخل ہوتے ہی سناٹے نے ان کا استقبال کیا تھا حویلی میں جہاں ہر لمحے ملازموں کے چہل پہل رہتی تھی وہاں حویلی بالکل خاموش اور خالی تھی اس وقت رات کے اٹھ بج رہے تھے اور اس وقت حویلی کے تمام افراد ڈائننگ ٹیبل پر موجود ہوتے تھے اس لیے ان سب نے قدم ڈائننگ روم کی جانب بڑھائے

ڈائننگ روم میں سب سے پہلے ار حم داخل ہوا تھا وہ خاموشی سے ڈائننگ روم پر بیٹھے افراد کو دیکھ رہا تھا سب خاموشی سے بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کوئی بھی ایک دوسرے سے مخاطب نہیں ہو رہا تھا سب کے سب بالکل خاموش تھے جب لائبرے کی نظر سامنے کھڑے ہیں ار حم پر پڑی

لالا۔۔۔۔۔ لائبرے ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ لائبرے کی آواز سن کر سب نے گردن گھما کر ار حم کی طرف دیکھا تھا جو بلیک پیٹ کے اوپر گرے شرٹ پہنے اپنا ہاتھ پیٹ کی پاکٹس میں

Posted On Kitab Nagri

ڈالے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کھڑا سب کی جانب دیکھ رہا تھا ارحم کو دیکھ کر فاریہ کا دل بے اختیار دھڑکا تھا وہ اپنا کھانا چھوڑ کر بے اختیار ارحم کو دیکھ رہی تھی آخر وہ ظالم انسان چھ ماہ بعد اس کے سامنے آیا تھا چھ ماہ بعد ایک ہجر کاٹنے کے بعد فاریہ اس کو وہ اپنے سامنے کھڑا دکھائی دے رہا تھا ارحم میرے بچے حارث اور شیراز کدھر ہیں بڑی اماں جلدی سے کرسی سے اٹھ کر ارحم کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولیں

چچا جان یہیں پر ہیں بڑی اماں حارث ڈائننگ روم میں داخل ہوتے ہوئے مسکرا کر بولا جبکہ سب حیرت سے ان دونوں کو مسکراتا ہوا دیکھ رہے تھے ہاں جی اور میں بابا کے ساتھ آئی ہوں ابھی سب حیرانگی سے ارحم اور حارث کو دیکھ رہے تھے جب ڈائننگ روم میں بیلا اچھلتے کودتی ہوئی داخل ہوئی اور چہکتے ہوئے بولی جبکہ بیلا کو اپنے سامنے دیکھ کر دانیل اور دانیال کو حیرت کو جھٹکا لگا تھا

بب بیلا۔۔۔۔۔ دانیل جھٹکے سے کرسی سے اٹھے اور بیلا کی طرف بڑھی

رکیں آنی میری مام بھی آئی ہیں بیلا دانیل کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی اور پیچھے کی طرف اشارہ کیا جہاں عینا شیرازی سکندر کے ساتھ ڈائننگ روم میں داخل ہو رہی تھی جبکہ عینا پر نظر پڑتے ہی سب پتھر کے ہو گئے تھے وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے سامنے سے آتی عینا کو دیکھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

عینا نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ایک نظر سب کو دیکھا اور پھر آنکھوں میں آنسو لیے کھڑی بڑی
اماں کی طرف دیکھا جو بے یقینی کے عالم میں اسی کی طرف دیکھ رہی تھی
آپ کا رونا نہیں بنتا بڑی اماں یہ عمر تو اپنے بچوں کو دیکھ کر خوش ہونے کی ہے اور آپ خود کو غم لگا کر
بیٹھی ہیں عینا آگے بڑھ کر بڑی اماں کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

حور --- بڑی اماں نے روتے ہوئے اسے پکارا تو عینا فوراً ان کے گلے لگ گئی
بڑی اماں رونا بند کریں ورنہ میں واپس چلی جاؤں گی عینا انہیں مسلسل روتے ہوئے دیکھ کر ان سے
الگ ہوتے ہوئے بولی

وہ آپ کے بیٹے کھڑے ہیں ان سے ملیں تب تک میں باقی سب کو یقین دلا دوں کہ میں زندہ ہوں عینا
بڑی اماں کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی اور شیرازی سکندر کی طرف اشارہ کیا اور پھر سب کے
جانب متوجہ ہوئی جو ابھی تک وہیں پتھر کے مجسمے بنے صرف عینا کو دیکھ رہے تھے
اس طرح کیوں دیکھ رہے ہیں آپ سب مجھے میں زندہ ہوں اور یہ میری روح نہیں ہے جو آپ سے
ملنے آئی ہے بلکہ میں خود حور العین سکندر اپنے فیملی سے ملنے آئی ہوں عینا سب کے طرف دیکھتے
ہوئے بولی

دیکھیں میں ابھی کل ہی کوما سے نکل کر واپس آئی ہوں اور آپ سب کے اس طرح چہرے دیکھ کر مجھے
بہت عجیب لگ رہا ہے اور چانسز ہیں کہ میری طبیعت دوبارہ خراب ہو جائے اس لیے آپ سب اپنی

Posted On Kitab Nagri

حیرانگی کو تھوڑا کم کریں کیونکہ آپ کو اس طرح دیکھ کر مجھے بے چینی ہو رہی ہے عینا سچ میں اکتا رہی تھی کیونکہ سب ہکا بکا صرف عینا کو دیکھ رہے تھے جبکہ عینا کی طبیعت میں اب تھوڑا سا چڑچڑاپن بھی شامل ہو چکا تھا کیونکہ اس کی طبیعت ابھی پوری طرح سے نہیں سنبھلی تھی اور اس نے دودن کے اندر اندر اتنا لمبا سفر بھی طے کر لیا تھا اور اب اس کے جسم کو صرف آرام کی ضرورت تھی

کیونکہ اس کا وجود ڈھیلا پڑ رہا تھا اس لیے عینا کے لیے وہاں پر مزید کھڑے رہنا محال ہو رہا تھا عینا نے پاس پڑی کرسی گھسیٹی اور آرام سے وہاں پر بیٹھ گئی اور اب وہ ایک ایک بندے کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جو حیرانگی کی جگہ اپنی آنکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھ رہے تھے یقیناً اب سب کے سب رونے والے تھے اور عینا نہیں چاہتی تھی کہ کوئی بھی روئے

نو نو پلیز ڈونٹ کرائینگ عینا اپنی جذباتی بہنوں کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جو آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے تینوں کے تینوں اسے ہی دیکھ رہی تھی لائبہ تو بس رو دینے کو تھی جبکہ فاریہ کے آنسو باہر نکلنے کو بے تاب تھے اور دانیہ تو جیسے بے ہوش ہونے کو تھی

عینا نے نظر گھما کر ارحم اور حارث کی طرف دیکھا جیسے وہ نظروں ہی نظروں میں کہنا چاہ رہی ہوں کہ اپنی بیویوں کو آکر سنبھالیں جب کہ عینا کی نظروں نے موجود تحریک پڑھ کر وہ دونوں مسکراتے ہوئے آگے بڑھے اور اپنی اپنی بیویوں کو تھاما

Posted On Kitab Nagri

عینا نے نظریں اٹھا کر دانیال کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں نمی لیے بے یقینی سے ابھی تک عینا کو دیکھ رہا تھا عینا نے ہاتھ کے اشارے سے دانیال کو اپنے قریب بلایا مگر وہ وہاں سے ہلا تک نہیں تو عینا دوسری بار اسے اشارہ کیا مگر وہ پھر بھی نہیں ہلا اور تیسری بات اشارہ کرنے کے بجائے عینا کرسی سے اٹھی اور دانیال کی جانب بڑھی اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہی اس نے دانیال کو گھور کر دیکھا

عینا۔۔۔۔۔ یقین دہانی کرنے کے لیے دانیال نے عینا کو پکارا جبکہ دانیال کو جواب دینے کی بجائے عینا نے ایک زوردار مکہ اس کی کمر میں رسید کیا جس سے اسے فوراً یقین ہو گیا کہ یہ عینا ہی ہے اور زندہ بالکل صحیح سلامت اس کے سامنے کھڑی ہے

اور پڑنے والا مکا اتنا شدید تھا کہ وہ بیچارہ درد سے کراہتا ہی رہ گیا جبکہ عینا ایک سیکنڈ میں اس کے 14 طبق روشن کر چکی تھی

ہائے ظالم لڑکی میری کمر توڑ دی دانیال اپنی کمر کو تھامتا ہوا درد بھرے انداز میں بولا تو عینا نے گھور کر اس نوٹنکی کو دیکھا

www.kitabnagri.com

ایڈیٹ جب میں تمہیں بلارہی تھی تو تم نے میری بات کیوں نہیں سنی عینا دانیال کو گھورتے ہوئے بولی اور کرسی گھسیٹ کر دوبارہ آرام سے بیٹھ گئی

دانیال نے حیرات سے عینا کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری طرف اس طرح مت دیکھو اپنی بیوی کو سنبھالو عینا دانیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی جس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو چمک رہے تھے اور نیچے والا ہونٹ کسی چھوٹے بچے کی طرح باہر نکلا ہوا تھا وہ بس رو دینے کو تھی

دانیال نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے بہت محبت سے اپنے ساتھ لگایا اور ایک نظر گھور کر عینا کو دیکھا

بیٹھ جائیں آپ سب زندہ ہوں میں اور یقین کر لیں آپ سب عینا سب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جو اس کے ارد گرد کھڑے ابھی بھی بے یقینی کی کیفیت میں تھے

اگر آپ سب میں سے کوئی بھی رویا تو آئی سویر میں واپس چلی جاؤں گی عینا منہ بنا کر سب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو صہزیب سکندر مسکراتے ہوئے آگے بڑھے اور شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا جس سے عینا بھی مسکرا دی

بیٹھیں سب کھانا کھائیں صہزیب سکندر سب کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولے تو سب بھائی اپنی اپنی کرسیوں پر برجمان ہو گئے اور کھانا کھانے کے دوران عینا نے ایک بار بھی کسی کو رونے نہیں دیا تھا بلکہ وہ باتوں ہی باتوں میں انہیں سب کچھ بتا چکی تھی اور سختی سے منع کر چکی تھی کہ اب اس حویلی میں سوگ ہر گز نہیں منایا جائے گا اور نہ ہی کوئی اسے اداس نظر آئے اور حویلی والے عینا کو صحیح سلامت اپنے سامنے دیکھ کر بے تحاشہ خوش تھے سب کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اس لیے سب خوشی خوشی

Posted On Kitab Nagri

عینا کی ہر بات کو تسلیم کر رہے تھے اور پھر کھانا کھانے کے بعد کافی دیر سب ایک ساتھ ہی بیٹھ کر باتیں کرتے رہے جبکہ سب کو زر خان کی کمی شدت سے محسوس ہوئی تھی مگر وہ سب جانتے تھے کہ زر خان کو جیسے ہی خبر ملے گی کہ عینا حویلی آچکی ہے وہ بھاگتا ہوا حویلی واپس آئے گا اس لیے سب مطمئن تھے

حارث کب سے بیٹھ لائے کے کمرے میں آنے کا انتظار کر رہا تھا جو کپڑے چینج کرنے گئی ابھی تک باہر نہیں نکلی تھی وہ حارث کے سامنے بھرپور ناراضگی کا مظاہرہ کر رہی تھی کیونکہ وہ اس سے بہت زیادہ ناراض تھی اور حارث یہ سب محسوس کر چکا تھا اس لیے اس کے باہر آنے کا شدت سے انتظار کر رہا تھا مگر شاید لائے کا ارادہ اسے تڑپانے کا تھا اور موقعے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ اسے تڑپا رہی تھی لائے چینج کر کے باہر نکلی اور بغیر حارث کی طرف دیکھے چلتی ہوئی بیڈ کے قریب آئی اور اپنی سائیڈ پر کھڑے ہوتے ہوئے اپنا تکیہ درست کرنے لگی اور پھر ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کرتے ہی بغیر حارث کو کوئی بھی لفٹ دیے بیڈ پر سونے کے لیے لیٹ گئی جبکہ حارث اس کی تمام کاروائی بہت غور سے دیکھ رہا تھا ناراض ناراض سی اس کی بیوی اسے اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی دل تو چاہ رہا تھا کہ ابھی اسے اپنے بے حد قریب کر لے اسے اپنی باہوں میں قید کر لے مگر وہ اس سے بے تحاشہ ناراض تھی اس لیے حارث خود پر کنٹرول کیے بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

لائبہ نے بیڈ پر لیٹتے ہی کروٹ دوسری جانب بدل لی اس طرح لائبہ کی کمر حارث نے جانب تھی جبکہ چہرہ اوہ دوسری جانب کر کے حارث کی نظروں سے چھپا چکی تھی مگر اپنی پشت پر وہ حارث کی نظروں کی تپش بخوبی محسوس کر سکتی تھی

حارث نے ایک نظر گھور کر لائبہ کی پشت کو دیکھا اور پھر خود پر لگائے تمام پہروں کو چولہے میں جھونک کر لائبہ کی کمر میں ہاتھ ڈال کے ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا جبکہ لائبہ جو آنکھیں بند کیے سونے کی کوشش کر رہی تھی حارث کی اس حرکت پر اس کے منہ سے چیخ نکلتی نکلتی رہ گئی

کیا مسئلہ ہے مانا کہ تم ناراض ہو مگر اب تم کچھ زیادہ ایڈیٹیوڈ دکھا رہی ہو حارث لائبہ کا چہرہ اپنے بے حد قریب کرتے اسے گھورتے ہوئے بولا تو لائبہ نے ایک شکوہ کن نظر اٹھا کر حارث کی طرف دیکھا مگر منہ سے کچھ نہیں بولی

شوہر پورے چھ ماہ بعد گھر آیا ہے اور اسے گلے لگ کر اسے ویلکم کرنے کی بجائے تم منہ پھلا کر اس سے دور بھاگ رہی ہو یہ بہت غلط بات ہے ڈارلنگ حارث اس کے ماتھے پر حدت لمس چھوڑتے ہوئے بولا

بولو منہ میں کیا دہی جمائی ہوئی ہے حارث لائبہ کی خاموشی پر طنز کرتے ہوئے بولا جو تب سے بالکل خاموش تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی لائبہ حارث کی طرف دیکھتے ہوئے بھرپور ناراضگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی کروٹ بدل کر حارث سے دور ہونا چاہا جب کہ حارث اسے بازو سے پکڑ کر دوبارہ اپنے قریب کرچکا تھا

بات تو تمہیں مجھ سے ہی کرنی پڑے گی اور اگر تم نے اب یہ حرکت کی تو تمہاری ناراضگی کا بھی لحاظ نہیں کروں گا حارث کو لائبہ کا دور جانانا گوار گزارا تھا

تو آگے کون سا کیا ہے لائبہ منہ پھلاتے ہوئے بولی تو حارث نے اپنی ناراض بیوی کو دیکھتے ہوئے اپنی مسکراہٹ دبائی

اب کیا یہ اتنا قیمتی وقت تم مجھ سے ناراض ہو کر گزارو گی تمہیں تو اپنے شوہر سے پوچھنا چاہیے کہ اتنا وقت اس نے تمہارے بغیر کیسے گزارا جب کہ تم الٹا خود ہی منہ پھلا کر بیٹھ گئی ہو حارث اس کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے بے تاب ہونٹوں سے چومتے ہوئے بولا تو لائبہ نے خفگی سے حارث کی جانب دیکھا

www.kitabnagri.com

مجھے آپ سے سے کچھ نہیں پوچھنا آپ بس مجھے چھوڑیں مجھے نیند آرہی ہے لائبہ حارث کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اس سے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

تمہاری نیند کی ایسی کی تیسی فی الحال اب اپنی نیندوں کو خود پر حرام کر لو چھ ماہ جتنے نیندیں تم نے پوری کرنی تھی وہ کر لی اب تمہیں سونا بھی میری مرضی سے پڑے گا اور اٹھنا بھی میری مرضی سے پڑے گا

Posted On Kitab Nagri

حادث لائے کے مزاحمت کرتے دونوں ہاتھ اس کے سر کے اوپر تکیے سے پن کرتے ہوئے بولا تو لائے کی ریڑھ کی ہڈی سنسنا اٹھی

میرے لیے یہ وصل کی گھڑیاں بہت قیمتی ہیں اور انہیں میں تمہاری ناراضگی کی نظر ہرگز نہیں کر سکتا مجھے تمہارے ساتھ خوبصورت لمحات گزارنے ہیں اس لیے اپنی ناراضگی کو پینڈنگ پر رکھ لو یقین مانو بہت خوبصورت طریقے سے مناؤں گا حادث آنکھوں میں خمار لیے لائے کے روشن چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر بغیر لائے کو کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیے اس کے لبوں پر جھکا اور اپنی سانسیں منتقل کرنے لگا جبکہ لائے لمحہ بہ لمحہ اس کی پناہوں میں پگھلتی ہوئی خود کو حادث کے سپرد کر گئی وہ اس سے ناراض تھی مگر وہ کبھی بھی حادث کو دھتکار نہیں سکتی تھی اور نہ ہی کبھی اسے اپنے قریب آنے سے روک سکتی تھی



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فارسیہ کمرے میں داخل ہوئی تو ارحم اسے کمرے میں نہیں دکھائی دیا جبکہ واش روم سے پانی کے گرنے کی آواز آرہی تھی یقیناً وہ اس وقت نہا رہا تھا فارسیہ ایک نظر واش روم کے دروازے کو دیکھ کر چیخ کرنے چلی گئی

ارحم ٹاول سے اپنے بال رگڑتے ہوئے واش روم سے باہر نکلا اور چلتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کھڑا ہوا سامنے ہی ٹیبل پر پڑا چائے کا کپ وہ دیکھ چکا تھا یقیناً وہ فارسیہ ہی لائی تھی کیونکہ ارحم کو روز سونے سے پہلے چائے پی کر سونے کی عادت تھی

Posted On Kitab Nagri

چائے کا کپ تو وہیں موجود تھا مگر فاریہ کمرے میں نہیں تھی ابھی ار حم اس کے بارے میں سوچ رہا تھا جب فاریہ ڈریسنگ روم سے باہر نکلی اس وقت وہ اپنے کپڑے چینج کر کر ایک کالے رنگ کا ڈھیلا ڈھالا سا جوڑا پہن کر باہر نکلی تھی

فاریہ نے نظریں جھکاتے ہوئے بیڈ کی جانب قدم بڑھائے اس نے ایک بار بھی نظریں اٹھا کر ار حم کی طرف نہیں دیکھا تھا

چائے پکڑاؤ مجھے فاریہ ابھی وہ بیڈ تک پہنچتی ار حم نے اسے حکم دیا۔
فاریہ نے ٹیبل سے چائے کا کپ اٹھایا اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ہوئی ار حم کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی اور اس کی جانب چائے کا کپ بڑھایا جب ہم نے ایک نظر چائے کے کپ دو دیکھا اور دوسری نظر فاریہ کو جس کی نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں اور زبان پر چپ کے ڈوری بندھی ہوئی تھی
ار حم نے ٹاول دوسری جانب اچھالا اور وہی صوفے پر بیٹھ کے ایک ہاتھ سے چائے کا کپ تھاما اور دوسرے ہاتھ سے فاریہ کی کلائی پکڑ کے اسے کھینچ کر اپنی گود میں بٹھایا جب کہ ار حم کے اس حرکت پر فاریہ ہڑبڑا کر ار حم کی طرف دیکھا جو ایک ہاتھ اس کے کمر میں سختی سے لپیٹ کر دوسرے ہاتھ میں پکڑا جائے گا کپ سامنے پڑی ٹیبل پر رکھ رہا تھا

ناراض ہو۔۔۔؟؟ ار حم فاریہ کے گلابی پڑتے رخسار کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلاتے ہوئے بولا تو فاریہ نے اپنے خوشک پڑتے لبوں پر زبان پھیر کے آہستہ سے نفی میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

مگر مجھے تو لگ رہا ہے کہ میری چھوٹی سی بیوی مجھ سے بہت زیادہ ناراض ہے ار حم دوسرا ہاتھ اس کی کمر کے گرد باندھ کر اسے خود میں بھینچتے ہوئے بولا جب کہ فاریہ کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو بیتاب تھا

نن نہیں۔۔۔۔۔ فاریہ اس کی جان لیوا قربت میں بمشکل بول پائی
پھر خفا ہو۔۔۔۔۔ ار حم اس کی گردن میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے گہرا سانس لے کر اس کے بدن سے اٹھنے والی مسور کن کے خوشبو کو اپنے اندر اتارتے ہوئے بولا
نن نہیں میں خفا نہیں ہوں فاریہ ار حم کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے جلدی سے بولی

پھر اپنے شوہر سے کوئی اس طرح کے دور بھاگتا ہے کیا جس طرح تم بھاگ رہی ہو ار حم اس کی ٹھوڑی پر شدت سے لب رکھتے ہوئے بولا تو فاریہ نے بری طرح اپنے لب کچلے
بہت غلط حرکت ہے یہ ار حم اس کے نرم گلابی ہونٹوں کو اس کے دانتوں سے آزاد کرواتے ہوئے بولا
اور نرمی سے اس کے لبوں کو چھوا جبکہ فاریہ گردن تک سرخ پڑ چکی تھی
اب بتاؤ جلدی سے کیوں ناراض ہے میری جان مجھ سے ار حم کے انداز میں اتنی محبت تھی کہ نہ چاہتے ہوئے بھی فاریہ کے آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئی

Posted On Kitab Nagri

میری جان میری شہزادی کیا ہوا میری کوئی بات بری لگی ہے کیا فاریہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ارحم تڑپ ہی اٹھا تھا

آآ آپ اچھے نہیں ہیں فاریہ نم آواز میں بولی جب کہ ارحم کا وہ مزید بے چین کر چکی تھی میں نے کیا کیا جو تمہیں میں اچھا نہیں لگ رہا ارحم کو سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ اس طرح کیوں بول رہی ہے

آآ آپ مجھے یار نہیں کرتے تھے اس لیے آپ اچھے نہیں ہیں فاریہ اپنی بھگی آنکھیں اٹھا کر ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بچوں کی طرح منہ بنا کر بولی جب کہ ارحم اس کی ادا پر دل و جان سے جان نثار ہوا تھا

ہاں بالکل ٹھیک کہا تم نے میں تمہیں بالکل یاد نہیں کرتا تھا ارحم فاریہ کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے بولا تو فاریہ کی آنکھوں میں اور تیزی سے نمی تیرنے لگی کیونکہ یاد انہیں کیا جاتا ہے جو ہماری یادوں میں ہوتے ہیں اور تم تو یہاں بستی ہو ارحم فاریہ کا ہاتھ پکڑ کے اپنے دل کے مقام پر رکھتے ہوئے بولا

ہر دھڑکن تمہارا ذکر کرتی ہے پھر بتاؤ میں تمہیں کیوں یاد کروں جبکہ تم تو میری روح میں بسی ہو اور تمہیں بھلانا خود کو بھلانے کے مترادف ہے ارحم فاریہ کے خوبصورت چہرے پر نظریں گاڑتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

چمکتی آنکھوں میں محبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر لیے فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اس کی بولتی نظروں کا تاب نہ لاتے ہوئے فاریہ نے اپنا سرخ چہرہ جھکا لیا

اور اب میں چاہتا ہوں کہ تم میرے دل کی ایک ایک دھڑکن کو سنو جو تمہارا نام لے کر تمہیں پکارتی ہیں ارحم فاریہ کا چہرہ تھام کر اس کی نم آنکھوں پر شدت سے لب رکھتے ہوئے بولا جبکہ فاریہ نے شرماتے ہوئے اپنا سرخ چہرہ ارحم کے سینے میں چھپایا تھا جس پر ارحم کا دلکش قہقہہ کمرے میں گونجا اور فاریہ خود میں مزید سمٹی تھی

یہ پرہیز پھر کسی دن کے لیے رکھ لو بیگم ابھی تو تمہیں صرف اپنے شوہر کی محبت کو محسوس کرنا ہے ارحم اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر نرمی سے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے محبت بھرے انداز میں بولا جب فاریہ نے اپنی پلکوں کا جھار اٹھاتے ہوئے ارحم کی طرف دیکھا تھا مگر اس کی آنکھوں میں موجود محبتوں کا سمندر دیکھ کر فاریہ نے دوبارہ اپنی نظریں جھکا لی جبکہ ارحم مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کی ایک ایک نقش کو چوم کر اپنے دل میں سکون اترتا ہوا محسوس کر رہا تھا

اور فاریہ اس کی محبت میں پگھلتی ہوئی موم بن کر اس کی پناہوں میں سمٹ کر اپنا آپ دل سے اپنے شوہر کے حوالے کر چکی تھی کیونکہ ارحم کا اتنا خوبصورت اظہار اسے اندر تک سرشار کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرخان اس وقت تیز رفتار میں گاڑی چلاتے ہوئے حویلی کی طرف روانہ تھا اس کا غصہ آسمان کو چھو رہا تھا ابھی کچھ دیر پہلے ہی اسے اطلاع ملی تھی کہ عینا حویلی واپس آچکی ہے اور وہ اطلاع دینے والا حویلی کا کوئی فرد نہیں بلکہ اس کا ملازم تھا اور زرخان کو یہ بھی معلوم ہو چکا تھا کہ اس سب کے پیچھے عینا کا ہاتھ تھا کیونکہ عینا نے سب کو یہ بات زرخان کو بتانے سے منع کیا تھا شاید وہ یہ بھول چکی تھی کہ جہاں پر کھڑے ہو کر وہ زرخان کو جس بات سے انجان رکھنے کے لیے بول رہی ہے اس حویلی اور اس گاؤں کا ایک پتہ بھی زرخان کے اجازت یا بغیر مل نہیں سکتا

زرخان عینا کو واپس پاکستان نہیں لانا چاہتا تھا مگر عینا نے خود پاکستان واپس آ کر اور زرخان سے یہ بات چھپا کر بہت بڑی غلطی کی تھی اور اب اسے زرخان کی طرف سے کوئی رعایت نہیں ملنے والی تھی زرخان جتنا اپنے اشتعال پر ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا اتنا ہی اس کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا یہاں تک کہ اس کی گرفت گاڑی کی اسٹیرنگ پر اتنی مضبوط تھی جیسے وہ ابھی ٹوٹ جائے گی

سب اس وقت لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے ہر طرف خوشی کا سما تھا کیونکہ حویلی کی رونق حویلی کی تمام خوشیاں واپس آچکی تھیں اور آج حویلی میں سے کوئی بھی فرد حویلی سے باہر نہیں گیا تھا اس وقت دوپہر کے تین بج رہے تھے اور کھانا کھانے کے بعد حویلی کے تمام افراد لاؤنج میں بیٹھے باتیں کرنے میں مصروف تھے جبکہ یگ پارٹی الگ بیٹھی ہوئی تھی جن میں عینا دانیال دانیہ حارث اور ارجم کا پل بھی موجود تھا اور بیلا تو حارث کے ساتھ شرارتیں کرنے میں مصروف تھی اور عینا دانیہ کے بے حد

Posted On Kitab Nagri

قریب بیٹھی ہوئی تھی جبکہ دانیہ نے عینا کے گرد اپنا نرم حصار باندھا ہوا تھا صبح جب وہ عینا سے ملی تھی تو اس کے گلے لگ کر بہت روئی تھی شاید وہ اپنی تڑپ بیان کرنا چاہ رہی تھی جو عینا بخوبی محسوس کر چکی تھی مگر اب دانیہ بالکل نارمل تھی وہ بہت خوش تھی عینا کے واپس آنے سے اب تو وہ دانیال سے بھی خوش دلی سے بات کر رہی تھی

زرخان لمبے لمبے ڈھک بھرتا حویلی میں داخل ہوا مگر لاؤنچ سے آنے والی آوازوں کو سن کر اس نے قدم لاؤنچ کی جانب بڑھائے

زرخان لاؤنچ میں داخل ہوا تو اس کی نظریں بڑی اماں نظروں سے ٹکرائی جبکہ بڑی اماں کو دیکھتے ہی اس نے سر کو ہلا کر سلام لیا تھا

بڑی اماں پورے چھ ماہ بعد اپنے پوتے کو اپنے سامنے دیکھ کر پہلے تو حیران ہوئی تھی مگر اس کے چہرے پر غصے کے تاثرات دیکھ کر تھوڑا پریشانی میں مبتلا ہوئی

زرخان نے چاروں طرف اپنی نظریں گھمائی تو اس کی نظریں عینا کے پشت سے جا ٹکرائی عینا کی زرخان کی طرف پشت تھی اور وہ بہت سکون سے بیٹھی باتیں کرنے میں مصروف تھی زرخان کی تو مانو پانچویں انگلیاں ہی ابلتے تیل میں تھی وہ خطرناک تاثرات لیے تن فن کرتا عینا کی طرف بڑھا جبکہ سب حیرانگی سے زرخان کو عینا کی طرف بڑھتا ہوا دیکھ رہے تھے جو زرخان کی موجودگی سے بے خبر تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے عینا کے سر پر پہنچتے ہوئے اس کے بازو کو سختی سے دبوچا اور ایک جھٹکے سے اسے اپنے مقابل کھڑا کیا جبکہ اچانک ہونے والے اس اتحاد پر عینا ہکا بکا ہی رہ گئی جبکہ زرخان غصے سے خطرناک تاثرات لیے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا

یہ کیا بد تمیزی ہے عینا اپنے ماتھے پر ایک ساتھ کئی بل ڈال کر زر خان کی طرف دیکھتی ہوئے بولی
چھوڑیں مجھ۔۔۔۔۔ چپ بالکل چپ اگر اب تمہاری آواز نکلی تو میں تمہاری زبان کاٹ دوں گا سمجھی
عینا کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے کسی شیر کی مانند دھاڑا جبکہ
زر خان کا یہ رویہ دیکھ کر سب بے حد پریشان ہوتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے

کيا ہوا ہے بیٹا سب ٹھیک ہے تم اس طرح حور پر غصہ کیوں کر رہے ہو اماں جان زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی فکر مندی سے بولیں

سب ٹھیک ہیں اماں جان بس اس کا دماغ ٹھکانے پر نہیں ہے جواب میں بہت اچھی طرح سے لگاؤں گا
زرخان عینا کو خونخوار نگاہوں سے گھورتے ہوئے بولا جبکہ عینا بیچاری ہکا بکا سی زرخان کا یہ روپ دیکھ
رہی تھی

زرخان نے عینا کے بازو کو چھوڑ کر اس کی کلائی تو اپنی سخت گرفت میں لیا اور بغیر کسی کی طرف بھی دیکھے اسے وہاں سے لے جانے لگا

Posted On Kitab Nagri

رکوزر خان کیا ہوا ہے کہاں لے جا رہے ہو میری بچی کو شیرازی سکندر زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے
بے حد پریشانی سے بولے

میں اپنی بیوی کو کچھ دنوں کے لیے یہاں سے لے کر جا رہا ہوں تب تک آپ سب ہمارے ولیمے کی
تیاری کریں اور ساتھ ایک وہیل چیئر کا انتظام کر کے رکھیے گا زر خان لاؤنج کے دروازے پر پہنچ کر
سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

وہیل چیئر کیوں لا لا۔۔۔ حادثہ نا سمجھی سے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

کیونکہ اب کی بار اگر اس نے کوئی بھی ڈرامہ کیا تو میں اس کی ٹانگیں توڑ دوں گا اور پھر وہیل چیئر پر بٹھا
کر ہی اپنا اور اس کا ولیمہ کرواؤں گا مگر ولیمہ ہر حال میں ہو گا زر خان پر سکون انداز میں سب کی طرف
دیکھتے ہوئے بولا جبکہ عینا کا منہ ہی کھل گیا زر خان کی اس بات پر مطلب اب نوبت یہاں تک آچکی
تھی کہ وہ اس کی ٹانگیں توڑے گا عینا کو ایک دم زر خان پر بے تحاشہ غصہ آیا اس سے پہلے کہ وہ کچھ
بولتی زر خان بول اٹھا

www.kitabnagri.com

اب آپ سب کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تین دن بعد ولیمے سے پہلے ہی میں اپنی بیوی کو لے
کر حویلی واپس آ جاؤں گا زر خان ایک آخری نظر سب کی جانب دیکھتے ہوئے بولا اور پھر عینا کی کلائی پر
اپنی گرفت مزید سخت کرتے ہوئے وہاں سے نکلتا چلا گیا جبکہ پیچھے سے سب نے اپنی مسکراہٹ دبائی
تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا بد تمیزی ہے یہ ہاتھ چھوڑیں میرا عینا اپنی کلائی زر خان کی سخت ترین گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کرتے ہوئے غصے سے بولی جبکہ زر خان اس کی بات کو نظر انداز کرتا تیز تیز قدم لیتا حویلی سے باہر کے جانے بڑھ رہا تھا

سنائی نہیں دیتا کیا آپ کو چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔۔۔ عینا نے بھرپور مزاحمت کی جبکہ عینا کے مزاحمت پر زر خان کا دماغ ہی گھوم گیا اس نے حویلی سے باہر قدم رکھنے کی بجائے عینا کو کھینچ کر اپنے سامنے کیا اور سائیڈ پر لے جاتے ہوئے اسے دیوار کے ساتھ لگاتے اس کے دونوں ہاتھ سختی سے اپنے دونوں ہاتھوں میں قید کرتے اس کے ہونٹوں پر جھکا

اس کا انداز اتنا جاہر انہ تھا کہ عینا اس کے لمس پر بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ ہی اٹھی جو اس کے لبوں کو چوم کم اور کاٹ زیادہ رہا تھا جیسے اسے اس کی مزاحمت کی سزا دے رہا ہو جبکہ عینا تو اب مزاحمت بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس کے دونوں ہاتھ اس ستم کر کے ہاتھوں میں قید تھے

کچھ دیر بعد زر خان نے اس کی سانسوں کو آزادی بخشی اور تھوڑا سا پیچھے ہٹ کر بغور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا جو یوں لمبے لمبے سانس لے رہی تھی جیسے بہت دور کے مسافت طے کر کے آئی ہو جبکہ اس کے نچلے ہونٹ پر خون کی دو سے تین ننھی بوندوں کو دیکھ کر زر خان کے انابی ہونٹوں تلے خوبصورت مسکراہٹ رینگ گئی جسے وہ اگلا ہی لمحے بہت مہارت سے چھپا گیا

Posted On Kitab Nagri

اب بولنے کی غلطی ہر گز مت کرنا ورنہ اپنی منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی تمہارے ہوش یہیں پر ٹھکانے لگا دوں گا زر خان عینا کے گلابی لبوں پر چمکتی خون کی بوندوں پر نظریں جماتے ہوئے بولا اور پھر جھک کر اپنے ہونٹوں سے ان بوندوں کو چن لیا اور دوبارہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے قدم حویلی سے باہر کے جانب بڑھائے

جبکہ عینا اب بالکل نہیں بولی تھی کیونکہ زر خان اسے بہت اچھی طرح سے وارن کر چکا تھا اور یہ زر خان کی وارنگ کا ہی اثر تھا جو دو سے تین گھنٹے کا سفر عینا نے بالکل خاموشی سے طے کیا تھا جبکہ زر خان بھی بالکل خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا اس نے دوبارہ عینا کو مخاطب نہیں کیا تھا کیونکہ وہ آگے خود پر بہت صبر کیے بیٹھا تھا اور وہ صرف اپنی منزل پر پہنچنے کے انتظار میں تھا زر خان کی بلیک مرسیڈیز ایک محل نما گھر کے آگے رکی تھی زر خان کی گاڑی دیکھتے ہی گارڈز نے جلدی سے گیٹ کھولا تھا اور زر خان نے گاڑی اندر کی جانب بڑھائی تھی

گاڑی روکتے ہی زر خان گاڑی سے اتر ا اور گھوم کر دوسری طرف آیا جہاں عینا گاڑی سے باہر نکل رہی تھی

بغیر عینا کا کوئی بھی لحاظ کیے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا جبکہ زر خان کی اس حرکت پر عینا نے ہڑبڑا کر زر خان کی طرف دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کیا کر.... ابھی عینا اپنے احتجاج میں کچھ بولتی زر خان نے اسے ایک زبردست گھوری سے نوازا جس سے عینا فوراً ہی چپ کر گئی

زُر خان جانتا تھا کہ عینا زیادہ چل نہیں پائے گی اس لیے ہی اس نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا تھا تاکہ اس کو چلنے میں تکلیف محسوس نہ ہو کیونکہ اس کی عقلمند بیوی دودن میں ہی 12 12 گھنٹوں کا دوبار سفر طے کر چکی تھی جو اس کے لیے ابھی ٹھیک نہیں تھا مگر یہ بات اس کی عقلمند بیوی کو کون سمجھاتا لیکن زر خان نے بھی اب ٹھان لی تھی تو اس کا دماغ ٹھکانے پر لگا کر سانس لے گا کیونکہ اب مزید وہ کوئی لاپرواہیاں ہر گز برداشت نہیں کر سکتا تھا

زر خان عینا کو لیے اس گھر میں داخل ہوا رات کے وقت اس گھر کا ایک ایک کونا جگمگا رہا تھا وہ بہت خوبصورت گھر تھا عینا نے آج پہلی بار پاکستان میں آنے کے بعد ایسا گھر دیکھا تھا جو مکمل سفید تھا اور اس میں گولڈن پینٹ ہوا تھا جبکہ ہر جگہ خوبصورت سٹائلش فنوس اور لائٹس اس محل نما گھر کو روشن کیے ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

یہ زر خان کا فارم ہاؤس تھا جو زر خان نے آج سے چار سال پہلے خریدا تھا اور وہاں کی ایک ایک چیز زر خان کے پسند کی تھی حویلی میں سے کسی بھی فرد نے ابھی یہ فارم ہاؤس نہیں دیکھا تھا جبکہ جانتے سب ہی تھے کہ لاہور میں زر خان کا ایک فارم ہاؤس بھی موجود ہے لیکن زر خان آج تک کسی کو یہاں

Posted On Kitab Nagri

پر نہیں لایا تھا مگر وہ آج عینا کے ساتھ یہیں پر آیا تھا کیونکہ وہ عینا کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا اور اسے اس جگہ سے زیادہ کوئی بھی جگہ بہتر نہیں لگی تھی اس لیے اس نے اپنے فارم ہاؤس کا ہی انتخاب کیا عینا نے اپنے ارد گرد سے نظریں ہٹا کر زر خان کی طرف دیکھا جو چہرے پر بے حد سنجیدگی سجائے سڑھیاں عبور کرتا ہوا ایک کمرے کی جانب بڑھا اور اس کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا اور نرمی سے عینا کو بیڈ پر بیٹھا دیا

پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس وہ ڈریسنگ روم ہے وہاں پہ تمہاری ضرورت کی ہر چیز موجود ہے چیئنج کر کر پانچ منٹ کے اندر اندر مجھے تم واپس اسی بیڈ پر بیٹھی ہوئی دکھائی دو زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بے حد سنجیدگی سے بولا اور پھر بغیر عینا کا جواب سنے کمرے سے نکل گیا جبکہ عینا منہ کھولے حیرانگی سے اس کی پشت کو دیکھتے ہی رہ گئی

اونہہ کچھ زیادہ ہی اکڑ دکھا رہے ہیں عینا منہ بسورتے ہوئے بڑبڑائی اور پھر اٹھ کر چیئنج کرنے چلی گئی زر خان کچن میں داخل ہوا تو ملازمہ پہلے ہی کھانا ٹرے میں رکھ چکی تھی کیونکہ زر خان آنے سے پہلے ہی ملازمہ کو اطلاع کر چکا تھا کہ اس کے پہنچنے سے پہلے پہلے وہ کھانا تیار رکھے اور زر خان کے حکم کے عین مطابق اس وقت کھانا بالکل تیار تھا

ٹھیک ہے آپ جائیں زر خان اس ملازمہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا کر سر ہلاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے اپنے کف کہنیوں تک فولڈ کیے اور کھانے کی ٹرے تھام کر قدم کمرے کی جانب بڑھائے
زرخان کمرے میں داخل ہوا تو عینا کمرے میں موجود نہیں تھی یقیناً وہ چینیج کرنے گئی تھی زرخان نے
ٹرے سامنے ٹیبل پر رکھی اور الماری سے اپنا ڈریس لیتا ہوا واش روم میں چینیج کرنے چلا گیا پانچ منٹ
بعد وہ چینیج کرنے کر کے نکلا مگر ابھی بھی عینا چینیج کر کے نہیں نکلی تھی زرخان جا کر صوفے پر بیٹھ گیا
اور عینا کے نکلنے کا انتظار کرنے لگا

تقریباً دس منٹ گزرنے کے بعد ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا اور عینا جیسے ہی سے باہر نکلی تو زرخان نے
نظریں اٹھا کر عینا کی طرف دیکھا تو ایک بار اس کی نظریں ٹھہر سی گئی جو کالے رنگ کے کرتے کو زیب
تن کیے ہوئے تھی جس پر گولڈن کڑھائی تھی اور ہم رنگ دوپٹے اس کے کندھے پر جھول رہا تھا چہرہ
دھونے کی وجہ سے نم دکھائی دے رہا تھا جب کہ اس کا بھیگا بھیگا شفاف چہرہ چاند کی مانند چمک رہا تھا
زرخان بے خود سا ہوتا ہے عینا کو دیکھ رہا تھا پورے چھ ماہ بعد اس دشمن جاں کو اپنے سامنے بالکل صحیح
سلامت دیکھ رہا تھا جبکہ پچھلے چھ ماہ سے وہ اس کے لیے کتنا ٹرپا تھا یہ تو صرف وہی جانتا تھا اور اب جب
وہ اس کے سامنے تھی تو اس کا دل چاہ رہا تھا کہ ساری باتوں کو چولہے میں جھونک کر اسے خود میں سمو
لے مگر وہ اتنی آسانی سے عینا کو بخشنے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھا اس لیے اس کے حسین سراپے سے
نظریں ہٹاتے ہوئے فون نکال کر کچھ میلز دیکھنے لگا جبکہ عینا نے بہت غور سے زرخان کا یوں نظر انداز
کرنا دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا نے اپنے دوپٹے کو اپنے دونوں کندھوں پر پھیلا یا اور چلتی ہوئی بیڈ پر جا بیٹھی ایک بار تو وہ بھی زر خان کو نظر انداز کر گئی تھی کیونکہ زر خان کا نظر انداز کرنا اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا مگر وہ بھی اس سے ناراض تھی اس سے غصہ تھی کیونکہ زر خان دوسری شادی کرنے کی بات کر رہا تھا جبکہ اسے پتہ تھا کہ عینا یہ باتیں نہیں برداشت کر سکتی پھر بھی اس نے دوسری شادی کرنے کے ارادے رکھے تھے تو عینا کیوں اسے اتنی آسانی سے بخش دیتی

وہاں بیٹھنے کو نہیں کہا میں نے کھانا لا کر رکھا ہے ٹھنڈا ہو رہا ہے آکر کھانا کھاؤ زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تو عینا نے دائیں آئی برو آچکا کر زر خان کی طرف دیکھا دیکھو لڑکی تم آگے ہی میرا بہت وقت برباد کر چکی ہو تمہیں پانچ منٹ دیے تھے تم 20 منٹ لگا کر آئی ہو اب اگر تم نے ایک منٹ بھی اور ضائع کیا تم مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا زر خان اپنا فون بند کرتے ہوئے عینا کی طرف دیکھ کر سختی سے بولا جبکہ زر خان کی بات پر عینا کے سر پر لگی اور تلوے پر بجھی اور مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے آپ کو انتظار کروانے کا یا آپ کا وقت برباد کرنے کا پچھلے چھ ماہ سے حرارت میں نہیں تھی میں اس لیے اب کچھ بھی کرتے وقت کم سے کم مجھے وقت لازمی لگتا ہے عینا زر خان کے طرف دیکھتے ہوئے اسے بہت کچھ جتلا گئی تھی جبکہ زر خان کو فوراً ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا واقعی میں عینا اتنی جلدی اپنے جسم کو اتنی حرکت نہیں دے سکتی تھی اس لیے شاید اسے چنچ کر نے میں تھوڑی مشکل پیش آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم خود اٹھ کر یہاں پر آرہی ہو یا میں اٹھ کر تمہارے پاس آؤں زر خان صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تو عینا نے آنکھیں چھوٹی کر کے زر خان کو گھورا اور پھر اٹھ کر صوفے پر زر خان کے کافی فاصلے پر ٹک کر بیٹھ گئی

زر خان نے ایک ترچھی نظر خود سے کافی فاصلے پر بیٹھی عینا کو دیکھا اور پھر اس کے کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ایک جھٹکے سے اسے اپنے بے حد قریب کھینچ لیا
کیا مسئلہ ہے عینا نے اسے گھورا

یہ میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا ابھی تم صرف کھانا کھاؤ زر خان کھانے کی ٹرے قریب کھسکاتے ہوئے بولا جب کہ اس کا بایاں بازو اینا کی کمر میں حصار کی صورت میں بندھا ہوا تھا جسے عینا نے بھی ہٹانے کی کوشش نہیں کی تھی

زر خان اپنے ہاتھوں سے نوالے بناتے ہوئے عینا کو کھلا رہا تھا اور خود بھی کھا رہا تھا جبکہ عینا بالکل خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی اور اینا کی یہی خاموشی زر خان کے عصاب ڈھیلے کرنے کی وجہ بن رہی تھی

کھانا کھانے کے بعد زر خان نے ٹرے کو پیچھے کھسکایا جبکہ اس کا بازو ایک بار بھی عینا کی کمر سے نہیں ہٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں مجھے سونا ہے عینا زر خان کا بازو اپنی کمر سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی تو زر خان نے اسے ایک ہی جھٹکادے کر اپنے اور اس کے درمیان کا فاصلہ مٹاتے ہوئے اسے اپنی بے حد قریب کر لیا

اور تمہیں کس نے اجازت دی سونے کی زر خان اسے گھورتے ہوئے بولا
مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں بدلے میں عینا بھی بغیر خوف کے اسے گھورتے ہوئے بولی ایک تو وہ زر خان سے ذرا نہیں ڈرتی تھی بلکہ اس کے گھورنے پر الٹا خود گھور کر اسے جواب دیتی تھی
تمہیں ضرورت ہے بیگم اب تو تمہیں سانس لینے کے لیے بھی میری اجازت کی ضرورت ہے زر خان آنکھوں میں شوخی لیے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور اس سے پہلے کہ عینا کچھ کہتی زر خان نے اس کے گلے میں موجود دوپٹا ایک ہی جھٹکے سے نکال کر دور پھینکا

یہ کیا بد تمیزی ہے عینا کو اس کی حرکت پر غصہ آیا تھا
وہ کیا بد تمیزی ہے جو تم پچھلے دو دنوں سے کر رہی ہو زر خان نے الٹا اس سے سوال کیا اس کا اشارہ عینا کی وہ تمام کاروائی کی طرف تھا جو عینا پچھلے دو دنوں سے سرانجام دے رہی تھی بغیر زر خان کو بتائے میں نے کوئی بد تمیزی نہیں کی جو آپ کو بہتر لگا وہ آپ نے کیا اور جو مجھے ٹھیک لگا وہ میں نے کیا عینا گردن اکڑا کر بڑے فخر سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم خود کو اتنی بریلیٹ کیوں سمجھتی ہو پچھلے چھ ماہ سے ترس ترس کر ایک ایک پل میں نے گزارا ہے اور تم نے کیا کیا مجھ سے یہ بات چھپائی کہ تمہیں ہوش آچکا ہے جان بوجھ کر تم نے مجھے اس بات سے انجان رکھا زرخان عینا کو بری طرح گھورتے ہوئے بولا

اگر میں آپ کو بتاتی تو آپ نے مجھے پاکستان نہیں آنے دینا تھا اور میں یہاں آنا چاہتی تھی عینا زرخان کی ڈارک براؤن آنکھوں میں اپنی سبز آنکھیں گاڑتے ہوئے بولی

تم ہر کام میرے خلاف جا کر کیوں کرتی ہو زرخان اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب تر کرتے ہوئے بولا

تو آپ بڑے میرے فرمانبردار ہیں عینا کا انداز زچ کرنے والا تھا

تمہارا فرمانبردار بن کر مجھے کیا حاصل ہو گا اس لیے تم مجھے نافرمان ہی رہنے دو زرخان اس کی دودھیا گردن کے بالکل درمیان میں چمکتے کالے تل کو اپنی بہکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا

دور ہٹیں۔۔۔ عینا اس کا سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی

نہ ہٹوں تو کیا اکھاڑ لوگی میرا زرخان عینا کی گردن کے درمیان پرکشش چمکتے تل پر اپنے بے تاب ہونٹ رکھتے ہوئے بولا

پیچھے ہٹیں اور کیا کہہ رہے تھے آپ کہ دوسری شادی کریں گے عینا دوبارہ زرخان کو پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاں سہی سنا تم نے زر خان اس کی خوشبو کو اپنے سینے میں اتارتا ہوا مدہوش ہو رہا تھا
میں آپ کو گولی مار دوں گی زر خان۔۔!! زر خان کے اطراف پر عینا دانت پیستے ہوئے بولی
مار دینا سویٹ ہارٹ زر خان نے اس کا گلابی لبوں کو اپنے لبوں سے ہلکا سا چھوا تھا جبکہ عینا کی دھڑکنیں
ایک دم سے بے ترتیب ہوئی تھی

میں مذاق نہیں کر رہی۔۔۔ عینا نے اسے وارن کیا
میں بھی مذاق نہیں کر رہا فلحال گولی مارنے والا پروگرام بعد کے لیے رکھ لو ابھی تو تم مجھے حساب دو ان
چھ ماہ کا جن میں تم نے مجھے بہت تڑپایا ہے زر خان اس کے سرخ و سفید ملائم ہاتھوں کو اپنے لبوں سے
چومتے ہوئے بولا

میں نے کسی کو نہیں تڑپایا اس کی ڈھیلی گرفت محسوس کرتے عینا نے اس سے فاصلہ قائم کیا تھا
ادھر آؤ بیگم قریب سے تمہیں سمجھاتا ہوں زر خان نے کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا تھا
میرے ساتھ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے عینا نے اسے گھورا

آج ہے سویٹ ہارٹ۔۔۔ زر خان نے بولتے ہی جھک کر اسے اپنے بازوؤں میں اٹھایا تھا جبکہ عینا کا
چہرہ شرم سے سرخ انار بن چکا تھا

نہیں میری طبیعت ٹھیک نہیں عینا زر خان کے خطرناک ارادوں کو بھانپتے ہوئے جلدی سے بولی
وہی تو درست کر رہا ہوں زر خان نرمی سے اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔۔۔ عینا کو زر خان کے ارادے بہت خطرناک لگے تھے جو اب اپنی شرٹ کے بٹن کھول کے شرٹ اتار کر دور اچھال چکا تھا

میری جان آج تو آپ گئیں زر خان عینا کے کان میں میٹھی سرگوشی کرتے ہوئے دلکشی سے مسکرایا اور اس کے کان پر شدت سے لب رکھے جبکہ عینا گھبراہٹ کا شکار ہوتے ہوئے سختی سے آنکھیں بند کر چکی تھی جبکہ عینا کو یوں بھیگی بلی بنتے دیکھ زر خان کا دلکش قہقہہ کمرے میں گونجتا تھا

عین۔۔۔۔۔ زر خان عینا کے شفاف چہرے پر اپنے ہاتھ کی پشت پھیرتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں بولا تو عینا نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر زر خان کی آنکھوں میں دیکھا سبز آنکھیں ڈارک براؤن آنکھوں سے ٹکرائی تھی اور دونوں طرف دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھیں

کیا تم مجھے اجازت دو گی کہ میں اپنی عین کی روح میں اتر جاؤں اپنی محبت کے چھاپ اس کی روح تک چھوڑ دوں زر خان آنکھوں میں محبتوں کا سمندر سموئے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے اس سے اجازت مانگ رہا تھا کتنا خوبصورت اور دلکش مرد تھا وہ کہ اپنا حق ہوتے ہوئے بھی وہ اپنی بیوی سے اپنے حق

کے لیے اجازت مانگ رہا تھا عینا کے دل نے آج زر خان کی محبت کو دل سے قبول کیا تھا

بولو عین۔۔۔۔۔ زر خان کی آنکھیں خمار لیے مدہوشی کے عالم میں بو جھل ہو رہی تھی

عینا نے آنکھوں کو جھکاتے ہوئے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ زر خان کی گردن میں اپنے دونوں بازو

حائل کرتے ہوئے اسے دل سے اجازت دی تھی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عینا کہ اس خوبصورت اظہار پر زر خان دلکشی سے مسکراتے ہوئے اس کے دونوں بازو اپنی گردن سے نکالتے اس کے دونوں ہاتھ تکیے پر لگاتے اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے عینا کا تنفس بری طرح بگاڑ گیا جبکہ عینا لمحہ بلمحہ اس کی باہوں میں پگھلتی ہوئی اپنی پناہ گاہ زر خان کے سینے میں بنا چکی تھی اور رات کے گزرتے ایک ایک لمحے کے ساتھ زر خان نے عینا کو اپنی محبت کی بارش میں پور پور بھگوایا تھا اور وہ اس کی محبتوں میں بھیگتی اس کے سنگ اپنے پچھلے سارے غم بھلا گئی تھی

صبح کے 12 بجے زر خان کی آنکھ کھلی تو اسے اپنے اوپر کچھ وزن سا محسوس ہوا آنکھوں کو پورا کھولتے ہوئے زر خان نے اپنے سینے پر سر رکھ کر گہری نیند سوئی ہوئی عینا کو دیکھا تو اس کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ رینگ گئی

زر خان نے مسکراتے ہوئے عینا کا سر کو چومایہ نئی زندگی اسے بہت خوبصورت لگ رہی تھی رات کو زر خان کا عینا کو اپنی محبت کا یقین دلانا اور عینا کا اس کی محبت کو تسلیم کرنا اور بغیر مزاحمت کے اپنا آپ زر خان کو سونپ دینا زر خان کی روح تک کو سکون پہنچا گیا تھا

زر خان نے آہستہ سے عینا کا سر اپنے سینے سے ہٹا کر تکیے پر رکھا اور اپنی کوہنی تکیے پر رکھتے ہوئے عینا کی طرف کروٹ بدلی اور بہت غور سے اس کے حسین چہرے کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

رات کو زر خان نے عینا کے کئی روپ دیکھے تھے زر خان جب اپنی محبت کی شدت سے اسے خود میں بھیجتا تھا تو وہ سہم کر اس کے سینے میں اپنی پناہ گاہ بناتی تھی بظاہر تو وہ ایک مضبوط اور میچیور لڑکی نظر آتی تھی مگر اندر سے اس کا دل بے حد معصوم تھا وہ لڑکی دل سے بھی خوبصورت تھی جتنی حسین وہ دیکھنے سے لگتی تھی اس کی روح اس سے بھی زیادہ حسین تھی

زر خان نے اس کے جسم پر ایک ساتھ کئی نشان دیکھے تھے گولیوں کے نشان اور بے تحاشہ چوٹوں کے نشان جو شاید مشن کے دوران اسے لگتی رہی تھی زر خان اگر عینا کی تکلیف کو محسوس کرنے پہ آتا تو اپنا دل تھام لیتا کیونکہ اتنی تکلیف کوئی عام لڑکی ہر گز برداشت نہیں کر سکتی تھی جتنی عینا نے برداشت کر کے اپنے ملک کی محافظ ہونے کا فرض نبھایا تھا اسے اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں تھی

عام لڑکیاں تو چھوٹی سی چوٹ لگنے پر گھر سر پر اٹھالیتی تھی مگر وہ ایسی لڑکی تھی جس کے پاس شکایت کرنے کے لیے ایک بھی سہارا موجود نہیں تھا مگر پھر بھی اس نے اپنے جسم پر بے تحاشہ زخم کھائے تھے اور انہیں برداشت کیا تھا زر خان نے اس کے ایک ایک زخم پر اپنے لبوں سے مرہم رکھنے کی کوشش کی تھی زر خان اسے وہ تمام محبتیں دینا چاہتا تھا جس سے وہ ساری زندگی محروم رہی تھی

زر خان نے جھک کر اس کے ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کی اور کی گردن میں چہرہ چھپاتے ہوئے اس کی مدد ہوش کر دینے والی خوشبو کو اپنی سانسوں میں اتارنے لگا

Posted On Kitab Nagri

کتا کچھ سہا ہے تم نے میری جان اب میں تمہیں کسی تکلیف سے نہیں گزرنے دوں گا اور اگر کسی نے تمہیں تکلیف دینے کی کوشش کی تو اسے زندہ زمین میں گاڑ دوں گا تمہیں تکلیف دینے کا حق تو زر خان سکندر خود کو بھی نہیں دے گا

تم میں عین ہو اور میں اپنی عین کو اب کبھی وقت سے اس پہروں میں نہیں جانے دوں گا جہاں سے تم نے بے شمار زخم کھائے ہیں۔

میں آج اور اسی وقت قسم کھاتا ہوں کہ جتنی زندگی رہی اتنی زندگی تمہاری محبت کی غلامی میں رہوں گا اور تمہیں تکلیف پہنچانے کا حق کسی کو نہیں دوں گا۔

زر خان اس کی گردن میں چہرہ چھپائے دھیرے دھیرے بول رہا تھا جب عینا ہلکا سا کسمائی زر خان نے اس کی گردن سے چہرہ نکال کر اسے خوبصورت چہرے کی جانب دیکھا سوتے ہوئے وہ اور بھی زیادہ خوبصورت لگتی تھی زر خان نے مسکراتے ہوئے شدت سے لب اس کے رخسار پر رکھے اور پھر اس کی پیشانی پر پر حدت لمس چھوڑتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا کیونکہ اس کا ارادہ فریش ہو کر ناشتہ بنانے کا تھا کیونکہ آج وہ اپنی محبوب بیوی کو اپنے ہاتھوں سے بنانا شتہ کھلانا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں پڑنے والی روشنی کی وجہ سے عینا کی آنکھ کھلی تھی نیند سے پوری طرح بیدار ہوتے ہوئے عینا نے اپنی پوری آنکھیں کھول لیں اور آہستہ آہستہ رات کے تمام منظر اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح چلنے لگے وہ گردن کی حد تک ایک دم سے سرخ پڑی تھی

اپنی شرم و حیا پر قابو پاتے ہوئے اینا نے نظریں گھما کر بیڈ کی دوسری جانب دیکھا تو بیڈ کھالی تھا عینا آہستہ سے اٹھ کر بیٹھی اور نظریں کمرے کے چاروں طرف دہرائی مگر زر خان کمرے میں کہیں بھی موجود نہیں تھا پتہ نہیں کیوں مگر اٹھتے ہی اس کا دل بجھ سا گیا شاید وہ زر خان کو اپنے قریب دیکھنا چاہتی تھی

براسا منہ بناتے ہوئے عینا بستر سے اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی اس کا ارادہ فریش ہونے کے بعد کمرے سے نکل کر زر خان کو ڈھونڈنے کا تھا شاید وہ اس بات سے انجان تھی کہ زر خان کے سامنے جاتے ہی زر خان کا کیار د عمل ہونے والا ہے زر خان کو بالکل بھی کھانا بنانا نہیں آتا تھا اس لیے وہ صرف آلیٹ اور چائے ہی بنا سکا تھا آلیٹ اور چائے بنانے کے بعد اس نے سلاٹس گرم کیا اور سب چیزوں کو ایک ٹرے میں سجا کر مسکراتے ہوئے قدم کمرے کی جانب بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

زرخان ناشتہ لے کر کمرے میں داخل ہوا تو ایک عجیب سی مدہوش کردینے والی خوشبو اس کی نتھیوں سے ٹکرائے اس نے نظریں گھما کر ڈریسنگ ٹیبل کے جانب دیکھا جہاں عینا اپنے گیلے بالوں اور ٹاول سے سکھارہی تھی

زرخان نے ٹرے سامنے ٹیبل پر رکھی اور قدم عینا کی جانب بڑھائے عینا کسی گہری سوچ میں مبتلا تھی اس لیے اسے زرخان کی موجودگی کا بھی احساس نہیں ہو سکا

کیا سوچ رہی ہو سویٹ ہارٹ کہیں میرے بارے میں تو نہیں سوچ رہے زرخان نرمی سے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولا جبکہ زرخان کو اپنے قریب محسوس کر کے عینا فوراً ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی تھی



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

آپ کو سوچنے کے علاوہ میرے پاس اور بھی بہت سے کام ہے عینا زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے ناک سکڑ کر بولی تو زر خان کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ رینگ گئی لیکن مجھے تو لگ رہا تھا جیسے تم اپنے شوہر کی اس محبت کے بارے میں سوچ رہی ہو گی جو اس نے رات میں تم پر عیاں کی زر خان نرمی سے عینا کا رخ اپنی جانب موڑتے ہوئے چمکتی آنکھوں سے عینا کے حسین سراپے کو دیکھتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

تو عینا جو کچھ پل کے لیے بہادر بنی تھی زر خان کی زو معنی خیز بات کو سنتے ایک دم سے سرخ انار بنی زر خان مہبوت سا ہو کر اس کے چہرے پر آتے جاتے اپنی محبت کے رنگوں کو دیکھ رہا تھا زر خان کو اپنی طرف دیکھتا پا کر عینا نے فوراً اپنی نظریں جھکائیں تھی جبکہ عینا کی اس ادھر زر خان کا دل بہت زور سے دھڑکا تھا

Posted On Kitab Nagri

ساری باتیں اپنی جگہ مگر تمہاری یہ ادائیں میری جان لے لیں گی زر خان اس کے گلابی لبوں کو چھوتے ہوئے گھمبیر سرگوشی نما آواز میں بولا جبکہ عینا کی دھڑکنیں وہ بے ترتیب کر گیا تھا زر خان نے بھی کب سوچا تھا کہ اتنی بہادر نظر آنے والی لڑکی اس کی قربت پر یوں پگھلے گی کہ اس کے سامنے نظریں بھی نہیں اٹھائے گی اور اس کی یہی ادائیں زر خان کی جان لینے کا سبب بن رہی تھی

فضول مت بولیں عینا اپنے سبز آنکھوں میں ہلکا سا غصہ لیے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ اسے زر خان کی یہ بات بالکل پسند نہیں آئی تھی جبکہ عینا کے اس طرح بولنے پر زر خان نے ہنستے ہوئے اس کے گال پر لب رکھے

میری جان جو آپ کا حکم مگر آپ سے ایک گلا ہے آپ نے اپنے شوہر کو گڈ مارنگ نہیں بولا زر خان آنکھوں میں شرارت لیے عینا کے چہرے پر جھولتی ایک آوارہ لیٹ کو اس سے کان کے پیچھے آراستے ہوئے بولا تو عینا نے سوالیہ نظروں سے زر خان کی جانب دیکھا مگر اس کی آنکھوں میں شرارت چمکتی دیکھ کر وہ فوراً سمجھ گئی کہ وہ کیا کرنے والا ہے اس سے پہلے کہ عینا اسے کچھ کہتی زر خان نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کھینچا اور ایک ہاتھ اس کے گیلے بالوں میں الجھا کر اس کے گلابی لبوں کو اپنی دسترس میں لے لیا جبکہ عینا بالکل نہ سمجھ پائی تھی کہ اچانک یہ سب کیا ہوا

گڈ مارنگ سویٹ ہارٹ زر خان عینا کے سرخ ہوتے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے دلکشی سے مسکرا کر بولا تو عینا نے گھور کر اسے دیکھا جس سے اس کی مسکراہٹ گہری ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

اس طرح مت گھورو آگے تم حسن پری بن کر میرے سامنے کھڑی ہو پتہ نہیں کیسے خود پر کنٹرول کیا ہے اوپر سے اس طرح گھور بھی رہی ہو مشکل بن جائے گی تمہارے لیے۔

زر خان عینا کے حسین سراپے کو سر سے لے کر پیر تک اپنی گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا تو عینا کو فوراً اپنی پوزیشن کا احساس ہوا وہ اس وقت زر خان کے سامنے دوپٹے سے بے نیاز کھڑی تھی جبکہ جو ڈریس اس نے پہنا تھا وہ سرخ رنگ کا تھا اور اس کا ڈیپ گلا زر خان کو بری طرح بہکانے کا کام کر رہا تھا آپ میں شرم ہے بھی یا نہیں عینا زر خان کو ایک زبردست گھوری سے نوازتے ہوئے بولی اور ایک جھٹکے سے اپنا رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی جب زر خان نے ہنستے ہوئے اس کے گرد اپنے حصار کا گھیرا بنایا اور اس کی گردن پر چمکتے شبنم کے قطروں کو اپنے لبوں سے چننے لگا

وہ پہلے دن سے نہیں ہے بیگم اور اب تو تم امید ہی مت رکھو زر خان اپنی ہلکی دارھی اس کی پچھلی گردن پر بری طرح رب کرتے ہوئے بولا تو عینا نے سسک کر اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے سے پیچھے کی طرف دھکا دیا

www.kitabnagri.com

میرے ساتھ زیادہ ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے عینا زر خان کو گھورتے ہوئے بولی یہی تو میں بتانا چاہ رہا ہوں کہ مجھے اب تم سے ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے تم میرے سچے اور پکے جذبات کو سمجھو زر خان اس کی کلائی پکڑ کر دوبارہ اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا جبکہ عینا کسی کٹی ہوئی پتنگ کی طرح اس کے سینے سے آگئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ کیوں ایلفی بنے ہوئے ہیں عینا جھنجھلا کر بولی تو زر خان اس کے انداز پر قہقہہ لگائے بنانہ رہ سکا

ابھی میں بہت کچھ بنوں گا سویٹ ہارٹ فحاح میں نے اتنی محنت سے تمہارے لیے ناشتہ بنایا ہے اس سے پہلے کہ ناشتہ ٹھنڈا ہو پہلے ناشتہ کر لیتے ہیں باقی سب پھر یہیں سے کمنٹینو کریں گے زر خان ایک آنکھ دباتے ہوئے بولا

ہٹیں پیچھے آپ کا تو دماغ خراب ہو گیا ہے صبح صبح عینا زر خان کی حرکتوں سے خاصا تنگ آ گئی تھی اس لیے اسے پیچھے کر کے خود ناشتے کی جانب بڑھی کیونکہ زر خان کا تو پتہ نہیں مگر عینا کو بہت بھوک لگ رہی تھی

زر خان بھی مسکراتے ہوئے عینا کے ساتھ ہی جڑ بیٹھ گیا اور پھر دوپہر کے دو بجے وہ دونوں ناشتہ کر رہے تھے جبکہ ناشتے کے دوران بھی زر خان کی شرارتیں جاری تھیں اور اس کی بے باک نظروں کا سامنا نہ کرتے ہوئے عینا اس کی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی جس سے زر خان بہت محفوظ ہو رہا تھا عینا نے ابھی بیلا سے بات کر کے فون رکھا ہی تھا جب زر خان کمرے میں داخل ہوا وہ کچھ دیر کے لیے باہر گیا تھا مگر ایک گھنٹے کے اندر اندر ہی وہ واپس بھی آ گیا تھا

چلیں مسسز اٹھیں اور جلدی سے تیار ہو کر آئیں ہمیں کہیں جانا ہے زر خان عینا کے قریب جاتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

کہاں۔۔۔؟؟ عینا نے سوالیہ نظروں سے زر خان کی طرف دیکھا

میرے دوست کی طرف یہی قریب ہی اس کا گھر ہے اور اس نے ہمیں آج کے ڈنر پر انوائٹ کیا ہے اب جلدی سے اٹھو اور اچھا سا تیار ہو کر آؤ زر خان عینا کا ہاتھ پکڑ کر خود ہی اسے ڈریسنگ روم کے جانب لے جانے لگا

لیکن۔۔۔۔ عینا نے کچھ بولنا چاہا

لیکن ویکن کچھ نہیں ہم جارہے ہیں اور جلدی واپس آجائیں گے زر خان الماری میں سے ایک بلیک ڈریس سے نکال کر عینا کے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے بولا

کیا خیال ہے اگر آپ کا دل نہیں چاہ رہا تو کیا میں تیار ہونے میں مدد کروں زر خان عینا کو وہاں سے ہلتا نہ دیکھ کر اس کی جانب بڑھا تو عینا نے جلدی سے دو قدم پیچھے بڑھاتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

نہیں نہیں میں خود تیاں ہو جاؤں گی آپ جائیں عینا بوکھلا کر بولی
نہیں میری جان تمہیں مشکل ہوگی زر خان اس کی حالت کی پیش نظر بولا کیونکہ وہ ڈریس اتنا ڈھیلا ڈھالا ہر گز نہیں تھا جو عینا اسے آسانی سے زیب تن کر لیتی

نہیں مجھے کوئی مشکل نہیں ہوگی آپ جائیں عینا زر خان کے ارادوں پر گھبرا رہی تھی جب زر خان ایک ہی جست میں اس تک پہنچا اور اس کے کمر میں بازو لپیٹ کر اسے اپنے بے حد قریب کر لیا

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے اتنا گھبرا کے رہی ہو یہ بات تم بھی جانتی ہو اور میں بھی جانتا ہوں کہ تم سے یہ ڈریس اتنی جلدی بالکل ہینڈل نہیں ہو گا۔

اور میں نہیں چاہتا کہ تمہیں تھوڑی سی بھی پریشانی ہو اور ویسے بھی میں کوئی غیر تھوڑی ہوں جو تم مجھ سے اتنا گھبرا رہی ہو تمہارا شوہر ہوں تمہارا محرم ہوں اور اب ویسے بھی ہم دونوں کے درمیان کوئی پردے نہیں رہے تو پھر اتنا گھبرا ناشر مانا کیوں۔

زر خان اس کے چھوٹے سے ناک پر لب رکھتے ہوئے محبت بھرے انداز میں بولا جبکہ عینا کے لیے نظریں اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھنا محال ہو رہا تھا
زر خان نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کی اور پھر عینا کے ہزار بار انکار کرنے کے باوجود اسے ڈریس چیلنج کروا کر ہی سانس لیا جبکہ عینا شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر خان کے گاڑی خان وال میں داخل ہوئی تو گھر کے دروازے پر ہی اسے مکزم کھڑا ہوا دکھائی دیا
گاڑی کو پورچ میں کھڑے کرتے ہوئے زر خان گاڑی سے اترا اور گھوم کر دوسری جانب آیا جبکہ اس کے پہنچنے سے پہلے ہی عینا گاڑی سے نکل چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

چلیں۔۔۔!! زر خان عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے مسکراتے ہوئے زر خان کے ساتھ قدم

اندر کی جانب بڑھائے

السلام علیکم۔۔۔ کاظم خان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

وعلیکم السلام کیسے ہو جو رو کے غلام زر خان اسے کس کے گلے لگاتے ہوئے بولا جبکہ اسے چھیڑنے سے

وہ باز نہیں آیا تھا مکزم نے ایک نظر گھور کر زر خان کو دیکھا

بھول مت تو بھی اب شادی شدہ بندہ ہے زر خان نے اسے یاد دلایا

السلام علیکم بھابی کیسی ہیں آپ مکزم عینا کی طرف متوجہ ہوا

وعلیکم السلام بھائی الحمد للہ آپ کیسے ہیں عینا نے خوش دلی سے جواب دیا

میں بھی بالکل ٹھیک ہوں آپ بتائیں طبیعت ٹھیک ہے آپ کی یہاں آنے میں کوئی مشکل پیش تو نہیں

آئی مکزم عینا کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تو عینا نے مسکرا کر صرف نفی میں سر ہلایا

اچھا مجھے تو لگا کہ اس کے ساتھ ہوتے ہوئے آپ کو آسانی تو ہر گز پیش نہیں آئے گی مگر یہ تو بہت اچھی

بات ہے کہ آپ کو مشکل بھی پیش نہیں آئی مکزم شرارت سے زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو

عینا نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ دبائی کیوں کہ مکزم سچ ہی کہہ رہا تھا جتنا آتے ہوئے اس نے عینا

کو تنگ کیا تھا یہ تو صرف عینا ہی جانتی تھی جبکہ اس کی بے باک نظروں سے وہ بار بار چھپ رہی تھی اور

زر خان اسے تنگ کرنے سے ہر گز باز نہیں آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زیادہ بول مت زر خان نے مکزم کو گھورا

چلیں بھا بھی آپ کو گھر والوں سے ملواتے ہیں مکزم عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور اندر آنے کا اشارہ کیا تو عینا اور زر خان مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوئے سامنے ہی لاؤنچ میں اس گھر کے تمام افراد موجود تھے اور کھڑے شاید ان کے آنے کا ہی انتظار کر رہے تھے

عینا اور زر خان کے داخل ہوتے ہی ان سب نے خوش دلی سے ان دونوں کا استقبال کیا

السلام علیکم کیسی ہیں آپ علیزہ مسکرا کر عینا کے گلے ملتے ہوئے بولی

وعلیکم السلام میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہو عینا نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا

جی الحمد للہ ویسے آپ مجھ سے بڑی ہیں تو میں آپ کو آپ بولوں یا بھا بھی علیزہ مسکرا کر عینا سے بولی آپ کچھ بھی بول لیں کوئی مسئلہ نہیں عینا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کیونکہ یہ کیوٹ سی لڑکیوں سے بہت پسند آئی تھی

چلیں میں آپ کو بھا بھی بولوں گی علیزہ نے مسکراتے ہوئے خود ہی فیصلہ کیا

اس سے ملیں یہ میری نند پلس بہن پلس دیورانی ہے علیزہ افراح کا انٹرڈیوس کرواتے ہوئے بولی جبکہ

اس کا اتنا لمبا تعارف سنتے ہوئے عینا ہنس دی

بھا بھی --- فار یہ نے معصوم سی شکل بنا کر علیزہ کی طرف دیکھا

بھا بھی یہ میری بیوی ہے افراح جہانزیب !!

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو عینا نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا کیونکہ جہانزیب سے تو وہ پہلے ہی مل چکی تھی

یہ بیسیز کس کے ہیں عینا کی نظر چھوٹے چھوٹے کیوٹ سے سامنے صوفے پر بیٹھے بچوں پر گئی جن کے ارد گرد کشن رکھ کر انہیں کور کیا گیا تھا تاکہ وہ گر نہ جائیں اور وہ دونوں ہی اپنے کھلونوں سے کھیل رہے تھے

یہ دونوں ہمارے بیسیز ہیں بھابی مکزم آگے بڑھ کر ایک بازو میں عینا کو اور ایک بازو میں عبداللہ کو اٹھاتے ہوئے بولا اور قدم علیزہ کی جانب بڑھائے

اور یہ میری بیوی ہے مکزم علیزہ کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولا تو عینا نے حیرت سے ان دونوں کی طرف دیکھا کیونکہ علیزہ کو وہ بالکل شادی شدہ تصور نہیں کر رہی تھی جبکہ اس کے تو دو بچے بھی تھے اور وہ بھی اتنے کیوٹ اور خوبصورت اور اوپر سے اس کا ہسبینڈ مکزم میر احمد تھا اتنا میچور اور سنجیدہ طبیعت کا مالک شخص

آپ جیسے میچور شخص کو اتنی کیوٹ بیوی کیسے مل گئی عینا مکزم کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ملی نہیں بھا بھی زبردستی اٹھا کر لائے تھے علیزہ منہ بناتے ہوئے بولی جبکہ علیزہ کی بات پر سب کے قہقہے بے اختیار تھے جبکہ مکزم نے بیچاری سی شکل بنا کر اپنے ساتھ ہی کھڑی اپنی چھوٹی سی بیوی کو دیکھا جو اسے اس وقت کسی چلاک ساس سے کم ہرگز نہیں لگ رہی تھی جو ہر وقت اسے طعنے دیتی رہتی تھی کیا مطلب آپ کا عینا کشمکش کا شکار ہوئی

مطلب یہ کہ زبردستی نکاح کیا تھا انہوں نے مجھ سے میں انہیں کہیں سے نہیں ملی بلکہ زبردستی اٹھا کر لے کے آئے تھے اور پھر زبردستی مجھ سے نکاح کیا یہاں تک کہ میری شادی بھی نہیں ہوئی وہ تو پتہ نہیں میری کون سی نیکی کام آگئی تھی جو میری دوبارہ ان سے شادی ہوئی اور میری شادی ہونے کے خواب پورے ہو گئے۔

ورنہ یہ تو چاہتے تھے کہ ہماری شادی ہو ہی نہ بلکہ زبردستی کے نکاح میں یہ مجھے ساری زندگی اپنے پاس ہی رکھ لیں علیزہ نے عینا کی طرف دیکھتے ہوئے اسے تمام تفصیل بتائی جبکہ مکزم کی شکل دیکھ کر جہانزیب اور زر خان کا ہنس ہنس کر برا حال تھا کیونکہ اس کی بیٹی اس وقت اس کی اپنی بیوی ہی بجا رہی تھی

بیگم --- مکزم نے علیزہ کو گھورا جبکہ اس کی گھوریوں کو وہ سرے سے نظر انداز کر چکی تھی کبھی کبھی تو اسے موقع ملتا تھا مکزم کو تنگ کرنے کا جبکہ مکزم تو 24 گھنٹے اسے تنگ کرنے کا ایک بھی موقع

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا تو پھر وہ کیوں ایسا موقع اپنے ہاتھ سے جانے دیتی اس لیے وہ بھی بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے مکزم کو تنگ کر رہی تھی

بے بی میرے پاس آؤ زر خان نے آگے بڑھ کر دونوں ہاتھ پھیلا ہوئے عبد اللہ کو اپنے پاس بلایا تو عبد اللہ نے معصوم نظروں سے زر خان کی طرف دیکھا اور پھر براسا منہ بناتے ہوئے اپنا چہرہ مکزم کی گردن میں چھپا لیا جیسے اسے زر خان کی شکل بالکل پسند نا آئی ہو

ہاہاہاہاہا مکزم نے عبد اللہ کی حرکت پر قہقہہ لگایا

عینا نے ایک زر خان کو دیکھا جو برسا منہ بنا کر کھڑا تھا اور اپنی مسکراہٹ چھپا کر آگے بڑھی
بے بی کم ہنیر۔ عینا عبد اللہ کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی تو عبد اللہ نے ایک نظر عینا کو دیکھا
اور ایک نظر زر خان کو اور نظریں گھما کر پھر سے عینا کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے اپنے پاس بلا رہی
تھی

عبداللہ ہلکا سا مسکرایا اور پھر اپنے دونوں بازو پھیلاتے ہوئے عینا کی طرف جھکا۔
عینا نے فوراً ہی اسے پکڑ لیا جس سے وہ کھکھلایا جیسے عینا اسے بہت پسند آئی ہو جبکہ عبداللہ کی اس حرکت پر زر خان کا منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

تاریخ گواہ ہے مکرم میر احمد ایک دن تمہارا بیٹا بہت بڑا ٹھہر کی نکلے گا زر خان دانت پیستے ہوئے بولا تو عینا سمیت سب کا قہقہہ ہال میں گونجا

لٹل پر نسز آپ میرے پاس آؤ زر خان عنایہ کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تو عنایہ زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے کھکھلائی اور فوراً ہی اس کے پاس چلی گئی جبکہ عنایہ کو اپنے بازوؤں میں بھرتے ہی زر خان نے جٹاچٹ اس کے دونوں پھولے پھولے گلابی گال چوم لیے تھے

زر خان نے جتانے والی نظروں سے عینا کی طرف دیکھا جو اس کی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی جبکہ عبداللہ سے وہ پتہ نہیں کون سی باتیں کرنے میں مصروف تھی اور وہ بے تحاشہ خوش ہوتے ہوئے کہ ایک ایک بات پر خوش ہو رہا تھا جیسے اسے عینا کی ساری باتیں سمجھ آرہی ہوں۔

مکرم کے دونوں بچے ہی بہت کیوٹ اور خوبصورت تھے گول مٹول سی صحت کے سرخ و سفید رنگت گلابی پھولے پھولے گالوں والے وہ دونوں ہی عینا اور زر خان کو بہت پیارے لگ رہے تھے آپ کو پتہ ہے لٹل پر نسز میرے پاس بھی ایک پر نسز موجود ہے جو مجھ سے بہت پیار کرتی ہے زر خان عنایہ کی طرف دیکھتے ہوئے اسے بیلا کے بارے میں بتا رہا تھا

وہ تو واقعی میں پر نسز ہے صرف تمہاری نہیں ہماری بھی مسکراتے ہوئے کہا بیلا کو بھی ساتھ لے آتے آپ لوگ افراح زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ شادی سے واپس آنے کے بعد جہانزیب نے افراح کو بیلا کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ کتنی پیاری اور کیوٹ سے بچی ہے

Posted On Kitab Nagri

جی بھابھی اور میں بھی مل لیتی آپ کی پرسنز سے علیزہ نے بھی مسکراتے ہوئے افراح کی بات میں حامی بھری

کوئی بات نہیں ویسے بھی دودن بعد ہمارا ولیمہ ہے اور آپ سب نے تو لازمی آنا ہے پھر آپ مل لیجئے گا ہماری پرسنز سے عینا ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو بے ساختہ زر خان نے نظر اٹھا کر عینا کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے سامنے بیٹھی افراح اور علیزہ کی طرف دیکھ رہی تھی یعنی وہ دل سے راضی تھی اس ویسے کے لیے اور اسے کوئی اعتراض نہیں تھا زر خان یہ سوچتے ہوئے بے اختیار مسکرایا اور اپنا سر جھٹک کر دوبارہ عنایہ کے ساتھ مصروف ہو گیا

اور پھر خوشگوار ماحول میں سب نے کھانا کھایا اور کھانا کھانے کے بعد سب ایک ساتھ بیٹھ کر خوشگوار ماحول میں باتیں کرنے لگے اور ساتھ چائے سے لطف اندوز ہونے لگے عینا کو اس فیملی میں آکر بہت اچھا محسوس ہوا تھا اسے ایک بار بھی یہ چیز محسوس نہیں ہوئی تھی کہ وہ کسی غیر کے گھر میں ہے اس گھر کا ایک ایک فرد دل کا بہت اچھا تھا

www.kitabnagri.com

رات کے 11 بجے باہر بے موسمی بارش برس رہی تھی اور بارش کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ گزرتے ہوئے وجود کو بھی پوری طرح بھگور ہی تھی

Posted On Kitab Nagri

لائبہ آج صبح سے کمرے سے غائب تھی کیونکہ حارث آج گھر پر ہی موجود تھا اور وہ اس سے بے تحاشہ ناراض تھی اس لیے وہ اس کے سامنے کم ہی آئی تھی اب بھی رات کے 11 بج رہے تھے مگر لائبہ ابھی تک کمرے میں واپس نہیں آئی تھی صبح ہوتے ہی وہ حارث کے اٹھنے سے پہلے ہی کمرے سے غائب ہو چکی تھی وہ اپنی ناراضگی کا بھرپور اظہار کر رہی تھی اور حارث بس خاموشی سے اس کا نظر انداز کرنا دیکھ رہا تھا

حارث نے ایک نظر گھڑی کی جانب دیکھا جو رات کے 11 بج رہی تھی اور پھر قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے کیونکہ اب وہ رات کے وقت تو لائبہ کو کمرے سے باہر ہرگز نہیں رہنے دینا چاہتا تھا اور 12 بجے سے پہلے لائبہ کا اس کمرے میں پہنچنا بے حد ضروری تھا

لائبہ کے کمرے میں چیک کرنے کے بعد اس نے لائبہ کو ہر اس جگہ پر ڈھونڈا تھا جہاں اس کی موجودگی کا انکشاف تھا مگر وہ کہیں پر بھی موجود نہیں تھی باہر بارش زوروں سے برس رہی تھی اور ساتھ ٹھنڈی ہوا کا زور تھا حارث نے کچھ سوچتے ہوئے قدم سیڑھیوں کی جانب بڑھائے اب وہ آخری جگہ تھی جہاں اسے لائبہ کے ہونے کا احساس ہو رہا تھا

چھت پر پہلا قدم رکھتے ہی اس کی نظر چھت کے بیچوں بیچ بازوؤں کو سینے پر لپیٹے زوروں سے برستی بارش کے درمیان کھڑی لائبہ پر پڑی جو آنکھیں بند کر کے بارش کی بوندوں کو اپنی روح میں اترتا ہوا

Posted On Kitab Nagri

محسوس کر رہی تھی حارث کے ماتھے پر بے اختیار کئی بل نمودار ہوئے کیونکہ بدلتے موسم کی بارش اکثر بیماری کا سبب بنتی ہے اور یہ لڑکی ہر بارش میں یوں ہی بھیگتی تھی ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی لائبرے کو یوں ہی بارش میں بھیگتے ہوئے جب اسے اپنی کمر پر کسی کی گرم انگلیوں کا دھکتا لمس محسوس ہوا آنکھیں کھولنے کی بجائے لائبرے نے سختی سے آنکھیں بند کر لیں شاید وہ پہچان گئی تھی کہ اس کے نزدیک آنے والی شخصیت کون ہے

کمر سے ریٹکتی ہوئی انگلیاں اس کے پیٹ تک آئی تھی پھر اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا اور لائبرے کی پشت حارث کے چوڑے سینے سے جا لگی تھی اور اب وہ اس کے مضبوط حصار میں قید ہو چکی تھی

اتنی رات کو چھت پر اکیلے کیا کر رہی ہو منع کیا تھا نامیں نے کہ اسندہ تم اکیلی چھت پر نہیں آؤ گی حارث کی بھاری گھمبیر غصے بھری آواز سن کر لائبرے کی جان نکلنے کے در پر تھی بولو تم سے پوچھ رہا ہوں کچھ حارث کی انگلیوں کا دباؤ اس کے پیٹ پر بڑھا تو لائبرے نے بری طرح اپنے لب کچلے

وہ ویسے ہی لائبرے منمننائی تو حارث نے نرمی سے اس کا رخ اپنی جانب کیا کیا ابھی تک ناراض ہو۔۔۔۔۔ حارث اس کے چہرے پر چپکے گیلے بالوں کو اس کے چہرے سے ہٹاتے ہوئے بولا تو لائبرے بالکل خاموش رہی

Posted On Kitab Nagri

معاف نہیں کرو گی اپنے شوہر کو حادثہ نے اس کے رخسار پر لب رکھے تو لائے کے ہونٹ بری طرح
تھر تھرائے

لائے نے دھیرے سے نظر اٹھا کر حادثہ کی جانب دیکھا جو آنکھوں میں خمار لیے اس کے بھینگے سر اے
کو نہار رہا تھا

بارش میں کھڑے ہونے کی وجہ سے وہ بھی مکمل بھیگ چکا تھا
لائے جانتی تھی کہ حادثہ کو بارش پسند نہیں اور نہ ہی اسے بارش میں بھیگنا پسند ہے مگر پھر بھی وہ لائے
کے لیے آج دوسری بار بارش میں بھیگ رہا تھا

ممجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے لائے نظریں جھکاتے ہوئے بولی
میرے ساتھ بھی ٹھنڈ لگ رہی ہے حادثہ لائے کی شہ رگ اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بولا تو
لائے کے جسم میں سرد لہریں گزرنے لگی

حادثہ کے سوال پر لائے نے کوئی بھی جواب نہیں دیا بس خاموشی سے نظریں جھکائے کھڑی رہی کچھ
پل تو حادثہ اسے ایسے ہی دیکھتا رہا۔

پھر اس کرکلائی تمام کر قدم سیڑھیوں کے جانب بڑھائے کیونکہ اس کے لیے یہ وقت بہت قیمتی تھا

Posted On Kitab Nagri

سیڑھیوں کے قریب پہنچتے ہی حارث نے جھک کر اسے اپنا بازوؤں میں اٹھالیا جبکہ حارث کی حرکت پر لائبرے نے بوکھلا کر اور اس کی طرف دیکھا جو بغیر لائبرے کی طرف دیکھے تیز تیز ڈھک بھرتا سیڑھیوں پر عبور کر رہا تھا

حارث نے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرے میں مکمل اندھیرا تھا لائبرے آن کیے بغیر اس نے قدم چینیجنگ روم کی جانب بڑھائے اور لائبرے کو یوں ہی اٹھائے چینیجنگ روم میں داخل ہوا
اس نے لائبرے کو نرمی سے زمین پر کھڑا کیا اور الماری کھول کر وہاں سے ایک بیگ نکال کر لائبرے کی جانب بڑھایا تو لائبرے نے سوالیہ نظروں سے حارث کی جانب دیکھا

یہ پکڑو اور اسے پہن کر اگلے دس منٹ میں باہر نکلو میں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں اور کوئی بھی گڑبڑ کرنے کی ہرگز کوشش مت کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا حارث نے سنجیدگی سے بولتے ہوئے آخر میں اس سے وارن کیا اور پھر چینیجنگ روم سے باہر نکل گیا جبکہ لائبرے کی بکی وہیں پر کھڑی صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی
لائبرے نے ایک نظر چینیجنگ روم کے بند دروازے کو دیکھا جو ابھی حارث بند کر کے گیا تھا اور پھر اپنے ہاتھ میں پکڑے بیگ کو

Posted On Kitab Nagri

اور پھر جھٹک کر بیگ میں موجود سامان نکال کر تیار ہونے لگی کیونکہ اس کے پاس حارث کی بات ماننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا جاتے جاتے بھی وہ اسے دھمکا گیا تھا اور کوئی گڑبڑ کرنے کا تو جواز ہی پیدا نہیں ہوتا تھا

حارث ڈریسنگ روم کے بند دروازے پر نظریں جما کر بیٹھ لائے کے باہر آنے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا

جب ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی لائے ڈریسنگ روم سے باہر نکلی لائے کے چہرے پر نظر پڑتے ہی حارث کی نظریں اس پر ٹھہر سی گئیں وہ مہبوت سائیک ٹک اسے دیکھنے لگا جو بلیک ساڑی میں ملبوس بالوں کو ڈرائی کرنے کے بعد پشت پر کھلا چھوڑے چہرے پر نامناسب سامیک اپ کیے ہونٹوں پر ڈیپ ریڈ کلر کی لپسٹک لگائے اور دونوں کلائیوں میں بھر بھر کر کالی چوڑیاں پہنے کانوں میں سفید چمکتے جھمکے پہنے حارث کے سہی معنوں میں چاروں شانے چت کر چکی تھی لائے نے نظریں اٹھا کر کمرے کی جانب دیکھا تو دیکھتی ہی رہ گئی کمرے میں چاروں طرف گلاب کے پھول بکھرے ہوئے تھے کمرے کا کلین پھولوں کی پتیوں سے بھرا ہوا تھا جگہ جگہ چھوٹی چھوٹی لائٹس جل رہی تھیں اور بیڈ کے بالکل درمیان ایک ہارٹ بنا ہوا تھا کمرے میں ہر طرف گلاب کے پھولوں کی خوشبو تھی اور اس میں حارث کے کلون کی مضبوط خوشبو بھی شامل تھی جو الگ ہی نظارہ پیش کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کمرے سے نظریں ہوتی ہوئی سامنے صوفے پر بیٹھے حارث پر جار کی جو بلیک ڈنر سوٹ پہنے بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے ایک کلائی میں برینڈڈ واچ پہنے اور شرٹ کے اوپر والے دونوں بٹن کھلے تھے جس سے اس کا مضبوط چوراسینہ دکھائی دے رہا تھا وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا جبکہ وہ منجمر بنا لائے کو دیکھ رہا تھا حارث کے اس طرح دیکھنے سے لائے کافی نروس ہوئی تھی

حارث اپنی جگہ سے اٹھا اور چلتا ہوا اٹھیک لائے کے سامنے آن کھڑا ہوا آہستہ سے لائے کا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے ساتھ لیے بیڈ کے قریب آیا

بیڈ پر ایک چھوٹا سا ریموٹ پڑا تھا اس ریموٹ کو پکڑتے ہوئے حارث نے ایک بٹن پریس کیا جس سے کمرے میں لگی لائٹس کارنگ خود بخود تبدیل ہونے لگا اور دوسرا بٹن پریس کرتے ہی کمرے میں میوزک چلنے لگا

باہوں میں آہو جائیں گے شکوے سبھی خود فنا..... حارث نے کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا اور اس کا ایک ہاتھ اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے دوسرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما اور اپنا دوسرا بازو اس کی کمر میں حائل کیا

ہونٹوں سے میں تجھ کو سنوں آنکھوں سے تو کچھ سنا...

اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے حارث آہستہ آہستہ سٹیپ لینے لگا

تو عکس ہے میں آئینہ پھر کیا ہے سوچنا.....

Posted On Kitab Nagri

حارث نے اسے گول گھماتے ہوئے اس کی پشت اپنے سینے سے لگائی تھی
ایک دوسرے میں کھوکھے ہے ایک دوسرے کو پانا.....

اس کے لمبے گھنے بالوں کو ایک کندھے پر کرتے ہوئے حارث نے اس کی گردن پر لب رکھے تھے
قسمتوں کو جگا کے ہر جہاں کو ہر اکے زندگانی بنایا ہے تجھے....

حارث نے اسے گھوما کر اپنے روبرو کیا تھا

تو ملا جس طرح صبا ملے تو ملا جس طرح سلا ملے تو ملا جس طرح دعا ملے با خدا.....

حارث نے اس کے ماتھے کو چومنے کے بعد اس کی آنکھوں کو شدت سے چوما تھا
تو ملا جس طرح میں جی گیا تو ملا مکمل میں ہو گیا تو ملا تو پھیلا ہے نور سا با خدا....

حارث نے اس کے دونوں نرم و ملائم ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے خوبصورتی سے اپنے
لبوں سے لگایا تھا جبکہ لائے کی آنکھوں میں بے اختیار نمی چمکی تھی

وہ اس سے ناراض تھی مگر اسے یہ نہیں معلوم تھا کہ وہ اسے اتنے خوبصورت طریقے سے منائے گا
گانے کا ایک ایک فقرہ حارث کے دل کا حال بیاں کر رہا تھا جبکہ لائے کو حارث کے دل کے ایک ایک
بیاں ہونے والے لفظ پر یقین تھا۔

کیا وہ واقعی میں اس سے اتنی محبت کرتا تھا اس نے تو کبھی محبت کا اظہار ہی نہیں کیا تھا اور آج جس
انداز میں کیا تھا لائے کو اپنی قسمت پر رشک آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

نوبے بی رونے کے لیے تھوڑی میں نے اتنا اہتمام کیا ہے میں تو چاہتا تھا کہ میں اپنی بیوی کو خوش کر دوں اس کی ناراضگی ختم کر دوں مگر تم تو رونے لگ گئی حارث اس کے آنکھوں کی نمی کو لبوں سے چنتے ہوئے بولا

تو لائبہ اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھوں سے چھڑواتے ہوئے اپنے دونوں بازو نرمی سے اس کی گردن میں حائل کرتے ہوئے اس کے گلے لگ گئی اور ادھر حارث سکندر کی دھڑکنیں مدہم پڑی تھیں تھینک یو سوچ آپ بہت اچھے ہیں لائبہ اور اس کے گلے لگتے ہوئے بولی تو حارث اتر ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

میں کتنا اچھا ہوں یہ میں بعد میں پوچھوں گا کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کچھ وقت بعد میں تمہیں بہت برا بھی لگوں۔

حارث آنکھوں میں شرارت لیے لائبہ کے حسین روپ کو نظروں کے راستے دل میں اتارتے ہوئے بولا جبکہ لائبہ کو حارث کی یہ بات بالکل سمجھ نہیں آئی تھی

حارث نے ایک نظر اپنی کلائی میں پہنی گھڑی کی طرف دیکھا 12 بجنے میں صرف ایک منٹ باقی تھا اور پھر لائبہ کا ہاتھ تھام کر بیڈ کی دوسری جانب آیا جہاں ایک ٹیبل کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور اس کے اوپر ایک بہت خوبصورت سا کیک پر تھا جس پر پیپی برتھ ڈے مائی لائف لکھا تھا لائبہ نے حیرانگی سے اس کیک کو دیکھا آج اس کی برتھ ڈے تھی وہ تو بھول ہی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ہیپی برتھ ڈے میری جان اگلے ہی لمحے لائے کو اپنے کان کے قریب حارث کی سرگوشی نما آواز سنائی دی تو اس کے چہرے پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ نے جگہ لی

چلو کیک کاٹتے ہیں حارث سائنڈ پر پڑی نائف کو پکڑتے ہوئے بولا اور وہ نائف لائے کے ہاتھ میں پکڑائی اور اس کے ہاتھ کے اوپر اپنا ہاتھ رکھا۔

پھر لائے کے ساتھ ہی اس کے کیک کو کاٹا اور ساتھ میں وہ گنگنا بھی رہا تھا جسے سنتے ہوئے بس مسکرا رہی تھی

میری جان ہمیشہ خوش رہو اور اپنے شوہر کو بھی خوش رکھتی رہو حارث لائے کو کیک کھلاتے ہوئے شرارت سے بولا

آپ بہت ناشکرے ہیں لائے کیک کا ٹکڑا پکڑ کر حارث کی جانب بڑھاتے ہوئے بولی تو کیک کھاتے ہوئے حارث ہنس دیا

یقین مانو میری جان ایک دن بھی ناشکری نہیں کی یہ تو تم ہو جو اپنے اتنے حسین شوہر سے بلاوجہ ناراض ہوتی رہتی ہو۔

حارث نے ایک خوبصورت سی چین اس کے گلے میں پہنائی جسے دیکھتے ہوئے لائے بے تحاشہ خوش ہوئی

اگلے ہی پل حارث نے کھینچ کر اسے اپنے قریب تر کر لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ ناراض کرتے ہیں تو ہوتی ہوں نا ایسے تو نہیں ہوتی لائبہ منہ بنا کر بولی تو حارث پھر سے ہنس دیا جھک کر اسے اپنے بازوؤں میں اٹھالیا جس پر لائبہ نے سٹپسٹا کر حارث کی طرف دیکھا جبکہ لائبہ کے دیکھنے پر حارث نے ایک آنکھ ونگ کی شام بھی خوب ہے.....

پاس محبوب ہے.....
زندگی کے لیے اور کیا چاہیے.....

حارث لائبہ کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا
"آج کی شام آپ کا نام میری جان" حارث دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا اور جھک کر اس کے ڈیپ ریڈ کلر کی لپسٹک سے سجے ہوئے کو اپنے ہونٹوں کی قید میں لے لیا
جب کہ لائبہ نے شرماتے ہوئے اپنا چہرہ اس کے چورے سینے میں چھپایا تھا جس پر حارث دلکشی سے مسکراتے ہوئے اسے خود میں سمیٹا چلا گیا
www.kitabnagri.com
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

زرخان اور عینا خان وال سے نکل چکے تھے باہر زوروں سے بارش برس رہی تھی جبکہ علیزہ اور مکزم نے تو بہت بار بولا تھا کہ آج رات وہیں رک جائیں کیونکہ بارش بہت زیادہ ہے مگر زرخان کا کہنا تھا کہ اسے اپنے گھر جانا ہے کیونکہ عینا کی دوائیاں اس کے لیے بے حد ضروری ہیں اور وہ گھر پر موجود تھی اس لیے زیادہ بحث نہ کرتے ہوئے مکزم نے بھی اسے جانے کی اجازت دے دی اور پھر ان سب سے ہنسی خوشی الوداع کرتے ہوئے وہ دونوں فارم ہاؤس کی جانب روانہ ہوئے

زرخان کو اندر ہی اندر ایک ڈر بھی تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ عینا کو بارش سے کتنا مسئلہ ہے اس لیے وہ جلدی جلدی گاڑی چلا رہا تھا تا کہ وہ جلد سے جلد گھر پہنچ جائے اور عینا کو بھی باحفاظت گھر پہنچا دے کیونکہ اسے اپنی گاڑی پر بالکل بھروسہ نہیں تھا کیونکہ یہی گاڑی برستی بارش میں ایک بار پہلے بھی بند ہو

Posted On Kitab Nagri

چکی تھی اور جو حالت زر خان نے تب عینا کی دیکھی تھی وہ دوبارہ ہرگز نہیں دیکھنا چاہتا تھا اس لیے رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے وہ اگلے دس منٹ میں فارم ہاؤس کے اندر موجود تھا عینا بھی گاڑی سے اتری ہی تھی جب زر خان نے اس کی طرف آتے ہوئے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا لیا

میں چل کر بھی جاسکتی ہوں عینا نے اسے بتانا ضروری سمجھا مجھے بھی معلوم ہے کہ تم چل کر جاسکتی ہو مگر اتنی جلدی نہیں ابھی تمہیں بہت احتیاط کرنی ہے سیڑھیاں تو تم بالکل نہیں چڑھ سکتی زر خان اسے مضبوطی سے تھامتے ہوئے اندر کی جانب بڑھا اور آپ کیوں میرے ڈاکٹر ہونے کا فرض سرانجام دے رہے ہیں عینا زر خان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

کیونکہ تمہارا ڈاکٹر بھی میں ہوں اور تمہارا علاج بھی میں ہی کروں گا اسی لئے تمہیں میری دی گئی ہدایات کے مطابق چلنا پڑے گا زر خان سرٹھیاں چڑھتا ہوا بولا اور اگر میں نہ چلوں تو عینا اسے چیلنج کرنے والے انداز میں بولی تو مجھے خود بھی چلانا آتا ہے سویٹ ہارٹ فکر کس بات کی ہے زر خان دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا خوش فہمیاں لا علاج ہیں جناب عینا مسکراتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اور تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ یہ خوش فہمیاں ہیں یہ تو حقیقت ہے زر خان اسے لے کر کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

آپ مجھے نیچے اتاریں میں خود چینیج کر لوں گی عینا زر خان کو ڈریسنگ روم کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے دیکھ کر جلدی سے بولی

جبکہ زر خان کان لپیٹے ڈریسنگ روم میں داخل بھی ہو چکا تھا عینا نے اسے تقریباً ہزار بار منع کیا تھا مگر وہ بہرا بنے اسے چینیج کروا کر ہی باہر نکلاتا تھا جبکہ عینا اسے بری طرح گھور رہی تھی جواب اپنی مسکراہٹ چھپانے کی کوشش کر رہا تھا گھورومت مجھے تمہارے معاملے میں صرف میں اپنے دل کی سنتا ہوں اور تمہاری تو میں ہر گز نہیں سننے والا زر خان جگ میں سے پانی گلاس میں انڈلتے ہوئے بولا

یہ لو جلدی سے میڈیسن کھاؤ پھر تمہیں سونا بھی ہے زر خان عینا کی جانب میڈیسن اور پانی کا گلاس بڑھاتے ہوئے بولا تو عینا نے بغیر چون چراں کیے میڈیسن نگل لی جبکہ گھورنا اس میں ابھی تک نہیں چھوڑا تھا

عینا کو میڈیسن دینے کے بعد زر خان نے لائٹ آف کی اور بیڈ پر لیٹتے ہوئے نرمی سے عینا کا سر اپنے سینے پر رکھا اور اس کے بالوں میں آہستہ سے انگلیاں چلانے لگا وہ عینا کو آرام پہنچانا چاہتا تھا زر خان.... کچھ دیر گزرنے کے بعد زر خان کو عینا کی آواز سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

بولو میری جان...!!! زرخان بند آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولا۔

وہ دونوں بچے کتنے کیوٹ اور پیارے تھے مجھے تو وہ دونوں ہی بہت پیارے لگے دل چاہ رہا تھا کہ دونوں کو اپنے ساتھ ہی لے آؤں اور آپ کے دوست کی وائف وہ بھی کتنے کیوٹ تھی مجھے وہ بہت اچھی لگی عینا بندہ آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی اس کی آواز نیند میں ڈوبی ہوئی محسوس ہو رہی تھی شاید اس پر غنودگی طاری ہو رہی تھی

تو فکر کس بات کی ہے میری جان ہم بٹ ٹونز بچے پیدا کر لیں گے زرخان شرارت سے مسکراتے ہوئے بولا

نہیں یہ گولڈن چانس ہوتا ہے ہر کسی کے ٹونز بے بی نہیں ہوتے عینا زرخان کی طرف افسوس سے دیکھتی ہوئی بولی جیسے اس کی عقل پر افسوس کر رہی ہو

تو کیا پتا اللہ ہمیں بھی ایسا گولڈن چانس دے دیں مگر ہمیں کوشش بھی تو کرنی چاہیے نازرخان بند آنکھیں کھول کر اس کے رخسار پر لب رکھتے ہوئے بولا

میری بیلا ہے.... گہری نیند میں جاتے ہوئے زرخان نے عینا کہ منہ سے صرف یہی بات سن سکتا تھا کیونکہ اس کی میڈیسن میں نیند کی ٹیبٹ بھی موجود تھی شاید اسی وجہ سے وہ بہت جلدی نیند کی وادی میں گم بھی ہو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر اس کیفیت میں بھی وہ بچوں کے نام پر بیلا کو نہیں بھولی تھی وہ اسے بھول سکتی ہی نہیں تھی کیونکہ وہ چھوٹی سی جان ہے عینا سکندر کے جینے کی وجہ تھی اور شاید اب زر خان سکندر کے لیے بھی...

ہاں میری جان ہماری بیلا ہے ہماری پرنسز ہماری جان ہماری اپنی اولاد مگر سوچو نا ہماری بیلا بالکل اکیلی ہے اس کے لیے ایک بھائی یا بہن کا انتظام بھی تو کرنا ہے بس تم ایک بار تھوڑی ٹھیک ہو جاؤ پھر جلد ہی اس کے بہن یا بھائی کو اس دنیا میں لے کر آجائیں گے

زر خان عینا کے چہرے کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے بولا جبکہ عینا اب گہری نیند میں اتر چکی تھی اسے نہیں پتہ تھا کہ زر خان اب کیا بات کر رہا ہے جبکہ عینا کو گہری نیند میں سوتا دیکھ کر زر خان کھل کر مسکرایا اور اس کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے اس کا سر دوبارہ اپنے سینے پر رکھا اور اسے خود مت بھینچتے ہوئے آنکھیں موند گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جلدی کرو باہر تمام مہمان آچکے ہیں اور تم لوگوں کے ابھی تک ایکشن ہی ختم نہیں ہوئے زر خان اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے سختی سے بولا کیونکہ اس کے کمرے میں ارحم دانیال اور حارث تیار ہو رہے تھے کیونکہ آج حارث ارحم اور زر خان کا ولیمہ تھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دانیال کی بارات تھی اس نے شادی کے تمام فنکشن سے انکار کر دیا تھا اس لیے اس کی شادی کا صرف ایک ہی فنکشن منایا جا رہا تھا جس میں دانیال کو اس کے ساتھ رخصت کیا جانا تھا چلیں لالا میں تو بالکل تیار ہوں حارث ایک آخری نظر خود کو آئینے میں دیکھنے کے بعد زر خان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو زر خان نے اسے ایک زبردست گھوری سے نوازا تو وہ شرمندہ ہوتے ہوئے اپنا سر جھکا گیا

کیونکہ سب سے زیادہ لیٹ اسی کی وجہ سے ہوا تھا ار حم اور دانیال تو کب کے تیار ہو کر بیٹھ چکے تھے مگر یہ اس کی ضد تھی جو ان دونوں میں سے کسی کو بھی کمرے سے باہر نہیں جانے دے رہا تھا اور اب خود تیار ہونے کے بعد اس طرح بول رہا تھا جیسے سب اس کی وجہ سے نہیں بلکہ وہ سب کی وجہ سے دیر سے تیار ہوا ہو

چلو اب میری شکل کیا دیکھ رہے ہو زر خان اسے گھورتے ہوئے بولا تو حارث جلدی سے کمرے سے باہر نکلا جبکہ ار حم اور دانیال بھی اس کے پیچھے ہی تھے

بھابھی کیا یہ آپ ہیں کہیں میری نظروں نے دھوکا تو نہیں کھایا لائے عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جو دلہن بن کر ڈریسنگ ٹیبل کا سامنے بیٹھی تھی وہ اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ لفظوں سے بتانا ناممکن تھا

Posted On Kitab Nagri

لائبہ کی بات سن کر عینا مسکرا دی کیونکہ آج وہ خود پورے دل سے زر خان کی دلہن بنی تھی خود کو پور پور زر خان کے لیے سجایا تھا تو حسین کیوں نہ لگتی

ماشاء اللہ اللہ ہر بری نظر سے دور رکھیں فاریہ عینا کے قریب جاتے ہوئے میں بولی اس وقت فاریہ اور لائبہ دونوں ہی ویسے کے جوڑے میں ملبوس تھی اور دونوں ہی بہت خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ دانیال اپنے کمرے میں موجود تھی کیونکہ وہ آج بارات کی دلہن بنی تھی اس لیے اسے ابھی کمرے سے نکلنے کی اجازت نہیں تھی

ماشاء اللہ میں صدقے جاؤں اماں جان کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اپنی تینوں بہوں کو دیکھ کر نہال ہوتے ہوئے بولیں

اللہ ہر بری نظر سے بچائے ہمیشہ خوش رہو ہماری عمریں بھی تم لوگوں کو لگ جائیں اماں جان ایک نوٹوں سے بھری تھدی کو ان تینوں کے سر سے وار کر پاس کھڑی ملازمہ کے ہاتھ میں تھماتی ہوئی بولی ایسے مت بولیں اماں جان آپ کا سایہ ہمارے سر پر سلامت ہو گا تبھی تو ہم خوش رہیں گے عینا اماں جان کی طرف دیکھتی ہوئی مسکرا کر بولی

بڑی اماں بے اختیار آگے بڑھی اور عینا کہ ماتھے پر شفقت بھرا بوسہ دیا کچھ پل کے لیے عینا نے آنکھیں بند کر کے ماں کے اس شفقت بھرے بوسے کو شدت سے محسوس کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

خدا نے مجھے بیٹی سے نہیں نوازا شاید مجھے وہ تم جیسے ہیرے سے نوازا چاہتا تھا اگر میری سگی بیٹی بھی ہوتی تو ایسی نہ ہوتی جیسی تم ہو تم ایک صبر کا پہاڑ ہو میری جان

اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ مجھے میرے بیٹے عزیز ہیں یا تم تو میں اپنے تینوں بیٹوں پر تم کو ترجیح دوں گی کیونکہ تم مجھے ان تینوں سے بڑھ کر عزیز ہو مجھے اپنی تینوں بہنیں اپنے بیٹوں سے زیادہ عزیز ہیں تم تینوں میری بہنیں نہیں ہو تم تینوں میری بیٹیاں ہو اماں جان آنکھوں میں نمی لیے ان تینوں کی طرف دیکھتی ہوئی بولیں

شکریہ اماں جان فاریہ اور لائبر آگے بڑھ کر ان کے گلے لگی تھی جب اماں جان نے ان تینوں کے ماتھے کو محبت سے چوما

دانیل کو تم لوگ لے کر آؤں گی اور حور تم دونوں سے پہلے نیچے جائے گی ٹھیک ہے اماں جان لائبر اور فاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو ان دونوں نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو اماں جان پیار سے ان کے گال تھپتھپاتے ہوئے کمرے سے چلیں گیں

پورا حال مہمانوں سے بھرا ہوا تھا جبکہ زر خان کو پہلے ہی سیٹیج پر بٹھا دیا گیا تھا کیونکہ بڑی اماں کا حکم تھا کہ سب سے پہلے زر خان اور عینا کی ایک رسم کی جائے گی اس کے بعد دوسری دلہنوں کو بلایا جائے گا اور اب زر خان سیٹیج پر بیٹھا بے صبری سے اپنی دلہن کا انتظار کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

صبر رکھ میرے یار تیری بیوی نے یہیں پر آنا ہے کیوں بار بار اپنی نگاہوں کو تھکا رہا ہے زر خان کو اپنے قریب سے مکزم کی آواز سنائی دی تو اس کے جھٹکے سے گردن موڑ کر اپنے بائیں جانے دیکھا جہاں وہ کسی بادشاہ کی طرح ٹانگ پر ٹانگ رکھے صوفے پر اپنی دلکش پرسنلٹی لیے بیٹھا اس کی جانب دیکھ رہا تھا تو کب آیا زر خان اٹھ کر اس کے گلے ملتے ہوئے بولا

جب تو اس دروازے پر نظر ٹکائے بیٹھا اپنی بیوی کے آنے کا انتظار کر رہا تھا مکزم شرارت بھری نظروں سے زر خان کو دیکھتے ہوئے بولا تو زر خان نے اسے گھورا جس پر وہ ہنستے ہوئے اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا

باقی سب کہاں پر ہیں کیا تم اکیلے آئے ہو زر خان مکزم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا نہیں میں اکیلا بالکل نہیں آیا وہ دیکھو مکزم سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا جہاں جہانزیب افراح اور علیزہ کھڑے تھے جہانزیب نے عبد اللہ کو اٹھایا ہوا تھا جب کہ عنایہ علیزہ کے پاس تھی مگر اس نے مکزم کو سامنے سیٹج پر بیٹھا دیکھ لیا تھا اس لیے وہ ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے مکزم کی طرف آنے کی کوشش کر رہی تھی

یار عنایہ تو اس طرف آنے کی کوشش کر رہی ہے زر خان ہنستے ہوئے بولا کیونکہ وہ بری طرح اپنے ہاتھ پیر ہلا کر شاید اڑ کر آنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس بیچاری کے توپڑ ہی نہیں تھے ورنہ اب تک تو وہ اوڑ کر مکزم کی گود میں چڑھ کر بیٹھ جاتی

Posted On Kitab Nagri

میری شہزادی مجھے بلارہی ہے رک میں آتا ہوں مکرم مسلسل عنایہ کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر فوراً سے اٹھا اور اس کی جانب بڑھا کیونکہ اپنی بیٹی کے معاملے میں وہ بہت زیادہ بے صبر باپ تھا اپنی بیٹی کو وہ ایک منٹ بھی خود کے لیے تڑپتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا اسی لیے تو وہ فوراً ہی سیٹج سے اتر کر جا کر عنایہ کو پکڑ چکا تھا جبکہ اپنی باپ کی آغوش میں آتے ہی وہ کس کر اپنے باپ کے گلے لگ چکی تھی جیسے کب کی بچھڑی اب مل رہی ہو

زرخان نے ان باپ بیٹی کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر اپنا سر جھٹکا اور نظریں دوبارہ دروازے کی جانب مڑ کر کرلی

ڈیڈ۔۔۔ آپ کتنے ہینڈ سم لگ رہے ہیں بیلا زرخان کے سامنے جا کر اپنے دونوں ہاتھ آپس میں ملاتے ہوئے کافی ایکسائیڈ ہوتے ہوئے بولی

آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہو میری پرسنل زرخان اسے اپنے بازوؤں میں بھرتے ہوئے اس کا گال چومتے ہوئے بولا جو اس وقت نیلے رنگ کے فرائک میں ملبوس اپنے سنہری بالوں کو کھلا چھوڑے آگے سے بالوں کو پکڑ کر پنز میں قید کیے کوئی ڈول لگ رہی تھی

ڈیڈ وہ دیکھیں مام زرخان بیلا کو دیکھنے میں مصروف تھا جب بیلا نے سامنے کی طرف اشارہ کیا زرخان نے نظریں اٹھا کر سامنے کی جانب دیکھا تو اس کا دل دھڑکنا ہی بھول گیا پلکوں کے جھارو ہیں پر جم گئے کیونکہ جو منظر وہ دیکھ رہا تھا وہ بہت خوبصورت اور دلکش منظر تھا عینا جو اس وقت زرخان کے

Posted On Kitab Nagri

لائے گئے بے بی پنک میکسی میں ملبوس تھی جس کا دوپٹہ پیچھے کی جانب بہت برا تھا مگر وہ ڈریس کافی بھاری تھا عینا نے اس وقت وہ ڈریس زیب تن کیا ہوا تھا بالوں کا ایک خوبصورت سٹائل بنا کر انہیں جوڑے میں قید کیا تھا گلے میں خوبصورت نیگلز موجود تھا اور کانوں میں ڈائمنڈز ایئرنگز موجود تھے دونوں ہاتھ مہندی سے بھرے ہوئے تھے ہاتھوں میں ڈریس کی ہم رنگ چوڑیاں موجود تھیں چہرے پر ہلکا برائیڈل میک اپ موجود تھا اور سبز آنکھوں میں آج بے تحاشہ چمک تھی وہ آج نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے کسی پرستان سے کوئی پری اتر آئی ہو وہ کوئی عام لڑکی بالکل معلوم نہیں ہو رہی تھی وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ ہال میں موجود تمام لوگوں کی نظریں اس پر ٹھہر سی گئی



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

لالا۔۔۔۔۔ فارسیہ کے پکارنے پر زر خان ہوش کی دنیا میں لوٹا اور اٹھ کر جلدی سے آگے بڑھا اور عینا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا عینا نے مسکراتے ہوئے اپنا مہندی سے سجا ہاتھ زر خان کے ہاتھ میں تھمایا اور زر خان کے ساتھ ہم قدم ہوتے ہوئے سیٹج تک آئی جب کہ اتنا خوبصورت کپل دیکھ کر ہال میں تمام لوگوں کی نظریں ان دونوں کے وجود پر ٹھہر گئی تھی کسی کا بھی دل نہیں چاہ رہا تھا کہ کوئی ان دونوں سے نظریں ہٹائے وہ دونوں ایک ساتھ مکمل تھے اور بے تحاشہ خوبصورت لگ رہے تھے

عینا اور زر خان کے بیٹھتے ہی بڑی اماں اور اماں جان نے آکر کچھ رسمیں ادا کی اور پھر سب آکر ان دونوں کو مبارک باد دینے لگے جو وہ دونوں ہی مسکراتے ہوئے وصول کر رہے تھے

دانیال کو بھی سیٹج پر بٹھا دیا گیا تھا کیونکہ اب دانیال کو لایا جا رہا تھا جبکہ دانیال تب سے بیٹھا صرف یہ سوچ رہا تھا کہ اس کی پسند کی گئی ڈریس اور جیولری میں دانیال کیسی لگتی ہوگی

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہا تھا جب دانیل حال میں داخل ہوئے اس کے دائیں جانب لائے اور بائیں جانب فارہ تھی وہ دونوں ہی دلہنوں کے روپ میں موجود تھی جبکہ درمیان میں کھڑی دانیل کو دیکھتے ہی دانیل اسے دیکھتا ہی رہ گیا وہ دانیل کے پسند کیے سرخ لہنگے میں ملبوس تھی دانیل کی پسند کی گئی ہلکی پھلکی گولڈن جیولری زیب تن کیے ہلکا پھلکا میک اپ کیے بالوں کا خوبصورت ہیئر سٹائل بنائے اور دونوں ہاتھوں پر مہندی سجائے وہ دانیل کی دلہن بنی تھی جو بے حد خوبصورت لگ رہی تھی معصومیت اس کے چہرے پر صاف عیاں تھی مگر دلہن کے روپ پر وہ دانیل کے دل پر قیامت ڈھا گئی تھی اور آج دانیل کو اپنا دل بے قابو ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اس کی پسند میں دانیل اتنی حسین لگ سکتی ہے اس نے سوچا بھی نہیں تھا

دانیل سٹیج تک آئی تو دانیل نے اس کے سامنے اپنا ہاتھ بڑھایا تو دانیل کا مضبوط ہاتھ دیکھتے ہوئے دانیل کا وجود ایک بار کانپ اٹھا اس نے اپنا کپکپاتا ہاتھ دانیل کے ہاتھ میں رکھا تو دانیل مسکراتے ہوئے مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے ساتھ لیے سٹیج پر آیا اس کے سر ہاتھ کو وہ بخوبی محسوس کر سکتا تھا وہ دانیل سے گھبرا رہی تھی اور اس کی یہ گھبراہٹ دانیل کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ لانے کا سبب بنی تھی

دانیل اور دانیل کے بیٹھتے ہی ان کی بھی کچھ رسومات ادا ہوئی تھیں اور اس کے بعد باری تھی ارجم اور حارث کی جن کی دلہنیں ان کے سامنے کب سے یوں ہی گھوم رہی تھی لگ ہی نہیں رہا تھا کہ ان کا ولیمہ

Posted On Kitab Nagri

ہو کیونکہ ان کی ساری رسمیں پہلے ہی ادا ہو چکی تھی مگر اب بڑی اماں کا حکم تھا کہ وہ دونوں بھی جا کر سیٹج پر بیٹھ جائیں جس کی پیروی کرتے ہوئے دونوں دلہے تو یہ بات سنتے ہی سیٹج پر پہنچ چکے تھے جبکہ اب دلہن سیٹج پر تشریف لا رہی تھی انہیں لانے والا کوئی اور نہیں تھا بلکہ وہ دونوں خود ہی سیٹج پر چڑھ کر اپنے اپنے مجازی خدا کے ساتھ آکر بیٹھ بھی چکی تھی

ارحم نے نظریں گھما کر فاریہ کی جانب دیکھا جو اس کے ہی پسند کیے گولڈن ڈریس میں ملبوس گولڈن ہی جیولری پہنے بالوں کا ہیئر سٹائل بنا کر ایک کندھے پر ڈالے ہلکے پھلکے میک اپ میں بہت حسین لگ رہی تھی مگر اس نے ایک بار بھی اپنے شوہر کو لفٹ نہیں کروائی تھی اور ارحم بڑے غور سے اس کی یہ ہی حرکتیں دیکھ رہا تھا

فاریہ نے ارحم کو خود کا دیکھتا پا کر نظریں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تو ارحم نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے آنکھوں سے اشارہ کیا جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ جتنا تم مجھے انور کر رہی ہو اس کا حساب دینے کے لیے رات کو تیار رہنا جبکہ ارحم کی آنکھوں میں موجود تحریر پڑھ کر فاریہ نے جلدی سے اپنا چہرہ سیدھا کیا تھا اور یوں ہو کر بیٹھی تھی جیسے اس نے ارحم کی کسی بات کو محسوس ہی نہ کیا ہو جبکہ ارحم اپنی بیوی کی چالاکی پر اسے کھورتا ہی رہ گیا

سنو --- حارث لائبہ کی طرف ذرا سا جھکتے ہوئے بولا تو لائبہ نے چہرہ گھما کر حارث کی جانب دیکھا

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت تو بہت لگ رہی ہو مگر اس کی اجرت میں تمہیں رات میں دوں گا فلحال تمہیں اپنے شوہر کا احساس کرنا چاہیے کچھ اور نہیں تو کم سے کم سہی طرح دیکھ کر تعریف ہی کر دو حارث لائے کی طرف جھکتے ہوئے بولا

تو لائے نے بے اختیار نظریں اٹھا کر حارث کی جانب دیکھا جو بلوڈ نر سوٹ میں ملبوس ہمیشہ کی طرح بے حد ہینڈ سم دکھائی دے رہا تھا اس کے دل نے مانا تھا کہ اسے ایک خوبصورت مرد سے نوازا گیا ہے مگر لائے نے عجیب سامنے بناتے ہوئے حارث کے ارمانوں پر بری طرح پانی پھیرا اور چہرہ سیدھا کر کر بیٹھ گئی جبکہ حارث کا منہ کھولا کھولا ہی رہ گیا اپنی انسلٹ پر یہاں پر اسے لڑکیاں دیکھ کر فدا ہو رہی تھی اور ایک اس کی بیوی تھی جو اسے دیکھ کر برے سے منہ بنا رہی تھی

تمہیں تو میں بعد میں بتاؤں گا حارث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں بولا اور پھر خود بھی چہرہ سیدھا کرتے ہوئے سامنے کی طرف دیکھنے لگا جبکہ لائے نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی

www.kitabnagri.com

السلام علیکم بھابی کیسی ہیں آپ علیزہ اور افراح ایک ساتھ سیٹج پر آتے ہوئے بولیں
وعلیکم السلام میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہو عینا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا
الحمد للہ میں بالکل ٹھیک بہت بہت مبارک ہو علیزہ زر خان اور عینا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت مبارک ہو بھائی اور بھابی افراح عینا کی طرف ایک گفٹ بڑھاتے ہوئے بولی
شکریہ گڑیا پر اس کی کیا ضرورت تھی زر خان افراح کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا
ضرورت تھی بھائی کیونکہ ہم پہلے بھی نہیں آ سکے اور آپ کو مبارکباد بھی نہیں دے سکے علیزہ
مسکراتے ہوئے جواب دیا

آپ ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہیں علیزہ عینا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی وہ خود کو اپنے دل کی بات
کہنے سے نہیں روک سکی تھی کیونکہ عینا واقعی میں بہت حسین لگ رہی تھی
آپ بھی بہت کیوٹ اور پیاری لگ رہی ہو عینا محبت اس کا گال کھینچتے ہوئے بولی کیونکہ علیزہ اسے بہت
کیوٹ لگتی تھی جبکہ افراد بھی اخلاق کی بہت اچھی اور پیاری لڑکی تھی عینا کو وہ دونوں ہی بہت پسند آئی
تھی اسے وہ دونوں ہی دانیہ کی طرح لگی تھی معصوم اور پیاری سی
بھابھی آپ مجھے آپ تو مت بولیں میں آپ سے چھوٹی ہوں علیزہ منہ بناتے ہوئے بولی تو اس کی کیوٹ
سی شکل دیکھ کر عینا ہنس دی

www.kitabnagri.com

تم مجھ سے عمر میں چھوٹی ہو مگر لگتا ہی نہیں کہ تمہارے دو بچے بھی ہیں بلکہ اتنا سنجیدہ اور بریلیٹ قسم کا
شوہر بھی ہے تم دیکھنے سے شادی شدہ لگتی ہی نہیں کیوٹی عینا اس کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی
کیونکہ واقعی میں وہ دو بچوں کی ماں بالکل نہیں لگتی تھی وہ تو شادی شدہ بھی نہیں لگتی تھی جب عینا نے
اس کی گود میں ایک ساتھ دو بچوں کو دیکھا تھا تو وہ بہت حیران ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں بھا بھی آپ اپنی حیرت پر تھوڑا کنٹرول کریں میری بیوی شادی شدہ ہے اور ہمارے چھوٹے چھوٹے دو بچے بھی ہیں یقین کر لیں اس بات پر مکزم سیٹیج پر آتے ہوئے ایک بازو سے علیزہ کے گرد اپنا حصار بناتے ہوئے بولا

اور اسی وقت جہانزیب بھی سیٹیج پر افراح کے ساتھ ہی آکر کھڑا ہو گیا اس کے بازوؤں میں عبد اللہ تھا جبکہ مکزم نے عنایہ کو اٹھایا ہوا تھا اور اب وہ تینوں کیپلز سیٹیج پر بیٹھے آپس میں باتیں کرنے میں مصروف تھے جبکہ ان کا ہنسی مذاق جاری تھا

پورا کمرہ پھولوں سے سجا ہوا تھا جگہ جگہ چھوٹی چھوٹی فیری لائٹس چل رہی تھی جبکہ پھولوں سے اٹھنے والی فریش خوشبو کمرے کے اندر عجیب سا منظر پیش کر رہی تھی۔

اور اس سب کے درمیان پھولوں کی سیج سے سچے بیڈ کے بالکل درمیان دانیل دانیل بنی بیٹھی تھی۔

اور دانیل کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اس کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا چاہتے ہوئے بھی وہ اپنے دل کی دھڑکنوں کو قابو نہیں کر پارہی تھی یہ ایک عجیب سا احساس تھا جو آج اسے پہلی مرتبہ ہو رہا تھا دانیل پہلے بھی چھ ماہ اس کے قریب رہا تھا مگر اس نے ہمیشہ دانیل کا خیال رکھا تھا وہ ایک بار بھی زبردستی دانیل کے قریب نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور نہ ہی اس نے دانیل کو یہ محسوس کروایا تھا کہ اسے اپنے حقوق چاہیے وہ تو دانیل کا بھرپور طریقے سے خیال رکھ رہا تھا اور ان چھ ماہ میں دانیل کو دانیال کی کب عادت ہو گئی دانیل کو خود بھی پتہ نہیں چلا اس کے دل میں دانیال کی محبت بیٹھ چکی تھی

اس کا خیال رکھنا عزت دینا اور ہر وقت اپنی نظروں کے سامنے رکھنا دانیل کے اندر کچھ الگ سے احساس جگا گیا تھا مگر وہ معصوم ابھی خود بھی یہ بات تسلیم نہیں کر رہی تھی کہ اسے دانیال سے بے پناہ محبت ہو گئی ہے

کمرے کا دروازہ اہستہ سے کھلا اور دانیال کمرے میں داخل ہوا کمرے کا دروازہ بند ہوتے ہی دانیل کو محسوس ہوا جیسے اس کا دل بھی بند ہو گیا ہو دھڑکنوں نے ایک الگ ہی رفتار پکڑ لی تھی دانیال نے ایک نظر کمرے کے چاروں جانب دہرائی یہ کمرہ اس نے خود اپنی پسند سے ڈیکوریٹ کروایا تھا اور پھر اس کی نظریں بیڈ کے بالکل درمیان میں بیٹھی دانیل پر جا ٹھہری دانیال مسکراتے ہوئے بیڈ کی جانب میں بڑھا جبکہ دانیال کا ایک ایک قدم دانیل کو گھبراہٹ میں مبتلا کر رہا تھا

السلام علیکم ڈیروائف دانیال خوش دلی سے مسکراتا ہوا دانیل کے قریب اس کے سامنے ہی بیٹھ گیا وعلیکم السلام دانیل نے اپنے کپکپاتے ہونٹوں سے نظریں جھکاتے ہوئے جواب دیا تو دانیال نے ایک بھرپور نظر اپنے سامنے بیٹھی اس معصوم اور حسین لڑکی پر ڈالی جو آج اس پر غضب ڈھا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ٹھنڈ لگ رہی ہے کیا دانیال اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولا جو کب سے اپنی دونوں ہتھیلیاں آپس میں رگڑ رہی تھی

دانیال نے دانیال کے دونوں ہاتھ تھامے تو اس کی ہتھیلیاں پسینے سے نم تھی جبکہ اس کے ہاتھ سرد پر رہے تھے دانیال کی حالت دیکھتے ہوئے دانیال زیر لب مسکرایا وجہ کچھ اور نہیں تھی وہ دانیال سے گھبرا رہی تھی اور اس رشتے کو لے کر کافی کنفیوز ہو رہی تھی

دیکھو اگر اب تم اس طرح خاموش ہی بیٹھی رہو گی تو میں باتیں کس سے کروں گا۔

شادی میں نے اس لیے کی تھی تاکہ میں اپنی بیوی سے باتیں کر سکوں مگر تم تو یہاں پر گونگی بن کر بیٹھی ہو اور گونگی بیوی مجھے بالکل نہیں چاہیے دانیال اس کے سرد پڑتے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے سہلاتے ہوئے بولا۔

کیا ہوا کیا آنکھوں میں کوئی خرابی آگئی ہے جو تم میری طرف دیکھ ہی نہیں پارہی ادھر دیکھو مجھے تو لگ رہا ہے کہ تمہاری آنکھوں میں کوئی مسئلہ ہے

دانیال دانیال کا چہرہ غور سے دیکھتے ہوئے اس کا معائنہ کرتے ہوئے بولا تو دانیال کی بات سن کر دانیال نے جھٹکے سے نظریں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا جو پہلے اس کو گونگی اور اب اندھی بنا رہا تھا

میں نا تو گونگی ہوں نا ہی اندھی ہوں دانیال منہ بسورتے ہوئے بولی اور اسے بتانا ضروری سمجھا کہ خدا نے اسے زبان اور آنکھوں دونوں سے نوازا ہے

Posted On Kitab Nagri

اچھا مجھے تو لگا کہ میری بیوی میں کوئی فالڈ ہے

چلو یہ تو بہت اچھی بات ہے ویسے مجھے خاموش بیوی بالکل نہیں پسند دیکھو یار سیدھی سی بات ہے شرارتی سا بندہ ہوں اور ہمیشہ یوں ہی رہنا ہے اس لیے مجھے بیوی بھی میری طرح کی چاہیے دانیال دانیال کی گود میں اپنا سر رکھتے ہوئے بولا وہ اس سے یوں باتیں کر رہا تھا جیسے وہ اس کی گہری دوست ہو شاید وہ اسے ریلیکس کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ دانیال کافی حد تک ریلیکس ہو بھی چکی تھی

اچھا یہ بتاؤ کہ تمہارا ہینڈ سم اینڈ گڈ لکنگ شوہر کیسا لگ رہا ہے دانیال دانیال کی ہتھیلی پر لگی مہندی پر نظریں جماتے ہوئے بولا وہ دنیا کا پہلا شوہر تھا جو خود کو خود ہی گڈ لکنگ اور ہینڈ سم بول کر اپنی بیوی سے اپنی تعریف سننا چاہ رہا تھا یہ سوچ کر عینا مسکرائی

میرے گڈ لکنگ اور ہینڈ سم شوہر بہت پیارے لگ رہے ہیں مسکراتے ہوئے جواب دیا اچھا پر میری معصوم اور انوسنٹ بیوی تو مجھے بالکل پیاری نہیں لگ رہی بلکہ وہ تو مجھے ایکسٹرا پیاری لگ رہی ہے دانیال اس کی ہتھیلی کے بیچونچ چمکتے اپنے نام پر لب رکھتے ہوئے بولا تو دانیال شرمائی اچھا تم رکو میں آتا ہوں دانیال دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا الماری میں سے ایک سرخ رنگ کی ڈبی نکالی اور چلتا ہوا دوبارہ دانیال کے قریب آیا

Posted On Kitab Nagri

یہ میری بیوٹی فل وائف کے لیے ایک چھوٹا سا گفٹ دانیال اس ڈبی میں سے ایک خوبصورت ڈائمنڈ رنگ نکالتے ہوئے بولا اور اپنی ہتھیلی آگے پھیلاتے ہوئے دانیال کو ہاتھ بڑھانے کا اشارہ کیا دانیال نے مسکراتے ہوئے اپنا چھوٹا سا نازک ہاتھ زر خان کی مضبوط چوڑی ہتھیلی میں رکھ دیا جسے دیکھ کر دانیال مسکرایا اور وہ خوبصورت سی رنگ اس کے ہاتھ کی تیسری انگلی میں پہنا کر اسے اس کے ہاتھ کی زینت بنایا

بہت پیاری ہے تھینک یو دانیال انگوٹھی کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی ہاں بہت زیادہ مگر میری چھوٹی سی بیوی سے کم دانیال اس کے ہاتھ پر لب رکھتے ہوئے بولا تو دانیال دوبارہ شرمائی جبکہ اسے یوں شرماتا دیکھ کر دانیال کو پتہ نہیں کیوں مگر وہ بہت پیاری لگ رہی تھی یار تم کتنی کیوٹ ہو دانیال اس کا سرخ گال پر لب رکھتے ہوئے بولا تو نیر گردن تک سرخ پر گئی جب کہ اس کے چہرے پر شرم و حیا کے رنگ آتے جاتے دیکھ کر دانیال ہنستے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچا

www.kitabnagri.com

جتنی خوش تم آج ہو اتنی ہی خوش میں تمہیں ہمیشہ رکھوں گا آئی پرومیس دانیال نے اس کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے اس سے عہد کیا تو دانیال مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

ویسے تمہارا شوہر آج اپنی وائف سے کچھ اور بھی چاہتا ہے دانیال دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو دانیال نے نا سمجھی سے دانیال کی طرف دیکھا مگر اس کی بدلتی آنکھوں کو دیکھ کر وہ فوراً سمجھ گئی اس لیے جلدی سے اپنا سرخ پڑتا چہرہ جھکا لیا

دانیال نے مسکراتے ہوئے اس کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑ کر اوپر کیا اور براہ راست اس کی آنکھوں میں جھانکنے لگا

کیا مجھے آج اجازت نہیں دانیال آنکھوں میں خمار کی سرخی لیے دانیال کی طرف دیکھتے ہوئے بولا مجھے لگتا ہے کہ تمہاری خاموشی ہی تمہاری اجازت ہے دانیال اسے مسلسل خاموش بیٹھا دیکھ کر بولا تو دانیال نے ہلکی سی مسکان کے ساتھ اپنا چہرہ جھکا لیا

دانیال کی اجازت ملتے ہی دانیال نے اس کا چہرہ پکڑ کر دوبارہ اوپر کے جانب کیا اور جھک کر پورے استحقاق کے ساتھ محبت کی پہلی مہر ثبت کی جبکہ اس کی شدت بھرے لمس پر دانیال نے اس کے کرتے کو اپنی مٹھیوں میں جکڑا تھا

www.kitabnagri.com

دانیال پیچھے ہوتے ہوئے بغور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا جو اس کی اتنی سی قربت پر بے حال سی ہو گئی تھی دانیال نے مسکراتے ہوئے اس کے نازک وجود کو بھاری دوپٹے اور جیولری سے آزاد کیا میری کیوٹ سے بیوی دانیال نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی اور پھر اس پر جھکا اور پھر جھکتا ہی چلا گیا جب کہ دانیال اپنے محرم کی آغوش میں سکون سے آنکھیں موند گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ آپ کو سکون نہیں ہے لائبرہ حارث کو گھورتے ہوئے بولی جو کب سے اس کے پاس کھڑا تھا مگر اسے جیولری اتارنے ہی نہیں دے رہا تھا جب بھی لائبرہ اپنے جیولری اتارنے کی کوشش کرتی یا پھر دوپٹہ اتارنے کی کوشش کرتی تو حارث اس کے دونوں ہاتھ تھام کر اسے روک لیتا جبکہ چار سے پانچ بار اسی حرکت پر لائبرہ کو اب غصہ آنے لگا تھا کیونکہ وہ بہت تھک چکی تھی ایک تو تھکن بہت تھی اور اوپر سے اتنا بھاری ڈریس وہ جلد سے جلد چنچ کر ناچاہتی تھی جو اس کا شوہر ہونے نہیں دے رہا تھا

کیا تمہیں میں نے اجازت دی کہ تم چنچ کر حارث ایک جھٹکے سے اسے اپنے طرف کھینچتے ہوئے بولا تو اچانک حارث کی اس حرکت پر وہ سیدھا اس کے سینے سے آگئی حارث سیریسلی میں بہت زیادہ تھک گئی ہوں تنگ مت کریں نا پلیز لائبرہ اس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر معصوم سی شکل بناتے ہوئے بولی

جب تم مجھے سارے فنکشن کے درمیان انور کر رہی تھی تب سوچنی چاہیے تھی یہ بات ابھی تو تمہاری رہائی ناممکن ہے حارث اس کے دوپٹے پر لگی پنز کو کھولتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو کب اگنور کر رہی تھی آپ ہی مجھے شرارتی نظروں سے دیکھ رہے تھے اور سب کے درمیان میں شرمندہ ہرگز نہیں ہونا چاہتی تھی لائے نے جیسے اگنور کرنے کی وجہ بتائی مگر مانا پھر نہیں کہ وہ اسے اگنور کر رہی تھی

ہاں تب تم نے لوگوں کا سوچا اور اب تم اپنے شوہر کا سوچو زرخان اس کے بھاری دوپٹے کو اس کے وجود سے آزاد کرواتے ہوئے بولا

نہیں مجھے بہت نیند آرہی ہے میں بہت تھکی ہوئی ہوں لائے اس کی گرفت میں پھڑپھڑائی اپنے ولیمے کی رات کو ان بے وقوف سوتا ہے بے وقوف لڑکی حارث لائے کو ایک گھوری سے نوازتے ہوئے بولا اور اسے اٹھاتے ہوئے بیڈ پر لے آیا جب کہ لائے صرف ایک ہی ورد کر رہی تھی کہ اسے نیند آرہی ہے وہ تھک چکی ہے اور حارث کان لپیٹے اس کی آواز کو نظر انداز کر چکا تھا آخر سارا دن اس نے اسے تڑپایا تھا اب وہ اپنی طرف کا حساب کیوں نالیتا

آپ بہت بد تمیز ہیں لائے حارث کو گھورتے ہوئے بولی
آج تم جو مرضی کہہ لو حارث لائے کی طرف دیکھتے ہوئے ایک آنکھ دباتے ہوئے بولا اور اس سے خود میں قید کرتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

فارہ ابھی کمرے میں داخل ہوئی تھی جب کسی نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے دوسری جانب کھینچا اور ساتھ ہی پیچھے سے دروازے کو بند کر دیا

فارہ نے حیرانگی سے اپنے سامنے کھڑے ارحم کو دیکھا جو اسے گھور رہا تھا فارہ کو اس کا گھورا سمجھ میں نہیں آیا تھا www.kitabnagri.com

اتنی دیر سے کہاں پر تھی تمہیں فوراً کمرے میں آنے کا بولا تھا یہ نہیں بولا تھا کہ باہر ہی جم کر بیٹھ جاؤ ارحم فارہ کی کلائی پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لیے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا

وہ اماں کی بات سن رہی تھی فارہ ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے منمنائی اتنے بھاری جوڑے میں بھی تمہیں بات سننے کے پڑی تھی کم سے کم چینج کر لیتی ارحم اس کی جانب خفگی سے دیکھتے ہوئے بولا جبکہ ارحم کی اتنی فکر مندی پر فارہ مسکرائی

میں ابھی چینج کر کے آتی ہوں آپ رکیں فارہ ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی اور پھر اٹھ کھڑی ہوئی اور قدم ڈریسنگ روم کی جانب بڑھائے جبکہ ارحم وہیں بیڈ پر ترچھا لیٹ گیا

فارہ چینج کر کے باہر نکلی تو ارحم کو بیڈ پر لیٹا پایا وہ مسکراتے ہوئے چلتی بیڈ تک آئی اور اس کے قریب ہی بیٹھ گئی جو آنکھیں بند کیے ایک بازو اپنے ماتھے پر رکھے لیٹا ہوا تھا

کیا ہوا تھک گئے ہیں آپ فارہ ارحم کا بازو نرمی سے اس کے ماتھے سے ہٹاتے ہوئے بولی تو ارحم نے بند آنکھوں سے اشباب میں سر ہلایا شاید اس کا سر درد کر رہا تھا اس لیے وہ یوں آنکھیں بند کیے لیٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

لائیں میں آپ کا سر دبا دوں فاریہ ار حم کا سر اٹھا کر اپنے گود میں رکھتے ہوئے بولی اور اپنے نرم نازک ہاتھوں سے اس کا سر دبانے لگی جب کہ فاریہ کے اس عمل نے ار حم کو بہت سکون پہنچایا تھا زیادہ درد ہو رہا ہے میڈیسن لا کر دوں فاریہ ار حم کا سر دباتے ہوئے ار حم کے چہرے کی جانب دیکھتی ہوئی بولی تو ار حم نے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے فاریہ کی طرف دیکھا

نہیں میری جان میرے لیے تمہاری موجودگی ہی کافی ہے ار حم فاریہ کا ہاتھ جو اس کے ماتھے پر تھا پکڑتے ہوئے اپنے لبوں سے لگاتے ہوئے بولا www.kitabnagri.com

ار حم اٹھ کر بیٹھا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے فاریہ کو اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا تو فاریہ مسکراتے ہوئے کھسک کر ار حم کے قریب ہو کر بیٹھ گئی تو ار حم نے نرمی سے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کا سر اپنے سینے پر رکھا اور ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی

بہت پیاری لگ رہی تھی آج ار حم اس کے بالوں پر لب رکھتے ہوئے بولا تو فاریہ نے مسکراتے ہوئے ار حم کے گرد اپنے بازوؤں کا نرم حصار قائم کیا

آپ بھی بہت زیادہ ہینڈ سم لگ رہے تھے فاریہ اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے مسکرا کر بولی تو ار حم کھل کر مسکرایا

ایک بات پوچھو آپ سے ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی ان دونوں کو یوں ہی ایک دوسرے کو محسوس کرتے ہوئے جب فاریہ اپنا ذرا سا سر اٹھا کر ار حم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

ہاں پوچھو میری جان ار حم نے فاریہ کے ماتھے پر لب رکھے
آپ شادی سے پہلے اتنے کھروس تھے میری طرف دیکھتے بھی نہیں تھے اور شادی کے بعد آپ اتنے
اچھے اور کئیرنگ کیسے بن گئے فاریہ ار حم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی تو ار حم کے
ہونٹوں تلے مسکراہٹ رینگ گئی www.kitabnagri.com

آسان سا جواب ہے تب تم میری بیوی نہیں تھی اور اب تم میری بیوی ہو ار حم نے دوبارہ اس کے
ماتھے پر لب رکھتے ہوئے اس کی معلومات میں اضافہ کیا

تو بیویوں سے ایسے پیار کیا جاتا ہے فاریہ خوش ہوئی تھی اس کے جواب پر

ہاں میری جان بیویاں تو شہزادیاں ہوتی ہیں ہماری ملکہ اللہ نے میاں بیوی کا رشتہ بہت خوبصورت بنایا
ہے یہ تمام رشتوں سے پاک رشتہ ہے اور اس میں محبت اللہ خود بخود ڈال دیتا ہے اور ایک بیوی ہی

اپنے شوہر کا کل سرمایہ ہوتی ہے اور کچھ مرد اتنے بد بخت ہوتے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں کی قدر ہی نہیں
کرتے جبکہ یہی بیوی اسے جنت تک لے کر جاتی ہے اور جنت میں بھی اس کی ساتھ بنتی ہے مجھے

افسوس ہوتا ہے ایسے مردوں پر جو ایک عورت کو اپنے پیر کی جوتی سمجھتے ہیں وہ اپنی بیوی کی قیمت نہیں
سمجھتے ار حم نرمی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ فاریہ یک ٹک اس حسین

مرد کو دیکھ رہی تھی جس کی نظر میں ایک بیوی کی حیثیت سب سے بڑھ کر تھی اور یہی وجہ تھی کہ آج
فاریہ اس سے ٹوٹ کر محبت کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کے ملکہ ہوں فاریہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا
کوئی شک۔۔۔۔!! ارحم نے اس کی اٹھی ہوئی ٹھوڑی پر لب رکھے تو فاریہ نفی میں سر ہلاتے مسکرا کر
زور سے اس کے سینے لگ گئی جبکہ ارحم اپنے بازوؤں کا گھیرا اس کے گرد بناتا ہوا مسکرا کر اپنی آنکھیں
موند گیا یہی ان دونوں کی حسین زندگی تھی شادی سے پہلے ارحم اسے بہت اکھڑا لگتا تھا مگر شادی کے
بعد اس کا سامنا اس رحم سے ہوا تھا جو اس سے بے تحاشہ محبت کرتا تھا اس کی ایک تکلیف پر تڑپ اٹھتا
تھا فاریہ کو اپنی قسمت پر فخر محسوس ہوتا تھا وہ خود کو خوش قسمت سمجھتی تھی کہ اسے ارحم جیسی محبت
کرنے والا شخص ملا www.kitabnagri.com

زرخان اپنے کمرے میں داخل ہوا تو گلاب کے خوبصورت پھولوں نے اس کا استقبال کیا جو کمرے میں
چاروں طرف پھیلے ہوئے تھے بے ساختہ زرخان کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا
زرخان نے نظریں اٹھا کر بیڈ کی جانب دیکھا مگر بیڈ بالکل خالی تھا اس نے نظر گھما کر ڈریسنگ ٹیبل کے
جانب دیکھا مگر وہاں بھی کوئی نہیں تھا پھر اس نے بائیں جانب اپنے نظریں گھمائیں تو اس کے کچھ فاصلے
پر ہی عینا صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بہت آرام دہ انداز میں صوفے پر بیٹھی ہلکی سی مسکراہٹ
لیے زرخان کو دیکھ رہی تھی شاید وہ اس کی بے چینی نوٹ کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے چمکتی آنکھوں سے عینا کے اس روپ کو اپنے دل میں بسایا تھا وہ ابھی تک ولیمے والے جوڑے میں ہی موجود تھی جبکہ اس کی تیاری بھی بالکل ویسی کی ویسی ہی تھی یعنی وہ زرخان کا انتظار کر رہی تھی یہ سوچ کر زرخان دل ہی دل میں بہت خوش ہوا اور عینا کے پاس بیٹھنے کی بجائے چلتا ہوا بیڈ کے قریب گیا اور لیٹنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گیا

اینانے ایک ساتھ ماتھے پر کئی بل ڈال کر زرخان کی طرف دیکھا جو اسے بری طرح اگنور کر گیا تھا عینا کو ایک دم سے اس پر بہت غصہ آیا

ادھر آ جاؤ بیگم یار بیٹھ بیٹھ کر کمر تھک گئی ہے میری اس لیے یہاں آ کر لیٹا ہوں یہ مت سوچو وہاں بیٹھ کر کہ میں تمہیں ایک اگنور کر کر آیا ہوں تمہیں اگنور کرنا میرے بس کی بات نہیں عینا ابھی زرخان کو غصہ گھور رہی تھی جب اسے زرخان کی آواز سنائی دی جبکہ زرخان کی بات سن کر عینا کا غصہ جھاگ کی مانند بیٹھا تھا

Come to me sweet heart I am waiting for you

زرخان پھر سے بولا تو عینا مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ عینا کے اٹھنے سے اس کے کلائیوں میں پہنی چوڑیاں حرکت میں آئی تھی اور اس کی چوڑیوں کی کھنکار سنتے ہوئے زرخان مسکرایا اور سہی ہو کر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

عینا زرخان کے قریب آئی تو زرخان نے نرمی سے اس کی کلائی پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھایا اور اس کی کمر میں ایک بازو لپیٹتے ہوئے اپنے قریب کیا

سچ بتاؤ آج کہیں مجھے قتل کرنے کے ارادے تو نہیں زرخان عینا کہ کندھے پر لب رکھتے ہوئے بولا
نہیں.... عینا زرخان کی ڈارک براؤن آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولی تو زرخان نے اس کے رخسار پر

لب رکھے www.kitabnagri.com

کتنی محبت کرتی ہو مجھ سے...؟؟ جانے زرخان کے دل میں کیا سمائی تھی جو اس نے عینا سے یہ سوال کیا
اظہار سننا چاہتے ہیں...!! عینا زرخان کے گلے میں اپنے دونوں بازو حائل کرتے ہوئے بولی
ہاں...!! زرخان نے اس سے گال سے اپنا گال ٹکائے آنکھیں موندے اس خوبصورت احساس کو اپنی
روح میں اترتا ہوا محسوس کیا

الفاظ میسر نہیں....!! عینا بے خود سی ہوئی
مجھے اظہار سننا ہے...!! زرخان اس کے بدن سے اٹھتی ہو شرابا خوشبو کو اپنے سینے میں اتارتے ہوئے
مدہوش ہو رہا تھا

مشکل ہے....!! عینا نے بولتے ہوئے اس کی گردن میں چہرہ چھپالیا
"میں منتظر ہوں" زرخان نے سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان پر لب رکھے

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ کافی نہیں کہ حورالعین زرخان سکندر کہ سر سے اپنی جان ہزار بار بھی وار کر پھینک سکتی ہے عینا زرخان کی گردن میں چہرہ چھپاتے ہوئے آنکھیں بند کر کے بولی

جبکہ عینا کے اتنے خوبصورت اظہار پر زرخان کی روح تک سرشار ہوئی تھی زندگی کا تصور آپ کے بغیر ممکن نہیں..!! عینا زرخان کے گرد اپنا حصار تنگ کرتی ہوئی بولی جان لوگی کیا....!!! عینا کا اظہار زرخان کی جان لینے کے در پر تھا

"نہیں" زرخان کی بات پر وہ کھکھلا کر ہنسی www.kitabnagri.com

میری جان زرخان سکندر تم پر ساری دنیا لٹا سکتا ہے زرخان اس کی پیشانی پر پر حدت لمس چھوڑتے ہوئے بولا تو عینا نے آنکھیں بند کر کے اس سکون کو اپنی روح میں اتارا تھا

زرخان....!! زرخان کی آنکھوں میں خماری دیکھ کر عینا نے بے اختیار اسے پکارا

جان زرخان آج بس چپ رہو آج سنو ان دھڑکنوں کا شور جس نے تمہاری جدائی کا ہجر کاٹا ہے۔

آج سنو اس دل کی بیتابی کو جو تمہاری قربت پانے کو تڑپ رہا ہے۔

تمہاری محبت کو معتبر کرنا چاہتا ہے تمہیں کہیں چھپا لینا چاہتا ہے زرخان محبت سے چوڑے لہجے میں بولا سوری مجھے سائلنٹ زبان سمجھ نہیں آتی اس لیے میں نہیں سن سکتی عینا اپنی سبز آنکھوں میں شرارت لیے زرخان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

زرخان جسے عینا کی قربت کا نشہ سا ہو رہا تھا اس کے سارے جذبات بھگ سے اڑے

Posted On Kitab Nagri

تمہاری تو میں..... زر خان نے اسے گھورا تو وہ کھکھلا کر ہنسی
کیا آگے بھی بولیں نا.... عینا نے اسے مزید بولنے پر اکسایا
مجھ سے پنگے مت لو مسسز ورنہ بہت پچھتاؤ گی زر خان نے اس سے وارن کیا
اور ویسے بھی آج تو تم بہت پچھتانے والی ہو زر خان نے شدت سے اس کے گال پر لب رکھے
لیکن مجھے نیند آرہی ہے عینا اس کے ارادے بھانپ کر جلدی سے بولی
آج تو تم ہر گز نہیں سو سکتی سویٹ ہارٹ زر خان اس کے گال پر ہلکا سا کاٹتے ہوئے خمار آلود انداز میں
بولا www.kitabnagri.com

آپ کو یہ کاٹنے کی بیماری کہاں سے لگ گئی ہے انسان بن جائیں عینا زر خان کو گھورتے ہوئے بولی
میری جان تمہیں کاٹنے اور کھانے میں ایک الگ ہی لطف چھپا ہے جو تم ہر گز نہیں سمجھ سکتی زر خان
اپنے کوٹ کی جیب سے ایک ڈبی نکالتے ہوئے بولا
میں چاہتا ہوں کہ یہ ہمیشہ تمہارے ہاتھ کی زینت بنی رہے تم ایک پل کے لیے بھی اسے خود سے جدا نہ
کرو زر خان ایک ہیرو سے جری انگوٹھی نکالتے ہوئے بولا وہ انگوٹھی بے تحاشہ خوبصورت تھی اور
دیکھنے سے ہی معلوم ہو رہا تھا کہ وہ کوئی عام انگوٹھی ہر گز نہیں یقیناً اس کی قیمت بھی کروڑوں کے
حساب سے ہوگی

Posted On Kitab Nagri

زرخان نے عینا کا مہندی سے سجا ہوا ہاتھ تھاما اور اس کے بائیں ہاتھ کی تیسری انگلی میں وہ انگوٹھی پہنا دی اور پھر مسکراتے ہوئے اس انگوٹھی پر لب رکھے

اور عینا کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اس کی ہتھیلیاں اپنے سامنے کی اور بہت غور سے اس کے مہندی کو دیکھنے لگا اس کے دونوں ہاتھوں پر رچی مہندی بہت خوبصورت لگ رہی تھی یہ پہلی بار تھا جب عینا نے مہندی لگوائی تھی اور وہ بھی صرف اور صرف زرخان کے لیے جب کہ زرخان اس کے ایک ایک روپ کو دیکھے پاگل ہو رہا تھا وہ بے تحاشا حسین لگ رہی تھی

عینا نے زرخان کو اپنی ہتھیلیوں کی طرف متوجہ دیکھ کر بہت غور سے اس کے وجیہ چہرے کی جانب دیکھا آج ہلکے گرے ڈنر سوٹ میں عینا کے ڈریس کی میچنگ بے بی پنک ٹائی لگائے وہ کلائی میں واچ پہنے بالوں کو نفاست سے پیچھے کی جانب سیٹ کیے بے تحاشہ ہینڈ سم لگ رہا تھا

عینا کی نظریں آج بار بار زرخان کے جانب بھٹک رہی تھی مگر اس نے خود کو روکا ہوا تھا زرخان کے چہرے پر نظر آنے والی محبت اس کی آنکھوں میں نظر آنے والی عزت اور پاکیزگی عینا کو پاگل کرنے کا سبب بن رہی تھی عینا کا دل چاہ رہا تھا کہ یہ زندگی کبھی ختم نہ ہو جو محبتیں اسے اب میسر ہو رہی تھیں وہ کبھی ختم نہ ہو اس نے ایک زندگی تنہائی میں گزاری تھی

مگر خدا نے اب اسے ہر رشتے سے نوازا تھا اور ڈھیروں خوشیاں اس کے دامن میں بھر دیں تھیں عینا یک تک زرخان کو دیکھ رہی تھی جب زرخان نے ایک دم سے نظریں اٹھا کر عینا کی طرف دیکھا ڈارک

Posted On Kitab Nagri

براؤن آنکھیں سبز جھیل سی آنکھوں سے ٹکرائی تھی ایک طرف محبت کی ٹھاٹھیں مارتا سمندر موجود تھا اور دوسری آنکھوں میں بے تحاشہ محبت جس میں شرم و حیا کی ملاوٹ اسے مزید منفرد بنا رہی تھی میری جان تمہارا ہی ہوں ابھی تم نظروں کے راستے سے دل میں اتارو گی تو مشکل ہو گی تھوڑی پیش قدمی بھی کر لو زر خان عینا کی لپسٹک سے سجے ہوئیوں کو آہستہ سے چھوتے ہوئے گھمبیر سرگوشی نما آواز میں بولا تو ایک دم سے سرخ پڑی

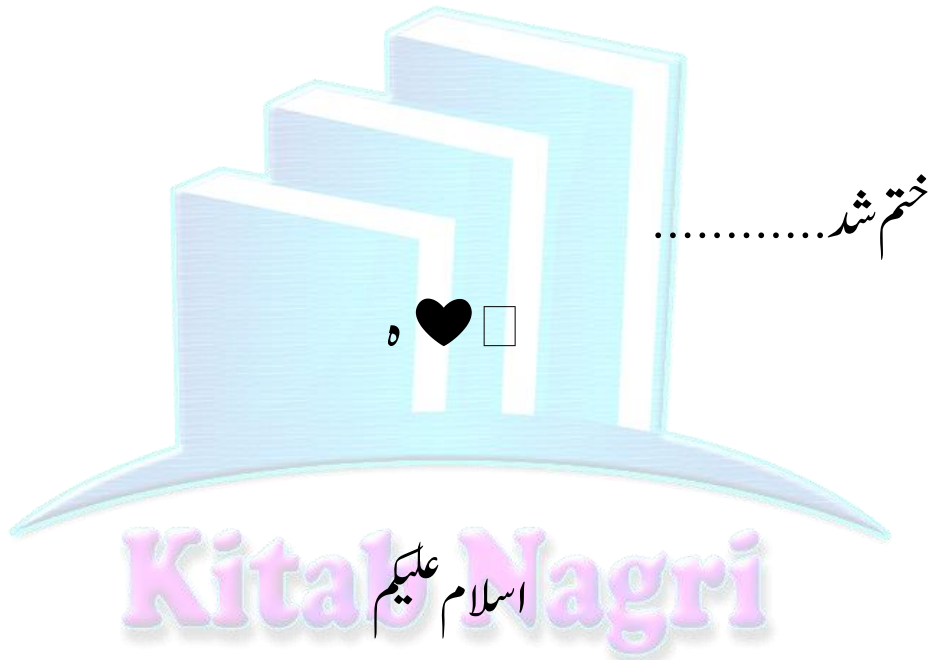
چھوڑیں زر خان۔۔۔ عینا نے اٹھنا چاہا
تم میرا سکون ہو اور سکون کو کون چھوڑتا ہے "!! زر خان اسے اپنے سخت حصار میں بھینچتے ہوئے بولا
زر خان کی بات پر عینا ناچاہتے ہوئے بھی ہنس دی
عینا نے نظر اٹھا کر زر خان کی طرف دیکھا جو نظروں میں سرخی لیے عینا کو والہانہ نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

عینا نے نرمی سے زر خان کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا اور تھوڑا سا اٹھتے ہوئے اس کی پیشانی پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی جبکہ عینا کی اس حرکت پر زر خان نے بے اختیار سانس اندر کی جانب کھینچا تھا وہ تو آج واقعی میں زر خان کو مارنے کے در پر تھی
عینا کہ یہ حرکت زر خان کے وہ سارے جذبات جگا گئی تھی جنہیں ابھی تک زر خان نے روکا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینا کو تھامتے ہوئے زر خان اس پر حاوی ہوا تھا جبکہ عینا اپنے دونوں بازو اس کے گردن میں حائل کرتے ہوئے خود سپردگی زر خان کے نام کر گئی تھی باہر چمکتا چاند بھی ان کی محبت پر شرما کے بادلوں کی اوٹ میں چھپا تھا

میری دل عزیز محبت....!! زر خان نے عینا کے کان میں سرگوشی کی اور اسے اپنی پناہوں میں قید کرتا چلا گیا۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

